682 صفحات پر مشتمل پہلا مکمل اردو ایڈیشن

انتخابِ دواء

Dr. BISHAMBER DAS



SELECT YOUR REMEDY

سیل پوائنٹ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ڈاکٹر داس بشمبر

کی کتاب

سلیکٹ یور ریمیڈی

کا مکمل اردو ترجمہ

انتخاب دواء

انتخاب دواء

SELECT YOUR REMEDY

ڈاکٹر داس بشمبر

مترجم

حبیب اللہ صدیقی

باہتمام

مکتبہ دانیال' لاہور

سیل پوائنٹ: شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

اردو بازار' لاہور - فون: 7660736

فہرست

عنوانات کی مکمل فہرست صفحہ 663 پر دیکھیں

دیباچہ

رائے بہادر بشمبر داس نے اس کتاب میں اپنے پینتیس (35) سالہ دور طبابت میں حاصل کردہ تمام علم و تجربہ کا نچوڑ پیش کر دیا ہے۔ ہومیوپیتھی کو وہ دکھی انسانیت کی خدمت کا ذریعہ خیال کرتے تھے اور اس طریقۂ علاج کو اولاً آسان اور سستا سمجھتے تھے جسے بعد میں انہوں نے انتہائی پیچیدہ اور دقت طلب پایا لیکن اپنی سچی لگن اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے انہیں اس میدان میں بہت عظیم کامیابیاں حاصل ہوئیں۔

ہومیوپیتھی کے معالجین کو ایک بڑی مشکل اس وقت پیش آتی ہے جب وہ دواؤں کی طاقتوں کا تعین کر رہے ہوتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مبتدیوں کے پاس سوائے اپنے تجربہ کے اور کوئی ذریعہ نہیں ہوتا۔ رائے بہادر کا کہنا ہے کہ طاقتوں کے تعین کا انحصار زیادہ تر مریض کی جسمانی ساخت، اعصابی مزاج، اس کی عادات اور ماحول پر ہوتا ہے۔ نامیاتی ادویات کی چھوٹی طاقتوں کی خوراکیں بہترین کارکردگی کی حامل ہوتی ہیں اور یقینی طور پر شاندار نتائج ظاہر کرتی ہیں، ایسی ادویات کو چھوٹے وقفوں کے ساتھ دہرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ساختیاتی وجوہات کے باعث نامیاتی مادوں میں زیادتی والے مریضوں کا علاج اس وقت تک ممکن نہیں ہوتا جب تک کہ اونچے درجہ کی طاقتوں والی ادویات کے ذریعے سب سے پہلے ساختیاتی امراض کا علاج ادویات کو بلاتواتر دہرائے سے نہ کر لیا جائے۔ اصولاً ادویات 30th ڈائی لیوشن میں استعمال کرنی چاہئیں۔ اس سے اگلی اونچے درجے کی ڈائی لیوشن 200 طاقت کی ہونی چاہئے اور اسے صرف اسی صورت میں دیا جانا چاہئے جبکہ نچلی طاقت کے ڈائی لیوشن کے ذریعے مرض میں افاقہ رک جائے یا اچھی نشاندہی کی گئی ادویات مرض کا علاج کرنے میں ناکام ثابت ہو گئی ہوں۔ اونچی طاقت کی ادویات ہفتہ سے کم وقفہ میں تواتر کے ساتھ نہیں دہرائی جانی چاہئیں۔ ڈائی لیوشن عموماً 6، 30، 200، 1000، 1M اور CM طاقتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ 30 تک کے ڈائی لیوشن نچلے درجہ میں شمار ہوتے ہیں جبکہ 30 سے اوپر کے تمام ڈائی لیوشن اونچے درجے کے کہلاتے ہیں۔

ادویات کو دہرانے کے لئے وقفوں کا دورانیہ متعین کرنا بھی برابر کا مشکل کام ہے۔ چھوٹی طاقتوں کے ڈائی لیوشن ہر 2 گھنٹوں کے بعد دہرانے چاہئیں۔ لیکن حاد کیسوں میں تیزی کے ساتھ افاقہ حاصل کرنے کے لئے ہر 15 منٹ کے بعد بھی دہرائے جا سکتے ہیں۔ ادویات استعمال کرانے کا ذریعہ سفوف، گولیاں اور ٹکیاں وغیرہ کے بجائے پانی کو بنانا چاہئے۔ رائے بہادر کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے 35 سالہ دور طبابت میں ہمیشہ ادویات کے استعمال کا ذریعہ پانی کو بنایا ہے جس سے ہمیشہ بہت اچھے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ نیز ڈاکٹر ہنی مین جو اس طریقہ علاج کے موجود ہیں، وہ بھی اپنی ایک کتاب "ادویات کا دستور العمل" کے پیرا 246 اور 271 میں بڑی سختی سے تاکید کرتے ہیں کہ تمام ہومیوپیتھک ادویات پانی ہی میں دینی چاہئیں اور دیگر ذرائع مثلاً گولیاں، سفوف وغیرہ کو استعمال کرنے سے روکتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر بشمبر داس اپنے پڑھنے والوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ تمام ہومیو ادویات ہمیشہ پانی میں حل کر کے دینی چاہئیں۔

ادویات کی تیاری بھی ایک اہم کام ہے جس سے ایک معالج کو بخوبی آگاہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر بشمبر داس رقمطراز ہیں کہ سب سے پہلے تو مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے جسے مفرد دوا کی تخلیص سے حاصل کیا جاتا ہے۔ پھر اس ٹنکچر سے آگے ادویات تیار کی جاتی ہیں:

(الف) سوویں حصہ والی ترتیب

ٹنکچر کا ایک قطرہ اور الکحل کے 99 قطرے مل کر پہلی طاقت بناتے ہیں۔ پہلی طاقت کا ایک قطرہ اور الکحل کے 99 قطرے ملنے سے دوسری طاقت تیار ہوتی ہے۔ اسی طرز پر عمل کرنے سے اونچی طاقتیں تیار ہوتی چلی جاتی ہیں۔

(ب) اعشاری (دسویں حصہ والی) ترتیب

مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ اور مقطر پانی کے 9 قطرے مل کر 1x طاقت بناتے ہیں۔ 1x طاقت کا ایک قطرہ اور الکحل کے 9 قطرے مل کر 2x طاقت بناتے ہیں۔ اسی طرح سے اوپر والے درجوں کی طاقتیں، پچھلی طاقت کے ایک قطرے اور الکحل کے 9 قطرے ملانے سے بنتی چلی جاتی ہیں۔ "سوویں حصہ والی ترتیب (الف)" کی ادویات 1، 2، 3، 30 یا 200 وغیرہ کہلاتی ہیں جبکہ "اعشاری ترتیب ب" کی ادویات 1x، 2x، 3x وغیرہ کہلاتی ہیں۔

رائے بہادر بشمبر داس نے اپنے دیباچہ کے آخر میں مستورات کے امراض سے متعلق

چند مخصوص نکات کا تذکرہ کیا ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مستورات کے قریب قریب تمام امراض ان کی جنس سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس لئے مستورات کا علاج کرتے ہوئے ایک معالج کو چاہئے کہ جب وہ مستورات سے علامات اکٹھی کرے تو ایسے وقت میں سوالات کرتے ہوئے قطعی طور پر شرمانے سے احتراز کرے اور کسی نہ کسی طرح سے متعلقہ موضوع کی علامات ان سے ضرور حاصل کرلے۔

دیباچہ کے تمام اہم نکات اختصار کے ساتھ درج کر دیئے ہیں۔ اب کتاب کے ترجمہ کے متعلق عرض کردوں یہ ترجمہ عام قاری کی استعداد کو سامنے رکھ کر آسان ترین الفاظ میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ امید ہے معالجین حضرات کے علاوہ ایک عام قاری بھی کتاب سے بھرپور استفادہ حاصل کرسکے گا پھر بھی اگر ضرورت محسوس کریں تو دوا کے انتخاب میں کسی ماہر ہومیو ڈاکٹر سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔ کتاب کے آخر میں علامات' جو کتاب میں سرخیوں کی صورت میں موجود ہیں ریپرٹریوں کے طرز پر حروف تہجی کی ترتیب سے درج کر دی گئی ہیں۔ ایک پریکٹیشنر کے لئے دوا کے انتخاب میں یہ فہرست علامات انتہائی مفید و معاون ثابت ہو گی۔ اپنی آراء سے پبلشر کو ضرور آگاہ فرمایئے۔

مترجم

اہم

طاقت کا انتخاب

اس کتاب میں دی گئی تمام ادویات' ایک عام اصول کے مطابق' 30 ویں طاقت میں استعمال کی جائیں۔ یا پھر جن ادویات کے ساتھ طاقتیں لکھی گئی ہیں' انہیں دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کیا جائے۔ اگر کسی موقع پر 30 ویں طاقت کی دوا موجود نہ ہو تو چھٹی (6th) یا تیسری (3rd) یا 30 ویں سے کم کوئی سی بھی طاقت کی دوا استعمال کر لی جائے۔ طاقت میں کمی بیشی' مریض کی جسمانی ساخت کے مطابق کی جائے گی۔ جب دوا کا مطلوبہ اثر ظاہر نہ ہو رہا ہو یا افاقہ بہت سستی کے ساتھ ہو رہا ہو یا رک گیا ہو تو ایسی صورت میں بھی ادویات کی طاقتیں کم و بیش کی جا سکتی ہیں۔

باب اول

دماغی امراض

(Mental Diseases)

غیر حاضر دماغی

(Absent Mindedness)

(نیز دیکھئے "بھول جانا" اور "سوچنا")

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): جب نیند سے بے دار ہو تو اسے کچھ پتہ نہ چلے کہ وہ کہاں ہے اور بات کا کیا جواب دے؟ جیسے نشہ سے مدہوش ہو۔

لیک کینینم (Lac Caninum): خریداری کے بعد خریدی ہوئی چیزیں وہیں چھوڑ جائے۔ خط کو ڈاک میں ڈالنے جائے لیکن خط ہاتھ میں پکڑے ہوئے واپس آجائے۔

بووسٹا (Bovista): پتی اچھلنے میں غیر حاضر دماغی۔ سفیدی مائل یا گلابی مائل ابھار، خارش اور جلن کے ساتھ۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus): جنسی بے اعتدالیوں یا جلق کے بعد پڑھنے میں اور خیالات کے تسلسل کو جاری رکھنے میں مشکل پیش آئے۔

ایتھوزا (Aethusa): سوچنے یا توجہ مرکوز کرنے کی نااہلیت۔

سنچرس کنٹورٹریا (Cenchris Contortria): غیر حاضر دماغ۔ خیالات میں گم رہنے والا۔ بجائے اپنی کار کے کسی دوسرے کی کار لے جائے۔

دشنام طرازی —(Abusiveness)

(نیز دیکھئے "غصہ")

اناکارڈیم (Anacardium): گالی گلوچ کرنے اور قسمیں کھانے کی رغبت۔ یادداشت کا کھو جانا۔

ہائیوسائیمس 200، لائی سین 200 (Hyoscyamus 200, Lyssin 200): بغیر کسی

ناگواری (اشتعال وغیرہ) کے گالیاں دینے کی رغبت۔ اگر پہلی دوا کارگر ثابت نہ ہو تب دوسری دوا آزمائیں۔ دونوں دوائیں ہفتہ میں صرف ایک بار ہی دی جائیں۔

کالی آئیوڈیٹم (Kali Iod): دشنام طراز (گالیاں دینے والا)۔ اپنے خاندان کے لوگوں اور اپنے بچوں کے ساتھ سختی اور بدمزاجی سے پیش آئے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): مشکل ہی سے مہذب الفاظ استعمال کر سکے۔ نرمی سے بلانے پر بھی کاٹ کھانے کو دوڑے، چڑچڑی (تند مزاج)۔ اس کی سہیلیاں بھی اس کے مزاج کو ٹھنڈا کرنے سے قاصر رہیں۔ مذہبی خیالات کا جنون یا مذہبی مالیخولیا۔ اسے خوش کرنا ممکن نہ ہو۔

الکحلی۔ الفولیت ___ (Alcoholism)

(نیز دیکھئے "خواہش")

رینن کولس بلبوسس (Ranunculus Bulbosus): شرابیوں کا جنون۔

کافیا (Coffea): شراب نوشی کے باعث درد سر، جیسے کہ سر میں کیل ٹھونکے جا رہے ہوں۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہو۔ بے خوابی، بے اختیاری کی ہنسی اور زندہ دلی۔

انٹم کروڈم (Antim Crud): شراب نوشی کے بعد دیر تک متلی ہو۔

کیپسیکم (Capsicum): قے صبح کے وقت۔ معدہ کی متلی۔ خوف زدہ کر دینے والے خواب اور ہذیان۔

زنکم (Zincum): درد سر جو تھوڑی مقدار میں شراب پینے سے ہو۔

کینتھرس (Cantharis): پیشاب کی تکلیفات اور جنسی اکساہٹ کے باعث مریض کاٹنے کی کوشش کرے۔

اسارم یوروپیم (Asarum Europeum): شراب نوشی کی زبردست خواہش۔

ایوینا سیٹیوا (Avena Sativa): اعصابیت اور بے خوابی۔ شراب نوشی کی خواہش کو دور کرتی ہے۔

سمی سی فوگا (Cimcifuga): ذہنی دباؤ اور ہلکے ہذیان کے ساتھ بے خوابی۔

نکس وامیکا (Nux Vamica): انگوری شراب یا دیسی شراب پینے کے باعث اعصابیت۔ معمولی شور سے ڈرے اور رات کو ڈراؤنے خواب دیکھ کر ہڑبڑا کر جاگ جائے۔ یہ دوا شراب کے برے اثرات کو زائل کرتی ہے۔ جیسے کہ تبخیر معدہ، سر چکرانا، بے چینی وغیرہ۔ اس کی علامات میں رشک اور حسد کا رجحان بھی شامل ہے نیز مریض خود کو گولی مار کر یا چھرا گونپ کر ہلاک کرنا چاہے۔

ایپوسائی نم کینابس (Apocynum Can): حاد (بے تحاشہ، شدید) شراب نوشی کے لئے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): مستقل ہذیان، باتونی پن اور بے خوابی کے ساتھ، یکے بعد دیگرے کھل کھلا کر ہنسے اور روئے۔

کنابس انڈیکا (Cannabis Ind): شراب نوشی کے باعث تشدد اور باتونی پن۔ مبالغہ آمیز موضوعات، وقت، خلا وغیرہ سے متعلق توہمات اور فریب ہائے نظر۔ چہرے پر تمتماہٹ، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئیں، پسینہ جلد جلد آئے۔

اوپیم (Opium): پرانے پاپی قسم کے لوگوں میں بڑھتے ہوئے ہذیانی دورے، چہرے سے خوف اور دہشت کا اظہار۔ سانس میں تکلیف، جانوروں اور بھوتوں کے خواب، پریشان کن نیند کے ساتھ۔ چہرہ کا رنگ گہرا سرخ، برانڈی پینے والوں کے لئے، ان لوگوں کے لئے جنہیں ہلکی شراب پینے سے بھی نشہ ہو جائے۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): مزمن شراب نوشی کے لئے یہ دوا بلند ترین ہے۔ خوراک کی تھوڑی سی مقدار بھی برداشت نہ ہو سکے۔ شراب اور وہسکی ملائے بغیر پانی بھی نہ پی سکے۔ شراب (برانڈی) کا طلب گار رہے۔ مریض کا رنگ پیلا ہو، جلد پر جھریاں اور بدن ٹھنڈا ہو۔

سٹرامونیم (Stramonium): عادی شرابیوں کے لئے موزوں۔ ہر کونے سے جانوروں کو اپنے اوپر جھپٹتے دیکھے اور ان سے بچنے کی کوشش کرے۔ چہرہ چمکیلا سرخ۔ توہمات اور فریب ہائے نظر دہشت اور خوف پیدا کریں۔

کونیم (Conium): انتہائی کم مقدار میں دیسی شراب یا انگوری شراب پانی میں ملا کر پینے سے بھی نشہ ہو جائے۔

کوکا (Coca): نشہ آور شراب پینے کی خواہش۔

سفلینیم (Syphilinum): کسی بھی قسم کی شراب کی طلب۔ شراب نوشی کا وراثتی رجحان۔

ایلومینا (Alumina): انتہائی ہلکی شراب پینے سے بھی آسانی کے ساتھ نشہ ہو جائے۔

لیکیسس (Lachesis): بدفطرت لوگ، پُرتشدد جرائم کا رجحان رکھنے والے، منتقم المزاج، حاسد، دوسروں کے ساتھ خار رکھنے والے، خود کو نہیں بلکہ دوسروں کو قتل کرنے کے حریص۔ شراب نوشی سے پہلے اور شراب نوشی کے دوران زبان چلتی رہے۔ (بہت باتیں کرے۔)

پیٹرولیم (Petroleum): شرابیوں میں ناطاقتی اور بے حوصلگی۔ شراب کے گلاس کو انکار کرنے کے قابل نہ ہو۔ تھوڑی سی شراب زیادہ پینے پر الٹیاں کرنے لگے۔ شراب پینے کے بعد بہت باتیں کرے۔

آرسنک البم (Ars Alb): شراب کی پیاس۔ یہ دوا بھی چوٹی کی ہے اور پہلے اسی کو آزمانا چاہئے۔ اس میں قے اور اسہال کا رجحان پایا جاتا ہے۔ شرابیوں میں بازوؤں اور ٹانگوں کا کپکپانا۔

چائنا آف (China Off): شراب چھوڑنے کے خواہش مند شرابیوں میں الکوحل (شراب) کی خواہش کو دور کرتی ہے۔ دس سے تیس قطروں کی خوراک دن میں دو مرتبہ دیجئے۔

نوٹ: اوپر درج تمام ادویات پانی میں ملا کر ہر ہفتہ 200 سے کم مقدار میں ہرگز نہ دی جائیں۔ (یا پھر جو پوٹینسی ادویات کے ساتھ دی گئی ہے اس کے مطابق دوا استعمال کریں) یہاں تک کہ شراب نوشی کی عادت یا شراب کی طلب مکمل طور پر جاتی رہے۔

غصہ ___ (Anger)

(نیز دیکھئے "جھنجلاہٹ")

سٹیفی سیگریا (Staphisgria): غصہ اور اس کے برے اثرات کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جذبات کے دب جانے کے باعث زبان گنگ ہو جائے۔ سر سے پاؤں تک کانپنے لگے' نیند اچٹ جائے۔ خود پر قابو نہ پا سکے۔ معمولی سی حرکت یا الفاظ بھی اس کے جذبات کو برہم کر دیں۔ جلد ہی غصہ میں بھر جائے لیکن اپنے غصے کا اظہار شاذ و نادر ہی کر سکے۔

کیموملا (Chamomilla): بچوں میں غصہ جس کے نتائج اسہال' کھانسی اور تشنج کی صورت میں ظاہر ہوں۔ جھگڑالو بچے۔ بچہ ہر وقت کسی نئی چیز کی خواہش کرے اور جب وہ چیز دی جائے تو لینے سے انکار کر دے' کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے آیا کے چہرہ پر مارے۔ معمولی معمولی باتوں پر برہم ہو جائے۔ ہفتہ میں ایک خوراک IM یا CM کی دیجئے۔

اورم فولی ایٹم (Aurum Foliatum): جب غصہ کا اظہار نہ کر سکے تو کانپنے لگے۔ کسی بھی شخص کے ساتھ جھگڑا کھڑا کرنے کی کوشش کرے تاکہ اسے برا بھلا کہہ سکے۔

بیوفو (Bufo): اگر اسے سمجھنے میں کسی سے غلطی ہو جائے تو فوراً ناراض ہو جائے۔

کالوسنتھ (Colocynth): جذبات کے خاموشی کے ساتھ مجروح ہو جانے پر برہمی' جس کے باعث سر میں' آنکھوں میں' بڑی آنت میں اور اعصاب میں شدید اعصابی درد پیدا ہو جائیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جماع کے بعد غصہ۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): دوران حمل غصہ۔

اورم میٹ' نکس وامیکا (Aurum Met, Nux Vom): معمولی سے اختلاف (یا تردید) پر غصہ۔

آئیوڈیم 200 (Iodium 200): تشدد آمیز غصہ۔ جو بھی نزدیک آئے اسے قتل کرنا

چاہے۔ جب غصہ ختم ہو جائے تو خوشی محسوس کرے۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): جھگڑالو' جس کے ساتھ رہنا مشکل ہو جائے۔ کسی چیز سے خوش نہ ہو۔ ضرورت سے زیادہ حساسیت ان اشخاص یا جگہوں کے لئے جن کی موجودگی اس کے لئے خلل انگیز ہو۔ اشخاص' چیزوں اور ماحول کو تبدیل کرنے کی مستقل خواہش کرتا رہے لیکن یہ تبدیلیاں اسے پھر سے ناخوش اور بے چین کرتی رہیں۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): انتہا درجے کا چڑچڑاپن۔ اپنے خاندان' بچوں اور دوسروں کے ساتھ انتہائی سخت اور ظالمانہ سلوک کرے۔ گالی گلوچ کرے۔

نیٹرم آرسینیکم (Natrum Ars): معمولی باتوں پر غصہ۔ اختلاف (تردید) سے غضب ناک ہو جائے۔ ذہن کند' کھلی ہوا میں بہتر ہو' بستر میں اور رات کے وقت علامات میں شدت آجائے۔

کروکس سیٹیوا (Crocus Sat): پر تشدد غصہ جس کے بعد پچھتاوا ہو۔

جھنجھلاہٹ ___ (Annoyance)

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): تھوڑے سے تھوڑے الفاظ جو غلط محسوس ہوں غصے اور برہمی کا باعث بن جائیں۔ معمولی سی تصوراتی جھلاہٹ کا باعث بننے والے اشخاص پر چیزیں پھینکنے کی خواہش۔

کوکولس انڈیکا (Coculus Indica): معمولی سی خلل اندازی جھلاہٹ کا سبب بن جائے۔

آرسینیکم البم (Arsonicum Album): جھنجھلاہٹ کا باعث شور اور روشنی ہوں۔

کونیم (Conium): معمولی اور غیر اہم معاملات جھنجھلاہٹ کا باعث بن جائیں۔

ٹیوبر کیولینم 200 (Tuberculinum 200): مشکل اور بد مزاج بچہ۔ کپڑے اتار پھینکے اور دوسرے بچوں کے ساتھ بلاوجہ بدتمیزی کرے۔ اس کے چہرے پر کبھی مسکراہٹ نہ آئے۔ خوفناک طوفان کا سا مزاج۔ شدید غصہ کرے اور بلند آواز کے ساتھ بے قابو ہو کر روئے۔ ہر ہفتہ ایک خوراک تقریباً دو ماہ تک دیجئے اور اگر ضرورت ہو تو دیر تک دہرائی جا سکتی ہے۔

فاسفورس 200 (Phosphorus 200): وحشیانہ مزاج۔ ذہنی اور جسمانی طور پر طوفانی مزاج کے غصے والا۔ سکول میں بچوں اور استادوں کے ساتھ لڑائی کرے۔ قابو میں نہ آنے والا بچہ' غصے میں آکر اپنے آپ کو غسل خانہ میں بند کر لے۔ جلد خوف زدہ ہو جائے' خوف سے کانپے اور کپکپائے' اندھیرے سے خوف زدہ ہو' جسم دبلا پتلا اور رنگ دیدہ زیب۔

ایسکولس (Aesculus): جلدی جلدی مزاج برہم ہوں لیکن آہستہ آہستہ واپس آئیں۔

تشویش ___ (Anxiety)

(دیکھئے --- "خوف، مغالطہ")

اندیشہ ___ (Apprehension)

بے زاری ___ (Aversion)

اگنیشیا (Ignatia): تفریح سے بے زاری۔ تمباکو کے دھوئیں سے نفرت، تمباکو نوشی کو برداشت نہ کر سکے۔

سیپیا (Sepia): خاندان کے افراد، کاروبار یا اپنے پیشے اور جنس مخالف سے بیزاری، چڑچڑا، یکسو (الگ تھلگ رہنے والا) تھکا ہوا۔ اکیلا اندھیرے میں رہنا چاہئے۔ بیئر (شراب) سے نفرت پیدا کرتی ہے۔

پلاٹینا (platina): اپنے خاندان کے افراد اور دوسرے لوگوں سے بے زار رہے کیونکہ وہ خود کو دوسروں سے بہت اعلیٰ و ارفع خیال کر کے غرور کرتی ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): عورتوں سے بے زاری، جماع سے، اور شادی سے نفرت۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): ہر قسم کے جسمانی اور ذہنی کام سے بے زاری۔

اکونائٹ-این (Aconite N): موسیقی سے نفرت۔

گریفائٹس (Graphites): موسیقی اسے رلائے، مریضہ موسیقی کی وجہ سے روئے۔

ریفنس (Raphanus): عورتوں میں جنس مخالف سے نفرت۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): بد ہضمی کے باعث کام سے نفرت۔ اگر کام کرتی بھی ہے تو ہر کام غلط کرتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): کام سے نفرت جب کہ ساتھ میں مزمن قبض بھی ہو۔

سائی کلیمن (Cyclamen): بد ہضمی کے دوران کام سے نفرت، گوشت سے کراہت، روٹی اور مکھن سے بے زاری۔ بیئر (شراب) سے نفرت۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): روٹی سے بے زاری، چکنائی اور مرغن غذاؤں سے نفرت۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vac Defl): دودھ سے، مردوں، عورتوں اور بچوں سے بیزاری۔ دودھ نہ پی سکیں کیونکہ یہ انہیں بیمار کر دیتا ہے۔ لوگوں سے ملاقات کرنے اور ان سے گفتگو کرنے سے بیزاری۔ دودھ پینے سے سر میں درد ہو۔

گلونائن (Glonoine): شوہر سے بے زاری۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): کام کرنے سے یا رات کے کھانے کے بعد حرکت کرنے سے نفرت، پنیر سے بے زاری۔

ارجنٹم نائٹریکم، لیکیسس (Argentum Nit, Lachesis): مالیخولیا میں کام سے نفرت۔ اگر پہلی دوا کار آمد ثابت نہ ہو تو دوسری دوا آزمائیں۔

ایسڈ تھیور (Acid Thior): افراد خانہ سے اور عزیز ترین دوستوں سے بے زاری۔ گھر سے کہیں چلے جانا چاہے۔ عیاش مردوں میں جنسی بے اعتدالیوں کے باعث پست ذہنی۔

کونیم (Conium): کام نہ کرنا چاہے، کھیلنے کو ترجیح دے۔

کاجوپوٹم (Cajuputam): بلوائے جانے سے بے زار، گو دوسروں کی بات سننا پسند کرے۔ جن کتابوں کا عام طور سے مطالعہ کرتا رہا ہو ان کتابوں کو کھول کر دیکھنا بھی برداشت نہ کر سکے۔ اپنی ہی صنف کے لوگوں کی مجلس سے بیزاری۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): ضرورت سے زیادہ مطالعہ کرنے کے باعث کام کرنے کی نااہلیت۔ دودھ سے بے زاری جسے پی لینے سے اسہال لاحق ہو جائیں۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): شادی سے نفرت، اگر کبھی خیال بھی آجائے تو ناقابل برداشت ہو جائے۔

کالی بائی کرام (Kali Bich): گوشت سے نفرت، چڑچڑے پن کے ساتھ (یا صفرا کے ساتھ)۔

کوکولس (Cocculus): غذا کھانے اور پینے سے بے زاری۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بھوک بہت کم، گوشت سے نفرت اور ابلے ہوئے انڈوں کی رغبت کے ساتھ۔

ایسڈ نائٹرک، ایسڈ میور (Acid Nitric, Acid Mur): گوشت کے دیکھنے یا گوشت کے خیال کو برداشت نہ کر سکے۔ گوشت سے نفرت۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): کافی اور گوشت سے بیزاری، انہیں کھانے (لینے سے) نفرت کرے۔

وریٹرم ویرائیڈ (Veratrum Viride): مٹھائیوں سے بے زاری۔ حتیٰ کہ پانی کا ذائقہ بھی میٹھا معلوم ہو۔

ابروٹینم (Abrotanum): سوکھے کے بچوں میں دودھ سے بے زاری۔ ان بچوں میں، دودھ میں ابلی ہوئی چیزوں سے بھوک مٹانے کی رغبت ہوتی ہے۔

الیومنا (Alumina): آلوؤں سے بیزاری جو انہیں راس نہیں آتے۔ گوشت سے بے زاری جو انہیں مزہ نہیں دیتا۔ بیئر شراب سے بے زاری۔

الیومنافاس (Alumina Phos): مجلس آرائی سے بے زاری اور سوالات کے جوابات دینے سے نفرت۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): دودھ سے بے زاری جو مریض کو بیمار کر دیتا ہے۔ جس کے باعث متلی اور قے ہو۔ ہر قسم کی غذا سے بے زاری۔

اوس میم (Osmium): کافی یا تمباکو سے بیزاری۔ ان کی بو سے کراہت۔

پٹرولیم (Petroleum): مرغن غذا، گوشت اور کھلی ہوا سے شدید بیزاری، گو بھی کھانے سے زیادتی ہو۔

کیمو ملا (Chamomilla): کافی، گرم مشروبات، یخنی اور مائع غذاؤں سے بیزاری۔

سلیشیا (Cilicea): ماں کے دودھ سے بیزاری اگر پیئے تو قے ہو جائے۔

میگنٹ پولس آسٹریلس (Magnet Polis Australis): گفتگو کرنے سے بے زاری۔

اپیکاک (Ipecacuanha): شدید ترین نفرت اور ناپسندیدگی ہر قسم کی غذا سے۔

کاربو و یج (Carbo Veg): قابل ہضم چیزوں اور بہترین غذا سے بے زاری۔ کافی، ترش (تیزابی) اشیاء وغیرہ کی خواہش۔

سٹرامونیم (Stramonium): مائعات سے تنفر۔ حتیٰ کہ اگر پانی کا گلاس بھی اس کے ہونٹوں کے پاس لایا جائے تو شدید دورے شروع ہو جائیں۔ سیال شے مشکل ہی سے گلے سے نیچے اتاری جا سکے۔

گرینڈیلیا (Grindelia): اندھیرے سے نفرت۔ ساری رات کمرے میں روشنی کرنا چاہے۔

ٹیرنٹولا۔ ایچ (Tarentula H): موسیقی کی طرف سے حساس۔ جیسے ہی اس نے موسیقی سنی، چھلانگ لگا کر ناچنا شروع کر دے گی۔

تھیرائیڈین (Theridion): شور سے بے زاری اور ہر آواز اسے تمام جسم میں گھستی ہوئی محسوس ہو جس کے باعث متلی ہو اور چکر آئیں۔ آواز دانتوں میں گھس جائے۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیف میں زیادتی ہو۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): ہر قسم کی غذا سے بے زاری۔ گوشت سے بے زاری جسے کھانا ناممکن ہو۔

ذہنی تکان ___ (Brain Fag)

(دیکھئے --- "گھبراہٹ یا پریشانی" اور "اعصابی کمزوری")

کڑھنا ___ (Brooding)

ایسڈ فاس (Acid Phos): کڑھنا' خود اپنی حالت پر۔ محبت میں مایوس ہو کر کڑھے۔
اگنیشیا (Ignatia): تصوراتی طور پر پیش آنے والے تلخ واقعات اور تکالیف پہ کڑھنا۔
نکس وامیکا (Nux Vom): کسی ایسی عدالتی نالش پہ کڑھنا جو ہو سکتا ہے معرض التوا میں چلی جائے۔
لیلیم ٹگ (Lilium Tig): بے ہمت' احدی (ست) لیکن نچلا بیٹھنا نہ چاہے۔ ماضی سے متعلق سوچے اور کڑھے۔
وریٹرم البم (Veratrum Alb): خاموشی میں کڑھن۔
جلسی میم (Gelsimium): بچے کے کھو جانے پر مسلسل کڑھن۔

دھوکہ دہی ___ (Cheating)

(دیکھئے۔۔ "فریب یا دغا بازی")

روشن ضمیری ___ (Clairvoyance)

(غیر موجود چیزوں اور حالات کے متعلق پیشین گوئی کرنا)

آئیوڈم (Iodum): اس وقت یہ دوا چوٹی کی ہوتی ہے جب مریض دیوانگی کے قریب پہنچ جائے۔
لائی سین (Lyssin): مریض ایسی گھڑی یا کلاک کی سوئیوں کو دیکھے جو اس کے سامنے نہیں ہے۔ مریض کہے کہ وہ جانتا ہے کہ فلاں آدمی جو اس منظر میں نہیں ہے کہاں بیٹھا ہے۔
اکونائٹ۔این (Aconite N): مریض کہے کہ اس کی محبوبہ جو کہ میلوں دور ہے فلاں گانا گا رہی ہے۔
فاسفورس (Phosphorus): انتہائی پست حوصلگی اور خوف۔ جلد ہی تشویش میں مبتلا ہو جائے' غیر موجود چیزوں اور حالات کے متعلق باتیں کرنے کی حالت۔
اگیریکس ایم (Agaricus M): شعر کہنے اور پیشین گوئیاں کرنے کی رغبت۔

رفاقت یا صحبت ___ (Company)

(تنفر)

کالو سنتھس (Colocynthis): دوستوں سے دور رہنے کی کوشش کرے۔

کیک ٹس (Cactus): ہسٹریا میں صحبت (Company) سے نفرت۔
کونیم (Conium): دوران حیض۔ رفاقت سے بے زاری لیکن اکیلے پن سے دہشت کھائے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): دوران حمل رفاقت سے نفرت۔
بیوفو (Bufo): جلق کا ارمان نکالنے کے لئے رفاقت سے متنفر ہو۔
اگنیشیا (Ignatia): اعصابی مریضوں میں رفاقت یا صحبت سے نفرت۔
کاجوپٹم (Cajuputum): عورتوں کی رفاقت (مجلس آرائی) میں بہتر محسوس کرے گو فطرتاً شرمیلا ہو۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): مریضہ صنف مخالف کی رفاقت سے نفرت کرے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ کوئی خطرناک بات ظہور پذیر ہو جائے گی۔
لائیکو پوڈیم (Lycopodium): رفاقت سے متنفر ہو لیکن چاہے کہ کوئی شخص ساتھ والے کمرے میں اس کے قریب رہے۔

رفاقت کی تمنا (Desire for)

اورم (Aurum): دل کے امراض میں رفاقت کی خواہش کرے۔
کونیم (Conium): ہسٹریا میں رفاقت کی خواہش۔
سٹرامونیم (Stramonium): دیوانگی کی حالت میں رفاقت کی تمنا کرے۔ روشنی کی خواہش۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): اپنی بیوی یا بچے کو رفاقت کی خاطر جگا دے' اکیلا رہنے سے ڈرے۔
آرسنک البم (Arsenic Alb): رفاقت کی تمنا کرے کیونکہ اس سے اس کے خوف میں کمی ہو۔

ارتکاز توجہ (Concentration)

(دیکھئے --- "سوچنا" اور "بھول جانا")

اعتماد کا فقدان

(Confidence Loss Of)

اناکارڈیم (Anacardium): خود اعتمادی کا فقدان۔ دیوانگی' اعتماد میں فقدان کے باعث۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): ہسٹریا میں اعتماد کھو جائے' معالج اور علاج پر اعتماد نہ رہے۔
اورم میٹیلیکم (Aurum Metallicum): مریضہ خیال کرے کہ معالجین کے پاس اس کے لئے کوئی دوا نہیں ہے۔ یہی سوچ سوچ کر پریشان ہو۔

پریشانی — (Confusion "Brain- Fag")

ذہنی تھکاوٹ

سلفر (Sulphur): صبح کے وقت جاگنے پر پریشانی۔
ایس کولس ہپ (Aesculus Hip): ذہنی پریشانی کے ساتھ بیدار ہو' پریشانی کے ساتھ کمرے میں چاروں طرف دیکھے' الجھن کا شکار ہو' لوگوں کو نہ جانتا ہو' حیران ہو کہ وہ کہاں ہے اور جو چیزیں اسے نظر آ رہی ہیں ان کے معانی کیا ہیں۔ عظیم اداسی' تنگ مزاجی' یادداشت کا جاتے رہنا اور کام سے بے زاری۔ جن چیزوں کو حاصل کرنا چاہے ان کے نہ ملنے پر اداس ہو جائے۔
زنکم (Zincum): اعصابی امراض' سرخ بخار اور گرم موسم کی تکلیفات سے دماغ پر اثرات مرتب ہوں۔
بیلاڈونا (Belladona): ہذیان کے بعد ذہنی پریشانی۔
لیکیسس (Lachesis): ڈفتھیریا میں ذہنی پریشانی۔
نکس وامیکا (Nux Vomica): کھانے کے بعد ذہنی پریشانی۔ فکرمندی اور ذہنی دباؤ کے باعث ذہنی پریشانی' بہت کم جسمانی مشقت کے ساتھ۔
کالی بروم (Kali Borm): ذہنی پریشانی' مالیخولیا میں کام کی زیادتی اور سنسنی خیزی کے باعث جس میں حواس گم ہو جائیں۔
جلسی میم (Gelsemium): جلق کرنے والوں میں ذہنی پریشانی۔
سٹرامونیم (Stramonium): آدھی رات کے بعد جاگ جائے اور ادھر ادھر پریشانی میں پھرتا رہے۔ ذہنی پریشانی' چکروں کے ساتھ۔
پکرک ایسڈ (Picric Acid): ذہنی تھکان اور چاند (گدی) میں درد سر نیز گردن کے پچھلے حصہ میں درد۔ ادیبوں اور اساتذہ کی ذہنی تھکان' قوت ارادی میں کمی' بات چیت کرنے' سوچنے یا کسی بھی ذہنی مشقت سے بے زاری۔ مریض کے اندر سے چیزوں میں دلچسپی جاتی رہے۔ کسی بھی قسم کی ذہنی مشقت سے چڑچڑا پن پیدا ہو۔
پیٹرولیم (Petroleum): ذہنی پریشانی اور دوران سر (چکر)۔ ایسا بدحواس ہو کہ گلی میں اپنا

راستہ ہی کھو دے۔ مریضہ تصور کرے کہ کچھ اور لوگ بھی اس کے قریب موجود ہیں جب کہ وہاں کوئی بھی نہ ہو۔ یوں تصور کرے کہ اس کے بازو اور ٹانگیں دو دو کی بجائے چار چار ہیں۔ تصور کرے کہ اس کے بستر میں اس کے علاوہ اور بھی کوئی اس کے ساتھ موجود ہے۔ خواب میں خود کو دو یا دو سے زیادہ دیکھے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ذہنی پریشانی اور سوچنے کی نا اہلیت۔ ڈرے کہ وہ غیر ضروری شخصیت ہے۔ ناکام ہو جانے کا خوف۔ اندرونی تناؤ۔ عزت نفس کے مجروح ہو جانے پر غمزدہ ہو۔

کوکا (Coca): ذہنی اور جسمانی تناؤ کے باعث دبلاپا۔

ایلیم سیپا (Allium Capa): شراب نوشی کے بعد ذہنی پریشانی۔

الیومینا (Alumina): عقل مندی کی پریشانی' کسی فیصلے پر اثر انداز ہونے کے قابل نہ ہو۔ عقل (بصیرت) میں خلل پڑ جائے۔ جن چیزوں کو وہ جانتا ہے یا جنہیں سب جانتے ہیں کہ وہ حقیقی ہیں' وہ چیزیں اسے غیر حقیقی محسوس ہوں اور وہ ان کے متعلق شک میں مبتلا ہو جائے کہ آیا وہ اسی طرح سے ہیں یا نہیں۔

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): ذہنی پریشانی' ایک مضمون سے دوسرے کی طرف چلا جائے۔ ایک سوال پوچھے اور جواب کا انتظار کئے بغیر دوسرا سوال داغ دے۔ ایک موضوع سے کسی دوسرے موضوع کی طرف چھلانگ لگا دے۔ وقت سے پہلے ہی بوڑھا ہو جانا۔

ہائیڈروسائی نک ایسڈ (Hydrocynic Acid): ایسا محسوس ہو جیسے دماغ پر بادل تیر رہے ہیں۔

سینٹوراٹیگانا (Centaurea Tagana): ذہنی پریشانی اور حماقت۔ کسی ایک چیز پر کبھی بھی توجہ مرکوز نہ کر سکے۔ کوئی ایک کام شروع کرے اور پھر اسے ادھورا چھوڑ کر دوسرے کو شروع کر دے اور اسی ڈگر پر چلتا رہے۔ سست ہو اور ارتکاز توجہ کے قابل نہ ہو۔ مریضہ کی یادداشت جاتی رہے' تشویش میں مبتلا رہے اور محسوس کرے کہ وہ اچانک مر جائے گی۔ بدگمان' خیال کرے کہ اس کا شوہر اسے پاگل خانے میں داخل کرانے ہی والا ہے۔ غلط بس یا ریل پکڑ لے یہ جانے بغیر کہ اسے کہاں جانا ہے۔ جب کبھی صحیح رخ کی سواری پر سوار ہو جائے تو مطلوبہ جگہ سے اترے بغیر گزر جائے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): ذہنی پریشانی' کسی بات کے لئے بھی مناسب الفاظ نہ مل سکیں۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): ذہنی پریشانی' اپنے بچوں کو بھی نہیں جانتی' قریب کے واقعات کو بھی بھول جائے۔ ذہنی کوفت کے دورے' چڑچڑاپن' خیال کرے کہ کچھ ہونے والا

ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): بیوقوفانہ اور احمقانہ باتیں کرے۔ بے موقع گائے اور سیٹیاں بجائے، شعر کہے اور پیشین گوئیاں کرے۔ یا کسی دوسری متضاد حالت میں غرق ہو جائے، اپنے ماحول سے الگ تھلگ رہے۔ خود پسندی، ضدی اور متکبر بن جائے، غبی، بھونڈا اور بھدا۔

اناکارڈیم (Anacardium): ذہنی طور پر کمزور ہو اگرچہ مکمل طور پر فاترالعقل نہ ہو۔ ست فہم (سمجھنے میں بہت دیر لگائے۔)، یادداشت کمزور، بھلکڑ، افسردگی اور (دماغی) ذہنی سستی، غیر مستقل مزاجی، کوئی فیصلہ نہ کر سکے خواہ اچھا ہو یا برا۔ وہ ہچکچاتا ہی رہے اور اکثر کچھ بھی نہ کر سکے۔

کینابس سٹائیوا (Cannabis Sat): اپنی ذات کی پہچان سے متعلق ذہنی پریشانی، سر کا چکرانا، ذہنی پریشانی کے ساتھ۔

سیکیوٹاویر (Cicuta vir): دیکھنے کی حس، سونگھنے کی حس اور دیگر تمام حسیں خلل انداز ہوں اور ذہنی پریشانی میں مبتلا کریں۔ اس کا گھر، شناسا چہرے اور جگہیں عجیب دکھائی دیں۔

سلیشیا (Silicea): طویل محنتوں اور کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر راتوں کو جاگنے کے باعث طلبا، وکلا اور پادریوں میں ذہنی تھکان۔

دلجوئی یا دلاسا (Consolation)

نیٹرم میوریٹکم (Natrum Muriaticum): اداسی اور رونے کی کیفیت میں دلجوئی سے زیادتی ہو۔

لیلیم ٹگرینم (Lilium Tigrinum): رحم سے متعلق ذہنی تکلیفات میں دلجوئی سے اضافہ ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب مریض دل جوئی سے بہتری محسوس کرے۔

اگنیشیا (Ignatia): ہسٹریا کے مریضوں میں دلجوئی سے علامات میں زیادتی ہو۔

سیپیا (Sepia): جن مریضاؤں میں قبض، لیکوریا کے ساتھ مشروط ہوتی ہے ان میں دل جوئی کرنے سے علامات میں زیادتی ہو۔

کافیا (Coffea): دل جوئی کرانا نہ چاہے۔ تنہا اپنی بے چارگی سے لطف اندوز ہونا چاہے۔ خوش ہونے یا اپنے خوش کئے جانے کی کسی بھی کوشش پر برا مان جائے۔

سیبل سر (Sabal Ser): ہمدردی اسے ناراض کر دے۔

تضاد یا تردید (Contradiction)

اورم میٹ (Aurum Met): تردید کے نتیجے میں امراض لاحق ہو جائیں۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): تردید کو برداشت نہ کر سکے۔
کافیا (Coffea): تضاد کے باعث درد سر ہو جائے۔
فیرم میٹلیکم (Ferrum Metallicum): تردید گوارا نہ ہو، جھگڑالو۔

طلب ___ (Craving)

(دیکھئے--- "خواہش")

موت ___ (Death)

(یقینی موت--- Conviction Of)

بپٹیشیا (Baptisia): ٹائی فائیڈ بخار میں۔
لیکیسس (Lachesis): تنفس میں تنگی کے دوران۔
سورینم (Psorinum): ٹائی فائیڈ بخار میں لیکن نکسیر پھوٹ جانے پر افاقہ ہو۔
کیمفر (Camphor): تبخیر معدہ میں۔
ایپس (Apis): دل کی عضوی بیماریوں میں۔
کافیا (Coffea): درد زہ میں۔
اکونائٹ این (Aconite N): دوران حمل، موت کے خوف کے ساتھ۔
ہیلی بورس نگ (Helleborus Nig): مرنے کے خوف کے بغیر موت کے دن کی پیشین گوئی کرے۔

خوف (موت کا) ___ (Fear Of)

اکونائٹ (Aconite N): موت کا ڈر، دوران حمل۔ مرنے کے دن اور گھڑی کی پیشین گوئی کرے۔ مریض کو یقین ہو کہ اس کی بیماری انجام کار مہلک ثابت ہو گی۔
ڈی جی ٹیلس (Digitalis): امراض قلب میں۔
نکس وامیکا (Nux Vomica): خودکشی کے رجحان کے ساتھ لیکن مریض مرنے سے خوف زدہ ہو۔
الیومنا (Alumina): موت کا خوف، خودکشی کے خیالات کے ساتھ۔

کالی فاس (Kali Phos): زندگی کی تھکن کے ساتھ۔
وریٹرم البم (Veratrum Album): موت کا خوف ہیضہ میں' ماتھے پر ٹھنڈے پسینے کے ساتھ۔
کوکولس (Cocculus): موت کا خوف اور کسی انجانے خطرے کا ڈر۔
اوپیم (Opium): سر پر منڈلاتی موت کا ڈر' خوف اور دہشت کے اظہار کے ساتھ۔
آرسنک البم (Arsenic Alb): ایسی موت کا خوف جو اچانک آجائے جب وہ اکیلا ہو۔
اکٹیاسپائی کاٹا (Actea Spicata): مرنے کا خوف' خاص طور سے رات کے وقت بستر میں۔

خواہش (موت کی)(Longing For)

اورم فول (Aurum Fol): موت کی تمنا' انتہادرجے کی خوشی کے ساتھ' کیونکہ مریض سمجھتا ہے کہ وہ دنیا کے لئے موزوں نہیں ہے۔
اورم میٹ (Aurum Met): ذہنی خرابی کے باعث مستقل طور پر خودکشی کرنے کی ٹھانے رہے۔ پرلے درجے کا شدید مالیخولیا' تصور کرے کہ وہ کسی چیز میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر کام غلط کرے۔ ناامیدی--- اور اسی وجہ سے زندگی سے شدید نفرت کرے۔ خیال کرے کہ وہ اس دنیا کے لئے ناموزوں ہے۔

دھوکہ بازی ___(Deceiving)

پلمبم (Plumbum): دھوکہ بازی اور فریب دہی کی طرف مائل رہے۔ ست فہم' مصنوعی بیماری' مریض اپنی بیماری کو بڑھاچڑھا کر مبالغہ کے ساتھ بیان کرے۔
کوکا (Coca): صحیح اور غلط میں تمیز کرنے کی حس جاتی رہے۔ چڑچڑا' گوشہ نشینی اور گمنامی سے خوش ہو۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): ڈرپوک اور گھبرا جانے والا' غش کھا جانے والا اور ہیجان میں کپکپائے' دھوکہ بازی کا رجحان۔
کاسٹیکم (Causticum): دھوکہ دینے کی خواہش' لڑائی جھگڑے کے میلان کے ساتھ' بلاوجہ شور مچانے والا۔

مغالطے یا وسوسے (Delusion)

(فریب نظر' ادراک' وہم اور اندیشہ)

(Hallucination, Perception, Illusion & Apprehension)

سٹرامونیم (Stramonium): جانوروں کے' کالے کتوں وغیرہ کے خواب (ان علامات پر اس دوا سے نمونیہ کا علاج بھی کیا جاتا ہے)' خود کو دو خیال کرے' خیال کرے کہ وہ لمبا ہے اور ایک حصہ کہیں کھو گیا ہے۔ اپنے ارد گرد کی اشیاء کو چھوٹا خیال کرے۔ تنہائی اور تاریکی کو برداشت نہ کر سکے۔ روشنی اور رفاقت لازم ہو' بھوتوں کو دیکھے' آوازیں سنے اور روحوں سے بات کرے۔ مریضہ محسوس کرے کہ کھٹملوں کا ایک لمبا چوڑا قافلہ اس کے تعاقب میں ہے اور ان کے پیچھے بھونروں کا ایک جلوس ہے اور پھر کاکروچوں کا ایک لشکر کا لشکر اس کے اوپر رینگتا چلا آ رہا ہے۔ مریض اپنے سامنے کی بجائے اپنی ایک طرف ہولناک شبیہیں دیکھے۔ عشقیہ گیت گائے اور فحش باتیں کرے۔ فریب نظر اور ہذیان میں مبتلا ہو' چھرا گھونپنے اور کاٹنے کی کوشش کرے' چیزوں کو غلط ناموں سے پکارے' اپنے بوٹوں کو شہتیر اور اپنے کمرے کو اصطبل کہے۔ خدا سے باتیں کرے' وعظ بیان کرے اور پیشین گوئیاں کرے۔

لیکٹکا وائروسا (Lactuca Virosa): محسوس کرے جیسے ہوا میں تیر رہا ہے یا زمین سے بلند ہو کر چل رہا ہے۔

کلورلیم (Chloralum): رات دہشت ناک ہو' پادریوں کے خواب دیکھے' جب اندھیرے میں ہو یا جب آنکھیں بند کرے تو آوازیں سنے۔

لیک کینم (Lac Can): سانپوں کے توہمات' تصور کرے کہ اس کے ارد گرد سانپ ہی سانپ ہیں۔ اس ڈر سے کہ کہیں کوئی سانپ اسے کاٹ نہ لے آنکھیں بند کرنے سے بھی خوف زدہ ہو۔ محسوس کرے کہ ہوا میں چل رہا ہے۔ اذیت ناک سوچیں۔ محسوس کرے کہ چیزوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے' خیال کرے کہ وہ جو بات بھی کہتی ہے وہ جھوٹ ہوتا ہے۔ اپنے آپ کو خیال کرے کہ یہ' وہ خود نہیں ہے۔ اس کی جائیداد اس کی اپنی نہیں ہے' جو ناک اس کے چہرے پر ہے کسی اور کی ہے۔

سباڈیلا (Sabadilla): غلط فہمیاں (غلط اندازے لگائے)' جیسے اپنے جسم کے متعلق غلط فہمی کا شکار ہو' مثلاً اپنے آپ کو حاملہ خیال کرے حالانکہ پیٹ محض ہوا سے پھولا ہو۔

پلاٹینم (Platinum): غرور یا اپنے متعلق خوش فہمی۔ مریضہ خیال کرے کہ وہ دوسروں سے ارفع ہے' خیال کرے کہ اس کا جسم دوسروں سے لمبا ہے' متکبر و پُر از نخوت۔

کیمفر (Camphor): ہر متحرک چیز اسے بھوت محسوس ہو اور کمرے میں موجود بے جان

چیزیں زندہ ہو کر اسے ڈرائیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ایسے اشخاص کو دیکھے اور ان سے گفتگو کرے جو موجود نہ ہوں۔ مریضہ تصور کرے جیسے کہ وہ کتوں میں گھری ہوئی ہے، ہر کام سے بے زاری۔ وہ اداس اور غم زدہ رہے، پر از خوف اور زندگی سے اکتائی ہوئی۔

ایل تھس (Ailanthus): یوں محسوس کرے جیسے کوئی چوہا یا ایسی ہی کوئی چھوٹی چیز اس کی ٹانگ پر اور بدن پر رینگ رہی ہے۔

ایناکارڈیم (Anacardium): مریض خود کو اچھی اور بری خواہش کے درمیان پاتا ہے۔ اس کی بیرونی خواہش اسے کسی برے کام کے لئے اکساتی ہے جبکہ اس کی اندرونی خواہش اسے ایسا کرنے سے روکتی ہے۔ مذبذب، ایک لمحہ کو سوچے کہ یہ ایسا ہے لیکن اگلے ہی لمحہ کافی وجوہات اسے یہ سوچنے پر مجبور کر دیں کہ ایسا نہیں ہے۔ کم حوصلہ، تھڑ دلا، خوف میں مبتلا ہو کہ کوئی اس کے تعاقب میں ہے، چوروں کے وہم میں ادھر ادھر دیکھے، خوف زدہ ہو کہ دشمن اس کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، ہر چیز اور ہر شخص سے خوف زدہ ہو۔ ظالمانہ اور پر تشدد اعمال کرنے کی اس کی بری خواہش اس کا پیچھا کرتی رہے جبکہ اچھائی کی خواہش اسے روکتی رہے اور قابو میں رکھے۔ (ہائیو سائیمس، بیلاڈونا اور سٹرامونیم بھی ملاحظہ فرمائیں) اپنی بہن اور والدہ کی آوازیں سنے حالانکہ وہ وہاں سے بہت دور ہوں۔

ہیلی بورس نائگ (Helleborus Nig): جسم اور ذہن کی بدحواسی اور کاہلی، ایسی مدہوشی جس سے مشکل ہی سے نکالا جا سکے اور جب وہ ہوش میں آجائے تو روحوں کے متعلق باتیں کرے یا کہے کہ وہ شیطانوں کو دیکھتا ہے جن کے سینگ اور دمیں ہیں۔ فریب نظری۔

کاسٹیکم (Causticum): مریضہ کے ضمیر پر چوٹیں لگیں جیسے اس نے کوئی جرم کیا ہو۔

فیرم آئیوڈ (Ferrum Iod): محسوس کرے جیسے اس کا بدن تیس فٹ تک لمبا ہو چکا ہے۔

بپٹیشیائی (Baptisia T): محسوس کرے جیسے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر چکا ہے۔

کیمو ملا (Chamomilla): مریض ایسے اشخاص کی آوازیں سنے جو وہاں موجود نہ ہوں، جس کے باعث اس کی نیند خراب ہو جائے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): اپنے اندر سے آوازیں سنے جو گالی گلوچ کریں اور گندی زبان بولیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): خوفناک چہرے اور عفریت دیکھے۔ کاٹے اور مارے۔ مریض خود کو یا دوسروں کو اس وقت تک زخمی نہیں کرے گا جب تک کہ وہ یہ نہ سوچے کہ یہ سب کچھ وہ اپنے دفاع میں کر رہا ہے۔ مریض اس آدمی پر حملہ کر دیتا ہے جو اس کی خواہش کے خلاف کام

کرتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): اندیشہ مند اور اعصابی مریضوں کے لئے۔ کبھی استرا استعمال نہ کریں کیونکہ کوئی چیز انہیں مستقل طور پر اندر سے اکساتی رہتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ اپنا گلا کاٹ ڈالیں۔ کھانے کی میز پر بھی اور آگے پیچھے بھی کھانے کے کانٹے سے خود کشی کی خواہش ہو' تیز دھار اور نوکیلے آلات سے خوف زدہ رہے۔

تھوجا (Thuja): یہ احساس کہ جیسے زندہ بچہ اس کے پیٹ میں ہے۔ اپنے جسم کو دبلا پتلا' نرم و نازک' کمزور محسوس کرے۔ محسوس کرے کہ اس کا جسم آسانی سے ٹوٹ سکتا ہے' جیسے شیشے سے بنا ہو۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): جگہ اور وقت کا غلط ادارک ہو۔ مریض محسوس کرے کہ جیسے اس نے گزشتہ چھ ماہ سے کھانا نہیں کھایا حالانکہ ابھی کھانا ختم کرکے بیٹھا ہو۔ ایک میل کے فاصلے کو ایک سو میل کا فاصلہ خیال کرے۔ اس کا ذہن کبھی نہ ختم ہونے والے خیالات سے بھرا رہے۔ گینڈوں اور ہاتھیوں کے توہمات جو اس کا پیچھا کرتے محسوس ہوں۔ تصور ہی تصور میں دل خوش کن موسیقی سنے' آنکھیں بند کرے اور لذت انگیز سوچوں اور خوابوں میں کھو جائے۔ تصور کرے کہ کوئی اسے بلا رہا ہے۔ تصور کرے کہ وہ غیر جسمانی طور پر ایک وسیع و عریض جگہ میں پھیلا ہوا موجود ہے۔ اسے اپنا جسم پھیلتا محسوس ہو حتیٰ کہ اسے اپنے سر کا کاسہ آسمان کی محراب سے بھی بڑا معلوم ہو۔ سب کچھ غیر حقیقی دکھائی دے۔ اپنے آپ کو بھی غیر حقیقی محسوس کرے۔ تمام احساسات میں انتہا درجے کا مبالغہ پایا جائے۔ آوازیں سنے اور انتہا درجے کی بہترین موسیقی سنے۔ حسین اور شاندار (پر شکوہ) مناظر (خواب) دیکھے جن کا مقابلہ صرف جنت ہی سے کیا جا سکتا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): تصور کرے کہ گھر چوروں سے بھرا پڑا ہے۔ سارے گھر میں بھاگتا پھرے' چوروں کی تلاش میں یا خوف کے باعث خود کو ان سے چھپاتا پھرے۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): محسوس کرے کہ وہ کسی عجیب و غریب جگہ پر ہے اور معمولی حالات میں نہیں رہ رہا۔ ہر چیز عجیب اور تقریباً خوف ناک دکھائی دے۔ بنی نوع انسان کی حقارت' اپنے دوستوں سے دور بھاگے کیونکہ ان کی حماقتوں سے اسے کراہت ہو۔

وسکم البم (Viscum Album): وہم ہو جائے کہ مریض کا اوپر والا دھڑ ہوا میں تیر رہا ہے۔

کوکولس (Cocculus): وہم ہو کہ کوئی چیز دیواروں پر' کرسیوں پر' فرش پر اور ہر کہیں لڑھک رہی ہے اور وہ اس پر بھی لڑھکے گی۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): تصوراتی لوگوں سے باتیں کرے جیسا کہ وہ اس کے ساتھ

بیٹھے ہوں۔ مردہ بیوی سے، بہن سے یا شوہر سے گفتگو کرے جیسا کہ وہ دوبارہ دنیا میں آچکے ہوں۔ چیزوں کو حشرات الارض، کیڑے مکوڑے، چوہے، بلیاں تصور کرے۔ محسوس کرے کہ جیسے اس کے ہاتھ اور انگلیاں بہت لمبی ہو گئی ہیں۔

کوکین (Cocaine): خیال کرے کہ وہ اپنے متعلق ناخوش گوار باتیں سنتا ہے۔ سننے کے فریب میں مبتلا ہو، بستر پر جانے کے گھنٹوں بعد تک نہ سو سکے، کھٹملوں اور کیڑے مکوڑوں کو اپنے کمرے اور بستر پر دیکھے اور محسوس کرے، اخلاقی حس کند ہو جائے۔

الیومنا (Alumina): جب مریض کوئی بات کہے تو یوں محسوس کرے جیسے یہ بات کسی اور نے کہی ہے۔ اسی طرح سے جب وہ کوئی چیز دیکھے تو محسوس کرے کہ یہ چیز کسی اور نے دیکھی ہے یا جیسے کہ وہ صرف اسی صورت میں دیکھ سکتا ہے کہ وہ خود کو کسی دوسرے شخص کے اندر منتقل کردے۔ اپنی ذات کی شناخت سے متعلق پریشانی۔

گلونائن (Glonoine): مریض اپنی تھوڑی گھٹنوں تک لمبی محسوس کرے، بار بار اپنی تھوڑی کو چھو کر یقین کرے کہ ایسا نہیں ہے۔

کاربونیم سلف (Carbonium Sulph): آوازیں سنے اور یقین کرلے کہ وہ ڈاکے میں ملوث ہے۔

لیکیس (Lachesis): جب مریضہ کسی کو سرگوشی کرتے دیکھے تو خیال کرے کہ وہ اسی کے متعلق بات کر رہے ہیں اور اسے نقصان پہنچانے کا پروگرام ترتیب دے رہے ہیں۔ مریضہ اپنے متعلق خیال کرے کہ وہ کسی مافوق الفطرت ہستی کے قابو (قبضے) میں ہے جس کا وہ ہر حکم (جزوی طور پر خواب میں) مانے۔ اس بات کا خوف کہ اس کے دشمن اس کے تعاقب میں ہیں۔ اس بات کا خوف کہ دوا اصل میں زہر ہے۔ اس بات کا خوف کہ گھر میں لٹیرے گھس آئے ہیں چنانچہ مریضہ کھڑکی میں سے باہر چھلانگ لگا دینا چاہے۔

میلی لوٹس (Melilotus): مغالطہ، مریضہ خیال کرے کہ ہر کوئی اسی کی طرف دیکھ رہا ہے۔ بلند آواز سے بولنے سے ڈرے، بھاگ جانا چاہے۔

اگنس سی (Agnus C): مغالطہ اس بات کا کہ ہیرنگ (مچھلی کی ایک قسم) کی یا مشک کی بو آرہی ہے۔

کوکا (Coca): جلد پر اور کپڑوں پر کیڑے رینگنے کا وہم۔

اسارم یورپ (Asarum Europ): محسوس کرے کہ وہ ہوا میں منڈلا رہا ہے۔ چکر آئیں جیسے شراب پی رکھی ہو۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): یوں محسوس کرے جیسے ہر چیز اس کے ساتھ ہلتی ہے جیسے کہ

وہ بحری جہاز میں ہے۔

کروکس (Crocus): محسوس کرے کہ جیسے کوئی زندہ چیز اس کے پیٹ میں ہے۔ تصوراتی حمل، بدلتا ہوا مزاج۔

مارفینم (Morphinum): محسوس کرے کہ جیسے کمرہ بچوں سے بھرا پڑا ہے۔ بستر کے پائنتی آدمی محسوس ہو، بیماری کی علامات واضح نہ کر سکے، معمولی معمولی باتوں پر آہیں بھرے۔

میڈورنیم (Medorrhinum): محسوس کرے کہ جو کام آج کئے گئے ہیں وہ ایک ہفتہ پہلے کئے گئے تھے جیسے کوئی اس کے عقب سے سرگوشیاں کر رہا ہے۔ مریضہ محسوس کرے کہ فرنیچر کے پیچھے سے چہرے نمودار ہوتے ہیں اور اس کی طرف دیکھتے ہیں اور اسے کہتے ہیں "آجاؤ۔" محسوس کرے کہ زندگی حقیقی نہیں ہے بلکہ ایک خواب ہے۔ خود کو ناقابل معافی گناہ میں ملوث پائے اور خیال کرے کہ وہ دوزخ میں دھکیلی جا رہی ہے۔ کوئی پرواہ نہ ہو کہ آیا وہ دوزخ میں جاتی ہے یا جنت میں، بے تاب، بہت خود غرض۔

مرکیورس (Mercurius): یوں محسوس کرتا ہے کہ جیسے کیڑے اس کے حلق میں اوپر کو چڑھ رہے ہیں، سیب کا چھلکا جیسے گلے میں پھنسا ہو، جیسے کانوں میں برف بھری ہو، کانوں سے جیسے ٹھنڈا پانی بہہ رہا ہو۔

پیلاڈیم (Palladium): مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اسے نظر انداز کیا گیا ہے، عزت نفس مجروح ہونے کا احساس۔

پیٹرولیم (Petroleum): مریضہ تصور کرے کہ اس کے ساتھ بستر میں کوئی دوسرا شخص یا کوئی بچہ بھی موجود ہے۔ خواب دیکھے کہ وہ دو ہے یا دو سے زیادہ ہے، بازو اور ٹانگیں دوگنا ہونے کا احساس۔

پلاٹینم (Platinum): اسے یوں لگے کہ وہ اپنے خاندان میں سے نہیں ہے۔ تھوڑی سی غیر حاضری کے بعد ہر چیز سراسر بدلی ہوئی محسوس ہو، بصری اور ذہنی، دونوں اعتبار سے چیزوں کا تناسب معلوم کرنے کی حس کا جاتے رہنا۔

سورنیم (Psornium): محسوس کرے کہ دماغ باقی جسم سے الگ ہو چکا ہے، جیسے کہ اس کے ماتھے (سر) میں جگہ ناکافی ہو، جیسے کہ اس نے جن کانوں سے سنا ہے وہ اس کے اپنے نہیں ہیں۔

سائی کلیمن (Cyclamen): مریضہ خود کو ناپاک خیال کیا کرے، کسی آدمی کو یا کسی چیز کو چھو لینے کے بعد ہر مرتبہ نہانا چاہے، ہر چیز دو چند دکھائی دے، محسوس کرے کہ کوئی شخص بستر میں اس کے ساتھ لیٹا ہوا ہے۔ فرائض کی ادائیگی نہ ہونے سے تکالیف یا برے کام میں ملوث ہونے سے تکالیف۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): مریض جب چلے تو محسوس کرے کہ کوئی شخص اس کا پیچھا کر رہا ہے، یہ احساس اسے پریشانی اور خوف میں مبتلا کر دے اور وہ پیچھے مڑ کر دیکھنے سے قاصر ہو۔

سلفر (Sulphur): ہر چیز حسن میں تبدیل ہو جائے، پرانے چیتھڑے اور پرانی چھڑیاں حسین فن پارے دکھائی دیں، ہر چیز پیاری لگے اور مریض اسے پر رکھے، ہر چیز کو چھونے کی خواہش۔

کینابس سیٹ (Cannabis Sat): خود کو قتل کر دینے کا حکم سنسناتی ہوئی سرگوشیوں میں سنے اور خیال کرے کہ یہ اعلیٰ ترین ہستی کا حکم ہے۔

کیوپرم ایسی ٹیکم (Cuprum Aceticum): یہ وہم کہ کوئی پولیس والا اسے گرفتار کرنے آچکا ہے۔ فریب نظر، ہر قسم کے اجسام اور عمارات کے بارے میں، خاص طور سے شام کے وقت، جب آنکھیں بند کرے یا جب سونے لگے۔

اولینڈرا (Oleander): مریضہ اگر کسی چیز یا کسی شخص کو چھولے تو خود کو اور اپنے کپڑوں کو دھوئے، جیسے کہ اسے یقین ہو کہ اس نے کسی گندی چیز کو چھو لیا ہے جس کے بعد اسے خود کو اور کپڑوں کو دھونا ضروری ہے۔

پائیروجینیم (Pyrogenium): اس بات کا فریب ہو کہ وہ بہت امیر آدمی ہے اور بینک میں اس کی بڑی لمبی چوڑی رقم پڑی ہوئی ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): خود کو دو محسوس کرے اور اپنی دوسری ذات کو کھیلتا ہوئے دیکھے، کھویا ہوا محسوس ہو اور جب اسے بلایا جائے تو اپنے آپ میں واپس آکر پریشان ہو جائے۔ مریضہ محسوس کرے کہ اس کے دو سر ہیں۔

ابتدائی دیوانگی

(Dementia Precox)

(ذہانت، یادداشت اور سبب کا کھو جانا)

(Loss of intellect, Memory and Reason)

نکس وامیکا (Nux Vom): ہر چیز اور ہر شخص میں سے نقص نکالنے کا مزاج، دوسروں کے الفاظ اور توجہ کے متعلق انتہائی درجہ کی حساسیت، اپنے بہترین دوستوں کو قتل کرنے کی طرف مائل ہو، خود کشی کرنا چاہے لیکن بزدلی کے باعث نہ کر سکے، بہت ہی چڑچڑا، جھگڑالو اور کینہ پرور۔

مرکیوریس (Mecurius): شائستگی کی حس کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔ جسمانی طور پر غلیظ اور اپنی عزت نفس کا جنازہ نکال دینے والی ذہنیت رکھنے والا، یادداشت انتہائی شدید کمزور، تصور

خراب، سانس گندا، بھاری پالش کی ہوئی زبان۔

اگنیشیا (Ignatia): غم کے باعث انتہا درجے کی ذہنی حساسیت، معاملات محبت میں مایوسی۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دیگر اعضاء کے علاوہ دماغی ترقی میں مکمل طور پر فقدان، بھول جانے کے مرض کے ساتھ، سستی اور اکتساب علم کی ناقابلیت۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): عظیم دباؤ، بے حوصلگی، دل شکستہ و آزردہ رہے، اپنی نجات کے متعلق فکر مند رہے، اپنے فرائض انجام دینے کے قابل ہونے کی فکر، یہ فکر کہ وہ اپنے امتحانات میں کامیاب ہو جائے، بدمزاج، غیر مطمئن، چڑچڑا، تیکھا، بہت زیادہ جوشیلا اور غصیلا، قبض رہے اور کھٹی غذا سے ڈکار آتے رہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): بے خوابی، بزدلی، شرمیلے پن کے ساتھ۔ تنفر، غصہ، شرمساری، قنوطیت، نا امیدی، شرمیلا پن، عزلت نشینی کی خواہش کے ساتھ۔

کیمومیلا (Chamomilla): حساسیت، چڑچڑا پن، زود رنجی، بہت جلد غصہ کرلے اور اس کے دور رس نتائج جھیلا کرے۔

ٹیرنٹولا ہز (Tarentula His): کسی چیز پر طیش آجائے تو جو کچھ ہاتھ میں ہو اور جو کچھ ہاتھ میں آسکتا ہو، اٹھا کر پھینک مارے، معمولی سے اختلاف یا اعتراض پر دوسرے آدمی کو ہر اس چیز سے مارے جسے پکڑ سکتا ہو۔

افسردگی --- دباؤ (Depression)

کالی برومیٹم (Kali Br): مادہ منویہ کے اخراج کے بعد، اذیت ناک وساوس کے ساتھ بے خوابی اور اس بات کا اندیشہ کہ ہر چیز کی جو اس کے قریب ہے تباہی قریب آچکی ہے، خوف اور اندیشوں کا دباؤ، اوہام اور اخلاقی فقدان کا احساس۔

اورم میٹ (Aurum Met): عظیم دباؤ جس کے باعث مریض خودکشی کرنے کی طرف راغب ہو جائے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): مادہ منویہ کے اخراج کے بعد۔

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): بڑھاپے کے باعث مزاج کی شدت کی جگہ بے حوصلگی لے لے جس کے باعث افسردگی ہو۔

آرٹی میشیا وی (Artemisia V): مرگی کے حملے سے ایک روز پہلے (افسردگی) دباؤ۔

ہیلی بورس (Helleborus): سرخ بخار کے بعد۔

کروٹیلس (Crotalus): ضعف، غشی اور بائیں کولہے میں درد کے ساتھ (افسردگی) دباؤ۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): آزردگی' نا امیدی اور ہمت کے فقدان کے باعث افسردگی۔ خوراک 200 (Dilution)۔

زنکم میٹ (Zincum Met): جلدی امراض کے ساتھ افسردگی (دباؤ)۔ روزانہ دو خوراکیں دی جانی چاہئیں۔

نائیٹرک ایسڈ (Nitric Acid): شام کے وقت افسردگی (دباؤ)۔

کینابس سیٹیوا (Cannabis Sat): قبل از دوپہر افسردگی (دباؤ)۔

فاسفورس (Phosphorus): اس یقین کے ساتھ کہ وہ ایک ناقابل علاج دل رکھتا ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): گرمی سے' نامردی کے باعث افسردگی (دباؤ)۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جوع الکلب (بے تحاشہ بھوک) کے باعث افسردگی۔

کیلیڈیم (Caladium): نامردی کے باعث افسردگی۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalis): دل کی دھڑکن کے ساتھ افسردگی۔

کوکا (Coca): محنت و مشقت کی زیادتی کے باعث افسردگی۔

فائیٹولاکا (Phytolacca): وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) میں اور آتشک میں۔

اگنس کاسٹ (Agnus Cast): عمومی ناتوانی اور قوت حیات کی افسردگی۔ زبردست اداسی' موت کی آمد کے غیر متزلزل خیال کے ساتھ۔

میوریکس (Murex): جب لیکوریا سے افاقہ ہو۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): دباؤ (افسردگی) جو لائے انتہا درجے کی لا تعلقی' بے پرواہی' بے رخی وغیرہ۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): حوصلے کی افسردگی۔ مریضہ بہت زیادہ روتی ہے' بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں' پریشانی ہو' بے اطمینانی ہو اور حرکت سے لاغری ہو' کمزوری کے باعث ضیق النفسی۔

خواہش (طلب)

(Desire "Craving")

(نیز دیکھئے "کھانا" Eats)

سلفر (Sulphur): مریض ہر وقت شراب نوشی کا خواہاں ہو۔ صبح سے شام تک شراب پینا چاہے' بچہ ناک سے بہنے والا مواد کھاتا ہے' حاملہ عورتوں میں برانڈی کی طلب۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا معدہ کی جلن کو دور کر کے شراب نوشی کی خواہش کا

سدباب کرتی ہے، قبل ازیں یہی معدہ کی جلن غیر معمولی اشتہا کا باعث بنتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): اس میں ایک عجیب علامت یہ ہے کہ مریض شراب خریدنے کے لئے رقم چوری کرتا ہے لیکن جیسے ہی اس پر سے پابندی اٹھالی جائے تو یکایک شراب پینے کی خواہش جاتی رہتی ہے۔

ایسڈ سلفیورک (Acid Sulphuric): شراب نوشی کی طلب کو ختم کرنے کے لئے، ایک حصہ سلفیورک ایسڈ کا مکسچر اور تین حصے شراب ملا کر دس سے پندرہ قطرے کی خوراک دن میں تین مرتبہ، تین چار ہفتہ تک دی جائے۔

ٹیرینٹولا ہسپانیولا (Tarentula H): راکھ کھانے کی خواہش، خاص طور سے حمل کے دوران اور پر درد حیض میں، ریت کھانے کی خواہش۔

ایسڈ نائیٹرک (Acid Nitric): چاک کھانے کی خواہش، چربی، نمک، چونا اور مٹی یا پلستر کھانے کی خواہش۔

الیومنا (Alumina): نشاستہ، کچے چاول، چاک، لکڑی کا کوئلہ، چائے اور کافی کی تلچھٹ، تیزاب اور ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی طلب۔ آلو، گوشت اور بیئر شراب سے نفرت۔

سائی کوٹا وائروسا (Cicuta Vir): بچہ کوئلہ منہ میں رکھے اور بڑے شوق سے اسے چبائے اور نگلے، کچے آلو کھانا چاہے، یہ سب کچھ اس وجہ سے ہو کہ وہ حقیقت میں چیزوں کے درمیان امتیاز ہی نہ کر سکے کہ کونسی چیز کھانے کے لئے مناسب ہے اور کون سی چیز غیر مناسب ہے۔

قیورکس (Quercus): یہ دوا شراب، تمباکو اور چائے کے برے اثرات کو دور کرتی ہے۔

سٹروفین تھس (Strophanthus): شراب کی طلب کو یہ دوا زائل کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر کے پانچ سے دس قطروں کی خوراک دن میں دو بار دیجئے۔

پیسی فلورا ان، ایوینا سیٹ (Passiflora In, Avena Sat): مارفیا اور افیون کی طلب کو یہ دوا ختم کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر کی پانچ سے دس قطروں کی خوراک دیجئے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): دانتوں اور مسوڑھوں کو کاٹنے کی نہ رکنے والی خواہش، خصوصاً دھوانسے ہوئے گوشت کی اور عموماً عام گوشت کی طلب۔

مینگانم (Manganum): ہر وقت بستر پر لیٹے رہنے کی خواہش، مریض آرام سے بہتری محسوس کرے جبکہ حرکت سے اس کی تکالیف میں اضافہ ہو جائے۔

ہیپر سلفر (Hepar Sulphur): سرکہ اور اچار کی زبردست خواہش۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): دیوانے لوگوں میں کام کرنے کی خواہش۔

کیلیڈیم (Caladium): یہ دوا تمباکو کا تریاق ہے اور اس کی طلب کو زائل کرتی ہے۔ اس

کی علامات حسب ذیل ہیں: یادداشت کا جاتے رہنا' غیر حاضر دماغی اور بھلکڑپن' ہر کام جلد بازی میں کرے' یہ دوا جوف بھر کو بھی اگر اوپر دی گئی علامات ہوں تو درست کرتی ہے۔

پیلاڈیم (Palladium): خوشامد کئے جانے کی خواہش۔

لیڈم پال (Ledum P): یہ دوا وہسکی کی طلب کو زائل کرتی ہے۔

کالی بائیکرام (Kali Bi): بیئر شراب اور تیزابی مشروبات کی خواہش۔

میڈورینیم (Medorrhinum): نمک' مٹھائیوں' سبز پھلوں' برف' کھٹی اشیاء اور سنگتروں کی طلب۔

مرکیوریس (Mercurius): گائے کا گوبر اور جوہڑوں کا گارا (کیچڑ) کھانے کی خواہش۔

سینی کیولا (Sanicula): پیچھے دیکھنے کی نہ رکنے والی خواہش۔

سیپیا (Sepia): شراب' سرکہ اور مٹھائیوں کی خواہش۔

آئیوڈم (Iodum): گوشت اور نشہ آور مشروبات کی خواہش۔

تھلاسپی بی (Thlaspi B): دودھ مکھن کی خواہش۔

سائی کلیمن (Cyclamen): سارڈین (ایک خاص قسم کی مچھلی) کھانے کی طلب۔

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): برف (آسمان سے گرنے والی ہلکی اور باریک برف) کھانے کی خواہش۔

سٹرامونیم (Stramonium): چیزوں کو اپنے دانتوں سے کاٹنے اور پھاڑنے کی شدید خواہش۔ تیزابوں (تیزابی مشروبات) کی زبردست خواہش' سرکہ سے بہتری ہو۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): تپ دق والے بچوں میں گوشت کھانے کی غیر معمولی خواہش۔

سس ٹس کین (Cistus Can): پنیر کی طلب جاڑا لگنے کے رجحان کے ساتھ جو لمبے عرصہ تک قائم رہے' سردیوں میں شدت ہو' تیزابی غذا اور پھل کی چاہت جس کی وجہ سے درد اور اسہال میں مبتلا ہو۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): کچے پیاز کھانے کی خواہش۔

کونیم (Conium): اپنا بہترین لباس پہننا پسند کرے۔ غیر ضروری خریداری کرے۔ چیزوں کی بہت ہی تھوڑی پرواہ کرے' انہیں ضائع اور برباد کرتا رہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): انڈوں کی خواہش' چونا کھائے' سلیٹ کی پنسلیں' چاک' چکنی مٹی' کچے آلو' مٹھائیاں' آئس کریم وغیرہ کھانے کی خواہش۔

اگیریکس امیٹ (Agaricus Emet): پریشانی کے حملوں کے دوران' اچانک برف کے

ٹھنڈے پانی کی خواہش جس سے تکلیف میں کمی ہو۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): سور کا خشک نمکین گوشت' سور کی ران کا گوشت' نمکین اور دھوانسے گوشت کھانے کی خواہش' بہت زیادہ اپھارا ہو' ابتدائی ہیضہ۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nit): شکر (چینی) اور مٹھائیاں کھانے کی خواہش' حالانکہ موافق نہ ہوں۔ نشاستہ اور انڈے وغیرہ نہ کھا سکے حالانکہ بیمار نہ ہو۔

سیلی نیم (Selenium): نشہ آور مشروبات کی خواہش' گالیاں دینے کی (ہذیان) قریب قریب نہ رکنے والی خواہش کے ساتھ۔

بیوفو (Bufo): جلق کی عادت پوری کرنے کے لئے تنہائی کی خواہش' تنہائی کا شیدائی' حالانکہ تنہا ہونے پر دہشت زدہ ہو جائے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): میٹھی چیزوں اور گرم مشروبات کی طلب' کافی اور گوشت سے نفرت کرے۔

برائی اونیا (Bryonia): کسی چیز کی خواہش لیکن مریض یہ نہ جانتا ہو کہ کس چیز کی اسے خواہش ہے۔ آپ بچے کو ایک کے بعد ایک کھلونا پیش کرتے رہیں لیکن وہ ہر ایک کو مسترد کرتا رہے گا۔

لیک-فیل (Lac Fel): کاغذ کھانے کی زبردست خواہش۔

میزیریم (Mezereum): چربی' سور کا گوشت کھانے اور دودھ پینے کی خواہش۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): برف اور برف کے ٹھنڈے پانی کی طلب۔

اینٹم ٹارٹ (Antum Tart): کھٹے اور تیزابی پھلوں کی خواہش جو اسے بیمار کر دیں۔ سرکے' کھٹی چیزوں' کھٹی شرابوں اور کھٹے پھلوں سے معدے کی تکالیف میں مبتلا ہو۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): اپنے ہی پاخانے کو کھانے اور اپنے ہی پیشاب کو پینے کی زبردست خواہش۔

کوکا (Coca): شراب نوشی اور تمباکو نوشی کی خواہش' عادی نشہ بازوں کے لئے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): سرکہ کی طلب' خصوصاً حاملہ خواتین میں۔

نکس وامیکا' لیکیسس' پلساٹیلا (Nux Vom, Lachesis, Pulsatilla): برانڈی کی خواہش۔

کاسٹیکم (Causticum): نوجوان لڑکیاں شادی کی خواہش میں جلیں۔

ٹوبیکم (Tobacum): سگریٹ نوشی کی طلب کو ختم کرتی ہے۔ ہر ہفتہ 200 یا 1000 کی خوراک دیں۔

کاربوویج (Carboveg): کافی' تیزابی اشیاء' مٹھائیوں اور نمکین چیزوں کی خواہش۔ قابل ہضم اشیاء اور بہترین غذا سے بیزاری۔
انگس تراویرا (Angustra Vera): کافی کی عظیم ترین طلب۔

تباہ کن (Destructive)

بیلاڈونا (Belladonna): حاسد' غصیلا' کاٹے' مارے' بھاگ جانا چاہے' گھناؤنے چہرے اور خوفناک مناظر دیکھے۔
کینتھرس (Cantharis): تیز و تند ہذیان' شدید جنسی خواہش کے باعث چیخے اور چلائے۔

نشوونما — (Development)

بریٹا کارب (Baryta Carb): ذہنی نشوونما کا فقدان جبکہ جسمانی نشوونما ہوتی ہے' ایسے مریضوں میں ہم خوف اور سادہ لوحی دیکھتے ہیں جیسی کہ بچوں میں پائی جاتی ہے' بچگانہ سادگی اور معصومیت' 18 سال سے 52 سال کی لڑکیوں میں بچگانہ پن' گڑیوں کے ساتھ کھیلیں اور بیوقوفانہ باتیں کریں' بچگانہ طرز عمل۔ عورت پنے میں دیر سے آنا' عورتوں والے معمولات اور ضروریات کو دیر سے اختیار کرنا۔

دہشت — (Dread)

(نیز دیکھئے "خوف")

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): ذہنی یا جسمانی کوئی بھی کام کرنے سے دہشت زدہ ہو۔
کونیم (Conium): اکیلا ہونے سے دہشت کھائے۔
چائنا آف (China Off): کتوں اور دیگر جانوروں سے دہشت زدہ۔
فاس فورس (Phosphorus): دہشت زدہ ہو کہ جیسے ہر کونے کھدرے سے کوئی چیز رینگتی ہوئی باہر آ رہی ہے۔
بوریکس (Borax): نیچے کی طرف حرکت کرنے سے خوف کھائے۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مشوش' غمگین اور چڑچڑا' مردوں سے خوف زدہ' رفاقت سے بے زار لیکن اکیلا رہنے سے بھی ڈرے۔
جلسی میم (Gelsemium): حرکت سے خوف زدہ' اعصابی خوف' گلوکاروں اور مقرروں

میں۔
اگنیشیا (Ignatia): معمولی معمولی چیزوں سے دہشت کھائے۔

کھانا ــــ (Eats)

ویریٹرم البم (Veratrum Alb): خود اپنا پاخانہ کھائے اور پیشاب پیئے۔
سلفر (Sulphur): بچے ناک سے بہتا ہوا مواد کھا جائیں' نزلہ' زکام کا رجحان۔

فرار ــــ (Escape)

بیلاڈونا (Belladonna): بھاگ جانے کی خواہش یا فرنیچر کے پیچھے بستر وغیرہ میں چھپ جانے کی خواہش۔
اوپیم (Opium): بخار' خصوصاً ٹائی فائیڈ میں کہیں بھاگ جانے کی خواہش۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): اپنے بچوں سے راہ فرار حاصل کرنے کی خواہش۔
ویریٹرم البم (Veratrum Alb): گردن توڑ بخار میں' بھاگ جانے کی خواہش۔
مرکیورس (Mercurius): ہسٹریا میں فرار ہو جانے کی خواہش جیسے مریضہ خیال کرے کہ اس سے کوئی جرم سرزد ہو چکا ہے۔
ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): بستر سے چھلانگ لگائے اور کہیں بھاگ جانا چاہے۔

امتحان (Examination)

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nit): یہ دوا امتحان میں ناکامی کے خوف و ہراس کے لئے مخصوص ہے۔ پیش ازوقت دہشت جس کے باعث دست آنے لگیں۔ دروازے کے قریب بیٹھنا چاہے تاکہ فرار ہو سکے۔ سکول کے لڑکے جو سکول مدرسہ یا مسجد جانے سے خوف زدہ ہوں۔
ایناکارڈیم (Anacardium): امتحانات سے قبل خوف' بے تحاشہ مطالعہ سے کبھی نہ تھکیں' مادہ منویہ کے اخراج سے اعصابی تھکاوٹ' یادداشت کی کمزوری۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): امتحانات میں پاس ہونے کا دباؤ' خوف کی فطری وجوہات کے باعث جھلاہٹ جس کی وجہ سے جسمانی اعضاء پر گہرا اثر مرتب ہو' چڑچڑا۔
ایتھوزاسائنے پیم (Aethusa Cynapuim): سوچنے اور توجہ مرکوز کرنے کی نااہلیت' اس علامت کے ساتھ مریض پر امتحان کا خوف و ہراس طاری ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): امتحان سے قبل خوف و ہراس۔

خوف ___ (Fear)

(نیز دیکھئے "موت" اور "دہشت")

اکونائٹ این (Aconite N): موت' اندھیرے' شور والی جگہوں اور موسیقی سے خوف۔ دوران حمل موت کا خوف' بھوتوں کا خوف' ٹرالی' کار یا ریل گاڑی کے گھس آنے کا خوف۔ پریشانی کے ساتھ خوف۔ گلیوں کو پار کرنے کا خوف' انتہائی پریشانی اور بے چینی کے ساتھ شدید خوف۔

سٹرامونیم (Stramonium): ہذیان میں خوف' کتوں کا خوف' فریب نظر کے باعث خوف' پانی کا' روشنی کا' کام غلط کر دینے کا اور لعنت ملامت کئے جانے کا خوف' اندھیرے کا خوف جبکہ چمک دار چیزوں کا خوف بھی ہو' رات کا اور زخمی ہو جانے کا خوف' شدید پیاس لیکن پانی سے ڈرے۔

اوپیم (Opium): کسی الم ناک تجربہ (حادثہ) پیش آنے کے بعد ڈر کا دل میں جاگزیں ہو جانا' جب خوف سے پیٹ چالو ہو جائے' مریض بہت جلد خوف زدہ ہو جائے' موت کا خوف' خصوصاً خوف سے بزدلی جنم لے۔

کیوپرم میٹلیکم (Cuprum Metallicum): جب خوف کے باعث ضیق النفس کے تشنجی دورے پڑیں۔

مرکیورس (Mercurius): خوف' بھاگ جانے کی خواہش کے ساتھ جیسے مریضہ سے کوئی جرم سرزد ہو گیا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): چاقو سے قتل ہو جانے کا خوف' تنہائی سے خوف' رفاقت پسند کرے' شدید بے چینی۔

کیوپرم ایسی ٹیکم (Cuprum Aceticum): بستر کے کپڑوں سے خوف یا گھر کو آگ لگ جانے کا خوف۔

سلیشیا (Silicea): ذہنی تھکان' منجمد خیالات' صرف پنوں کو سوچے' انہیں ڈرائے' انہیں تلاش کرے اور گنے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): اچانک موت کی دہشت اور خوف' ڈرے کہ کوئی خوفناک بات ہونے والی ہے' رات کو اٹھ جائے اور دل کو پکڑ لے' راتوں کو خوف زدہ کر دینے والے دہشت ناک خواب دیکھے' اس بات کا خوف کہ سامنے سے آنے والوں سے ٹکرا جائے گا۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پریشانی یا خوف اس بات کا کہ کوئی خطرناک یا غم ناک بات ہو جائے گی' اس بات کا خوف کہ لوگ مریضہ کی ذہنی الجھن سے واقف ہو جائیں گے' سائے کا خوف' پاگل ہو جانے کا خوف۔

بیلاڈونا (Belladonna): تصوراتی چیزوں اور بدیوں کا خوف' فرار ہو جانا چاہے' جانوروں کا خوف' کتوں کا خوف۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): زہر دیئے جانے کا خوف' زخمی ہو جانے کا خوف' لعنت ملامت کا خوف' پانی کا' اور لوگوں کا خوف' جنگلی جانوروں کے کاٹنے کا خوف۔

سیکسی نم (Succinum): ریل گاڑیوں اور بند کمروں کا خوف۔

اگنیشیا (Ignatia): ایسے ہسٹریائی مریضوں میں فضائی حملے کا خوف جو معمولی سی اشتعال انگیزی پر غش کھا جائیں' خوف کے باعث غمگینی۔

برائی اونیا (Bryonia): فقر و فاقہ کا خوف۔

جلسی میم (Gelsemium): فضائی حملے اور بمباری وغیرہ کا خوف' سٹیج کا خوف' متوقع ہوائی حملے یا بمباری کی خبر سن کر دھچکا لگنے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جائے' تھکاوٹ کا احساس اور کپکپی۔ اس دوا میں بے چینی اور پریشانی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ گرنے کا خوف۔

فاسفورس (Phosphorus): سر پر منڈلانے والے حادثہ کے پیش آجانے کا خوف' اندھیرے کا خوف' تنہا ہو جانے کا خوف' دم گھٹنے کا خوف' طوفان بادو باراں کا خوف' کسی بری بات کے واقع ہو جانے کا خوف۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): ضرورت سے زیادہ پریشان ہو جائے' خوف زدہ' جلد باز انسان' فضائی حملے اور بمباری وغیرہ کے باعث۔ بے چینی اور ادھر اُدھر بھاگے پھرنا اس دوا کی مخصوص علامت ہے' اس بات کا خوف کہ موت قریب آ رہی ہے۔ مجمع میں' گرجا یا سینما یا کسی بھی پُر ہجوم جگہ جانے کا خوف' وہ سانس نہ لے سکے' اسی طرح لفٹ یا سرنگ میں جانے کا خوف۔

الیومنا (Alumina): شام کا خوف۔

لا ئیسین (Lyssin): پانی کا خوف' کیونکہ پانی کو دیکھنے سے مریض کو پیشاب کی تحریک ہوتی ہے۔ یہ علامت مخصوص ہے جب کہ پانی کا خوف پایا جائے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): ہمیشہ کے لئے کھو جانے کا خوف' اللہ تعالیٰ کے نام کا پکارا جانا برداشت نہ کر سکے کیونکہ اسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ مر رہا ہے۔ روشن اشیاء کے دکھائی دینے پر خوف زدہ ہو جائے' ہوا کے معمولی جھونکے پر یا کسی کے آ پہنچنے پر خوف زدہ ہو جائے'

اندھیرے کا خوف۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): تنہا رہ جانے کا خوف' بزدلی کا خوف' تاریکی کا' موت کا' بھوتوں کا اور لوگوں کا خوف۔

کوکولس (Cocculus): موت اور انجانے خطرے کا خوف۔

کالی کارب (Kali Carb): مستقبل کا خوف' موت کا خوف' اس امر کا خوف کہ کچھ ہونے والا ہے' بھوتوں کا خوف۔ ایسے مریض تھکے ہوئے' چڑچڑے اور حساس ہوتے ہیں' جنہیں کبھی سکون نہ ہو' جو کبھی اکیلے رہنا نہ چاہئیں۔

کلیمٹیس (Clematis): اکیلا رہنے سے خوف کھائے لیکن دوسری طرف موافق لوگوں کی رفاقت کی طرف بھی عدم میلان ہو۔

اینا کارڈیم (Anacardium): خوف زدہ ہو کہ اس کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ چوروں کی تلاش میں نظر دوڑاتا رہے' دشمنوں کا گمان کرے۔ ہر چیز اور ہر آدمی سے خوف کھائے' اندرونی پریشانی سے بھرا رہے' انتہا درجے کا بزدل۔ جسم پر زخم کھا سکے بغیر کسی احساس کے۔ ظالم' کینہ پرور' بدمعاش۔

کیلیڈیم (Caladium): انتہا درجے کی اعصابیت' اپنے ہی سائے سے خوف زدہ ہو' تمام رات شہوانی خیالات میں گم جاگا کرے' اندیشہ ناکی' خاص طور سے سونے سے پہلے' مستقبل کے متعلق خوف زدہ ہو۔

کیمفر (Camphor): ذہنی پریشانی کے ساتھ انتہا درجے کا خوف' اشخاص کا' اجنبیوں کا خوف' اندھیرے کا خوف' تصوراتی روحوں (بھوتوں) کا خوف۔

مینگانم (Manganum): ذہنی پریشانی اور خوف' عظیم اندیشہ ناکی' خیال کرے کہ کوئی دہشت ناک واقعہ ہونے والا ہے' مریض اپنے ذہن پر قبضہ حاصل کرنے کی کوشش کرے' جوں جوں وہ اپنے ذہن پر قابو پانے کی کوشش کرے اور بھی زیادہ پریشان ہوتا چلا جائے۔ وہ سوچ نہیں سکتا اور غور نہیں کر سکتا کیونکہ وہ تھکا ہوا اور بے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے پر یہ کیفیت جاتی رہتی ہے' لیٹنے سے بہتری ہو۔

[illegible] (Spongia): موت کا خوف' مستقبل کا خوف' رات کو کسی خوف ناک بات کے وقوع پذیر ہونے کا خوف' ضیق النفسی اور ذہنی پریشانی بھی ساتھ ہو۔

پاؤلینیا فائی ناٹا (Paullinia Finata): مدقوق ہو جانے کا خوف۔

اونو سموڈیم (Onosmodium): سیڑھیاں چڑھتے اور اترتے ہوئے نیچے گر جانے کا خوف۔

مینسی نیلا (Mancinella): دیوانہ ہو جانے کا خوف' بدروحوں کا خوف۔

میڈورینم 200 (Medorrhinum 200): موت کا خوف' جب اکیلا ہو تو علامات میں تیزی آجائے' خوف کے احساس کے ساتھ جاگے' محسوس ہو کہ کوئی خوف ناک بات وقوع پذیر ہو چکی ہے۔

سینی کولا (Sanicula): اندھیرے کا خوف' مریضہ کو مسلسل پیچھے دیکھنے کی خواہش ہو۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): تاریکی کا خوف۔

ٹیرنٹولا ہسپانیولا (Tarentula His): مطلق خوف' یہ خوف کہ کچھ ہونے والا ہے' کسی ایسی چیز کا خوف جس کا کوئی وجود ہی نہ ہو' ایسی خوف ناک چیزیں دیکھے جو وہاں موجود ہی نہ ہوں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): اپنے ہی سائے سے خوف زدہ ہو' غصے کے ساتھ پریشانی' گہرے طور پر اندرونی جذبات مجروح ہونے سے ہاتھ میں موجود چیز کو دور پھینک دے۔

ہائیڈروسائنک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): تصوراتی مشکلات کا خوف' ہر چیز ڈرائے جیسے گھوڑے' دیگنیں' گرتے ہوئے گھر وغیرہ۔

خوشامد ___ (Flattery)

پیلاڈیم (Palladium): خوشامد کرانے کی خواہش کرے۔

بھول جانا

(Forgetfulness)

(نیز دیکھئے "غیر حاضر دماغی' سوچنا" اور "غلطی کرنا")

لیک کینینم (Lac Caninum): مریض غیر حاضر دماغ ہوتا ہے' وہ بہت بھلکڑ ہوتا ہے' بازار سے چیزیں خریدے اور انہیں لئے بغیر چل دے۔ لکھتے وقت الفاظ میں حروف چھوڑ جائے' بات کرتے ہوئے غیر شعوری طور پر یا لاپرواہی سے ذہن میں موجود چیزوں کی جگہ نظر آنے والی چیزوں کو بول دے۔ لکھنے میں بہت زیادہ الفاظ استعمال کرے لیکن یہ مناسب الفاظ نہ ہوں۔ مطالعہ کی جانب توجہ مرکوز نہ کر سکے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): جنسی بے اعتدالیوں کے باعث یادداشت کا جاتے رہنا ہوئی' کمزور یادداشت' اپنے خیالات کو مجتمع نہ کر سکے۔

ایناکارڈیم (Anacardium): دماغی مشقت کے باعث فراموش کاری۔ یہ علامت سب سے زیادہ صبح کے وقت واضح ہو' عمومی فالج کے بعد' یادداشت کی کمزوری یا یادداشت کا کھو جانا۔ بد دعا دینے کی' قسم اٹھانے کی نہ رکنے والی خواہش۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): بوڑھے لوگوں کے لئے مفید دوا ہے جبکہ ان کی عمر تمام ذہنی استعدادوں سے ہاتھ اٹھا لینے کی طرف راغب ہو چکی ہو۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Indica): مریض کامل طور پر فراموش کار (بھلکڑ) ہو چکا ہو' اپنا جملہ پورا نہ کر سکے کیونکہ وہ بھول چکا ہو کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔

سیلینیم (Selenium): جاگنے کے عرصہ کے دوران فراموش کار رہے اور سونے پر خواب میں وہ چیز دیکھے جو بھول گیا تھا۔

سفی لینم (Syphilinum): بھلکڑ' کمزور دماغ' بغیر کسی وجہ کے روئے اور ہنسے' صحت یاب ہونے سے مایوس' غم زدہ' کاروبار اور دیگر معاملات سے یکسو رہے۔

گلونائن (Glonoine): بھلکڑپن مریض کو مضحکہ خیز بنا دے' وہ مشہور گلیوں (سڑکوں) کے نام بھول جائے' خود اپنے گھر کا نمبر اور محل وقوع بھول جائے' حالانکہ وہ وہاں سال ہا سال سے رہائش پذیر ہو' گھر کا راستہ بہت لمبا محسوس ہو' مشہور و معروف گلیاں (سڑکیں) اجنبی لگیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جلق یا مادہ منویہ کے اخراج کے بعد یادداشت کھو جائے یا مسلسل جنسی موضوعات پر بولنے یا لکھنے کے باعث یادداشت کا کھو جانا' جب کوئی چیز پڑھے اس کی موہوم سی یاد باقی رہے اور بہت دیر تک کوشش کرنے کے بعد ہی یاد آ سکے۔

لیک-ویک-ڈیفل (Lac. Vacc. Defl): ذہنی تھکاوٹ اور ذہنی کام سے بے زاری کے ساتھ یادداشت کا جاتے رہنے' غمگینی اور آسان ترین ذرائع سے موت کی خواہش۔

کیلیڈیم (Caladium): جنسی بے اعتدالیوں یا تمباکو کے زہر کے باعث فراموش کاری (بھلکڑ پن) غیر حاضر دماغی' انتہا درجے کا اشتعال' وہ سوچ نہیں سکتا' جتنا کسی مضمون کو سوچے اتنا ہی اس سے دور ہوتا چلا جائے' ایسا ذہنی یا جسمانی تھکاوٹ کے باعث ہو سکتا ہے۔ یہ دوا "شک" والے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے جو کسی بھی چیز کے لئے پر یقین نہیں ہوتے' حتیٰ کہ ایک ایسی چیز کے متعلق بھی اس شک میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ ہے بھی یا نہیں جسے ابھی ابھی دیکھ کر اور محسوس کر کے اس کے پاس سے ہٹے ہوتے ہیں۔

آئیوڈم (Iodum): بہت جلد بھول جانا' کسی ایسی چیز کو بھول جائے جس کے متعلق یہ بھی یاد نہ ہو کہ وہ کیا چیز تھی۔ لیکن وہ اس کے سر پر سوار رہے اور اسے بے چین اور پریشان کرتی رہے۔

ایل نتھس گلینڈیولوسا (Ailanthus Glandulosa): یہاں تک کہ ایک لمحہ پہلے کہی گئی بات بھول جائے۔ یادداشت کا مستقل کھو جانا۔

اولینڈر (Oleander): کمزور یادداشت اور بھلکڑپن' مدرکہ (سمجھنے کی قوت) کی سستی کے

ساتھ۔

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): شدید اعصابی تھکاوٹ کے باعث عام سے عام الفاظ یا حقائق کو بھی نہ یاد رکھ سکے، وقت سے پہلے بوڑھا ہو جانا، ایک موضوع سے دوسرے موضوع میں چلا جائے۔

کونیم (Conium): یادداشت کی کمزوری، فراموش کاری، ذہنی کاوش کی نااہلیت۔

کالی بروم (Kali Brom): یادداشت کا جاتے رہنا، نامردی، قلت دم (خون کی کمی)، لاغری (دبلاپا) کے ساتھ، مفرد الفاظ بھول جائے، الفاظ کی جزو (Syllable) چھوڑ جائے۔

زنکم فاس (Zincum Phos): دماغی کمزوری، محض فراموش کاری سے فاتر العقلی کی طرف مبذول ہو جائے (کم تر درجے کی فاتر العقلی)، ریڑھ کے ساتھ ساتھ جلن، ریڑھ کے آخری یا پہلے مہرے میں ہلکا درد، بیٹھنے سے زیادہ ہو جائے۔ مطالعہ یا تھکاوٹ سے بھی زیادتی ہو۔ کمزوری، ہاتھوں، پاؤں وغیرہ کے بہت سے عضلات کا کانپنا اور بھڑکنا، ٹانگوں اور پاؤں میں انتہا درجے کی بے چینی، شدید ایستادگیوں اور اخراج منی کے ساتھ خصیوں اور منی کی نالی میں درد۔

میڈرینم (Medorrhinum): حقائق، اعداد اور ناموں کو بھول جائے، جو کچھ پڑھا ہو بھول جائے، لکھنے میں ہجوں کی اور الفاظ کی غلطیاں کرے۔ محسوس ہو کہ وقت بہت آہستگی سے گزر رہا ہے۔ ہر شخص بہت آہستہ آہستہ حرکت کرتا محسوس ہو۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): اعصابیت اور جسمانی کمزوری کے ساتھ فراموش کاری، اعداد کو جمع کرنے کی ناقابلیت، جو کچھ پڑھتا ہے بھول جاتا ہے۔ ایک صفحہ پڑھتے ہوئے پچھلا صفحہ ذہن سے صاف ہو جائے ایک جملے کے آغاز سے اختتام تک یادداشت ساتھ نہ دے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): غلط الفاظ، تلفظ اور حروف استعمال کرے، غلط ہجوں کے ساتھ لکھے اور الفاظ کے اجزاء چھوڑ جائے، پریشان خیالی، کوئی نئی چیز دیکھنا برداشت نہ کر سکے۔ اپنا لکھا ہوا نہ پڑھ سکے۔

سلفر (Sulphur): بہت زیادہ بھلکڑ، گزشتہ واقعات اور نام یاد نہ آ سکیں۔ احمق اور گھبراؤ، بات چیت سے پہلو تہی کرے۔ مناسب الفاظ نہ تلاش کر سکے یا بولتے یا لکھتے ہوئے الفاظ بھول جائے، دن کے دوران غمگین رہے اور رات کے دوران خوش ہو، کڑھے اور اندازے لگائے لیکن کام نہ کرے۔

روڈوڈنڈرن (Rododendron): یادداشت کا جاتے رہنا، لکھتے ہوئے الفاظ چھوٹ جائیں، سوچ کا اچانک غائب ہو جانا، بھول جائے کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔

رسٹاکس (Rhus Tox): دماغ کی مسلسل سوچنے کی نااہلیت، مریض 12 لکھنا چاہے لیکن 1

لکھنے کے بعد سمجھ نہ سکے کہ اس کے بعد اسے کون سا ہندسہ لکھنا چاہئے۔
سٹرامونیم (Stramonium): غلط الفاظ استعمال کرے، درست الفاظ یاد نہ آسکیں۔

جوئے بازی

(Gambling)

مرکیورس وائیو (Mercurius Viv): بہت بڑے جوئے باز، بعض اوقات روپیہ پیسہ آزادانہ (کھلے ہاتھ سے) خرچ کریں اور بعض اوقات ہاتھ کھینچ کر (کنجوسی سے) خرچ کرے۔
سلفر (Sulphur): جوئے باز، چوری کی عادت بھی ساتھ ہو، تمباکو استعمال کرنے والے۔

مجرم ضمیر

(Guilty Conscience)

(دیکھئے "مغالطے یا وسوسے، خوف" اور "مراقی حالت")

فریب نظر

(Hallucination)

(دیکھئے "مغالطے یا وسوسے" اور "روشن ضمیری")

نفرت ـــ (Hate)

(دیکھئے "بے زاری")

علالت یاد وطن

(Home Sickness)

کیپسیکم (Capsicum): علالت یاد وطن کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں درج ذیل علامات ہوتی ہیں: رخسار سرخ، بے خوابی، بچے سکول میں مطالعہ یا کام کرنے سے قاصر ہوں اور گھر پہنچنا چاہیں۔
آئرس ٹینکس (Iris Tenax): اداس، افسردہ، گھر کی یاد ستائے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): علالت یا دوطن کے باعث تکالیف۔
اگنیشیا (Ignatia): بدلتا ہوا مزاج، خاموش کڑھن، اداسی، غمگینی، صدمات کے بعد غم، ناامیدی۔

مراقی حالت

(Hypochondriasis)

(نیز دیکھئے "اعصابی کمزوری")

نکس وامیکا (Nux Vomica): واضح چڑچڑاپن، بدصورت (خطرناک)، اپنے ہی خاندان کے لوگوں کو قتل کرنا چاہے۔ نیز خود اپنے آپ کو بھی، شور، بو، روشنی گرمی اور ٹھنڈ سے حساس ہو، اپنی خوراک اور کپڑوں وغیرہ میں نقص نکالے۔ یہ سب کچھ، ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے کی عادت، کھانے پینے میں بے اعتدالیوں اور خصوصاً منشیات کے باعث ہو۔

اکٹیاریسی موسا (Actea Racemosa): یہ مستورات کی دوا ہے، جب حیض سے پہلے دباؤ اور مالیخولیا کے حملے ہوں۔ کسی تصوراتی جلاد کا خوف، جو کوئی دایہ، ڈاکٹر، دوست، چوہا، چوہیا، بلی یا کتا بھی ہو سکتا ہے۔ زندگی کے لئے ناموزوں لیکن موت سے خوف زدہ۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): تشویش مند، موت کا، بدقسمتی کا، ذہنی توازن کھو دینے کا، جان لیوا امراض کا خوف۔ ذہنی اذیت کے دورے رونے اور سسکیاں بھرنے کے ساتھ۔ مُردوں اور دیگر ناخوشگوار چیزوں کے خواب۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): اعصابی نظام کے لئے موزوں دوا ہے جو کہ دماغ اور جنسی آلات پر اثر انداز ہو، اپنے مرض کی علامات بتانے کے لئے تنہائی کا خواہاں ہو۔ اترا ہوا چہرا، بجھی بجھی آنکھیں، کپکپاتے ہاتھ، ٹھنڈا چپچپا پسینہ، یہ سب کچھ جلق اور جنسی بے اعتدالیوں کے باعث ہو، ذہنی و جسمانی اظہار کی حساسیت۔

فاسفورس (Phosphorus): بزدلی یا غیر مستقل مزاجی، جنسی بے اعتدالیوں یا جلق کے باعث، تپ دق میں بار بار مبتلا ہونے کا رجحان، متشدد، باتونی، ہذیانی، رونے والا، اداس، ہسٹریائی، دماغی طور پر کمزور، فاتر العقل۔

اورم میٹ (Aurum Met): انتہا درجے کا مایوس، خود سے متنفر، خودکشی کرنا چاہے لیکن مرنے سے ڈرے، مرد مریض لعنت ملامت کرے اور بد دعائیں دے، عورت مریضہ سسکیاں بھرے اور روئے۔ دونوں کی نیند کچی ہو۔ عورتیں سوتے میں سسکیاں بھریں جبکہ مرد قسمیں کھائیں، خود کو لعنت ملامت کریں۔ خود کو شرم دلائیں۔ اپنے اوپر تنقید اس دوا کی اہم علامت

ہے۔ تصور کرے کہ وہ کسی چیز میں کامیاب نہیں ہو سکتا اور وہ ہر کام غلط کرے، محسوس کرے کہ اس نے اپنے دوستوں کو اور اپنے فرائض کو نظر انداز کیا ہے اس لئے اس کی نجات ممکن نہیں ہے۔

سیپیا (Sepia): مریضہ اپنی صحت اور اپنے گھریلو معاملات کے بارے میں مغموم رہے، غیر ارادی طور پر ہنسنے اور رونے کے دورے۔ بہت زیادہ چڑچڑاپن جو بے رخی سے بدل جائے، اکیلا رہنے کا خوف جبکہ رفاقت سے اشتعال پذیری ہو۔ حقیقی یا تصوراتی برائیوں سے پریشانی خوف کے ساتھ۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): اداس اور روتے بسورتے مریضوں کے لئے جو دل جوئی کو پسند نہ کریں، اور جو ان کی دلجوئی کرے اس سے شدید نفرت کریں۔ غمگین، کم سخن، زندگی سے تھکا ہوا، کینہ پرور، متنفر، معمولی باتوں سے تحریک میں آجائے۔

کونیم (conium): جماع سے اجتناب کے باعث مراقی حالت (یا مالیخولیا)۔

ہسٹیریا (Hysteria)

اگنیشیا (Ingnatia): بھراؤ کا احساس، سینے میں واضح کھنچاؤ کے ساتھ، ناقابل بیان بو کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں پانی کی طرح صاف پیشاب ہو۔ بے اختیار ہنسی کے دورے، پٹھوں میں جھٹکے لگیں اور پٹھے پھڑکیں۔ باری باری ہنسی کے اور رونے کے دورے، مرض کے حملہ کے دوران مدر ٹنکچر استعمال کریں اور بعد میں اونچی خوراکیں، ہسٹیریا کی لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ ایسی عورت جو اپنے بچے یا شوہر کو کھو دے اور اس کے باعث درد سر، کپکپاہٹ، بے خوابی اور گھبراہٹ میں مبتلا ہو جائے۔ وہ خود پر قابو پانے کے قابل نہ ہو، خیال کرے کہ اس نے اپنی کسی ذمہ داری کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بیوقوفانہ حرکتیں کرے جن پر اسے بڑا ناز ہو اور اسی طرح سے نمائش کرے، جوش میں پاگل ہو رہی ہو، اگر یہ تکلیف اگنیشیا دینے کے بعد پھر عود کر آئے تو نیٹرم میور دی جائے جو کہ اگنیشیا کی مزمن دوا ہے۔

اکٹیاریسی موسا (Actea Racemosa): اعصابی اور عضلاتی دونوں نظاموں سے متعلق ہسٹیریائی اینٹھن، عظیم دباؤ، حیض سے قبل تمام علامات میں زیادتی ہو۔ اس دوا میں مرض کی وجوہات عموماً حیض میں بے قاعدگی یا دوسرے رحم سے متعلق امراض ہوتے ہیں۔

ایسافوٹیڈا (Asafoetida): جب پیٹ میں باؤ گولہ اٹھنے کے باعث دورہ (ہسٹیریا کا) ہو، دورے کے دوران کھائی ہوئی غذا کی قے ہو۔ پیشاب کی تکالیف، باؤ گولہ کے ہسٹیریا کے ساتھ غذا کی نالی میں دباؤ اور گلے میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ متلی، مسلسل نگلتے رہنے کے ساتھ۔

سیکیوٹاوائروسا (Cicuta Virosa): بے ہوشی کے ساتھ۔ غیر ارادی طور پر پٹھوں میں خاص طور سے بازوؤں اور انگلیوں کے پٹھوں میں پھڑکن ہو اور جھٹکے لگیں۔

پوتھوس (Pothos): مدر ٹنکچر کے دس قطرے دیئے جائیں' ہسٹیریا کے لئے مخصوص دوا ہے۔

کینامونیم (Cannamonium): جب درد ڈکاروں' متلی اور قے کے ساتھ ختم ہو' حیض کے دوران خون بہت زیادہ مقدار میں اور زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): تشنج' غشی' باؤ گولہ' رحم کے حصہ میں نیچے کی جانب دباؤ' رحم کا تشنج' کمر میں درد کے ساتھ سیاہ رنگ کے حیض' ہر پاخانہ کے بعد اور رحمی تشنج کے بعد لیکوریا' ہاضمہ خراب ہو' رات کے کھانے کے وقت غشی' ڈکاروں سے بہتری ہو' حرکت کرنے سے دل کی دھڑکن بہتر ہو۔

سینشیو اوریئس (Senecio Aurens): حیض کے دب جانے کے باعث ہسٹیریا۔

اپیکاک (Ipec): متلی اور قے کے ساتھ ہسٹیریا۔

ویلیریانا (Valeriana): اعصابی ہیجان' چین سے نہ بیٹھ سکے' حرکت سے پھاڑنے والے دردوں میں سکون ہو۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): یادداشت کا کھو جانا' ماضی کے واقعات کو بھول جائے' بھول جائے کہ وہ سارا دن اپنے بیٹے سے باتیں کرتی رہی ہے۔ جب تکلیف ہو تو بھول جائے کہ وہ ابھی کیا کام کر رہی تھی۔ غنودگی اور غشی' مریض کی حالت میں پریشانی کے باعث اضافہ ہو جائے' ارد گرد کا ماحول عجیب و غریب معلوم ہو۔ خواب ناک اور فرضی ماحول' مریض غیر حاضر دماغی کی حالت کا شکار ہو' نیند کا غلبہ اور آخر کار گہری بے ہوشی' جذبات و احساسات کے جاتے رہنے کے ساتھ۔ بدلتا ہوا مزاج' ایک وقت میں ہنسے اور پھر ساتھ ہی رو دے۔ سمجھنے میں غلطیاں کرے' چیزیں اپنی جسامت سے بڑی یا لمبی دکھائی دیں لیکن غور سے دیکھتے رہنے پر اپنی اصلی جسامت میں واپس آجائیں۔ جسمانی اذیت میں مبتلا ہو' سر اور ٹھوڑی سینہ پر گرے' سر بوجھ سے گھومے' منہ اور گلا خشک ہو' دل دھڑکے' بے تحاشہ اپھارہ ہو۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): معمولی اینٹھن یا بغیر اینٹھن کے ہسٹیریائی دورے' بے ہوشی کے ساتھ لمبے دورانیہ کے دورے جن کا اختتام دو یا تین روز میں ہو' مریض دوروں کے دوران کبھی ہنسے اور کبھی روئے' پیٹ پر بھی انگلی کا چھوا جانا برداشت نہ کر سکے۔

ماسکس (Moschus): اس وقت یہ دوا موزوں ہوتی ہے جب مریض جلد جلد بے ہوش ہو جائے' ایک رخسار سرخ اور ٹھنڈا ہو اور دوسرا رخسار پیلا اور گرم' پُر جوش' لعنت ملامت

کرنے والا' ٹھنڈ سے غشی' حلق اور پھیپھڑوں کا تشنج۔

پلاٹینا (Platina): شدید جنون اور بہت ہی زیادہ متکبرانہ مزاج اس دوا کی علامت ہے (پُر نخوت و حقارت آمیز مزاج)۔

لیلیم ٹگرینم (Lilium Tigrinum): ہسٹریائی مستورات کے لئے' مریضہ مشکل ہی سے مہذبانہ گفتگو کر سکے۔ انتہا درجے کا چڑچڑا پن' خیالات و تصورات کی دنیا میں گم' پاگل پن' مذہبی مالیخولیا' تصورات' دل کی تکالیف کے ساتھ۔ دباؤ ہو نیچے کی جانب' یوں محسوس ہو کہ تمام اندرونی اعضاء نیچے کی جانب کھنچ رہے ہیں۔

کیسٹوریم (Castoreum): نامکمل ہسٹریا کے آغاز میں اعصابی دورے' اعصابی قولنج' انتہائی تھکاوٹ کے ساتھ پٹھوں میں پھڑکن' دبانے سے درد میں افاقہ ہو' حیض کا قولنج پیلے پن اور ٹھنڈے پسینوں کے ساتھ۔

تھائی رائیڈینم (Thyroidinum): ہسٹریا کے باعث جب چہرے اور بازوؤں پر سوجن ہو' حیض کے وقت دورے ہوں' ہسٹریائی دوروں کے رجحان کا علاج درج ذیل ادویات سے کیا جا سکتا ہے:

زنکم وال 30' سیپیا 30' ماسکس 6' کالی فاس 30' اور سکوٹیلریا (Scutellaria) ٹنکچر یا پہلی ڈائیلوشن (1st Dilution)۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): ضیق النفسی کے ساتھ ہسٹریا' غشی کے دوروں کے ساتھ' بے چینی اور تھکاوٹ حرکت سے۔ 200 یا اوپر کی پوٹینسی کی دوا دیجئے۔

نیٹرم میور (Natrum Mure): یہ دوا اگنیشیا کی مزمن ہے' جب اگنیشیا غیر مؤثر ہو جائے تو یہی دوا دی جانی چاہئے۔ باری باری ہنسے اور روئے۔ خود پر اور اپنے جذبات پر قابو پانے کے قابل نہ ہو' مریضہ شادی شدہ مرد کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔ یا پھر گھریلو ملازم' کوچوان وغیرہ سے محبت کرنے لگے' وہ جانتی ہے کہ یہ عقل مندی نہیں لیکن وہ خود پر قابو پانے سے قاصر ہو' اس دوا کے استعمال سے اس کا دماغ صحیح سوچنے کے قابل ہو جائے گا۔

ٹیرنٹولا ایچ (Tarentula H): بے قابو ہو کر گائے اور ناچے' ناچنے کی دیوانگی' سر کو جھٹکے' بال کھینچے' کپڑے پھاڑے اور چیزیں برباد کرے' خود کو اور دوسروں کو مارے' بوڑھے لوگوں کو ان کی عمر کے بارے میں مذاق کرے' دورے غیر طبعی نیند پر ختم ہوں۔

کونیم (Conium): ہسٹریا' جماع سے اجتناب کے باعث۔

کاسٹیکم (Causticum): حیض کے دوران مرض میں اضافہ ہو' ٹھنڈی خشک ہوا لگنے سے تکلیف بڑھے۔

ضعف عقل (فاترالعقلی)

(Idiocy)

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): علاج اس دوا سے شروع کرنا چاہیے۔ یہ دوا 1 ایم (M One) ہر پندرہ روز میں ایک دفعہ دینی چاہیے دیگر دی گئی ادویات کے ساتھ۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): فاترالعقلی کی چوٹی کی دوا ہے' بچے ذہنی اور جسمانی طور پر پست رہ جائیں' اور ان کی ترقی و نشوونما نہ ہونے پائے' پیٹ پھولا ہوا' جلد سردی لگ جائے' گلے کے غدود میں سوزش' اس کی جگہ ٹیوبر کولینم ایک ایم (1M) ڈائیلوشن بھی دی جاسکتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): تشویش مند' جوں جوں شام ہوتی ہے' تکلیف میں زیادتی ہوتی چلی جاتی ہے۔ دلائل کے کھو جانے سے اور بدقسمتی سے خوف زدہ' بھلکڑ (یادداشت گم کردہ) پریشان اور پست حوصلہ۔ پریشانی دل کی دھڑکن کے ساتھ' ضد اور ہٹیلا پن۔

بریٹا میور (Baryta Mur): بچے' جو منہ کھول کر چلتے ہیں اور ناک میں بولتے ہیں' بے وقوفی چہرے سے جھلکتی ہے'۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): کمزور' دبلے پتلے اور فقرالدم (خون میں سرخ ذرات کی کمی) کے مریض' چڑچڑے' ہمیشہ کہیں نہ کہیں جانے کے خواہش مند۔

سیفی لینم (Syphilinum): یہ متبادل دوا ہے' جب ٹیوبر کولینم (Tuberculinum) اور بریٹا کارب (Baryta Carb) مکمل طور پر فائدہ نہ دیں' یا جب یہ دونوں دوائیں غیر موثر ہو جائیں' یہ دوا مذکورہ بالا دیگر ادویات کے ساتھ بھی یقینی طور پر تبدیل ہو سکتی ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): فاترالعقل بچے جو ذہنی بھراؤ کے باعث گھل مل نہ سکیں۔ اگرچہ ایک حد تک محنت کریں لیکن امتحان کے لئے زائد مطالعہ کو بے فائدہ خیال کریں۔ ذہنی ابتری' جو کچھ سیکھیں اسے یاد نہ رکھ سکیں۔

تحریکات (Inpulses)

آئیوڈیم (Iodگum): گرم مزاج مریضوں میں شدید تحریکات' جو ہمیشہ ٹھنڈی ہوا میں رہنا چاہیں اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا چاہیں۔ کسی بھی شخص کو بغیر کسی وجہ یا تک کے مارنے کی تحریک' بغیر کسی وجہ کے خود کو مار ڈالنے کی تحریک' لیکن مریض مزاحمت کرتا ہے' ناقابل ضبط اور اچانک تحریک' کسی بھی شخص کو قتل کرنے یا کسی بھی چیز کو برباد کردینے کی' فرار ہو جانے کی تحریک۔

اورم میٹ (Aurum Met): کسی اونچی جگہ سے یا کھڑکی سے گر کر خود کشی کا ارتکاب کرنے کی تحریک، خود کشی کرنے سے متعلق خیالات، چھلانگ لگانے کی تحریک۔
نکس وامیکا (Nux Vom): خود کشی کا ارتکاب کرنا چاہے لیکن ہمت نہ ہو، مریضہ کے اندر اپنے بچے کو آگ میں جھونک دینے کی تحریک۔
آرسنک البم (Arsenic Alb): حجام میں تحریک، جو کہ سرد مزاج ہوں اور گرم کمرے میں رہنا چاہیں، شیو کرتے ہوئے اپنے گاہک کو استرے کے ساتھ قتل کر دینا چاہیں۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): دریا میں یا کھڑکی سے چھلانگ لگا دینے کی تحریک۔
لائی سین (Lyssin): ہاتھ میں پکڑا ہوا چاقو اپنے جسم میں گھونپ دینے کی تحریک۔
اسٹیلاگو ایم (Ustilago M): خود کشی کی تحریک، خاص طور سے ڈوب کر۔
الیومنا (Alumina): تیز دھار والا اوزار یا خون دیکھ کر خود کو قتل کر دینے کی تحریک۔
پلاٹینم (Platinum): اپنے بچے کو قتل کر دینے کی تحریک، اپنے خاوند کو جس کے ساتھ وہ (جذباتی) پُر جوش محبت کرتی ہے اور جس کے ساتھ کامل طور پر خوش ہے، قتل کر دینے کی نہ رکنے والی تحریک۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): کسی ایسے شخص پر چیزیں پھینکنے کی تحریک جو انتہائی معمولی اور تصوراتی طور پر برہمی کا باعث بنا ہو۔
ہیپر سلف (Hepar Sulph): بغیر کسی جرم اور بغیر کسی وجہ کے قتل کا ارتکاب کرنے کی شدید تحریک، اس دوا اور آرسنک البم (Ars Alb) کے طریق کار کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے ہر دو ادویات میں ٹھنڈ سے خشکی و ٹھنڈک اور حساسیت پائی جاتی ہے۔ ان کے مریض گرمی اور تپش کو پسند کرتے ہیں، جبکہ آئیوڈیم (Iodium) کے مریض گرم مزاج ہوتے ہیں اور سرد فضا کو پسند کرتے ہیں۔
مرکیورس سول (Mercurius Sol): مریضہ خود پر تنقید کرنے والوں کو قتل کر دینا چاہے، قتل یا خود کشی یا پُر تشدد کاموں کے ارتکاب کی تحریک۔ تحریکات کی تکمیل کرنے میں عقل کھو دینے کا خوف۔

بے رخی، بے اعتنائی، لاپرواہی

(Indifference)

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): ہر چیز سے بے اعتنائی، خوشی، غم، لوگوں وغیرہ کی کوئی پرواہ نہ ہو، ایسی بے اعتنائی کا برتاؤ کرے کہ اچھے خاصے متوازن افراد کا بھی دل توڑ دے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): زندگی کے معاملات سے بے اعتنائی، جب جنسی بے اعتدالیوں کے باعث ناتوانی لاحق ہو، تمام چیزوں سے ذہنی طور پر بے اعتنائی کا رویہ، زندگی میں اور باہر کی دنیا میں کسی قسم کی دلچسپی ظاہر نہ کرے۔

آرنیکا، سیکیوٹا (Arnica, Cicuta): دماغی چوٹ کے بعد۔

فاسفورس (Phosphorus): شراب نوشی کے برے اثرات کے باعث اپنے بہترین دوستوں سے بے اعتنائی، خود اپنے بچوں سے بے اعتنائی۔

سائی کلیمن (Cyclamen): سن یاس (جب چالیس سال کی عمر کے بعد عورتوں میں حیض آنا بند ہو جاتے ہیں) کے دوران دماغی خلل کے باعث بے رخی کا رویہ۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): ان اشخاص سے بے رخی جن سے مریض بہت زیادہ محبت کرتا ہے جبکہ اجنبیوں کو پسند کرے۔

سیپیا (Sepia): مریضہ اپنے خاندان اور جن سے وہ زیادہ محبت کرتی ہے ان سے بے رخی و بے اعتنائی برتے۔

دیوانگی (مالیخولیا)

(Insanity "Melancholia")

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): مریض جھگڑالو، باتونی، بے چین (نچلا نہ بیٹھنے والا) ہو۔ کپڑے اتار دینا چاہے۔ وہ کینہ پرور اور مراقی ہوتا ہے۔ مضحکہ خیز اور بے ہودہ حرکتیں کرے، چاقو لے کر لوگوں پر چڑھ دوڑے، جن سے ملے انہیں مارے اور قتل کرنے کی کوشش کرے۔ آدمیوں کو سور خیال کرے، جنگلی جانوروں سے کاٹے جانے کا مخصوص اور انوکھا خوف۔ مایوسی میں ڈوب کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر دینا چاہے۔ خیال کرے کہ وہ غلط جگہ پر ہے۔ بے وقوفانہ قہقہے لگائے، تقریباً ہر وقت خوش مزاج رہے۔ جلدی جلدی اور خوش مزاجی کے ساتھ باتیں کرے، متشدد، حاسد، جسم کو ننگا کرنے اور جنسی اعضاء دکھانے کی رغبت، عشقیہ اور فحش گانے گائے۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب کہ سر میں اختناق دم (وفور دم، خون کی زیادتی) ہو، آنکھوں میں خون اتر آئے اور مریض غضب ناک ہو۔ کپڑے پھاڑے، کاٹے، مارے، ٹھوکریں مارے، چیخے اور چلائے۔

ایسڈ فلور (Acid Fluor): دیوانگی کے اس مرحلے میں مریض سارا دن خاموشی سے کمرے کے ایک کونے میں بیٹھا رہتا ہے۔ وہ منہ سے ایک لفظ تک ادا نہیں کرتا اور جب اسے بلایا

جائے تو مشکل ہی سے جواب دیتا ہے (پلساٹیلا)۔
سٹرامونیم (Stramonium): حاد جنون' سر کی علامات کے بغیر جیسا کہ بیلاڈونا میں ہوتا ہے۔ تصوراتی اشخاص اور چیزوں کو دیکھے اور ان کی آوازیں سنے' مالیخولیائی' دہشت زدہ اور باتونی' روشنی کا خواہش مند' کھانے اور پینے سے پہلو تہی کرے' کہے کہ ان میں زہر ملا ہوا ہے۔ بے چین ہو اور کپکپائے' بلا ارادہ پیشاب' پاخانہ ہو جائے' حمل کے دوران جنون۔
ایگریکس (Agaricus M) بے خوف' دھمکیاں دینے والا' تباہ کن دیوانگی۔ خود اپنے خلاف ہو جائے اور خود کو زخمی کر بیٹھے۔ پیشین گوئیاں کرے' اشعار کہے۔ خوشگوار اور لاپرواہی کا مزاج۔ بیوقوفانہ اور فضول باتیں کرے۔ بے موقع گائے اور سیٹیاں بجائے۔
اورم میٹ (Aurum Met): ذہنی کجروی' زندگی سے کوئی محبت نہ ہو' خود کشی کا ارتکاب کرنا چاہے۔ غم زدہ و افسردہ' اداس و دل شکستہ' نا اُمید' بے ہمت' خود کو اس دنیا کے لئے ناموزوں خیال کرے' ہر وقت کڑھتا ہے' گرم موسم میں بہتری ہو جبکہ سردی میں علامات میں زیادتی ہو۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): دیوانگی کا ترقی پذیر فالج۔
سلیشیا (Silicea): انفلوائنزا کے بعد دیوانگی۔
ٹیرنٹولا ہسپانیولا (Tarentula His): مزاج میں اچانک تبدیلی کے ساتھ جنون' مریضہ خود کو اور دوسروں کو مارے۔ چیزوں کو پھاڑے' توڑے اور تباہ کرے' اچانک شدید اور تباہ کن تحریک' مریضہ دورہ ختم ہو جانے کے بعد افسوس کرے اور معافی مانگے' ڈرے کہ کچھ ہونے والا ہے' ایسی چیز سے ڈرے جس کا وجود ہی نہ ہو' خوفناک اشیاء کو دیکھے حالانکہ وہاں کچھ بھی نہ ہو' بالکل بے قابو ہو کر گائے اور ناچے' سر کو جھٹکے اور بال لہرائے' بے چینی' آنکھیں پھیلی ہوئیں اور گھورتی ہوئیں۔
لیکیسس (Lachesis): مذہبی جنون' خود پسندی' حسد و جلن' نفرت اور ظالمانہ مزاج اپنے آپ سے بے جا محبت' جلن (حسد) رکھنے والا' بدگمان۔ مریضہ جب بھی دو اشخاص کو سرگوشیاں کرتے دیکھے خیال کرے کہ وہ اسی سے متعلق بات کر رہے ہیں۔
کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): مبالغہ آمیز خیالات کے ساتھ جنون' وقت بہت آہستگی سے گزرے' خلا (جگہ) لامحدود دکھائی دے۔
یوفوربیم (Euphorbium): گھوڑے کی دم پر عبادت کرنے پر اصرار کرے۔
آرسنک البم اور ویریٹرم البم (Ars Alb and Veratrum Alb): یہ دوائیں ہر دو گھنٹے کے بعد بدل بدل کر ایک ہفتہ تک دیجئے' جب دیوانگی دوہرے نوبتی بخار کے ساتھ ہو' مریض

نم آلود ماحول میں سکونت پذیر رہا ہو۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): سر میں زخم کے باعث ہونے والی دیوانگی اور دماغی تکالیف۔

لائی سین 200 (Lyssin 200): دیوانگی درج ذیل دماغی علامت کے ساتھ' پانی یا نہانے کو ناپسند کرے' یہاں تک کہ پانی پینے کی خواہش بھی نہ ہو' اپنے مکان کی چھت پر سے کود جانا چاہے۔

کالی بروم (Kali Brom): کسی خاص نام کو سن کر یا مخصوص چیز کو دیکھ کر تشدد پر اتر آئے۔

کاسٹیکم (Causticam): شدید ہذیان کے ساتھ جنون' دماغی تھکاوٹ' نا اُمیدی' پھوڑے پھنسی کے بیرونی علاج سے انسداد کے بعد نا اُمیدی (یاسیت)۔

بریٹا میور (Baryta Mur): بڑھی ہوئی اور طاقت ور جنسی خواہش کے ساتھ کسی بھی قسم کا جنون' عضلات کی بڑھتی ہوئی کمزوری' بڑھتے ہوئے غدود کے ساتھ۔

سائی کلیمن (Cyclamen): جب حیض کے جاری ہونے سے مالیخولیا میں افاقہ ہو۔

سلفر (Sulphur): منتشر خیالات' اپنے خیالات' مجتمع کرنے کے قابل نہ ہو۔ جلد باز' تیز تیز چلے' اپنے کھانے پر تھوک دے' زچگی (وضع حمل) کا جنون یا دیوانگی' بچے کی پیدائش کے بعد تمام گھر کے افراد سے دلچسپی ختم ہو جائے۔ یہاں تک کہ بچے کو دودھ بھی نہ پلائے۔ خاموش رہنا پسند کرے۔ 1000 کی پوٹینسی دیجئے۔

کروکس (Crocus): شدید غصے سے بے قابو ہو کر پھٹ پڑے اور اپنے بہترین دوست یا رشتہ دار کو قتل کرنا چاہے لیکن اس کے فوراً ہی بعد پشیمانی ہو' بدلتا ہوا مزاج' روئے اور رونے کے فوراً بعد قہقہے لگانے لگے۔

تھوجا (Thuja): مریض خود کو شیشے سے بنا ہوا خیال کرے اور اس لئے خود کو محفوظ کرنے کے لئے کاغذوں میں یا کسی دوسری ایسی ہی چیز میں لپیٹے' کسی بھی چیز کے چھونے سے نفرت کھائے کیونکہ وہ خوف زدہ ہو کہ وہ چیز ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

میلی لوٹس (Melilotus): یہ دوا علامات کے درج ذیل امتزاج کی نشاندہی کرتی ہے:

1- مریض فرار ہو جانا چاہے' خود کو قتل کرنا چاہے' کینہ پرور' جو اس کے قریب آئیں انہیں قتل کی دھمکیاں دے' خیال کرے کہ اس کے پیٹ میں کوئی شیطان بیٹھا ہے جو اس کی ہر بات کی تردید کرتا ہے۔

2- مریضہ چھپ جانا چاہے۔ کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ دوسرے لوگ اسے دیکھ رہے ہیں۔ اعصابی' بزدل' بلند آواز سے نہ بولے جیسے کہ وہ خوف زدہ ہو' بے خوابی۔

3- فرار اور خود کو قتل کر دینے کی دیوانگی۔

4- مذہبی مالیخولیا۔

ویریٹرم ایلبم (Veratrum Alb): چیزوں کو برباد کر دینے کی خواہش' اپنے کپڑے پھاڑ دینا چاہے' واضح علامت شدت اور بربادی ہے۔ گھٹنوں پر کھڑا ہو کر گھنٹوں عبادت کرے۔ اسے یقین ہو کہ وہ کوئی اوتار یا پیغمبر ہے۔ زچگی کا جنون اور ٹھنڈ لگنے اور ٹھنڈے پسینے آنے کے ساتھ اینٹھن۔ ایک تہائی مریضوں کے صحت یاب ہونے کا دعویٰ اسی دوا کے ذریعے موجود ہے۔ مذہبی جنون' دلجوئی کئے جانے کے ناقابل' کمرے میں ادھر اُدھر بھاگے۔ زمین کو تکتا رہے یا پھر ایک کونے میں بیٹھ کر کڑھا کرے۔ گریہ و زاری کرے اور روئے۔

سیپیا (Sepia): انتہا درجے کو پہنچی ہوئی دیوانگی' بدہضمی اور قبض کے ساتھ' گرم مزاج مریض' 200 پوٹینسی کی خوراک دیجئے (200 Dilution)۔

سٹیفی سیگریا (Stephisagria): جلق کے باعث جنون' جو بھی مریض کے قریب آئے اُسے لعنت ملامت کرے اور گالی بکے۔

فاسفورس (Phosphorus): جلق یا حد سے زیادہ جنسی عیاشیوں کے باعث جنون' سل (پھیپھڑوں کا دق) کے باعث جنون' دماغی اور ریڑھ کی ہڈی کے اور دیگر امراض کے باعث جنون۔

آئیوڈیم (Iodium): جنون کے آخری مراحل' جب اندیشے انتہائی تیز رفتاری سے دماغ میں پہنچتے ہیں۔ وہ بھول جاتا ہے کہ ابھی وہ کیا سوچ رہا تھا اور پریشان (تشویش مند) ہو جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ دماغ آرام نہیں کرے گا۔ سوچوں کے دماغ میں آنے کی رفتار اتنی تیز ہوتی ہے کہ اسے پاگل بنا دیتی ہے۔ کھانے کے دوران جب مریض کھا رہا ہو تو ذہن میں خیالات کا ہجوم ہوتا ہے۔ باتونی پن' خیالات دماغ میں اتنی تیز رفتاری سے آتے رہتے ہیں کہ مریض گھنٹوں' جوش اور ضرورت سے زیادہ اعتماد کے ساتھ بول سکتا ہے۔ غیب دانی۔

ایناکارڈیم (Anacardium): یادداشت کے بہت زیادہ کمزور ہو جانے کے ساتھ جنون' ارتکاز توجہ میں مشکل' سرد مہری' مراق' مالیخولیا وغیرہ۔

اورم آرسنک (Aurum Ars): تعصب کا جنون' شرابیوں اور مذہبی لوگوں کا جنون' افسوس ناک باتونی پن اور قہقہے' زندگی سے شدید نفرت' انتہا درجے کا چڑچڑا پن' ہٹیلا (ضدی) اور جلدی سے ناراض ہو جانے والا' غلط کام کرنے پر خود کو ملامت کرنے والا۔ تصوراتی زخم لگنے پر دوسروں کو ملامت کرے۔

بیوفو (Bufo): کاٹنے کا رجحان۔

حسد (جلاپا) (Jealousy)

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): حسد کرے، قتل کرنے کی کوشش کے ساتھ، غصے اور بد اعتمادی کے ساتھ حسد، شہوانی جنون کے ساتھ حسد، حسد کے بد اثرات۔

ایپس ایم (Apis M): مستورات میں، شکوک و شبہات اور حسد، تپش، گرم کمروں اور گرم پانی سے غسل سے علامات میں زیادتی ہو۔

لیکیسس (Lachesis): ڈراؤنے تصورات کے ساتھ، منہ چڑانے کے رجحان کے ساتھ۔ مضحکہ خیز اور بودے خیالات کے ساتھ۔ بیماریوں کے باعث، بیوی اپنے خاوند پر اعتماد نہ کرے یا خاوند اپنی بیوی پر اعتماد نہ کرے، ہمیشہ اس کے افعال و حرکات پر کڑی نظر رکھے۔ پریشانیوں کا منتظر رہے۔ شکوک اور جلاپا لڑکیوں میں، اپنی سہیلیوں پر شک کرے۔

پلساٹیلا، نکس وامیکا، سٹرامونیم (Pulsatilla, Nux Vom, Stramonium): دی گئی ترتیب سے انہیں آزمائیں، اگر اوپر والی ادویات ناکام ہو جائیں۔

محبت میں مایوسی

(Love- Disappointment)

ایسڈ فاس (Acid Phos): محبت میں مایوسی کے باعث جب غنودگی ہو۔

ہیلی بورس (Helleborus): محبت میں مایوسی کے باعث جب حیض میں کمی واقع ہو جائے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): محبت میں مایوسی کے باعث، مرگی ہو، ہنسی کے دوروں کا رجحان ہو، مالیخولیا ہو، یہ دوا ڈوب کر خودکشی کرنے کے رجحان میں بھی مفید ہے۔ حسد (جلاپا)، جلاپے کے ساتھ ناخوش گوار محبت۔

اگنیشیا (Ignatia): جب محبت میں مایوسی کے نتیجہ میں خاموش غم کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ ایک حساس جوان لڑکی محسوس کرتی ہے کہ اس نے اپنی محبت کھو دی ہے۔ وہ محسوس کرتی ہے کہ جوان مرد نے اسے مایوس کیا ہے، اس دوا سے وہ مطمئن اور معقول ہو جائے گی۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): مایوس محبت، اس وجہ سے تعلق کو توڑ دینا چاہے لیکن توڑ نہ سکے، اس دوا کو اگنیشیا کے ناکام ہو جانے پر آزمائیں۔

محبت میں گرفتار ہونا

(Love- Falling in)

نیٹرم میور (Natrum Mur): جب محبت گم کر دینے کا احساس ہو تو یہ دوا دی جائے' جذبات پر قابو نہ پا سکے اور شادی شدہ مرد کی محبت میں گرفتار ہو جائے یا گھریلو ملازم کی محبت کا دم بھرنے لگے حالانکہ عام حالات میں وہ اسے نظر انداز کر دیتی ہے۔ وہ سمجھتی ہے کہ ایسا کرنا عقل مندی کی بات نہیں ہے لیکن وہ مجبور ہوتی ہے اس لئے کچھ نہیں کر سکتی' اپنے اوپر قابو نہیں پا سکتی' اس دوا کا استعمال اس کی دماغی حالت کو صحیح کر دے گا۔

دروغ گوئی ___ (Lying)

اوپیم (Opium): یہ دوا ایسے اشخاص کے لئے مفید ہے جن کی عادت ہی جھوٹ بولنا ہو۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): چوری کرنے اور جھوٹ بولنے کا رجحان۔

مارفینم (Marphinum): دروغ گوئی سے کام لے' چڑچڑا اور غلطیوں کا متلاشی' خواب کی سی کیفیت۔

پاگل (جنون) ___ (Mania)

(نیز دیکھئے "دیوانگی")

برٹا میور (Baryta Mur): پاگل پن کی کوئی بھی صورت' بڑھی ہوئی جنسی خواہش کے ساتھ۔

میلی لوٹس (Melilotus): بھاگ جانا چاہے یا خود کو قتل کر دینا چاہے' کینہ پرور' جو بھی اس کے قریب آئے اسے قتل کی دھمکیاں دے' مذہبی مالیخولیا۔

سٹراموینم (Stramonium): شدید پاگل پن قتل کے ارتکاب کے رجحان کے ساتھ۔ چھرا گھونپنے اور کاٹنے کا رجحان پریشانی کے ساتھ' کسی سور کی طرح اپنے منہ سے زمین کریدے' روشنی اور رفاقت کی خواہش' ہاتھ ایک دوسرے میں ڈال کر بھینچے' دوران حمل' مذہبی پاگل پن' ہر وقت عبادت کرنا چاہے' بہت زیادہ باتونی پن' بے سروپا اور فضول خیالات کا اظہار کرے' ہذیان کے ساتھ فریب نظر' زچگی کا پاگل پن۔ باتونی (بہت زیادہ باتیں کرے) خود کو ادھر ادھر گراتا پھرے' روشنی میں علامات میں اضافہ ہو اور اندھیرے میں افاقہ ہو۔

کوکولس انڈیکا (Cocculus Ind): جب حیض کی بندش کے باعث جنون ہو جائے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): مضحکہ خیز' ننگا رہنا چاہے' کپڑے اتار دے' حسد (جلاپا) کے ساتھ پاگل پن' احمق۔

ویریٹرم البم (Veratrum Alb): ہر شے کو کاٹنا اور پھاڑنا چاہے' ہر آدمی کا بوسہ لینا چاہے' تشدد' مذہبی جوش و جنون کی کیفیت۔

لیکیسس (Lachesis): گھر کی بربادی کے بعد پاگل پن' مرگی کے حملے سے پہلے جنون' مذہبی پاگل پن' بدمعاشی و بد اطواری سے پُر' خود پسند و متکبر' دوسروں سے حسد کرے اور نفرت کرے اور ظلم کرے' مریضہ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو اپنی روحانی بربادی کی کہانی سنا سنا کر جھنجلا دے۔ اس کی تمام دہشت زدہ کر دینے والی حرکتوں سے اس کے رشتہ دار و عزیز و اقارب جھنجلا جائیں' مریضہ خیال کرے کہ اس سے ایسے ناقابل معافی گناہ سرزد ہو چکے ہیں جن کے نتیجہ میں اس کا جہنم میں جانا لازمی ہو چکا ہے جیسا کہ وہ مذہبی کتابوں میں پڑھ چکی ہے۔

اوپیم (Opium): دہشت ناک خوابوں کے ساتھ پاگل پن' غیر مہذب رویہ۔

سیپیا (Sepia): خون حیض کے بہت زیادہ مقدار میں بہہ جانے کے باعث جنون یا سن یاس کے زمانہ میں جب خون اچانک بند ہو جائے اور خاندان کے لوگوں سے دلچسپی باقی نہ رہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): حیض کی بندش کے دوران جنون۔

بیلاڈونا (Balladonna): ایک وقت میں خوش ہو لیکن تھوڑی ہی دیر میں اپنے اردگرد کے لوگوں پر تھوکنے اور انہیں کاٹنے لگے' اس مرض کی علامات سٹرامونیم اور ہائیوسائیمس کے بین بین ہوتی ہیں۔ جاگنے پر چونکے اور چھلانگ لگا کر گرے۔

مرکیورس (Mercurius): پاگل پن' رات کو کپڑے اتار پھینکے' کپڑے پھاڑے اور جھڑکیاں دے' خود سے بہت زیادہ باتیں کرے اور خود کو جھڑکیاں دے' مسلسل تھوکے' جو تھوک اس کے پاؤں میں پھیلا ہوا ہو اس میں سے کچھ کو چاٹ لے' گائے کا گوبر اور جوہڑوں کا کیچڑ چاٹ جائے' دوسروں کو نقصان نہ پہنچائے لیکن اگر اسے چھوا جائے تو مزاحمت کرے۔ چلتے ہوئے پاس سے گزرنے والے اجنبیوں کو اپنی ناک سے چھونے کی رغبت ہو۔

ٹیرنٹولا ہسپانیولا (Tarentula His): جنون' مریضہ پہلے جھگڑا کرے اور پھر ہر کسی کو گالیاں بکے' جو چیز ہاتھ میں آئے اسے تباہ و برباد کر دے۔ اپنے کپڑے پھاڑے' ہنسے اور گانے گائے' بوڑھے لوگوں کو ان کی عمر سے متعلق چھیڑے' مذاق کرے' دورے کا اختتام بے ہوشی کی نیند پر ہو' ہر چیز کا حرکت میں رہنا پسند کرے۔ کسی شخص کو دیکھنا گوارہ نہ کرے' اپنے رشتہ داروں کو بلا مقصد گھر کے گرد چکر لگاتے دیکھنا چاہے' وہ کسی آدمی کا بے کار بیٹھنا اور سست ہونا پسند نہ کرے۔

سلفر فلسفیانہ پاگل پن، کچھ نہ کرنا، بے کار بیٹھے بس یہی سوچتے رہنا کہ یہ کیا ہے، یہ کیوں ہے اور وہ کیسے ہے؟ اور آخر میں قدرت خداوندی پر چھوڑ دینا لیکن پھر پوچھنا کہ خدا کو کس نے بنایا اور اس کا باپ کون تھا وغیرہ وغیرہ (نعوذ باللہ من ذٰلک)

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): اعصابیت کے غائب ہو جانے کے بعد جنون۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): جنون، جس کے اختتام پر پسینہ آئے۔

پلاٹینا (Platina): پریشانی کے بعد پاگل پن۔

آئیوڈیم (Iodium): خاموشی اور غور و فکر سے بہتری ہو۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): مذہبی جنون، مذہبی ذہنیت، جنون کے باعث تناسب کی حس ختم ہو جائے۔

کیمفر (Camphor): آنکھیں چڑھ جانے کے ساتھ زچگی کا جنون، چمکتی اور گھورتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ، چہرہ پیلا اور ماتھا ٹھنڈا ہو جائے، گالیوں کی زبان میں جھاڑے جھپاڑے، جلد خشک۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بے خوابی، گراوٹ اور جوش کے باعث جنون۔

اسٹیلاگو ایم (Ustilago M): نہانے کا جنون، خودکشی کا ارتکاب کرنے کی تحریک، خصوصاً ڈوب کر۔

مالیخولیا ــــ (Melancholia)

(دیکھئے "دیوانگی")

یادداشت ــــ (Memory)

(دیکھئے "غیر حاضر دماغی، بھول جانا" اور "سوچنا")

کنجوسی-بخل ــــ (Miserly)

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): حرص و لالچ اور کنجوسی کی عادت کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): کنجوس، لالچی و حریص، بے اعتبار، غیر حاضر دماغ اور پست حوصلہ۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): اوپر دی گئی ادویات جب ناکام ہو جائیں تو یہ دوا کنجوسی کی عادت کو دور کرتی ہے۔

غلطیاں — (Mistakes)

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): حساب کرنے میں غلطیاں کرے، اجزائے الفاظ میں، الفاظ کے استعمال میں، ہجوں میں اور لکھنے میں غلطیاں کرے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): ماپنے اور وزن کرنے میں غلطیاں کرے۔

گلونائن، نکس موسکاٹا، پیٹرولیم (Glonoine, Nux Mos, Petroleum): محل وقوع میں غلطیاں کرے (ان ادویات کو دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔)

نیٹرم میور (Natrum Mur): بولنے میں اور لکھنے میں غلطیاں کرنے کا رجحان۔

کینابس سیٹیوا (Cannabis Sat): لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرے اور جو کچھ پڑھے یا سنے اس کی صحیح تفہیم نہ ہو۔

چائنا (China): لفظوں کا غلط انتخاب کرے اور الفاظ کو غلط جگہ استعمال کرے۔

لیکیس (Lachesis): الفاظ لکھنے میں غلطیاں کرے۔

تھوجا (Thuja): پڑھنے اور لکھنے میں غلطیاں کرے۔ اتنی آہستہ آہستہ بولے کہ جیسے الفاظ کہیں کھو گئے ہوں۔

زیروفائلم (Xerophyllum): بودا، ذہن کو مطالعہ کی طرف متوجہ نہ کر سکے۔ ناموں کو بھول جائے۔ الفاظ کے بعد والے حروف کو پہلے لکھ جائے۔ معمول کے الفاظ کے ہجے چھوڑ جائے۔

الیومنا سلی کیٹ (Alumina Silicate): بولنے میں اور لکھنے میں غلطیاں کرے۔ بھلکڑ، بیکسو (بے اعتنائی برتنے والا)، مذبذب (غیر مستقل مزاج)، قلت خیال (خیالات کی کمی۔)

ہنسی اڑانا (منہ چڑانا)

(Mocking)

لیکیس، پلاٹینم (Lachesis, Platinum): اپنے رشتہ داروں اور دوسروں کا مذاق اڑائے، دی ہوئی ترتیب کے مطابق آزمائیں۔

اعصابیت (گھبراہٹ)

(Nervousness)

کیلیڈیم (Caladium): انتہا درجے کی اعصابیت، اپنے ہی سائے سے خوف زدہ ہو، پُر

شہوت خیالات کے ساتھ تمام رات جاگا کرے۔ تشویش' خاص طور سے سونے سے قبل' مستقبل سے متعلق خوف زدہ ہو' احمقانہ بہادری' دروازہ بند ہونے کی آواز یا اخبار کی کھڑکھڑاہٹ سے چونک جائے۔

آئیوڈیم (Iodium): انتہا درجے کی اعصابیت' چیزوں کو دور پھینکے اور انہیں توڑے' لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے مارنا پیٹنا چاہے۔ بھلکڑپن' کمزوری اور چڑچڑا پن۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): مسلسل غم کے باعث اعصابی کمزوری' دماغی مشقت' جنسی بے اعتدالیاں یا جسمانی یا ذہنی کھنچاؤ۔

کیسٹوریم: (Castoreum): ٹائی فائیڈ بخار کے بعد اعصابیت اور چڑچڑا پن' نامکمل ہسٹریا سے پہلے اعصابی حملے' انتہا درجے کی تھکاوٹ کے ساتھ پٹھوں کی پھڑکن۔

ایپس ایم: (Apis M): اعصابیت لڑکیوں میں' بے چینی اور برانگیختگی کے ساتھ۔ غلط موقع پر ہنسیں' کام کرنے میں تلون مزاجی' بھونڈا پن' چیزیں گرائیں اور پھر ہنسیں۔

کالی فاس: (Kali Phos): اعصابیت کے لئے عمدہ اور چوٹی کی دوا ہے۔

لیک کینیم: (Lac Can): غیر معمولی حساس' مثال کے طور پر ایک مریض کئی روز تک اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو علیحدہ علیحدہ کئے پڑا رہتا ہے اگر وہ ایک دوسروں سے مس ہو جائیں تو غضبناک ہو جائے۔

نیٹرم کارب: (Natrum Carb): ذرا سے شور سے گھبرا جائے' دروازہ بند ہونے کی آواز سے گھبرا جائے' اعصابی اشتعال اور بہت زیادہ تھکاوٹ کے ساتھ دل کا دھڑکنا' کاغذ کی کھڑکھڑاہٹ سے بھی دل دھڑکنے لگے اور چڑچڑاہٹ ہو' موسیقی سے خود کشی کا رجحان پیدا ہو۔

کافیا: (Coffea): اعصابی اشتعال انگیزی' بے خوابی' ہذیانی رونا' اعصابی درد ہوں' عضلات کا پھڑکنا' دانتوں کا درد' چہرے کا درد' چہرہ سرخ ہو اور سرگرم ہو' خوشی یا خوشگوار حیرت سے یا کسی عظیم مقصد کی خاطر محنت کرتے ہوئے سرگرم ہو جائے اور چہرہ سرخ ہو۔

کولوسنتھس (Colocynthis): اعصابی تھکاوٹ اور چڑچڑا پن خصوصاً کاروباری معاملات میں خرابی کے باعث یا کسی عورت کے اپنے خاوند کی دن رات نگرانی کے باعث جو اسے دوسری عورتوں سے بچانے کے لئے اس کی نگرانی کرتی ہو۔

کونیم (Conium): رانڈ عورتوں اور رنڈوے مردوں میں اعصابیت جو اچانک جنسی مشاغل سے محروم ہو جائیں' ذہنی اور جسمانی کمزوری' توجہ مرتکز نہ کر سکیں' پٹھوں میں لرزش' جھٹکے اور پھڑکن' اعصابی مریض' حالت خراب ہو جائے' زندگی سے تھکاوٹ۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): اعصابیت اور ذہنی تھکاوٹ' آرام کرنے سے' مستقل حرکت سے

اور تیز تیز چلنے سے حالت زیادہ خراب ہو جائے' مریض میں ظالمانہ مزاج اور چڑچڑا پن پایا جائے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): اعصابیت' کپکپاہٹ اور کمزوری' قوت حیات کی اچانک اور شدید کمزوری' باتونی پن۔

اورم میٹ (Aurum Met): غم زدہ ہو اور خود کو ناقابل قبول شخصیت خیال کرے۔ کسی بھی چیز سے مطمئن نہ ہو' مالیخولیا کا مریض' خود کو اس دنیا کے لئے ناموزوں خیال کرے' موت کا شائق ہو کیونکہ اس کے خیال میں وہ اس کے لئے خوشی کا باعث ہو گی۔ جھگڑالو' چڑچڑا' جھلایا ہوا' معمولی سے اختلاف کو بھی برداشت نہ کر سکے۔

کیمفر (Camphor): یہ دوا انتہا درجے کی اعصابیت کے لئے ہے۔ شروع میں تشدد' اشتعال اور جنون ہو اور بعد میں چڑچڑاہٹ تو ختم ہو جائے لیکن بے ہوشی اور ٹھنڈک کے ساتھ حواس گم ہو جائیں' سخت تھکاوٹ اور نقاہت۔

نکس وامیکا: (Nux Vomica): جھگڑالو' لعنت ملامت حتیٰ کہ تشدد کی بھی پرواہ نہ کرے' تیز خوشبو' تیز روشنی' شور اور باتوں کی آوازیں برداشت نہ ہوں۔ مذبذب' غیر مستقل مزاج۔

کوکولس: (Cocculus): دیکھنے میں خوش باش لگے' اپنی صحت کی پرواہ کم ہی ہو' دوسروں کی علالت کے متعلق زیادہ فکر مندی ہو۔ اعصابی نظام کی انتہا درجے کی چڑچڑاہٹ' ہلکا سا شور یا ناگوار آواز بھی برداشت نہ ہو۔ پاؤں اور ٹانگیں اکڑ جائیں اور تھوڑی دیر اسی حالت میں رہیں پھر ڈھیلی ہونے پر درد کریں۔ ذہنی اور جسمانی افعال ست ہوں' فالجی کمزوری میں اضافہ ہو۔

تھیرائیڈین (Theridion): اعصابی حساسیت کی بہت ہی بری حالت جس میں کمزوری' کپکپاہٹ' ٹھنڈ' پریشانی' غشی' جلد جلد جوش میں آجانا اور ٹھنڈے پسینے بھی ہوں۔ انتہا درجے کی اعصابیت اور چڑچڑا پن' آنکھیں بند کرنے سے حالت مزید بری ہو جائے۔

جلسی میم (Gelsemium): خوف' صدمے اور پیچیدگی کے باعث تکالیف' ایک فوجی کے میدان جنگ میں جاتے ہوئے بے اختیارانہ دست لگ جائیں' دہشت یا دہشت کے ساتھ حیرت کے باعث بے اختیار پیشاب خطا ہو جانا۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): اسہال کا اچانک حملہ' اس وقت جب مریض کسی دوست کو ملنے کی تیاری کر رہا ہو یا کسی اجنبی سے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہو رہا ہو یا اوپیرا (سٹیج وغیرہ) کے لئے تیار ہو رہا ہو' یہ سب اعصابی جوش کے باعث ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): دماغی طور پر بہت زیادہ ہیجانی' طرح طرح کی چیزیں مانگے لیکن پیش کی جانے پر انکار کر دے۔ کوئی چیز اس کے لئے موزوں نہ ہو اور کوئی چیز اسے مطمئن نہ کر

سکے۔

ضعف اعصاب (اعصابی تھکاوٹ' ذہنی تھکاوٹ یا تھکاوٹ)

Neurasthenia (Nervous Protration, Brain Fagor exhaustion)

(نیز دیکھئے "ذہنی تھکان" اور "اداسی")

کالی فاس: (Kali Phos): ضعف اعصاب کے لئے عمدہ دوا ہے۔ یہ دوا خاص طور سے ایسے نوجوانوں کے لئے مفید ہے جو کمزور پیدا ہوئے ہوں یا جن میں اعصابی قوت کا فقدان ہو' شرمیلا پن اور احتلام' مجامعت کے بعد شدید تھکاوٹ اور جنسی طاقت میں کمزوری اس دوا کی اہم علامات ہیں۔

سٹرائی کنیا فاس (Strychnia Phos): یہ دوا کالی فاس کے بعد اہم خیال کی جاتی ہے۔ اعصابی طاقت میں بے قاعدگی اس دوا کی علامت ہے۔ بعض اوقات بہت زیادہ اور بعض اوقات بہت کم اعصابی طاقت میں بے قاعدگی ظاہر ہوتی ہے۔ ذہن اور پٹھوں دونوں پر قابو نہیں ہوتا۔ یہ عام قلت خون میں بھی دی جاتی ہے۔

پکرک ایسڈ: (Picric Acid): سٹرائی کنیا فاس کے بعد اس دوا کا نمبر آتا ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری اس کی بنیادی علامت ہے۔ اور مشقت کے باعث تکلیف میں زیادتی اس دوا کا رہنما کن طریق کار ہے' تھوڑی سی مشقت سے تھکاوٹ محسوس ہو' بولنے یا کچھ کرنے کی خواہش نہ رہے' لیٹے رہنا چاہے' بھوک بہت کم' عمومی طور پر دلچسپی کا فقدان۔

امبرا گریسیا: (Ambra Grisea): مریض انتہائی ناخوشگوار چیزوں کے درمیان رہنے پر مجبور ہو' یہ چیزیں اس پر مسلط ہوں اور وہ ان سے پیچھا چھڑانے سے قاصر ہو' شدید تجسس' انتہائی ناخوش گوار چیزوں کے درمیان رہے جو اس پر مسلط ہوں اور وہ ان سے پیچھا نہ چھڑا سکے۔ اعصابی شکستگی اور ذہنی تھکاوٹ' خاندان میں کسی کی موت یا کاروبار میں نقصان وغیرہ کے صدمے کے باعث۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): ماضی کی ناخوشگوار یادوں میں گھرا رہنا پسند کرے اور راتیں بستر پر جاگتے ہوئے ان پر کڑھنے میں گزارے' یہ دوا اگنیشیا کی مزمن ہے' اسی لئے اس کی تکمیل کرتی ہے۔

ارجنٹم نائٹریکم: (Argentum Nit): جب کالی فاس ناکام ہو جائے تو اسے آزمائیں' خصوصاً جب ارتباط جاتا رہے' جب اعصاب و عضلات پر قابو نہ رہے' اور اس کے ساتھ ٹانگوں اور بازوؤں میں کپکپاہٹ ہو' جب کسی سے ملاقات کے لئے مریض کی ہمت بندھائی جائے تو پریشان

ہو جائے' اندیشوں کے باعث پسینہ چھوٹ جائے' جب شادی پر جانا ہو یا اوپیرا یا چرچ میں جانا ہو تو اندیشے' خوف کے ہمراہ ہوں' حتیٰ کہ اسہال لاحق ہو جائیں' مٹھائی کی طلب ہو جو کہ مریض کے لئے موافق نہ ہو' اعصابی مالیخولیا' ٹھنڈ لگنے کے ساتھ درد سر ہو اور کپکپاہٹ ہو ذہنی تھکان ہو اور چکر آئیں۔ معمولی طور پر سرباندھنے اور دبانے سے درد سر میں افاقہ ہو' حلق میں پھانس کا احساس ہو' ڈکار آئیں اور گاڑھی رطوبت والی قے ہو' گیس ہو جائے جو کہ گرمی سے اور رات کے وقت زیادہ ہو۔

زنکم فاس: (Zincum Phos): دماغی و اعصابی تھکاوٹ جس کی وجہ مرگی یا اس کا غلط علاج ہو' یہ دوا کاروبار میں ناکامی کے بد نتائج اور طلبہ کے زیادہ دماغی محنت کرنے کے بد اثرات میں بھی مفید ہے۔ یادداشت کمزور ہو' سوچنے کی ناقابلیت' چکروں کے مسلسل حملے جو لیٹنے سے بہتر ہوں' مریض تھکا ماندہ ہو اور بے حس ہو' جنسی بے اعتدالیوں کے باعث نامردی۔ دوا لمبے عرصہ تک پوٹینسی بدل بدل کر جاری رکھنی چاہیئے۔

ہائپریکم: (Hypericum): کسی بھی قسم کی اعصابیت کے لئے' خواہ جگہ کی تبدیلی کے صدمہ کے باعث ہو یا کسی کار وغیرہ کے حادثہ کے باعث ہو' بولنے میں جھٹکے لگیں اور ہچکچاہٹ ہو' مریض خاموش رہے اور زندگی میں دلچسپی نہ رہے۔

ایناکارڈیم: (Anacardium): اعصابی تھکاوٹ' بے تحاشہ مطالعہ یا مادہ منویہ کے اخراج کے باعث' یادداشت کمزور ہو' محسوس کرے جیسے وہ ایک نہیں بلکہ دو ہے' محسوس کرے کہ اس کے ہر طرف اجنبی لوگ ہیں' اپنے خاوند کو اپنا خاوند اور اپنے بچے کو اپنا بچہ خیال نہ کرے۔ ذہن اور جسم میں جدائی ہو جائے۔ ایک ہی وقت میں مریض پر دو مختلف طرح کے اثرات مرتب ہوں۔ ایک نقصان پہنچانے کا دوسرا اچھائی کرنے کا' سب کچھ خواب لگے اور دنیا میں کچھ بھی حقیقی معلوم نہ ہو۔

ارجنٹم میٹ: (Argentum Met): یادداشت میں خلل واقع ہو جائے اور آدمی کی ذہانت والے حصہ میں بھی خلل ہو' فہم کی نااہلیت' سوچنے سمجھنے کی نااہلیت' تاجروں' طلبہ' قارئین و مفکرین میں ذہنی شعبوں میں محنت (اس مرض کا سبب بنتی ہے)۔

اورم میٹ: (Aurum Met): غم' مایوس کن محبت' دہشت' غصے' تنقید' ٹھیس لگ جانے یا سخت شرم کے باعث ہونے والی تکالیف' مریض خاموشی سے اپنی حالت پر اور دنیا سے شدید نفرت پر کڑھتا رہتا ہے وہ کسی شخص کو اپنی ذہنی حالت کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا اور اس طرح آخر کار خودکشی کا مرتکب ہو جاتا ہے۔

کونیم: (Conium): ذہنی مشقت نہ کر سکے' ارتکاز توجہ کا فقدان' کسی چیز پہ توجہ مرکوز کرنے

سے قاصر ہو، تفہیم آہستہ آہستہ۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalis): خوفناک پریشانی یا تشویش یا اندیشہ ناکی، اکیلا رہنا پسند کرے، اداسی، مالیخولیا، دل شکستگی، نا اُمیدی اور بے چینی ہو، مریض مذبذب ہو، نبض بے قاعدہ، کمزور اور سست ہو، خود کو کسی کام میں مشغول نہ کر سکے۔

سائی پری پیڈیم (Cypripedium): طویل علالت کے باعث اعصاب شل ہو جائیں، چائے اور کافی کے بے تحاشہ استعمال سے اعصاب پر برا اثر، ذہنی اشتعال سے، جس کے بعد انفلوئنزا ہو۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): حوادث کا شکار ہونے والے لوگوں میں بے تحاشہ پریشانیوں اور تفکرات کے باعث اعصابی تھکاوٹ، خوراک 200 ڈائی لیوشن۔

زنکم میٹ (Zincum Met): حساسیت، شور، اخبار کی کھڑکھڑاہٹ، باتوں کی آوازوں سے خواہ یہ باتیں اس کے عزیز ترین دوست ہی کیوں نہ کریں نیز بولنے سے بھی حساسیت ہو۔

میفائیٹس (Mephites): چھوٹی طاقت کی خوراکیں دیجئے، یہ دوا اعصابی نظام کو درست کرتی ہے اور تھکاوٹ کو دور کرتی ہے۔

ایپس ایم (Apis M): اعصابی لڑکیوں کے لئے جن میں بے چینی اور برانگیختگی پائی جائے، بے موقع ہنسی اور اس کے ساتھ کام کے موقع پر تلون مزاجی ہو، بودا پن، چیزیں گرائے اور پھر ہنسے۔

کاربوویج (Carboveg): اس بات کی نااہلیت کہ مریض چیزوں کی ماہیت کو سمجھ سکے، وہ نہیں سمجھ پاتا کہ آیا یہ چیزیں خوشگوار ہیں یا ناخوشگوار، خوفناک باتیں سن کر اس پر خوف کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا اور نہ خوش کن باتیں سن کر وہ خوش ہوتا ہے، سکول کے لڑکے لڑکیاں جو یاد کرنے میں اور سیکھنے میں بہت سست ہوں اور جو رات کو ڈریں، وہ اکیلے نہیں سو سکتے، اور نہ وہ کسی اندھیرے کمرے میں کسی اور کو ساتھ لئے بغیر جاتے ہیں۔

سینٹورا ٹیگانا (Centaura Tagaana): ذہنی حماقت و پریشانی، مریض ادھر اُدھر ہر جگہ جھپٹتا پھرتا ہے، ایک کام شروع کرتا ہے اور اسے بیچ میں چھوڑ کر پورا کئے بغیر دوسرا شروع کر دیتا ہے اور اسی ڈگر پر چلتا رہتا ہے اور کوئی بھی کام مکمل نہیں کر پاتا، سست اور ناقابل ارتکاز توجہ ہوتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): سردرد کے ساتھ اعصاب شل ہو جانا، بچے یا خاوند کی وفات کے بعد جسم میں کپکپاہٹ اور بے خوابی، مریضہ ہر وقت روتی رہتی ہے اور اسے نیند نہیں آتی، خود پر قابو پانے کے قابل نہیں ہوتی، اپنے آپ سے شرمندہ ہو۔

ٹیوبر کیولینم بوو (Tuberculinum Bov): جذبہ محبت کا جاتے رہنا' مریضہ اپنے خاوند یا بچے سے محبت نہ کرے' ذہنی معذوری' یہ تمام علامات تپ دق کی ہسٹری کے ساتھ ہوں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): تذبذب میں مبتلا رہے' متلون مزاج' بے چین اور اعصابی' اس بات کا خوف کہ مریض غیر ضروری شخصیت ہے۔ ناکام ہو جانے کا خوف۔ پریشانی و تشویش اور سوچنے سمجھنے کی نا اہلیت' اندرونی تناؤ اور دباؤ' متفکر ہو' عورتوں کی رفاقت میں مریض بہتری محسوس کرے' ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں ابتری ہو۔

ناجا (Naja): بھلکڑ' غیر حاضر دماغ' خود کشی کا رجحان' تصوراتی چیزوں پر کڑھتا رہے' اپنی جنسی نا اہلیت پر تشویش میں مبتلا رہے جب کہ جنسی خواہش موجود ہو۔ محسوس کرے کہ ہر کام غلط ہو چکا ہے اور اس کی اصلاح کی کوئی صورت نہیں ہے۔ جو کام ضروری ہیں انہیں کرنے کا بہت زیادہ احساس لیکن انہیں نہ کرنے کا نا قابل ضبط رجحان' احمق اور الجھا ہوا' گھبرایا ہوا۔

سینی کولا (Sanicula): دماغی آوارگی' کسی ایک چیز پہ نہ ٹھہر سکے۔ ایک کام شروع کرے اور پھر اسے چھوڑ کر دوسرے کی طرف متوجہ ہو جائے۔ بھوک نہ رہے' ملمع کی ہوئی زبان' منہ خشک' گرم اور تنگ کمرے میں ابتری ہو' ایک ایم طاقت دیجئے۔

کوکولس (Cocculus): کسی ایک نا موافق چیز پر ہی خیالات مرتکز رہیں۔ خیالات میں گم رہے اور اپنی کوئی پرواہ نہ ہو۔ دماغی کمزوری کا اظہار ہو' ذہن خالی خالی (کورا) محسوس ہو۔ خلا میں گھورتا رہے اور سوال کرنے والے کی طرف آہستہ آہستہ مڑ کر دیکھے اور جواب دینے میں دقت محسوس کرے۔ اس بات کا اطلاق پیشہ ور نرسوں پر نہیں ہوتا۔ مریض کا ذہن بہت سستی کے ساتھ کام کرتا ہے۔ بھول جائے کہ ابھی اس نے کیا پڑھا تھا۔ ذہنی الجھاؤ۔

لیک کین (Lac Can): دل شکستہ' نا اُمید' یہ خیال کے زندہ رہنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔ خیال کرے کہ اس کا مرض رفع ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔ خیال کرے کہ دنیا میں اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔ رونے کا مزاج بنا رہے' غم زدہ اور چڑچڑا ہو' بچے ہر وقت روتے اور چیختے چلاتے رہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جب کوئی شخص اپنے بڑوں کے رویہ سے غیر مطمئن ہو' حالانکہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں اس نے ہر ممکن طور پر اپنی تمام صلاحیتیں صرف کی ہوں اور خود کو تھکایا ہو۔ اس سب کچھ کے بعد وہ بیمار ہو گیا ہو تو یہ دوا فوری طور پر اسے بحال کر دے گی۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): معمولی معمولی باتوں پر پیچ پا ہو جائے' کام پر اختیار نہ ہو' کسی سنجیدہ کاروباری کارکردگی پر اختیار نہ ہو' ذہن کمزور اور آوارہ ہو' یادداشت کمزور ہو' اپنے عزیز

ترین دوست کے کھو جانے پر بہت بڑی روحانی اذیت میں مبتلا ہو۔ بیمار کی تیمارداری کرنے کے باعث بے تحاشہ ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ ہو۔

ڈروسیرا (Drosera): مریض بد اعتمادی سے پُر ہو جیسے اسے غلط لوگوں کے ساتھ معاملہ طے کرنا پڑ رہا ہے۔ بے چین' اداسی و غم کے رجحان والا' تصور کرے کہ وہ حاسد قسم کے لوگوں سے دھوکہ کھا جائے گا۔ کوئی ناموافق بات سننے کا خوف۔

سیپیا: (Sepia): اعصابی اور اچھل کود کرنے والی' مریضہ چاہتی ہے کہ ہر آدمی اور ہر چیز سے دور بھاگ جائے اور کہیں اکیلی اندھیرے میں آنکھیں بند کر کے پڑی رہے۔ اگر وہ دس منٹ کی نیند لے سکے تو ایک بدلی ہوئی عورت بن جائے۔ کند ذہن' یک سو' تھکی ماندی' چڑچڑی' وہ دیکھنے میں احمق اور کند ذہن معلوم ہو' ذہنی طور پر کند ہو' آہستہ آہستہ سوچے اور بھلکڑ بھی ہو۔

پلاٹینم: (Platinum): جب ذہنی علامات ظاہر ہوں تو جسمانی علامات غائب ہو جائیں' اور اسی طرح سے اس کا الٹ بھی ہو سکتا ہے' جسم میں تکلیف ہو لیکن ذہن ہشاش بشاش ہو اور جب جسم پُر سکون ہو تو ذہن متاثر ہو جائے۔

سلیشیا: (Silicea): جب صبح کو جاگے تو چلائے کہ اس کے ہاتھ سو گئے ہیں۔ صرف پنوں (Pins) کے متعلق سوچے' ان کے متعلق خوف زدہ ہو' انہیں تلاش کرے اور انہیں بڑی احتیاط سے گنے' ہر جگہ پر پنوں کو دیکھا کرے۔

ٹیوبرکولینم: (Tuberculinum): تبدیلی کی مسلسل خواہش' سفر کرنے کی' کہیں جانے کی اور کوئی مختلف قسم کا کام کرنے کی مستقل خواہش' یہ اشخاص جنوں کی سرحد پر ہوتے ہیں۔

تھیرائیڈین: (Theridion): ہر آواز پورے جسم میں گھستی ہوئی محسوس ہو' اس کے باعث متلی اور چکر آئیں' ہر تیز چیختی ہوئی آواز دانتوں میں گھستی ہوئی محسوس ہو۔

سٹرکیولیا: (Sterculia): یہ دوا دوران خون کو باقاعدہ بناتی ہے' یہ ایک مقوی دوا ہے' اسہال کو روکتی ہے' نظام دوران خون کو باقاعدہ بناتی ہے۔ اور بطور پیشاب آور کام کرتی ہے۔ ضعف قلب کے لئے مفید ہے۔

الیومنافاس: (Alumina Phos): سوالات کے جوابات دینے اور رفاقت سے بے زاری' بہت زیادہ پُر جوش اور بھلکڑ' اس دوا میں غم کے مزمن اثرات پائے جاتے ہیں اس طرح یہ اگنیشیا کے بعد آتی ہے' دماغی پژمردگی' جنسی بے اعتدالیوں کے بعد اور طویل ذہنی مشقت کے بعد مفید دوا ہے' کالج کے زمانے کے بعد ذہنی ناکارہ پن' ہر وقت لیٹے رہنا چاہے یہاں تک کہ معمولی تھکاوٹ یا پیدل چلنا تمام علامات کے ظاہر ہونے کا باعث بن جاتا ہے' غیر حاضر دماغ' اعصابی ضعف' دوسروں سے الگ تھلگ رہنے کا رجحان' غیر مستقل مزاجی اور خیالات کا

فقدان، ذہنی تھکان ہو، طویل دماغی مشقت کے بعد۔
کینابس سیٹیوا: (Cannabis Sat): اپنے آپ کو قتل کرنے کے بارے میں سرگوشیاں سنے، خیال کرے کہ یہ اعلیٰ ترین ہستی کی طرف سے حکم ہے۔

ضدی ــــ (Bostinate)

(نیز دیکھئے "ناراضی")

کیموملا: (Chamomilla): ضدی بچے، جیسے کہا جائے کام ویسے نہ کریں، چیزوں کے لئے روئیں گے لیکن جب دی جائیں تو لینے سے انکار کردیں گے۔
کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): ضدی مزاج رکھنے والے بچوں کے لئے دوا جو موٹاپے کی طرف مائل ہوں۔
سٹیفی سیگریا: (Staphisagria): بد مزاج بچوں کے لئے جو مختلف چیزوں کے لئے ضد کریں لیکن پیش کی جانے پر انکار کریں۔
نکس وامیکا: (Nux Vomica): دوسروں کی خواہشات کے سامنے رکاوٹ پیدا کریں۔ جنون اور زیادتی حیض میں۔
ارجنٹم نائٹریکم: (Argentum Nit): بہت ہی ضدی اور جس چیز کی بھی تجویز دی جائے اس پر عجیب عجیب اعتراضات کریں۔ عجیب و غریب سوچوں سے بھرے ہوئے۔ مریض ہر چیز ٹھنڈی پسند کرتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے مشروبات اور ٹھنڈی خوراک، گرم کمرے میں دم گھٹتا ہوا محسوس کرے۔

تنک مزاج (چڑچڑا)

(Peevish)

اورم میٹ: (Aurum Met): تنک مزاجی جو خوش مزاجی سے بدل جائے۔
لائیکو پوڈیم: (Lycopodium): اسہال میں یا بیدار ہونے کے وقت چڑچڑا پن۔
کیموملا: (Chamomilla): دانت نکلنے کے دوران بچوں میں چڑچڑا پن، تنفس کی تنگی کے ہمراہ۔
فیرم میٹ: (Ferrum Met): تنک مزاجی، تنقید یا اختلاف رائے کو برداشت نہ کر سکے، جھگڑالو۔
پیٹرولیم: (Petroleum): بہت ہی تنک مزاج، بغیر کسی جرم کے ہر کسی کو مارنا چاہے۔

ادراک (شعور، سمجھ وغیرہ)

(Perception)

کالچیکم :(Colchicum): ٹائی فائیڈ بخار میں قوت مدرکہ میں کمی واقع ہو جائے۔

پلمبم :(Plumbum): ادراک میں سستی، محسوسات میں سستی، فالجی جنون، دماغ سست رفتاری سے کام کرے، یہ سب کچھ مریض کو فالج کی جانب لے جا سکتا ہے۔

اگیریکس میور :(Agaricus Mur): مدرکہ کھو جائے، چھوٹی چھوٹی چیزوں کو پھلانگنے کے لئے لمبی لمبی چھلانگیں لگائے اور ڈگ بھرے جیسے کہ وہ درختوں کے تنے ہوں۔ معمولی سا سوراخ بہت بڑا خوفناک شگاف یا رخنہ دکھائی دے۔ چیچ بھر پانی بڑی سی جھیل محسوس ہو۔

زہر خورانی (کا خوف)

(Poisoned)

ایلیم سیٹ :(Allium Sat): زہر دیئے جانے کا خوف۔

ہائیو سائیمس :(Hyoscyamus): شک کرے کہ اسے زہر دیا جا رہا ہے۔ آئی ایم ڈائیلوشن کی ایک خوراک دیجئے۔

لیکیسس :(Lachesis): مریضہ تصور کرے کہ اس کے عزیز رشتہ دار اسے زہر دینے کی کوشش کر رہے ہیں اس لئے وہ غذا ان کے ہاتھوں سے لینے سے انکار کر دے۔

غرور ــــ (Pride)

پیلاڈیم :(Palladium): عزت نفس کا مجروح ہو جانا، محسوس کرے کہ اسے عملاً یا قولاً بے عزت کیا گیا ہے۔

پلاٹینم :(Platinum): ذہنی طور پر سخت صدمہ پہنچنا، معمولی سی تنقید سے ذہنی صدمہ محسوس کرے، گہرا زخم محسوس کرے، دل کٹ جائے، دل ٹوٹ جائے۔

لائیکو پوڈیم :(Lycopodium): اکڑا ہوا، نمود و نمائش کا دلدادہ، اپنی بات منوانے والا۔

لیکیسس :(Lachesis): غرور کا جنون، خود پسند، حاسد، متنفر، انتقام اور ظلم مریض کے اوصاف (علامات) ہوتے ہیں۔

فیرم میٹ :(Ferrum Met): غرور، خود سے مطمئن دکھائی دے۔

سلفر: (Sulphur): غرور' جب تمام منتخب شدہ دوائیں غیر مفید ثابت ہو جائیں تو یہ دوا انہیں کارآمد بنانے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

جھگڑالو ___ (Quarrelsome)

(دیکھئے "غصہ")

اُداسی (غمگینی)

(Sadness)

(نیز دیکھئے "ضعف اعصاب")

گریفائٹس: (Graphites): اداسی میں موسیقی سے ابتری ہو' موت کے خیالات۔

پلاٹینا: (Platina): اداسی گھر کے اندر' کھلی ہوا میں جانے سے بہتری ہو۔

سٹانم: (Stannum): آدمیوں سے بیزاری کے ساتھ اداسی۔

پلمبم میٹ: (Plumbun Met): اداسی' مالیخولیا' یوں محسوس ہو کہ کوئی خطرناک بات ہونے والی ہے' مریضہ محسوس کرے کہ وہ رحمت سے محروم کئے جانے والا گناہ کر چکی ہے' محسوس کرے کہ اس سے نا قابل معافی گناہ سرزد ہو چکا ہے' سوچنے سے ابتری ہو' بے خوابی میں مبتلا ہو۔

اگنیشیا: (Ignatia): غم کے بعد اداسی۔

اورم میٹ: (Aurum Met): اداسی ہو اور مریضہ محسوس کرے کہ وہ اپنے دوستوں کی عنایات سے محروم ہو چکی ہے۔

اکونائٹ نیپ: (Aconite Nap): مستقبل سے متعلق اداسی۔

ایسڈ فاس: (Acid Phos): اداسی کے باعث کمزوری ہو جائے۔

اورم فولی ایٹم: (Aurum Foliatum): مالیخولیائی' مریض محسوس کرے کہ وہ دنیا کے لئے موزوں شخصیت نہیں ہے اس لئے انتہائی خوشی کے ساتھ مرنے کی تمنا کرے۔

کوکولس: (Cocculus): مالیخولیائی اور اداس' تذلیل سے بہت حساس' جلدی سے ناراض ہو جائے۔ معمولی معمولی باتیں اسے ناراض کر دیں۔

شرمیلا ___ (Shy)

جلسی میم: (Gelsemium): عام لوگوں کے سامنے جانے سے شرمائے' بہت شرمیلا' بزدل'

ذہن خالی خالی محسوس کرے۔

بریٹا کارب' کالی فاس: (Baryta carb, Kali Phos): خود اعتمادی کے فقدان کے باعث شرمیلا پن' خوف و بزدلی۔

سلفر: (Sulphur): شرمیلا پن' خوف کے رجحان کے ساتھ۔

الیومنا: (Alumina): (بزدلی) شرمیلا پن' جو خود اعتمادی سے بدل جائے (یعنی یہ تبدیلی ہوتی رہے کبھی شرمیلا پن ہو اور کبھی خود اعتمادی)۔

کوکا: (Coca): شدید ذہنی ہیجان کے ساتھ شرمیلا پن۔

پلساٹیلا: (Pulsatilla): شرمیلا پن' بزدلی کے ساتھ۔

نیند ___ (Sleep)

میڈورنیم: (Medorrhinum): گھٹنوں کو سینے کے ساتھ جوڑ کر سوئے' یہاں تک کہ بڑی عمر کے مریض بھی اسی حالت میں سوتے ہیں۔

کوکولس: (Cocculus): مریض سونے کے دران سب کچھ سن سکتا ہے یہاں تک کہ خراٹے بھی۔

میوری ایٹک ایسڈ: (Muriatic Acid): بستر سے پائنتی کی جانب سے نیچے گر جانے کا رجحان۔

اگنیشیا: (Ignatia): اتنی کچی نینڈ سوئے کہ ہر بات سن سکتا ہے' ایک ہی موضوع پر تمام رات خواب دیکھتا رہے۔

کیڈمیم سلف' اپی کاک' لائیکو پوڈیم: (Sulphur, Ipecac, Lycopodium Cadmium): کھلی آنکھوں کے ساتھ سوئے۔

غنودگی' خواب آلودگی (خوابی دورے' غشی)

(Sleepiness, Narcolepsy)

سائی میکس: (Cimex): نہ رکنے والی غنودگی۔

سائی کلیمن: (Cyclamen): غنودگی' ترش مزاجی' سستی (آلکسی) بے ہوشی' کام سے بے رغبتی' عظیم آزردگی اور مالیخولیا۔

انڈول: (Indol): آلکسی کے ساتھ غنودگی' ہر وقت لیٹے رہنا پسند کرے' کام کرنے کی کوئی خواہش نہ ہو۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): پڑھتے وقت غنودگی۔

آرنیکا ایم، بپٹیشیا (Arnica M, Baptisia): جب کسی سوال کا جواب دے رہا ہوں تو غنودگی ہو جائے (یہ حالت عام طور سے ٹائی فائیڈ بخار، نوبتی بخاروں اور اور انفلوائنزا میں ہوتی ہے۔)

میگنیشیا کارب (Magnesia carb): کھانے کے بعد غنودگی ہو، جبکہ کھڑا ہو۔

سلفر (Sulphur): پاخانے کے بعد غنودگی۔

ایتھوزا (Aethusa): پاخانے کے بعد یا قے کرنے کے بعد غنودگی۔

ہائیوسائمس (Hyoscyamus): ذہنی تھکاوٹ کے بعد غنودگی۔

ناجا (Naja): کسی شہتیر کی مانند پڑا سویا کرے، سانس میں خرخراہٹ کے ساتھ، سونے میں کسی حشراتی کیڑے کی سی حالت۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): غنودگی اور اونگھ کھانا کھانے کی بعد۔

کاسٹیکم (Causticum): شدید غنودگی، دن کے دوران، مزاحمت کرنا مشکل ہو، لیٹ جانا پڑے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): واضح غنودگی، حتیٰ کہ کھلی ہوا میں بھی ہو، مریضہ چلتے چلتے اونگھ جائے اور گرنے کے قریب ہو جائے۔

کالی بروم (Kali Brom): کرسی پر بیٹھے بیٹھے سو جائے۔

بے خوابی

(Sleeplessness)

کافیا (Coffea): یہ دوا بہت زیادہ جاگتے رہنے کی حالت کی نشاندہی کرتی ہے، آنکھیں بند کرنا ممکن نہ ہو، غایت (انبساط) ذہنی کے باعث جسمانی ہیجان، خوشی کی خبر سن کر، بے تحاشہ محنت کے بعد جو خوشی کا باعث ہو اور حیران کن مسرت کے بعد بے خوابی لاحق ہو جائے، لیکن بے سکونی یا درد وغیرہ نہ ہوں۔ طویل چوکیدارہ کرنے کے باعث یا منشیات کے بے جا استعمال کے باعث بے خوابی لاحق ہو جائے۔

سینی شیو (Senecio): رحم اپنی جگہ سے ٹل جانے کے باعث بے خوابی، سن یاس کے دوران رحم میں سوزش یا جلن۔

سائپری پیڈیم (Cypripedium): جب دماغ میں ہر قسم کے خوش کن خیالات کا اژدہام ہو جائے تو اس کے باعث بے خوابی لاحق ہو، چھوٹے بچے تمام رات جاگتے ہیں اور کھیلتے ہیں اور

اپنے والدین کی ناراضگی کا سبب بنتے ہیں۔

مگنیشیا کارب: (Mag Carb): پیٹ میں شدید دباؤ کے باعث بے خوابی' یا تشویش ناک' بے چینی اور اندرونی گرمی کے باعث بے خوابی' کپڑا اتر جانے کے عمومی خوف کے ساتھ' اپھارے کے باعث بے خوابی۔

کالی فاس: (Kali Phos): یہ دوا بے خوابی کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ خصوصاً جب نیند رات کے آخری حصہ میں نہ آئے' مریض کاروباری پریشانیوں کے باعث اعصابیت کا شکار ہوتا ہے اور ذہنی طور پر تھکا ہوا ہوتا ہے۔

میوری ایٹک ایسڈ: (Muriatic Acid): نیند آئی ہو لیکن سونے کے قابل نہ ہو' نیند سے سرلہرائے' ساری رات خیالات میں محو اور بے چین رہے' چڑچڑا۔

کاسٹیکم: (Causticum): خشک گرمی کے باعث رات کو بے خوابی' کسی کروٹ چین نہ ہو' مریض حالت سکون میں نہ رہ سکے۔

فیرم میٹ: (Ferrum Met): صرف چارپائی (بیڈ وغیرہ) کا سرہانہ جنوب کی طرف کر کے ہی سو سکے۔

اگنیشیا: (Ignatia): اتنی کچی نیند سوئے کہ ہربات دوران نیند سنائی دے۔ ایک ہی موضوع پر تمام رات خواب دیکھے۔ پرجوش یا پر تشویش سوچوں کے باعث رات بھر سو نہ سکے۔ غم' اداسی اور دیگر افسردہ کر دینے والے جذبات کے باعث بے خوابی' جسم میں تھرتھراہٹ دوڑ جانے کے ساتھ بے چینی۔

آرنیکا مونٹ: (Arnica Mont): بے تحاشہ جسمانی و ذہنی تھکاوٹ کے باعث بے خوابی۔

اکونائٹ این: (Aconite N): جوش' پریشانی' بے چینی' ناراضی اور خوف کے باعث بے خوابی' بچہ بے قراری سے ادھر ادھر جھٹکے کھائے۔

آرسنک البم: (Arsenic Alb): ہوائی حملے وغیرہ کے خوف کے باعث بے خوابی۔

اوپیم: (Opium): جب کافیا (دوا) ناکام ہو جائے تو یہ دوا بے خوابی کے لئے مفید ہے۔

سلفر: (Sulphur): بہت ہی مختصر نیند' مریض دن بھر سوئے اور رات بھر جاگے۔

کلیمٹس: (Clematis): صبح کے وقت اس بات کا احساس کہ وہ کافی نیند نہیں لے سکا۔

پیسی فلورا انک: (Passiflora Inc)0: بے خوابی کے لئے یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ لیکن اس کی مدر ٹنکچر کی بڑی خوراکیں دی جانی چاہئیں۔ 10 سے 30 قطرے فی خوراک۔

امبرا گریسیا: (Ambra Grisea): کاروباری الجھنوں کے باعث پریشانی کے لاحق ہونے سے بے خوابی کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض اچھی خاصی تھکاوٹ کے ساتھ بستر پہ جاتا ہے لیکن

جیسے ہی سر تکیئے کو چھوتا ہے مریض مکمل طور پر بیدار ہو جاتا ہے۔
ٹابکم: (Tabacum): اعصابی شکستگی کے باعث بے خوابی۔
بیلس پی: (Ballis P): صبح بہت جلد آنکھ کھل جائے اور پھر دوبارہ سو نہ سکے۔ مدر ٹنکچر استعمال کریں۔
کوکولس انڈیکا: (Cocculus indica): راتوں کو تیمارداری کرنے کے باعث بے خوابی۔ پیشہ ور نرسوں کا راتوں کو جاگ کر تیمارداری کرنا اس مرض کی علامات میں شامل نہیں بلکہ یہ علامت ایسے تیمارداروں کے لئے ہے جو فکر مندی اور پریشانی کے ساتھ اپنے رشتہ دار مریض کی تیمارداری کرتے ہیں۔ جب دن کے کاروبار سے متعلق سوچ و فکر نیند اڑا دے۔
سکوٹلریا لیٹ: (Scutellaria): ایسے اعصابی مریضوں میں جو بہت ذہین' عالی حوصلہ اور فعال (چست) ہوتے ہیں۔ یہ لوگ معاشرے یا کسی بڑے کاروباری ادارے کے سربرآوردہ افراد ہوتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح نیند نہیں آتی اور یہ مسلسل معاشرتی یا کاروباری معاملات پر کڑھتے رہتے ہیں۔ اعصابی صفراوی سردرد کے باعث بے خوابی۔ یہ درد دماغ کی جڑ میں ہوتا ہے۔
نکس وامیکا: (Nux Vom): شرابیوں میں بے خوابی یا جب کافی یا چائے کے مضر اثرات مرتب ہو جائیں یا جب معدہ پراگندہ ہو (معدہ میں گڑبڑ ہو۔)
بیلاڈونا: (Belladonna): سر میں خون کے انجماد (یا اجتماع) کے باعث انتہا درجے کی بے سکون نیند۔ آنکھوں کو بند نہ کر سکے کیونکہ آنکھیں بند کرنے پر مریض کو دہشت ناک تصوراتی چیزیں نظر آتی ہیں۔ بچے نیند سے جاگ جاتے ہیں اور دہشت زدہ ہوتے ہیں۔
ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): اعصابی جوش کے باعث بے خوابی' دماغ پریشان کن خیالات و تصورات سے بھرا رہے' بچوں میں بے خوابی' ایسے بچے خوف سے پھڑکتے' چیختے چلاتے اور کپکپاتے ہیں۔ ایسے افراد جو بہت جلد پُرجوش ہو جائیں برانگیختہ ہو جائیں' ایسے افراد چڑچڑے ہوتے ہیں۔
کیموملا: (Chamomilla): درد کے باعث بے خوابی۔
جلسی میم: (Gelsemium): دماغی کام کرنے والوں میں بے خوابی کے لئے' ایسے کاروباری اشخاص کے لئے مفید ہے جو بے چینی سے راتیں گزارتے ہیں' بہت صبح سویرے جاگ جاتے ہیں اور اپنے کاروباری معاملات سے متعلق پریشان و فکر مند رہتے ہیں۔
کینابس انڈیکا: (Cannabis Ind): بے خوابی کی ضدی قسم کی صورت' بے قاعدہ نیند کے ساتھ' مدر ٹنکچر کے 10 قطروں کی خوراک دی جائے۔

چرانا ــــ (Stealing)

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): چوری کرنے اور جھوٹ بولنے کا رجحان' یہ دوا پیسے چرانے کی عادت کو رفع کرتی ہے۔ مریض بعض اشخاص کو بغیر کسی وجہ کے ناپسند کرے۔

آرٹی میزیا ول: (Artemisia Vul): مرگی میں چوری کرنے کی عادت۔

سٹرامونیم: (Stramonium): جنون میں چرانے کی عادت۔

سٹیفی سیگریا: (Staphisagria): چرانے کا عمومی رجحان۔

سلفر: (Sulphur): تمباکو استعمال کرنے والوں یا جواریوں میں چوری کرنے کی عادت۔

اوپیم: (Opium): چوری کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت۔

پاخانہ ــــ (Stool)

وریٹرم البم: (Veratrum Alb): مریض کے اندر اپنا ہی پاخانہ کھانے یا پیشاب پینے کی طلب ہوتی ہے۔

خودکشی کا رجحان

(Suicidal Tendency)

(نیز دیکھئے "تحریکات")

ایناکارڈیم: (Anacardium): بندوق وغیرہ کی گولی کے ذریعے خودکشی کا رجحان اور کسی ذریعے نہیں' خودکشی کا ارتکاب کرنا چاہے لیکن بزدلی کے باعث ایسا نہ کر سکے۔ ایک ایم ڈائی لیوشن دیجئے۔

رسٹاکس: (Rhus Tox): خود کو کھڑکی میں سے گرا دینا چاہے لیکن مرنے سے خوف زدہ ہو۔ جب اگر پانی کے نزدیک ہو تو خود کو پانی میں ڈبو دینا چاہے۔ باورچی خانہ میں داخل ہو تو آگ سے بھرے چولہے میں گھسنے کی کوشش کرے تاکہ جل کر مرجائے۔ مریض مسلسل حرکت میں رہے اور آہ و فغاں کرتا رہے۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): چھرا گھونپ کر خودکشی کرنے کی خواہش۔

کیپسیکم: (Capsicum): خودکشی کے ارتکاب سے متعلق مسلسل سوچیں لیکن مریض خود کو قتل کرنا نہ چاہے اس لئے ان سوچوں کے آگے بند باندھتا رہے۔ (مریض کے اندر خودکشی کی خواہش نہیں ہوتی' اگر خودکشی کی خواہش ہو تو دوسری دوائیں منتخب کریں۔ (کیپسیکم یہاں کام

نہیں دے گی۔)

الیومنا: (Alumina): کم حوصلہ مریض' اسے یہ بھی شک ہوتا ہے کہ یہ وہ خود ہی ہے یا کوئی اور' برے خیالات اس کے ذہن میں آتے رہتے ہیں اور وہ اپنا گلا کاٹ کر اپنی ناقابل برداشت زندگی کا قصہ تمام کر دینا چاہتا ہے۔ چاقو یا خون کو دیکھ کر خودکشی کا رجحان پیدا ہو۔

اگنس کاسٹس: (Agnus Castus): مریضہ میں اپنے خاوند' بچے اور جنسی عمل سے بے زاری کے ساتھ خودکشی کا رجحان۔

اورم میٹ: (Aurum Met): جنون اور خودکشی کے خیالات کے لئے یہ ایک تیر بہدف دوا ہے۔ مریض خود کو گولی مار دینا یا خود کو اونچی جگہ سے گرا دینا چاہتا ہے۔ وہ خودکشی کرنے کے لئے ڈوب جانا چاہتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ دنیا میں اس کا کوئی مصرف نہیں ہے۔ یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ وہ خاموشی سے کڑھتا رہتا ہے اور کسی شخص کو اپنی پریشانیوں کی ہوا نہیں لگنے دیتا۔

اینٹم کروڈ: (Antum Crud): جذباتی اور حساسیت کا حامل جنون' پوری نہ ہو سکنے والی خواہشات مریض کو غم اور کڑھن میں مبتلا کر دیتی ہیں اور وہ اپنی نامرادیوں و بے چارگیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے خود کو گولی مار دینا یا پانی میں ڈبو دینا چاہتا ہے۔

نیٹرم سلف: (Natrum Sulph): خودکشی کے جنون کے لئے ایک اور عظیم دوا ہے۔ مریض کو مستقل طور پر اپنے آپ کو خود کو جسمانی طور پر نقصان پہنچانے سے روکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ موسیقی سے خوف زدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ اسے مالیخولیا میں مبتلا کر دیتی ہے۔ یہ خودکشی کا رجحان عموماً سر میں چوٹ لگ جانے کے باعث ہوتا ہے۔ خود کو تباہ و برباد کر دینے کی تحریک حالانکہ وہ ایسا کرنے سے ڈرتا ہے۔ کیونکہ وہ مرنا نہیں چاہتا' رفاقت سے بے زار' خود بولنا یا بلایا جانا پسند نہیں کرتا۔

اسٹیلاگو: (Ustilago): پانی میں ڈوب کر خودکشی کرنے کا رجحان۔

اگنیشیا: (Ignatia): کاروباری ابتری کے بعد مریض ماچس کا فاسفورس کھا کر اپنی پریشانیوں سے نجات حاصل کرنا چاہے۔

زنکم میٹ: (Zincum Met): دباؤ اور مالیخولیا کے باعث خودکشی کے خیالات پیدا ہوں' اتنا بزدل ہو کہ خودکشی نہ کر سکے۔ کسی اور کو اذیت دینے کی خواہش' ایک ایم ڈائی لیوشن دیجئے۔

کینابس سیٹیوا: (Cannabis Sat): سنسناتی ہوئی سرگوشیاں سنے' خود کو قتل کر دینے سے متعلق' اسے اعلیٰ ترین حاکم کا حکم خیال کرے۔

ارجنٹم نائٹ: (Argentum Nit): جب بلندی پر ہو تو عجیب و غریب خیالات آئیں۔ جب

کوئی پل عبور کر رہا ہو تو خیال کرے کہ وہ پانی میں چھلانگ لگا کر خود کو قتل کر سکتا ہے۔ یا جب کسی بلند عمارت پر موجود ہو تو کھڑکی سے باہر کا نظارہ کرتے ہوئے سوچے کہ کتنا برا ہو گا اگر اس نے باہر چھلانگ لگا دی۔ بعض اوقات یہ تحریکات حقیقت میں اسے باہر چھلانگ لگانے پر آمادہ کر لیتی ہیں۔

جلسی میمم: (Gelsemium): خود کو کسی بلند مقام سے کھڑکی میں سے گرا کر خودکشی کا ارتکاب کرنا چاہے۔

ہیلی بورس نائگ: (Helleborus Nig): بعض لوگوں کے چوری وغیرہ کی تہمت لگا دینے کے نتیجے میں خودکشی کرنے کا رجحان۔ وہ اس تہمت یا الزام کو دل پر لگا لیتا ہے اور اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیتا ہے۔

آئیوڈیم: (Iodium): مریض خود کو بغیر کسی وجہ کے قتل کر دینا چاہتا ہے لیکن وہ اس رجحان کے مقابلے میں مزاحمت کرتا ہے۔

لیک ویک ڈیفل: (Lac Vacc Defl): یادداشت کا کھو جانا' سستی اور ذہنی کام سے بے زاری' اداسی' مریض مرنے کا خواہش مند ہو اور اپنی تباہی کے لئے آسان ترین طریقوں کے متعلق غور و فکر کرے۔

میڈورینم: (Medorrhinum): خودکشی کا رجحان' اٹھے اپنا پستول اٹھائے لیکن اس کی اندرونی ارادے کی طاقت اسے خودکشی سے روک لیتی ہے۔

توہمات (Superstitions)

(دیکھئے "مغالطے یا وسوسے")

بدگمانی (شک و شبہ)

(Suspicon)

لیکیسس: (Lachesis): مریض یا مریضہ خیال کرے کہ لوگ اسی کے متعلق گفتگو کر رہے ہیں۔ اس بدگمانی میں مبتلا ہو کہ لوگ اسے پاگل خانے بھیج دینا چاہتے ہیں یا زہر دے رہے ہیں۔ کسی مافوق الفطرت ہستی کے قابو میں خود کو محسوس کرے اور محسوس کرے کہ وہ مافوق الفطرت ہستی اسے چوری یا قتل کا حکم دے رہی ہے جسے ہر حال میں پورا کرنا ہو گا' حسد یا جلاپا بھی اس دوا کی ایک علامت ہے۔

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): زہر دیئے جانے کا شک' مریض محسوس کرے کہ اس کا

تعاقب کیا جا رہا ہے اور تمام لوگ اس کے خلاف ہو چکے ہیں۔ محسوس کرے کہ گھر کے وہ افراد جن کے متعلق اسے غلط فہمی ہو چکی ہے' اس کی نگرانی کر رہے ہیں۔ روزانہ کپڑے تبدیل کرے تاکہ لوگ اسے پہچان نہ پائیں۔ گھر سے نکلنا نہ چاہے یہ بدگمانی کہ اس کی بیوی اس کے ساتھ مخلص نہیں ہے۔

ہمدردی (Sympathy)

کاسٹیکم: (Cousticum): دوسروں کی تکالیف پر انتہا درجے کی ہمدردی محسوس ہو۔
نیوفر: (Nuphur): جب کاسٹیکم ناکام ہو جائے تو اسے استعمال کریں۔

باتونی پن

(Talkativeness)

اگیریکس ایم: (Agaricus M): گائے اور باتیں کرے لیکن جواب نہ دے۔ بے تعلقی اور بے خوفی' گانے' چیخنے چلانے' بڑبڑانے' شعر کہنے یا گنگنانے اور پیشین گوئیاں کرنے کی امتیازی خصوصیات والا ہذیان۔

اکٹیا آر: (Actea R): مسلسل اور لگاتار باتیں کرے۔ ایک موضوع سے دوسرے موضوع کو تبدیل کرے جیسا کہ ہذیان کے دوروں میں ہوتا ہے۔

سٹکٹائی: (Sticta P): کسی نہ کسی چیز کے متعلق بولتے رہنے کی شدید خواہش' مریضہ پرواہ نہیں کرتی کہ کوئی اس کی بات سن بھی رہا ہے یا نہیں۔ وہ اپنی زبان کو ساکت نہیں رکھ سکتی (یعنی خاموش نہیں رہ سکتی)۔

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): انتہائی شکی مزاج اور باتونی' بے حیائی اور شہوت پرستی کا جنون' جسم ننگا کرے۔ ہر چیز پر ہنسنے کی طرف مائل' آہستہ آہستہ بڑبڑائے' سوتے میں باتیں کرے اور چیخیں مارے' خود سے باتیں کرے' وہمی' ایک ہی فعل کو بار بار دہرائے۔

کینابس انڈیکا: (Cannabis Ind): بے ربط گفتگو کرے۔ بے تحاشہ بولنے کے ساتھ غایت درجہ کا انبساط کے ساتھ' بے تحاشا ہنسنا' ہر مرتبہ چند لمحات کے بعد خود کو بھلا دے' مریض جانتا ہے کہ وہ بے وقوفانہ باتیں کر رہا ہے لیکن وہ ایسا کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ چیخے چلائے اور فی البدیہہ اشعار کہے۔ نہیں جانتا کہ وہ کس مقصد کے لئے زندہ ہے۔ بدلتے ہوئے خیالات کے ساتھ انتہا درجے کا باتونی پن۔

لیکیسس: (Lachesis): باتونی پن کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ وحشیانہ جوش' اداس' دنیا کے

ساتھ گھلنے ملنے کی خواہش نہ ہو۔ بے چین و بے آرام' ہر وقت کسی الگ تھلگ جگہ رہنا چاہے۔ بہت تیزی سے باتیں کرے' جیسے ہی کوئی شخص بولنا شروع کرے' یہ اس کے منہ سے بات چھین لے اور جلدی جلدی کہانی سنا کر ختم بھی کر دے حالانکہ اس سے پہلے وہ بات (کہانی) کبھی بھی نہیں سنی ہوتی۔ منتخب الفاظ کے ساتھ اپنی گفتگو کو سجائے لیکن بات کرتے کرتے ایک موضوع سے دوسرے انتہائی مختلف موضوع میں کود پڑے۔ تسلسل کا فقدان' بعض اوقات آدھے آدھے جملے بولے اور خیال کرے کہ آپ اس کا پورا مطلب سمجھتے ہیں۔

کروٹیلس (Crotalus): باتونی پن اس طرح سے کہ الفاظ بڑبڑائے' بے ترتیب الفاظ ادا کرے اور بولنے میں بار بار ٹھوکر کھائے۔ ست حالت جیسا کہ نشے میں ہو' لیکیسس کے مریض صاف بولتے ہیں' بڑبڑائے یا بے ترتیب الفاظ ادا نہیں کرتے۔

سٹرامونیم (Stramonium): نہ تھمنے والا باتونی پن' ہنسنا' گانا' قسمیں کھانا' دعائیں کرنا' اشعار پڑھنا' خوشی تیزی کے ساتھ غم میں بدل جائے' وساوس یا مغالطے اس مرض کی پہچان ہیں' خود کو لمبا محسوس کرے یوں محسوس ہو کہ وہ ایک نہیں دو ہے۔ اپنا ایک حصہ گم شدہ محسوس کرے' تنہائی اور اندھیرا برداشت نہ کر سکے' خود کو لمبا محسوس کرے' یوں محسوس کو کہ وہ ایک نہیں دو ہے۔ اپنا ایک حصہ گم شدہ محسوسکرے' تنہائی اور اندھیرا برداشت نہ کر سکے۔ روشنی اور فراقت لازم ہو۔

چوری کرنا ___ (Thieving)

(دیکھئے "چرانا Stealing")

سوچنا ___ (Thinking)

(نیز دیکھئے "غیر حاضر دماغی" اور "بھول جانا")

ایتھوزا (Aethusa): سوچنے اور توجہ مرکوز کرنے کی ناقابلیت' ایسے طلبہ کے لئے اعلیٰ دوا ہے جن کا ذہن پڑھائی کی طرف نہ ہو۔

کاجوپٹم (Cajuputam): ایک منٹ میں ہزاروں چیزوں کو سوچا کرے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): آنکھیں بند کر کے سوچ میں ڈوبا رہے۔

کافیا (Coffea): خیالات سے پر' جاگ کر لیٹے ہوئے ہزاروں چیزوں کو سوچا کرے' گھنٹہ گھر کے گھڑیال کی آواز دور سے سن لے' کتوں کے بھونکنے کی آوازیں سنے' یادداشت بہت فعال ہو' خیالات سے بھرا رہے' سوچنے اور بحث مباحثہ کرنے کی بڑھتی ہوئی قوت۔

اونوسموڈیم: (Onosmodium): ارتکاز توجہ اور ذہنی ارتباط کی کمی۔

ارجنٹم نائٹریکم: (Argentum Nit): جب سوچ بچار کے باعث اسہال لاحق ہو جائیں، بصارت میں ضعف۔

اوس میم: (Osmium): دوسروں کو درپیش ہونے والے حادثات کے متعلق سوچا کرے، یہ سوچیں آخر کار اس احساس پر منتج ہوں کہ اسے بھی وہی چوٹیں آئی ہین جو دوسروں کو آئی ہیں۔

بپٹیشیا: (Baptisia): ٹائی فائیڈ بخار میں سوچنے کی ناقابلیت۔

ایسڈ فاس: (Acid Phos): جماع کے بعد سوچنے کی ناقابلیت۔

ٹیریبنتھینا: (Terebinthina): اعصابی درد سر میں سوچنے کی نااہلیت۔

ایلومنا: (Alumina): قبض کے ساتھ درد سر میں سوچنے کی ناقابلیت۔

ارجنٹم میٹ: (Argentum Met): سوچنے کی ناقابلیت، یادداشت اور آدمی کی ذہنی صلاحیت میں خلل واقع ہو جائے، سر میں اور کمر میں درد۔

نائٹرک ایسڈ: (Nitric Acid): ماضی کی تکالیف پر سوچ بچار۔

برائی اونیا: (Bryonia): یہ سوچ کہ وہ گھر سے دور ہے اور گھر پہنچنا چاہے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): خود سے باہر نکل کر نہ سوچ سکے۔

سٹراموینم: (Stramonium): وحشیانہ خیالات۔

رونا ___ (Weeping)

پلساٹیلا: (Pulsatilla): خوشی کے ہوں یا غم کے واقعات پر روئے، جب اپنے مرض کی علامات بتائے تو روئے۔ تردید یا اختلاف رائے پر روئے۔

موس کس: (Moschus): ہنسنے اور رونے کا تبادلہ۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): رونے کا واضح رجحان، ہمدردی سے ابتری ہو۔

کافیا: (Coffea): اچانک خوش خبری سننے پر رونا۔ درد سے، قلبی محسوسات اور نظرانداز کئے جانے پر روئے۔

کیمفر: (Camphor): خشک آنکھوں کے ساتھ رونے کی خواہش۔

سٹراموینم: (Stramonium): بلند آواز کے ساتھ رونا۔ ذہنی کمزوری کے ساتھ رنج پہنچانے اور رنجیدہ ہونے کا رجحان۔

کالی فاس: (kali Phos): مذہبی جنون میں رونا۔

پلاٹینا: (Platina): خاموشی (سکوت) میں رونا۔

سیپیا: (Sepia): جب اس کے مرض کی علامات پوچھی جائیں تو روئے۔
ایلیم سیٹیوا: (Allium Sat): نیند کے دوران رونا۔
میڈوریم: (Medorrhinum): روئے بغیر بات نہ کر سکے۔
کاربو انیملس: (Carbo An): مریضہ جب کھاتی ہے اس وقت روتی ہے۔
لائیکوپوڈیم: (Lycopodium): جب کسی دوست یا سہیلی کا استقبال کرے اس وقت رو دے' یا کسی شناسا سے ملاقات کرنے پر روئے۔ جب شکریہ ادا کرے تو رو دے۔

قوت ارادی ـــ (Will)

ایناکارڈیم: (Anacardium): جیسا کہ دوہرے ارادے کا حامل ہو' ایک مثبت ارادہ اور ایک منفی ارادہ' ایک ارادہ قتل کے ارتکاب کا ہو اور دوسرا اس کے برخلاف کرنے کا۔

ظریف (پُر مزاح) ـــ (Witty)

سٹرامونیم: (Stramonium): جب کوئی شخص ظریف تو ہو لیکن بد اخلاق بھی ہو۔

مجروح عزت نفس

(Wounded Pride)

(دیکھئے "غرور")

قلمکاروں (ادیبوں وغیرہ) میں اینٹھن

(Writers Cramps)

مگنیشیا فاس: (Magnesia Phos): لکھاریوں میں اینٹھن کے لئے یہ بہت اعلیٰ دوا ہے جب کہ ہاتھوں اور اور انگلیوں کے طویل استعمال کے باعث اینٹھن ہو اور جب اس اینٹھن میں حرارت سے افاقہ ہو' ایک ایم ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔
جلسی میم: (Gelsimium): اینٹھن' ہاتھوں کی کپکپاہٹ کے لئے یہ ایک چوٹی کی دوا ہے' عضلات پر قابو پانے کی قوت کا فقدان' بازو کے اگلے حصہ میں پٹھوں کی اینٹھن۔
رہس ٹاکس: (Rhus Tox): انگلیاں سخت ہوں۔ پٹھوں کی نسبت نسوں میں زیادہ درد ہو' آرام سے بہتری ہو (سوائے انگلیوں کی سختی کے) نیز خشک سینکنے سے بھی بہتری ہو جیسے بجلی کے

پیڈ (Pad) سے۔

اکونائٹ این: (Aconite N): بازو اور ہاتھ کی فالجی کمزوری خصوصاً جب لکھ رہا ہو۔ انگلیوں میں لکھتے وقت جھنجھناہٹ ہو۔

کیوپرم میٹ: (Cuprum Met): کھنچاوٹ اور پھڑکن ہو پٹھوں میں' ہاتھوں کا سرد ہو جانا' ہتھیلیوں میں اینٹھن ہو اور بازوؤں میں شدید تھکاوٹ ہو۔

سٹرامونیم: (Stramonium): انگلیوں کی کمزوری ہلکی اینٹھن کے ساتھ۔

اکٹیا آر: (Actea R): لکھتے وقت انگلیوں میں کپکپاہٹ۔

زنکم فاس: (Zincum Phos): یہ دوا اس وقت آزمائی جائے جب تمام دوائیں ناکام ثابت ہو چکی ہوں۔ پیریسس (Peresis) (فالج کی ایک قسم جس میں اعصابی حرکت زائل ہو جاتی ہے مگر حس باقی رہتی ہے) میں مبتلا ہو جانے والے مریضوں میں انگلیوں کی اینٹھن' دماغی انحطاط یا ابتری کے شروع ہو جانے کے ہمراہ۔

میوری ایٹک ایسڈ: (Muriatic Acid): اینٹھن کی طرح کا تشنجی درد' دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے گولے (Ball) میں لکھنے کے دوران درد ہو' انگوٹھے کو حرکت دینے سے یہ درد رفع ہو جاتا ہے۔

سلفیورک ایسڈ: (Sulphuric Acid): ادیبوں کی مخصوص اینٹھن' زخموں کے بعد گنگرین ہو جانے کا رجحان' سیسے (رانگا) کا زہر چڑھ جانا۔

فیریم آئیوڈیٹم: (Ferrum Iodatum): لکھاریوں کی مخصوص اینٹھن کے لئے اعلیٰ دوا ہے۔

باب دوم

اعصابی نظام کے امراض

(Diseases of Nervous System)

صرع (مرگی)

(Apoplexy)

اکونائٹ این: (Aconite N): شدید ذہنی و جسمانی اضطراب کے ساتھ تیز (بھرپور) نبض' بے چینی' لرزہ یا اچانک خوف کے باعث' چہرہ سرخ ہو' 1x ڈائی لوشن کی خوراک ہر پندرہ منٹ کے بعد حملے کے دوران دی جائے۔

بیلاڈونا: (Balladonna): سر میں خون کی اژدہام کے ساتھ چہرے پر بے اندازہ سرخی کا آ جانا۔ نبض بہت بھرپور اور تند و تیز ہو۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جائیں' چھٹی (6Th) ڈائی لیوشن دیجئے اور ہر پندرہ منٹ کے بعد دھراتے جائیں یہاں تک کہ حملہ ختم ہو جائے۔

اوپیم: (Opium): دماغی مرگی' جبڑے لٹکے ہوئے' آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئیں' گرم پسینے آئیں' ایک جانب کا فالج' سیاہی مائل' سرخ چہرے کے ساتھ سکتہ ہو اور خراٹے دار تنفس ہو' جب کہ اچانک بے تحاشہ مسرت حاصل ہو جانے کے باعث مرگی ہو' ست اور تھکی ہوئی نبض ہو۔ ایسی حالت میں یہ چوٹی کی دوا بن جاتی ہے اور ایک ایم (1M) ڈائی لیوشن ہر ہفتے دیا جانا چاہئے۔

گلونائنم: (Glonoinum): شدید گرمی' جلد چمکیلی ہو جائے' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں' سانس خراٹے دار' سکتہ ہو' یہ تمام رہنما کن علامات ہیں۔

نکس وامیکا: (Nux Vomica): یہ اوپیم کی امدادی دوا ہے جو علاج کی تکمیل کرتی ہے۔ لیکن انفرادی طور پر صفراوی مزاج' کثیر الدم (جو شیلے مزاج والے) یا اعصابی اور چڑچڑے مزاج والے مریضوں کے لئے مفید ہے' یہ دوا عادی شرابیوں کے لئے بھی مفید ہے۔

اگنیشیا: (Ignatia): جب بہت زیادہ مغموم رہنے کے باعث مرگی لاحق ہو یا جب اشتعال انگیزی کے باعث جذبات دب جائیں اور مریض اعصابی مزاج اختیار کر لے۔

لیکیے سس (Lachesis): مسلسل دماغی استغراق، غنودگی، خون کے اژدہام کے ساتھ دماغ کے اندر گہرائی میں درد یں خصوصاً بائیں جانب، جوڑوں میں سختی، چہرہ زرد اور پھولا ہوا۔

پلساٹیلا: (Pulsatilla): خواب آلودگی (اونگھ)، حواس گم ہو جانا، داغ دار، نیلاہٹ مائل سرخ، زرد اور پھولا ہوا چہرہ، پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد جسے جلدی جلدی نگلا گیا ہو حملے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ دل کی دھڑکن تقریباً مکمل طور پر دبی ہوئی نبض کے ساتھ۔

فیرم فاس: (Ferrum Phos): خون کی قلت والے اور پیلے پڑے ہوئے افراد میں مرگی، نبض تند و تیز، آہستہ اور تار کی طرح سے ہو۔

ہیلونیاس: (Helonios): دل کی شدید دھڑکن جو سینہ اور پیٹ کو ہلا کر رکھ دے، بے ہوشی اور پٹھوں کی پھڑکن۔

جلسی میم: (Gelsemium): مریض اونگھتا رہے، حرکت سست ہو، زبان مفلوج، نبض آہستہ، بھرپور لیکن نرم نبض، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی۔

سٹرائی کنیا فاس: (Strychnia Phos 3x): عضلات کے ریشوں میں چربی کا انحطاط (ابتری) جب یوں محسوس ہو کہ دل سے ذرہ آیا ہے اور دل چکنائی کی ابتری کا شکار ہو۔

آرنیکا مونٹ: (Arnica Mont): چوٹ کے باعث مرگی، سرگرم اور جسم ٹھنڈا ہو، یہ دوا اس وقت دینی چاہئے جب حساسیت کو شفا ہو چکی ہو، سارے جسم میں جلن اور درد ہو۔

فارمیکا: (Formica): اگر مرگی، دماغی کمزوری کے باعث ہو، یہ دوا دماغ کو تقویت دیتی ہے اور بیماری کے اعادہ کو روکتی ہے۔

لاروسی راسس: (Laurocerasus): بغیر کسی پیشگی علامت کے اچانک مرگی کا دورہ ہوتا ہے۔ ساتھ میں دل کی دھڑکن بھی ہوتی ہے، ٹھنڈی نم دار جلد اور چہرے کے پٹھوں میں اینٹھن۔

حرام مغز کی جھلیوں کا ورم

(Cecrebro Spinal Meningitis)

(دیکھئے "گردن توڑ بخار")

کوریا (Chorea)

(اعصابی مرض جس میں عضلات بے اختیارانہ پھڑکتے ہیں)

(Disease of the Nerves Attended with Involuntary Twitchings)

(نیز دیکھئے "ہسٹریا")

اگنیشیا: (Ignatia): خوف، دہشت، سزا یا بری خبر کے باعث "کوریا" لاحق ہو۔ غم کے بعد یا جوش و جذباتیت کے بعد، بازوؤں میں جھنجھناہٹ، جوڑوں میں درد، ضدی اور چڑچڑا۔

کیوپرم میٹ: (Cuprum Met): تشنج میں مبتلا بچے کو رینگ کر میز کے نیچے گھستے دیکھنے کے بعد کوریا لاحق ہو، کوریا کی حرکات انگلیوں میں اور پاؤں کے انگوٹھوں سے شروع ہو اور پھر بازوؤں اور ٹانگوں میں پھیل جائیں، سونے کے دوران بہتری ہو، لیکن جوں ہی جاگے بدترین تشنج اور عجیب و غریب بے ہنگم قسم کی حرکات دوبارہ شروع ہو جائیں۔

سٹرامونیم: (Stramonium): کوریا جس کا آغاز رونے کے رجحان کے ساتھ ہو، یا پھر ہنسنے اور چلبلے پن والی خوش مزاجی کے رجحان کے ساتھ، بازو گھمائے اور ہاتھوں سے سر کو پکڑے اور آنکڑا سا بنائے۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): ریڑھ کی ہڈی کا کوریا، غیر متوازن چال اور پاؤں گھسیٹنے کے ساتھ۔ قبض لاحق ہو۔

کاسٹیکم: (Causticum): جب دائیں جانب، بائیں جانب کی نسبت زیادہ متاثر ہو۔ چہرے کے عضلات، زبان، بازو، ٹانگیں سب ہی متاثر ہو جائیں۔ بات کرتے وقت الفاظ جھٹکوں کے ساتھ ادا ہوں، مریض مسلسل اپنی حالت کو تبدیل کرتا رہے یہاں تک کہ تھک کر سو جائے جو بچے چلنا سیکھ رہے ہوں بہت جلد گر جائیں اور ان کی چال میں لڑکھڑاہٹ ہو۔

مائی گیل: (Mygale): کوریا کے واضح کیسوں کے لئے، ٹانگیں حرکت میں رہیں جبکہ مریض بیٹھا ہوا ہو یا گھسٹتی ہو ملیں جبکہ مریض چلنے کی کوشش کرے۔

اگیریکس مس: (Agaricus Mus): دماغی کوریا، آنکھ کے ڈھیلوں اور پلکوں میں اینٹھن اور پھڑکن کے ساتھ، ہاتھوں اور پاؤں میں وتری تشنجی حرکات ہوں یعنی ایک طرف کا اوپر والا حصہ اور دوسری جانب کو نیچے والا حصہ متاثر ہو۔

ٹیرنٹولا ہسپانیولا: (Tarentula His): کوریائی حرکات جو دائیں بازو اور دائیں ٹانگ میں ہو اور مسلسل جاری رہیں یہاں تک کہ رات کو بھی، یہ خوف اور غم کے باعث ہو، بے چینی ہو ریڑھ کی حساسیت اور کپکپاہٹ کے ساتھ، مریض چلنے کی نسبت دوڑنے میں بہتر ہو، دماغی انتشار

ہو جو خاص طور سے موسیقی سے بہتر ہو۔

زنکم میٹ: (Zincum Met): مسلسل حرکت، پاؤں میں، جو رات کے دوران بھی جاری رہے۔ خصوصاً جب اس کا باعث پھنسیوں کا دب جانا یا خوف ہو۔

اکٹیاریسی موسا: (Actea Racemosa): ریڑھ کی سوزش کے لئے جس کے ساتھ وجع المفاصل (گٹھیا) بھی لاحق ہو خصوصاً عورتوں میں سن بلوغ اور حیض کی بندش کے وقت، جنونی اور باتونی ہو جائیں، مسلسل ایک موضوع سے دوسرے موضوع کو بدلتی رہیں۔ پٹھوں میں جھٹکن ہو جب کہ جوش کی حالت میں ہوں یا جاڑا (لرزہ) ہو رہا ہو۔ جس کروٹ لیٹا ہو اس جانب جھٹکے لگیں یا جسم کا جو حصہ دبا ہوا ہو اس میں جھٹکن ہو، پٹھوں کا سن ہو جانا یا جھٹکے کھانا۔

تھیس پیم: (Thaspium): کوریا، ہسٹریا، مرگی، خود کشی کا رجحان ہو، طبیعت میں دباؤ ہو، ہنسنے اور رونے بدلتا ہوا موڈ۔

فیرم آرس: (Ferrum Ars): قلت دم (خون کے ضائع ہو جانے کے باعث) کے باعث کوریا لاحق ہو۔

رہوڈوڈینڈرن: (Rhododendron): بائیں ٹانگ، بازو اور چہرے کا کوریا، طوفان کی آمد پر ابتری ہو۔

اوینا سیٹ: (Avena Sat): اعصابی رعشہ عمر رسیدہ لوگوں میں بازو اور ٹانگیں سن ہو جائیں جیسا کہ فالج ہو۔

وسکم البم: (Viscum Alb): چکر آنے کے ساتھ کوریا میں یہ دوا بہت عمدہ ہے۔

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوں، کپکپائیں اور سن ہوں، تشنجی حرکات ہوں اور لرزہ ہو، آنکھیں بہت نمایاں ہوں، مریض چیخے چلائے اور دانت پیسے، کھانے یا پینے کے بعد علامات ظاہر ہوں۔

لاروسیراسس: (Laurocerasus): مستقل جھٹکے لگیں، پھڑکن میں سکون نہ ہو سکے، عجیب علامات یہ ہیں: مریض ہانپے، ماتھا ٹھنڈا ہو، سر کی چوٹی پر وزن محسوس ہو، مریض انتہا درجے کا اعصابی ہو۔

آرسینکم البم: (Arsenicum Alb): ٹانگوں اور بازوؤں میں کپکپاہٹ خصوصاً بازوؤں میں، عادی شرابیوں میں بازوؤں اور ٹانگوں کی کپکپاہٹ، بے حسی کا احساس بازوؤں اور ٹانگوں میں جیسا کہ مردہ ہو، دبلاپا۔

کوما (بے ہوشی) ___ (Coma)

بریٹا کارب: (Baryta): مرگی میں کوما ہو۔

اینٹم ٹارٹاریکم: (Antim Tartaricum): دم گھٹنے کے ساتھ کوما، حلق اور پھیپھڑوں کے نزلہ کے دوران، مریض کھانسی سے بیدار ہو جائے۔

اوپیم: (Opium): خرخراہٹ والے تنفس کے ساتھ کوما ہو، بے اختیارانہ پیشاب، پاخانہ خطا ہو جائے، پیشاب میں خون یا پیپ کی سمیت، نبض بھرپور اور ست۔

ایسڈ ہائیڈروسیانیکم: (Acid Hydrocyanicum): کوما ہو، دماغ میں اژدہام خون کے ساتھ، جس میں اچانک تشنجی حرکات کے باعث خلل پیدا ہو جائے۔ مرگی کے دوروں میں گرفتار ہونے کے بعد۔

زنکم میٹلیکم: (Zincum Metallicum): دماغی تھکاوٹ کے باعث کوما ہو، خارش کے دب جانے کے باعث۔

جلسی میم: (Gelsimium): حرام مغز کی جھلیوں کے ورم (گردن توڑ بخار) میں۔

لیکیسس: (Lachesis): دوران مشقت کوما ہو جانا۔

گلونائن: (Glonoine): دھوپ کے باعث۔

ہیلی بورس: (Helleborus): دماغی چوٹ کے باعث۔

بپٹیشیا، فاس فورس، آرنیکا: (Baptisia T, Phosphorus, Arnica): ٹائی فائیڈ بخار میں۔

کروٹیلس ایچ: (Crotalus H): فساد خون والے بخار میں کوما لاحق ہو، مرگی میں کوما ہو۔

بیوفو: (Bufo): مرگی میں گرفتار ہونے کے بعد ایسے افراد میں کوما کا لاحق ہو جانا جنہوں نے جلق وغیرہ کے ذریعے جنسی غلط کاریوں کا رتکاب کیا ہو۔

ٹیری بنتھ: (Terebinth): کوما کی وہ قسم جس میں صرف ہلانے سے مریض کوما سے باہر آسکے لیکن فوراً ہی دوبارہ کوما میں چلا جائے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ، یوں محسوس ہو کہ مریض نشہ میں ہے، ہاتھوں اور پاؤں کی بے حساسیت۔

ایلومینیم میٹلیکم: (Aluminium Metalicum): ذیابیطس میں کوما کا لاحق ہونا۔ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

سلفر: (Sulphur): مرگی کے بعد یا مرگی کے دوران۔

پلاٹینا: (Platina): زچگی کی اینٹھن (تشنج) میں۔

رینن کیولس بلبوسس: (Ranunculus Bulbosus): مرگی کے دورے میں، جو شراب پینے سے لاحق ہو۔

اختناق الدم ــــ (Congestion)

(دیکھئے "سوزش، جلن")

اینٹھن (تشنج)

(Convulsions)

بیلاڈونا: (Belladonna): اینٹھن کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ سر گرم ہو جس کے ساتھ تپکن (پھڑکن) والا درد بھی ہو، آنکھیں گھورتی ہوئی ہوں (یعنی ٹکٹکی بندھی ہوئی ہو) اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں۔ نبض بھرپور اور اچھلتی ہوئی۔ دانت نکالنے کے دوران تشنج (اینٹھن) بچہ یک دم اکڑ جاتا ہے۔ بچوں میں تشنج جو اچانک ظاہر ہوتا ہے۔ سر گرم ہو اور پاؤں ٹھنڈے، 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے اور ہر چار روز کے بعد دہراتے جایئے یہاں تک کہ صحت یابی ہو جائے۔

کوکیولس: (Cocculus): تشنج (اینٹھن) بے خوابی کے بعد۔

جلسی میم: (Gelsimium): بخار کے ساتھ اینٹھن ہو، پہلے کندھوں میں درد ہو اور پھر کمر اور گردن میں اکڑن ہو، آنکھیں ایک جانب سے دوسری جانب گھومتی ہیں، مریض بے چین اور شدید گرم ہوتا ہے لیکن اس ساتھ ہی جلد پر نمی بھی ہوتی ہے۔

سنا: (Sina): بدہضمی یا گرمی کے باعث ہونے والی بڑی آنت کی سوزش کی وجہ سے، اینٹھن کا ہونا، بچہ ناراض ہو اور اس کی بھوک گھٹتی بڑھتی رہے، بڑی آنت کی سوزش کے باعث جلد بھی غیر صحت مند ہو، چہرے کے عضلات میں پھڑکن۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): سوکھے (Rickets) کے مرض کے باعث جھٹکے (تشنج) لگیں یا دانت نکالنے کے دور میں یا نمونیہ میں تشنج ہو۔

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): چیخوں کے ساتھ اچانک زمین پر گر جائے اور جھٹکے کھانے لگے۔ بچوں میں تشنج خاص طور سے خوف کے باعث، کھانے کے بعد اینٹھن۔

ایتھوزا: (Aethusa): خصوصاً بچوں میں تشنج زبردست کمزوری اور خوابیدگی والی لاغری کے ساتھ، تشنج کے ساتھ غنودگی الٹیوں اور پاخانوں کے بعد، آنکھیں الٹ جائیں اوپر یا اطراف کی بجائے نیچے کی جانب، اوپری ہونٹ پر موتیوں جیسی سفیدی کے ساتھ چہرے پر چمکن ظاہر ہو

جائے' جس کی حد بندی' ناک کے بیرونی سوراخ سے منہ کے زاویوں تک پھیلی ہوئی ایک نمایاں لکیر سے ہوتی ہے۔

ہیلی بورس: (Helleborus): چیچک کے مانند' پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث تشنج ہو' متواتر چبانے والی حرکت ہو' ایک ہاتھ اور پاؤں میں خود بخود حرکت ہو' سر پیچھے کی جانب کندھوں کی طرف مڑ جائے' سر تکیہ میں گھستا چلا جائے' بے ہوشی ہو' پیشاب کی بندش ہو۔

سیکیوٹا وائروسا: (Cicuta Virosa): شدید جھٹکے' سر' بازوؤں اور ٹانگوں میں ہوں' بازوؤں اور پاؤں میں بدترین تخریب کے ساتھ تشنج ہو' سر' کندھوں کی جانب پیچھے کو مڑ جائے' پٹھوں میں جھٹکے' چہرہ گہرا سرخ ہو' ہونٹ نیلے اور خون آلود ہوں۔ منہ سے جھاگ اڑے' تشنج اوپر سے نیچے کی جانب اور وسط سے گرداگرد پھیلے' معمولی سے چھونے یا ہلکے سے ارتعاش سے بھی تشنج لاحق ہو جائے' ہوش میں آنے کے بعد اسے کچھ یاد نہ ہو کہ کیا واقع ہو چکا ہے۔

زنکم فاس' اورم میور: (Zincum Phos, Aurm Mur): تاجروں' طلبہ' عیاشوں یا مرگی کا شکار ہونے والوں اور مرگی کے غلط علاج کے لئے تختہ مشق بننے والوں میں' دماغ اور حرام مغز کے افعال میں ابتری واقع ہو جانے کے باعث تشنج ہو' علاج دی گئی ترتیب کے مطابق کیا جائے۔

کیوپرم میٹ: (Cuprum Met): نیلے چہرے اور بھنچے ہوئے انگوٹھوں کے ہمراہ تشنج ہو' تشنج کے دوران قے ہو' زچگی والا تشنج' ہیضہ میں تشنج' حملہ اس طرح شروع ہوتا ہے کہ پہلے ہاتھوں اور پاؤں میں جھٹکے لگتے ہیں اس کے بعد آنکھوں کے ڈھیلے گھومنے لگتے ہیں۔ جو آخرکار اوپر کی جانب پلٹ کر ساکت ہو جاتے ہیں۔ ایسا تشنج جو پیشاب کی بندش یا پھنسیوں کے دب جانے کے باعث لاحق ہو۔ تشنج جو بازوؤں اور ٹانگوں سے شروع ہو کر جسم کے وسط تک پھیل جائے' ٹھنڈے مشروبات سے مرض کو افاقہ ہو جبکہ مشروبات علامات کے آغاز میں دیئے جائیں۔

سلفر: (Sulphur): جب اچھی منتخب دوائیں ناکام ثابت ہو جائیں۔ اس کی 200 ڈائی لیوشن کی خوراک معاون دوا کی حیثیت سے دی جائے۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): تشنج ہوش کے ساتھ ہو جس کی وجہ بدہضمی ہو' جبڑوں کی چبانے والی حرکت' شراب کے بداثرات کے بعد۔

کیموملا: (Chamomila): والدہ میں غصے کا دورہ ہونے کے بعد دودھ پلانے پر بچوں کو تشنج لاحق ہو۔ دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران اگر بیلاڈونا فیل ہو جائے تو یہ دوا دیں۔

اوپیم: (Opium): والدہ کے اچانک خوف زدہ ہو جانے کے بعد دودھ پلانے پر بچوں میں تشنج

کا ہونا' بچہ دہشت کے ساتھ جاگ جاتا ہے' چیختا ہے اور روتا چلاتا ہے یہاں تک کہ جھٹکے لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ حرارت یا گرم کپڑوں وغیرہ سے ابتری ہو۔

گلونائن: (Glonoine): بچوں کا تشنج گرمی (حرارت) یا سر میں خون کے اژدہام کے باعث جو دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران ہو۔ اگر بیلاڈونا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جائے' جھٹکوں کے دوران ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں پھیل جائیں اور اکڑ جائیں' تنفس میں دقت ہو اور دل کی دھڑکن سنائی دے۔

وریٹرم ویرائیڈ: (Veratrum Viride): گردوں اور مثانے کا فعل خراب ہو جانے کے باعث خون کی سمیت کا تشنج جس کے ساتھ نظر بھی کمزور ہو' تشنج کے دورے ہوں' آنکھوں کی پتلیاں پھیل جائیں' ٹھنڈا چپچپا پسینہ آئے۔

گریشیولا: (Gratiola): بے ہوشی کے بغیر تشنجی حالت۔

آرنیکا' ہائپر یکم: (Arnica, Hyprericum): چمٹیوں کے ذریعے پیدائش ہونے یا دیر تک سر جکڑے رہنے پر فوری تشنج ہو۔ ہر دو گھنٹے میں 1000 پوٹینسی کی خوراک دی جائے یہاں تک کہ صحت یابی ہو جائے' آرنیکا میں سر گرم ہوتا ہے جبکہ جسم کا باقی حصہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

سیکیل کور: (Secale Cor): عضلات کی پھڑکن اور اینٹھن جسم کے بہت سے حصوں میں ہو' جس کے ہمراہ انگلیاں سخت' اکڑی اور پھیلی ہوئی ہوں' جسم میں اکڑن ہو جو بعض اوقات ڈھیلے پن سے بدل جاتی ہے۔

سٹرامونیم: (Stramonium): شدید تشنج جو جسم کے ہر پٹھے میں ہو۔ اکڑن ہو' شدید توڑ مروڑ ہو' بازوؤں اور ٹانگوں میں سکڑن ہو' زبان دانتوں سے کٹے' تشنج کی وجہ دہشت یا ڈراؤنے خواب ہوں' ہوش قائم ہوتے ہوئے' تشنج تیز روشنی میں آنے سے دوبارہ عود کر آئے' پانی کا منظر' روشنی یا آئینہ یا ہر وہ چیز جو چمکیلی ہو تشنج کے دورے کا باعث بن جائے' تنہائی اور اندھیرا برداشت نہ ہو سکے۔' پھنسیوں کے دب جانے کے باعث تشنج لاحق ہو۔

سرسام (حالت غشی یا دیوانگی)

(Delirium)

بیلاڈونا: (Belladonna): شدید سرسام' سرخ خون آلود آنکھوں کے ساتھ' مریض کپڑے پھاڑتا ہے' دانت کاٹتا ہے' مارتا پیٹتا ہے' ٹھوکریں مارتا ہے' دردناک آواز میں واویلا کرتا اور چیختا چلاتا ہے' اور بعض تصوراتی اشخاص سے دور کہیں بھاگ جانا چاہتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد ہوتے ہیں جبکہ سر گرم ہوتا ہے۔ حدت اور جلن تمام جسم میں ہوتی ہے' کہیں بھاگ جانا چاہے'

شدت کے باعث کھڑکی میں سے چھلانگ لگا دینا چاہے' اینٹھن کے ساتھ کاٹنے کی رغبت ہو' سر میں خون کے اژدہام میں' بخار میں' سرسام ہو' بلاؤں یا عفریتوں کو دیکھے' دانت نکالنے کے دوران' چہرے میں توڑ مروڑ ہونے کے ساتھ سرسام ہو' دانت پیسنا' مارنے کوٹنے کی رغبت' نگلنے میں دقت ہو' دنبل یا رسولی وغیرہ کے غائب ہو جانے پر سرسام کا ہو جانا' چوہوں اور چوہیوں وغیرہ کے خواب دیکھے یا فریب نظر ہو۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): سفاکانہ انداز کے ساتھ چوری کا الزام لگنے کے بعد سرسام کا لاحق ہو جانا۔ آنکھیں نم آلود ہوں اور چمک دار ہوں۔ عظیم جسمانی فعالیت کے ساتھ۔ حسد و جلن کے ساتھ گفتگو کرنے سے سرسام کا لاحق ہونا۔ ہسٹریا کے باعث سرسام ہو جائے' تصوراتی غلطیوں کا دیوانہ پن' خود کو ننگا کرنا چاہے' مرض کی شدت کے اعتبار سے ہائیو سائیمس' بیلاڈونا اور سٹرامونیم کے بیچ کی دوا ہے۔ مریض فحش اور گندے گانے گاتا ہے۔ یہ سرسام بے ہوشی کے دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض خود ہی سے باتیں کرتا رہتا ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): ہذیان و سرسام کی تین اہم دواؤں میں سے یہ تیسری دوا ہے۔ پہلی دو ادویات بیلاڈونا اور ہائیو سائیمس ہیں۔ مریض کسی شخص کو غم خواری کے لئے بلائے۔ خوف سے بھرا ہو اور خیال کرے کہ جیسے کتے اس پر حملہ کیا ہی چاہتے ہیں۔ شدید سرسام لیکن اتنا شدید نہیں جتنا بیلاڈونا یا ہائیو سائیمس میں ہوتا ہے۔ فوت شدہ بے تکلف دوستوں کی روحوں کے ساتھ باتیں کرے حالانکہ وہ موجود نہ ہو۔ بھوتوں کو دیکھے اور ان کی آوازیں سنے' جنسی جوش کے ساتھ مخبوط الحواس' شرمیلا ایسا کہ خود کو چھپا لینا چاہے' متواتر ہنستا چلا جائے' احمقانہ انداز میں تالیاں پیٹے اور آنکھیں پھاڑے' فریب نظر کے ساتھ شور و غوغا کرے۔ بے ربط بڑبڑاہٹ' تمام فریب ہائے نظر مریض کے اندر دہشت اور خوف کی پیداوار کا باعث بنتے ہیں' سرخ کی بجائے چیزوں کو سیاہ رنگ میں دیکھتا ہے' پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus): عظیم ذہنی ہیجان (برانگیختگی) خوش مزاجی' ہمت' باتونی پن' بے ترتیب و بے ربط گفتگو' مالیخولیا' سرسام ایسا جس میں شعر کہنے اور پیشین گوئیاں کرنے اور اپنے ساتھیوں کو چومنے کا رجحان موجود ہو۔

لیکے سس (Lachesis): بڑبڑاہٹ والا سرسام' کھوپڑی کا سرخ باد' آنکھیں بند کرنے پر' سہ پہر کے وقت یا سونے کے بعد سرسام کے دورے ہوں' چیچک' خسرہ وغیرہ کے دب جانے کے باعث غشی' پیلا پن' خناق میں چہرے پر خون کی کمی اداسی کے اظہار کے ساتھ ہو' سانپوں اور دیگر خوفناک چیزوں کے خواب' گلے میں دم گھٹنے کا احساس ہو اور اچانک سوتے میں اچھل پڑے اور یوں محسوس ہو جیسے ابھی خواب میں ہے۔

بوفو: (Bufo): اسہال کے ساتھ سرسام۔

پلمبم: (Plumbum): سرسام جو قولنج کے ساتھ بدل جاتا ہے۔ اس احساس کے باعث سرسام کا ہونا کہ مریض کی زندگی خطرے میں ہے اور اسے قتل کیا جانے والا ہے یا زہر دیا جانے والا ہے اور یہ احساس کہ اس کے ارد گرد جتنے بھی افراد ہیں سب قاتل ہیں۔

کیوپرم میٹ: (Cuprum Met): ہیضہ میں سرسام ہو' مریض فرار ہو جانا چاہے' پیشاب کی بندش یا خارش وغیرہ کے دب جانے کے باعث سرسام ہو جائے۔

ویریٹرم ویرائیڈ: (Veratrum Viride): بچے کی پیدائش کے دوران سرسام ہو جانا' بخار یا زچگی کا سرسام' گردوں اور مثانے کا فعل خراب ہو جانے کے باعث خون کی سمیت والا سرسام' پیٹ کا پھول جانا' آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ اور وحشت ناک ہو جانا' دونوں ہاتھوں کو مسلسل حرکت ہو' نبض کمزور ہو' دل کی دھڑکن میں شدت ہو۔

آرسینیکم البم: (Arsenicum Alb): افسردگی (طبیعت میں دباؤ) بے چینی' موت کا خوف' اکیلے ہو جانے کا خوف' خود کشی کا رجحان' دماغ اور تمام جسم میں قلت دم واقع ہو جائے۔

اکٹیا ریسی موسا: (Actea Racemosa): سرسام کے دورے ہوں' تمام قسم کی چیزوں کو کئی رنگوں اور شکلوں میں دیکھتا ہے۔ چوہے' سانپ' شیر' کھٹمل' چھوٹے کیڑے' مکھیاں وغیرہ مریض کو نظر آتی ہیں' باتونی ہو اور ایک مضمون سے دوسرے مضمون کو بدلتا رہے' چڑچڑاپن' بے چینی اور بے خوابی اس کی علامات ہیں۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): سرسام کے دورے اس وقت ہوں جب کہ مریض روٹھا ہوا ناراض' چڑچڑا' بدوضع ہو اور یہ سب شراب کے استعمال کے باعث ہو۔

بپ ٹیشیا: (Beptisia): ڈفتھیریا (خناق) میں سرسام کا ہو جانا' سرسام ہو بہرے پن کے ساتھ۔

اوپیم: (Opium): ایسے پرانے گناہ گاروں میں سرسام جنہوں نے بے اعتدالیوں کے باعث اپنی صحت تباہ کر لی ہو' کمرے کے متعدد حصوں سے مختلف قسم جانوروں کو تیزی سے باہر نکلتے دیکھیں۔ مریض بھوتوں اور شیطانوں کو ملاحظہ کریں اور ان کے ساتھ باتیں کریں۔

کینابس انڈیکا: (Cannabis Ind): جاہ و جلال اور شان و شوکت کے خیالات' خلا اور وقت کے بارے میں غلط اندازے قائم کرے۔

کینتھرس: (Cantharis): شدید سرسام جس میں جنسی خیالات اور گفتگو کی ملی جلی کیفیت ہو۔ شہوت انگیز اور گندے گانے گائے اور انسانی اعضائے تناسل اور پیشاب پاخانہ کے متعلق باتیں کرے۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): مریض جیسے ہی ایک لمحہ کے لئے آنکھیں بند کرے اسے خوفناک مناظر نظر آئیں جو اسے دوبارہ آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیں' جانوروں کو دیکھے اور ان کے ساتھ کھیلے (یہ حالت اعصابیت کے باعث ہوتی ہے۔)

چائنا: (China): مختلف چیزوں کو اور لوگوں کو دیکھے جیسے ہی آنکھیں بند کرے اور آنکھیں کھول دینے پر یہ سب کچھ غائب ہو جائے' شدید کمزوری' بھوک جاتی رہے اور کھانا کھا کر سونے کی نہ رکنے والی خواہش ہو' یا پھر یہ حالت بے خوابی کے ساتھ بدل جائے' قلب الدم۔

زنکم میٹ: (Zincum Met): اونچے درجے کی حرارت' بے ہوشی اور بازوؤں اور ٹانگوں کے جھٹکے کھانے کے ساتھ سرسام کا ہو جانا۔

کوکولس: (Cocculus): اچانک حیض کے جاری ہو جانے پر سرسام کا ہونا حسب ذیل وساوس کی دماغی علامات کے ساتھ: یوں محسوس ہو جیسے کوئی زندہ چیز دیواروں' فرش' کرسیوں وغیرہ پر لڑھک رہی ہے اور یہ کہ خود اس کے ساتھ بھی لپٹ رہی ہے۔

سوزش (ورم دماغ)

Encephalitis (Inflamation of the Brain)

جلسی میم: (Gelsemium): کمر میں نیچے کی جانب خنکی ہو جو مریضہ کو ہلا کر رکھ دے۔ طویل اور تھکا دینے والی حدت' گردن اور کندھوں کے پٹھوں کی دکھن کے ساتھ سر درد ہو۔ (بے حسی) سستی' چکر' غفلت' دوران سر (اضطراب)' پانی کی طرح کی رطوبت ناک سے بہے' چہرہ گرم بھاری اور سرخ ہو' پلکیں بھاری ہوں' نظر میں کمزوری ہو' عضلات پر قابو باقی نہ رہے۔

آرسینکم البم: (Arsenicum Alb): جب ذہنی ابتری کی تبدیلیاں دماغ یا کسی دوسرے عضو میں ہونا شروع ہو جائیں۔

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): دماغی سوزش' سر اور چہرے میں خون کا اژدہام' شدید تپکن (پھڑکن) ہو' غنودگی' سرسامی شدت۔

سٹرامونیم: (Stramonium): دماغ کی سوزش' حدت اور سر کے چوٹی والے حصہ میں ارتعاش کے ساتھ دماغی سوزش کا ہونا' سرسامی دورے' اپنی پہچان کے متعلق مغالطہ ہو' روشنی اور رفاقت ضروری ہو۔

ہیلی بورس: (Heleborus): بے ہوشی کے ساتھ دماغ کی سوزش کا ہونا' یادداشت کمزور ہو' مالیخولیا ہو' اونگھ آتی رہے۔

ارجنٹم نائٹ: (Argentum Nit): یہ دوا بلغمی جھلیوں پر عمل کرتی ہے۔ خصوصاً غذا کی نالی

پر' اس کا عمل دماغ پر گہرا ہوتا ہے۔ اعصابی خلیوں کے جلسی میم کی نسبت زیادہ تر بگاڑ اور زیادہ تر تخریب پر اثر انداز ہوتی ہے لیکن اس کا اثر عضلات پر نسبتاً کم ہوتا ہے۔

بپٹیشیا: (Baptisia): گھومتے پھرتے رہنا' بڑبڑاتے رہنا' سرسام ہو' بے ہوشی یا بے حسی ہو' باتیں کرتے کرتے گر کر سو جائے' دماغی پریشانی کا ہونا' سر میں دکھن محسوس ہو' سر بہت لمبا محسوس ہو' سانس متعفن ہو' رویہ جارحانہ ہوتا ہے۔

مرگی (Epilepsy)

کاسٹیکم: (Causticum): سن بلوغ میں قدم رکھنے کے ساتھ مرگی لاحق ہو جائے جس کا باعث حیض میں بے قاعدگی ہو یا خارش' پھوڑے پھنسی وغیرہ کا دب جانا ہو یا کسی قسم کا خوف ہو' نئے چاند پر ابتری ہو' بے اختیارانہ پیشاب خطا ہو جائے' ٹھنڈا پانی پینے سے بہتری ہو۔

پیسی فلورا انک: (Passiflora Inc): عرصہ حیض کے موقعہ پر اس مرض کا حملہ ہو' چھاتی میں ٹھنڈک کی لہر اور سختی (جکڑن) کا احساس ہو۔

اونیتھی کروکاٹا: (Oenanthe Crocata): اچانک اور مکمل بے ہوشی' خطرناک قسم کے تشنج کے ساتھ' نوجوان لڑکیوں میں حیض کا نہ ظاہر ہونا جو مرگی اور تشنج کی طرف لے جائے' اس عرصہ میں ابتری ہو جس عرصہ میں حیض ہونے چاہئیں' مخصوص علامات حسب ذیل ہیں: قے' اپھارہ اور حملے کے دوران نیم ایستادگی' سوجا ہوا سرخ چہرہ جس کے ساتھ منہ سے جھاگ آئے۔

پلمبم: (Plumbum): جب دماغ کے پردوں میں ورم یا دنبلوں (Tumors) کے باعث مرگی لاحق ہو' حملے سے قبل بھاری پن اور فالجی کیفیات ظاہر ہوں اور بعد میں طویل خراٹے ہوں' شدید قبض ہو۔

بیلاڈونا: (Belladonna): صرف تازہ کیسوں میں یہ دوا استعمال کی جائے۔ جھٹکے (تشنج) ہاتھوں اور بازوؤں سے شروع ہو کر چہرہ آنکھوں اور منہ کی طرف پھیل جائے۔ مختصر دورانیہ کے دورے دن میں کئی مرتبہ پڑیں اور جلد ہی ختم بھی ہو جائیں۔

ارجنٹم نائٹریکم: (Argentum Nitricum): خوف کے باعث یا حیض آنے کے موقع پر مرگی ہو' حملہ سے پہلے دنوں یا گھنٹوں کے لئے پتلیاں پھیل جائیں' حملہ کے بعد بے چینی ہو اور ہاتھوں میں کپکپاہٹ ہو' تیز چیخنے' شدید عضلاتی پھڑکن ہو خصوصاً گلے میں' مکمل بے ہوشی' منہ پر جھاگ کے ساتھ' اکثر اپنی زبان کو کاٹ لے' پھر تقریباً تین گھنٹوں کے لئے گہری نیند سو جائے' میٹھے پھل کھانے سے دورہ پڑ جائے۔

کیوپرم میٹلیکم: (Cuprum Metallicum): ٹھنڈک کی لہر پاؤں کی جانب سے اٹھنا شروع ہو اور پیٹ کے زیریں حصہ تک چڑھ آئے' جب کہ بے ہوشی ہو اور تشنج ہو' نیز منہ میں جھاگ آ جائے' حملے کے دوران مریض مسلسل اپنی زبان منہ سے باہر نکالے اور اندر کرے' گرم کمرے میں ابتری ہو' حملے سے قبل گرانی والا شدید درد سر ہو۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): حملے سے قبل اور دوران بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن ہو' رونی سے بے زاری ہو' کند ذہنی' سوچنے میں دقت ہو' افسردگی اور چڑچڑاپن ہو' ٹھنڈک کی لہر بازوؤں سے شروع ہو یا یوں محسوس ہو کہ چوہا ٹانگ سے اوپر کی جانب پیٹ کے دائیں طرف کو دوڑ رہا ہے۔ حملوں سے پہلے چکر آئیں نیند ہو اور دانت مل جائیں (یعنی دندن پڑ جائے) نیز متلی اور قے ہو' منہ پر جھاگ آجائے' کپکپاہٹ ہو' جسم کو جھٹکے لگیں اور ٹانگیں سختی کے ساتھ اوپر کو اٹھ جائیں' ہاتھ بھنچ جائیں لیکن انگوٹھے اندر کی جانب نہ مڑیں' ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک ہو حیض کے دوران ابتری ہو' سوزاکی بے ہوشی کے مزمن کیس' دبی ہوئی خارش۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): ہوش کے ساتھ تشنج' غصے' چھوئے جانے' جوش' حرکت اور بد ہضمی سے ابتری ہو' تشنجی سختی والے جھٹکے' اکڑن ہو' چہرہ سرخ ہو جائے اور آنکھیں بند ہو جائیں' دورے کے دوران بے اختیارانہ پاخانہ و پیشاب نکل جائے' پیٹ کے اوپری حصہ میں ٹھنڈک کے لہر دوڑے' حملے کے بعد گہری نیند ہو' کھلی ہوا میں ابتری ہو۔

کالی بروم: (kali Brom): جب دورہ نئے چاند کے ساتھ آئے اور دورے کے بعد درد سر ہو' کند ذہنی' احساسات کے اظہار میں سستی ہو' چکر آئیں' چال میں لڑکھراہٹ ہو' بدمزاج اور او نگھتا رہنے والا۔

لونا: (Luna): مرگی پورے چاند کے ساتھ ہو۔

بیوفو: (Bufo): جب کہ جلق اور جنسی بے اعتدالیوں کے باعث مرض لاحق ہو' دوران مباشرت دورہ پڑ جائے' پیٹ میں بے چینی کا ایک عجیب احساس' اور پھر اچانک ہوش جاتے رہیں' حملہ سے قبل آنکھوں کی پتلیاں بے تحاشہ کھلی ہوئی ہوں اور ان پر روشنی کا کوئی اثر نہ ہو' ٹھنڈک کی لہر جنسی آلات یا پیٹ سے شروع ہو' حملہ سے قبل منہ بہت زیادہ کھلا ہوا ہو' اور حملہ کے بعد جبڑے لٹک جائیں' حملہ کے بعد پیشاب بے اختیارانہ خطا ہو جائے۔

برٹا میوری ایٹی کم: (Baryta Muriaticum): خون کی نالیوں کے ڈھیلا پڑ جانے کے ساتھ' دبلاپے اور کمزوری کے ساتھ' نیز غشی کے دوروں کے ساتھ' موسم بہار میں شکایات میں ابتری آجائے' تمام بدن میں سرسراہٹ ہو۔

آرٹی میزیا وی: (Artimisia V): شدید جذبات کے باعث دورے پڑیں' جھٹکے جلدی جلدی

لگیں اور بعد میں لمبا وقفہ ہو۔

ایلیومینا: (Alumina): زیادہ تر دورے اس وقت پڑیں جب پاخانہ کر رہا ہو۔

ابسنتھیم: (Absinthium): جب دورے سے قبل کپکپاہٹ ہو، چکر آئیں اور غنودگی ہو، حملہ کے بعد یادداشت کھو جائے مدر ٹنکچر اور نچلی پوٹینسی کی ڈائی لیوشن دیجئے۔

اگنیشیا: (Ignatia): مرگی کے دورے جو کہ جذبات کو ٹھیس لگ جانے یا بہت بڑے خوف کے بعد لاحق ہوں، خاموشی سے غم برداشت کرنے کے ساتھ یا غصے سے دورے پڑیں، جوش سے اور ناآسودہ محبت کے باعث دورے ہوں۔

تھوجا: (Thuja): حفاظتی ٹیکے لگنے کے بعد مرگی کے دورے پڑنے لگیں، جب وہ آبلہ غائب ہو جائے جو حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے بعد پیدا ہو، کانوں میں بہرہ پن محسوس ہو حملے کے بعد، ایک ایم ڈائی لیوشن دیجئے۔

سٹانم: (Stanum): دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران مرگی کے دورے پیٹ میں کیڑوں کی علامت کے ساتھ، چہرہ زرد ہو اور اس کے ساتھ ہاتھوں اور آنکھوں میں پھڑکن ہو، نیز ساتھ میں بازو اور پاؤں لہرائے۔

لائی کوپوڈیم: (Lycopodium): بہت ہی منطقی ذہن رکھنے والے ضدی اشخاص میں مرگی، ملامت انگیز رویہ، ایسے لوگوں کے ساتھ اختیار کریں جنہیں بے وقوف خیال کرتے ہوں لیکن اپنا یہ حال ہو کہ خود اعتمادی کے فقدان میں مبتلا ہوں، سہ پہر کے وقت ابتری ہو۔

سلیشیا: (Silicea): دبلے، لمبے، گہرے رنگ والے، سرد مزاج، مغرور اور پیاس نہ محسوس کرنے والے اشخاص میں مرگی، پاخانہ لیس دار اور قبض کے ساتھ ہو، ہتھیلیوں میں پسینہ آتا رہے اور غیر صحت مند جلد ہو، نئے اور پورے چاند کے موقع پر راتوں کو مرگی کے حملے ہوں۔

وسکم البم: (Vescum Alb): ایسی مرگی کے لئے جس میں حملے کے بعد چکر آتے رہیں۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): بچوں میں مرگی، کھلے ہوئے تالو اور دیر سے دانت نکالنے کے ساتھ، سر اور گردن پر پسینہ ہو، حملے سے خوف ہو اور اس کی اذیت پر کڑھے جس کے باعث مالیخولیا میں مبتلا ہو جائے، پھنسیوں کے دب جانے، جلق یا جنسی بے اعتدالیوں کے باعث مرگی کا ہونا، بازوؤں میں یا خوف معدہ سے نیچے کی جانب کسی چیز کے جلنے کا احساس ہو، اچانک چکر کا حملہ ہو جائے، تشنج کے بغیر حواس کا کھو جانا، حملے سے قبل منہ میں چبانے والی حرکت ہو، گڑبڑاہٹ اور یادداشت کا کھو جانا، درد سر، غنودگی، پیاس اور بھوک حملے کے بعد ہو۔

سیکوٹا وائی روسا: (Cicuta Virosa): اچانک سختی ہو جس کے بعد جھٹکے لگنے لگیں اور شدید توڑ پھوڑ ہو، تنفس میں دباؤ پیدا ہو جائے، جبڑے بند ہو جائیں، چہرہ گہرا سرخ ہو جائے، منہ

پر جھاگ آجائے، حملے کے بعد بہت زیادہ نقاہت ہو، معدے کی سوزش کے ساتھ مرگی کے دورے، دورے کے دوران انگوٹھے اندر کو مڑ جائیں، حملے کے بعد کچھ بھی یاد نہ رہے، مریضہ ایک ہی چیز کو گھورتی رہتی ہے اور اگر وہ نظر کو ہٹالے تو فوراً گر کر بے ہوش ہو جائے، معمولی سے چھو جانے یا ہلنے سے دورے میں ابتری ہو جاتی ہے۔

تھیسں پیم: (Thaspium): ہسٹیریا، مرگی اور کوریا خود کشی کی رجحان کے ساتھ ہو، رونے اور ہنسنے کا بدلتا ہوا رجحان، خصوصاً سونے کے دوران کوریا لاحق ہو، ہونٹوں میں سرسراہٹ ہو، بازوؤں میں نامعقولیت اور تشنجی پھڑکن، مردوں میں مباشرت کے بعد لاغری، عورتوں میں بائیں بیضہ دان میں درد، حیض میں رکاوٹ کے ساتھ۔

ہائیو سائیمس: (Hyoscyamus): پھڑکن اور جھٹکن، منہ پر جھاگ اور زبان کاٹنے کے ساتھ، حملے سے قبل بھوک ہو، خوف کے باعث مرگی کا دورہ، دورے سے پہلے چکر آئیں، کانوں میں گھنٹیاں بجیں، آنکھوں کے آگے چنگاریاں اڑیں، چیخیں مارے، دانت پیسے اور پیشاب خطا ہو جائے جس کے بعد سو جائے اور خراٹے لے۔

ایگریکس ایم: (Agaricus M): ایسی مرگی میں یہ دوا دی جاتی ہے جس میں حملے کے بعد خیالات کا بہاؤ بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور مریض بہت زیادہ باتیں کرتا ہے۔ ہر سات دن کے بعد مرگی کا دورہ پڑتا ہے، جمائیوں کے غلبہ کے ساتھ دورہ شروع ہوتا ہے۔

ف فیرم فاس: (Ferrum Phos): بیلاڈونا کے برعکس مریضوں کے لئے یہ دوا ہے، یعنی قلت دم والے، کمزور، اعصابی، زرد چہرے والے، بلغمی جھلی زرد والے مریض۔

گلونائن: (Glonoine): بہت زیادہ شدت، حملے سے پہلے یا بعد میں چھتیس یا اڑتالیس گھنٹہ تک دھڑکن اور دباؤ والا درد ہو، گرم کمرے یا گرم اشیاء کے استعمال سے مرض میں ابتری ہو، دل کی دھڑکن تمام جسم میں محسوس کرے۔

سلفر: (Sulphur): یہ معاون دوا کے طور پر استعمال کی جانی چاہئے، خصوصاً جب کہ مرگی کا سبب موروثی ہو، یہ ایک ایم ڈائی لیوشن دی جانی چاہئے، یہ ٹی بی کے رجحان کی نشان دہی کرتی ہے اور خارش یا پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کی نشان دہی کرتی ہے۔

زنکم فاس: (Zincum Phos): دماغی انحطاط کی دوا ہے جو کہ کسی بھی قسم کی مرگی کے باعث پیدا ہوا ہو، جس کی اصلاح کے لئے کثرت کے ساتھ برومائیڈز استعمال کئے گئے ہوں۔

غش کھانا ___ (Fainting)

ماس کس: (Moschus): معمولی سے جوش کے باعث غش کھا جانا' اگر ہسٹیریا کی طرف رغبت ہو۔

اوپیم' اکونائٹ: (Opium, Aconite): جب خوف زدہ ہو جائے۔

سلفر' فاسفورس: (Sulphur, Phosphorus): بھوک سے غش کھا جانا۔

سلفر' کونیم' پوڈو فائلم: (Sulphur, Conium, Podophyllum): پاخانہ کے بعد غش ہو۔

مگنیشیا کارب: (Magnesia Carb): مریضہ جب رات کا کھانا کھانے بیٹھے تو غش کھا جائے۔

ایلیومنا: (Alumina): جب کھڑا ہونے کے لئے مجبور ہو جائے۔

کاربو ویج: (Carbo Veg): جب بیٹھنے کے لئے مجبور ہو جائے۔

لائیکوپوڈیم' تھوجا' میوریکس: (Lycopodium, Thuja, Murex): حیض سے پہلے اور نیچے لیٹنے پر غش ہو۔

ایسٹک ایسڈ: (Acetic Acid): کمزوری میں غشی کے دورے ہوں' قلت دم والے اعضاء' درد سر' چہرہ زرد اور موم کی طرح کا' نکسیر اور نہ بجھنے والی پیاس' اس دوا کی علامتیں ہیں۔

امونیا کارب: (Ammonia Carb): کوئلے کے بخارات کے زہر کے باعث غشی ہو۔

اوپیم: (Opium): کوئلے کی گیس سانس کے ذریعے اندر داخل ہو جانے کے باعث غشی' مریض کو اونگھ' بے ہوشی ہو اور درد کا احساس نہ ہو۔

ایسافوٹیڈا: (Asafoetida): انزال کے بعد غشی ہو۔

ایگریکس: (Agaricus): مباشرت کے بعد غشی ہو۔

سیپیا: (Sepia): خنکی اور تھکاوٹ کے دوران غشی۔

نکس موسکاٹا: (Nux Mochata): جب دیر تک کھڑا رہے یا بظاہر کسی بھی وجہ کے بغیر ہی غشی ہو' قبض اور بواسیر کا رجحان ہو' جب مریض خون دیکھ لے تو غش کھا جائے یا کسی شدید درد کے باعث غشی ہو۔

پیٹرولیم: (Petroleum): دل کی دھڑکن کے بعد غشی۔

بربرس ولگرس: (Berberis Vul): اگر گاڑی میں سوار ہوتے ہوئے غشی ہو تو یہ دوا دیجئے۔

سپائی جیلیا: (Spigelia): دل کی تکالیف کے باعث غشی ہو تو یہ دوا دی جائے۔

آرنیکا ایم: (Arnica M): اگر مکینیکل زخم کے باعث غشی ہو۔
کروکس: (Crocus): اگر ناک سے خون بہا کرے۔
چائنا: (China): اگر اتنا خون بہے کہ نقاہت ہو جائے اور اس کے باعث غشی ہو تو یہ دوا دی جائے۔

درد سر ___ (Headach)

(نیز دیکھئے "اعصابی درد" اور "آدھے سر کا درد")

بیلاڈونا: (Belladonna): کنپٹیوں میں ٹھوکریں لگنے اور چٹخن والا درد سر ہو جس کے ساتھ چہرہ آگ کی طرح سرخ اور گرم ہو' آنکھوں میں خون بھرا ہو اور سرخ ہوں' چہرہ سرخ اور پھولا ہوا ہو' جیسے اچانک درد ظاہر ہو ایسے ہی اچانک غائب ہو جائے' سورج کی گرمی یا دھوپ کے باعث درد سر ہو جس کے ساتھ بھرپور نبض ہو' بے ہوشی ہو جائے۔

جلسی میم: (Gelsimium): گردن کے قریب گدی سے دردیں شروع ہوں اور سارے سر میں پھیل جائیں' ان دردوں کے باعث ماتھے اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں چٹخن کا سا احساس ہو' یوں محسوس ہو کہ سر بھرا ہوا ہے اور بڑا ہے' بے ہوشی ہو' یوں محسوس ہو کہ سر کے گرد ایک پٹی بندھی ہوئی ہے۔

گلونائن: (Glonoin): گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے یا دھوپ میں جہاں گرمی براہ راست سر پر اثر انداز ہو' کام کرنے کے باعث درد سر ہو' سر بہت زیادہ بڑا محسوس ہو' لو لگنے یا سورج کی دھوپ کے باعث درد سر ہو جس میں بے ہوشی نہ ہو' ٹھنڈی چیزوں کے استعمال یا سر کو بلند رکھنے یا طویل نیند لینے سے بہتری ہو لیکن تھوڑی نیند بعض اوقات مرض میں اضافہ کر دیتی ہے۔ شدید درد سر ہو' مریض جس کے باعث کھڑکی سے چھلانگ لگا دینا چاہے۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): جب درد سر سورج طلوع ہونے کے ساتھ ساتھ بڑھے اور غروب ہونے کے ساتھ ساتھ کم ہو۔ درد سر پسینے کے ساتھ' جتنا شدید درد ہو اتنا ہی زیادہ پسینہ بہے' سکول کے لڑکے' لڑکیوں میں درد سر' آنکھیں ایک جگہ مرتکز کرنے سے ابتری ہو' بل کھاتے ہوئے شرارے سے نظر آئیں درد سر سے پہلے' ہتھوڑے لگنے کا سا درد سر جیسا کہ سر میں ہتھوڑے مارے جا رہے ہوں' درد سے سر پھٹے' یوں محسوس ہو کہ سر کسی شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ جیسے کھوپڑی پگھل جائے گی' نظر میں خلل آجانے کے باعث درد سر۔

سپائی جیلیا: (Spigelia): اعصابی درد جو دماغ کی جڑ میں صبح کے وقت شروع ہو پھر سارے سر میں پھیل جائے آنکھوں کے گڑھوں تک جائے اور بائیں کنپٹی تک جائے' آنکھوں کے

ڈھیلوں میں دباؤ کے ساتھ ناقابل برداشت درد ہو' بائیں جانب کے عضلات میں اضطراری حرکت ہو۔ شدید اعصابی درد کے ساتھ۔ درد شام کے وقت غائب ہو جائے یوں احساس ہو کہ جیسے سر کی چوٹی کو باندھ دیا گیا ہو۔

نیٹرم فاس: (Natrum Phos): عرصۂ حیض کے دوران درد سر۔ حیض گاڑھا' لوتھڑے دار' گہرے رنگ والا خارج ہو اور صرف ایک دن تک ہی جاری رہے' پتے کی پتھری کا قولنج' پاؤں ٹھنڈے ہوں' خود کشی کرنے کی تحریک ہو۔

سینگوئی نیریا سی: (Sanguinaria C): اس کی علامات بھی سپائی جیلیا ہی کی طرح کی ہیں سوائے اس کے کہ یہ دائیں جانب کی دوا ہے۔ کھانا نہ کھانے کے باعث صفراوی درد ہو' شریانیں اور کنپٹیاں پھولی ہوئی ہوں' درد سر ہفتہ میں ایک بار ہوتا ہے۔ درد صبح جاگنے پر شروع ہوتا ہے جو چاند سے شروع ہو کر دائیں آنکھ اور کنپٹی کی طرف سفر کرتا چلا جاتا ہے۔ مریض کو یہ درد اندھیرے کمرے میں لے جا کر لٹا دیتا ہے' قے ہونا شروع ہو جاتی ہے جس سے کچھ سکون ملتا ہے' ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں سے گرمی خارج ہوتی ہے' پھاڑنے والا درد جو سورج طلوع ہونے کے ساتھ ساتھ ابتر ہوتا چلا جائے' جھوٹی بھوک ہو جس کے ساتھ سوچنے اور خوراک کی بو سے بے زاری ہو۔

پلاٹینا: (Platina): ایک قسم کا شدید اعصابی درد جس سے چہرے کے عضلات میں اضطراری حرکت ہوتی ہے۔ دائیں آنکھ سے درد پیچھے کی جانب پھیل جاتا ہے۔ یہ درد تیزی سے بڑھتا ہے اور آنکھوں سے بہت زیادہ پانی بہنے کا سبب بنتا ہے۔ 1000 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

سیڈرن: (Cedron): شدید ناقابل برداشت درد جو روزانہ 6 بجے شام کو ہوتا ہے' چہرے کے عضلات میں پھڑکن والا اعصابی درد۔

برائی اونیا: (Bryonia): جھکنے پر درد سر کا ہونا' یوں محسوس ہو کہ جیسے دماغ ماتھے کے راستے پھٹ کر باہر آ جائے گا۔ حرکت کرنے سے ابتری ہو' کھیلنے' کھیل دیکھنے پر ہونے والا درد سر۔

میلی لوٹس: (Melilotus): شدید اجتماع خون کے ساتھ اعصابی درد سر جس کو نکسیر (ناک سے خون بہنے سے) سے افاقہ ہو۔ سر میں خون کے اژدہام کے باعث ہونے والا درد سر جس میں یوں محسوس ہو کہ بھیجہ ماتھے کے راستے پھٹ کر نکل جائے گا۔

کولن سونیا: (Collinsonia): ایسا درد سر جس کے ساتھ بواسیر اور قبض کا عارضہ بھی ہو۔

چائنا آف: (China Off): درد سر جس میں' سر میں اژدہام خون' تپکن ہو اور ہتھوڑے لگنے کا احساس جو کنپٹیوں پر لگیں' معمولی چھونے یا دبانے سے ابتری ہو جبکہ زور سے دبانے پر بہتری ہو۔

کالی بائیکرام: (Kali Bi): اگر سر میں درد نظر کے دھندلا جانے کے ساتھ ہو تو یہ دوا دیں' جوں جوں درد سر تیز ہوتا چلا جائے نظر درست ہوتی چلی جائے۔

کالی سائن: (Kali Cyan): پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد۔

کالی کارب: (Kali Carb): جب نزلہ کے باعث اخراج (پیشاب' پسینہ وغیرہ کا) بند ہو جائے تو سر میں درد ہو لیکن جیسے ہی اخراج درست ہونا شروع ہو' سر کا درد بھی درست ہوتا چلا جائے۔

لیک ویک: (Lac Vac): متلی اور قبض کے ساتھ درد سر کا ہونا یا پھر حیض آنے کے موقع پر درد سر ہو' بکثرت پیشاب آنے سے بہتری ہو۔

لیتھیم کارب: (Lithium Carb): جب درد سر کو کھانے سے افاقہ ہو۔

روٹا: (Ruta): پڑھنے اور آنکھوں پر دباؤ ڈالنے سے درد سر کا ہونا۔ آنکھوں کے دباؤ کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

اولی اینڈر: (Oleander): یوں محسوس ہو کہ کھوپڑی پر بہت بھاری وزن رکھا ہوا ہے جو سر کو کچل رہا ہے' اطراف میں دیکھنے سے یا بھینگے پن کے ساتھ دیکھنے سے بہتری ہو۔

آرنیکا ایم: (Arnica M): جب کسی چوٹ کے باعث درد سر ہو' جو بعض مواقع پر بہت تیز ہو جائے' یوں محسوس ہو کہ دماغ میں کیل ٹھونکے جا رہے ہیں' دماغی پریشانی اور گڑبڑاہٹ ہو' سر کو ہاتھوں سے ملنے سے درد زیادہ سنگین ہو جائے جبکہ سر کو بلند کرنے سے درد میں افاقہ ہو۔

ہائی پری کم: (Hypericum): ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگ جانے کے باعث درد سر کا لاحق ہو جانا' یہ دوا آرنیکا کے بعد استعمال کی جانے والی دوا ہے۔ یہ دوا بے اندازہ حساسیت کو رفع کرتی ہے جبکہ آرنیکا سر میں خون کے اژدہام اور چوٹ کی حالت کو درست کر چکی ہوتی ہے۔

نکس وامیکا: (Nux Vomica): الکوحل اور دوسری منشی اشیاء کے استعمال کے باعث درد سر کا ہونا۔ یہ دکھن والا درد سر ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیٹا جا رہا ہے۔ کھنچاؤ ہوتا ہے' بھاری پن ہوتا ہے' کند ذہنی ہوتی ہے' جھنجلاہٹ ہوتی ہے' غنودگی ہوتی ہے' ڈوبنے اور کچلے جانے کی کیفیت ہوتی ہے جس کے ساتھ متلی اور کھٹے اور بدبودار مواد والی قے کی علامات ہوتی ہیں۔ سر درد شام کو بہتر ہو جاتا ہے۔

کیموملا: (Chamomilla): چڑچڑے پن کے ساتھ درد سر کا ہونا' مریض ناراض اور غصیلا ہوتا ہے' یہ درد سر عمومی طور پر ایسے مریضوں میں ہوتا ہے جو الکوحل بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں۔ افیون کھاتے ہیں اور بہت زیادہ کافی پیتے ہیں اپنے اعصاب کو سکون دینے کے لئے۔

چائینی نم سلف: (Chininum Sul): کونین کے غلط استعمال کے باعث درد سر لاحق ہو جائے

جس میں دونوں کانوں میں گھنٹیاں بجنے، بھنبھناہٹ اور گرجنے کا احساس موجود ہو، شدید لہروں والے درد ہوں ماتھے اور آنکھوں میں، 1000 ڈائی لیوشن دیجئے۔

کالی میور: (Klai Mur): جب چائینی نم سلف ناکام ہو جائے تو یہ دوا استعمال کی جائے، یہ دوا بھی کونین کے غلط استعمال سے ہونے والے درد سر کے لئے مفید ہے۔ اس میں سر کے اندر کیڑے مکوڑوں کے رینگنے کا سا احساس ہوتا ہے اور آوازیں آتی ہیں، 100 ڈائی لیوشن دی جائے۔

آئیوڈیم: (Iodium): درد سر ہو جس میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ سر کو کسی پٹی سے باندھا گیا ہے، گرم کمرے میں جانے یا آگ کے قریب جانے پر ابتری ہو۔ ٹھنڈے کمرے میں جانے سے اور ٹھنڈی ہوا میں رہنے سے بہتری ہوتی ہے اور جب کہ مریض کھا رہا ہو تو اس وقت بھی بہتری ہو۔

پیرس قویڈری فولیا: (Paris Quadrifolia): سر کے پھیلنے کے احساس کے ساتھ درد سر لاحق ہو جو ریڑھ کے آغاز سے شروع ہوتا ہے۔

فائی ٹولاکا: (Phytolacca): قوت سماعت میں زیادتی ہو جانے کے ساتھ درد سر۔

کلکیریا فاس: (Calcarea Phos): سکول پڑھنے والے لڑکے لڑکیوں میں درد سر جو اپنی کتابوں کے ساتھ بہت زیادہ منہمک ہوتے ہیں خصوصاً ایسے بچوں میں جو بہت تیزی سے پروان چڑھ رہے ہوتے ہیں اور ان کی ذہنی ترقی، جسمانی قوت کی نسبت کم ہو رہی ہوتی ہے۔

تھوجا: (Thuja): درد سر لاحق ہو اور یوں محسوس ہو جیسے ایک کیل اس کی گدی میں ٹھونکا جا رہا ہے یا پیشانی میں ٹھونکا جا رہا ہے۔

کافیا: (Coffea): درد سر، یوں محسوس ہو جیسے کیل گدی میں ٹھنک رہا ہے۔

پکرک ایسڈ: (Picric Acid): معمولی سی ذہنی مشقت سے دماغی نرمی کے باعث درد سر کا لاحق ہو جانا۔ سکول میں پڑھنے والے بچوں میں درد سر جو پڑھنے یا امتحان دینے کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ طلبہ کا درد سر۔

روبینیا: (Robinia): گیس کی علامات کے ساتھ صفراوی درد سر۔ درد شکم، کھٹی الٹیوں اور تیزابیت کے ساتھ، یوں محسوس ہو جیسے سر ابلتے ہوئے پانی کے ساتھ بھرا ہوا ہے۔

کلورے لم: (Chloralum): ہولناک درد سر، کند ذہنی، سر بھاری ہو، کئی روز کے دورے کے ساتھ اگلے حصے کا درد سر۔

ٹیرنٹولا ہسپانیہ: (Tarentula Hispania): یوں محسوس ہو جیسے ہزاروں سوئیاں سر میں چبھ رہی ہوں، شور سے، چھونے سے اور تیز روشنی سے ابتری ہو، سہلانے سے بہتری ہو۔

لیک ڈیفل: (Lac Defl): قے والا درد سر جو ماتھے سے شروع ہو کر گدی تک پھیل جائے، نیز جس کے ساتھ تپکن ہو، متلی ہو، قے ہو، اندھاپن ہو اور شدید (چیڑی قسم کی) قبض ہو۔ حیض آنے کے وقت درد سر۔ زیادہ پیشاب آنے سے افاقہ ہو۔

وریٹرم البم: (Veratrum Alb): اعصابی درد سر جس کے ساتھ بینائی معدوم ہو جائے، نیز برفیلی ٹھنڈک کا احساس چاند میں ہوتا ہے جس کو افاقہ ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے ہو (200 طاقت کی خوراک دیجئے) درد سر ایسا جو چہرہ بگاڑ دے اور دیوانگی کی حد تک لے جائے۔

وائی اولا اوڈوراٹا: (Viola Odorata): اچانک درد سر لاحق ہو جائے جس کی وجہ بظاہر معلوم نہ ہو اور جس کے ساتھ بینائی بھی متاثر ہو۔

چیونتھس: (Chionanthus): قے والے درد سر کے لئے مخصوص دوا، غافل اور بے پرواہ، سر کے اگلے حصہ میں کند قسم کا درد جو ناک کی جڑ کے اوپر، آنکھوں کے اوپر ہوتا ہے اور کنپٹیوں میں ہوتا ہے، جھکنے اور حرکت کرنے سے ابتری ہو، مدر ٹنکچر استعمال کیجئے۔

پوتھوس: (Pothos): ہسٹریائی درد سر کے لئے۔

ایلیم سیٹ: (Allium Sat): درد سر جو آغاز حیض میں بہتر ہو، جب بعد میں ابتر ہو جائے۔

کلکیریا ایسٹ: (Calcarea Acet): بے ہوشی میں مبتلا کر دینے والا دبانے والا درد سر جو پیشانی میں ہوتا ہے کام چھوڑ دینا پڑے اور یہ نہ جان سکے کہ وہ کہاں ہے۔

اپپی فیگس: (Apiphegus): اعصابی درد سر جس کے ساتھ بنیادی اور نمایاں علامت مسلسل تھوکتے رہنے کی ہو۔ تھوک لیس دار ہو، درد سر جس سے پہلے بھوک ہو۔

اگنیشیا: (Ignatia): غم کے بعد اعصابی درد سر، تیز بہاؤ کے ساتھ پیشاب آنے پر درد سر جاتا رہے، ہسٹریا میں درد سر کا لاحق ہو جانا، درد سر جس کے ساتھ یوں محسوس ہو کہ ایک سوئی یا کیل سر میں ٹھونکا جا رہا ہے۔

لوبیلیا انفلیٹا: (Labelia Infl): گردن توڑ بخار والا درد سر، ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں چھ مرتبہ 1x ڈائی لیوشن کے دو یا تین قطرے دیجئے۔

لائیکو پوڈیم: (Lycopodium): کپڑے اتار دینے سے درد سر میں افاقہ ہو۔

اورم میٹ: (Aurum Met): پاگل بنا دینے والا درد سر، یوں محسوس ہو کہ اس کے سر کے اوپر ہوا چل رہی ہے حالانکہ اسے ایک جھونکا بھی نہ لگے، ٹھنڈک سے انتہا درجے کی حساسیت ہو، سر کو لپیٹنا چاہے۔

سلیشیا: (Silicea): درد سر جس میں سر ڈھانپنے اور لپیٹنے سے افاقہ ہو، اندھیرے میں ابتری ہو اور روشنی میں بہتری ہو، اعصابی درد سر جو سکول میں بے تحاشہ مطالعہ سے لاحق ہو۔

اونوس موڈیم: (Onosmodium): تناؤ یا آنکھوں کے کھنچاؤ کے باعث درد سر' چکر آئیں' اعصابی درد سر' ضعف اعصاب لاحق ہو۔

اکٹیا آر: (Actea R): سامنے کے حصہ میں درد سر ہونا' عمودی سر کا درد' یا گدی میں درد ہو' جس کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلوں میں بھی درد ہو' دبانے سے بہتری ہو' جبکہ معمولی حرکت سے درد میں اضافہ ہو جائے۔

نکس موسکاٹا: (Nux Moschata): تھوڑا سا کھانے سے درد سر لاحق ہو جائے۔

پلساٹیلا: (Pulsatilla): آئس کریم کھانے سے درد سر کا لاحق ہو جانا' گیسوں کے باعث درد سر ہو' گرمی سے ابتری ہو۔

سیپیا: (Sepia): درد سر' برچھی لگنے کا سا درد' سر اور چہرے کی دائیں جانب سامنے والی ہڈی کی جانب گھومے' بائیں کنپٹی میں برچھی لگنے اور پھاڑنے والے درد' بائیں آنکھ کے اوپر درد ہو جو گدی کی طرف پھیلے' چاند پر تپکن والا درد' یوں محسوس ہو جیسے سر اوپر سے کھل جائے گا۔ شور سے ابتری ہو' معدہ خالی ہونے کے احساس کے ساتھ ہر قسم کی خوراک سے بے زاری ہو۔ کھانے سے بہتری ہو اور مکمل آرام سونے سے ہو۔

ٹیوبر کولینم: (Tuberculinum): ایسے اشخاص میں درد سر جن کے خاندان میں تپ دق کے اثرات پائے جائیں' مخصوص علامت اس درد میں یہ ہوتی ہے کہ مریض کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ لوہے کی ایک پٹی سے اس کا سر جکڑ دیا گیا ہے۔ ریڑھ پر مریض کو گیلے کپڑوں کا تکلیف دہ احساس ہوتا ہے۔

اورم آرس: (Aurum Ars): درد سر جس کے ساتھ ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہوں' نیز ٹانگیں اور پاؤں بھی ٹھنڈے ہوں۔

سٹیفی سیگریا: (Staphisagria): گائے کا گوشت کھانے کے بعد درد سر لاحق ہو' کانوں میں گرجن کے ساتھ درد سر' سر میں بے ہوش کر دینے والا درد' خاص طور سے ماتھے میں' ایسے درد جو اندر اور باہر کی طرف دبائیں' یہ درد معمولی سے چھو جانے سے بڑھ جاتے ہیں۔

کلکیریا آئیوڈ: (Calcarea Iod): سر میں درد' بالوں کا باندھنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کروٹیلس ہور: (Crotalus Hor): قے والا درد سر' بہت بڑی مقدار میں قے ہوتی ہے' دائیں کروٹ نہیں لیٹا جا سکتا نیز کمر کے بل سیدھے بھی نہیں لیٹ سکتا کیونکہ ایسا کرنے سے سیاہ صفراوی قے ہوتی ہے۔

ایناکارڈیم: (Anacardium): درد سر جو کھانے سے رفع ہوتا ہے۔ حرکت کرنے اور کام

کرنے کے دوران درد تیز ہو جاتا ہے' گیس کے ساتھ درد سر ہو اور اعصابی درد سر۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): بے قابو کر دینے والا شدید درد سر جو مریضہ کو ہاتھ کاٹنے اور جھٹکنے پر مجبور کر دے۔

کوکولس (Cocculus): سر کے پچھلے حصہ میں درد' یوں محسوس ہو جیسے سر کے حصے باری باری کھل اور بند ہو رہے ہیں۔ درد سر ایک سائے کی طرح ظاہر ہوتا ہے' سونے کے دوران بھی مریض ہر بات سن سکتا ہے۔ حالانکہ سونے کے دوران وہ خراٹے لے رہا ہوتا ہے۔ غنودگی' متلی اور چکروں کے ساتھ اعصابی درد سر' درد کی شدت کے باعث مریض اپنے سر کی گدی کو دونوں ہاتھوں سے خوب دبا کر پکڑ لیتا ہے۔

پٹیلیاٹی (Ptelia T): جلد اور چہرے کی جلن کے ساتھ صفراوی درد سر حتیٰ کہ سانس بھی نتھنوں کو جلاتی ہے۔

آئرس ور (Iris Ver): جلن اور تیزابیت کے ساتھ صفراوی درد سر۔ تپکن اور شدید درد بینائی میں خلل پیدا کر دے' کڑوی قے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

سورنیم (Psorinum): بھوک کے باعث درد سر لاحق ہو' کھانا چاہے لیکن کافی کھانا نہ کھا سکے۔

ایلیومنا سلیکیٹ (Alumina Silicate): درد سر جو بالوں کا باندھنے سے بدتر ہو جائے' اس کے ساتھ دانت کاٹے' حیض سے پہلے اور دوران حیض درد سر ہو' بھاری قدموں سے چلنے کے باعث درد سر ہو' ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہو' سر کو اوپر کی جانب اٹھانے سے' سر کو حرکت دینے سے اور چلنے سے بھی افاقہ ہو۔

فیلین ڈریم (Phellandrium): درد سر جس میں یہ احساس ہو کہ سر کی چوٹی پر وزن رکھا ہوا ہے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Indica): اسی احساس کے ساتھ درد سر ہو کہ جاند سے سر کھل رہا ہے اور بند ہو رہا ہے۔

بیڈی آگا (Badiaga): شام کے 2 سے 7 بجے تک سر میں شدید درد ہو' چکر آئیں' سر میں بھراؤ کی کیفیت۔ ٹھنڈک سے ابتری اور گرمی سے بہتری ہو۔

کالمیا لیٹی فولیا (Kalmia Latifolia): گدی میں درد سر ہو' سورج طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے تک سر میں درد رہتا ہے۔ سر جھکانے سے ابتری ہوتی ہے' چکر آئیں اور ذہنی پریشانی ہو۔

جیبورانڈی (Jaborandi): روزانہ سہ پہر کے وقت سر میں درد ہو' متلی ہوتی ہے' گرمی

کے ساتھ تمتماہٹ ہوتی ہے۔ اور پسینے آتے ہیں۔

نیٹرم سلفیوریکم (Natrum Sulphuricum): سر کی جڑ میں درد ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے سر کچلا جارہا ہے' سر میں چوٹ لگ جانے کے باعث دماغی عارضہ ہو۔ چکر آتے ہیں' کانوں میں چبھن ہو' کنپٹیوں میں سوراخ ہوتے محسوس ہوں' موسیقی اور مرطوب موسم کے باعث ابتری ہو۔

سیلی نیم (Selenium): شراب پینے کی بد عادت یا چائے کے زیادہ استعمال کے باعث درد سر لاحق ہو' گرم موسم کے باعث بھی یہ درد سر لاحق ہو جاتا ہے۔ بے تحاشہ مطالعہ کے باعث درد سر' تیز خوشبوؤں کے سونگھنے سے درد میں اضافہ ہو' درد سر کے دوران پیشاب کے بہاؤ میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

پوڈوفائلم (Podophylium): جب درد اور اسہال بدل بدل کر آئیں۔

پلمبم (Plumbum): سامنے کے حصہ میں یا گدی میں درد سر لاحق ہو' عموماً قولنج اور صفراوی قے کے ہمراہ ہوتا ہے خصوصاً جب درد سر کے ساتھ یہ احساس بھی ہو کہ ایک گولا حلق سے سر کی طرف اٹھ رہا ہے۔

فاس فورس (Phosphorus): درد سر جو ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے کم ہو جائے اور گرم کمرے میں جانے سے اور گرم اشیاء کے استعمال سے درد میں اضافہ ہو' دماغ کی بنیاد میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): گدی میں درد سر جس کے ساتھ متلی اور قے کی سخت (ضدی) عادت۔

لیکیسس (Lachesis): عرصہ حیض کے دوران شدید درد سر' خصوصاً اس وقت بہاؤ بہت سست پڑ جائے' حیض کے درد کی مانند سر میں بھی درد ہو' بہاؤ سے اس درد میں افاقہ ہوتا ہے' چبھن والا اور ہتھوڑے برسنے والا درد سر' خون کے تیزی کے ساتھ سر کی طرف چڑھنے کے ساتھ۔

کونیم (Conium): شراب نوشی کے باعث چکر آئیں اور درد سر لاحق ہو' تیزی کے ساتھ حرکت کرتی ہوئی اشیاء کو دیکھنے سے قے والا درد سر۔

ایلیومینا (Alumina): درد سر' متلی اور قے کے ساتھ۔ نزلہ لگ جانے کے باعث درد سر' ناک خشک اور بند ہو' ناک میں لمبے اور سبز چھلکے پھنسے ہوں' ماتھے میں آنکھوں کے اوپر درد ہونے کے ساتھ پانی کا اخراج ہو۔

سس ٹس کین (Cistus Can): پیشانی پر ٹھنڈے پسینے آنے پر درد سر میں اضافہ ہو' جتنا

زیادہ پسینہ آئے نزلہ اتنا ہی زیادہ بڑھے اور اسی کے ساتھ درد سر میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ کھانے سے افاقہ ہو۔

کلکیریا آرسنک (Calcarea Ars): اس دوا کی عجیب علامت یہ ہے کہ جس کروٹ مریض لیٹتا ہے اس جانب سے درد دوسری جانب چلا جاتا ہے جس کروٹ وہ لیٹا نہیں ہوتا چنانچہ مریض ہر وقت کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): درد سر جو نیچے کی طرف دبانے اور پھاڑنے والا درد جو کنپٹیوں سے شروع ہوتا ہے' درد سر جب ناک بہہ رہی ہو' دائیں آنکھ اور پلکوں میں جلن' کھانے کے بعد اضافہ ہو جائے۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): پیشاب آنے کی خواہش کے پورا نہ ہو سکنے کے بعد درد سر کالاحق ہو جانا۔

ایگریکس مس (Agaricus Mus): پیشاب میں قلت اور قبض کے باعث درد سر' پاخانہ کرنے سے افاقہ ہو' وقفوں کے ساتھ کھینچنے اور پھاڑنے والا درد جو پیشانی میں ہو۔

ایلومن (Alumen): سر کی چوٹی میں درد جیسا کہ آگ جل رہی ہو اور اتنا زیادہ دباؤ ہو کہ یوں محسوس ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی' سخت دباؤ اور برفیلی ٹھنڈی اشیاء لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

ایمونیا کارب (Ammonia Carb): ضعف اعصاب اور گٹھیا کا درد سر' کنپٹیوں میں پھٹن ہوتی ہے۔

بووسٹا (Bovista): دماغ میں گہرائی میں درد ہو اس احساس کے ساتھ کہ سر پھولا ہوا اور بہت بڑا ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی حیض میں بے قاعدگی ہو اور دل کی دھڑکن بھی درہم برہم ہو اور دل بھی بڑھا ہوا محسوس ہو۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): فربہ اشخاص میں مزمن درد سر' چہرے پر پسینہ آنے کے رجحان کے ساتھ' سر برف کی طرح ٹھنڈا محسوس ہو اور ہاتھ پاؤں نم آلود لگیں۔

لائیکوپرسی کم (Lcopersicum): سارے سر میں ہی انتہائی شدید درد ہو لیکن آنکھوں کے پیچھے اور کنپٹیوں میں توجم کر بیٹھ جائے اور بہت زیادہ شدت کے ساتھ ہو' گرم کمرے میں یا انتہائی گرمی میں' تمباکو کے دھوئیں سے مکمل آرام ہو۔

سر میں پانی (رطوبت) کا بھر جانا، سر میں رطوبت کا اکٹھا ہو جانا

(Hydrocephalus)

(Aceumulation of fluid in Head)

ہیڈرا ہیلکس (Hedra Helix): ایک قطرہ دیجئے--- صرف ایک خوراک۔ اگلی صبح ناک میں رطوبت ظاہر ہو گی اسے صاف کر لیجئے اور بس اسی ایک خوراک سے ہی شفا ہو جائے گی۔ اگر دوبارہ عارضہ ہو جانے کا خطرہ ہو تو دوسری خوراک بھی دے دیجئے۔

ایپس ایم (Apis M): تالو میں ابھار ہو، چہرہ سوجا ہوا اور پیلا ہو، مریض لاپرواہ، اونگھنے والا، خاموش ہو، کسی موقع پر ایک تیز چیخ کے ساتھ چونک جائے، چونکنے کے بعد بخار ہو جائے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): مریض اپنے سر کو گھماتا ہے اور نیند سے بیدار ہو جاتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ خوف زدہ ہو، گدی گرم ہوتی ہے، ماتھا ٹھنڈا ہوتا ہے، دانت پیستا ہے، آنکھیں روشنی سے حساس ہوتی ہیں ایک ہی جگہ جمی ہوئی اور گھورتی ہوئی، ناک خشک ہوتا ہے، سونے کے دوران عضلات میں جھٹکے لگتے ہیں۔

ہیلی بورس (Helleborus): ذہنی دباؤ اس دوا کی مخصوص اور اہم علامت ہے اس دوا کے مریضوں کی آنکھیں تو ہوتی ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ ان کے کان تو ہوتے ہیں لیکن وہ سنتے نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ، بازو اور ایک ٹانگ خود بخود ہی حرکت کرتے رہتے ہیں۔ سر کو گھمانا اور تکیے میں سوراخ کرنے کے سے انداز میں گھسانا اس دوا کی اہم علامت ہے۔ درد سر کی چیخ بھی موجود ہوتی ہے۔ جھٹکے (تشنج) متواتر اور شدید ہوتے ہیں۔ گردن توڑ بخار ایک الجھن ہے (دماغی جھلیوں کی سوزش کی تکلیف) پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے اور آنکھیں روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں۔

کلکیریا کارب، کلکیریا فاس (Calcarea Carb, Calcarea Phos): پہلی دوا پلپلے مریضوں کی نشاندہی کرتی ہے جن کے تالو کھلے ہوتے ہیں۔ ان کا سر غیر معمولی حد تک بڑا ہوتا ہے، ان کی جلد ڈھیلی اور لٹکی ہوئی ہوتی ہے، سر پر پسینہ ہوتا ہے۔ دوسری دوا کے متعلق سوچتے ہوئے چھوٹے بچوں کا خیال رکھنا چاہئے جو کمزور اور چھوٹے قد کے ہوتے ہیں۔ یہ بچے چڑچڑے ہوتے ہیں۔ انہیں نمکین چیزوں کی طلب ہوتی ہے، پیٹ کے عضلات اندر کو دھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): سیفی لس کی ہسٹری والے خاندان کے کیسوں میں یہ دوا مفید ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں ہونے والی خود بخود حرکت کے ساتھ بھینگا پن، تنفس میں دشواری اور

تشنج (جھٹکے)، فالج اور آنکھوں کی پتلیوں کا پھیلا ہونا ہوتا ہے۔

- مرک سول (Merc Sol): خسرہ اور چونکنے والے بخار کے بعد سر میں رطوبت کے بھر جانے کا عارضہ ہو، بچہ سر گھماتا ہے اور آہیں بھرتا ہے کراہتا ہے جس کے ساتھ سر پر بھی پسینہ ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): بخار کے ساتھ حاد کیسوں میں یہ چوٹی کی دوا ہے، بے ہوشی یا ہذیان، شدید درد سر اور سرخ و آتشیں آنکھیں۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): معاون دوا کی حیثیت سے دی جا سکتی ہے۔

سلفر (Sulphur): خنازیر میں مبتلا بچوں کے لئے مناسب دوا ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے، بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے لگتے ہیں، پیدائشی مرض والے کیسوں کے لئے۔

ایپوسائنم کین (Apocynum Can): سر میں پانی کا بھر جانا، ماتھا آگے کو نکلا ہوا ہو، پیشانی کی سیون کھلی اور پسینہ آنے کی حالت میں بے ہوشی ہو، ایک بازو اور ٹانگ کی بلا ارادہ حرکت، ایک آنکھ کی بینائی جاتی رہے، جسم کے فاضل مادوں کے اخراج میں کمی خصوصاً پیشاب اور پسینہ بہت کم آئے۔

پانی سے خوف

(Hydrophobia)

لائی سین (Lyssin): علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ ایک خوراک 200 ڈائی لیوشن کی دی جائے اور اسے 4، 4 گھنٹوں کے بعد دہرایا جائے۔ علامات کے مطابق ادویات حسب ذیل درج کی جا رہی ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): انتہائی شدید ہذیان ہو، مریض انتہائی غصیلا ہو، مریض مارتا پیٹتا ہے، کاٹتا ہے، فرار ہونے کی کوشش کرتا ہے اور اگر اسے روکا جائے تو کسی بھوت پریت کی طرح سے لڑائی کرتا ہے، گلا خشک، سرخ، صیقل کیا ہوا درد سے بھرا ہو، کھانسی، روشنی اور ہلنے سے ابتری ہوتی ہے، یہ دوا پہلے درجے کے مرض کے لئے ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): بیلاڈونا ہی کی طرح کی علامات، البتہ اس میں علامات قدرے ہلکی ہوتی ہیں، سٹرامونیم میں علامات کے اندر اضافہ نہ صرف پانی پینے کی کوشش سے ہوتا ہے بلکہ صرف پانی کو دیکھ لینے سے بھی علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ اس دوا کی بنیادی اور اہم علامت ہے۔ ہلکی بڑبڑاہٹ والا ہذیان، یہ دوا مرض کے دوسرے درجہ کے لئے ہے، پاگل جانوروں کے کاٹنے کے باعث پانی کے خوف کا مرض۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): جب نیند میں بہت زیادہ کمی واقع ہو جائے اور گلے کے عضلات میں مسلسل حرکت ہوتی رہے۔

کینتھرس (Cantharis): شدید غصے والا ہذیان' دیوانہ پن اور جوش' شدید غصے کے دورے ہوں' اور غصے کے باعث بھونکے' جوشیلا ہو اور پریشان ہو' بے چینی آخر کار غصے پر منتج ہو' حاد جنون' حنجرہ کو چھونے اور ٹھنڈا پانی پینے سے تمام علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے' نگلنے میں دقت ہو' درد کے ساتھ کھنچاؤ اور سکڑاؤ ہو جلن اور خشکی ہو' اونچے درجے کا بخار ہو۔

دماغ میں خون کا غیر معمولی اژدہام

(Hyperaemia of the Brain)

(Rush of Abnormal Blood to the Brain)

بیلاڈونا (Belladonna): سرخ چہرے کے ساتھ سر میں تپکن والا شدید درد ہو' ٹھنڈی چیزیں لگانے سے یا سر کو اوپر کی جانب اٹھائے رکھنے سے بہتری ہو۔

اکونائٹ این (Aconite N): سرگرم ہو' جلد خشک ہو' نبض تیز' چھوٹی باریک تار کی طرح کی ہو' بے اندازہ بے چینی اور پریشانی ہو' مرض کے آغاز کے متعلق سوچنا چاہئے۔

گلونائن (Glonoine): سر میں بھراؤ کی کیفیت کے ساتھ تپکن والا درد' سورج کی گرمی اور ہلنے سے درد میں اضافہ ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): دماغ میں خون کا اژدہام ست ہو' اس کیفیت کے ساتھ کہ سر اندر سے پھولا ہوا اور بھرا ہوا ہو' مریض کند' بے پرواہ ہو اور اس کے چہرے سے بھی لاپرواہی کے آثار ظاہر ہوں۔

وریٹرم وائرائیڈ (Veratrum Viride): دماغ کے بنیاد والے حصہ میں اژدہام خون' سرگرم ہو۔ آنکھوں میں خون بھرا ہو' ایک کے دو دو دکھائی دیں' نبض نرم اور ست ہو۔

ورم' سوزش' جلن (اعصابی)

(Inflammation "Neuritis")

اکونائٹ این (Aconite N): سورج کی گرمی یا اچانک جذباتی جوش کے باعث دماغ میں خون کا اژدہام ہو جانا' یہ دوا دماغ کی سوزش کے ابتدائی درجے کے مرض کے لئے ہے' شور اور روشنی سے ابتری ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): دماغ میں خون کا اژدہام اور چڑچڑاہٹ جس کے ہمراہ سر گرم ہو اور پاؤں گرم ہوں، گردن کی شریانوں اور سر میں تپکن دار درد۔

گلونائن (Glonoine): یہ احساس کہ جیسے سر بہت زیادہ بڑا ہو گیا ہے اور خون سے بھرا ہوا ہے، سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے ابتری ہو اور حرکت سے اور سر کو ننگا کرنے سے بہتری ہو۔ بیلاڈونا میں اور اس دوا میں یہی امتیاز اور فرق ہے کہ بیلاڈونا میں سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے بہتری ہوتی ہے اور سر کو ڈھانپنے اور حرکت دینے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہائیو سائیمس (Hyoscyamus): سوزش دماغ کے ساتھ ارتعاشی لہریں سر میں ہوں جو سر کو ہلانے سے اور سر کو آگے کی جانب جھکا کر بیٹھنے سے بہتر ہوں۔ یہ بیلاڈونا سے متضاد ہے۔

ایلیومینا سلیکیٹ (Alumina Silicate): اعصابی ورم جس کے ہمراہ درد والے حصوں کا سن ہو جانا ہوتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): دماغ میں خون کا اژدہام ہو جائے جب کہ اسہال یک دم بند ہو جائیں، اعصابی درد اور گٹھیا والا درد سر۔

چلنے کی یا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی نااہلیت

(Locomotor Ataxia)

(دیکھئے "فالج")

گردن توڑ بخار (دماغ کی جھلیوں کا ورم)

(Meningitis)

(Cerebro- Spinal Meningitis)

بیلاڈونا (Belladonna): شدید ہذیان، بعض تصوراتی اشیاء سے فرار حاصل کرنے کے لئے لڑائی کرے۔ آنکھوں میں خون بھرا ہو۔ گردن کی شریانوں میں تھرتھراہٹ، غنودگی ہو جو اس وقت ختم ہو جب مریض چیخ اٹھے جیسا کہ وہ خوف زدہ ہو گیا ہو۔ شور اور روشنی سے حساسیت ہو۔ نبض تیز اور اچھلتی ہوئی ہو، حرارت اونچے درجے کی ہو، ڈھکے ہوئے جسم کے حصوں پر پسینہ ہو، دانت پیسے۔

برائی اونیا (Bryonia): یہ بیلاڈونا کے بعد بہت اچھا کام کرتی ہے۔ لیکن اسے اس کے بدلے

میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ اسی صورت میں دی جانی چاہئے جب بیلاڈونا بخار کو کم کر چکی ہو اور نبض کو نیچے لا چکی ہو، کھانسی ہلکی ہو جائے، یہ گٹھیاوی مریضوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے مریض بودا اور احمق دکھائی دیتا ہے۔ گردن میں اکڑن ہوتی ہے، پیٹ پھولا ہوتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): تپ دق والا گردن توڑ بخار یا حاد دماغی ریزش جس کا باعث خارش و پھوڑے پھنسیوں کا دب جانا یا پوری طرح باہر نہ آنا ہو۔ مریض تیز چیخوں کے ساتھ دوران نیند روتا چلاتا ہے۔

ہیلی بورس (Helleborus): جب پیشانی شکن آلود ہو، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں اور نچلے جبڑے میں نیچے گرنے کا رجحان ہو تو یہ دوا دی جائے۔ ایک بازو اور ایک پاؤں میں خود بخود حرکت ہوتی رہے۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آئے۔ مریض پانی پینے کے لئے بہت زیادہ لالچ کا مظاہرہ کرے اور جیسے ہی اس کے منہ میں پانی والا چمچہ ڈالا جائے وہ دانتوں سے چمچ کو پکڑ لے۔ آنکھیں روشنی سے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کرتیں۔ مکمل بے ہوشی ہوتی ہے۔ تپ دق والا گردن توڑ بخار، مکمل یا نیم بے ہوشی۔ سستی۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): اس دوا کو کبھی بھی نہیں بھولنا چاہئے اور اسے مرض کے آغاز میں ہی دینا شروع کر دینا چاہئے۔ یہ بنیادی دوا ہے اور تپ دق والے گردن توڑ بخار کا جس طرح سے علاج کرتی ہے اسی طرح یہ اسے روکتی بھی ہے۔ صرف ایک خوراک 200 ڈائی لیوشن کی دیجئے اور 6 سے 12 گھنٹوں تک کوئی دوا نہ دیجئے یہاں تک کہ مریض کی حالت تبدیل ہو کر کسی دوسری دوا کی طلب ظاہر کرے۔

کیوپریم میٹ (Cuprum Met): جب مریض اونچی آواز میں چیخیں مارے جس کے بعد شدید قسم کے تشنجی جھٹکے شروع ہو جائیں۔ انگوٹھے بھنچ جائیں، چہرہ زرد پڑ جائے جبکہ ہونٹ نیلے ہوں، آنکھوں کے ڈھیلے مسلسل گھومتے رہیں۔

ہائیو سائیمس (Hyoscyamus): اس دوا کی علامت یہ ہے کہ تشنجی جھٹکے ختم ہو جانے کے بعد مریض بودے پن کے ساتھ لیٹا ہوتا ہے اور حواس باختہ ہوتا ہے اور ذہنی ہذیان میں مبتلا ہوتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): دماغی سوزش کے باعث چیخ (جیسا کہ ایپس میں ہوتا ہے) اس احساس کے ساتھ کہ سر بے انتہا پھیل چکا ہے۔ تشنجی قے، سر میں اژدہام خون اور تھرتھراہٹ کے ساتھ، دھوپ یا لو لگ جانے کے باعث گردن توڑ بخار کا لاحق ہو جانا۔

زنکم میٹ (Zincum Met): دماغی سوزش (ورم) میں یہ دوا کارآمد ہے۔ بچہ خوف سے

جاگ جاتا ہے۔ اپنے سر کو گھماتا ہے' چیخیں مارتا ہے اور نیند میں چونک جاتا ہے۔ یہ دوا ایسے بچوں کی نشاندہی کرتی ہے جو قلت دم کے عارضہ میں مبتلا ہوں اور جن میں پھوڑے پھنسیوں کا رجحان ہو۔

سیکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): گردن توڑ بخار کے ہمراہ تشنجی جھٹکے ہوں اور بازوؤں اور ٹانگوں اور تمام جسم میں خوفناک توڑ پھوڑ ہوتی ہو۔ ساتھ ہی حواس بھی غائب ہو جائیں' پیچھے کی جانب مڑنے کے رجحان کے ساتھ تشنجی جھٹکے' معمولی سے چھو جانے سے جھٹکے دوبارہ شروع ہو جائیں۔ شور اور جھٹکے سے ہلانے پر بھی دورہ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): دماغ کی جھلیوں کی سوزش' زخم والے حصہ کی ریزش کے ساتھ۔ حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش' کان سے مواد کے اخراج میں بندش کے باعث لاحق ہو' اس دوا کے استعمال سے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر کان سے دوبارہ مواد کا اخراج شروع ہو جاتا ہے جبکہ دماغ کی جھلیوں کی سوزش کی تمام علامات غائب ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

اکونائٹ (Aconite): سوزش دماغ جو غصے یا دھوپ کے اثر سے دماغ میں اژدہام خون کے باعث لاحق ہو۔ خوف کے ساتھ بخار ہو' بے چینی ہو' جلد خشک ہو اور بے انتہا پیاس ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): عضلاتی قوت کا مکمل طور پر یا نیم مکمل طور پر جاتے رہنا' اسی طرح سے بینائی اور قوت گویائی کا مکمل یا نیم مکمل طور پر جاتے رہنا' قے ہو' عظیم نقاہت ہو' اضمحلال ہو' سر میں تھرتھراہٹ والا درد ہو' متلی ہو' نبض ست ہو' تنفس میں ابتری ہو۔

ویریٹرم ورائیڈ (Veratrum Veride): جسم میں خنکی ہو' بے ہوشی لاحق ہو جائے' آنکھوں کی پتلیاں پھیل جائیں' تھکی ہوئی بے قاعدہ اور ست نبض ہو' تشنجی جھٹکے ہوں اور سر میں خون کا اجتماع ہو۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): چونکنے والا بخار' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے' درد سر شدید ہوتا ہے' ہذیان ہوتا ہے' آنکھیں کھلی اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): تشنجی جھٹکے' غم' دہشت' خوف کے باعث بے ہوشی' جسم کروٹوں میں گھومتا رہتا ہے۔

سلفر (Sulphur): تپ دق والا گردن توڑ بخار' ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ ہو' بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے لگیں' تشنجی جھٹکے ہوں' پیشاب بند ہو جائے۔

آئیوڈین (Iodine): تپ دق والے گردن توڑ بخار میں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بلغمی مزاج کے مریضوں کے لئے مناسب دوا ہے' سر بڑا ہو' تالو کھلا ہوا ہو' چہرہ زرد ہو' پیٹ بڑا ہو۔

دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد)

(Migraine)

(نیز دیکھئے "درد سر")

سکیوٹیلیریا (Scutellaria): جوش اور بے انتہا تھکاوٹ کے باعث سر کا اعصابی درد' متواتر لیکن کم مقدار میں پیشاب آئے' مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے دیجئے۔

ٹونگو (Tongo): درد شقیقہ اور اعصابی درد کا عارضہ۔

چیونتھس (Chionanthus): تیزابیت اور جگر کی سستی کے باعث درد شقیقہ لاحق ہو۔

ڈیمیانا (Damiana): درد شقیقہ کے لئے ایک عمدہ دوا ہے' ہر دو گھنٹوں کے بعد مدر ٹنکچر کے 15 سے 20 قطرے دیئے جانے چاہئیں' سخت قسم کے کیسوں میں ہر آدھے کے بعد دوا دی جائے اور دونوں خوراکوں کے بعد مریض سو جائے گا۔

کلکیریا لیک (Calcarea Lac): ٹی بی اور ڈائی ابیٹے سس میں یہ دوا مفید ہے۔ 3x ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

آئرس وی (Iris V): معیادی اعصابی درد سر' مریض جب ذہنی تناؤ کے بعد سکون حاصل کرتا ہے تو اس کے بعد یہ درد لاحق ہوتا ہے۔ سکول کے اساتذہ میں یہ درد ہفتہ یا اتوار کو لاحق ہوتا ہے۔ مبلغین میں یہ درد پیر کو لاحق ہوتا ہے۔ مریض کو کھٹے صفراوی مواد کی قے ہوتی ہے اور قے کے بعد درد میں افاقہ ہوتا ہے' آنکھ کا درد شقیقہ' قبض کے ساتھ ہو' چیزیں آدھی آدھی دکھائی دیتی ہیں۔

سائیکلے مِن (Cyclamen): اگر آئرس وی ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جائے' اس میں درد شقیقہ کے ساتھ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں چھوٹتی ہیں۔

کافیا (Coffea): نیند غائب ہو جانے کے باعث جو درد سر ہوتا ہے اور جس میں بے خوابی کے بعد طبیعت میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): جب ہسٹریائی مریضوں میں غم کے باعث درد شقیقہ لاحق ہو' جب پیشاب تواتر کے ساتھ آئے' تیز بہاؤ کے ساتھ ہو یا قلت کے ساتھ ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): دموی یا صحت مند اشخاص میں درد سر' دوران خون کے نظام میں خلل واقع ہو جانے کے باعث یہ درد سر لاحق ہوتا ہے۔ درد سر شدید دھمکن اور تپکن والا ہوتا ہے۔

آئرس ٹینکس (Iris Tanax): درد سر جو ہفتہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل شروع ہو'

بائیں آنکھ سے شروع ہو کر سر کے سارے بائیں طرف والے حصے میں پھیل جاتا ہے۔

مائی لی ٹیز (ریڑھ کی ہڈی کا ورم یا سوزش)

(Myelitis)

(Inflammation of the Spinal Cord)

(نیز دیکھئے "فالج")

بیلاڈونا (Belladonna): جب کہ ریڑھ کا اوپر والا حصہ متاثر ہو۔ گولی لگنے اور چھرا گھونپنے کے سے درد ریڑھ کی ہڈی میں ہوتے ہیں' عضلات میں پھڑکن ہو جیسے کہ بجلی کے شرارے چھو گئے ہوں' اونچے درجے کا بخار ہو۔

برائی اونیا (Bryonia): ریڑھ کی سیون میں درد ہو۔ ریڑھ کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں' حرکت سے دردوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ عضلات میں سختی ہو اور سن ہو جائیں۔

آرنیکا ایم' ہائپری کم (Arnica M, Hypricum): ریڑھ کی ہڈی پر کسی چوٹ کے لگ جانے یا زخم کے باعث ریڑھ کی ہڈی میں درد اور سوزش ہو جائے' معمولی حرکت سے درد ہو' چھونے سے انتہا درجے کی حساسیت ہو' کھڑے ہونے یا چلنے کی کوشش سے بھی خوف کھائے۔

پلمبم (Plumbum): ریڑھ کی ہڈی میں بہت زیادہ درد ہو' بخار بھی ہو اور تشنجی جھٹکے بھی ہوں۔

آگزیلک ایسڈ (Oxalic Acid): ٹانگوں میں کھنچاوٹ اور درد۔

سیکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): جب مریض چیخیں مارے تو سخت تشنجی جھٹکے لگیں۔

کیوپریم آرس (Cuprum Ars): اینٹھن (کڑل) ہو جسے پاؤں دبانے سے افاقہ ہو' ٹانگ میں سن ہو جانے اور فالج کا سا احساس ہو' پیشاب کرنے کی متواتر خواہش ہو۔

سٹرکنیا فاس (Strychnia Phos): ریڑھ کی ہڈی کی سوزش جس کے ساتھ چکنائی کے عارضہ میں تلافی کے دوران رکاوٹ آجانے کے باعث دل میں چکنائی کا بگاڑ شروع ہو جائے۔

ایلیومنا سلیکیٹ (Alumina Silicate): دماغ اور ریڑھ کی ہڈی میں خون کا اژدہام ہو اور ریڑھ کے اعصاب میں نمایاں جلن ہو اور ڈنک لگنے جیسے درد ہوں۔

اعصاب ــــ (Nerves)

سن ہو جانا

Numbness (Anesthesia)

(نیز دیکھئے "انگلیوں کا سن ہو جانا" "متفرق" کے ذیل میں)

اکونائٹ (Aconite): سن ہو جانا اور جھنجھناہٹ' یہ دوا مرض کے آغاز میں دی جاتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): سن ہو جانے کا احساس چھوٹی جگھوں کے لئے' سر میں چھوٹی جگھوں کے سن ہو جانے کا احساس' خصوصاً صبح سویرے بستر میں' دانتوں کا سن ہو جانا' زبان میں رینگن ہو' بیٹھنے کے دوران ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرے کے سن ہو جانے کا احساس' کپکپاہٹ' سن ہو جانے' رینگن اور اینٹھن کے دوروں کی شکایات۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): اچانک اور مکمل طور پر حساسیت کا گم ہو جانا۔

کوکا (Coca): اندرونی ٹھنڈک کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں کا سن ہو جانا' ہاتھوں اور پاؤں کی کمزوری۔

آرسینکم (Arsenicum): سن ہو جانے کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں میں رینگن کا احساس۔

مارفینم (Morphinum): ٹانگیں اور پاؤں سن ہو جائیں جس کے ساتھ یہ معاملہ ہو کہ جوں ہی مریض کھڑا ہونے کی کوشش کرے گر جائے' بائیں پاؤں کے تلوے میں برفیلی ٹھنڈک ہو' پھڑکن بھی ہو۔

میزیریم (Mezereum): فالجی کمزوری بازوؤں میں ہو' ٹانگیں اور پاؤں سو جائیں۔

جلسی میم (Gelsimium): بازوؤں کا سن ہو جانا اور بازوؤں کی کمزوری' فالجی عارضہ' عضلات کمزور ہوں اور مریض کے ارادے کو پورا نہ کر سکیں' مکمل فالجی کیفیت کے ساتھ جو چلنے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے سے مریض کو عاجز کر دے' پورے عضلاتی نظام کا دھڑن تختہ ہو جائے۔

ایگریکس ایم (Agaricus M): جسم کے حصے ٹھنڈے اور نیلے پڑ جائیں' اور یوں محسوس ہو جیسے مردہ ہو چکے ہیں بلکہ جم چکے ہیں' چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس۔

سیکیل کور (Secale Cor): انگلیوں کا سن ہو جانا اور انگلیوں کے پپوٹوں میں سوئیاں چبھنے کا

احساس، سن ہو جانا، غیر حساسیت اور ٹھنڈے پن کا احساس، کیڑوں کے رینگنے کا احساس، گرمی سے ابتری ہو۔

لیکیے سس (Lachesis): ہاتھوں اور انگلیوں کا سن ہو جانا، صبح سویرے جاگنے پر نسوں میں سکڑن ہو ایسے مریضوں میں جو باتونی ہوتے ہیں۔ دوران شب ابتری ہوتی ہے یا صبح سویرے ابتری ہوتی ہے، جوں جوں دن گزرتا ہے بہتری ہوتی رہتی ہے، گرمی سے اور سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

آگزیلک ایسڈ (Oxalic Acid): کمر اور بازوؤں اور ٹانگوں کا سن ہو جانا، انگوٹھے کے گولے میں سن ہو جانے اور سوزش کا احساس، کندھے سے انگلیوں تک سن ہو جانا۔

پلمبم (Plumbum): مردگی اور بے حسیت خصوصاً دائیں جانب میں، اعضاء کی فعالیت میں سستی آجائے، اعصاب اپنا پیغام بجلی کے کوندے کی سی تیزی سے نہ پہنچا سکیں، جلد کا سن ہو جانا۔

سیکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): فالج کے ساتھ بازو اور ٹانگیں سن ہو جائیں، تمام جسم کا سن ہو جانا، ہاتھوں کا ٹھنڈا ہو جانا۔

اگنیشیا (Ignatia): چلنے کے دوران ایڑھیاں سن ہو جائیں اور ٹھنڈی پڑ جائیں۔

کونیم (Conium): سارے جسم میں سن ہو جانے کا احساس، عظیم نقاہت، کپکپاہٹ، عضلات میں جھٹکن اور پھڑکن ہو۔

رافانس (Raphanus): ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں کا سن ہو جانا۔

بیوفو (Bufo): جلد پر بے حسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہوں۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): بازوؤں اور ٹانگوں کے پٹھوں میں اور جلد میں گہرائی میں چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس، جسم کے حصوں میں چھوٹی چھوٹی جگہوں کا سن ہو جانا۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): جسم کے تمام حصوں کی حساسیت کم ہو جائے، دوران خون ست ہو جائے، موسیقی برداشت نہ ہو، دکھن ہو، ٹھنڈ لگے، کپکپاہٹ ہو اور بازوؤں اور ٹانگوں میں سختی ہو۔

ایلیومنا (Alumina): اعصاب کی پیغام رسانی کی صلاحیت میں خلل واقع ہو جائے چنانچہ ہاتھوں اور پاؤں میں ایک سوئی چبھوئی جائے تو کچھ احساس نہ ہو پھر دوسری سوئی چبھوئی جائے تب بھی کوئی احساس نہ ہو اسی طرح مزید سوئیاں چبھونے سے بھی احساس نہیں ہوتا، پاؤں کے تلوؤں کا سن ہو جانا، دیگر اعضاء کے ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں کے اعصاب کے تعلق نہ رہے۔

فاسفورس (Phosphorus): جب مرض کی وجہ جلق ہو، یا چمک وغیرہ کا مرض ہو، سوئیاں

چبھنے کے احساس کے ساتھ جسم کا سن ہو جانا' بازوؤں اور ٹانگوں کا سن ہو جانا اور بے حس ہو جانا' اور انگلیوں کے سروں کا سن ہو جانا یا بے حس ہو جانا۔

ضرورت سے زیادہ حساسیت

(Oversensitiveness)

(Hyperaesthesia)

کافیا (Coffea): بچوں میں غیر ضروری حساسیت' زچگی کے بخار میں جس کے ساتھ بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوں' معمولی سی حرکت کا احساس بھی بہت زیادہ ہو' چھوئے جانے اور شور سے زود حسی ہو' بینائی کی حساسیت' سننے کی حساسیت' سونگھنے' چھوئے جانے کی حساسیت ہو' شور سے دردوں میں اضافہ ہو جاتا ہے' زنانہ اعضائے تناسل کی بہت زیادہ بڑھی ہوئی حساسیت' اکثر یہ حساسیت جماع میں رکاوٹ پیدا کر دیتی ہے' جس کی وجہ اندام نہانی کا گرم ہونا اور حساس ہونا ہوتی ہے۔

کیموملا (Chamomilla): جب کافیا ناکام ہو جائے تو اس کی نشاندہی کی جاتی ہے' درد کی زود حسی' جسم چھونے سے درد کرنے کے ساتھ حساس ہو' چھونے سے جسم کے سارے ڈھانچے میں کپکپی دوڑ جائے' پھڑکن اور اینٹھن ہو۔

اسارم یور (Asarum Eur): انگلی یا ناخن سے لینن یا ریشم کے کپڑے کو کھرچنا' کاغذ کی کھڑکھڑاہٹ' یا اسی قسم کی آوازیں یا افعال بہت ہی ناگوار احساس کو جنم دیتے ہیں۔ کوئی بھی جذبہ پیدا ہو جو مریض کو ٹھنڈک کے ساتھ کپکپاہٹ میں مبتلا کر دے' تصور کرے کہ وہ ایک روح کی مانند فضا میں معلق ہے۔ زمین پر چلتے زمین پر پھسلنے کا احساس۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): بیرونی اثرات مثلاً روشنی شور اور خوشبو سے زود حسی۔

بیلاڈونا: (Belladonna): معمولی ہلنے یا شور سے زود حسی ہو۔ معمولی ہلنا یا شور برداشت نہ کر سکے۔ کھوپڑی حساس ہوتی ہے' مریض بالوں میں برش یا کنگھی نہیں کرنا چاہتا۔

سلفر: (Sulphur): بدبوؤں سے زود حسی ہو البتہ گندی چیزیں کھائے اور نگل جائے۔

تھیرائیڈین: (Theridion): حساسیت ایسی ہو کہ درد کرنے والی تھرتھراہٹ جسم میں لہروں کی طرح گزرے جس کے بعد متلی ہو۔ شور سے متلی اس مرض میں بہت عجیب علامت ہے۔

ہیپر سلف: (Hepar Sulph): نقوش (تاثرات) سے' ماحول سے اور درد سے زود حسی' سردی سے زود حسی جسے برداشت نہ کر سکے' غیر معمولی گرم کمرہ پسند کرے' نازک مزاج مریض۔

لیک کینینم: (Lac Can): زود حسی، روشنی اور شور کی حساسیت، پڑھتے وقت صفحہ صاف معلوم نہ ہو، مریضہ اندھیرے میں اپنے سامنے چہرے دیکھے۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): بیرونی اثرات سے زود حسی ہو، روشنی، شور، خوشبو، ہوا سے زود حسی ہو۔ کم سے کم جھونکے نیز مریض کو اپنے ماحول سے بھی زود حسی ہو۔ اپنی خوراک کے متعلق بہت زیادہ ذکی الحس ہو۔ کئی قسم کی خوراک اس کے لئے خلل انداز ہو۔ تحریک وغیرہ پیدا کرنے والی اشیاء کی طلب رہے۔ یہ محرک اشیاء اسے چست رکھتی ہیں۔ مریض چڑچڑا اور زود رنج ہوتا ہے۔ گوشت سے بے زاری ہو کیونکہ گوشت اس کی تکلیفات میں اضافہ کرتا ہے۔ اگر اس کے راستے میں کوئی کرسی آ جائے تو وہ اسے ٹھوکر مار کر راستے سے ہٹائے یا کپڑے اتارتے ہوئے اگر لباس کا کوئی بٹن کھلنے میں دقت پیدا کرے تو وہ بغیر بٹن کھولے لباس کھینچ کر اتارے، ایسا کرتے ہوئے بعض اوقات اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ ناقابل مزاحمت چڑچڑا پن۔ اپنے مزاج کے مطابق دوسروں پر بھی چیزیں مسلط کرے۔ اگر کسی چیز کے متعلق یا کسی بات کے متعلق کوئی تفصیل بیان کرے تو غصے میں آجائے اور اس کو ترک کرنا چاہے۔ چیزوں کو پھاڑ ڈالے۔ لعنت ملامت کرے۔ اپنے گھر جائے تو ان چیزوں کے متعلق اپنے گھر والوں سے بھی باتیں کرے اور انہیں سب کچھ بتائے، مریض جھگڑا کرے، سرزنش کرے، لعنت ملامت کرے، حسد کی باعث توہین کرے اور یہ سب کچھ کرنے کے فوراً بعد چلائے اور بلند آواز کے ساتھ روئے۔

آرسنک البم: (Arsenic Alb): سونگھنے سے اور چھونے سے حساسیت ہو، کمرے کے ماحول سے زود حسی ہو، انتہا درجے کا نازک مزاج، چاہے کہ کمرے میں ہر چیز ترتیب کے ساتھ رکھی ہو۔

کوکولس: (Cocculus): سن ہو جانے کا اور فالجی کیفیت کا احساس ہو بازوؤں میں، ایک وقت میں ایک ہاتھ سن ہو جیسا کہ سو گیا ہو اور دوسرے وقت میں دوسرے ہاتھ کی یہی کیفیت ہو۔

سلیشیا: (Silicea): کام کرنے کے دوران ہاتھ اور پاؤں سو جائیں۔ شور سے حساسیت ہوتی ہے۔

ایلیومینا سلیکیٹ: (Alumina Silicate): انفرادی حصص کا سن ہو جانا اور درد کرنے والے حصص کا سن ہو جانا۔ گرمی کی لہروں کا یکایک سر کی طرف جانا اور گرمی کا تیزی کے ساتھ سر کی طرف جانا پایا جاتا ہے۔

ہائیو سائیمس: (Hyoscyamus): جلد کے اعصاب کی زود حسی جس کے نتیجہ میں مریض

کے اندر ننگا ہونے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

اوپیم: (Opium): شور سے زود حسی، مریض دیوار پر چلنے والی مکھی کی آواز سن لے اور دور سے گھڑی کی ٹک ٹک بھی سن لے۔

بیوفو: (Bufo): جلد پر مخصوص ٹکڑوں کی بڑھی ہوئی حساسیت، جبکہ دیگر حصص میں سن ہو جانے کی کیفیت بھی ہو سکتی ہے۔

پلمبم: (Plumbum): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی جلد کی حساسیت جس کے ساتھ فالج اور طاقت میں کمی بھی پائی جاتی ہے۔ وہ چھوئے جانے کو برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ چھوئے جانے سے اسے تکلیف ہوتی ہے۔ حاد امراض میں بڑھی ہوئی حساسیت ہوتی ہے اور مزمن امراض میں جلد کی بے حسی ہوتی ہے۔

تھیرائیڈین: (Theridion): اعصابی زود حسی، لینن اور ریشم کے کپڑوں کی رگڑ سے بھی خراشیں پڑ جائیں۔ کاغذ کی کھڑکھڑاہٹ ناقابل برداشت ہو۔ آنکھیں بند کرنے پر علامتوں میں ابتری واقع ہو۔

گریفائٹس: (Graphites): سردیوں میں سردی سے اور گرمیوں میں گرمی سے حساسیت ہو۔

دردِ اعصاب (درد جو اعصاب پر اثر انداز ہو)

(Nevralgia)

(Pain Affecting Nerves)

آرسینکیم البم (Arsenicum Alb): جب اس کی وجہ ملیریا ہو اور دورے باقاعدہ وقفوں کے ساتھ آئیں۔ جلن اس مرض کی مخصوص علامت ہے۔ بائیں آنکھ کے حلقۂ چشم کے اعصاب اور بائیں جانب کے عرق النساء کے اعصاب تواتر کے ساتھ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

مگنیشیا فاس: (Magnesia Phos): یہ دوا دائیں جانب کی ترجیحی دوا ہے۔ یہ دوا اعصابی فراہمی کے کسی بھی حصہ کو متاثر کر سکتی ہے۔ مثلاً آنکھ کی، کان کی، رحم (بیضہ دان) کی یا ٹانگ کی۔ یہ دوروں کی دافع دوا ہے۔ عضلات کی سکڑن کے ساتھ بے تحاشہ درد ہو، گرم اشیاء لگانے، دبانے اور اندھیری جگہ چلے جانے سے بہتری ہوتی ہے۔

اگیریکس ایم: (Agaricus M): یہ دوا چہرے کے عضلات میں اضطراری حرکت والے اعصابی درد کے لئے مفید ہے یا چہرے کے اعصابی درد کی کوئی بھی صورت ہے یہ ایک مفید دوا ہے، درد پھاڑنے والے، بھالا لگنے جیسے، تیز اور ہمیشہ شدید ہوتے ہیں۔ معمولی چھونے سے درد

میں شدت آ جاتی ہے۔ ان دردوں کے ساتھ ہمیشہ عضلات کی پھڑکن ہوتی ہے۔ جن عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے ان کے ریشوں میں سختی ہوتی ہے اور وہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

بیلاڈونا: (Belladonna): جب حملے اچانک ہوں اور اچانک ہی رفع ہو جائیں' شور سے' روشنی سے اور چوٹ سے اور ہوا کے جھونکے سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے۔ چہرے کا سہ عصبی' درد اعصاب' جبڑے کے دائیں جانب کے اوپر والے اور نیچے والے حصہ میں تیز کاٹنے والے درد۔

کیموملا: (Chamomila): اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے اس وقت جب مریض کا ہر عصب مارفین' کوکین' یا حتیٰ کہ کافی کی طلب میں چیخ رہا ہو جس سے کہ وہ محروم ہو چکا ہو۔ ناقابل برداشت درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ دانت کے درد اور رحم کے درد کے لئے۔

ارجنٹم میٹ: (Argentum Met): جوڑوں میں پھاڑنے اور چیرنے والے درد ہوں جن کے ساتھ اعصاب میں اور کری ہڈی میں بھی درد ہو۔ ٹھنڈے' مرطوب' اور طوفانی موسم کے دوران مرض میں زیادتی ہو۔ حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ باوجود تھکاوٹ کے مریض کو چلنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ: (Argentum Nit): چلتے وقت یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوئے ٹانگوں کے نچلے حصہ میں پھاڑنے والے' برچھی لگنے جیسے اور گولی لگنے جیسے درد ہوں۔ مریض ٹھنڈی ہوا' ٹھنڈے کمرے اور ٹھنڈے مشروبات جیسے آئس کریم وغیرہ کی خواہش کرے۔ گرمی سے ابتری ہو۔

سٹانم میٹ: (Stannum Met): اعصابی درد جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہو کر ختم ہو جائیں۔ کسی بھی کام کے کرنے سے نفرت ہو۔ اگر درد دب جائیں تو اس کے نتیجہ میں سل ہو جائے۔ یہ عورتوں کی دوا ہے۔ جہاں شدید قسم کا اعصابی درد رک جائے اور پھر زیادہ مقدار میں پیلا' سبز لیکوریا شروع ہو جاتا ہے اس طرح سے وہ انہیں سل سے محفوظ کر لیتا ہے۔

کالوسنتھس: (Colocynthis): پیٹ کے اعضاء کے اعصاب پر بہترین عمل کرتا ہے۔ کاٹنے والے' مروڑنے والے اور پیسنے والے درد ہوتے ہیں۔ دبانے سے' تیز تیز چلنے سے اور چہل قدمی سے بہتری ہوتی ہے۔ یہ اعصابی درد کچے پھلوں کے کھانے سے' مخلوط مشروبات خصوصاً ٹھنڈے مشروبات پینے سے پیدا ہوتے ہیں۔ سر کا اعصابی درد آنکھوں کا' پشت کے نچلے حصہ کا اور آنتوں کا اعصابی درد' غصے اور بدمزاجی کے بعد ہو۔ بعض کیسوں میں' متاثرہ حصوں کا سن ہو جانا' ان میں سوئیوں کا چبھنا اور جھنجھناہٹ جیسے چیونٹیاں چل رہی ہوں پائی جاتی ہے۔ بائیں

جانب کا عرق النساء، جس کے لئے 200 ڈائی لیوشن استعمال کیا جاتا ہے۔

چائنا آف: (China Off): اعصابی درد ہو جس کی وجہ بار بار کا اخراج خون، طویل عرصہ تک مسلسل دودھ پلانا یا میعادی بخار کے بار بار کے حملوں کا ہونا ہو۔ اس دوا کی نشاندہی اس وقت کی جاتی ہے جب درد، حلقۂ چشم کے زیریں حصہ میں ہو اور جبڑے کی ہڈی کے بالائی حصہ کی شاخوں کے پانچویں عصب میں ہو۔ درد میں زیادتی معمولی سے چھو جانے یا ہوا کے جھونکے سے ہوتی ہے، یہ درد دورہ والا ہوتا ہے یہی اس کا مخصوص نشان ہے۔

تھوجا: (Thuja): سوئیاں چبھوئے جانے کا سا شدید درد جس کے ساتھ اعضاء میں اور دانتوں میں بھی درد ہوتا ہے نیز اس کے ساتھ منہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے اور بالائی ہونٹ میں پھڑکن ہوتی ہے۔ چہرے کے بائیں جانب کا اعصابی درد۔

زینتھو آگزائلم: (Xanthoxylum): بازوؤں اور ٹانگوں میں ہر کہیں گولی لگنے کا سا اعصابی درد ہوتا ہے جیسے بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہوں۔ رحم کا اعصابی درد۔

میزیریم: (Mezereum): آنکھوں کی پلکوں کے اعصابی درد کے لئے مفید دوا ہے۔ جس کے بعد ہونٹوں اور حلقہ ہائے چشم میں کھجلی ہو۔ اس کی وجہ دانت کا سڑنا ہو، درد والے حصہ میں سن ہو جانے کا عارضہ بھی ہوتا ہے۔ رخساروں کے عضلات کی پھڑکن بھی اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ گرمی اور چھونے سے مرض میں ابتری ہوتی ہے۔

فاسفورس: (Phosphorus): یہ دوا چہرے کے اعصابی درد کے لئے ہے، جب اس درد کی وجہ بہت زیادہ ذہنی تھکن یا جوش ہو، درد جلنے والے، پھاڑنے والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں، چہرے کے عضلات کی ہر حرکت درد میں اضافہ کر دیتی ہے۔ اس درد کے ہمراہ غشی اور ہر قسم کا شور ہوتا ہے۔

برائی اونیا: (Bryonia): اس کا تعلق دائیں بازو کی کلائی کی سب سے نیچے والی ہڈی کے عصب کے ساتھ ہے۔ ضرورت سے زیادہ تھکاوٹ اور حرکت درد میں اضافہ کر دیتی ہے۔ بازو میں کہنی سے اوپر دکھن والا درد ہو، غیر معمولی سردی لگنے کے ساتھ اعصابی درد ہو، غصہ اور بدمزاجی کے بعد۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): جب دورہ رات 9 بجے سے 11 بجے کے دوران لوٹے، ضدی قسم کی قبض اور جلد کی خشکی موجود ہو، ساحل سمندر پر اور نمک زیادہ استعمال کرنے سے درد میں ابتری ہو۔

کیپسیکم، پلساٹیلا، ورباسکم: (Capsicum, Pulsatilla, Verbascum): کان کے درد کے لئے۔

آرنیکا ایم، سٹیفی سیگریا، پلانٹیگو: (Arnica M, Staphisagria, Plantago): دانت درد کے لئے۔

سکوٹیلریا: (Scutallaria): سر کے اعصابی دردوں کے لئے۔

کالی سائی نیٹم: (Kali Cyanatum): کنپٹیوں والے حصہ میں، پلکوں کی محراب میں اور جبڑے میں اذیت ناک درد، اوپر والے جبڑے کی دائیں جانب کے درد کا بھی اس دوا سے علاج کیا جاتا ہے، دماغ کی رسولی کے باعث پیدا شدہ بے لگام سر کا درد ہو تو 1000 یا اس سے اوپر والی طاقتوں کی خوراکیں دی جائیں۔

کالی آئیوڈ: (Kali Iod): سرد کھنے کے ساتھ بائیں آنکھ کے اوپر اعصابی درد ہو۔

مگنیشیا کارب: (Magnesia Carb): متلی کے ساتھ دانت کا درد، حاملہ عورتوں میں ہوتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): بائیں جانب کا اعصابی درد، بائیں آنکھ میں، بائیں حلقہ چشم میں اور بائیں بازو کے اعصاب میں درد ہو۔ درد گولی لگنے جیسے جلن دار، پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ چہرے اور گردن میں سے گرم کی ہوئی سوئیاں گزاری جارہی ہیں۔ گردن اور کندھے کے دردوں میں گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ آنکھوں کے درد ٹھنڈک سے آرام پاتے ہیں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جسم کو ننگا کرنے اور پسینہ آنے کے بعد پانی میں بھیگ جانے کے باعث پیدا شدہ اعصابی درد، درد میں ابتری جسم کی پہلی حرکت پر ہوتی ہے لیکن مسلسل حرکت سے بہتری ہوتی چلی جاتی ہے یا پھر چلتے رہنے سے بہتری ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): شراب نوشی یا شراب کے بد اثرات سے پیدا شدہ اعصابی درد۔ درد شدید، غضب ناک، بدترین، کاٹنے والے، جکڑنے والے اور کھرچنے والے ہوتے ہیں۔ بدہضمی، قے، ڈکار، اسہال یا قبض اس مرض کی علامات ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے اور صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ ہو۔ گٹھیاوی مریضوں میں چہرے کا اعصابی درد ہوتا ہے۔ جس کے ہمراہ ٹھنڈک کا احساس بھی ہو۔

کالی بائی (Kali Bi): روزانہ ایک ہی وقت پر آنے والا اعصابی درد۔

پلمبم (Plumbum): شدید کھینچنے والے اور اینٹھن والے ملے جلے اعصابی درد جن کا آغاز پیٹ سے ہوتا ہے اور پھر وہ سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ قبض ہوتی ہے اور پاخانہ سخت ہوتا ہے۔ پاخانے کی صورت ایسی ہوتی ہے جیسے بکری کی مینگنیاں ہوں۔

سینگوئی نیریا سی (Sanguinaria C): دائیں جانب کا اعصابی درد جس کی علامات سپائی جیلیا

کی طرح ہوتی ہیں۔

روٹا (Ruta): ڈنگ لگنے جیسے پھاڑنے والے اور جلن دار درد' ٹھنڈ اور نیچے لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ عموی طور پر مزمن دردوں کو اس دوا سے افاقہ ہوتا ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): عرق النساء کا درد' 200 کی خوراک دیں یا سی۔ ایم (C.M) کی خوراک دیجئے۔

نے فالیم (Gnaphalium): عرق النساء کے لئے مخصوص دوا ہے۔ اس میں دردوں کے اندر' آرام اور جسم کی پہلی حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔

اگنیشیا' سٹیفی سیگریا (Ignatia, Staphisagria): بدمزاجی کے بعد پیدا ہونے والے اعصابی درد۔

نیٹرم سلف (Nat Sulph): سائیکوٹک اعصابی درد' چلتے وقت کولہے کے جوڑ میں اچانک درد ہو۔

ویلریانا (Valeriana): اعصابی درد' جن میں زیادتی آرام کرنے سے ہوتی ہے۔

سٹرانشیم کارب (Strantium Carb): چیر پھاڑ (سرجری) کے صدمات کے باعث پیدا شدہ دردوں کے لئے یہ دوا خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔

ہورا برجیلے این سس (Hura Bragilensis): مریض جتنا زیادہ ہنستا ہے۔ درد اتنا ہی شدید ہوتا جاتا ہے۔ یہ اس مرض کی عجیب علامت ہے۔ اسے ہنسی والا اعصابی درد کہا جا سکتا ہے۔

سمی سی فیوگا (Cimicifuga): یہ شدید درد ہے۔ جو سورج غروب ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے اور جیسے ہی دن کا آغاز ہوتا ہے۔ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی ایک خوراک دیجئے۔ مریض دباؤ کا شکار ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی باتونی بھی ہوتا ہے۔ شراب نوشی سے ابتری ہوتی ہے۔

سن ہو جانا ___ (Numbness)

(دیکھئے "اعصاب میں سن ہو جانا")

(Paralysis, Paraplegia, Locomotor Ataxia & Spinal Affections)

(فالج' چلنے کی نااہلیت اور ریڑھ کی تکلیفات)

جلسی میم (Gelsimium): جھٹکے لگیں' پھڑکن ہو' بجلی لگنے کے سے درد ہو' سر درد ہوں' دکھن ہو' لنگڑاہٹ ہو نیز ایک کے دو دکھائی دیں۔ آنکھ کے بالائی چھپر کا فالج ہو نیز فالج کی اور بہت سی اقسام۔ بازو اور ٹانگیں جلد جلد تھکیں' گردن میں اکڑاؤ ہو' دماغ سست ہو اور نظام

عضلات میں ڈھیلا پن ہو، فالج ذہنی و جسمانی کی وہ قسم جس میں اعصابی حرکت زائل ہو جاتی ہے لیکن حس باقی رہتی ہے۔

اولینڈر (Oleander): فالج جس میں درد نہ ہو۔

امبراگریسیا (Ambra Grisea): جسم کے تمام حصوں میں حساسیت کی کمی واقع ہو جائے۔ دوران خون بھی سست ہو اور غیر متوازن ہو۔

ایلیومینا (Alumina): جب اعصاب کی پیغام رسانی کی استعداد میں انتہائی کمزوری واقع ہو جائے چنانچہ ایک سوئی چبھونے سے بھی کچھ پتہ نہ چلے اور دوسری سوئی چبھونے سے بھی کچھ محسوس نہ ہو اور اسی طرح مزید سوئیاں چبھونے سے بھی کوئی احساس نہ ہو۔ ریڑھ کی ہڈی میں درد اس طرح سے ہوتا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ آخری مہرہ میں گرم و سرخ لوہا گھسیڑا جا رہا ہے۔ پیٹ کے پیچھے کی جانب سے بجلی لگنے کے سے اور گولی لگنے کے سے درد ہوں۔ ٹانگوں کے نیچے والے حصے بہت بھاری ہوں چنانچہ انہیں مشکل ہی سے ہلایا جا سکے۔ چلنے کی ناقابلیت سوائے دن کے وقت جبکہ ہر قدم بہت دیکھ بھال کے رکھے۔ چہرے کی جلد میں اتنا زیادہ کھنچاؤ ہوتا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ انڈے کی سفیدی کو چہرے پہ ڈال کر خشک کر دیا گیا ہے۔ بڑھی ہوئی جنسی خواہش ہوتی ہے۔ منی بلاارادہ خارج ہو جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ ایڑیاں یا تو سن محسوس ہوتی ہیں یا پھر جلتی ہوئی گرم محسوس ہوں۔ بچوں کا فالج، ٹانگوں کا۔

پلمبم (Plumbum): عام اور جزوی فالج کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں قبض ہوتی ہے۔ ذہنی ابتری کے بعد والا فالج، کپکپاہٹ کے دورے، گولی لگنے کے سے اور تیر لگنے کے سے درد اعصاب میں ہوں۔ جلد غیر معمولی حساس ہو ذرا سا چھونا بھی برداشت نہ ہو کیونکہ چھونا اسے تکلیف دیتا ہے۔ بازو کے آگے والے حصے کے اعصاب کے فالج کے باعث کلائیاں گر جائیں۔ پاؤں کے گر جانے کا علاج بھی اس دوا سے کیا جاتا ہے۔

سلفر (Sulphur): اس دوا کی نشاندہی اسی وقت کی جاتی ہے جب فالج، اکونائٹ کے زیادہ استعمال کے باعث لاحق ہو۔ مخصوص ہیجان جو حیض کی بندش سے لاحق ہو۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): پیدائش کے وقت کا فالج، چھوٹے بچوں میں یہ مرض پیدائش کے وقت کسی ضرب کے لگ جانے کے باعث ہو سکتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں فالج ہو جاتا ہے۔ چمٹیوں کے ذریعے پیدائش کے نتیجہ میں دماغ یا ریڑھ کی ہڈی کے دب جانے کے باعث یہ مرض ہو سکتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): متاثرہ حصص کا سن ہو جانا، یہ مرض گیلا رہنے کے باعث یا تھکاوٹ کے بعد گیلی زمین پہ لیٹنے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ وضع حمل سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا

ہے۔ جنسی بے اعتدالیوں' تپ لرزہ یا تپ محرقہ (ٹائیفائیڈ) سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا ادھرنگ' آنکھوں کے چھپروں کا گر جانا (یا فالج) سردی (یا بے حسی)' سن ہو جانا اور جھنجھناہٹ کا ہونا لاحق ہو۔ کھنچاؤ کے باعث اعصاب کو نقصان پہنچنے سے فالج لاحق ہو۔ آرنیکا کے ناکام ہو جانے کے بعد اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ جلن ہو۔ جس کے ساتھ چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ یہ اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ مرض کے آغاز کے مراحل میں جنسی اشتعال پایا جاتا ہے۔ جو نہ صرف ختم ہو جاتا ہے بلکہ اس کے بعد نامردی کا مرض بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ دماغ کے ریشوں میں چکنائی کی ابتری ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ کام سے بے رغبتی پائی جاتی ہے۔ نیز مطالعہ اور ارتکاز توجہ کی بھی رغبت نہیں رہتی۔

کالی ہائیڈ (Kali Hyd): یہ دوا اس جگہ کی نشاندہی کرتی ہے جہاں آتشک (سفلس) کی ہسٹری ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ اعصاب اور غدود بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس میں دماغ کی رسولی پائی جاتی ہے نیز جگر اور دوسرے غدودوں اور غدودی اعضاء میں بھی رسولی پائی جاتی ہے۔ اس مرض میں بجلی لگنے کے سے درد بنیادی علامت ہیں جو کہ ٹانگوں کی نسبت سر میں زیادہ تواتر کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ گرمی اور متاثرہ جانب لیٹنے سے دردوں میں ابتری واقع ہوتی ہے۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): یہ مرض ذہنی اور جنسی بے اعتدالیوں اور خون کی کمی کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ جب جنسی خواہش کا موقع گزر جاتا ہے تو بے انتہا تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ ذہنی تھکاوٹ سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں کمزوری' تھکاوٹ اور بھاری پن کا احساس پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہوتی ہے۔ بے حسی کی نشاندہی ہوتی ہے۔

پکریٹ آف آئرن (Picrate of Iron): یہ دوا پکرک ایسڈ کی جگہ استعمال کی جا سکتی ہے جبکہ مرض بے حسی کے ساتھ قلت دم کا مرض بھی پایا جائے۔

اوپیم (Opium): حلق کی بے عملی یا گلے کا فالج' جس کے نتیجے میں مائعات غلط راستے سے نیچے جاتے ہیں یا ناک کے راستے باہر آ جاتے ہیں۔

کیورارے (Curare): چلنے کے نظام کا فالج' اضطراری عمل میں رکاوٹ یا اس عمل کا ختم ہو جانا' عمومی فالج' اعصابی کمزوری' غنودگی' ضیق النفسی' چکر' آنکھوں کی پلکوں کا گر جانا' عضلات کا فالج' پٹھوں یا عصب کے مادے کو متاثر کئے بغیر۔

ہائپیریکم (Hypericum): اعصابی صدمے کا برا اثر' سر میں چوٹ کے باعث تشنج یا جھٹکے' چمٹیوں کے ذریعے وضع حمل کے نتیجے میں چہرے کے فالج کو بھی یہ دوا خصوصی طور پر ٹھیک کرتی ہے۔ نیز آرنیکا کے ناکام ہونے پر بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے۔

لاتھیرس سٹائیوا (Lathyrus Sat): بازوؤں اور ٹانگوں کا فالج، خصوصاً ٹانگوں کا فالج، تشنجی فالج، ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں۔ ٹانگیں نیلی اور سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ جب انہیں لٹکایا جائے۔ گھٹنے اور ٹخنے اکڑ جاتے ہیں اور ان میں لنگڑاہٹ آجاتی ہے۔ انگوٹھوں کو فرش سے نہیں اٹھایا جاسکتا جبکہ ایڑیاں فرش کے ساتھ نہیں لگتیں۔ مریض آگے کو جھک کر بیٹھتا ہے۔ سیدھے بیٹھنے میں دقت ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ بازو اور ٹانگیں بہت بھاری ہیں اور فرش اونچا نیچا ہے چنانچہ مریض چلتے ہوئے دیکھ دیکھ کر پاؤں رکھتا ہے۔ چھونے سے اور مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

بیسی لینم (Bacillinum): جب بہترین منتخب دوائیں ناکام ہو جائیں تو یہ دوا استعمال کی جاتی ہے جو کہ درمیانی عمل انگیز ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صرف ایک خوراک دیجئے۔ صبح سویرے نہار منہ۔

کاسٹیکم (Causticum): انفرادی حصوں کا فالج، آواز پیدا کرنے والے اعضاء، حلق اور گلا، زبان، پلکیں، چہرہ، بازو اور ٹانگیں، مثانہ عموی طور پر دائیں جانب، ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے جھونکے کے ننگے بدن پر لگنے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ، ٹائفس یا خناق کے بعد بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ سیسے کے زہر کے باعث فالج کا ہو جانا۔ ٹائپنگ کرنے والے افراد کی زبان کا فالج جبکہ وہ ٹائپ کے حروف کو ہونٹوں سے پکڑتے ہیں۔ ایم ڈائی لیوشن خوراک دیجئے اور پھر اگر بہتری نہ ہو رہی ہو تو خوراک بڑھاتے جائیے البتہ جب بہتری ہونے لگے تو خوراک بڑھانا بند کریں۔

آرجنٹم نائٹریکم (Argentum Nit): جلسی میم والی علامات ہی اس دوا کی علامات ہیں لیکن جلسی میم والے کیسوں میں اسے تکمیلی دوا کے طور پر دیا جاتا ہے جبکہ جلسی میم عمل کرنا چھوڑ دے۔ پاگل پن کے فالج میں۔ مریض بے وقوف ہوتا ہے اور جلد پر جوش ہو جاتا ہے۔ ایک منٹ میں خوش ہو جاتا ہے جبکہ اگلے ہی لمحے غصے سے بھر جاتا ہے اور مشتعل ہو جاتا ہے۔ ذہن کمزور ہو جاتا ہے۔ ایک جملہ بھی نہیں لکھ سکتا۔ پٹھوں کی پھڑکن کے ساتھ چیخ، مرگی۔

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): رحم کی تکالیف کے باعث جب ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اضطراری نظام میں خرابی آتی ہے تو یہ دوا خاص طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں نچلے دھڑ کا حصہ سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

اگریکس مس (Agaricus Mus): ریڑھ کی ہڈی میں جھنجھناہٹ اور جلن ہوتی ہے۔ جیسا کہ برف کے کاٹے سے جلن ہوتی ہے۔ جسم کے کئی حصوں میں عضلات کی پھڑکن ہوتی ہے۔ خصوصاً آنکھوں کی پلکوں میں، یوں محسوس ہوتا ہے جیسے برف کی سوئیاں جلد میں چبھ رہی

ہوں۔

زنکم میٹ (Zincum Met): ریڑھ کی ہڈی میں اینٹھن ہو۔ جس کے ساتھ کمر میں دکھن والا درد ہو۔ جس میں چلنے سے بہتری ہو۔ ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے۔

فائیسوسٹگما (Physostigma): جب ہر عصب میں ہیجان ہو اور اس کے ساتھ ریڑھ کی ہڈی میں جلن اور پھڑکن کا احساس ہو۔ پاؤں اور ہاتھوں میں سن ہو جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ اینٹھن والے درد ہوتے ہی کمر کے عضلات سخت ہو جاتے ہیں۔ ٹانگوں میں گولی لگنے جیسے درد کے ساتھ دائیں جانب کا فالج۔

کوکولس انڈ (Cocculus Ind): کمر میں فالجی دکھن' پیٹ میں چٹکیاں لینے کا احساس' ایڑیوں میں سختی ہو۔

تھوجا (Thuja): بازو کا فالج اور دکھن جو کہ چیچک کے خلاف حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے بعد لاحق ہو۔ ایم ڈائی لیوشن دن میں 2 بار صبح شام دیجئے۔ یہ دوا ایک ہفتہ تک دی جائے۔

سفلینیم (Syphilinum): یہ دوا لڑکھڑاہٹ والی چال کے لئے درمیانی عمل انگیز کے لئے استعمال کی جاتی ہے جبکہ اس مرض کی بنیاد میں آتشک کا مرض ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): خودکشی کے رجحان کے ساتھ ادھرنگ یا جزوی فالج۔ اپنے آپ سے اور ہر کسی سے اور ہر چیز سے مریض بے زار ہوتا ہے۔ مریض کی خواہشات اور بے زاریاں انتہا درجے کی ہوتی ہیں۔

آرسینک ایلبم (Arsenic Alb): ریڑھ کی ہڈی کا دق' جلن دار اور گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے تمام حصوں میں گرم سرخ سوئی چبھ رہی ہے۔ گرم چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): فالج کا آغاز پاؤں کی طرف سے ہوتا ہے جو اوپر کو جاتا ہے۔ چھونے سے اعضاء ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ تھوک کو نگل سکے اور نہ باہر نکال سکے۔

کوکولس (Cocculus): ریڑھ کی ہڈی کا نرم ہو جانا' چلنے کی ناقابلیت' ریڑھ کی ہڈی کا نچلے دھڑ والا علاقہ متاثر ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کمزوری ہوتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کمر صغیر میں فالج ہو چکا ہو۔ یہ جگہ باہر کو نکل آتی ہے۔ چلتے وقت گھٹنے باہر کو نکلتے ہیں۔ رانوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے تلوے سوئے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ہاتھ اور بازو سو جاتے ہیں۔ ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں اور وہیں کی وہیں ٹھہر جاتی ہیں البتہ تھوڑی دیر کے لئے' لیکن ان کو ہلانا بے انتہا درد کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ آنکھوں کی پلکوں کا فالج اور گلے کا جزوی فالج جس میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔ جب مریض بیٹھا ہوتا ہے تو پاؤں کے تلوے سو جاتے ہیں۔

ڈروسیرا (Drosera): ریڑھ کی ہڈی کا ناسور جس کے پیچھے انگلیوں کا اور / یا گھٹنوں کا تپ دق لاحق ہو جاتا ہے۔ ہر پندرہ دن کے بعد 200 طاقت کی خوراک دیجئے۔

الیومنا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): نچلے دھڑ کا بغیر درد والا فالج نیز متاثرہ حصوں میں درد ہو۔ بازوؤں میں کھنچاوٹ ہوتی ہے۔ بازوؤں' ٹانگوں اور ہاتھوں اور پاؤں میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

زنکم فاس (Zincum Phos): چلنے کی نااہلیت کے مرض کے آغاز میں یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ بھالے لگنے کے سے تیز درد ہوتے ہیں۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے۔ خصوصاً ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ سونے کے دوران بے چینی ہوتی ہے۔ بازوؤں' ٹانگوں اور پاؤں کو ہلاتا رہتا ہے۔

رعشہ — (Paralysis Agitans "Tremor")

جلسی میم: (Gelsemium): اس دوا کی مخصوص علامت کپکپاہٹ ہے۔ کمزوری اور فالج خصوصاً سر کے عضلات کا' چلنے میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے' لرزہ کے لئے یہ دوا سرفہرست ہوتی ہے۔ دماغ سست اور عضلاتی نظام ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

ارجنٹم نائٹریکم: (Argentum Nit): یہ جلسی میم کی تکمیلی دوا ہے۔ اس میں یادداشت کمزور ہو جاتی ہے' مریض جلدی جلدی پُرجوش ہو جاتا ہے اور غصہ میں بھر جاتا ہے' اپھارہ والے اور سبزی مائل اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔

اگیریکس مس: (Agaricus Mus): اس مرض میں کپکپاہٹ' خارش اور جھٹکے پائے جاتے ہیں۔ عضلات میں سختی ہوتی ہے' متاثرہ حصوں والی جلد میں خارش ہوتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی میں انتہادرجہ کی حساسیت ہوتی ہے۔ چھوئے جانے کو مریض برداشت نہیں کر سکتا۔

ابسنتھیم: (Absinthium): زبان میں لرزہ ہوتا ہے نیز دل کا بھی لرزہ پایا جاتا ہے۔

کوکولس: (Cocculus): کھاتے وقت ہاتھ کپکپاتے ہیں اور جب ہاتھوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس وقت بھی ان میں کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ گھٹنے کمزوری کے باعث نیچے ڈوب جاتے ہیں۔ ایک جانب کو گرنے کے رجحان کے ساتھ چلنے میں لڑکھڑاہٹ پائی جاتی ہے۔ گھٹنے جب حرکت کرتے ہیں تو کڑکڑ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

مگنیشیا فاس: (Magnesia Phos): کپکپاہٹ' ہاتھوں کا ہلنا' ہر ہفتے 1000 طاقت کی خوراک دیجئے۔

لتھائرس: (Lathyrus): بازوؤں کا رعشہ' نچلے دھڑ کی کمزوری کے ساتھ' یوں محسوس ہوتا

ہے کہ بازو اور ٹانگیں سخت اور سکڑی ہوئی ہیں نیز بازو اور ٹانگیں بھاری محسوس ہوتی ہیں ' فرش غیر ہموار محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو دیکھ دیکھ کر قدم بڑھانا پڑتا ہے۔

رسٹاکس: (Rhus Tox): جب رعشہ درد کے ساتھ شروع ہو جس میں حرکت سے بہتری ہو ' متاثرہ حصوں میں سختی پائی جاتی ہو۔

فائیسو سٹگما: (Physostigma): عضلات کا رعشہ اور تشنج جو کہ خوب واضح ہو ' حرکت سے ' ٹھنڈے پانی کے لگنے سے ابتری ہوتی ہے ' دل کی دھڑکن اور پھڑکن سارے جسم میں محسوس ہوتی ہے۔

امبرا گریسیا: (Ambra Grisea): رعشہ ' سن ہو جانے کے ساتھ بازو اور ٹانگیں معمولی حرکت سے سو جاتے ہیں ' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی اور سخت ہوتی ہیں ' ناخن ٹوٹتے ہیں اور چرمر ہو جاتے ہیں۔

ہیلوڈرما: (Heloderma): بازو اور ٹانگوں کے اعصاب کے ساتھ ساتھ کپکپاہٹ ' تھکاوٹ کا احساس ہو ' مریض بہت کمزور اور مشوش ہوتا ہے۔ غشی ہو نیز سن ہو جانے کا احساس ہو۔

زنکم: (Zincum): پورے جسم میں شدید کپکپاہٹ (پھڑکن) خصوصاً ذہنی برانگیختگی کے بعد ' بچوں میں پھڑکن ' کوریا ' ہاتھوں اور پاؤں کا فالج ' لکھتے وقت ہاتھوں میں کپکپاہٹ ہو۔

پارکنسن کے امراض

(Parkinso's Disease)

(دیکھئے "لرزہ ' رعشہ")

عضلات کی سختی (Sclerosis)

(نیز دیکھئے "فالج" اور "پٹھوں کی بڑھتی ہوئی کمزوری")

میڈورنیم: (Medorrhinum): سوزاک کے دب جانے کے باعث یا محض سوزاک کے باعث یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ 1 ایم ڈائی لیوشن دیجئے۔

پلمبم: (Plumbum): عضلات کے ریشوں کی سختی کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ متعدد ریشوں کی سختی کی دوا۔ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک ہر ہفتہ دی جائے۔

ٹیرنٹولا ہسپانیولا: (Tarentula His): متعدد ریشوں کی سختی کپکپاہٹ کے ساتھ ' پھڑکن ہو اور جھٹکے لگیں ' ٹانگیں سن ہو جائیں۔

اوگزیلک ایسڈ: (Oxalic Acid): دماغی اور ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصوں کی ملی جلی سختی۔

بھالے لگنے جیسے' گولی لگنے جیسے اور جھٹکے دار درد ہو' جسم کے کئی حصوں میں' ریڑھ کی سوزش' عضلات کی بے انتہا کمزوری۔

حساسیت (Sensitiveness)

(دیکھئے اعصاب--- زود حسی)

تشنجی دورے (Spasms)

(دیکھئے "جھٹکے")

کزاز (تشنج) (Tetanus)

ہائیڈروسیانک ایسڈ: (Hydrocyanic Acid): یہ دوا پٹھوں کے مستقل تشنج میں استعمال کی جاتی ہے خصوصاً چہرے کے عضلات کا تشنج' جبڑے کا اور کمر کا تشنج' نظام تنفس میں الجھن ہو' منہ پر نیلے نیلے داغوں اور منہ سے جھاگ چھوٹنے کے ساتھ' بازو اور ٹانگوں میں بہت زیادہ سختی ہو نیز باقی جسم میں بھی سختی ہو اور مریض پیچھے کی جانب جھک جائے۔

لیکیسس: (Lachesis): جبڑے آپس میں مل جائیں اور حلق میں تشنج ہو جس کے ساتھ تنگی تنفس کے باعث مریض نیلا پڑ جاتا ہے اور بے ہوشی کی نیند سو جاتا ہے۔

ویریٹرم البم (Veratrum Album): جبڑے مل جائیں جس کے ساتھ سانس کی نالی کا تشنج ہو۔ سینے میں دباؤ ہوتا ہے جو قریب قریب سانس کو دبا دیتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں اندر کی جانب کھنچ جاتے ہیں اور آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ تھکا دینے والے امراض کی نسبت اس میں تشنج دوسرے درجے کا ہوتا ہے۔ جبکہ سٹرکنیا میں پہلے درجے کا تشنج ہوتا ہے۔

بیلاڈونا: (Belladonna): چھوٹے بچوں کا تشنج' پھڑکن ہو' بچے اچانک چونک جاتے ہیں' آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھیں گھورتی ہوئی ہوتی ہیں۔ شدید جھٹکے ہوتے ہیں۔ گلے کے عضلات اکڑ جاتے ہیں اکڑن والا تشنج ہوتا ہے۔

سٹرامونیم: (Stramonium): کزازی جھٹکے جن میں چھونے سے اور روشنی سے ابتری ہوتی ہے' دماغ میں گڑبڑاہٹ ہوتی ہے' جنون کے ساتھ۔

کیمفر: (Camphor): یہ دوا کزازی جھٹکوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ جس کے ساتھ منہ کے کنارے اوپر کو مڑ جاتے ہیں اور دانت نظر آتے ہیں۔ مردگی والا ٹھنڈا پن ہوتا ہے۔

کیوپرم میٹ: (Cuprum Met): ہوش جاتے رہنے کے ساتھ تشنجی دورے ہوتے ہیں جو

چوٹ لگنے یا تیز آلات کے ساتھ زخم لگنے کے باعث ہوں۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ جبڑے مل جاتے ہیں منہ سے جھاگ چھوٹ جاتے ہیں بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے لگتے ہیں اور شدید اکڑن والا تشنج ہوتا ہے۔

سٹرائی چینم: (Strychinum): چھاتی میں گھٹن کے ساتھ تشنج' اس دوا کو نکس وامیکا کے ناکام ہو جانے کے بعد آزمایا جا سکتا ہے۔

انگس چوراویرا: (Angustura Vera): تشنج میں چوٹ لگنے میں یا جب پھڑکن والے تشنجی دورے ہوں یا پٹھوں میں جھٹکے لگیں یا سکتہ ہو جائے جس کے ساتھ جسم پیچھے کی طرف مڑ جائے۔ ان تمام امراض میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ تشنج' پھڑکن اور جھٹکوں کا لگنا' کمر میں یوں جیسے بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہوں۔

فائیسوسٹگما: (Physostigma): تشنجی جھٹکے' چلنے کی نااہلیت' فالجی حصوں میں سن ہو جانے کی کیفیت (بازوؤں) اور ٹانگوں میں اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ ریشوں میں رعشہ ہو۔

پیسی فلورا انک: (Passiflora Inc): یہ دوا تشنج کے لئے مخصوص ہے اس دوا کی مدر ٹنکچر کے 10 قطروں کی خوراک دینی چاہئے اس میں گردن اور کندھوں کے عضلات کی انتہا درجہ والی سختی پائی جاتی ہے۔ جس کے ساتھ نگلنے میں دقت بھی ہوتی ہے جھوٹی مسکراہٹ اور چیخ اس مرض کی عجیب علامت ہے۔

سکیوٹاوائروسا: (Cicuta Virosa): جھٹکے لگنے کے ساتھ اچانک سختی ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ شدید تخریب جس کے بعد بے انتہا نقاہت ہو جائے۔ چھونے سے عضلات میں تشنجی دورے دوبارہ سے شروع ہوں تنفس میں بہت زیادہ دباؤ واقع ہو جائے' جبڑے مل جائیں' چہرہ بے انتہا سرخ ہو جائے' منہ سے جھاگ چھوٹ جائیں' اکڑن والا تشنج ہو' حواس جاتے رہیں' پیپ والے زخموں میں یا جب زخموں سے پیپ بہنا رک جائے۔

آرسینک البم: (Arsenic Alb): پھانسی کے ذریعے خودکشی کرنے کی کوشش کے ساتھ تشنج' خوف زدہ کر دینے والی بازوؤں اور ٹانگوں کی تخریب کے ساتھ تشنجی دورے' زہریلے مادوں کا اظہار ہو۔

ایکونائٹ این: (Aconite N): خوف' پریشانی' عضلات کی اکڑن' جھنجھناہٹ اور سن ہو جانا۔

ہائپریکم: (Hypericum): زخموں میں شدید درد کے ساتھ تشنج' یہ دوا نوزائیدہ بچوں کو حفظ ماتقدم کے طور پر دینی چاہئے جن کی ناف تندرست نہ ہو۔

سلیشیا: (Silicea): پیپ بہنے والے زخموں کے لئے یا جب زخموں میں سے پیپ بہنا رک

جائے۔

نکس وامیکا: (Nux Vom): اکڑن والے تشنجی جھٹکے، آنکھوں میں تخریب، چہرے میں تخریب، تنگی تنفس کے ساتھ، معمولی چھو جانے سے، روشنی سے یا شور سے دورے پھر سے شروع ہو جائیں خاص طور سے اس وقت اس دوا کے متعلق سوچنا چاہے جب حواس برقرار ہوں۔

لرزہ (کپکپاہٹ)

(Tremors "Trenbling")

(دیکھئے "رعشہ")

دماغی رسولیاں (Tumors "Brain")

ٹیوبر کولینم: (Tuberculinum): علاج کے شروع میں اس دوا کی 200 طاقت کی ایک خوراک دی جانی چاہئے۔ یہ مرض کو روک دے گی اور درد سر کو آرام ہو گا جو کہ دماغ کی رسولی میں عموماً ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): چکروں کے ساتھ اور سر گھومنے کے ساتھ درد سر، بھاری پن اور درد کے ساتھ ناک کی جانب دباؤ بڑھتا رہتا ہے۔ یہ پریشانی کہ سر بہت زیادہ بھرا ہوا ہے۔ کھوپڑی میں ٹانکے لگنے کے سے درد۔ سردی اور مرطوب موسم میں ابتری ہو، سر کے اوپر اور اندر برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہو۔

کلکیریا فلور، کلکیریا فاس: (Calcarea Fluor, Calcarea Phos): جب کلکیریا کارب ناکام ہو جائے تو یہ دوائیں آزمائی جا سکتی ہیں۔

مرک آئیوڈائیڈ: (Merc Iod): یہ دوا کھوپڑی کی ہڈی والی دماغی رسولی کو روکتی ہے اور تحلیل کرتی ہے۔

کالی آئیوڈائیڈ: (Kali Iod): آنکھوں اور ناک کے اوپر سر کے دونوں جانب بجلی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ تکیئے کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ آتشکی ہسٹری۔

ہائپریکم: (Hypericum): چوٹ لگنے کے باعث آہستہ آہستہ بڑھنے والی رسولیاں۔

تھوجا: (Thuja): شدید درد شقیقہ اور درد سر کے ساتھ دماغ کی رسولیاں، مریض پُر جوش حساس اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ روزانہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ تیزابی اور نمکین خوراک پسند کرتا ہے۔ پیٹ میں گیس کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے، قبض ہوتی

ہے۔ پیشانی پر اور بازوؤں پر پسینہ ہوتا ہے۔

بے ہوشی

(Unconsciousness)

(نیز دیکھئے "ہسٹیریا، مرگی")

لیکیسس: (Lachesis): دماغ میں خون جاری ہونے کے باعث جب بے ہوشی ہو۔ بے چین اور پریشان ہوتا ہے۔ گو بے ہوشی ہوتی ہو۔

ہیلی بورس: (Helleborus): مکمل بے ہوشی، ہونٹوں کو اور کپڑوں کو نوچتا ہے۔ گھورتا ہے، غیرارادی طور پر آہیں بھرتا ہے۔

اوپیم: (Opium): حواس کا مکمل طور پر کھو جانا، قبض، خراٹے دار تنفس۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ: (Hydrocyanic Acid): ہر چیز کے خوف کے ساتھ بے ہوشی۔

فاسفورس: (Phosphorus): بے ہوشی جب ہذیان کے ساتھ ادلتی بدلتی رہے۔

آرنیکا مانٹ: (Arnica Mont): گو بے ہوشی ہو لیکن جب بولے تو جواب درست دے، زخم کے صدمے کے باعث بے ہوشی ہو۔

سکوٹا وائروسا: (Cicuta Virosa): جھٹکوں کے دوران بے ہوشی ہو جائے۔

سنا: (Cina): کھانسی کے حملے سے پہلے بے ہوشی ہو جانا۔

گلونائن: (Glonoine): درد سر کے دوران بے ہوشی ہو، لو لگنے میں۔

نکس موسکاٹا: (Nux Mosch): بائیں ٹانگ کے ہلانے کی نااہلیت کے ساتھ بے ہوشی کا ہونا۔

ایتھوزا: (Aethusa): بے ہوشی میں ٹانگیں لمبی ہو کر پھیل جاتی ہیں۔

کینابس انڈیکا: (Cannabis Ind): ہر چند لمحات کے بعد خود کو کھو دے۔

بیلاڈونا: (Belladonna): اکڑن والے تشنج کے ساتھ بے ہوشی۔

کاسٹیکم: (Causticum): بیٹھے بیٹھے بے ہوشی کا حملہ ہو (خون کی کمی کے باعث۔)

ہائیوسائیمس: (Hyoscyamus): جب ہذیان کے دوران بولے تو بے ہوش ہو جائے۔

خون کی نالیوں کا پھیل جانا ــــ (Vasodilatation)

(غدودی اعضاء کے فعل میں تبدیلی واقع ہو جانے کے باعث اعصابی دوران میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے' خون کی نالیوں کی پھیلاوٹ)

فیرم فاس (Ferrum Phos): دل کی نس تیز اور ضربات والی ہو۔ جس کے ساتھ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز اور کمزور ہوتی ہے لیکن بے قاعدہ' قلت دم' ضیق النفس اور سانس چھوٹا ہو جائے۔ چہرہ خون سے بھرا ہوا چمک دار سرخ ہوتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): دل کی دھڑکن اس مرض کی مخصوص علامت ہے۔ دل کی دھڑکن نہ صرف سینہ میں ہوتی ہے بلکہ جسم کے تمام اعضاء میں محسوس ہوتی ہے۔ چہرہ روشن خون سے بھرا ہوا لیکن اتنا نہیں جتنا فیرم فاس میں ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): یہ دوا نظام دوران خون پر تیزی سے اور شدت کے ساتھ اثر انداز ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ خون کی نالیوں میں پھڑکن ہوتی ہے اور تیزی سے ایک حالت دوسری حالت میں تبدیل ہوتی ہے۔ حیض میں بھی زیادتی ہوتی ہے۔ جلدی جلدی آتے ہیں اور بہت بدبودار ہوتے ہیں۔

چکر ــــ (Vertigo)

(Minier,s Disease)

چائنم سلف (Chinium Sulph): کان کے عصب کی تکلیف کے باعث چکر آتے ہیں۔ جس کے ساتھ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ کانوں میں بہرہ پن کے ہمراہ کانوں کا بجنا اور گرج ہوتی ہو۔

کوکولس (Cocculus): چکروں کی چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں بیٹھنے پر اور سواری کرنے سے ابتری ہوتی ہے نیز اس میں قے بھی ہو سکتی ہے۔

چینوپوڈیم (Chenopodium): عصب سمعی کے سن ہو جانے کے باعث اچانک چکر' نامکمل بہرہ پن جو نیچی آواز کی نسبت بلند آواز سے بہتر ہو لیکن انسانی آواز سے ابتری ہوتی ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں بجیں۔

گریفائٹس (Graphites): صبح کے وقت چلنے سے چکر آئیں۔ شام کے وقت چکر آئیں۔ اوپر کو دیکھنے سے' اٹھنے سے' ٹیڑھا کھڑے ہونے سے چکر آتے ہوں۔ ضرور ہی لیٹ جانا پڑے' آگے کی طرف گرنے کا رجحان۔

نیٹرم سلف (Natrum Sul): کانوں میں گھنٹیاں بجنے کے ساتھ چکروں کا آنا۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے۔ جب نیٹرم سلف ناکام ہو جائے۔

بیلاڈونا (Belladonna): کیروٹڈ شریانوں میں تپکن کے ساتھ چکر' پر خون مریضوں میں بستر میں گھومنے یا مڑنے یا سر کو حرکت دینے سے مریض کو غنودگی ہو۔ چیزیں گھومتی ہوئی محسوس ہوں۔ بستر پر لیٹ جائے اور سر نہ اٹھا سکے۔

گلونائن (Glonoine): کھوپڑی میں درد کے ساتھ چکر آئیں۔ سر ہلانے سے چکر آتے ہوں۔ جب جھکے تو نشے میں محسوس ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): آنکھوں کے عمل میں نامناسبت کے باعث چکر آئیں۔ ایک کا دو دیکھنا مخصوص ہے۔ لڑکھڑاہٹ کا رجحان۔

نکس وامیکا (Nux Vom): گیس کے ساتھ چکر آئیں جو کہ کھانا کھانے کے بعد آتے ہیں یا رات کی عیاشی کے بعد صبح سویرے۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): قلت دم یا خون کے ضیاع کے بعد چکر۔ چہرہ پیلا ہو جاتا ہے۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ چہرہ چمکیلا چمک دار سرخ ہوتا ہے۔ حملے کے دوران' دل کی دھڑکن بہت تیز ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): چکر آئیں جبکہ آنکھیں بند کرے۔

لیکیسس (Lachesis): جب چکروں کے دوران بائیں جانب گرنے کا رجحان ہو۔ آنکھیں بند کرنے پر چکر آئیں۔ ڈوبنے کا احساس۔

سکولوپنڈرا (Scolopendra): چکر' جب ان کے ساتھ بصارت بھی جاتی رہے۔

گریشی اولا (Gratiola): کھانا کھانے کے دوران اور کھانا کھانے کے بعد چکروں کا آنا' پڑھتے وقت آنکھیں بند کرنے پر چکر آئیں' نشست سے اٹھنے پر چکر آئیں۔

تھیرائیڈین (Theridion): آنکھیں بند کرنے پر' حرکت سے' جھکنے سے' جہاز پر سوار ہونے پر چکر آتے ہیں۔ ایسے چکر جن کے باعث متلی ہو اور قے ہو۔ جس کے ہمراہ بصارت جاتی رہے اور آنکھوں میں درد ہو۔

سلینیم (Selenium): بستر سے یا نشست سے اٹھنے پر' حرکت کرنے سے' متلی کے ساتھ اور قے کے ساتھ چکر آتے ہیں نیز کھانے کے بعد بے ہوشی ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): صبح سویرے اٹھنے پر چکر آئیں۔ ضرور ہی لیٹ جانا پڑے۔

لیک ویک ڈیف (Lac. Vacc. Def): مریضہ جب سوئی میں دھاگہ ڈالنے کے لئے ہاتھ اوپر اٹھائے تو چکر آ جائے۔ جب بستر میں مڑے یا تکیے پر سر کو حرکت دے تو چکر آتے ہیں۔

کونیم (Conium): شراب نوشی سے چکر آئیں۔ ایسے چکر جن میں گول دائرے کے اندر گھومتا ہوا محسوس کرے۔ خواہ کھڑا ہو بیٹھا ہو یا بستر میں ہو۔ بستر یا کرسی گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اطراف کی جانب سر کو گھمانے سے یا بستر میں سر کو موڑنے سے چکروں میں ابتری ہوتی ہے۔ اس طرح سے چکر آتے ہیں جیسے سر کو اطراف میں دائرے کی صورت گھمایا جا رہا ہو۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): جب کمرے میں ہو تو بستر گھومتا ہوا محسوس ہو۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): چاند پر وزن محسوس ہونے کے ساتھ چکر آئیں۔ سونے کے بعد ابتری ہو۔ خصوصاً صبح کے وقت' کھانے کے بعد ابتری ہو۔ چکروں کے باعث نیچے لیٹ جانا پڑے اور معدے میں کمزوری محسوس ہو۔ عمر رسیدگی کے باعث چکروں کا آنا۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): جب اٹھنے کی کوشش کرے تو چکر آ جائیں۔ آنکھوں کے سامنے چیزیں گھومتی ہوئی محسوس ہوں۔ پھر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جائے۔ جب اسے دوبارہ نیچے لیٹ جانا پڑے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی' رخسار پیلے' قلت سماعت کمزور' سانس میں دقت' پیشاب نکل جائے اور بستر گیلا کر دے۔

کیلیڈیم (Caladium): آنکھیں بند کرنے پر چکر آئیں۔ آنکھیں بند کر کے کھڑا نہ ہو سکے یا چل نہ سکے۔

لیک کینینم (Lac. Can): ہوا میں تیرنے کے احساس کے ساتھ چکر یا مریضہ جب بستر پر لیٹی ہو محسوس کرے کہ وہ بستر پر نہیں ہے۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): کھلی ہوا میں چکر آئیں۔ اسے ضرور ہی لیٹ جانا پڑے۔

الیومنا (Alumina): چکر آئیں جن کے ہمراہ پاؤں کے تلوؤں کا سن ہو جانا' چلنے میں لڑکھڑاہٹ اور ٹانگوں اور بازوؤں میں بے ربطی ہوتی ہے۔

مارفینم (Morphinum): سر کی معمولی حرکت سے چکر آتے ہیں۔

اسارم یوریپ (Asarum Europ): چکر آتے ہوں جیسا کہ اس نے شراب پی رکھی ہو۔ ہوا میں معلق محسوس کرے' خود کو۔

مرکیوری ایلیس پیرینس (Mercurialis Perennis): سیڑھیاں اترتے ہوئے چکر آئیں۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sul): صبح جاگتے وقت یا شام کو دوبارہ چکر آتے ہیں۔ کھلی ہوا میں بہتری ہو۔ چکر آئیں متلی کے ساتھ۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): صبح کے وقت چکر آئیں پھر سارا دان وقفے وقفے سے آتے رہیں۔ تیز دھوپ کے باعث چکروں میں اشتعال ہوتا ہے۔ لڑکھڑاہٹ والی چال کے ساتھ

چکروں کا حملہ۔ کھلی ہوا میں چکر آئیں۔

فاسفورس (Phosphorus): جب اوپر کی جانب دیکھے یا نیچے کی جانب دیکھے تو چکر آئیں۔ کھلی ہوا میں' کھانے کے بعد' شام کے وقت چکر آئیں۔

سینوتھس (Ceonathus): دائیں جانب مڑنے پر بہت شدید چکر آتے ہیں۔ بائیں جانب لیٹنے پر چکر نہیں آتے۔

پٹیلیاٹی (Petelia T): مسلسل متلی اور قے کے ساتھ سر چکرائے۔ چکروں کے ساتھ ٹانگیں غیر متوازن ہوں۔

ایلن تھس (Ailanthus): متلی' ابکائی اور کچھ قے کے ساتھ سر کا چکرانا' لڑکھڑاہٹ والی چال' بجلی کی سی تھرتھراہٹ سر سے شروع ہو اور ہاتھوں اور پاؤں طرف جائے۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nit): گلی میں بلند و بالا گھروں کو دیکھنے سے چکر آئیں۔ یہ مریض کو لڑکھڑا دیں۔ وہ اوپر اور نیچے نہیں دیکھ سکتا۔ آنکھوں کے بند کرنے پر چکر آئیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جب اونچی جگہوں پر چڑھ رہا ہو تو چکر آئیں۔ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے یا پہاڑی پر چڑھتے ہوئے' اچانک اوپر کو اٹھتے ہوئے یا سر کو گھماتے ہوئے جبکہ وہ آرام کر رہا ہو یا چلتے ہوئے چکر آتے ہیں۔ پیچھے کی جانب یا اطراف میں گرنے کا رجحان ہو۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): کھلی ہوا میں گھوم جانے والے چکر اور چلنے میں توازن کا نہ ہونا۔ جب چلے تو لڑکھڑا جائے۔ رانوں کی کمزوری کے باعث۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جب بیٹھا ہوا ہو تو چکر آ جائے۔ دائرے میں چلنے سے بہتری ہو۔

اکونائٹ این (Aconite N): چکر جو خوف کے باعث آتے ہوں' اچانک خوف سے چکر آ جائے' خوف زدہ کر دینے والی باقیات کے ڈر سے چکر آئیں۔ مریضہ کو یہ خوف ہو کہ کتا یا کوئی چور اس کا پیچھا کر رہا ہے۔ ایسی صورت میں چکر آ جائے۔ دائیں جانب لڑکھڑاہٹ ہو۔ متلی کے ساتھ چکر آئیں۔ خاص طور سے اٹھتے وقت سر ہلانے سے چکروں میں ابتری ہوتی ہے جبکہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): صرف بائیں جانب کا چکر' آگے کو جھکنے سے ابتری ہو' دل پر لرزہ طاری ہونے اور بے ہوشی ہونے کے ساتھ چکر آئیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ایسے چکر جن میں چلنے سے بہتری ہو۔ ایسے چکر جن میں مریض نشے کی حالت میں محسوس ہوتا ہے۔ خصوصاً جب وہ بیٹھا ہو۔ سر بھاری ہوتا ہے۔

رہوڈوڈینڈرن (Rhododendron): جب بستر میں لیٹا ہو تو چکر آئیں۔ حرکت کرنے سے بہتری ہو۔

الیومنا سیلیکیٹ (Alumina Silicate): صبح اور شام چکر آئیں جبکہ مریض بیٹھا ہو' چلتا ہو' اچانک سر کو گھمائے۔ آنکھوں کے بند کرنے پر بھی چکر آتے ہوں۔ لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

برومیم (Bromium): پیچھے کی جانب گرنے کے رجحان کے ساتھ چکروں کا آنا' جب کسی پل کو عبور کر رہا ہو اور چلتے ہوئے پانی کو دیکھے یا جب اس کے سامنے بہت تیزی سے حرکت ہو رہی ہو۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): ہر چیز اس کے ساتھ ہلے جیسا کہ وہ بحری جہاز میں بیٹھا ہو۔

باب سوم

آنکھیں اور بصارت

(Eyes and Vision)

پھوڑا (آنکھ کے پردے کا)___(Abscess)

کلکیریا میور (Calcarea Mur): آنکھوں کے پردے کا پھوڑا۔

بصارت میں دھندلاہٹ

(Amblyopia) (Dimness of Vision)

(دیکھئے "بصارت")

کمزوری (آنکھ کے عضلات میں)

(Asthenopia)

(Weakness of Ocular Muscles of the eyes)

سنا آرٹی میزیا ول (Cina Artemesia Vul): آنکھوں کی موافقت میں خرابی آجانے سے، پڑھتے وقت آنکھوں میں درد ہو، حروف دھندلے ہو جائیں اور حیطہ بصارت میں بادل آ جائیں۔ آنکھیں ملنے سے تسکین ہوتی ہو۔

سکڑاؤ (آنکھ کے پردہ شبکی کا)___(Atrophy)

(نیز دیکھئے "آنکھ کا پردہ شبکی" اور "عصب بینائی")

نکس وامیکا (Nux Vomica): آنکھوں کے استعمال کی کوشش کے وقت شدید درد کے ساتھ پردہ شبکی کا سکڑنا، روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ صبح کے وقت ابتری ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): عصب بصارت کا موتیا بند کے ساتھ ناکارہ ہو جانا۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): تمباکو کھانے یا تمباکو نوشی کے باعث عصب بصارت کا ناکارہ ہو جانا۔

پلکوں کی سوزش ـــ Blepharitis

(Inflammation of the Eyelids)

پٹرولیم (Petroleum): پلکوں کی سوزش یا پلکوں کے کناروں کی سوزش، پلکیں گر جائیں۔

کرائسو فاریکم ایسڈ (Chrysopharicum Acid): پلکوں کی سوزش، پردہ قرنیہ کا ورم، روشنی سے خوف زدہ رہنے کا مرض وغیرہ۔ 30 طاقت کا استعمال اندرونی طور پر کیجئے۔ بیرونی طور پر 4 گرین ایک اونس ویزلین میں ملا کر مرہم بنا کر لگائیں۔

ماربیلینم (Morbillinum): چیچک کے بعد یا چیچک کے بداثرات کی وجہ سے پلکوں کی سوزش ہو جائے۔

گریفائیٹس (Graphites): پلکوں پر پھنسیاں جو کہ چھلکوں سے ڈھکی ہوں اور سرخ ہو جائیں۔ آنکھوں کی پلکیں سرخ اور سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ پلکیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ پلکوں میں چرنے اور خون بہنے کا رجحان۔

مرکیوریس کار (Mercurius Cor): خصوصاً آتشک کے باعث جب پلکوں کا ورم ہو، پلکیں موٹی سرخ، سوجی ہوئی اور پھنسیوں والی ہوتی ہیں۔ گرمی، سردی اور چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔ کھلی ہوا اور ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد اور خارش ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): حاد کیسوں میں جبکہ مرض کا پہلا مرحلہ گزر چکا ہو اور پیپ بننے کے قریب ہو یا پہلے ہی بن چکی ہو۔ پلکیں تپکن والے درد کے ساتھ جلتی ہیں اور چھونے سے حساس ہوتی ہیں۔ ٹھنڈک سے ابتری ہوتی ہے جبکہ گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔

الیومنا (Alumina): مزمن دانے دار پلکیں، بلغمی مواد اور جھلیاں گاڑھی اور موٹی ہوتی ہیں۔ پلکوں کا گر جانا، پلکوں کے حصے مکمل طور پر بالوں سے ننگے ہو جائیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): اونچے طبقے کا طرز زندگی اور مرغن غذاؤں کا استعمال، آنکھوں کی سوزش کا ذریعہ بنتا ہے۔ چہرے پر دانے بھی ہو سکتے ہیں۔ گوہانجنیاں نکلنے کا رجحان، آنکھوں سے رطوبت بہت زیادہ خارج ہو۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پلکوں کے حاشیے خشک ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ سخت گوہانجنیاں یا رسولیاں ہوں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): برتن کے پیٹ والے غیر صحت مند بچوں کی آنکھوں کی سوزش' یہ بچے خنازیر میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان کے سر پر بہت زیادہ پسینہ آتا ہے۔ پلکیں سرخ اور سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔
کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): غدود کے بڑھ جانے خصوصاً ٹانسلز کے بڑھ جانے کے ساتھ پلکوں کی سوزش۔
رسٹاکس (Rhus Tox): آنکھوں کے میل (گید) کے بہنے کے ساتھ پلکوں کی سوزش۔
میزیریم (Mezereum): پلکوں کا اور سر کا اگزیما۔
کونیم (Conium): پلکیں سخت ہوں' موٹی ہوں اور بھاری ہوں' پلکوں کا اور ناف اور رخساروں کا کینسر۔

نابینائی (اندھاپن) — (Blindness)

(نیز دیکھئے "بصارت")

ہیلی بورس (Helleborus): جب کہ وجہ معلوم نہ ہو۔
سلیشیا (Silicea): اچانک آبلوں کے ظاہر ہونے کے ساتھ بینائی کا جاتے رہنا۔
فیرم میٹ (Ferrum Met): ہسٹیریا میں بینائی کا جاتے رہنا۔
فاسفورس (Phosphorus): بجلی لگنے سے بینائی کا جاتے رہنا۔
جلسی میم (Gelsemium): آنکھوں کے چھپر اور / یا پلکوں کے پھیل جانے کے ساتھ ہسٹیریا میں یا غم کے باعث' آنکھ سے خون بہنے کے باعث نابینائی۔
بووسٹا (Bovista): عصب بصارت کے فالج کے باعث بصارت کا جاتے رہنا۔
کالی میور (Kali Mur): جب برف کے باعث بینائی جاتے رہے ہر طرف دھواں اور دھند دکھائی دے۔
گلونائن (Glonoine): گردن توڑ بخار یا دماغ کی جھلیوں کے ورم کے بعد یا دوران بصارت کا جاتے رہنا۔
سلفر (Sulphur): یہ دوا 200 ڈائی لیوشن کی دینی چاہئے۔ بطور عمل انگیز دوا کے استعمال ہوتی ہے۔
لائیکو پوڈیم (Lycopodium): رات کے اندھے پن کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ سب سے پہلے یہی دوا استعمال کرنی چاہئے۔ کاٹنے والے دردوں کے ساتھ اچانک بصارت کا جاتے رہنا۔
چائنا آف (China Off): اگر لائیکو پوڈیم ناکام ہو جائے تو یہ دوا استعمال کرنی چاہئے۔ یوں

محسوس ہوتا ہے جیسے آنکھوں میں ریت پڑی ہو۔
پیٹروسیلینیم (Petroselinum): آنکھوں کی سوزش کے ساتھ بصارت کا جاتے رہنا۔
فائیسوسٹگما (Physostigma): رات کا اندھاپن جو سبز موتیا کے ساتھ یا اس کے بغیر یا دور کی نظر کمزور ہونے کے ساتھ ہوتا ہے۔
رینن کولس بلبوس (Ranunculus Bulboses): عورتوں میں دوران حمل دن کا اور رات کا اندھاپن۔
ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): کپکپاہٹ اور جھٹکن کے ساتھ رات کا اندھاپن۔
گلونائن بل (Glonoine Bul): گردن توڑ بخار میں اندھاپن۔
کالی بائیکرومیکم (Kali Bich): درد سر سے پہلے اندھاپن، جیسے جیسے درد میں زیادتی ہوتی رہتی ہے بصارت درست ہوتی جاتی ہے۔
مانسی نیلا (Mancinella): شدید سوزش کے باعث اندھاپن۔

آنکھوں کا جھپکنا ___ (Blinking of the Eyes)

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): اعصابی کمزوری کے ساتھ آنکھوں کی پلکوں کا جھپکنا۔ مریض زود رنج ہوتا ہے۔ اندھیرے سے خوف کھاتا ہے۔ اکیلے پن سے ڈرتا ہے۔ چہرے کے اعصاب میں پھڑکن ہوتی ہے۔
بیلاڈونا (Belladonna): پرخون مریضوں میں آنکھوں کی پلکوں کا جھپکنا۔
یوفریزیا (Euphrasia): مستقل طور پر پلکوں کا جھپکنا۔
کالی بائیک (Kali Bich): مستقل طور پر پلکوں کا جھپکنا، مرگی کے حملے کے دوران۔
کروکس، کلکیریا کارب (Crocus, Calcarea Carb): پڑھنے کے دوران اور بعد میں پلکوں کا جھپکنا۔

چمک (آنکھوں کی) ___ (Brightness)

بووسٹا (Bovista): چمک کے بغیر آنکھیں۔
یوفریزیا (Euphrasia): آنسوؤں اور آنکھوں کے میل (گید) کے بننے کے ساتھ جلن اور کٹن ہو۔ آنکھیں ضرور ہی جھپکے۔
ایلیم سیپا (Allium Cepa): جلن ہو جیسے کہ دھویں سے ہوتی ہے۔ مریض آنکھیں ملنا چاہے۔ آنکھوں سے پانی بہے۔

روٹا (Ruta): رات کے دوران یوں محسوس ہو جیسے آگ کے گولے آنکھوں میں ہوں۔
کریوزوٹ (Kreozote): آنکھوں کے میل کے ساتھ جلن' تیز روشنی میں ابتری ہو۔
آئرس ٹینکس (Iris Tenax): آنسوؤں کے بغیر آنکھوں میں جلن۔
اگریکس ایم (Agaricus M): آنکھوں کے پپوٹے آپس میں مل جانے کے ساتھ آنکھوں میں جلن۔
کاسٹیکم (Causticum): آنکھوں میں جلن ہو جیسا کہ چھوٹے چھوٹے نقطوں کی صورت میں آنکھوں کے اندر چمکتا ہوا کوئلہ رکھا گیا ہو۔

موتیا بند ___ (Cataract)

کاسٹیکم (Causticum): دور کی نظر کمزور ہو جانے کے بلند درجے کے ساتھ ابتدائی مرحلہ میں یہ دوا 1 ایم ہر مہینہ کے بعد دی جاتی ہے۔ آنکھوں کا شبیہ والا پردہ خراب ہو جاتا ہے اور قریب کی نظر میں خرابی ہوتی ہے نیز سر کے دو چھوٹے پٹھوں کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔
کلکیریا فلور' سلفر (Calcarea Flour Sulphur): بعد کے مراحل میں سلفر 200 طاقت کا ہر پندرہ دن کے بعد دیا جانا چاہئے۔ اس دوا سے ایک روز پہلے اور ایک روز بعد کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ دوسرے دنوں میں کلکیریا فلور دی جائے۔ 30 طاقت کی خوراک دن میں تین مرتبہ پانچ پانچ گھنٹوں کے وقفوں کے ساتھ۔
فاسفورس (Phosphorus): یہ بھی موتیا بند کی بہت اچھی دوا ہے۔ آنکھوں کے سامنے کالے نقطے تیرتے ہیں۔ بصارت کے سامنے رنگ نظر آتے ہیں۔ آنکھیں گرمی اور آگ سے جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے دھند آجاتی ہے۔ ایم طاقت کی ایک دوا ہر ماہ دی جائے۔
سلفر (Sulphur): معدہ کے گڑھے میں ڈوبنے کے احساس کے ساتھ موتیا بند' گرمی چہرے کی طرف چڑھتی ہے۔ غسل کرتے وقت بے ہوشی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا کلکیریا فلور کے ہمراہ عمل انگیز کا کام کرتی ہے۔ ہر پندرہ روز کے بعد دی جائے۔

سوزش (آنکھ کے سیاہ حلقے کی)

Choroiditis (Inflammation of the Choroid)

سلفر آئیوڈ' آئیوڈیم (Sulphur Iod, Iodium): زبان سخت اکڑی ہوئی ہونے کے ساتھ موتیا بند جیسا کہ کارڈ بورڈ ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): آنکھوں میں دبانے والے درد کے ساتھ جو کہ اوپر سے نیچے کی طرف دباتے ہیں یا اندر کی جانب دبنے کے بغیریا آنکھوں کے گرد والی ہڈیوں میں درد کے ساتھ' چھونے سے ابتری ہوتی ہے اور روشنی سے حساسیت۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): آنکھوں کے سیاہ حلقے کی آتشک کے لئے جو کسی بھی صورت میں ہو۔ یہ عموی طور پر بہترین دوا ہوتی ہے۔ خصوصاً آنکھ کے اس سفید گاڑھے مادے کا دھندلاپن جو آنکھ کے عدسہ کے پیچھے والے خلا کو پُر کرتا ہے۔

مرکیوریس کارب (Mercuruis Carb): آنکھ کے گرد اور آنکھ کے اندر شدید درد' آنکھ کے سیاہ پردہ کا ورم جبکہ پردہ عینیہ یا انگوری پردہ بھی متاثر ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): موتیا بند جب کہ اس کے ہمراہ چندیا پن یا روشنی سے ڈرنے کا مرض لاحق ہو اور چیزیں بہت سی شکلوں اور رنگوں میں نظر آئیں۔ (جن میں سرخ رنگ نمایاں ہوتا ہے) آنکھوں کے سامنے سے کالے دھبے گزرتے ہیں۔

پرونس سپن (Prunus Spin): شدید درد جیسا کہ آنکھوں کے ڈھیلے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دب رہے ہوں۔ تیز گولی لگنے جیسے کچلے جانے جیسے اور کاٹنے جیسے درد آنکھ میں سے گزر کر سر کی طرف جاتے ہوں۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): آنکھ کی سیاہ پتلی میں پیپ بننے کے عمل کے شروع ہونے کے بعد۔ آنکھیں چھونے سے حساس ہوتی ہیں اور شدید درد ہوتا ہے اور تپکن ہوتی ہے۔ گرم چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

فائیٹولاکا (Phytolacca): پلکیں بے حد سخت ہوتی ہیں نیز سرخ اور سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ آنکھ کے اندرونی حصہ میں پیپ ہوتی ہے۔

ڈوبویسیا (Duboisia): آپٹک ڈسک اور پردہ شبکی رگیں بڑھی ہوئی تکلیف دینے والی ہوتی ہیں۔ آپٹک ڈسک میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

ٹیوبر کیولینم (Tuberculinum): جب تمام اچھی منتخب دوائیں ناکام ہو جائیں تو یہ دوا عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ 200 طاقت کی یا اونچی طاقت کی صرف ایک خوراک دیجئے۔

پلکوں کے امراض

(Siliary Body- Diseases of the)

جبورانڈی (Jaborandi): پلکوں کی ہم آہنگی کے دوروں میں یا پلکوں کے عضلات کے

ہیجان میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ کچھ فاصلے سے دیکھنے پر ہر چیز عینک (صفر شیشے) کے بغیر دھندلی نظر آتی ہے البتہ قریب کی چیزیں صاف نظر آتی ہیں۔ بصارت مسلسل بدلتی ہو سکتی ہے۔ آنکھوں کے استعمال پر متلی ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔

فائیسوسگما (Physosligma): آنکھوں کے گرد اور پلکوں میں پھڑکن، پلکوں کے عضلات میں تشنج یا اینٹھن۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): پلکوں کے تشنج یا عمومی رعشہ کے ساتھ اگر ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ پلکوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔

فریب نظر (رنگوں کا) ___ (Coloured Vision)

(نیز دیکھئے "بصارت، فریب نظر")

فاسفورس (Phosphoras): رنگوں کے اندھے پن کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور عام استعمال ہونے والی دوا ہے۔

سٹرانشیم (Strantium): چیزیں ایسی دکھائی دیتی ہیں جیسے خون میں لتھڑی ہوئی ہوں۔

آرسینک البم (Ars. Alb): چیزیں سبز نظر آتی ہیں۔

کیپسیکم (Capsicum): چیزیں کالی نظر آتی ہیں۔

ایکٹیاسپائی (Actea Spi): چیزیں نیلی نظر آتی ہیں۔

کیمفرا (Camphara): چیزیں روشن اور چمک دار نظر آتی ہیں۔

ایناہولی نم (Anaholinum): بصارت میں بے انتہا چمک اور رنگ بھرے ہوتے ہیں۔

سٹراموینم (Stramonium): چیزیں سرخ کی جگہ سیاہ نظر آتی ہیں جبکہ سیاہ چیزیں بھوری نظر آتی ہیں۔

سنا (Cina): چیزیں پیلی نظر آئیں۔

اگیریکس ایم (Agaricus .M): آنکھوں کے سامنے رنگوں اور شکلوں کا دھوکہ ہوتا ہے۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalus): پیلی چیزیں سفید نظر آتی ہیں۔

کاربونیم سلف (Carbonium): سرخ اور سبز چیزیں سفید نظر آتی ہیں۔

ہائیوسائمس (Hyoscyamus): چیزیں سنہری نظر آتی ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): سرخ چیزیں پیلی نظر آتی ہیں۔

کونیم (Conium): چیزیں سرخ نظر آتی ہیں نیز قوس قزح کے رنگوں والی نظر آتی ہیں۔ پٹیوں والی نظر آئیں۔ ہر چیز دو دو نظر آئے۔ روشنی سے نفرت ہو، نظر کمزور ہو جائے۔

گروشیولا (Grotiola): سبز چیزیں سفید ظاہر ہوتی ہیں۔

آشوب چشم ___ (Conjunctivitis)

(دیکھئے "سوزش")

تھیلی (آنکھ میں ہو) ___ (Cyst)

کلکیریا فلور (Calcarea Fluor): پلکوں پر تھیلی ہو۔ 6 ایکس یا 30 طاقت کی دوا دیجئے۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): جب کلکیریا فلور ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جا سکتی ہے۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): آنکھ کی تھیلی کے لئے بہترین دوا ہے۔ جو کہ پلکوں پر نکلنے والی پھنسیوں سے گوہانجنیوں کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔

پردہ شبکی کی علیحدگی

(Detachment of Retina)

(دیکھئے "پردہ شبکی")

ایک کے دو نظر آنا ___ (Diplopia)

(دیکھئے "دوہری بصارت")

پانی کا اخراج (آنکھ سے)

(Discharge- Watery)

(دیکھئے "آنسو")

رنگت (کی تبدیلی) ___ (Discolouration)

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): آنکھ کے گرد نیلے یا کالے دائرے بن جاتے ہیں۔
سائیکلے من (Cyclamen): آنکھوں کے گرد نیلے دائرے ہوں۔
چائنا (China): خون کی کمی کے باعث آنکھوں کے گرد نیلے دائرے بن جائیں۔
وریٹرم البم (Veratrum Alb): ہیضہ کے حملے کے بعد یا دوران آنکھوں کے گرد نیلے حلقے،

یہ سبز حلقوں کو بھی درست کرتی ہے۔
نیٹرم کارب (Natrum Carb): پیلے چہرے کے ساتھ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔
فاسفورس (Phosphorus): حیض کے بعد آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔
سنا (Cina): پیٹ میں کیڑوں یا قلت دم کے باعث آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ جائیں۔
نکس وامیکا (Nux Vom): آنکھوں کے گرد پیلے حلقے۔
سیکیل کار (Cecale Cor): آنکھوں کے ڈھیلے آنکھوں کے گڑھوں میں ڈوب جائیں اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ جائیں۔
اکٹیا آر (Actea R): آنکھیں لمبی ہو جائیں' ڈوب جائیں اور آنکھوں کے گرد گہرے سیاہ حلقے پڑ جائیں۔
بربیرس وی (Berbe V): آنکھیں ڈوب جاتی ہیں۔ جن کے گرد نیلاہٹ مائل گڑھے پڑ جاتے ہیں یا گہرے سبز حلقے پڑ جائیں۔
مینسی نیلا (Mancinella): آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوں۔

آنکھوں کے ڈھیلے ___ (Eye- Balls)

آئیوڈیم' لائیکوپس ویر' کالی میور (Iodium, Lycopus Vir, Kali Mur): آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر کو نکلے ہونا' دی ہوئی ترتیب کے مطابق دوائیں استعمال کریں۔
اگنیشیا (Ignatia): گھڑی کے پینڈولم کی طرح سے آنکھوں کے ڈھیلے حرکت کریں۔ باوجود اس کے کہ مریض اپنی نگاہ آپ پر جمانے کی کوشش کرے۔ یہ کیفیت صرف سونے کے دوران رہتی ہے۔

پلکیں ___ (Eye- Lashes)

(دیکھئے "بالوں کا گرنا" اور "پلکوں کا اندر کی جانب اگنا یا مڑنا")

مسامات اشکی کی خرابی (بندش)

(Fistula of Lachrymal Duct)

(دیکھئے "آنسو")

آنکھوں کی جھپکاہٹ

(Flickring of the Eyes)

اگیریکس ایم، سائیکلے من، نیٹرم میور (Agaricus M, Cyclamen, Natrum Mur): دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جانی چاہئیں۔

ریشوں کی نشوونما ___ (Fibrous Growths)

(دیکھئے "رسولیاں")

سبز موتیا ___ (Glaucoma)

فاسفورس (Phosphorus): سبز موتیے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو لائیکوپوڈیم اور سیلیشیا آزمائیں۔

سپائی جیلیا (Spigelia): سبز موتیا، سر کے بائیں جانب کے شدید درد کے باعث ہو۔

پرونس سپائی نوسا (Prunus Spinosa): جب سپائی جیلیا ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جانا چاہئے۔

ہیپر سلف، گریفائٹس (Hapar Sulph, Graphites): پپوٹے دانے دار ہوں۔ دی گئی ترتیب کے مطابق یہ دوائیں آزمائیں۔

بوریکس (Borax): آنکھوں کے پپوٹے دانے دار ہوں جبکہ پلکیں اندر کی جانب آنکھوں کی طرف مڑی ہوئی ہوں اور جلن پیدا کریں۔ پپوٹوں کا مواد اور جھلیاں موٹی ہو جاتی ہیں۔ آنکھ کے نیچے والے پپوٹے مکمل طور پر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ پپوٹوں کو کھولنے میں دقت محسوس ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پلکوں کے اندر کی طرف مڑنے کے مرض کے لئے یہ بھی ایک اچھی دوا ہے۔ جب بوریکس ناکام ہو جائے تو اسے استعمال کریں۔

جلسی میم (Gelsimium): یہ سبز موتیے کے لئے مخصوص دوا ہے جبکہ درد سر گردن کی گدی سے شروع ہو۔

اوسیم (Osmium): سبز موتیا میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے جبکہ مریض قوس قزاح کے رنگ دیکھتا ہے۔ جس کے ساتھ اوپر کی جانب یا آنکھوں کے نیچے کی جانب آنکھوں کے (گید) میل کے ہمراہ شدید درد ہوتا ہے۔ روشنی کے گرد سبز دائرہ نظر آتا ہے۔ آنکھوں کا دباؤ بڑھا ہوا

ہوتا ہے۔ روشنی سے خوف کھانے کا مرض لاحق ہو۔ نظر کمزور ہوتی ہے۔ آنکھوں اور سر میں تیز اور شدید درد ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): جب اچھی منتخب شدہ دوائیں ناکام ہو جاتی ہیں تو اسے عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ معدے کے نیچے والے حصے میں جلن ہوتی ہے۔

کالوسنتھس (Colocynth): درد شقیقہ اور معدے میں گیس کے ساتھ سبز موتیا ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

آنکھ کے پپوٹوں کے دانے

(Granulation of Lids)

(دیکھئے "پلکوں کی سوزش")

سیلان خون — Haemorrhage (Bleeding)

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): آنکھوں سے خون آتا ہے۔ پردہ شبکی سے سوزش کے بغیر خون بہتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): آنکھ کے اندرونی حصہ کی جانب پردہ شبکی سے خون کا بہنا۔ یہ دوا بہنے والے خون کو جذب کر لے گی۔

جلسی میم (Gelsemium): آنکھ کے سیلان خون کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس سیلان خون کے نتیجہ میں اندھا پن لاحق ہوتا ہے۔ 200 طاقت کی دوا دن میں دو بار صبح و شام روزانہ دی جائے۔

فاسفورس (Phosphorus): جب جلسی میم ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جانی چاہیے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): جب سیلان خون آنکھ کے زخم کے باعث ہو۔ 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔ دوا روزانہ صبح نہار منہ دی جائے۔

سلفر (Sulphur): آنکھوں کے پپوٹوں سے سیلان خون ہو۔

بال (آنکھوں کے) گریں — (Hair, Falling of)

کالی کارب (Kali Carb): آنکھوں کی بھنوؤں سے بالوں کا گرنا۔

اینا تھیرم (Anatherum): آنکھوں کی بھنوؤں سے بالوں کے گرنے میں اگر کالی کارب ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

ایلیومینا (Alumina): آنکھوں کی پلکوں کا گرنا۔

رسٹاکس (Rhus Tox): آنکھوں کی پلکوں کا گرنا۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): آنکھ میں بال گرنے کا احساس۔

سوزش' ورم (آنکھ کے سفید پردے کا ورم)

Inflamation (Conjusetivilis)

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): (نزلہ' زکام) ٹھنڈک سے' چوٹ سے' گرد سے' جراحی سے' غدودوں کے بڑھ جانے کے ہمراہ' خنازیری سوزش ہو۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): جب سخت لیس دار مادہ ہٹانا مشکل ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب آنکھوں میں خون بھرا ہو اور وہ سرخ ہوں۔ بہت زیادہ سوزش ہو اور درد کریں۔

مرک کور (Merc Cor): آنکھ دکھنے کے مرض کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ یہ حاد اور مزمن امراض دونوں میں دی جا سکتی ہے اور آپ کبھی بھی اس سے مایوس نہیں ہوں گے۔ (چھٹی طاقت استعمال کیجئے۔)

یوفریزیا (Euphrasia): اس وقت یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ جب آنکھوں سے چھیلنے والا (تیزابی) پانی خارج ہوتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): پیپ کا بہت زیادہ اخراج ہو۔ آنکھ کا پردہ دھندلا ہو' آنکھوں کے پپوٹے دُکھیں' پپوٹے موٹے' سوجے ہوئے اور زخمی ہوں۔ صبح کے وقت پپوٹے آپس میں جڑے ہوئے ہوں۔ آنکھوں کے زاویئے خون کی مانند سرخ ہوں۔ آنکھوں سے نکلنے والا لیس دار مواد بصارت کے آگے رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے بار بار صاف کرنا پڑتا ہے۔ آنکھیں نزلاوی زخموں کی حامل ہوتی ہیں۔ آنکھ کا شفاف پردہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): آنکھوں سے گاڑھا سبز مادہ افراط کے ساتھ خارج ہو۔

کریوزوٹ (Krosote): آنکھوں میں سوزش ہو' سرخ ہوں' جن سے آسانی کے ساتھ سیلان خون ہو۔

ماربی لینم (Morbillinum): چیچک کی تکلیف میں مبتلا ہونے کے بعد سیلان خون ہوتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): آنکھوں کے پپوٹوں میں ڈنک لگنے کے ساتھ سوزش ہو' گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں اور روشنی سے خوف کے مرض میں مبتلا ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): گاڑھی پیپ آنکھوں سے خارج ہو۔ بہت زیادہ سوزش ہوتی ہے۔ گرم آنکھوں کا میل بہتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ آدھی رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔
اورم میور (Aurum Mur): وراثتی آتشک کے باعث سوزش' بے چینی پیدا کرنے والا آنکھوں کا میل' (گید) روشنی سے خوف زدہ ہو۔
روٹاجی (Ruta G): تناؤ کے باعث آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ جس میں ٹھنڈک سے ابتری ہوتی ہے۔ (ارجنٹم نائٹ) کے برعکس۔
سلفر (Sulphur): پپوٹے سوجے ہوں اور سیلان خون آسانی سے ہو۔
الیومنا سیلکیٹ (Alumin Silicate): آنکھوں میں درد' شام کے وقت آنکھیں جلیں جیسا کہ دھویں سے جلتی ہوں۔ کھلی ہوا میں خارش کے ساتھ آنکھوں میں سوزش ہو۔ پپوٹوں میں اور آنکھوں کے زاویوں میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد ہو جیسا کہ آنکھوں میں ریت پڑی ہو۔
مینسی نیلا (Mancinella): شدید سوزش جس کے باعث کچھ روز تک بینائی جاتی رہے۔
ہیپر سلف (Hepar Sulph): گاڑھے بدبودار پیپ کا اخراج ہو جس کے ساتھ آنکھوں میں سوزش ہوتی ہے۔ آنکھوں کے شفاف پردے کا زخم جس کے ساتھ بدبودار سیلان خون ہوتا ہے۔

چوٹ (یا زخم آنکھ میں)___(Injury)

آرنیکا ایم' ہائپر یکم (Arnica M, Hypericum): تمام قسم کی چوٹوں کی تکلیفوں میں آرنیکا ایم کی دو تین خوراکیں چوبیس گھنٹے کے وقفے کے ساتھ مرض کے آغاز میں دی جائیں اگر اس سے کوئی بہتری نہ ہو تو پھر ہائپر یکم کی 6 یا 30 طاقت کی خوراک ہر دو گھنٹے کے بعد دی جائے۔
ہیمامیلس وی (Hamamelis V): آنکھ کے عصب کے ہیجان کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں روشنی کا خوف اور آنکھوں میں دکھن ہوتی ہے۔

قرنیہ کی سوجن___(Interstitial Keratitis)

(قرنیہ بغیر ناسوری کیفیت کے موٹا اور دھندلا ہو جاتا ہے)

مرک سول (Merc Sol): تیزابی آنسوؤں کے ساتھ آنکھ کے شفاف پردے میں شدید درد۔
ہیپر سلف (Haper Sulp): چھونے سے اور روشنی سے آنکھوں میں حساسیت ہوتی ہے۔

گاڑھا پیلا مواد خارج ہوتا ہے۔ آنکھ کے شفاف پردہ کے ریشوں کے لمبے حصے میں غلاظت ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): آنکھ کے شفاف پردہ کا آتشکی دھندلا پن تمام حلقہ چشم میں دبا دبا درد ہو۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): آتشکی دھندلاہٹ' رات کے درد کے ساتھ' تیزابی آنسو بہتے ہیں۔ گاڑھی غلاظت نکلتی ہے اور آنکھ کی سطح پر زخم ہونے کا رجحان ہوتا ہے۔

آنکھ کی پتلیوں کی سوزش ــــ (Iritis)

مرکیوریس کار (Mercurius Cor): آنکھ کی پتلی کے ہر قسم کے امراض کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ خصوصاً سوزاکی اور آتشکی امراض میں۔ آنکھ کے اندر اور آنکھ کے گرد عمومی طور پر شدید درد ہوتے ہیں۔ نیز ماتھے اور کنپٹیوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ درد رات کو بڑھ جاتے ہیں۔ روشنی سے حساسیت ہوتی ہے۔ آنکھ کی پتلی کی جھلیاں بے رنگ ہو جاتی ہیں۔ آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے۔ یہ دوا چپکنے کی صورت کو روکتی اور درست کرتی ہے۔ آنکھ کے شفاف پردے کی سوزش نیز آنکھ کے عصب کی سوزش' ہر قسم کی بصارت کی تکلیف۔

ہیپر سلف (Haper Sulph): جب سوزش قریب کی رگوں' آنکھ کے شفاف پردے اور پلکوں تک پھیل جائے اور جب اندرونی حصہ میں پیپ پڑ جائے۔ درد گرمی سے دور ہوتی ہے اور حرکت سے زیادہ ہوتی ہے۔ مریض ٹھنڈک محسوس کرتا ہے اور گرم چیزوں سے آنکھ کو ڈھانپنا چاہتا ہے۔

سیڈرون (Cedron): شدید اعصابی درد حلقہ چشم کے اعصاب میں ہوتا ہے۔ خصوصاً دورے کی صورت میں۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): آنکھ کی پتلی کی جھلیوں کے آتشکی مرض کے لئے یہ چوٹی کی دوائی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): وجع المفاصل والی آنکھ کی پتلی کی جھلیوں کی تکلیف ہو جو کہ پانی میں آنکھیں کھولنے کے باعث ہو یا وجع المفاصل والے مریضوں میں پائی جائے۔ موتیا بند کی جراحی کے بعد لاحق ہو جانے والے آنکھ کی پتلی کی جھلیوں کے مرض کے لئے آنکھیں کھولنے پر بہت زیادہ آنسو بہنے کے ساتھ آنکھوں کے پپوٹے سوج جائیں۔

تھوجا (Thuja): آنکھ کی پتلیوں کی جھلی کا آتشکی مرض جس کے ساتھ آنکھ کی پتلی کی جھلیوں پر چپچپاہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں میں شدید تیز ڈنک لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جن میں اضافہ رات

کے وقت ہوتا ہے اور گرمی سے یہ درد دور ہوتے ہیں۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): آنکھوں کی پتلی کی جھلیوں کا مرض جو کہ چوٹ لگنے سے لاحق ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دوا وجع المفاصل والے جھلیوں کے کیسوں میں بھی مدد دیتی ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): آتشکی جھلیوں کے مرض میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے اور مرکری یا پوٹاش کی دوا استعمال کرنے کے بعد بھی یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ آنکھ کے گرد ہڈیوں میں گہرائی کے اندر بہت زیادہ درد ہوتا ہے جو چھونے سے اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ درد اوپر سے نیچے کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس میں آرام اور دباؤ کے باعث ابتری ہوتی ہے۔

سوجن ــــ (Keratitis)

(دیکھئے "قرنیہ کی سوجن")

آنکھوں سے پانی کا اخراج ــــ (Lachrymation)

(نیز دیکھئے "آنسو" کے ذیل میں)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ٹھنڈ لگنے سے آنسوؤں کی نالی بند ہو جاتی ہے۔

پلکوں کا اندر کی جانب اگنا ــــ (Lashes- Ingrowing)

بوریکس (Borax): پلکیں اندر کی طرف اگتی ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پلکیں اندر کی جانب اگتی ہیں۔ یہ دوا بوریکس کے ناکام ہو جانے کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔

گریفائٹس (Graphites): پلکیں بے قابو ہو جاتی ہیں اور اندر کی طرف مل جاتی ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے کی طرف اور آنکھ کے سفید پردہ میں سوزش ہوتی ہے۔

دور کی نظر کی کمزوری ــــ (Myopia)

(نیز دیکھئے ادویات "بصارت" کے ذیل میں)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): اخبار کو صرف آنکھوں کے انتہائی قریب کر کے جب کہ اخبار ناک کو چھو رہی ہو، پڑھ سکے۔

فائیسوسٹگما (Physostigma): جب دور کی نظر کمزور ہونے کی وجہ، پلکوں کا تشنج ہو، سبز موتیا ہو، دور کی نظر کمزور ہو جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ رات کے وقت بینائی جاتی

رہے۔
چائنا آف (China Off): ٹائیفس بخار کے بعد دور کی نظر کمزور ہو جائے۔ جس کے ساتھ اسہال بھی ہوں۔
اگیریکس ایم (Agaricus M): پلکوں کے عضلات کا تشنج' پپوٹوں کے چھونے کے ساتھ' نظر بہت قریب کی رہ جائے۔ بصارت میں دھندلاہٹ ہو' ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کہ وہ مکڑی کے جالے سے ڈھکی ہوئی ہو۔
فاسفورس (Phosphorus): موم بتی کے گرد ہالہ' سیاہ انعکاس یا چنگاری اور آنکھوں کے سامنے کالے دھبے ہوتے ہیں۔ دن کے وقت بہتر دکھائی دیتا ہے نیز آنکھوں کے اوپر ہاتھ کا سایہ کرنے سے بھی بہتر دکھائی دے۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): دور کی نظر کمزور ہو جائے۔ جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے کالے دھبے ناچتے ہوئے دکھائی دیں۔ آتشک کے باعث یا مرکری کے غلط استعمال کی وجہ سے نظر بہت قریب کی رہ جائے۔
کاربونیم سلف (Carbonium Sulph): دور کی نظر کمزور ہو جائے۔ دیکھنے میں تکلیف ہو۔ قوس قزح کے بنیادی رنگوں میں تمیز نہ رہے۔ مختلف قسم کے رنگ دیکھ سکنے کی نااہلیت' آنکھ کے عصبی پٹھوں میں کمزوری ہو نیز نظر کے سامنے بادل آ جائیں۔ آدھا دیکھ سکنے کے مرض کے بعد اچانک بینائی کا جاتے رہنا۔
کلکیریا فلور (Calcarea Flour): آنکھ کے قرنیہ کی دھندلاہٹ۔ اس مرض کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ لمبے عرصہ کے لئے اسے استعمال کرنا چاہیئے۔
نیفتھالین (Naphthaline): قرنیہ اور اسی طرح آنکھ کے عدسہ کی دھندلاہٹ۔
مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): ناسور یا زخم کے بعد قرنیہ کی دھندلاہٹ۔
سلیشیا (Silicea): چیچک کے بعد قرنیہ کی دھندلاہٹ۔ یہ دوا لمبے عرصہ کے لئے استعمال کرنی چاہیئے۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): ناسور یا زخم کے بعد قرنیے کی دھندلاہٹ۔

آنکھ کے امراض — (Opthalmia)

(دیکھئے "سوزش")

آنکھ کا درد ــــ (Pain in the Eyes)

روٹا (Ruta): پڑھنے سے آنکھوں میں درد لاحق ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): سوزش کے باعث آنکھوں کا درد، آنکھیں خون سے بھری ہوں۔ بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spgelia): جب بائیں طرف درد سر ہو جو بائیں آنکھ کے ڈھیلے تک آتا ہے۔

سینگوئی نیریا (Sanguinaria): جب درد سر دائیں جانب ہو اور دائیں آنکھ کے ڈھیلے کی طرف جائے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جب درد کسی ایک جانب یا دونوں جانب ہوتا ہے اور آنکھ کے ڈھیلوں تک جاتا ہے۔

سیڈرون (Cedron): جماع کے بعد بائیں آنکھ کے اوپر درد۔

اونوسموڈیم (Onosmodium): آنکھوں میں کھنچاؤ محسوس ہو۔ جیسا کہ انہیں کھینچا جا رہا ہو۔ باریک لکھائی پڑھنے پر، دیکھنے کے لئے چیزوں کو دور رکھنے کی خواہش۔

روشنی کا خوف (نور ترسی)

Photophobia (Intolerance of Light)

بیلاڈونا (Belldonna): سوزش کے باعث روشنی برداشت نہ ہو سکے جس کے نتیجہ میں آنکھیں خشک اور دھنسی ہوئی ہوتی ہیں جبکہ آنکھوں کا میل نہیں ہوتا۔ روشنی سے خوف کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): روشنی سے خوف کا انتہا درجے کا مرض جو سورج کی روشنی میں لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ آنکھوں کا میل بالافراط ہوتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): بے انتہا شراب نوشی کے باعث یا رات کی عیاشی کے بعد لاحق ہونے والے روشنی کے خوف کے مرض کے لئے یہ راہنما کن دوا ہے۔ شراب نوشی کی زیادتی عصب بصارت کے ناکارہ ہونے کا باعث بن سکتی ہے چنانچہ یہ دوا اسے درست کرتی ہے۔ دماغی اور عصبی ہیجان بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): آگ کی روشنی آنکھوں کو بہت زیادہ چندھیا دیتی ہے۔ آنکھیں آگ کی روشنی اور دن کی روشنی کو برداشت نہیں کر سکتیں۔

اکونائٹ این (Aconite N): روشنی کے خوف کا مرض لاحق ہو۔ جس کے ساتھ ٹھنڈ یا

زکام کے باعث یا آنکھوں میں تیزابی مادہ کے باعث درد والی سوزش ہوتی ہے۔

گلونائن (Glonoine): جب بیلاڈونا ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہیئے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): روشنی بہت ہی زیادہ ناقابل برداشت ہو۔ یہاں تک کہ رات کو بھی مریض آنکھیں کھول ہی نہ سکے۔ اس میں آنکھ کی استسقائی سوزش کے ساتھ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور تیزابی مادے کا اخراج ہوتا ہے۔

یوفریزیا (Euphrasia): آنکھوں سے بہت زیادہ جلن دار پانی بہنے کے ساتھ روشنی کے خوف کا مرض لاحق ہو۔ مصنوعی روشنی برداشت نہ کر سکے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): حتیٰ کہ معمولی روشنی میں بھی نہ کھڑا ہو سکے۔ سورج کی روشنی میں کھڑا ہونا تو یقیناً ناممکن ہو۔

آنکھوں کی جراحی کے بعد کی تکلیفات

(Post-Operation of the Eyes)

آرنیکا ایم (Arnica M): سرجری کے مابعد اثرات کے لئے یہ دوا بہت کامیاب رہی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): کنپٹیوں میں شدید درد ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): سر میں گولی لگنے جیسے درد ہوں۔

لیڈم پال (Ledum Pal): انگوری پردہ کاٹنے کے بعد آنکھ کے اندرونی حصہ میں سیلان خون۔

برائی اونیا (Bryonia): قے کے ہمراہ سر میں درد ہو۔

اسارم (Asarum): قے اور اسہال کے ساتھ جھٹکے لگنے والا درد۔

کروکس (Crocus): آنکھوں میں ہتھوڑے لگیں اور جھٹکے لگیں۔

تھوجا (Thuja): کنپٹیوں میں ڈنک لگنے جیسے درد۔

سنا (Senna): آنکھ کے عدسہ کے زائد مواد کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے۔

سٹرانیشیا (Strontia): چیزیں خون میں لتھڑی ہوئی محسوس ہوں۔

آنکھ کے بالائی پپوٹوں کا فالج

(Ptosis or Paralysis of the Upperlids)

جلسی میم (Gelsemium): آنکھ کے بالائی چھپر کا فالج، آنکھوں کے پپوٹے بھاری ہوں۔

مریض مشکل ہی سے انہیں کھول سکے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں دکھن محسوس ہو۔ حرکت سے ابتری ہو۔ خناق کے باعث آنکھوں کے عضلات کا فالج ہو نیز اس کا باعث گردن توڑ بخار، جذباتیت یا ٹھنڈ میں جسم کھولنے یا مرطوب موسم ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): گنٹھیاوی مریضوں میں، گیلے رہنے کے باعث۔

سیپیا (Sepia): جب اس مرض کا تعلق حیض کی بے قاعدگی سے ہو۔

کالمیا ایل (Kalmia L): گنٹھیاوی مریضوں میں، جب پپوٹے سخت محسوس ہوں۔

کاسٹیکم (Causticum): گنٹھیاوی مریضوں میں، جب آنکھ کے عضلات کا فالج، درد سر کا باعث بنے۔ جس کی وجہ خشک سردی میں جسم کھولنا ہو۔ یہ والا فالج جلسی میم سے کم اور رسٹاکس کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

الیومنا (Alumina): جب اس مرض کا تعلق بڑی آنت کی سستی اور بعدازاں قبض کے ساتھ ہو۔

کوکیولس (Cocculus): آنکھ کے چھپر کا فالج جو خناق کے بعد لاحق ہو۔ جب جلسی میم ناکام ہو جائے تو اسے استعمال کریں۔

پردہ شبکی اور عصب بصارت کے امراض

(Retina and Optic Nerve Diseases of)

ڈیوبوئی سیا (Duboisia): پردہ شبکی (آنکھ کا شفاف پردہ) میں اجتماع خون۔ پردہ شبکی کی سوزش، پردہ شبکی کی نالیاں خصوصاً وریدیں لمبی ہو جائیں اور تکلیف دیں۔ آنکھ کے چھوٹے ابھار سوج جائیں۔ پردہ شبکی میں سیلان خون، آنکھ کے ڈھیلے کے بالائی حصہ میں درد۔

فاسفورس (Phosphorus): پردہ شبکی میں اجتماع خون، آنکھیں روشنی سے حساس ہوں، ملگجی روشنی میں بصارت میں بہتری ہو۔ روشنی کے گرد ہالہ نظر آئے۔ پردہ شبکی کی سوزش۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): عصب بصارت اور پردہ شبکی میں سوزش و اجتماع خون۔ جس کے ساتھ شدید درد سر ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں درد سر دور ہوتا ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): نظر کے سامنے نیلاہٹ مائل دھند کے ساتھ، پردہ شبکی کی ساتھ سوزش یا اجتماع خون جس کے ساتھ آنکھ میں اور آنکھ کے اوپر شدید اور تیز درد ہو، حرکت سے ابتری ہو۔

مرکیوریس کور (Mercurius Cor): پردہ شبکی کی سوزش جس کے ساتھ رات کے وقت مرض میں واضح زیادتی پائی جائے۔ آگ کی چمک سے حساسیت ہو۔ البیومن (انڈے کی سفیدی)

والی پردہ شبکی کی سوزش کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ چکنائی کی تنزلی (یا بگاڑ) کمزور نالیوں سے خون کے ضیاع اور آنکھ کی دیگر تمام مرضیاتی تبدیلیوں کو اور اس طرح گردوں کے امراض کو بھی یہ دوا درست کرتی ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): عصب بصارت کی کمزوری کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ایک قابل لحاظ عرصہ تک یہ دوا دن میں چھ مرتبہ روزانہ دی جائے۔

ایپس میل (Apis Mel): البیومن (انڈے کی سفیدی) والی پردہ شبکی کی سوزش' جس کے ساتھ آنکھ کے پپوٹوں میں ورم ہو نیز عمومی استسقائی حالت ہو۔ مریض کو غنودگی ہو۔ جس کے ساتھ پیاس کم اور پیشاب قلیل مقدار میں ہو۔ پردہ شب کے نیچے سیال مادہ ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے کے نچلے حصے میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے سوج جانے کے ساتھ ڈنک لگنے جیسے درد آنکھوں میں ہوتے ہیں۔ پردہ شبکی کا بے تعلق ہونا۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): البیومن والی سوزش پردہ شبکی میں ہو جبکہ مریض بے چین ہوتا ہے۔ خصوصاً آدھی رات کے بعد کم مقدار میں پانی کی پیاس کے ساتھ' پیشاب کم مقدار میں ہو جس کے ساتھ البیومن (انڈے کی سفیدی) ملی ہوئی ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): پردہ شبکی کی البیومن والی سوزش حمل کے دوران ہوتی ہے۔ سفید دھجیاں اور پردہ شبکی میں سیلان خون' اچانک بصارت میں دھندلاہٹ ظاہر ہو' زخم یا دور کی نظر کی کمزوری کے باعث پردہ شبکی کی بے تعلقی۔ 200 طاقت کی خوراک ہر ہفتہ دیجئے اور دو مہینے کے بعد طاقت کو بڑھا کر 1000 کر دیجئے اور ہر پندرہ دن کے بعد ایک خوراک دیجئے۔

لیکے سس (Lachesis): پردہ شبکی میں سیلان خون کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے سوزش کے ساتھ سیلان خون بھی بہت تیزی سے ختم ہو جاتا ہے۔ عصب بصارت اور پردہ شبکی کی سوزش اور اجتماع خون۔

کروٹیلس (Crotalus): سانپ کے زہر میں پردہ شبکی کے اندر سیلان خون کو یہ دوا تیزی سے جذب کر لیتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ دوا پردہ شبکی کی سوزش کو بھی آرام دیتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): پردہ شبکی کی مرگی خصوصاً جب اجتماع خون کے باعث درد سر کے باعث لاحق ہو۔ آنکھوں اور پردہ شبکی میں دکھن والا درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے پردہ شبکی کے امراض سوزش کے ساتھ۔ روشنی کے خوف کا مرض' تپکن والا درد۔

اورم میٹ (Aurum Met): پردہ شبکی کی لاتعلقی' بصارت کا اوپر والا آدھا حصہ کالے جسم سے ڈھکا ہوتا ہے اور نیچے والا آدھا حصہ دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ پردہ شبکی میں سوزش ہوتی

ہے اور نظر میں دھندلاہٹ ہوتی ہے۔

چائنا، فیرم فاس (China, Ferrum Phos): پردہ شبکی کا قلت دم والا عارضہ جو بینائی کے کھو دینے کا باعث ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): روشنی سے پردہ شبکی کو بے انتہا حساسیت ہوتی ہے خصوصاً اگر آنکھوں میں گہرے درد کے ساتھ نظر کی کمزوری کی علامات بھی اس کے ساتھ پائی جائیں۔

آرنیکا ایم (Arnica M): زخم کے باعث یا چوٹ کے باعث پردہ شبکی کی لاتعلقی، پردہ شبکی میں سیلان خون۔

نیفتھالین (Napthalin): پردہ شبکی کی لاتعلقی نرم موتیا بند، پردہ شبکی میں رطوبت کا اخراج نیز آنکھ کے کالے پردہ اور پلکوں کے جسم سے رطوبت کا اخراج۔ قرنیہ کا دھندلا پن، پردہ شبکی سے مواد رستا ہے اور اس کے اوپر جم جاتا ہے۔

نیٹرم سیلی سیلیکم (Natrum Salicylicum): پردہ شبکی میں سیلان خون، سیلان خون کے ساتھ البیومن والے پردہ شبکی کے امراض۔

تشنجی جھٹکے — (Spasms)

(دیکھئے "پھڑکن")

آنکھ کا بھینگاپن

(Squint "Strabismus")

جلسی میم (Gelsimium): یہ بھینگاپن کی چوٹی کی دوا ہے۔

سائیکلے من (Cyclamen): اگر جلسی میم ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔

ہائیو سائیمس (Hyoscyamus): جب دماغی امراض کے باعث بھینگاپن ہو۔

ڈفتھیری نم (Diphtherinum): جب تریاق زہر ادویات کے استعمال کے مابعد اثرات کے باعث بھینگاپن لاحق ہو، سی۔ ایم طاقت کی دوا دیجئے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): آنکھ کے ڈھیلے کی متواتر حرکت بھینگاپن، تشنجی بھینگاپن۔

آنکھ کے ڈھیلے کا باہر کو ابھار

(Staphyloma)

کاسٹیکم (Causticum): آنکھ کا ڈھیلا بڑا ہو جاتا ہے اس کا حجم بڑھ کر قرنیہ سے باہر کو نکل آتا ہے اور نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔

ایلکس اکوئی فولیم (ilex Aquifolium): قرنیہ کی سوزش، آنکھوں کے ڈھیلے گوشت کے لوتھڑے کی طرح نظر آئیں، حلقہ ہائے چشم میں جلن دار درد ہو رات کے وقت ابتری ہوتی ہے آنکھ کی، (مدر ٹنکچر) یا 1x طاقت کی دوا دیجئے۔

ایپس ایم (Apis M): قرنیہ یا آنکھ کے سکلورا کے حجم کا بڑھ جانا۔

گوہانجنیاں ___ (Styes)

پلساٹیلا (Pulsatilla): گوہانجنیاں، خصوصاً اوپر والے پپوٹے پر۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): یہ گوہانجنیوں کے لئے ایک عمدہ دوا ہے جو عموماً پلساٹیلا کے ناکام ہو جانے پر دی جاتی ہے۔ میرے اپنے تجربے کے مطابق یہ دوا میں نے تمام اقسام کے گوہانجنیوں کے امراض میں مؤثر پائی ہے۔ خواہ یہ گوہانجنیاں مزمن ہوں یا دوسری قسم کی یا اوپر والے پپوٹے پر ہوں یا نیچے والے پپوٹے پر۔ بار بار ہونے والی گوہانجنیاں، پپوٹوں کے کناروں پر بھوسی ہو۔

ہیپر سلفر (Hepar Sulphur): جب گوہانجنیوں کے بار بار ہو جانے کا رجحان ہو اور جب سٹیفی سیگریا ناکام ہو جائے۔

ایلومنا سلیکیٹ (Alumina Silicate): ورم آلود پپوٹوں کے ساتھ گوہانجنیاں، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، دکھن اور درد ہوتا ہے جیسا کہ آنکھوں میں ریت پڑی ہوئی ہو (نیز دیکھئے "تھیلی" جب گوہانجنیاں سخت ہو جائیں۔)

آنسو (Tears)

(نیز دیکھئے "آنکھوں سے پانی کا اخراج")

یوفریزیا (Euphrasia): جب تیزابی آنسو بہیں اور آنکھوں میں ہیجان پیدا کر دیں۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): آنسوؤں کا اخراج آسانی کے ساتھ ہو۔

مرک کار (Merc Cor): سوزش کے باعث آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ناک کی رطوبت بند ہو جانے کے باعث بے تحاشہ آنسو بہیں آنکھوں میں جلن ہوتی ہو۔

سلیشیا (Silicea): آنسوؤں والی نالی کے بند ہو جانے میں جب جب رسٹاکس ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): آنسوؤں والے سوراخ کی سوزش جس کے ساتھ پیپ بھی ہو۔

فلورک ایسڈ (Flouric Acid): آنسوؤں والے سوراخ کی رکاوٹ یا پھوڑا۔

ککرے (Trachoma)

(نیز دیکھئے "سوزش")

رسولیاں (Tumors)

زنکم میٹ (Zincum Met): آنکھوں کے اوپر والے یا نیچے والے پپوٹوں پر رسولیاں، رگوں والی رسولیاں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): تھیلیوں والی رسولیاں۔

کونیم، سٹیفی سیگریا (Conium, Staphisagria): پپوٹوں پر دانے۔

کالی بائیکرام (Kali Bi): ہموار نرم رسولیاں پپوٹوں کے نیچے۔

تھوجا (Thuja): آنکھوں کے پپوٹوں پر تھیلیاں اس وقت ہوتی ہیں جب حفاظتی ٹیکوں کے اثرات دب جانے کی ہسٹری موجود ہو یا جب حفاظتی ٹیکے نہ لگوائے گئے ہوں۔

کیلیڈیم (Caladium): بے انتہا سگریٹ نوشی کرنے والوں میں جب سگریٹ نوشی کے باعث غیر حاضر دماغی لاحق ہو اور یادداشت کھو جائے، یہ دوا تھیلیوں کو تندرست کرتی ہے اور سگریٹ نوشی کی طلب کو ختم کرتی ہے۔

پھڑکن (Twitching)

اگیریکس ایم (Agaricus M): آنکھوں کی جھٹکن اور پھڑکن۔ یہ دوا آنکھوں کے ڈھیلوں کی گھڑی کے پنڈولم جیسی حرکت کو بھی درست کرتی ہے۔ یہ تمام حرکات نیند کے دوران رک جاتی ہیں (1000 طاقت کی ایک ہی خوراک دیجئے۔)

ریفنس (Raphanus): آنکھوں کے پپوٹوں کی مسلسل پھڑکن جو بصارت کو تقریباً روک دیتی ہے۔ اس کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلے گولائی میں حرکت کرتے ہیں۔

مزیریم (Mezereum): آنکھوں کے ڈھیلوں کی پھڑکن دائیں رخسار کے عضلات اور معدے کے پینڈے کے عضلات کی پھڑکن، تکلیف دہ پھڑکن۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): آنکھوں کا تشنج اور جھٹکے جیسا بہت زیادہ دیر تک پٹھوں کا تشنج جس کے باعث بھینگا پن لاحق ہو۔

قرنیہ کے ناسور (یا پھوڑے)

(Ulcers of the Cornea)

ہیپر سلف (Hepar Sulphur): قرنیہ اور اگلے طبق کا پھوڑا، ٹپکن والے شدید درد کے ساتھ پھوڑے کا گلنا سڑنا، روشنی کے خوف کا شدید مرض۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): اوپر والی سطح یا گہرائی میں ناسور کے لئے قابل لحاظ حد تک رسنے کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں چھیلنے والا مواد بہتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): قرنیہ کا گلنے سڑنے والا ناسور، مزمن پھوڑے، قرنیہ کے ورم کے بعد نظر کی دھندلاہٹ۔

گریفائیٹس (Graphites): گاڑھی کریم کی طرح کی پیپ کے ساتھ پھوڑے ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): آنکھ کے نیلے حصے میں پھوڑے نرم طبیعت والے مریضوں میں گیس کی تکالیف کے ساتھ۔

بصارت (Vision)

(نیز دیکھئے "دور کی نظر کی کمزوری" اور "اندھاپن")

فاسفورس (Phosphorus): ٹائیفائیڈ بخار کے بعد اندھاپن، جنسی بے اعتدالیوں رطوبات کے ضائع ہو جانے کے بعد اندھاپن، یہ دوا آسمانی بجلی گرنے کے اثرات کے بعد لاحق ہونے والے اندھے پن کو بھی شفا دیتی ہے۔ عصب بصارت کے فالج کے باعث اندھاپن۔

فائیسوسٹگما (Physostigma): رات کا اندھاپن، سبز موتیا اور دور کی نظر کی کمزوری۔

پائیلو کارپس (Pilocarpus): اس دوا سے دور کی نظر کی کمزوری درست ہوتی ہے۔ معمولی استعمال سے آنکھیں تھک جاتی ہیں، آنکھوں میں گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے پھڑکتے ہیں، روشنی سے آنکھوں میں سختی اور ہیجان پیدا ہوتا ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): دن اور رات کا اندھاپن جو مستورات میں ہوتا ہے حمل کے دوران۔

سائیکلے مِن (Cyclamen): خارش کے دب جانے کے باعث بصارت کم ہو جاتی ہے آنکھوں کے سامنے بادل یا چلمن آ جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھواں یا دھند آ جاتی ہے' بصارت کا آدھا حصہ دائیں طرف والا متاثر ہوتا ہے۔

آیوڈیم (Iodium): نظر کا اچانک چلے جانا۔

کوکیولس انڈ (Cocculus Ind): بصارت کا دھیما پڑ جانا اور بصارت میں خلل' آنکھ کے عضلات کی فالجی کمزوری نیز عضلات کی مطابقت (تطبیق) میں کمزوری۔

بووسٹا (Bovista): عصب بصارت کے فالج کے باعث اندھاپن۔

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): آنکھ کی حالت میں کسی بھی ظاہری خرابی کے بغیر بصارت میں اعصابی کمزوری آ جاتی ہے۔

سلفر (Sulphur): آنکھوں کے سامنے بادل یا چلمن آ جاتی ہے۔ دھواں یا دھند چھا جاتی ہے' صبح کے وقت چلنے پر ابتری ہو۔

نیٹرم میور' چائنا سلف (Natrum Mur, China Sulph): کسی بھی جانب کے نصف حصے کی عدم بصارت۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): نظر بہت قریب کی رہ جائے' نظر دھندلی ہو جائے' نظر غیر واضح ہو جائے' ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ آنکھوں میں جھٹکے لگتے ہیں اور پھڑکن ہوتی ہے جو کہ اس مرض کی واضح علامت ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھند اور مکڑی کے جالے کا احساس ہوتا ہے' آنکھوں کے سامنے رنگوں اور اعداد کا دھوکا ہوتا ہے۔

گرے شیولا (Gratiola): نظر غائب ہو جاتی ہے جو کہ سر میں خون کے اژدہام کے باعث ہو۔

میفائیٹس (Mephites): دور کی نظر کی کمزوری' حروف پڑھتے وقت گڈمڈ ہو جاتے ہیں' باریک چھپائی پڑھنے کی ناقابلیت۔

لیتھیم کارب (Lithium Carb): دائیں جانب کا بصارت کا آدھا حصہ نظر نہیں آتا۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دایاں یا بایاں آدھا حصہ نظر نہ آئے۔

اورم میٹ (Aurum Met): بصارت کا نصف زیریں نصف بالائی حصہ نظر نہ آئے' اوپر والا آدھا حصہ سیاہ جسم سے ڈھکا ہو اور نچلا آدھا بصارت کے قابل ہو' بڑے حروف میں امتیاز نہ ہو سکے' آنکھوں کے سامنے زرد اجسام تیرتے ہوئے نظر آئیں۔

سیپیا (Sepia): مادہ منویہ کے اخراج کے بعد بصارت میں دھندلاہٹ آجائے' آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جانے کے ساتھ بصارت جاتی رہے' بصارت کا کوئی سا آدھا حصہ نظر سے اوجھل

ہو۔

گریفائیٹس (Graphites): عام فالج کے باعث اندھا پن' حیطہ نظر سے باہر آگ کے ٹمٹماتے ہوئے ٹیڑھے میڑھے راستے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): رات کا اندھا پن کسی بھی چیز کا صرف آدھا حصہ نظر آتا ہے' سونے کے دوران آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔

چائنا (China): پردہ شبکیہ میں قلت دم کے باعث رات کا اندھا پن' آنکھوں کے گرد نیلا رنگ ہو' آنکھوں میں دباؤ ہوتا ہے۔

بوتھ روپس لنسیولیٹس (Bothrops Lanciolatus): دن کا اندھا پن' سیلان خون کے باعث اندھاپن سورج طلوع ہونے کے بعد مشکل ہی سے پردہ شبکی اپنا راستہ دیکھ سکے۔

اکونائٹ نیپ (Acconite Nap): اجتماع خون کے باعث اچانک اندھے پن کا حملہ' اس دوا کو مرض کے ابتدائی مراحل میں آزمانا چاہیے۔

کاسٹیکم (Causticum): اچانک اور متواتر بصارت کا کھو جانا۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آنکھوں کے اوپر باریک پردہ تنا ہوا ہے' نظر دھندلی ہو جاتی ہے جیسا کہ آنکھوں کے سامنے دھند ہو یا چلمن ہو۔

جلسی میم (Gelsimium): یہ دوا غنودگی کے ساتھ اچانک اور مکمل اندھے پن کی نشاندہی کرتی ہے۔ آنکھیں بھاری ہوتی ہیں اور نظر مدہم ہوتی ہے' جلق کے باعث بینائی کا جاتے رہنا' بصارت کا نصف بالائی علاقہ متاثر ہوتا ہے۔

لیک ننتھس (Lachnanthes): جب ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے نظر دھندلا جائے' جب بھورے جمے ہوئے دائرے نظر آئیں' آنکھیں چمک دار ہوتی ہیں اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ رخسار سرخ ہونے کے ساتھ۔

مرکیورس (Mercurius): اندھے پن کے چند لمحاتی دورے' آنکھیں روشنی اور آگ کی چمک سے حساس ہوتی ہیں۔

سکیوٹاوائروسا (Cicuta Virosa): بہت زیادہ غنودگی کے ساتھ نیز غیرحاضر دماغی کے باعث بصارت کا متواتر غائب ہوتے رہنا خصوصاً جب چل رہا ہو۔ جب خطوط پڑھ رہا ہو تو بے قاعدگی کے ساتھ آگے پیچھے کو جھولے۔

ٹائٹی نیم (Titanium): شروع میں چیز کا صرف آدھا حصہ نظر آسکتا ہے۔ زکام کا رجحان جماؤ میں' سرعت انزال کے ساتھ نامردی۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): یہ احساس کہ نظر کی دھندلاہٹ دور ہو سکتی ہے۔ آنسو آئیں آنکھوں

کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوں۔ پرانے کیسوں میں۔

سلیشیا (Silicea): اس دوا کی نشاندہی ہو سکتی ہے یا جہاں بظاہر معلوم ہو کہ مستقل اچھے اثرات کے سلسلے میں دوا ناکام ہے۔

الیومینا سلیکیٹ (Alumina Silicate): بصارت دھندلی۔ رات کے وقت مصنوعی روشنی سے اور بصارت کی تھکان سے ابتری ہوتی ہے۔ بصارت دھندلی اور کمزور ہوتی ہے۔

ڈوبوسیا (Duboisia): آنکھیں ٹھنڈی اور تھکی ہوئی محسوس ہوں۔ چیزیں اوپر کو اٹھی ہوئی دکھائی دیں۔ چہرے تمام اطراف میں بار بار نظر آتے ہیں۔ فریب نظر' مریض کو لگتا ہے کہ اس کے لئے ایک نشست خالی ہے حالانکہ وہاں کوئی نشست نہیں ہوتی' تصور کرے کہ اندھیرا ہے جبکہ بالکل چمک دار روشنی ہو' اپنے سر کے اوپر ہوا میں اپنی گھڑی پر ہاتھ ڈالے۔ جو گھڑی اس سے کھو چکی ہو۔ دو فٹ کے فاصلے سے عبارت پڑھنے سے قاصر ہو اور یہ اسے کئی رنگوں میں دکھائی دیتی ہے مثلاً نیلا' مالٹا رنگ اور سرخی مائل بھورا' عصب بصارت میں اجتماع خون' عصب بصارت مفلوج ہو شریانیں سکڑی ہوئی ہوں۔

سنا (Cina): یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کہ جالی میں دیکھ رہا ہو۔ آنکھیں پونچھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

وریٹرم (Veratrum): عصب بصارت میں اجتماع خون یا ہیجان کے باعث نظر جاتی رہے۔ موم بتی کے گرد سبز دائرے ظاہر ہو جاتے ہوں جو بعد میں سرخ ہو جاتے ہوں اگر چکر آئیں۔

روٹا (Ruta): دوران مطالعہ آنکھیں آسانی سے تھک جائیں۔ بہت زیادہ مطالعہ کرنے کے باعث نظر دھندلا جاتی ہے۔ جب پڑھتا ہے تو آنکھوں میں جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پڑھتے وقت آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ پڑھنے کے بعد نظر دھندلا جاتی ہے یا کسی باریک اور عمدہ کام کو کرتے ہوئے نظر کو جمانے کے بعد نظر دھندلا جاتی ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): آنکھوں کے سامنے جھلملاہٹ ہوتی ہے۔ حیطہ بصارت میں سیاہ اور بھورے دھبے ہوتے ہیں اور بصارت دھندلا جاتی ہے۔ چیزیں دوگنا یا چھوٹی نظر آتی ہیں۔ آنکھوں میں ریت پڑنے یا تنکے پڑنے کا احساس۔

کونیم (Conium): جتنی دیر تک نظر چیزوں پر جمی رہے۔ چیزیں خواہ کتنی ہی چھوٹی ہوں نظر قائم رہتی ہے لیکن نظر ہٹا کر جیسے ہی کسی دوسری چیز پر ڈالی جاتی ہے آنکھوں کے سامنے دھندلاہٹ آ جاتی ہے اور نظر میں گڑبڑاہٹ پیدا ہو جاتی ہے البتہ دوسری چیز پر نظر جمانے کے بعد بصارت پھر سے درست ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کو گھمانے سے غنودگی ہوتی ہے اور گڑبڑاہٹ ہوتی ہے لیکن نظر جماتے ہی یہ کیفیت جاتی رہتی ہے۔ پڑھتے وقت سطریں حرکت کرتی نظر

آئیں۔ چیزیں سرخ نظر آتی ہیں۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): پیشاب کے اخراج یا خارش یا پھوڑے پھنسی کے دب جانے سے اندھاپن لاحق ہو۔ اس کے ساتھ جھٹکے بھی ہو سکتے ہیں۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): رات کے اندھیرے میں چیزیں دیکھ سکنے کی اہلیت۔

کاربونیم سلف (Carboneum Sulph): ہر چیز دھند کے اندر دکھائی دیتی ہے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے چیزوں کے اوپر مکڑی کے جالے تنے ہوئے ہیں۔ سبز یا سرخ دائیں آنکھ کا اندھا پن اور بائیں آنکھ کی بصارت بہت زیادہ کمزور ہو جاتی ہے۔ عصب بصارت کا ضعف۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): دور کی نظر کی کمزوری، آنکھوں کے سامنے کالی پٹیاں دکھائی دیں۔ قریب پڑی ہوئی چیزیں مریض کو حرکت کرتی دکھائی دیتی ہیں۔

نوٹ (Note): اندرونی استعمال کی مندرجہ بالا ادویات میں اضافے کے طور پر مندرجہ ذیل چند ورزشوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ جن سے نظر میں بہتری ہو گی۔

1- حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد ٹھنڈے پانی کے نیچے آنکھوں کو کھولنا اور بند کرنا۔
2- دن میں کسی وقت ارادتاً آنکھوں کو جھپکانا خصوصاً آنکھوں پر دیر تک دباؤ پڑنے کے بعد۔
3- دن کے اختتام پر آنکھوں کو پپوٹوں کے نیچے آہستہ آہستہ دبانا یا بھینچنا۔
4- حلقہ ہائے چشم میں آنکھوں کو تواتر کے ساتھ گھمانا۔ یہ آنکھوں کی تہذیب کے لئے چند طریقے ہیں جو آپ کی آنکھوں کی حفاظت جوانی سے بڑھاپے تک کریں گے اور ہو سکتا ہے کہ آپ کی عینک چھڑانے کا ذریعہ بن جائیں۔

دوہری بصارت ــــ (Vision- Double)

(ایک کے دو نظر آنا)

کاسٹیکم (Causticum): آنکھوں کو دائیں طرف موڑنے پر بصارت دوہری ہو جائے۔ (ہر چیز دو دو نظر آتی ہے۔)

جلسی میم (Gelsemium): کسی بھی جانب آنکھوں کو گھمانے سے بصارت دوہری ہو جاتی ہے لیکن سر کو اکڑائے رکھنے پر بصارت اکہری ہوتی ہے۔ (یعنی ایک چیز ایک ہی نظر آتی ہے۔) آنکھوں کے چھپر کا فالج بھی ہو سکتا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): قریب نظر جس میں ایک کی بجائے چیزیں دو دو نظر آتی ہیں۔

ایلومن (Alumen): موم بتی کی روشنی میں چیزیں دو دو نظر آتی ہیں۔ پیپ والا آشوب چشم

لاحق ہو۔ آنکھوں کی مزمن دکھن۔

سینیگا (Senega): دوہری بصارت۔ صرف سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے ہی بہتری ہوتی ہے۔ جب دونوں آنکھوں سے دیکھے تو چیزیں دو دو نظر آئیں لیکن ایک آنکھ سے دیکھنے پر ٹھیک نظر آتا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): لکھتے وقت حروف دوہرے نظر آتے ہیں۔ پڑھتے وقت حروف بھاگنے لگتے ہیں۔

پلمبم (Plumbum): دونوں آنکھوں سے دیکھنے پر بصارت دوہری ہو جبکہ ایک آنکھ سے دیکھنے پر درست ہو جائے۔

سٹرامونیم (Stramonium): حروف اور چیزیں دوہری دکھائی دیتی ہیں۔

وریٹرم وائر (Veratrum Vir): اجتماع خون والے درد سر کے ساتھ بصارت کا دوہرا ہو جانا۔

اورم فولیٹم (Aurum Foliatum): ہر چیز دوہری نظر آتی ہے چنانچہ مریض کے سامنے ایک چیز دوسری کے ساتھ ملی ہوئی ہو کر پیش ہوتی ہے جس کے ساتھ آنکھوں میں شدید دباؤ ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): بصارت دوہری ہو اور چیزیں ایک دوسرے کی جانب گھومتی ہوئی دکھائی دیں۔

بصارت' فریب نظر — (Vision- illusion)

(نیز دیکھئے "رنگین بصارت")

ہائیوسائیمس (Hycyamus): آنکھوں کے سامنے سرخ دھبے ہوتے ہیں۔

روٹا (Ruta): موم بتی کی روشنی کے گرد سرخ ہالہ دکھائی دیتا ہے۔

تھوجا (Thuja): آنکھوں کے سامنے پتیاں تیرتی ہیں۔

ایٹروپین (Atropin): جدھر بھی دیکھے سائے گزرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ دوا فریب نظر کو بھی درست کرتی ہے۔ ہر چیز بڑھی نظر آتی ہے۔

سائیکلے من (Cyclamen): آنکھوں کے سامنے آگ کے شعلے اور چمکتے ہوئے شرارے ہوتے ہیں۔ جلن اور جھلملاہٹ کی وجہ سے پڑھ نہیں سکتا۔ بصارت مدھم ہو جاتی ہے۔ چیزیں دھواں اور دھند میں سے نظر آتی ہیں۔ ایک کی دو دو چیزیں نظر آئیں۔

امونیم کارب (Ammonium Carb): آنکھوں کے سامنے پیلے دھبے ہوتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): آنکھوں کے سامنے کالے دھبے تیرتے ہیں۔ قریب کی چیزیں لمبے فاصلے پر نظر آئیں۔

فاسفورس (Phosphorus): آنکھوں کو بند کرنے پر آگ کا سمندر نظر آتا ہے۔ حروف سرخ نظر آتے ہیں، جب مریض پڑھتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سے کالے دھبے گزرتے ہیں۔ موم بتی کے گرد ہالہ ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ عکس یا چنگاریاں نظر آتی ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): آنکھوں کے سامنے شعلے ہوں۔ آنکھوں کے سامنے تیز روشنی کے جھماکے ہوں، چیزیں لمبی یا الٹی نظر آتی ہوں، چیزیں سرخ نظر آئیں۔

سیڈرون (Cedron): چیزیں رات کے وقت سرخ نظر آتی ہیں جبکہ دن کو پیلی نظر آئیں۔

سٹرامونیم (Stramonium): سیاہ کی بجائے چیزیں سرخ نظر آتی ہیں۔ چیزیں بہت چھوٹی نظر آتی ہیں۔ چیزیں سیاہ ٹیڑھی میڑھی اور ترچھی نظر آتی ہیں۔

ایلن تھس (Ailanthus): رات کے وقت پپوٹے بند کرنے پر آنکھوں کے سامنے روشنی کے جھماکے ہوتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): آنکھوں کے سامنے سلیٹی رنگ کے دھبے اور سانپ کی صورت سے اجسام حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔

اورم میٹ (Aurum Met): دوہری بصارت اور چیزیں ایک دوسرے میں بھاگتی نظر آئیں۔ جب رات کے وقت دیکھے تو کھچاؤ والا درد ہو۔ آنکھیں بند کرنے پر شدت میں کمی ہو۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے ناچتے ہیں۔

وریٹرم وائر (Veratrum Vir): موم بتی کے گرد بڑے بڑے سبز دائرے ظاہر ہوں۔ جو کہ جیسے ہی چکر آتے ہیں، سرخ ہو جاتے ہیں۔

الیومینا (Alumina): موم بتی کے گرد پیلا دائرہ، آگ کے دھبے اور سفید ستارے نظر آتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے مریض دھند میں سے یا پردوں میں سے دیکھ رہا ہو۔

کالی بائیکرام (Kali- Bi): آنکھوں کے سامنے کئی رنگ اور چمک دار دھبے ہوتے ہیں۔ چیزیں پیلے پردے سے ڈھکی ہوئی نظر آتی ہیں۔

مرکیوریس (Mercurius): دائیں آنکھ کے سامنے ہمیشہ کالے کیڑے مکوڑے یا مکھیاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے دھند ہوتی ہے۔ نظر مدھم ہو جاتی ہے۔ آگ کی روشنی جس میں چکاچوند ہو برداشت نہیں ہو سکتی۔

سیپیا (Sepia): آنکھوں کے سامنے آگ کی چنگاریاں ہوتی ہیں۔ روشنی دیکھنے پر، آنکھوں کی جھپکن ہو۔ آنکھوں کے سامنے کالے دھبے ہوتے ہیں۔ آگ کے ٹیڑھے میڑھے شعلے رنگوں کا

پر پیچ جھمگھٹا۔

سنا (Cina): بصارت پیلی۔

گریفائیٹس (Graphites): جب لکھے تو حروف دہرے نظر آئیں۔ پڑھتے وقت حروف بھاگیں۔

میڈورینم (Medorrhinum): آنکھوں کے سامنے جھلملاہٹ' بصارت دھندلی۔ آنکھوں کے سامنے کالے اور بھورے دھبے ہوں' چیزیں دہری نظر آتی ہیں۔

آنکھوں سے پانی بہے ___ (Watering of)

(دیکھئے "آنسو")

باب چہارم

کانوں کے اور سماعت کے امراض

(Diseases of Ears & Hearing)

جلن — (Burning)

اورم میٹ (Aurum Met): جب ٹھنڈی ہوا میں چلے تو کانوں میں جلن ہو۔

سینگوئی نیریا (Sanguinaria): کانوں میں جلن ہو جس کے ساتھ رخسار سرخ ہوں۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): گہری جلن' بائیں کان میں ابتری ہو۔

امونیا میور (Ammonia Mur): کانوں میں جلن سرخی اور خارش ہو جیسا کہ ٹھنڈ کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

اگیریکس مس (Agaricus Mus): جلن' سرخی اور خارش کانوں میں ہوتی ہے جیسا کہ برف کے کاٹنے سے ہو۔

بہراپن — (Deafness)

(نیز دیکھئے "چکر")

کالی میور (Kali Mur): یہ بہرے پن کی عام دوائی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): کان میں سوراخ یا پھوڑے کے باعث بہراپن۔

فیرم پکریکم (Ferrum Picricum): ملوں کے شور والے علاقے میں رہنے کی وجہ سے یا کسی بھی شور والے کوارٹروں میں رہنے سے بہراپن لاحق ہو۔ اعصابی بہراپن جو بغیر خون کی نالیوں میں کسی تبدیلی کے واقع ہو۔

مرک ڈلسس (Merc Dulcis): عمر رسیدہ لوگوں میں نزلاوی بہراپن نیز کان اور حلق کے درمیان نالی میں رکاوٹ ہو۔ مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

سکیوٹاوی 200' ہائیڈروسائنک ایسڈ 200 (Cicuta V. 200, Hydrocyanic Acid.200): دماغ کی جھلیوں کے ورم (گردن توڑ بخار) کے باعث بہراپن لاحق ہو۔ ہر ہفتہ بدل بدل کر دوائی لمبے عرصہ تک دیجئے۔

پائیلو کارپینم (Pilocarpinum): جب کان کے اندرونی خلا (جوف) میں خرابی کے باعث بہرا پن ہو۔ شور میں بہتر سنائی دیتا ہو۔ جیسا کہ ریل گاڑی کا شور ہوتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): ایسے بہرا پن کے لئے جس میں شور کے اندر بہتر سنائی دے۔

میکسی ریم (Mexerium): کان میں اگزیما کے بعد یا مزمن نزلے کے باعث جب بہرا پن لاحق ہو۔ ہو سکتا ہے کہ کان اور حلق کے درمیان والی نالی میں رکاوٹ کے باعث ہو۔ کان کا پردہ زخم آلود یا کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ پردہ کی جھلی موٹی ہو جاتی ہے۔ ہر مرتبہ کھانے سے پہلے 30 طاقت کی دوا دیجئے۔ جب بہرا پن اگزیما کے دب جانے کے باعث ہو تو 30 طاقت کی خوراک روزانہ ایک مرتبہ نہار منہ دی جائے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ٹھنڈ لگ جانے یا خسرہ کے بعد یا سرخ بخار کے باعث بہرا پن لاحق ہو۔ مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ نزلے کے باعث حلق اور کان کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ کونین کے غلط استعمال کے باعث۔

آئیوڈیم (Iodium): گلے اور کانوں کی نالی میں رکاوٹ کے باعث بہرا پن، جس کے ساتھ گلے کا بڑھ جانا اور حنجرہ میں درد ہوتا ہے۔

برٹا کارب (Baryta Carb): قوت سماعت کمزور پڑ جائے اور چیخنے کی آوازیں شور کی طرح آتی ہیں۔

کالی آرسنک (Kali Ars): برسوں پرانا بہرا پن۔

می فائیٹس (Mephites): مزمن بہرا پن یا پیدائشی بہرا پن اس سے دوا سے درست ہوتا ہے۔ 30 طاقت والی خوراک سے علاج شروع کیجئے اور اونچی طاقتوں تک یہ دوا لمبے عرصہ تک دینی چاہئے مثلاً چھ ماہ تک یا ایک سال تک لے جایئے۔ ٹیوبر کولینم 200 کی ایک خوراک ہر ماہ عمل انگیز دوا کے طور پر دے دینی چاہئے۔ اس دوا سے پہلے یا بعد میں دو دن تک کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہئے۔

وربسکم (Verbascum): کان میں رکاوٹ کے باعث بہرا پن، یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کان کے اوپر پردہ پڑا ہوا ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): جب قوت سماعت مرطوب موسم میں بہتر ہو۔ سمعی عصب کے فالج کے باعث بہرا پن۔

سلیشیا (Silicea): مرطوب موسم میں بہرا پن کے مرض میں ابتری ہو۔

لیڈم (Ledum): کان سے بہنے والے مواد کے دب جانے کے باعث بہرا پن لاحق ہو۔

وسکم البم (Viscum Alb): نزلاوی بہرا پن جس کے ساتھ کانوں میں شور ہو۔

آرسنک آیوڈ (Arsenic Aod): بہرا پن کے ساتھ افسردگی کا مرض بھی ہو۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

میگنیشیم کارب (Mag Carb): خوف یا ٹھنڈ کے باعث بہرا پن ہو جائے۔

میڈورنیم (Medorrhinum): دونوں کانوں کا مکمل بہرا پن' جزوی بہرا پن یا غیر مستقل بہرا پن یوں محسوس ہوتا ہے جیسے دائیں کان میں کوئی کیڑا چل رہا ہے اور سمعی نالی کی اندرونی دیوار کو کھود رہا ہے۔

سیلی سلک ایسڈ (Salicylic Acid): کانوں میں شور کے ساتھ بہرا پن جس کے ساتھ سمعی عصب کے چکر ہوں۔

فاسفورس (Phosphorus): بہرا پن خصوصاً انسانی آواز کے لئے۔

چینوپوڈیم اینتھ (Chenopodium Anth): بلند آہنگ آوازیں سنائی دیں لیکن باتیں کرنے کی آواز کے لئے قریب قریب بہرا پن ہو۔ گلیوں میں چلنے والی کار یا شور والے سکوٹر یا رکشہ پر سوار ہونے کے دوران انسانی آوازیں بہتر سنائی دیں۔ خاموش بیٹھکوں میں کچھ سنائی نہ دے۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Infl): کان سے بہنے والے مواد کے دب جانے یا ایگزیما کے باعث بہرا پن' گلے میں گولی لگنے جیسا درد ہو۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): مریض بہرا پن ظاہر کرے۔ (یعنی مصنوعی بہرا پن)

اخراج —— (Discharge)

(دیکھئے "کان بہنا")

کان کا درد —— (Earache)

اکونائٹ (Aconite): ٹھنڈے کان کا درد ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب اکونائٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ نیز کان سے گاڑھا مواد (پیلاہٹ مائل یا سبزی مائل) بہتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): کھودنے والے سوراخ کرنے جیسے اور پھاڑنے والے درد ہوں جو اچانک آتے ہیں اور بہت شدید ہوتے ہیں۔ یہ دوا پلساٹیلا کی نسبت زیادہ شدید دردوں کے لئے ہے۔

سیلیشیا (Silicea): کان سے بدبودار پیپ کا اخراج ہو۔ جس کے ساتھ ہڈیوں کا گلنا سڑنا ہوتا

ہے۔ نیز بدبودار مادوں کے اخراج کے ساتھ ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔

ہیپر سلفر (Hepar Sulphur): جب کان میں پھوڑا ہو یا کان میں آبلے ہوں۔ پھوڑا کان کے سوراخ کو بند کر دیتا ہے۔ پھر جب پھٹ جاتا ہے تو مواد کان کے اندر کی طرف بہتا ہے اور کان کے پردے میں سوراخ کر دیتا ہے۔

اکٹیا سپکٹا (Act- Spic): کانوں میں پھڑکن والا درد جبکہ ناک بہہ رہی ہو یا چھینکیں آ رہی ہوں۔

کیمومیلا (Chamomilla): بدترین ناقابل برداشت درد ہوتا ہے جو کہ گرمی کے باعث رات کے وقت لاحق ہوتا ہے۔ یہ دوا بچوں کے کان کے درد کے لئے قریب قریب خصوصیت کی حامل ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): حیض کے موقوف ہو جانے کے دوران کان کا درد' کان گرم اور بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ٹیرن ٹولا ہسپانیولا (Tarentula His): جب ہچکی کے ساتھ کان کی جھپٹ والی زناٹے دار درد۔

کالی میور (Kali Mur): کان کا درد ہو جس کے ساتھ کان کا غدود سوجا ہوا ہو اور کان میں زناٹے دار شور والی آوازیں ہوں جبکہ کان میں سوجن ہوں۔

مینگانم (Manganum): جب درد کان سے دانتوں تک مار کرے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): کان کا درد' جب کان کا میل جمع ہو کر اعصابی عضلات کو دباتا ہے۔

کیپسیکم (Capsicum): کان کا درد' جس میں رات کے وقت ابتری ہو' چکلی دار پھوڑا' کان کے درمیانے حصہ کی سوجن' کنپٹی کی ہڈی کے درمیانی حصے کی دکھن جس کے ساتھ پھٹنے والے درد سر اور ٹھنڈک ہوتی ہے۔ کان گرم ہوتے ہیں اور درد گلے تک جاتا ہے۔

اوسمیم (Osmium): ناک سنکنے پر کان میں درد ہو۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): یہ دوا خالصتاً کان کے اعصابی درد کی نشاندہی کرتی ہے۔

اورم آرس (Aurum Ars): متعفن بدبودار پیپ والا گاڑھا و پیلا مواد کان سے خارج ہوتا ہے۔ درد کان کے اندر کان کے پیچھے کان کی اندرونی جانب ہوتا ہے نیز جلن دار اور ٹانکے لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ پہلے پہل شور میں سنائی دیتا ہے پھر کم سنائی دیتا ہے اور آخر کار قوت سماعت جاتی رہتی ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): کان کا درد کان میں انگلی ڈالنے یا کان کو انگلیوں سے چوڑا کرنے سے

بہتر ہوتا ہے۔

شور ــــ (Noises)

کالی میور (Kali Mur): کانوں میں شور کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں کانوں میں ریل گاڑی کا شور' پرندے کی آوازیں وغیرہ ہوتی ہیں۔ نگلنے پر ناک سنکنے پر جھٹپٹن والا اور زناٹے دار شور ہوتا ہے۔

کالی آیوڈ (Kali Iod): کانوں میں گنگنانے اور سنسنانے جیسی آوازیں آتی ہیں۔ جیسا کہ چھت پر بارش ہو رہی ہو یا دریا بہہ رہا ہو۔

کالی سلف' برٹا میور (Kali Sulph, Baryta Mur): جب چبائے تو کانوں میں شور ہو۔

کریوزوٹ' پٹرولیم (Kreosote, Petroleum): حیض کے دوران کانوں میں شور محسوس ہوتا ہے۔

فیرم میٹ' وریٹرم البم (Ferrum Met, Veratrum Alb): حیض سے پہلے شور سنائی دیتا ہے۔

لیڈم پال (Ledum Pal): کانوں میں شور ہو جیسے کہ گھنٹیاں بج رہی ہیں یا آندھی چل رہی ہے۔ کانوں میں گرجن ہو یوں لگے جیسے آندھی چل رہی ہو۔

الیومینا (Alumina): چباتے وقت کانوں میں کڑکڑاہٹ والا شور۔

ایلو (Aloe): اچانک جیسے کوئی چیز دھماکے سے پھٹے اور تصادم ہو۔ بستر میں جانے سے پہلے یہ کیفیت بائیں کان میں ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے شیشہ ٹوٹ گیا ہو یہ اس دوا کی عجیب علامت ہے۔

وسکم البم (Viscum Alb): نزلاوی بہراپن کے ساتھ کانوں میں شور۔

نائیٹرک ایسڈ (Nitric Alb): کانوں میں گرجن' چباتے ہوئے کانوں میں کڑکڑاہٹ۔

مینسی نیلا (Mancinella): یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کان بند ہو چکے ہوں۔ گھنٹیاں بجنے جیسا گرجنے جیسا اور ڈھول بجنے جیسا شور کانوں میں ہوتا ہے۔ نیز کانوں میں آوازیں آتی ہیں۔

میوری ایٹکم ایسڈ (Muriaticum Acidum): کانوں میں سنسناہٹ جیسا شور۔

گریفائیٹس (Graphites): زناٹے دار شور یا بندوق چلنے جیسا شور۔

برٹا کارب (Baryta Carb): ناک سنکنے پر شور کی گونج سنائی دے۔ قوت سماعت میں کمزوری کے ساتھ زناٹے والا شور۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Indica): کانوں میں شور ہو۔

ڈلکامارا (Dulcamara): کانوں میں بھنبھناہٹ والا شور ہوتا ہے۔ جو کہ رات کے وقت آتا ہے۔

کاسٹیکم' لائیکو پوڈیم' فاسفورس' سیپیا
(Cacusticum, Lycopodium, Phasphorus, Sepia): صدائے بازگشت اور پھر اس کی بازگشت اپنی ہی آواز کی بازگشت اور پھر اس کی بازگشت سنے۔

کان درد ___ (Otalgia)

(دیکھئے "کان کا درد")

کان بہنا

Otorrhoea (Discharge From the Ears)

کالی بائیکرومیکم (Kali Bich): جب کانوں سے چپکنے والا مواد خارج ہو۔
ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب کان سے مادہ خارج ہونے کی وجہ سے کان کے اندر پھوڑا ہو۔ کان میں سوراخ کو بھی یہ دوا درست کرتی ہے۔
سورینم (Psorinum): جب اوپر دی گئی ادویات ناکام ہو جائیں اور عمل نہ کریں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ کان سے متعفن مادہ خارج ہو۔
اورم میٹ (Aurum Met): جب کان کا پردہ مکمل طور پر ضائع ہو جائے اور ہڈیاں گلنے سڑنے لگیں۔ بدبودار مادوں کا اخراج ہو۔ ضدی اخراج کانوں میں بھنبھناہٹ اور سرسراہٹ ہو۔
ٹیلیوریم (Tellurium): بہت عرصہ سے لاحق اخراج مواد کے مرض کو یہ دوا تندرست کرتی ہے۔ چھٹی طاقت دی جائے اونچے درجے کے ڈائی لیوشن ناکام ہو جاتے ہیں۔ متعفن مواد خارج ہوتا ہے۔ جس سے خون آلود مچھلی کے چورے کی سی بو آتی ہو' پتلا اور پانی کی طرح کا مواد خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ جلن اور چھیلن ہوتی ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): جبکہ مواد کریم کی طرح کا گاڑھا ہو اور اس کا رنگ پیلاہٹ مائل یا سبزی مائل ہو۔
گریفائیٹس (Graphites): چیکن والا متعفن چمٹنے والا شہد کے رنگ کا مواد بہتا ہے۔ جو جلد کے جس حصے کو چھوتا ہے اسے چھیل دیتا ہے۔ مریض کے لئے ٹھنڈا اور جسم کو ننگا کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ جس کے باعث کان کے اخراج میں زیادتی ہو جاتی ہے اور گلے کے غدود

بڑھ جاتے ہیں۔

سکارلی ٹینم (Scarlatinum): جب سرخ بخار کے بعد کان سے مواد خارج ہو۔

سٹرپٹوکوکین (Streptococcin): جب سٹرپٹوکوکین کے بداثرات کے باعث کانوں سے مواد خارج ہو۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

گیرٹنر (Gaertner): جراثیمی ماحول میں جب بچہ دبلا پتلا اور کمزور ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اس کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے۔ ذہنی بے چینی ہوتی ہے اور اندھیرے سے اور تنہائی سے ڈرتا ہے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): چپچپاہٹ والا پیپ دار مواد خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ یا جس سے پہلے تمام بلغمی جھلیوں کا عمومی نزلہ ہوتا ہے۔

وائیولا اوڈوراٹا (Viola Odorata): کانوں کے آگے جھنجھناہٹ اور بڑبڑاہٹ ہوتی ہے۔ یہ دوا رکے ہوئے مواد کو خارج کرتی ہے یا چند روز میں اخراج کو رفع کر دیتی ہے۔ (Q) کی ایک خوراک سے دونوں کانوں کے اخراج کو جس کے ساتھ بہرا پن بھی ہوتا ہے' آرام آجاتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): سفید رنگ کا بلغمی کریم کی طرح کا پیپ دار گاڑھا مواد خارج ہو۔

سلیشیا (Silicea): ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے باعث بدبودار مواد کا اخراج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ہڈیوں کے چھوٹے ٹکڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔

مرکیورس (Mercurius): کان کی آتش کی حالت میں خصوصاً کان کے درمیانی حصہ سے پتلی اور تیزابی پیپ خارج ہوتی ہے۔ ٹانسلز کی سوزش کے باعث سماعت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کانوں سے سبز گاڑھا تیزابی اور متعفن مواد خارج ہوتا ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): دائیں کان سے پیلے رنگ کا مواد خارج ہو۔ جس کے ساتھ ٹانکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو کانوں میں انگلیاں ٹھونسنے اور ہلانے سے کم ہوتا ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): آنکھوں سے آنسو بہنے کے ساتھ کان سے زردی مائل سفید مواد خارج ہوتا ہے۔ چہرہ پھولا ہوا ہوتا ہے اور پیشاب کی بو ایسی ہوتی ہے جیسے گھوڑے کے پیشاب کی ہوتی ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): کان سے مچھلی کے چورے کی طرح کا مواد خارج ہو۔

ایلپس کورالینس (Elaps Corallinus): کانوں سے پیلا اور سبز مواد خارج ہوتا ہے۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sulph): بدبودار اور پیپ دار مواد خارج ہو۔ جس کے ساتھ گاڑھی اور خون والی پیپ ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف (Carbonium Sulph): کانوں سے خون والا متعفن بدبودار اور پیپ والا مواد خارج ہو۔ کان سرخ ہوتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ کانوں میں شور ہوتا ہے۔

کالی آیوڈ (Kali Iod): گاڑھا سبز مواد کان سے باافراط خارج ہوتا ہے۔ مریض گرم مزاج ہوتا ہے۔ جسے ٹھنڈ میں بہتری محسوس ہوتی ہے۔

کان کے پردہ کا سوراخ

(Perforation of the Drum)

سلیشیا 200 (Silicea 200): یہ ہر پندرہ روز کے بعد دی جانی چاہئے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): یہ دوا روزانہ دن میں چار مرتبہ چار وقفوں کے ساتھ دی جانی چاہئے۔ سوائے اس روز کے جب سلیشیا دی گئی ہو' یہ قابل لحاظ مدت تک دی جانی چاہئے مثلاً چھ مہینے سے لے کر آٹھ مہینے تک۔

میل —— (Wax)

کونیم (Conium): کانوں میں میل جمع ہو جاتا ہے۔

باب پنجم

ناک، گلے، حلق اور حنجرہ کے امراض

(Diseases of Nose, Throat, Pharynx & Larynx)

حصہ اول ــــ ناک

ناک کی اسفنجی سوزش ــــ (Adenoids)

بیسی لینم (Bacillinum): اس دوا سے علاج کا آغاز کرنا چاہئے اور 200 طاقت کی دوا ہر پندرہ روز بعد دینی چاہئے۔ نیز اس کے ساتھ دیگر ادویات جن کی نشاندہی کی گئی ہے، دینی چاہئیں۔ اس دوا کے استعمال والے دن سے دو دن قبل اور دو دن بعد کوئی دوا نہیں دینی چاہئے۔

اگرےفس نیوٹینز (Agraphis Nutans): یہ ناک کی اسفنجی سوزش کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ دوا 3x طاقت میں دی جا سکتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پیلے اور موٹے بچوں میں، ٹھنڈے (لجلجے) پاؤں، رات کو سر پر پسینہ آتا ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phas): دبلے پتلے اور کمزور بچوں میں، جن کا چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ اس دوا کی ہومیوپیتھی میں بہت زیادہ سفارش کی گئی ہے۔ بچہ چڑچڑا اور ضدی ہوتا ہے، بغیر زکام کے چھینکیں آتی ہیں۔

کلکیریا آیوڈ (Calcarea Iod): بعض مخصوص کیسوں میں یہ دوا مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

مرک آیوڈ (Merc Iod): ناک کی اسفنجی سوزش کے علاج میں اس دوا کو بھی نہیں بھولنا چاہئے۔

ہائیڈراسٹس کین (Hydrastis Can): ناک کی اسفنجی سوزش کے لئے مخصوص دوا ہے۔ بلغمی جھلی پیلی ہوتی ہے اور بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

برِیٹا آیوڈائیٹ (Baryta Iodide): ناک کی اسفنجی سوزش کے لئے یہ بہت مفید دوا ہے۔ بشرطیکہ بچہ ذہنی طور پر کمزور ہو۔

سِس ٹس کین (Cistus Can): کنٹھ مالا یا حنجرہ یا خنازیر کی سوزش اور گلے کے غدود سے پیپ کا آنا۔ حلق کے کوّے کے پیچھے جلن ہوتی ہے۔ گلے کی خشکی دور کرنے کے لئے ضرور ہی تھوک نگلنا پڑے۔

بیرونی علاج: ہائیڈراسٹس مدر ٹنکچر--- 10 گرام
خالص گلیسرین--- 60 گرام

رات کو بستر پر لیٹتے وقت مندرجہ بالا ادویات کے آمیزے میں روئی کو اچھی طرح بھگو کر ناک کے اندر لگایا جائے۔ اس سے بہت زیادہ آرام ہو گا اور ناک کی اسفنجی سوزش کو درست کر دے گا۔

ناک سے سیلان خون

(Bleeding From the Nose)

برائی اونیا (Bryonia): یہ بہت عمدہ دوا ہے اور اسے سب سے پہلے آزمانا چاہئے۔ 9th ڈائی لیشن دیجئے۔

ملی فولیم (Millefolium): یہ نکسیر کی عمومی دوا ہے۔ اسے نکسیر کی وجہ جانے بغیر دیجئے اور جب برائیونیا ناکام ہو جائے' تب دیجئے۔

ٹریلیم (Trillium): ناک سے خون بہنے کے لئے یہ عمدہ دوا ہے۔ اس میں ناک سے بہنے والا خون چمک دار سرخ یا گہرا سرخ اور لوتھڑے دار ہوتا ہے۔ اس کے مدر ٹنکچر کو متاثرہ حصے پر لگانے سے خون رک جاتا ہے مثلاً دانت' ناک وغیرہ سے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): جب چوٹ کی وجہ سے خون بہے۔ ناک ٹھنڈا ہوتا ہے۔

امونیا کارب (Ammonica Carb): ناک سے خون بہے۔ جب صبح کے وقت چہرہ دھوئے۔

گریفائیٹس (Graphites): جب خون نکلنے سے پہلے یا ساتھ' چہرہ اور گردن خون کی زیادتی سے سرخ ہو۔ ناک سے خون بہنے کے ساتھ سر کی جانب اژدھام خون ہوتا ہے۔

کروکس (Crocus): گہرا تار دار خون۔

ہیمامیلس (Hamamellis): جب خون گہرے رنگ کا ہو۔

میلی لوٹس (Melilotus): چہرے کی شدید سرخی کے ساتھ۔

فاسفورس (Phasphorus): متواتر اور افراط کے ساتھ خون کا بہنا۔ سیلان خون کا رجحان۔

آرم ٹرپ (Arum Trip): مسلسل ناک کو چھیڑتے رہنا۔ یہاں تک کہ خون بہنے لگے۔

وائپرا (Vipera): ناک سے خون بہنے کے لئے عظیم دوا ہے۔ حتیٰ کہ مدت العمر والے کیسوں میں یہ استعمال ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): حیض سے پہلے دوران یا بعد ناک سے خون کا بہنا۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): بوڑھے افراد میں اور جن کی صحت تباہ ہو چکی ہو' ایسے افراد میں ناک سے خون کا سیلان ہوتا ہے۔ جب تمام دیگر دوائیں ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جا سکتی ہے۔ چہرہ کی خون والی سرخی کے ساتھ خون کی حالت میں نقص ہو چکر آئیں یا بے ہوشی ہو جائے۔

امونیم میور (Ammonium Mur): نتھنوں سے خون کے چھلکے نکلتے ہیں۔

اگیریکس (Agaricus): ناک سنکتے وقت ناک سے خون کا آنا۔

یوپی اونم (Eupionum): جب حیض میں خون کا آنا بند ہو جائے تو ناک سے خون کا سیلان ہو۔

آرسینکم البم (Arsenicum Alb): ناک سے شدید سیلان خون' جس کے ساتھ جلن دار درد ہوتا ہے اور ہیجان ہوتا ہے۔

اریگرون (Erigeron): چمک دار سرخ خون کے سیلان کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ نیز جسم کے تمام حصوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): حیض کے دب جانے کے ساتھ ناک سے خون بہنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ ناک سوج جاتی ہے اور بند ہو جاتی ہے۔ ذائقہ اور بو والی حس کھو جاتی ہے۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): ناک کی پر درد سوزش۔ گندے ناک والے بچے۔ متواتر اور باافراط نکسیر۔

تھلاپسی برسا (Thlaspi Bursa): ناک سے کم مقدار میں خون بہتا ہے۔ ناک کی جڑ میں مدھم درد ہوتا ہے۔ خون اور بلغم کا آزادانہ اخراج۔

بووسٹا (Bovista): صبح سویرے ناک سے خون بہتا ہے۔ سر میں انتشار ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ناک سے خون بہتا ہے۔ رات کے وقت نیز آگے کو جھکنے پر خون گہرا سرخ ہوتا ہے۔

نزلہ ــــ (Catarrh)

(دیکھئے "زکام")

ٹھنڈ (نزلہ) ــــ (Cold)

(دیکھئے "زکام")

زکام (نزلہ) ــــ (Coryza)

(حاد و مزمن)

(نیز دیکھئے "تپ کاہی اور آتشک")

اگیریکس (Agaricus): زکام کے بغیر ہی ناک سے پانی بہتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): پانی کی طرح کا شفاف مواد ناک سے خارج ہوتا ہے۔ جس کے باعث آبلوں کی طرح کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ذائقے اور سونگھنے کی حس زائل ہو جاتی ہے۔

اکونائٹ (Aconite): مرض کے اچانک حملہ کے وقت یہ بہترین دوا ہے لیکن یہ مرحلہ عموماً بغیر علاج کے گزر جاتا ہے۔ شروع کے مرحلہ میں مریض کو بخار ہوتا ہے جس کے ساتھ نتھنوں میں خشکی اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے نیز بے چینی بھی ہوتی ہے۔

برائیونیا (Bryonia): سر میں اجتماع خون کے ساتھ ناک بند ہو جاتی ہے۔ مریض ناک کے ذریعے سانس نہیں لے سکتا۔ چھاتی میں درد کے ساتھ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ یہ فلو کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔

فیرم فاس (Ferrum Phas): یہ زکام کے ابتدائی مراحل کے لئے مخصوص دوا ہے اور 30 ڈائیلوشن کی خوراک دینا چاہئے۔

جلسی میم (Gelsemium): ناک سے گاڑھا مادہ خارج ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس میں چھینکیں آتی ہیں۔ سر درد ہوتا ہے۔ کمر میں جاڑا لگتا ہے اور دکھن والے درد ہوتے ہیں۔ مریض نڈھال اور کمزور ہوتا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): پانی کی طرح کا مواد ناک سے بہتا ہے جو کہ تیزابی اور پتلا ہوتا ہے۔ یہ اس دوا کی علامات ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں اور بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے جیسا کہ جلسی میم میں ہوتا ہے۔ فلو کے لئے یہ بہترین دوا ثابت ہو چکی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): معدہ کی خرابی کے باعث زکام لاحق ہو جاتا ہے۔ جب مریض

زیادہ گرم کمرے میں جائے تو چھینکوں کے ساتھ زکام ہو۔
ایلیم سیپا (Allium Cepa): آنکھوں سے نرم مادہ خارج ہونے کے ساتھ ناک سے تیزابی مادہ خارج ہو تو ایسی صورت میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ عضلات میں دکھن ہوتی ہے اور تھکاوٹ بھی محسوس ہوتی ہے۔ جب گھر سے باہر ہو تو بہتری ہو جبکہ گرم کمرے میں ابتری ہو۔ پھولوں کی خوشبو اور حسیناؤں کی جلد سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔
یوفریزیا (Euphrasia): یہ ایلیم سیپا کے بالکل برعکس ہے۔ آنکھوں سے اور ناک دونوں سے مواد خارج ہوتا ہے لیکن یوفریزیا میں آنکھوں سے خارج ہونے والا مواد تیزابی ہوتا ہے جبکہ ناک سے خارج ہونے والا مواد نرم ہوتا ہے۔
سورینم (Psorinum): مزمن نزلوں میں اس دور کے متعلق سوچنا چاہئے اور IM طاقت کی خوراک دینی چاہئے۔ اگر اس سے بہتری ہو تو کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پانی کی طرح کا مواد ناک سے خارج ہوتا ہے۔ دھول اور تمباکو کی خوشبو سے ابتری ہوتی ہے۔ ناک میں گدگدی اور خارش ہوتی ہے۔
لائیکوپرسیکم (Lycopersicum): گھر سے باہر زکام میں ابتری ہو۔
اپیکاک (Ipec): دم گھٹنے والے دوروں کے بعد زکام ہوتا ہے۔ زکام کے باعث آواز بالکل جاتی رہتی ہے۔ حنجرہ کی آواز کی جھلیوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔
لیمنامائنر (Lemna Minor): ناک کے پچھلے حصہ میں مواد کے گرنے کے ساتھ مزمن نزلہ نتھنوں کا گومڑ ناک کی بندش کو کم کرتا ہے۔
ڈلکامارا (Dulcamara): خشک زکام ذرا سا کپڑے اتارنے سے تازہ ہو جائے۔ گیلا ہونے سے یا مرطوب تہہ خانے میں رہنے سے یا کھلی ہوا میں اور رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈے نم دار موسم میں ناک بند ہو جاتی ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): جب ناک سے گاڑھا زردی مائل سبز مادہ خارج ہو۔ جسے عام طور پر پکا ہوا زکام کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے یہ مفید دوا ہے۔ پیاس کی غیر موجودگی اس دوا کی خاص علامت ہے۔ زکام ہو جس کے نتیجے میں سونگھنے کی اور ذائقے کی حس کھو جائے۔
آرسنک آیوڈ (Arsenic Iod): یہ آرسنک البم کے بعد والے مراحل کی نشاندہی کرتی ہے۔ ان دونوں دواؤں میں کمی اور زیادتی کا فرق ہوتا ہے۔ آرسنک البم کا مریض گرمی میں یا گرم چیزیں لگانے سے بہتر ہوتا ہے۔ جبکہ آرسنک آیوڈ کا مریض گرمی سے ابتری محسوس کرتا ہے۔
ہائیڈراسٹس (Hydrastis): اس دور کے ذیل میں خارج ہونے والا مادہ گاڑھا' نہ بہنے والا'

رسی دار' زرد' خون ملا اور تیزابی ہوتا ہے۔ ناک میں ناسور بھی ہو سکتا ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔ ناک بند ہو جائے۔ ناک کے پچھلی جانب سے رسی دار بلغم حلق میں گرتا ہے۔

سناپیرس (Cinnabaris): مزمن زکام کے لئے۔

سمبل (Sumbul): ناک اور حلق کا زکام۔

سینگوئی نیریا نائٹ (Sanguinaraia): ناک کے پچھلے حصے کا زکام سانس کی نالیوں کا (برونکائٹس) اور حنجرہ کا مزمن زکام۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sul): راسخ ہو چکے ہوئے پرانے زکام والے کیسوں میں' کھلی ہوا میں بہتری ہو' خشک زکام۔ ناک سے خون آمیز' چھیلنے والا' بدبودار' پیپ دار' گاڑھا' پیلا یا سبزی مائل مواد خارج ہوتا ہے۔ ناک سے چھلکے خارج ہوتے ہیں۔ ناک سے گندی بدبو آتی ہے۔

مرک کار (Merc Car): گاڑھا' تیزابی' لیس دار اور چھیلنے والا مواد' ناک سے خارج ہوتا ہے۔

تھیرائیڈین (Theridion): گاڑھا' پیلا یا سبزی مائل' پیلے رنگ کا مواد خارج ہونے کے ساتھ ضدی قسم کا زکام۔ چھینکوں کے شدید قسم کے دورے ہوتے ہیں۔

سلیشیا (Silicea): پاؤں کا پسینہ دب جانے کے باعث ناک کا زکام لاحق ہو۔

سائی نپس نائگرا (Sinapis Nigra): حاد زکام' جس کے ساتھ چھینکیں آئیں' پانی بہے' خارش ہو اور ناک اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ناک میں خشکی ہو یا تیزابی مواد خارج ہو۔

آئیوڈیم (Iodium): ناک سے گاڑھا زردی مائل سبز مواد خارج ہو۔ اس سے جلن ہوتی ہے نیز چھیلن ہوتی ہے۔ جیسے ہی تکلیف شروع ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے نیز بھوک لگتی ہے۔ ناک کی نالی میں سوزش ہو۔ قوت شامہ جاتی رہے۔ حلق اور ناک کی نالی کے بند ہو جانے کے باعث بہرا پن لاحق ہو۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ ٹانسلز کا مرض لاحق ہو۔ آرا چلنے کی آواز کا سا تنفس ہونے کے ساتھ' خشک' چھوٹی اور بھونکنے کی سی کھانسی۔ جلن ہو اور دم گھٹے۔

کالی ہائیڈ (Kali Hyd): گاڑھا پیلاہٹ مائل مواد خارج ہوتا ہے۔ ناک میں کچے پن اور جلن کے ساتھ گرم کمرے میں ابتری ہوتی ہے۔ بیرونی ناک دبانے سے بہت دکھتا ہے۔ تمام چہرے میں درد ہوتا ہے اور مرض انتہا درجے کا بے چین ہوتا ہے۔ مریض کھلی ہوا میں چلنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ جس سے وہ تھکتا نہیں ہے۔

کاجوپٹم (Cajuputam): مسلسل تھوکنے کا رجحان' غلیظ بلغم کی بہت زیادہ مقدار تھوکے جسے مریض محسوس کرتا ہے کہ ناک کی نالی سے گلے میں گر رہا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): گرم کمرہ میں ناک کا بند ہو جانا۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): شدید خارش اور ناک کے بند ہو جانے کے ساتھ ناک کا نزلہ۔ رات کے وقت ناک سے تیزابی' پانی جیسا مواد خارج ہو۔ یہ مواد پیلا' بدبودار' تیزابی ہوتا ہے جو بالائی ہونٹ پر سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ ہر موسم سرما میں زکام لاحق ہو۔ ابھی ایک زکام سے آرام ہوتا ہے کہ دوسرا لاحق ہو جاتا ہے۔

کافیا (Coffea): درد اور رونے کے رجحان کے بعد زکام لاحق ہو۔

سسٹس کین (Cistus Can): ناک کا مزمن نزلہ جس کے ساتھ متواتر اور شدید چھینکیں ہوتی ہیں۔ ٹھنڈے موسم میں اور ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ابتری ہوتی ہے۔ پنیر کی طلب ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ جس کے ساتھ گاڑھا' زرد اور بدبودار بلغم ہوتا ہے۔ پرانا اور تکلیف دہ نزلہ لاحق ہو۔ کچاپن محسوس ہوتا ہے' سینہ اور ناک خالی جانے کے بعد۔ اس کچاپن کو اس وقت آرام ہوتا ہے۔ جب ناک اور سینہ دوبارہ بلغم سے بھر جاتا ہے۔

سیپیا (Sepia): خشک زکام' ناک میں دکھن ہو۔ ناک میں سوزش ہو اور ناک میں زخم (ناسور وغیرہ) ہوں۔ نیز کھرنڈ ہوتے ہیں۔ ڈاٹ دار' لمبے اور سبز مواد کا اخراج ہوتا ہے۔ مریض شور' موسیقی اور خوشبوؤں سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ کھانا پکانے کی خوشبو سے متلی ہوتی ہے۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): سرد موسم کے دوران سینے کا نزلہ لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ سفید بلغم ہوتا ہے اور شدید نقاہت ہوتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ ٹھنڈ لگتی ہے۔ چہرے پر پیلاہٹ اور نیلاہٹ ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): ناک' کان' گلے' حلق اور سینے کا نزلہ' بلغمی جھلیاں بھی اس سے مبرا نہیں ہوتیں۔ ناک چلنے کے ساتھ اور چھینکوں کے ساتھ زکام ہوتا ہے' جب کہ مریض ٹھنڈی ہوا میں جاتا ہے۔ پانی کا سا مواد شروع میں ناک سے بہنا شروع ہوتا ہے اور آخر میں گاڑھا' زرد' بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ نگلتے وقت گلے میں درد ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے گلے میں کرچیں بھری ہوئی ہیں۔ بستر سے قدم باہر نکالتے ہی تمام تکلیفات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum 200): ضدی قسم کا ناک کا نزلہ' قوت شامہ کے جاتے رہنے کے ساتھ۔ ناک کا پیچھے والا حصہ بند ہو جاتا ہے۔ بلغم سفید اور پیلا ہوتا ہے۔ جب دیگر ادویات جن کی نشاندہی کی گئی ہے' ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو آزمائیں۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): گاڑھا' سبزی مائل' تیزابی' متعفن مواد خارج ہونے کے ساتھ زکام کا لاحق ہونا۔ جس کے ساتھ ناک کی ہڈیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ ناک سے خون

بہتا ہے اور خون آلود مواد خارج ہوتا ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے اور دن میں بہتری ہوتی ہے۔

اورم آرسنک (Arum Ars): پرانے سخت قسم کے زکام کے لئے یہ سب سے زیادہ مفید دوا ہے۔ ناک کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے' زکام متواتر بہنے والا بھی ہو سکتا ہے اور خشک بھی۔ خارج ہونے والا مادہ خون آلود' بدبدار' متعفن' سبزی مائل' پیپ دار' گاڑھا یا پانی کی طرح کا اور پیلا ہوتا ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): خشک زکام جس کے باعث سانس منہ کے ذریعہ لینا پڑے۔

امونیا کارب (Ammonica Carb): خشک' بندش والا زکام' جو رات کے وقت ابتر ہو جاتا ہے۔

نیفتھے لین (Naphthaline): حاد زکام جس کے ساتھ چھیلنے والا مواد متواتر خارج ہو نیز بہت زیادہ چھینکیں آتی ہیں۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): سب سے زیادہ پریشان کن اور بہت دیر تک رہنے والا نزلہ۔ پرلے درجے کا سخت پرانا اور طویل مدت تک رہنے والا نزلہ جس کے ساتھ ناک کی ہڈیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ ناک کی مکمل تباہی و بربادی۔ جب سواری کرے تو یقینی طور پر منہ کے ذریعہ سانس لینا پڑے۔

ایلین تھس جی (Ailanthus G): تلخ اور خراش دار' جلن والا زکام' جس جگہ لگتا ہے جلن پیدا کر دیتا ہے اور چھیل دیتا ہے۔ نتھنوں میں دکھن پیدا کرتا ہے اور خراشیں ڈال دیتا ہے۔

کالی آئیوڈ (Kali lod): آنکھوں' ناک اور گلے کا مزمن نزلہ۔ جس کے ساتھ سبز رنگ کا پیپ دار' بلغمی مواد خارج ہوتا ہے۔ جو بعض اوقات بہت زیادہ متعفن ہوتا ہے۔ معمولی ٹھنڈ سے زکام دوبارہ لاحق ہو جاتا ہے۔ ناک سرخ ہو جاتا ہے اور سوج جاتا ہے۔ ہڈی میں سوراخ ہوں۔ آواز ناک سے آتی ہے یا آواز بیٹھ جاتی ہے یا بالکل بند ہو جاتی ہے۔ گرمی سے اور بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): کھلی ہوا میں ناک کھل جاتی ہے۔ جس کے ساتھ جلن اور درد سر ہوتا ہے جو کہ بہت شدید ہوتا ہے۔ گرم کمرے میں ناک بند ہو جاتی ہی۔ جب مریض ناک سے مواد خارج کرتا ہے تو سکون محسوس کرتا ہے جیسا کہ اخراج کے ساتھ درد سر بھی رفع ہو گیا ہے۔

کیڈمیم سلف (Cadmium): ناک کا نزلہ جو کہ اتنا زیادہ ترقی کرتا ہے کہ ہڈیوں کے گلنے

سڑنے کے باعث ناک کی ہڈیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ ہڈیوں کا ناسور' ہڈیوں میں درد ہو' چھینکیں آئیں' زکام ہو۔ آبلے ہوں اور پھوڑے پھنسیاں ہوں۔

برومیم (Bromium): حاد زکام' چھینکوں اور ناک کے اندر جلن کے ساتھ نیز ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ ناک سے خون بہتا ہے۔ ناک میں ناسور ہوتا ہے۔ جون' جولائی کے نزلہ وغیرہ میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ گرم موسم کے زکام کے لئے یہ مفید دوا ہے۔

الیومن (Alumen): زکام کا رجحان جو گلے میں جگہ بنا کر بیٹھ جاتا ہے۔ ان لوگوں میں یہ مرض ہوتا ہے جنہیں زکام ہونے کی عادت ہو نیز جن کے ٹانسلز بڑھے ہوئے ہوں اور سخت ہوں۔

بالسم پیرو (Balsamum): سانس کی نالیوں کا نزلہ جس کے ساتھ پیپ دار بلغم افراط کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ نقاہت ہوتی ہے' سرخ بخار ہوتا ہے۔

سنا (Senna): بار بار کی چھینکیں ہوں۔ جن کے باعث حرارت ہوتی ہے۔ خصوصاً ہاتھوں میں تھکاوٹ ہوتی ہے اور تنفس میں دقت ہوتی ہے۔

الیومینا (Alumina): مسلسل نزلاوی حالت' ناک اور گلا خشک ہوتا ہے اور بندش ہوتی ہے۔ آنکھوں کے اوپر پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ ناک میں لمبے' سبز بدبودار چھلکے ہوتے ہیں۔ مزمن نزلہ ہوتا ہے۔ بصارت' دھندلا جاتی ہے۔ جیسا کہ دھند میں سے دیکھ رہا ہو۔

تپ کاہی ___ (Hay Fever).

(نیز دیکھئے "زکام")

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): تپ کاہی کا علاج اس دوا سے شروع کرنا ہمیشہ سے مفید ہوتا ہے۔ یہ مرض کے حملے کو توڑ دیتی ہے اور بعض اوقات بالکل ہی تندرست کر دیتی ہے۔ یہ دوا پندرہ روز میں صرف ایک خوراک دینی چاہئے۔ اس طرح سے صرف چار خوراکیں دی جائیں اور پھر ہر چھ ماہ کے بعد ہی صرف اسے دوہرانے کی ضرورت ہوتی ہے اور تقریباً دو سال تک ایسا کرنا چاہئے۔ خوراک 200 ڈائی لیوشن ہے۔

سورینم (Psorinum): یہ دوا ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ جو سردی سے حساس ہوتے ہیں۔ 200 ڈائی لیوشن کی ایک خوراک عمل انگیز دوا کے طور پر دی جائے' دیگر نشاندہی کی گئی دواؤں کے ساتھ۔

سباڈیلا (Sabadilla): متواتر بہنے والے زکام اور شدید چھینکوں کے لئے۔ جن کے متعلق

مریض نہیں جانتا کہ ان کا اختتام کب ہو گا۔ ٹھنڈ سے ابتری ہو۔ تپ کاہی کی دے والی صورت۔

سٹکٹا پلمونیریا (Sticta Pulmonaria): جب ورم نزخرہ (برونکائیٹس) کا رجحان بھی ہو۔

سکینم 3x (Succinum 3x): ایک یا دو گرین دوا 12 چائے کے چمچوں میں حل کر لیں اور ایک چائے کا چمچہ ہر دو گھنٹے کے بعد لیا جائے۔

آرسنک آئیوڈ (Ars. Iod): متواتر چھینکیں اور پانی کی طرح کا مواد ناک سے افراط کے ساتھ خارج ہو۔ جو بالائی ہونٹ کو جلائے۔ پانی کی طرح کا جلانے والا مواد آنکھوں سے خارج ہو جیسا کہ آرسنک البم میں ہوتا ہے۔ لیکن آرسنک البم کے مریض گرم اشیاء لگانے سے بہتر ہوتے ہیں اور گرم پانی ناک میں کھینچنے سے بھی بہتر ہوتے ہیں۔ آرسنک آئیوڈ کے مریض گرم کمرے میں ابتر ہوتے ہیں اور کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتر ہوتے ہیں۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): پتلا پانی جیسا مواد ناک سے خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ہیجان ہوتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ بے چینی ہوتی ہے۔

کورنیکو کالی سلف (Chornico Kali Sul): متواتر چھینکوں کے ساتھ' پانی بہنے کے ساتھ' پانی کا سا بلغم خارج ہونے کے ساتھ' ناک سرخ ہو جانے کے ساتھ' بعض اوقات ورم نزخرہ والے دمہ کے ساتھ۔ تپ کاہی لاحق ہو۔

مرک' کالی آئیوڈ (Merc, Kali Lod): چھینکوں' کھانسی اور آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ ناک سے پانی جیسے بلغم کا سیلان ہوتا ہے۔

سناپس نائیگرا (Sinapis Nigra): تپ کاہی جس کے ساتھ زکام' چھینکوں کا آنا اور پانی کا بہنا ہوتا ہے نیز آنکھوں میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ ناک کی خشکی یا تیزابی اخراج ہو۔

کاربوویج (Carboveg): ہیجان کے ساتھ جو بڑھ کر چھاتی تک پہنچ جاتا ہے۔ جس کے ساتھ آواز بیٹھ جاتی ہے اور کچا پن ہوتا ہے۔ پانی کا سا مادہ ناک سے خارج ہوتا ہے۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): جب ناک سے چھیلنے والا مواد خارج ہو جبکہ آنکھوں سے سادہ اور نرم مواد خارج ہو۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ حنجرہ میں یا حنجرہ سے نیچے' آنکڑے پھنسے ہوئے ہوں۔ یہ بھی گرم کمرے میں ابتر ہو جاتا ہے۔

نیفتھالین (Naphthaline): تپ کاہی کو روکنے اور دور کرنے کے لئے تقریباً یہ ایک مخصوص دوا ہے۔ آنکھوں اور ناک سے چھیلنے والا مواد خارج ہو۔ آنکھوں کے پپوٹے سوج ہوں۔ دمہ کا رجحان ہو۔

سلفر (Sulphur): انڈوں سے' مکھن سے' جانوروں کے گوشت سے اور مچھلی وغیرہ سے

الرجی کے باعث تپ کاہی یا دمہ لاحق ہو۔ جب اچھی منتخب دوائیں ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پروں سے یا پروں والے تکیہ سے تپ کاہی لاحق ہو۔

سیپیا (Sepia): صبح کی چھینکیں بستر میں آتی ہیں۔ ابر آلود موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ رفاقت کے وقت یا جب ہمدردی ظاہر کی جائے تو ابتری ہو۔ رشتوں سے بے تعلقی ہو جائے۔ مریض بااصول ہوتا ہے۔ اسے پیاس نہیں لگتی۔ سردی سے ابتری ہوتی ہے۔ سانس بدبودار ہوتا ہے۔ چہرہ زردی مائل ہوتا ہے۔

یوفریزیا (Euphrasia): آنکھوں سے جلن دار مواد بافراط خارج ہو اور ناک سے سادہ نرم مواد خارج ہو۔

آئیوڈیم (Iodium): ناک سے گاڑھا زردی مائل سبز مواد خارج ہوتا ہے۔ یہ جلن اور چھیلن پیدا کرتا ہے۔ جیسے ہی تکلیفات کا آغاز ہوتا ہے۔ مریض فوری طور پر کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اسے بھوک زیادہ لگتی ہے۔ تپ کاہی کی دمے والی صورت۔

سینگوئی نیریا (Sanguinariac): پھولوں کو سونگھنے اور خوشبوؤں سے تپ کاہی لاحق ہو۔ مریض پھولوں سے حساس ہوتا ہے، ہاتھ اور پاؤں جلتے ہیں، مریض انہیں بستر سے باہر ہی رکھتا ہے تاکہ سکون حاصل ہو۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): زکام کے ساتھ یا زکام کے بغیر چھینکیں آئیں۔ آغاز میں گاڑھا بلغم ناک سے خارج ہو اور بعد میں پتلا مواد خارج ہو۔ خارش ہو، چھاتی کی ہڈیوں میں تیز باریک پھانسیں چبھیں، سینہ میں تنگی ہو۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): زکام کے بغیر چھینکیں۔

کالی ہائیڈ (Kali Hyd): گاڑھا زردی مائل مواد خارج ہو، گرم کمرے میں کچے پن اور ناک میں جلن کے ساتھ ابتری ہوتی ہے۔ ناک کی بیرونی سطح دبانے سے بہت زیادہ دکھتی ہے۔ تمام چہرے میں درد ہوتا ہے اور مریض انتہا درجہ کا بے چین ہوتا ہے۔ مریض کھلی ہوا میں چلنا چاہتا ہے جو اسے بالکل بھی نہیں تھکاتا، تپ کاہی کی دمہ والی صورت۔

اوزینا ___ (Ozena)

(نیز دیکھئے "آتشک")

(ناک کا مزمن مرض جس میں متعفن مواد کا اخراج ہوتا ہے جو کہ ناک کے ناسور یا ناک کی ہڈیوں کے گلنے سڑنے پر منحصر ہو۔)

اورم میٹ (Aurum Met): یہ رہنما کن دوا ہے' عضلات و ریشوں کی گہری تباہی جڑ پکڑ جاتی ہے' ناک کی ہڈی کا گلنا سڑنا' متعفن مواد خارج ہوتا ہے' سوراخ کرنے والے یا کھودنے والے درد ہوں' رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

اورم آرسینکم (Aurum Ars): ناک کی بندش اور خارش کے ساتھ مرض "اوزینا" لاحق ہو' ناک کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے' جلن دار اور کھودنے والا درد' ناسوری درد' متواتر چھینکیں' ناک سوجی ہوئی ہو۔

ہپوزائی نیم (Hippozaenium): یہ دوا ناک کی کری ہڈی کے ناسور میں مبتلا ہونے والے مزمن کیسوں کی نشاندہی کرتی ہے' نیز ہڈیوں کا ناسور ناک کی درمیانی ہڈی کو ننگا کرتا ہے اور تالو کی ہڈی تک پہنچ جاتا ہے۔

تھوجا (Thuja): سبزی مائل پیلے مواد کے اخراج کے ساتھ اوزینا لاحق ہو۔

مرک کار (Merc Cor): ناک میں ناسور ہو' چھیلنے والا مواد خارج ہو' خصوصاً ناک سے گاڑھا چپکنے والا مواد خارج ہوتا ہے' جس کے ساتھ ہمیشہ جلن دار درد ہوتا ہے۔

مرک ویر (Merc Vir): ہڈیوں میں دکھن کے ساتھ۔

مزیریم (Mezerium): ناک اور چہرے کی ہڈیوں میں جلن دار درد کے ساتھ۔

پیٹرولیم (Petroleum): ناک کے پنکھوں میں کھرنڈ بنتے ہیں اور چیرے آتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): زرد رنگ کا سادہ مواد خارج ہونے کے ساتھ شام ہوتے ہوتے ابتری ہو۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): خون آلود' بافراط مواد خارج ہونے کے ساتھ ناسور ہونے کے رجحان کے ساتھ۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): گاڑھا' پیپ دار' متعفن مواد خارج ہونے کے ساتھ ناک کی جڑ میں سوجن اور زخم ہونے کے ساتھ۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): عمل انگیز دوا کے طور پر دی جا سکتی ہے جیسا کہ بعض اوقات مرض کی بنیاد ناک کی ٹی بی پر ہوتی ہے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): آتشکی مزمن "اوزینا" ناک کی ہڈیاں گلتی سڑتی ہیں جس کے باعث ناک چپٹی ہو جاتی ہے' سبز رنگ کا مادہ بافراط خارج ہوتا ہے۔

ناک کی رسولی (Polypus)

لیمنا مائنر (Lemna Minor): ناک کی رسولی کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ 1x ڈائی لیوشن

دیجئے۔

ٹیوکریم (Teucrium): پہلو پر لیٹنے سے ناک بند ہو جانے کے ساتھ۔

سنگوئی نیریا سی (Sanguinaria C): جب یہ مرض متلی کے ساتھ درد سر کے ہمراہ ہو۔

تھوجا (Thuja): ناک کی نالی میں سوزش کے ساتھ ناک کی رسولی' گندی بو آتی ہے' قوت شامہ کے کھوجانے کے ساتھ ناک سے سبزی مائل پتلا مواد خارج ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب' نائٹرک ایسڈ (Calcarea Carb, Nitric Acid): یہ دونوں دوائیں بھی ناک کی رسولی کے لئے مفید ہیں۔

ایلومن (Alumen): دائیں جانب کی ناک کی رسولی۔

ناک کی نالی کا پھوڑا (Sinus)

کالی بائی' سلیشیا (Kali Bi, Silicea): سلیشیا 200 طاقت کی خوراک ہر پندرہ روز کے بعد دیجئے اور یہ دوا دینے سے دو دن پہلے اور دو دن بعد تک کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ بیچ والے وقفہ کے دوران کالی بائی 30 طاقت کی خوراک روزانہ چار مرتبہ ہر چار گھنٹے کے بعد دی جائے۔

آئیوڈیم (Iodium): ناک کی نالی کا پھوڑا' گولی لگنے جیسے اور ہتھوڑا لگنے جیسے درد سر کے ساتھ' نیز یہ درد نچلے جبڑے میں بھی ہوتے ہیں۔ خصوصاً نزلے کے حملے کے دوران یہ درد ہوتے ہیں۔ آگے کو جھکنے سے ابتری ہوتی ہے' یہ دائیں جانب کے سر' کان اور نچلے جبڑے کو متاثر کرتے ہیں۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): ناک کی نالی میں پھاڑنے والا یا جھٹکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھودنے والا اور درد کرنے والا زکام بار بار لاحق ہوتا ہے۔ ناک سرخ اور ورم آلود ہوتا ہے۔ گاڑھا' سبز اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

بُو (متعفن) ___ Smell (Fetid)

اناکارڈیم (Anacardium): سونگھنے کی حس غلط ہو جاتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): ناک کے نزلہ میں۔

ہیپر سلف (Hepar Sulp): پرانے پنیر کی طرح کی بو محسوس ہوتی ہے۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): حلق کے نزلہ و زکام میں۔ پرانے زکام میں۔

کالی بائی (Kali Bi): سخت گندی بو محسوس ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پانی کا سا مواد ناک سے

بہتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): جب ناک چھینکا جائے تو گندی بو آتی ہے۔

سلفر (Sulphur): گندی بوؤں کا شکار، سانس گندا، پاخانہ شدید متعفن بو والا ہوتا ہے۔ اعضائے تناسل کی گندی بو جسے کمرے میں مریض کے کپڑوں کی بو کی بجائے سونگھا جا سکتا ہے۔ تمام خارج ہونے والے مادے متعفن اور چھیلنے والے ہوتے ہیں۔ جن سے سخت بدبوئیں آتی ہیں۔ باوجود دھونے کے مریض کی بغلوں سے تیز چبھنے والی بو آتی ہے۔

قوت شامہ (دھیمی یا کھو جائے)

Smell (Diminished or Lost)

الیومنا (Alumina): حس شامہ گھٹ جائے۔ متواتر زکام ہو، ناک کی نوک چڑ جائے۔ نتھنے دکھیں اور سرخ ہوں۔ چھونے سے ابتری ہو۔ گاڑھے پیلے مواد کے ساتھ کھرنڈ جمتے ہیں۔

اورم میٹ (Aurum Met): دبی ہوئی آتشک کے باعث ناک کی بدوضعی کی وجہ سے حس شامہ جاتی رہے۔

ارجنٹم نائٹ (Arentum Nit): ٹائیفائیڈ بخار میں سونگھنے کی حس مدہم پڑ جائے۔

مزیریم (Mezerium): ناک کی خشکی کے باعث حس شامہ کمزور ہو۔

مرک کور (Merc Cor): گلا خراب ہونے کے ساتھ حس شامہ میں کمزوری۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): نزلہ کے باعث حس شامہ جاتی رہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): گاڑھے مواد میں اگر پلساٹیلا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔

کیوپرم میٹ (Cup Met): ناک کی آگے کی نالی کے نزلہ و زکام میں۔

ایلپس (Elaps): ناک کی جھلی کی مزمن سوزش میں، اوزینا میں۔

تھوجا (Thuja): ناک کی نالی کی سوزش جس کے ساتھ ناک سے سبزی مائل بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ قوت شامہ جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈ سے الرجی ہوتی ہے۔

بینزوئیک ایسڈ (Benzoic Acid): حس شامہ مدہم پڑ جاتی ہے۔ بو درست نہیں ہوتی، بہت زیادہ گاڑھا پیشاب، انتہائی گندی بو کے ساتھ۔

کالی آئیوڈیم (Kali Iodatum): سونگھنے کی حس نہ رہے۔ یوں محسوس ہو کہ کوئی کیڑا ناک کی جڑ میں رینگ رہا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): نزلہ کے بعد سونگھنے کی حس اور ذائقہ کی حس کھو جائے۔

بو کی حساسیت —Smell (Hypersensitive))

گریفائیٹس (Graphites): پھولوں سے بہت زیادہ حساسیت ہوتی ہے' بو بہت تیز آتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): خوراک سے حساسیت ہوتی ہے' خوراک کی خوشبو سے آپے میں نہ رہے۔ انڈوں کی خوشبو سے متلی اور قے ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): تمباکو سے حساسیت ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): زیادہ حساسیت کے لئے یہ ایک عمومی عمل انگیز دوا ہے۔

فاسفورس (Phasphorus): تیز خوشبوؤں سے کھانسی لاحق ہو۔ پھولوں کی خوشبو سے بے ہوشی ہو جائے۔

سیپیا (Sepia): کھانا پکانے کی خوشبو سے متلی ہوتی ہے۔

سلفر ایسڈ (Sulphur Acid): کافی کی خوشبو سے زیادہ حساسیت ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): پھولوں کی خوشبو سے چکر آتے ہیں۔

بو کا وہم —Smell (Illusion of)

سلفر (Sulphur): بو کے وہم والے مرض کا علاج اس دوا سے شروع کیا جائے۔ اگر یہ دوا کام نہ کرے تو نیچے دی گئی ادویات ان کی علامات کے لحاظ سے استعمال کی جائیں۔

گریفائیٹس (Graphites): جلتے ہوئے بالوں کی بو کا وہم۔

اناکارڈیم (Anacardium): جلے ہوئے اسفنج کی بو کا اور مرغیوں کی بیٹوں کا وہم۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): پاخانے کی بو کا وہم۔

چائنا (China): لاش کی بو کا وہم۔

بیل ڈونا (Belladonna): سڑے ہوئے انڈوں کی بو کا وہم نیز مچھلی کے چورے کی بو کا وہم۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پرانے متعفن نزلہ کی بو کا وہم۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): گندی بو کا وہم۔

یوفوربیم (Euphorbium): چوہے کی بو کا وہم۔

سینی کولا (Sanicula): بچے کے اعضائے تناسل سے مچھلی کے چورے کی بو آنے کا وہم۔ بچے کے اعضاء سے نہلانے کے باوجود مچھلی کے چورے کی بو آئے۔

چھینکیں — (Sneezing)

(دیکھئے "تپ کاہی")

خراٹے — (Snoring)

لیمنامائنر (Lemna Minor): ناک بند ہو جانے کے باعث مریض خراٹے لے۔ ناک کی ہڈیوں کا لمبا ہو جانا۔

ہپوزانیم (Hippozaenium): ناک کی سوجن اور ناک کے سرخ ہو جانے کے ساتھ خراٹے ہوں۔ نیز اس کے ساتھ ضدی قسم کا نزلہ بھی ہوتا ہے۔ ناک کی کری ہڈی ننگی ہو جائے۔ ریڑھ کی ہڈی کا ناسور یا اس کا بڑھ جانا۔

اوپیم (Opium): دمہ میں خراٹے ہوں۔ مرگی میں، غشی میں، زچگی کے تشنج میں، خراٹے ہوتے ہیں۔ مریض کھلے منہ کے ساتھ خراٹے لیتا ہے۔ سینے میں اجتماع خون کے ساتھ خراٹوں کا آنا۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): بے قاعدہ قسم کے دردزہ کے ساتھ تشنج کے بعد خراٹے۔

دھبے (ناک پر) — (Spots)

سلفر (Sulphur): ناک پہ بھورے اور سیاہ دھبے ہوں۔

سیپیا (Sepia): ناک پر پھیلی ہوئی پیلے رنگ کی کاٹھی۔

حصہ دوم — گلا (حلق)

دم گھٹنا — (Chokinhg)

(نیز دیکھئے "ضیق النفس" اور "گلے کی دکھن")

کیمومیلا (Chamomilla): جب مریضہ محسوس کرے کہ کوئی چیز گلے کی جانب اوپر کو چڑھ رہی ہے جس سے اس کا گلا دب کر دم گھٹ جائے گا۔

سپائی جیلیا (Spigelia): ناک کے پچھلی جانب کی نالی سے افراط کے ساتھ بلغم آنے کے باعث دم گھٹنا۔

لیکیسس (Lachesis): یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے اس کا گلا پکڑ رکھا ہے اور اس سے اس کا دم گھٹ جائے گا۔ صبح کو جاگنے پر ابتری ہو۔ دورے والا دم گھٹنے کا مرض، گرم سیال

مادہ نگلنے سے دم گھٹے' گرم چائے نگلنے سے یا گرم مشروبات نگلنے سے دم گھٹتا ہے۔

کیکٹس (Cactus): دل کی تکالیف کے ساتھ دم کا گھٹنا۔

میفائیٹس (Mephites): دم گھٹے جبکہ مریض کھا رہا ہو یا پی رہا ہو۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): یوں محسوس ہوتا ہے کہ کھانے کے دوران ایک لقمہ حلق کے ساتھ چپک گیا ہے۔ جس کے باعث حلق میں انقباض محسوس ہو۔ دم گھٹنا' نگلنا بہت مشکل ہو' چہرے کو بگاڑ دے اور سر کو نیچے کو گرائے۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta Vir): ہڈی کا کوئی نوکیلا ٹکڑا نگل لینے کے بعد یا حلق کے کسی دوسرے زخم کے باعث حلق بند ہو جاتا ہے اور گلا دبنے اور دم گھٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phas): دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ دوروں والا انقباض حلق۔ پہلے ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں اور پھر تالو کی سرخی ظاہر ہوتی ہے۔ خشکی ہوتی ہے اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): سانس کی نالی کے تشنج کے ساتھ حنجرہ میں کٹ کٹ کی آواز آتی ہے۔ سانس خارج کرنا مشکل ہوتا ہے البتہ سانس اندر کو کھینچنا آسان ہوتا ہے۔

برومائن (Bromine): سانس کی نالی کا تشنج یا انقباض۔

کروپ کھانسی (غیر خناقی)

Croup (Non Diphtherie)

(نیز دیکھیے "ورم حنجرہ")

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): یہ دوا مرض کے آغاز میں دی جائے۔ گلا میں درد ہوتا ہے اور نگلنے میں مشکل ہوتی ہے۔ بھاری آواز والی' خشک' گہری' بھونکنے والی کھانسی ہوتی ہے۔ تیز بخار ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ مریض خوف زدہ ہوتا ہے۔ حلق اور گلے میں جلن ہوتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے جسے بہت مشکل سے نگلا جاتا ہے۔

سپونجیا (Spongia): ورم حنجرہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی آواز والی کروپ کھانسی' کھانسی کی آواز ایسی ہوتی ہے جسے لکڑی کو کسی آرے سے کاٹا جا رہا ہو۔

کالی بائیک (Kali Bich): ضیق النفس' بیٹھی ہوئی آواز کے ساتھ کھردری کھانسی۔ سانس کی آواز ایسی ہوتی ہے جیسے کسی دھات کی نالی میں ہوا گزر رہی ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب بھونکنے والی کھانسی ہو (کھانسی کی آواز ایسی ہوتی ہے' جیسے کتے کے بھونکنے کی آواز ہوتی ہے) اور کھانستے وقت چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ جلد گرم اور خشک ہوتی

ہے۔ نبض بھرپور تیز ہوتی ہے۔ ٹانسلز ورم دار اور سرخ ہوتے ہیں۔

سینگوئی نیریا سی (Sanguinaria C): جب حنجرہ میں جلن اور خشکی ہو۔ سیٹی دار آواز کے ساتھ، بیٹھی ہوئی آواز والی کروپ کھانسی ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulphur): کروپ کھانسی اور ورم حنجرہ کے متواتر حملے جن کی وجہ ٹھنڈی ہوا میں کپڑے اتارنا ہو۔ بیٹھی ہوئی آواز والی، خشک، بھونکنے والی کھانسی ہوتی ہے، تنفس کی آواز سیٹی دار ہوتی ہے۔ کھڑکھڑاہٹ والی اور دم گھٹنے والی کھانسی، صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ بچہ کا دم کھانسی کے دورے کے دوران گھٹتا ہے۔

فاسفورس (Phasphorus): جبکہ آواز مستقل بیٹھی رہے اور مرض کے عود کر آنے کے آثار ظاہر ہوں۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): چہرہ ٹھنڈا نیلاہٹ مائل اور ٹھنڈے پسینے سے بھرا ہوتا ہے۔ نبض آہستہ چلتی ہے۔ آواز بالکل نہیں نکلتی۔ تنفس آرا چلنے کی سی آواز والا ہوتا ہے۔ نیز سانس کی آواز میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سانس کی ہوا خارج نہ ہونے والے بلغم میں سے ہو کر آرہی ہو۔

سیمبوکس (Sambucus): آدھی رات کو ہونے والے کروپ کھانسی کے شدید دورے۔ زخرے والی، مرغے کی آواز والی اور دم گھونٹنے والی کھانسی۔

لیکیسس (Lachesis): سرخ، مٹیالا، گہرا، سیاہی مائل گلے کا زخم (ناسور)، ٹھوس اشیاء کی نسبت خالی تھوک نگلنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ حنجرہ کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔

خناق ___ (Diphtheria)

لیکیسس (Lachesis): ناک سے پتلا مواد خارج ہوتا ہے جو کہ تیزابی ہوتا ہے۔ گلا گہرا سرخ، گہرا بھورا، نیلاہٹ مائل جھلک والا ہوتا ہے۔ گلے کی جھلی زیادہ تر بائیں جانب سے متاثر ہوتی ہے اور پھر مرض کا اثر دائیں جانب کو بھی پہنچ جاتا ہے۔ گردن کے غدود سوج جاتے ہیں۔ اونگھ آتی ہے اور نبض باریک ہو جاتی ہی۔ بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ مائعات اور تھوک نگلنے سے بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ 200 طاقت ڈائی لیوشن کی خوراک ہر دو گھنٹے کے بعد دیجئے۔

لیک کینیم (Lac Canium): لیکیسس کے برعکس اس میں اطراف تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ ایک جانب سے مرض شروع ہوتا ہے۔ متواتر بائیں جانب رہتا ہے پھر دکھن اور سوزش اچانک

مخالف جانب کو تبدیل ہو جاتی ہے اور پھر چند گھنٹوں کے بعد واپس نکتہ آغاز پر لوٹ آتی ہے۔ جھلی سبزی مائل' پیلی اور دہی کی طرح کی ہوتی ہے۔ اگر ناسور بن چکے ہوں تو وہ چاندی کے شیشے کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ گلا فالج سے متاثر ہو جاتا ہی چنانچہ جو مائعات پیئے جاتے ہیں۔ واپس ناک کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): گلے کی سوزشی کیفیت' درد سر اور اینٹھن کے ساتھ شدید تپکن والا درد ہوتا ہے۔

کروٹیلس (Crotalus): جب ناک سے خون مستقل بہتا ہو۔ جوف دہن کی بلغمی جھلیوں سے رس رس کر خون ناک اور منہ کے ذریعے خارج ہوتا ہے۔

ناجا (Naja): جب حملہ حنجرہ پر ہوا ہو۔ مریض دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ گلا پکڑ لیتا ہے۔ سانس متعفن ہوتا ہے اور کھانسی بیٹھی ہوئی آواز والی چھوٹی ہوتی ہے۔ کچے پن کا احساس حنجرہ میں یا اوپر والے حصہ میں ہونے کے ساتھ۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): 4 سے 8 بجے شام سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دائیں جانب سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ بچہ خوف کے ساتھ' غصہ کے ساتھ یا ناراضگی کے ساتھ نیند سے جاگ جاتا ہے۔ ناک کے نتھنوں کے پنکھوں کی سی حرکت اس مرض کی نمایاں ترین علامت ہے۔ گلے میں تنگی کا احساس پایا جاتا ہے۔ کوئی بھی چیز گلے سے نیچے نہیں اترتی۔ خوراک اور مشروبات ناک کے ذریعہ واپس باہر آ جاتے ہیں۔

ایپس (Apis): جب گلے میں سوزش ہو۔ ڈنگ لگنے جیسے درد کے ساتھ یا تو یہ شدید ہو سکتی ہے یا پھر یہ بغیر درد کے ہو سکتی ہے۔ گرمی سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ زبان کے کناروں پر آبلے ہوتے ہیں۔ غنودگی اور افسردگی ہوتی ہے۔ حلق کا کوا بڑھ جاتا ہے۔ اعضاء پھولے ہوئے' شیشے کی مانند' چمک دار سرخ ہوتے ہیں۔ پیشاب بہت کم آتا ہے۔ آنکھوں میں پھلاوٹ (سوجن) ہوتی ہے۔

کاربالک ایسڈ (Carbolic Adid): تیز بخار کے ساتھ' بہت زیادہ جلن ہوتی ہے لیکن حلق میں درد نہیں ہوتا جو کہ آگ کی طرح کا سرخ ہوتا ہے اور ڈفتھیریا (خناق) قطعات سے ڈھکا ہوتا ہے۔ نبض انتہا درجہ کی تیز ہوتی ہے۔

مرک سائی نیٹس (Merc Cyanatus): بہت برے جان لیوا کیسوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ اچانک حملے کے ساتھ خناق لاحق ہو۔ انتہا درجہ کی نقاہت اور خوف زدہ کر دینے والا ضعف (دھڑن تختہ)' چھوٹی تیز اور بے ترتیب نبض' جھلی سبزی مائل ہوتی ہے اور ناک تک پھیل جاتی ہے اور ایک طویل سطح کو متاثر کرتی ہے۔ IM کی صرف ایک خوراک دیجئے یا CM

ڈائی لیوشن دیجئے۔

برومیم (Bromium): زیادہ گرمی لگ جانے کے باعث یا بچے کو موسم سرما میں یا زات کے وقت لپیٹنے کے باعث خناق لاحق ہو۔

ڈفتھیرینم (Diptherinum): عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنی چاہئے۔ 200 طاقت کی خوراک دینی چاہئے۔ علاج اسی دوا سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ انتہا درجہ کی کمزوری کے ساتھ ناک سے خون کا اخراج ہو۔ تقریباً آغاز ہی میں انتہا درجہ کی نقاہت ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے اور تیز چلتی ہے۔ قوت حیات کا رد عمل کمزور ہوتا ہے۔ نگلنا بغیر درد کے ہوتا ہے لیکن مائعات قے ہو جاتے ہیں یا ناک کے راستہ واپس باہر آ جاتے ہیں۔ سانس اور مادوں کا اخراج بہت متعفن ہوتا ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): جب نگلتے وقت درد گلے سے کان تک مار کرتے ہیں۔ زبان کی جڑ میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ جب کچھ نگلا جائے۔ جلن ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی کوئلہ رکھا ہو یا آگ ہو یا گرم سرخ لوہا ہو۔ خشکی ہوتی ہے۔ نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ ہاتھوں میں رعشہ ہونے کے ساتھ، گلے میں ڈھیلا اٹکا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ نگلنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے۔ گہری سرخ، نیلی یا راکھ کے رنگ والی جھلی ہوتی ہے۔ گرم مائعات نہیں پی سکتا۔

جلسی میم (Gelsemium): خناقی فالج کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ تکلیف کہیں بھی ہو یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ خناق کے نتیجہ میں حنجرہ کا فالج۔

اورم ٹرائی فیلم (Arum Triph): حلق اور منہ کی جلن، تنگی اور کچا پن ہوتا ہے۔ تیزابی مواد کے اخراج کے ساتھ جو ناک سے ہوتا ہے اور جو نتھنوں کو اور بالائی ہونٹ کو چھیل دیتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): یہ دوا نشاندہی کرتی ہے اس مرض کی جس میں پیشاب متواتر آتا ہے اور جس سے پہلے، دوران اور آخر میں چھیلن (جلن) ہوتی ہے۔ پیشاب میں البیومن خون اور / یا چھلکے ہوتے ہیں۔

کالی بائیک (Kali Bich): اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے ایسے ڈفتھیریا کے لئے جس میں چبھنے والے وقفہ دار درد ہوتے ہیں اور جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور ہر مرتبہ چھوٹی جگہ تک محدود ہوتے ہیں۔ زبان پر گاڑھا پیلاہٹ مائل بھورا لیشم کا سا ملمع ہوتا ہے۔ حلق کا کوا ڈھیلا ہوتا ہے، گلے میں ڈاٹ کے احساس کے ساتھ۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): حلق کی پھیلی ہوئی گہری سرخی، حلق کا کوا سوجا ہوا ہو۔ ٹانسلز بھی متورم ہوتے ہیں۔ نگلنے کی نااہلیت ہوتی ہے۔ آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ نچلے جبڑے کے غدود سوجے ہوتے ہیں۔ گہرا سڑا ہوا خون ناک سے خارج ہوتا ہے۔ بہت زیادہ بخار

نہیں ہوتا لیکن بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): کھانا اور پینا عملاً ناممکن ہوتا ہے۔ حلق کا کوار سنے والے مواد سے چھپا ہوتا ہے۔ چبھن ہوتی ہے۔ جیسے کہ نوک دار لکڑی سے، شیشے کے ٹکڑے سے یا گرم تار سے ہو۔ تھوک آتا ہے، بخار ہوتا ہے۔ نقاہت ہوتی ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔ پیشاب کی بو بہت تیز ہوتی ہے جیسا کہ گھوڑے کے پیشاب کی ہوتی ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا (حاد) ___ Hoarsness (Acute)

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): بے تحاشہ بولنے کے باعث آواز کا بیٹھ جانا جیسا کہ مبلغین حضرات، گویوں اور مقررین میں ہوتا ہے۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): تھکاوٹ اور ٹھنڈ لگ جانے کے باعث۔ عوام الناس کے ساتھ باتیں کرنے والوں (بیان کرنے والوں) میں، نیلامی کی بولی لینے والوں میں، اداکاروں اور گلوکاروں میں یہ مرض پایا جاتا ہے۔ جنہیں تقریبات میں اس قسم کا کام (کرتب) پیش کرنا پڑتا ہے۔ ایک ہی جھونکے سے انہیں ٹھنڈ لگ رجاتی ہے اور گلا بیٹھ جاتا ہے جسے اس دوا سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

سپونجیا (Spongia): جیسا آرم ٹرائی فلم میں ہوتا ہے۔ حنجرہ حساس ہو جاتا ہے اور نگلنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ان علامات کے ساتھ سپونجیا اور آرم ٹرائی فلم ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔ ہوا لگنے سے آواز جاتی رہے۔

جلسی میم (Gelsemium): جب ہسٹریا یا کسی دوسرے مرض کے ساتھ حنجرہ کا مکمل فالج لاحق ہو۔ گلے کا اعصابی طور پر بیٹھ جانا، حیض کے عرصہ کے دوران آواز کا جاتے رہنا۔

پلمبم (Plumbum): جب جلسی میم ناکام ہو جائے یا کاسٹیکم زیادہ مدد نہ کرے تو اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ آواز کی نالی کے فالج کے باعث، آواز بیٹھ جانے کے پرانے کیسوں میں اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): حلق میں اجتماع خون کے باعث، گڈمڈ آوازیں نکلتی ہیں، درد کے ساتھ۔

کاسٹیکم (Causticum): آواز والی نالی کی کمزوری کے باعث، گلا بیٹھنے میں صبح کے وقت ابتری ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): سوزش اور بلغم کا اژدہام جو کہ آواز میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ کپڑا اتارنے کے باعث آواز کا جاتے رہنا۔ چپچپا پسینہ باافراط ہونے کے ساتھ آواز کا کھو جانا،

جس کے ساتھ جلد کا بہت تیزی والا ہیجان ہو۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ گلے کا بیٹھنا شام کے وقت ابتر ہوتا ہے۔

ریومیکس (Rumex): سخت چپکنے والے بلغم کے اجتماع اور حنجرہ کی مسلسل چھیلن کے باعث۔

برومیم (Bromium): ضرورت سے زیادہ گرمی کے باعث۔

مرک سال (Merc Sol): یہ دوا گلا بیٹھ جانے کے لئے مخصوص دوا ہے۔

اپیکاک (Ipecac): زکام کے باعث آواز کا مکمل طور پر بیٹھ جانا یا آواز والی نالی میں اجتماع خون کے باعث۔

برائیٹا آئیوڈ (Baryta Iod): حنجرہ میں رکاوٹ یا کسی چیز کے اگنے کے باعث آواز بیٹھ جائے۔

اینٹیم کروڈ (Antim Crud): گرمی میں جسم کھولنے کے باعث آواز بیٹھ جائے۔

اگنیشیا (Ignatia): ہسٹریائی کیسوں میں گلا بیٹھ جائے۔

کالی میور (Kali Mur): (ٹھنڈ) زکام کے باعث آواز کا بیٹھ جانا' چپکنے والا سخت بلغم ہو' کھانسی سخت' خشک' کروپ اور بھونکنے والی ہو۔

سینیگا (Senega): البیومن والے بلغم کے بہت زیادہ اجتماع کے ساتھ آواز کا بیٹھ جانا۔ سینے میں جلن' دکھن اور ٹانکے لگنے کا سا احساس ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): آواز کی نالی کے فالج کے باعث۔

مینتھا پائپریٹا (Mentha Piperita): بلند آواز سے پڑھنے کے باعث آواز کا کمزور ہو جانا' یہ دوا گلوکاروں کی مدد کرتی ہے۔ آواز کو قائم رکھنے کے لئے۔

ایلومینا (Alumina): گلوکاروں اور بیان کرنے والوں (زیادہ بولنے والوں) میں آواز کا بیٹھ جانا جو کہ نزلہ کے گلے میں گرنے کے ساتھ ہو۔ جب کہ باتیں کریں۔ گلوکاروں میں آواز کی تنزلی (آواز کا بیٹھ جانا) جو کہ فالج یا زیادہ گانے کے باعث ہو۔

ایلومن (Alumen): آواز مکمل طور پر جاتی رہے۔ آواز کھو جانے کا مزمن مرض' یہ سب تازہ ٹھنڈے مشروبات پینے کے باعث ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): آواز کا بیٹھ جانا بولنے سے درست ہو۔ چھاتی میں چھیلن کا احساس۔ سانس میں گھٹن اور شدید چھینکیں۔ اس دوا کے استعمال سے تھوڑی دیر میں ہی آواز درست ہو جاتی ہے۔ آواز کا بیٹھنا محض گانا شروع کرتے وقت یا گفتگو کے آغاز میں ہو۔

کاربوویج (Carbo Veg): تپ کاہی کے باعث آواز بیٹھ جائے اور کچا پن ہو۔ پانی کی طرح کا مواد خارج ہو۔ ہیجان کے ساتھ جو چھاتی تک پھیل جائے۔

سمبیوکس نائیگرا (Sambucus Nig): گہری کھوکھلی کھانسی کے ساتھ آواز کا بیٹھ جانا' سینے میں گھٹن ہو' متواتر جمائیاں آتی رہیں۔ بے چینی ہو اور پیاس لگے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ڈھیلی کھانسی یا گاڑھے زرد مواد کے ناک سے اخراج کے ساتھ آواز کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔

کوکا (Coca): آواز جاتی رہے۔ بولنے کے بعد آواز بیٹھ جائے۔ ہر آدھے گھنٹے کے بعد مدر ٹنکچر کے پانچ یا چھ قطرے دیئے جائیں اور جب متوقع آواز کی طلب ہو تو بولنے سے دو گھنٹے قبل پانچ چھ قطرے لئے جائیں۔

میلینڈرینم (Malandrinum): چیچک یا خسرہ کے باعث آواز کا بیٹھ جانا۔

اکونائٹ این (Aconite N): خشک اور سرد ہوا میں جانے سے آواز کھو جائے۔

سنا (Cina): ٹھنڈی ہوا لگنے سے آواز کا بیٹھ جانا لاحق ہو۔ جب اکونائٹ این' فاسفورس اور سپونجیا ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جائے۔

سٹرامونیم (Stramonium): قوت گویائی کھو جائے۔ صرف بیٹھی ہوئی اور پھٹی ہوئی آواز میں بول سکے۔ جس کے بدلے میں دکھن ہو۔ بھونکنے والی کروپ کھانسی ہو۔ شدید تشنجی دوروں کے باعث نگلنے کی نااہلیت ہو۔

ایبروٹینم (Abrotanum): گٹھیا کے باعث جوڑوں کی گانٹھوں میں التوائی دردوں کے باعث آواز کا بیٹھ جانا' IM طاقت کی خوراک دیجئے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): عوام الناس کے اندر تقریریں کرنے والوں میں آواز کا بیٹھ جانا یا پیشہ ور گویوں میں آواز کا بیٹھ جانا۔ گویوں کے حلقوم کی مزمن سوزش۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phas): آواز بیٹھ جائے۔ مریض گانے یا بولنے سے قبل حلق سے بلغم کھنکھار کر نکالتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): گویوں میں حلق کی مزمن سوزش' آواز بلند کرنے پر کھانسی ہوتی ہے۔

مینگانم (Manganum): مقررین حضرات اور گلوکاروں کے لئے یہ ایک حیران کن دوا کہلاتی ہے اگر ارجنٹم نائٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جائے۔ گلے میں بلغم جمع ہونا بھی اس دوا کی علامت ہو سکتی ہے جیسے ہی مریض گلا صاف کرے مزید بلغم جمع ہو جائے۔

اوگزالک ایسڈ (Oxalic Acid): دل کی تکلیفات کے ساتھ آواز کا کھو جانا' آواز کے نقصان کے ساتھ دل کی دھڑکن کا تبادلہ ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا (مزمن) — Hoarseness (Chronic)

بریٹا کارب (Baryta Carb): کھانسی اور ہوا کی نالی میں بلغم کے باعث آواز بیٹھ جائے اور آواز کھو جائے، زبان کا فالج، مزمن کیسوں میں۔

کاربوویج (Carbo Veg): ضدی قسم کے کیسوں میں صبح کے وقت اور شام کے وقت بات کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): مزمن آواز کے بیٹھ جانے کے مرض کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً جب مریض کی ہسٹری میں دوران علاج پارہ کا زیادہ استعمال ہوا ہو۔ بڑوں میں آواز کا کھو جانا اور خشک بھونکتی ہوئی اور بیٹھی ہوئی آواز ہوتی ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت اور شام کے وقت یا جب ٹھنڈی ہوا میں چلا جائے۔

سلفر، کلکیریا کارب، سلیشیا (Sulphur, Calcarea Carb, Silicea): علاج کی تکمیل میں ان ادویات کو آزمانا چاہیے۔ مخصوص کیسوں میں یہ دوائیں ناگزیر ہو جاتی ہیں۔ انہیں یکے بعد دیگرے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سنی شیو اور ئیس (Senecio Aureus): حیض کے دب جانے کے باعث آواز بیٹھ جائے۔

فالج (گلے کا) — (Paralysis)

لیک کینیم (Lac Can): ڈفتھیریا کے ساتھ گلے کا فالج، جب مریض کوئی چیز پیئے تو ناک کے راستے واپس باہر آ جائے۔

ورم حلق — (Pharyngitis)

بیلاڈونا (Belladonna): عضلات اور حلق کے کوے کا ڈھیلا پڑ جانا۔ کوے کی سوزش، گلے میں مرچیں لگنے کا احساس۔

سینگوئی نیریا نائٹ (Sanguinaria Nit): دائیں جانب کی حلق کی سوزش ابتر ہو۔ سوزش حلقوم کا مزمن مرض۔

گوائیکم (Guaiacum): یہ بعض اوقات درد کو رفع کرتی ہے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): جب سوزش، شراب، تمباکو یا کسی دیگر ہیجان کے باعث ہو۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): حلق گہرا سرخ یا نیلاہٹ مائل سرخ ہوتا ہے۔ حلق کھردرا، تنگ اور گرم محسوس ہوتا ہے۔ کانوں میں گولی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ کچھ بھی نگلا نہیں جا سکتا حتیٰ کہ پانی بھی۔ یہ گنٹھیاوی دردوں کو بھی آرام پہنچاتی ہے۔

سٹس کین (Cistus Can): ناک اور حلق سے سانس اندر کھینچنے کے مرض کے ساتھ یہ دوا خاص تعلق رکھتی ہے۔ تلخ ذائقے والا بلغم خارج ہوتا ہے۔ گدگدی ہو اور کھرچن ہو۔ بعض اوقات حلق میں ریت کا احساس ہوتا ہے۔ گلے کی خشکی اور گرمی مریض کو متواتر پانی پینے پر مجبور کرتی رہتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے حلق میں درد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے حساسیت اس دوا کی عظیم علامت ہے۔

سینگوئی نیریا کین (Sanguinaria Can): بلغمی جھلی سرخ ہو اور ہموار ہو۔ نیز تھوک کے فقدان کے ساتھ جھلی کی سطح دودھیا اور وارنش کی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ جن علامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان علامات کے ساتھ حلقوم کے حاد اور مزمن ورم کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

کالی میور (Kali Mur): مٹیالے اور سفید رنگ کے مواد کے رسنے کے ساتھ حلقوم کی سوزش کے لئے بہترین ادویات میں سے یہ ایک دوا ہے۔ ٹانسلز کی سوجن اور سوزش جس کے ساتھ ٹانسلز پر خاکستری رنگ کے ناسوری دھبے ہوتے ہیں۔

الیومینا' الیومن (Alumina, Alumen): تھوک کے فقدان کے ساتھ یہ دوا خشک نزلاوی حلقوم کی سوزش کی نشاندہی کرتی ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): خشک نزلے کے لئے بہترین ادویات میں سے ایک ہے۔ ناک رات کے وقت بند ہو جاتی ہے۔ تھوک نہیں ہوتا۔

سٹکٹا پل (Sticta Pul): ناک کی جڑ میں دباؤ اور بھراؤ کے احساس کے ساتھ' خشک' حاد و مزمن زکام کے لئے۔ ناک چھینکنے کی مستقل خواہش۔

وے تھیا (Wyethia): حلق اور حنجرہ کی مزمن سوزش کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ اس میں صاف بولنے کے لئے مریض کو مسلسل گلا صاف کرنے کی خواہش رہتی ہے۔ 30 طاقت ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

سیپیا (Sepia): نگلتے وقت گلا تنگ ہو اور گلے میں کھرچن ہو۔ بولتے اور گاتے وقت آواز بیٹھ جائے۔ بلغم کے اخراج کے ساتھ متواتر کھانسی ہو۔

کالی بائی (Kali Bi): یہ ایک بہترین دوا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے جیسے گلے میں مچھلی کی ہڈی پھنس گئی ہو جسے نکالنے کے لئے مریض "ہاک ہاک" کی آواز نکالتا ہے۔

ورم حلق (مزمن) — Pharyngitis(Chromic)

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): گلا دکھے' گلے میں کچا پن ہو' گلا تنگ ہو اور گلے میں جلن ہو۔ موسم کی تبدیلی پر گلے میں زخم اور سوزش ظاہر ہوتی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش

ہوتی ہی۔ آواز کھو جاتی ہی۔ سانس متعفن ہوتا ہے۔

مرکیوریس کور (Mercurius Cor): گلا، سرخ، سوزشی، خشک، سخت ہو جس کے ساتھ سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ حلق کا کوا متورم ہوتا ہے اور نگلنے میں درد ہوتا ہے۔

آرسینکم آئیوڈ (Arsenicum Iod): جب غیر موافق پس منظر تپ دق کی جانب رجحان کا باعث ہوتا ہو۔

کالی بروم (Kali Brom): جب حلقوم کی ناطاقتی کی کیفیت ہو۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): حلقوم میں بہت زیادہ ہیجان میں۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): گویوں کے حلق کی سوزش کا مزمن مرض۔

کالی بائیک (Kali Bich): حلقوم کا مزمن ناسور۔

ورم حلق (نزلاوی) Pharyngitis (Catarrhal)

ارجنٹم نائٹ الیومینا (Argentum Nit, Alumina): دی گئی ترتیب کے مطابق یہ دوائیں آزمائی جا سکتی ہیں:

کلکیریا آئیوڈ (Calcaria Iod): خنازیری اور سوکھا مسان والے لوگوں میں۔

ورم حلق (اعصابی) Pharyngitis (Nervous)

بیپٹیشیا (Baptisia): بہت عرصہ پہلے ایک گولی نگلنے، ہڈی یا کنکری وغیرہ نگلنے کا احساس ہو۔ مریض کو ہمیشہ یہ احساس رہتا ہے کہ گلے میں کوئی ہڈی، مچھلی کا کانٹا پھنسا ہوا ہے حالانکہ وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ بیپٹیشیا اس احساس کو ختم کرتی ہے لیکن اگر یہ ناکام ہو جائے تو درج ذیل ادویات استعمال کی جائیں۔

اگنیشیا (Ignatia): گلے میں رکاوٹ کے اعصابی احساس کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

سٹس کین (Citus Can): حلقوم، گلے اور ناک میں ٹھنڈک کا احساس۔

ورم حلق (گنٹھیاوی) Pharyngitis (Rhaumatic)

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): حلق کے چھوٹے عضلات کا گٹھیا، نگلنے میں دقت ہوتی ہے اور حلق کو ذرا سا سکیڑنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ بلغمی جھلی پیلی ہوتی ہے لیکن سوجن نہیں ہوتی۔ گلے میں کوئی چیز بھی نظر نہیں آتی لیکن گٹھیا کی ہسٹری تشخیص کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

دکھن (گلے کی) ___ (Sore)

بیلاڈونا (Belladonna): حلق میں اجتماع خون اور سرخی کے ساتھ حاد کیسوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ نگلنے میں دقت ہو۔ حلق خشک ہو۔ ٹانسلز سوجے ہوئے اور بڑھے ہوئے ہوں۔ حلق کی دائیں جانب میں دکھن ہو۔ درد کے ساتھ جو دائیں کان تک بڑھ جائے۔

سیباڈیلا (Sabadilla): مسلسل نگلنے کے رجحان کے ساتھ اس بات کا احساس کہ کوئی ڈھیلا حلق میں موجود ہے یا کوئی بیرونی جسم حلق میں موجود ہے۔ گرم مشروبات پینے سے بہتری ہوتی ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): حیض کے وقت گلے میں زخم ہوں۔ سوجن اور زخم بائیں سے دائیں جانب منتقل ہو جاتے ہیں یا پھر اس کے برعکس دائیں سے بائیں منتقل ہوتے ہیں اور حیض کے بعد غائب ہو جاتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): گلے میں دکھن والی سوجن ہو۔ ٹانسلز ہوں، خناق ہو، جن میں ٹھوس غذا نگلنے سے بہتری ہو لیکن مائعات نگلنے میں دقت پائی جاتی ہے۔ گرم مشروبات سے ابتری ہو۔ گلے میں ڈھیلا ہونے کا احساس۔

سسٹس کین (Cistus Can): ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ابتری ہو۔ گاڑھا، زرد رنگ کا چمڑے کی طرح کا بلغم صرف مقامی ذرائع سے ہی صاف ہو۔

مرک بنائیوڈ (Merc Biniod): جب مرض کا اثر بائیں جانب سے شروع ہو۔ خالی نگلنے یا خوراک نگلنے سے ابتری ہو۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): پرانا ناسور گلے میں گہرا ہوتا ہے۔ جو تمام نرم ریشوں کو، حلق کے کوا کو اور نرم تالو کو تباہ کر دیتا ہے۔

لیک ننتھس (Lachnanthes): گردن کے اکڑاؤ کے ساتھ گلے میں دکھن۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): جب درد کان کی طرف جائے۔ حلق کا کوا بڑا ہو جائے۔ جھلی گہری سرخ یا خاکستری رنگ کی ہوتی ہے۔ گرم مشروبات سے ابتری ہو۔ دائیں جانب گلے میں دکھن ہو جس کے ساتھ درد دائیں کان تک پھیل جاتا ہے۔ نگلنا مشکل ہوتا ہے۔

گوائیکم (Guaiacum): اعضاء کی حساسیت کے ساتھ گلے میں سوزشی دکھن ہو۔ گرمی سے زیادتی ہوتی ہے۔

اگیریکس مس (Agaricus Mus): گلے میں تشنج ہو اور بے اختیارانہ عجیب قسم کی دم گھٹنے جیسی آواز نکلے۔

ایپس مل (Apis Mel): ٹائیفائیڈ میں یا ڈفتھیریا کے بعد عضلات کی طاقت کھو جائے۔ حلق کی

کرسی ہڈی کے ہیجان کے باعث، حلق میں ڈنک لگنے جیسے درد ہوں۔

اوپیم (Opium): فالج میں حلق کی دکھن۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): گلے میں تیز درد ہو جیسا کہ گلے میں کرچ (چھپٹی) لگی ہو۔ ٹانسلز میں پیپ ہو اور پھوڑے ہوں۔

نکس وامیکا (Nux Vom): سگریٹ نوشوں میں، شرابیوں میں اور مبلغین میں گلے کے ہیجان کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ گلے میں کچاپن اور کھرچن ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سگریٹ نوشی، شراب نوشی یا تبلیغ کرنا (یعنی دوران تبلیغ بہت زیادہ بولنے سے) ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): یوں محسوس ہو جیسے مریض ہڈی نگل رہا ہے۔ جو مسلسل گھوم رہی ہے، زچگی میں۔

سٹرامونیم (Stramonium): عضلات کی کھچن سے یا عضلات کی تشنجی سکڑن سے، تشنج کے ساتھ۔ گلے کی خشکی میں، نچلے جبڑے کے غدود میں درد کے ساتھ۔ گردن توڑ بخار میں، سوزشی دکھن کے بدلے میں صرف پھٹی ہوئی اور بیٹھی ہوئی آواز میں ہی بول سکے۔

لیکیسس (Lachesis): خناق (ڈفتھیریا) میں، ٹانسلز کی تکلیف میں، حلق کی خشکی میں، ہر دوسرے روز گلا بند ہو جائے۔ آغاز دائیں جانب سے ہوتا ہے۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia In): کوئی چیز دل سے اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جو خوراک سے جا کر ملتی ہے اور اس کا راستہ روک لیتی ہے۔

لائی سین (Lyssin): گلے کی سوزشی دکھن میں مائعات ناک کے راستے واپس آ جاتے ہیں۔

کالی کارب (Kali Carb): خوراک آدھے راستے میں رک جاتی ہے۔ جس کے ساتھ قے بھی ہوتی ہے۔ (خوراک کی نالی کی گھٹن)

آرم ٹی (Arum T): اداکاروں، دلالوں اور مقرروں یا باآواز بلند پڑھ کر سنانے والوں میں گلے کی سوزشی دکھن۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): ٹانسلز کے پرانے (مزمن) امراض میں۔

آئیوڈیم (Iodium): حنجرہ میں کھچن، بھراؤ یا دباؤ کے ساتھ گلے کی دکھن۔

نگلنا ___ (Swallowing)

ڈفتھیرینم (Diphtherinum): مائعات ناک کے راستے واپس ہو جائیں۔ جب کہ مریض انہیں نگل رہا ہو۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جب خوراک اور مشروبات ناک میں آ جائیں۔

لیک کینیم (Lac Can): پیتے ہوئے مائعات ناک کے راستہ واپس نکل آئیں۔ نگلنے میں دقت ہو۔ تقریباً نگلنا ممکن ہی نہ ہو اور درد کانوں تک جائیں۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): نگلنا بہت مشکل ہو۔ چہرہ بگڑ جائے اور مریض اپنا سر نیچے کی جانب گرائے۔ مریض کوئی چیز نگل نہیں سکتا۔ حتیٰ کہ ایک چمچ بھر چیز (پانی وغیرہ) بھی نہیں نگلی جاسکتی کیونکہ کانوں میں شدید درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): نگلنا مشکل ہو یہاں تک کہ کھاتے وقت مریض اپنی گردن کے پشت والے حصے کو اپنے ہاتھ سے دباتا ہے۔ گردن میں جلن اور درد ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): تھوک نگلنے میں دقت ہو۔ چیچک میں، سرخ بخار میں، ڈفتھیریا میں تقریباً ناممکن ہو۔ (یعنی نگلنا)

سٹرامونیم (Stramonium): گلے کے شدید تشنج کے باعث نگلنا مشکل ہو۔

لیکیسس (Lachesis): ٹھوس چیزیں، مائعات کی نسبت زیادہ آسانی سے نگل سکے۔ گرم مشروبات گلا گھونٹ دیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): گلے کی سوزشی دکھن کے باعث مائعات یا ٹھوس غذا نگلنے میں دقت پیدا ہو جاتی ہے اور غذا ناک میں چلی جاتی ہے اور بعض اوقات ناک کے راستے باہر نکل آتی ہے۔

ہائیوسائمس (Hyoscamus): گلے، زبان، حلق اور غذا کی نالی کے پٹھوں میں اکڑن کے باعث نگلنے میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ مائعات ناک کے ذریعے باہر نکل آتے ہیں یا پھر سانس کی نالی میں چلے جاتے ہیں۔

جلسی میم (Gelsemium): خوراک کی نالی کا فالج، جس کے باعث نگلنے کی قوت جاتی رہے۔

کاسٹیکم (Causticum): حلق اور خوراک کی نالی کے فالج کے باعث خوراک غلط راستے پر چلی جاتی ہے مثلاً سانس کی نالی میں گھس جاتی ہے یا ناک کی پچھلی جانب کی نالی میں داخل ہو جاتی ہے۔

سکیوٹاوائروسا (cicuta Vir): خوراک کی نالی کا تشنج جو نگلنے کی طاقت میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے۔

ورم لوزتین (ٹانسلز کا ورم) ___ (Tonsilitis)

اکونائٹ این (Aconite N): مرض کے آغاز میں ہی اس دوا کے متعلق سوچنا چاہیے۔ پریشانی، بے چینی اور سوزشی دکھن اس دوا کی رہنما کن علامات ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): یہ دوا نشاندہی کرتی ہے۔ اس کیفیت کی جب ٹانسلز میں ہوا لگنے کے باعث سوزش ہو۔ وہ سرخ اور خون سے پُر معلوم ہوتے ہیں۔ ٹیکن والا درد ہوتا ہے جو کانوں تک پھیل جاتا ہے۔

سیلیشیا (Silicea): شدید ورم لوزتین' چبھن والے درد ہوں۔ جب پھوڑا پھٹ جائے اور درست نہ ہو تو اس کیفیت کی نشاندہی یہ دوا کرتی ہے۔

مرک آئیوڈ (Merc Iod): ٹانسلز کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً جب درد بائیں جانب ہو۔

سٹرپٹوکوکین (Streptococcin): تیز بخار کے ساتھ ٹانسلز کے ورم میں اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کیا جائے۔

فائی ٹولاکا (Phytolocca): جب درد کانوں میں گولی لگنے کی مانند ہو۔ بلغمی جھلیوں اور حنجرہ میں دھبوں کی طرح پھنسیاں ہوں۔ ٹھنڈے مشروبات گوارہ ہو جائیں لیکن گرم مشروبات کو نگلنا ناممکن ہو۔ گلے میں سوزش ہو یا ورم ہو جس کا رنگ گہرا سرخ یا تقریباً نیلا ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جائے اور خشک کھانسی ہو۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب پیپ ناگزیر ہو۔ گلے میں ناسور ہوں۔ گلے میں کھپچیاں ہونے کا یا مچھلی کا کانٹا ہونے کا احساس ہو۔ گرم مشروبات سے بہتری ہو۔

ایپس مل (Apis Mel): ڈسنے جیسے اور جلن دار دردوں کے ساتھ گلے میں سوجن ہو۔ ٹھنڈک سے بہتری ہو۔ زبان اور حلق کا کوا سوج جائے اور پھول جائے۔ حلق کا کوا نیچے کو لٹک جاتا ہے اور جس کے باعث دم گھٹ جاتا ہے۔ موت کے خطرے کے ساتھ۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): مزمن طور پر ٹانسلز کے بڑھ جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ پس ماندہ ذہنیت کے ساتھ بچوں کی نشوونما بہت آہستہ ہوتی ہے۔ ناک سے متواتر خون بہنے کے ساتھ ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ لاحق ہو۔ ٹھنڈ لگ جانے کے باعث ٹانسلز میں پیپ پڑ جائے۔ کھلی ہوا میں بہتری ہو۔ نیز خشک موسم میں بھی بہتری ہو۔ مزمن امراض میں 200 ڈائی لیوشن کی خوراک استعمال کی جائے جبکہ حاد امراض میں 6 ڈائی لیوشن کی خوراک دیں۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): گلے اور خوراک کی نالی کی تشنجی کھنچن۔ مشروب خوراک کی نالی اور معدہ کی نالی میں آواز کے ساتھ چکر کھاتا ہوا گزرتا ہے۔

اوپیم (Opeium): جب پئے جانے والے مائعات نیچے جانے کی بجائے ناک کے راستے باہر آ جائیں۔ خوراک کی نالی کا فالج' مائعات غلط راستے پر چلے جاتے ہیں۔

برومائن (Bromine): سانس کی نالی کا تشنج اور کھنچاؤ۔

اگنیشیا (Ignatia): درد اور تکلیف جو کہ گلے میں ہو، نگلنے سے اس میں افاقہ ہو یا ابتری ہو، نگلنے کے عمل کے دوران۔

بپٹیشیا (Baptisia): صرف مائع چیز ہی نگل سکے۔ معمولی ٹھوس چیز بھی گلے کو بند کر دے۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): یہ عمل انگیز دوا ہے اور ہر ماہ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دینی چاہئے۔

تھوجا (Thuja): یہ دوا برٹا کارب کی جگہ دینی چاہئے۔ ٹانسلز بڑھنے کے مزمن مرض میں ہر ہفتہ 200 کی خوراک دینی چاہئے۔ جس ہفتہ ٹیوبر کولینم دینی ہو۔ اس ہفتہ کے دوران ان ادویات کو ہرگز نہ دیا جائے۔

آئیوڈم (Iodum): بہت زیادہ بھوک کے ساتھ وزن میں کمی واقع ہو جائے۔ بہت زیادہ پیاس کے ساتھ فوری بھوک لاحق ہو۔ معمولی محنت سے نقاہت ہو جائے نیز ساتھ میں پسینہ بھی آتا ہے۔ ٹانسلز اور تھائی رائڈ گلینڈ (سپرنما غدہ) کا بڑھ جانا۔ گرم اور مرطوب موسم میں ابتری ہو۔ کھلی ہوا اور کھانے سے ابتری ہو۔ کان اور حلق کی الحاقی نالی کے بند ہو جانے سے بہرہ پن لاحق ہو۔

مرک پروٹو آئیوڈ (Merc Proto Iod): ناک کی نالی کے پچھلے حصہ کے مزمن نزلہ کے ساتھ ٹانسلز کے بہت زیادہ بڑھ جانے کا مرض۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): جب مرض کا اثر دائیں سے بائیں جانب جائے اور گرم مشروبات سے ابتری ہو۔ تھوک لمبی تاروں والا ہو۔ گہرے رنگ والے مشتعل دکھائی دینے والے حصوں کے لئے خاص دوا ہے۔

گن پاؤڈر (Gunpowder): جراثیمی ٹانسلز میں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): گلے کا گنٹھیا جو ٹانسلز پر اثر انداز ہو۔ گلے کی استسقائی سوجن، دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ جب کہ مائعات نگلے جائیں۔

اگنیشیا (Ignatia): خوراک کے بغیر جب مائعات نگلے جائیں تو درد خصوصاً بڑھ جائے۔

مرکیوریس (Mercurius): ٹانسلز دائیں جانب سے شروع ہوں جب کہ ٹھنڈے مشروبات سے بہتری ہو۔ زبان پر گاڑھا ملمع ہو۔ جس کے ساتھ سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ ناک میں گھسنے والی گندی بو ہوتی ہے۔ قبض لاحق ہو۔

مرکیوریس بن آئیوڈ (Mercurius Biniod): خناق، گلے میں زہرباد کے باعث زہر پھیل جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ زہر کا اثر بائیں جانب سے دائیں جانب سفر کرتا ہے۔

کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): جب برٹا کارب اور ٹیوبر کولینم کے کورس مرض کو دفع

کرنے میں ناکام ہو جائیں' تب اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ نیز جب کہ تھائیرائڈ والا غدہ بھی بڑھا ہوا ہو۔

برٹیا میور (Baryta Mur): یہ دوا بھی اس وقت کارآمد ہوتی ہے۔ جب نگلتے وقت درد ہو اور یوں محسوس ہو جیسے گلے میں ڈاٹ لگا ہو۔ (اور گلا بند ہو۔)

کلکیریا فاس (Calcarea Phas): جب ٹانسلز پر پیلی لمبی سوجن ہو۔

کلکیریا کارب IM اور ٹیوبر کولینم IM (and Tuberculinum IM)

(Calcarea Carb. IM,: ہر پندرہ روز کے بعد بدل بدل کر دوا دینا بچوں میں مزمن ٹانسلز کے مرض کو رفع کرتا ہے۔ جب کہ اس کے ساتھ چربی کی نشوونما کا رجحان ہو نیز مٹی کھانے' پلستر' کاغذ وغیرہ کھانے کا رجحان ہو۔ IM طاقت کی دوائیں استعمال کرنے سے دو ماہ قبل یہی ادویات 200 طاقت کی خوراکوں میں آزمانی چاہئیں۔ اگر یہ ادویات ناکام ہو جائیں تو انہیں برٹیا کارب 200 اور تھوجا 200 سے بدل دیا جائے جو کہ ٹیوبر کولینم 200 کے ہمراہ ہر ہفتہ استعمال کی جائیں۔ البتہ ٹیوبر کولینم ہر ماہ دینی چاہئے۔ (یعنی مہینے بعد دی جائے۔ یہ مذکورہ دونوں ادویات کے ساتھ ہر ہفتہ نہ دی جائے۔)

ٹانسلز دور کرنے کے بعد کی تکالیف

(Tonsillectomy)

(Ailment after Removal of Tansils)

سٹرپیٹوکوکین (Streptococcin): ٹانسلز دور کرنے کے بعد لاحق ہونے والے تمام امراض کے لئے جب کہ مریض پیلا پڑ جاتا ہے۔ دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ بھوک نہیں رہتی' لاپرواہی ہو جاتی ہے۔ لمبے عرصہ تک IM ڈائی لیوشن ہر ماہ دیجئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ٹانسلز دور کرنے کے بعد جو علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ان کے لئے جیسا کہ ناک کی نالی کے پچھلے حصہ کا نزلہ اور برونکائیٹس (سانس کی نالیوں کی تکالیف) 200 طاقت کی خوراک ہر ہفتہ دیجئے۔

سلفر (Sulphur): دل میں جلن ہو۔ مٹھائیوں کی طلب ہوتی ہے۔ سارے دن کے دوران بھوک نہیں لگتی البتہ پھر رات گئے بہت زیادہ بھوک ظاہر ہوتی ہے۔ موسم تبدیل ہونے پر اور طوفان آنے سے قبل علامات میں اضافہ ہوتا ہے۔ خارش ہوتی ہے۔

حلق کا کوّا ___ (Uvula)

ایپس ایم (Apis M): حلق کے کوا کے بڑھ جانے کے لئے یہ مخصوص اور چوٹی کی دوا ہے۔
مینسی نیلا (Mancinella): حلق بری طرح سوج جانے کے ساتھ حلق کا کوا بڑھ جاتا ہے۔
مرک کار (Merc Car): چھوٹی طاقت کی مرک کار دوا حلق کے کوا پر لگایئے۔ فوری اور مستقل طور پر آرام ہو جائے گا۔
ہائیو سائیمس (Hyoscyamus): گدگدی والی کھانسی کے ساتھ حلق کے کوا کا بڑھ جانا لاحق ہو، نیچے لیٹنے میں ابتری ہو۔
الیو من (Alumen): جب گلے میں کھرچن یا چھیلن کے ساتھ حلق کا کوا ڈھیلا پڑ جائے۔

حصہ سوم ___ حنجرہ، نرخرہ

ورم حنجرہ (Laryngitis)

(نیز دیکھئے کروپ کھانسی)

اکونائٹ این (Aconite N): جب پُرہیجان خشک کھانسی ہو۔ بے چینی اور پریشانی کے ساتھ بخار ہو۔ جلد خشک اور گرم ہو اور آواز بیٹھی ہوئی ہو۔
سپونجیا (Spongia): عموماً اکونائٹ دینے کے 6 گھنٹہ بعد دی جانی چاہئے یا پھر جیسے ہی تنفس تیز ہو جائے اور بھونکنے والی کھانسی ہو۔ آواز بیٹھی ہوئی ہو اور آواز جاتی رہے۔ جس کے ساتھ ہوا کی نالی کے بالائی حصہ میں درد ہو تو یہ دوا دی جائے۔
ایلیم سیپا (Ailium Capa): بیٹھی ہوئی آواز والی، شدت والی، گھنٹیاں بجنے والی اور تشنجی دوروں والی کھانسی جو حنجرہ میں مستقل گدگدی (سرسراہٹ) کے باعث ہو۔ جس کے ساتھ خاص طور پر پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ حنجرہ کی شدید کھانسی۔
ہیپر سلف (Hepar Sulph): یہ جاننا چاہئے کہ جب جلد مسلسل جلتی رہے حتیٰ کہ اکونائٹ دینے کے باوجود جلن باقی رہے تو یہ دوا دینی چاہئے۔ کروپ کھانسی ہو اور آواز بیٹھ جائے۔ صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): حلق حساس ہوتا ہے۔ نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گرم مشروبات سے زیادتی ہوتی ہے۔ جب مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دینی چاہئے۔
کالی بائی (Kali Bi): جب گاڑھا، لیس دار اور تار دار بلغم خارج ہو تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): جب آواز کے عضلات میں کمزوری واقع ہو جائے۔ سخت قسم کی کھانسی ہوتی ہے جو پیشاب کی اکساہٹ کا باعث بنتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): خشک، ہیجانی، پیلے اور قلت دم والے حنجرہ میں آواز کا بیٹھ جانا جو کہ حملے کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔

مینگانم (Manganum): خشک بیٹھی ہوئی آواز والی کھانسی میں یہ دوا استعمال کریں۔

کلورم (Chlorum): اگر 12 اور 30 کی طاقت میں دی جائے تو یہ بھی کار آمد ہوتی ہے۔

سیلی نیم، نیٹرم میور (Selenium, Nat Mur): تپ دق والے حنجرہ کے امراض میں۔

سیمبوکس نائگرا (Sambucus Nigra): لیس دار بلغم کا حنجرہ میں اجتماع۔ آواز بیٹھ جائے، گلا گھونٹنے والی، خالی، گہری کھانسی، اضطراب اور پیاس کے ساتھ سانس سے سوں سوں کی آواز آتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): تپ دق والی یا علاوہ ازیں جب نزلہ، زکام، ناک سے شروع ہو اور آخر کار نیچے چھاتی اور حنجرہ میں جم کر بیٹھ جائے۔

سبل سیرولیٹا (Sabal Serrulata): حنجرہ کی دق۔

ریومیکس (Rumex): پُرہیجان، مسلسل سرسراہٹ۔ ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ابتری ہو۔

حنجرہ کے تشنجی جھٹکے

(Laryngo-Spasm)

برومیم (Bromium): سینے کی ہڈیوں کے نیچے سرسراہٹ اور جلن کے ساتھ تشنجی کھنچاؤ۔ سانس اندر لے جانا زیادہ مشکل ہوتا ہے، سانس باہر نکالنے کی نسبت، کیونکہ سانس کھینچتے ہوئے کھانسی آتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ خصوصاً کان کے قریب کے غدود اور غدود ورقیہ (تھائی رائیڈ)۔

کیوپریم میٹ (Cuprum Met): سانس کی نالی کے اوپر کے سرے والا تشنج جس کے ساتھ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ انگوٹھے کھنچ جاتے ہیں اور ہتھیلیوں میں گھس جاتے ہیں جبکہ انگلیاں ان کے اوپر بھنچ جاتی ہیں۔

کلورم (Chlorum): سانس کی نالی کے اوپر والے سرے کا تشنج۔ ہیجان کے باعث نرخرے کی ہڈی کا تشنج نیز ہوا کی نالی کا تشنج، آواز کے پٹھوں کے تشنج کے باعث ضیق النفسی ہوتی ہے۔ چہرہ نیلا پڑ جانے کے ساتھ آنکھیں وحشیانہ طور پر کھل جائیں۔ گھورنے والی کیفیت ہو اور

آنکھیں باہر کو نکل آئیں۔ برومیم کے برعکس کلورم کا مریض سانس آسانی سے اندر کو کھینچ سکتا ہے لیکن سانس خارج کرنا مشکل ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): حنجرہ کا تشنج جبکہ یہ تشنج اعصابی تکلیف کے باعث نہ ہو۔ یہ ایک بنیادی دوا ہے۔

باب ششم

مسوڑھوں' منہ' دانتوں اور زبان کے امراض

(Diseases of Gums, Mouth, Teeth & Tongue)

(حصہ اول--- مسوڑھے)

پھوڑے اور سوزش

(Abscess and Inflammation)

مرکیورس (Mercurius): پیپ دار مسوڑھوں کے آبلے' مسوڑھے سوجے ہوتے ہیں۔ اسفنجی اور ان سے خون بہتا ہے۔ سانس بدبودار ہوتا ہے۔ بستر کی گرمی سے اور رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب پیپ مسوڑھوں سے بہنا شروع ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔ یہ دوا پھوڑے کو بٹھانے کا اور ختم کرنے کا دہرا عمل کرتی ہے۔ 3x طاقت کی خوراک دیجئے۔

سلیشیا (Silicea): جب ہیپر سلف ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمانی چاہئے۔

ہیکلا لاوا (Hecla Lava): مسوڑھوں کے پھوڑوں کے لئے یہ عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً بوسیدہ دانتوں کے پھوڑوں کے لئے۔ 3 ایکس طاقت کی دوا دیجئے۔

بیلاڈونا (Belladonna): سوزش کے لئے جبکہ مسوڑھوں میں ٹپکن والا درد ہو۔

مرک آئیوڈ (Merc Iid): یہ دوا بیلاڈونا کی جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ دردوں والے کیسوں میں۔

کلکیریا فلور (Calcarea Fluor): یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ جب کیلشیم کی قلت ہو اور دانتوں کا انیمل ضائع ہو جائے۔

آرنیکامونٹ (Arnica Mont): غلط دانت لگانے کے بعد مسوڑھوں میں درد ہو اور مسوڑھے سوج جائیں۔

سیلان خون ___ (Bleeding)

(نیز دیکھئے پائیوریا)

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): مسوڑھوں میں ناسور ہو اور مسوڑھوں سے خون بہے۔ مسوڑھوں میں خارش ہوتی ہے' جلن ہوتی ہے اور مسوڑھے سرخ ہوتے ہیں۔

فاسفورس (Phasphorus): یہ دوا مسوڑھوں سے خون بہنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔ علاج دوا سے شروع ہونا چاہئے۔ یہاں تک کہ دیگر ادویات کی علامت واضح ہو جائیں۔

کلکیریا فلور (calcarea Fluor): یہ دوا بھی مفید ثابت ہوئی ہے جبکہ مسوڑھوں سے خون بہنے کے ساتھ دانتوں کا گلنا سڑنا بھی ہو۔

کاربوویج (Cabo Veg): جب دانت ڈھیلے پڑ جائیں اور مسوڑھوں سے الگ ہو جائیں۔ دانت تیزی سے گلنے لگتے ہیں یا گرنے لگتے ہیں۔ دانت صاف کرتے وقت یا دانت کو معمولی سا چوسنے سے خون بہہ نکلتا ہے۔ گرمی اور سردی یا نمکین غذا سے درد ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): نل سے نکلنے والے پانی کی بے انتہا پیاس کے ساتھ مسوڑھوں سے خون کا بہنا۔ گنٹھیا میں مبتلا ہونے کا رجحان' دانتوں کے اردگرد سے خون رستا ہے۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں اور ان سے بڑی آسانی سے خون بہتا ہے۔

سٹیفی سیگیریا (Staphisagria): مسوڑھے اسفنجی ہوتے ہیں۔ جن سے خوراک لگنے سے یا انگلی لگنے سے خون بڑی آسانی سے بہنے لگتا ہے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): البیومن کے اخراج کے ساتھ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): دانتوں کے ناسور میں مسوڑھوں سے آسانی سے خون بہتا ہے۔

سیڈرون (Cedron): دوران حیض مسوڑھوں سے خون بہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): حیض دب جانے میں مسوڑھوں سے سیلان خون ہو۔

سلفر (Sulphur): تھائیرائیڈ کے مریض میں مسوڑھوں سے سیلان خون ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): دانتوں سے پیچھے ہٹے ہوئے مسوڑھوں سے خون بہے۔ دانتوں کا گلنا یا گرنا۔

منہ کی دکھن و زخم ــــ (Canker-Sores)

آرس البم (Ars Alb): منہ اور زبان میں جلن و گرمی اور بہت زیادہ خشکی کے ساتھ۔
ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): پوٹاشیم کلوریٹ کے غلط استعمال کے بعد۔
لیکیسس (Lachesis): بلغمی جھلی سے ملحقہ جگہ گہرے ارغوانی رنگ کے ساتھ۔
مرک سول (Merc Sol): جب منہ سے تھوک آئے اور منہ میں دکھن ہو۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): تیز چبھنے والے درد' بہت زیادہ مٹھائیاں کھانے کے بعد خصوصاً اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

گر جانا (مسوڑھوں کا)

(Falling Away)

مرک سول (Merc Sol): مسوڑھے گر جاتے ہیں یا لٹک جاتے ہیں۔

پائیوریا (Pyorrhoea)

(نیز دیکھئے "سیلان خون" اور "مسوڑھے")

کیلنڈولا (Calendula): پائیوریا کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ 30 طاقت کی خوراک کچھ عرصہ کے لئے دینی چاہئے۔
کلکیریا رینالس (Calcarea Renalis): یہ ایک عمدہ دوا کہلاتی ہے۔
مرکیوریس (Mercurius): سفید اسفنجی مسوڑھے ہوتے ہیں۔ منہ سے گندی بو آتی ہے۔ 6 طاقت کی دوا استعمال کیجئے۔
سلیشیا (Silicea): پردرد ورم' مسوڑھوں میں پیپ پیدا ہوتی ہے۔ مسوڑھوں پر آبلے ہوتے ہیں۔
گن پاؤڈر (Gunpowder): جب مسوڑھوں میں پیپ ہوتی ہے اور یہ پیپ بہتی ہے۔
کالی کارب (Kali Karb): منہ سے اور ڈھیلے دانتوں سے گندی بو کے ساتھ پائیوریا۔
پلانٹے گو میجر (Plantago Major): دانت چھونے سے حساس ہوتے ہیں اور دکھتے ہیں۔ چاقو مارنے جیسے اور سوراخ کرنے جیسے درد ہوتے ہیں۔
کریوزوٹم (Kerosotum): گندی بو کے ساتھ بیمار دانت' کھینچنے والے اور تپکن والے درد' مسوڑھوں میں ناسور ہوتے ہیں اور جلد جلد خون بہتا ہے۔

بپٹیشیا (Baptisia): مسوڑھے گہرے سرخ اور بدبودار ہوتے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون رستا ہے۔ تھوک متعفن ہوتا ہے۔

اعصابی درد (مسوڑھوں کا)___(Neuralgia)

(نیز دیکھئے "دماغ" کے ذیل میں "اعصابی درد")

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): یہ بہترین دوا ہے اور اسے سب سے پہلے آزمانا چاہئے۔
کوکی نیلا (Coccinella): اوپر دی گئی دوا کے بعد اسے آزمانا چاہئے۔

رسولی___(Tumor)

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): داڑھ کی ہڈی کی رسولی۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): اخروٹ جتنی جسامت کی رسولی مسوڑھوں پر ہو۔
سلیشیا (Silicea): جب رسولی دو دانتوں کے درمیان ہو۔

ناسوری کیفیت (پھوڑے وغیرہ)___(Ulceration)

مرک کار (Merc Cor): جب ناسور کے ساتھ بہت زیادہ پانی جیسا تھوک ہو۔
کریوزوٹم (Kreosotum): جب مسوڑھے نیلاہٹ مائل سرخ، نرم، اسفنجی ہوں۔ جن سے خون بہے اور سوزش ہو۔
نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ (Natrum Mur, Nitric Acid): یہ دوائیں بھی مسوڑھوں کے ناسور کے لئے مفید ہیں۔

حصہ دوم___جبڑا

کڑکڑاہٹ (جبڑے کی)(Cracking)

رسٹاکس (Rhus Tox): جبڑے میں کڑکڑاہٹ ہو۔ گنٹھیا کے ساتھ یا گنٹھیا کے بغیر۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): اگر رسٹاکس ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔
گرے نیٹم (Granatum): جبڑے میں پردرد کڑکڑاہٹ ہو۔
آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): نگلتے وقت جبڑے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے جیسا کہ موچ آئی ہو۔

بوسیدگی (گلنا' سڑنا)___(Decay)

(دیکھئے "جبڑے کا گلنا سڑنا")

جبڑے کی ریشہ دار رسولی (Epulis)

تھوجا (Thuja): یہ دوا ایکولس (جبڑے کی ریشوں والی رسولی) کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جب تھوجا ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔
دوا کی طاقت 200 یا CM استعمال کرنی چاہئے۔
پلمبم ایسی ٹیکم' لیک کینینیم (Plumbum Acet, Lac Can): اگر اوپر دی گئی ادویات ناکام ہو جائیں تو انہیں بھی آزما سکتے ہیں۔
برائیونیا (Bryonia): نچلے جبڑے کے بائیں زاویئے کی رسولی یا سوجن۔
میگ نیٹس پولس آرک (MagnetisYPolus Acid): جبڑوں میں سوجن اور درد خصوصاً بائیں جبڑے میں۔ ٹھنڈک سے حساسیت کی نشاندہی ہوتی ہے۔

جبڑے کا بند ہو جانا___(Lock Jaw)

اکٹیاسپائی کاٹا (Actea Spicata): جب بالائی جبڑے میں درد ہو۔
مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): جبڑے بند ہو جائیں۔ یہ تکلیف ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہونے کے باعث ہوتی ہے۔
انگوسچرا (Angustra): جبڑے بند ہو جائیں' ہونٹ پیچھے کو گر جاتے ہیں۔ جس سے دانت نظر آتے ہیں۔

جبڑے کا گلنا سڑنا___(Necrosis)

(Decay of the Jaw)

انگوسچرا ویرا (Angustura Vera): یہ دوا 200 طاقت کی دینی چاہئے۔
فاسفورس (Phosphorus): بائیں جانب کے زیریں جبڑے کا گلنا سڑنا۔
سیلیشیا (Silicea): یہ دوا مختلف طاقتوں میں آزمائی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ اوپر والی ادویات ناکام ہو جائیں۔
اگیریکس ایم (Agaricus M): بالائی جبڑے کی ہڈی اور دانتوں میں درد ہو۔

حصہ سوم --- ہونٹ

سیلان خون ___ (Bleeding)

آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): ٹائیفائیڈ بخار وغیرہ میں ہونٹوں سے خون بہے۔ مریض ہونٹ چباتا ہے۔ یہاں تک کہ خون جاری ہو جاتا ہے۔

برومیم (Bromium): کالی کھانسی میں ہونٹوں سے خون بہے۔

لیکیسس (Lachesis): بخاروں میں نیز خناق میں ہونٹوں سے خون بہتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): ہونٹوں سے خون بہے۔

آبلے (چھالے ہونٹوں کے) ___ (Blisters)

(دیکھئے "بخار" کے ذیل میں)

ہونٹوں کا ناسور ___ (Cancer of Lips)

(دیکھئے "ناسور" "متفرقات" کے ذیل میں)

پھٹنا (ہونٹوں کا) (Cracked)

اورم سلفیوریٹم (Aurum Sulphuratum): ہونٹوں میں دراڑیں پڑ جائیں یعنی ہونٹ پھٹ جائیں۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Trip): ٹھنڈی ہوا سے ہونٹ پھٹ جائیں۔

برائیونیا (Bryonia): ٹائیفائیڈ بخار کے دوران اسہال میں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): ملیریا بخار کے بعد ہونٹ پھٹ جائیں۔

سیپیا (Sepia): داد میں ہونٹ پھٹ جائیں۔

اینٹیم کروڈ، کونڈورانگو، زنکم میٹ (Antim Crud, Condurango, Zincum Met): منہ کے کنارے پر پُر درد دراڑیں۔

کھنچنا (ہونٹوں کا) ___ (Drawn Back)

انگوسچرا (Angustra): ہونٹ پیچھے کو خم کھا کر گر جائیں یعنی کھنچ جائیں جس سے دانت نظر آئیں۔

سوجن ــــ (Swelling)

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): ہونٹوں کی سوجن۔

رسولی ــــ (Tumor)

کونڈورانگو، کونیم، کاربوویج، سٹیفی سیگریا (Condurango, Conium, Carbo Veg, Staphisagria): یہ دوائیں مریض کی حالت کے مطابق آزمائی جا سکتی ہیں۔ کونیم سخت رسولیوں کی نشاندہی کرتی ہے اور ایسے کیسوں میں سب سے پہلے یہی دوا استعمال ہوتی ہے۔ نرم رسولیوں میں سب سے پہلے سٹیفی سیگریا آزمائی جا سکتی ہے۔

فاسفورس، سلفر، سلیشیا (Phosphorus, Sulphur, Silicea): سخت قسم کی رسولیوں کے علاج میں اس دوا کی مانگ کی جا سکتی ہے نیز علاج کے شروع میں بھی اسے دیا جا سکتا ہے۔ خصوصاً جب عمومی حالت کی نشاندہی ہو یا گزشتہ دی جانے والی ایک دوا یا ایک سے زائد ادویات کے بعد بھی اس دوا کو دیا جا سکتا ہے جبکہ پہلی دوائیں مرض کو دور کرنے میں ناکام ہو چکی ہوں۔

پھڑکن (ہونٹوں کی) ــــ (Twitching)

اولیم انیل (Oleum Ani): ہونٹوں کی پھڑکن۔

حصہ چہارم ــــ (منہ)

خشکی (منہ کی) (Dryness)

آرسینکم البم (Ars Alb): چھوٹے چھوٹے وقفوں سے تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس کے ساتھ منہ کا خشک ہونا۔

برائی اونیا (Bronia): لمبے وقفوں سے زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس کے ساتھ منہ کا خشک ہونا۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): منہ کی بہت زیادہ خشکی، زبان اتنی خشک ہوتی ہے کہ منہ کی چھت کے ساتھ چپک جاتی ہے۔ تھوک روئی کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔

لیکے سس (Lachesis): منہ کی خشکی، مریض اپنی زبان کو باہر نکالنے کے قابل نہ ہو۔
الیومن (Alumen): منہ، حلق اور زبان کی خشکی جس کے ساتھ برف والے ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو۔ منہ میں جلن ہوتی ہے نیز منہ میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ منہ گندا اور اسفنجی ہوتا ہے۔
نکس وامیکا (Nux Vom): کھانے کے بعد یا صبح کے وقت سانس بدبودار ہوتا ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): شام کے وقت یا رات کو سانس بدبودار ہوتا ہے۔
اورم میٹ (Aurum M): لڑکیوں میں بلوغت کے وقت سانس کا بدبودار ہونا۔
آرم ٹرائیفلم (Arum Trip): منہ سے متعفن بو آتی ہے۔
کیپسیکم (Capsicum): گرم چبھتی ہوئی اور بدبودار ہوا پھیپھڑوں سے آتی ہے اور گلے کا ذائقہ گندا ہوتا ہے جب کہ مریض کھانس رہا ہوتا ہے۔
ہائیوسائیمس (Hyoscamus): منہ کی خشکی، زبان جلے ہوئے چمڑے کی طرح خشک ہوتی ہے اور زبان کا ذائقہ چمڑے کی طرح کا ہوتا ہے۔ منہ میں اتنی خشکی ہوتی ہے کہ کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔
بریٹا میور (Baryta Mur): منہ کی خشکی، زبان پر دراڑیں ہوں۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ لیس دار بلغم منہ کو بھر دیتا ہے۔ منہ سے گندی بو آتی ہے۔ جلد میں کاٹنے کی سی کیفیت ہوتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔
مرکیوری ایلس پیرنس (Mercurialis Perennis): منہ اور گلے کی خشکی، یہاں تک کہ کھانڈ بھی منہ میں گھلنے سے انکار کردے۔ کھانے سے خشکی میں اضافہ ہو۔ سانس گرم ہوتا ہے اور ہونٹوں کو خشک کر دیتا ہے۔
ایپس (Apis): یہ دوا بھی منہ کی خشکی میں مفید ہوتی ہے۔
ایسڈ فاس (Acid Phos): ذیابیطس والے مریضوں میں منہ کا خشک ہو جانا۔
یورینیم فاس، فاسفورس (Uranium Nit, Phosphorus): یہ دوائیں بھی ذیابیطس والے مریضوں میں منہ کی خشکی کے لئے مفید ہوتی ہیں۔
سیلی سیلک ایسڈ (Salicylic Acid): زبان کی جلن کے ساتھ منہ کی خشکی، جلن، دکھن اور متعفن تنفس کے ساتھ منہ کے بداثرات اور سوزشی دکھن۔
وریٹرم البم (Veratrum Alb): پسینہ آنے کے دوران بڑھی ہوئی بے انتہا پیاس۔

کھلنا(منہ کا)__(Open)

لیکیسس، کاسٹیکم (Lachesis, Causticum): منہ کھولنا دشوار ہو۔
اوپیم (Opium): سونے کے دوران منہ کھلا رہے۔ منہ بند نہ کر سکے۔
بیوفو (Bufo): مرگی کے حملہ سے قبل منہ کھلا ہو۔
سلفر، لائیکو پوڈیم (Sulphur, Lycopodium): منہ بند نہ کر سکے۔

تندوا (زبان کے نیچے والی تھیلی دار رسولی)(Ranula)

(A Cystic Tumor Beneath the tongue)

تھوجا (Thuja): زبان پر یا منہ میں نیلاہٹ مائل یا گانٹھ دار وریدیں ہوں۔
امبرا گریسیا (Ambra G): متعفن سانس کے ساتھ۔
ہائیڈروفوبینم (Hydrophobinum): جب اعادہ کا خدشہ ہو یا جب تندوا کا اعادہ وقفہ وقفہ سے ہو۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): اگر اوپر والے تمام علاج ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔
مرک سول (Merc Sol): تندوا سخت اور لمبا ہو۔ یہ دوا تھوجا کے متبادل کے طور پر دی جا سکتی ہے۔

تھوک__(Salnation)

مرک سول (Merc Sol): مسوڑھوں اور منہ میں دکھن کے ساتھ عام تھوک، حمل کے دوران بھی، سونے کے دوران تکیہ کو تھوک سے گیلا کر دے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): زبان پر ناسور کے ساتھ ضدی قسم کا تھوک آنے کا مرض۔ ہونٹوں کے زاویوں اور منہ کی اندرونی دیواروں میں زخم (ناسور) ہوں۔ جن کے ساتھ مسلسل اور باافراط شفاف قسم کا تھوک آئے۔
ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): جلن دار پانی کی منہ بھر الٹی اور دن رات تھوک کا باافراط اخراج، کھٹی ڈکاریں آئیں۔
آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ (Iodium, Nitric Acid): پارے والے تھوک میں اگر پہلی دوا ناکام ہو جائے تو دوسری دوا دینی چاہیے۔
آئرس وی (Iris V): جب تھوک آنے کے ساتھ اعصابی درد سر ہو۔ تار دار تھوک۔

ایلیم سیٹیوا (All Sat): کھانے کے بعد بہت زیادہ مقدار میں تھوک آئے۔ بات چیت کے دوران تھوک کے قطرے گرتے ہیں۔
جیبورانڈی (Jaborandi): جب تھوک آنے کی وجہ اعصابیت ہو۔ حمل کے دوران۔
مرکیوریس' نائٹرک ایسڈ (Mercurius, Nitric Acid): بدبودار اور متعفن تھوک آتا ہے۔
پکرک ایسڈ (Picric Acid): سفید جھاگ دار تھوک جس کے تار فرش تک لٹک جاتے ہیں۔
کالی بائیکرام (Kali Bich): ریشہ دار تھوک۔
سائیکلے من (Cyclamen): نمکین تھوک۔
اگنیشیا (Ignatia): کھٹا تھوک۔
وریٹرم البم (Veratrum Alb): بے ذائقہ تھوک' عظیم کمزوری' جسم ٹھنڈا ہو' غشی کا رجحان۔
سینچرس کون (Cenchris Con): سونے کے دوران بہت زیادہ مقدار میں تھوک منہ سے تکیہ پر بہتا رہتا ہے۔
اپی فیگس (Epiphegus): لیس دار تھوک' درد سر میں تقریباً مستقل کھولنے کی خواہش ہو۔
آرسنک البم (Ars Alb): نحیف و نزار' کمزور' لاغر اور زرد رو اشخاص میں' متلی' دل کی جلن اور خوراک کی قے کے ساتھ تھوک آئے۔ حمل کے دوران۔
سلفر (Sulphur): خون کی آمیزش کے ساتھ تھوک آتا ہے۔ جس کے ساتھ بواسیر کا رجحان ہو۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): جب متلی اور غذا سے نفرت کے ساتھ تھوک آئے۔ حمل کے دوران۔
کیمومیلا (Chamomilla): مٹھاس والا تھوک آئے۔
کریوزوٹم (Kreosotum): دوران حمل تھوک آئے۔
کالچیکم (Colchicum): سوزش دار منہ میں تھوک بھر جائے۔ جس کے باعث متلی ہو۔
بریٹا میور (Baryta Mur): منہ سے گندی بو آنے کے ساتھ تھوک آئے۔
بریٹا کارب (Baryta Carb): سونے کے دوران منہ سے تھوک بہتا رہتا ہے۔

دکھن (منہ کی) ___ (Stomalitis)

(Sore)

بیلاڈونا (Belladonna): منہ خشک و سرخ ہو نیز منہ میں جلن ہو۔ پیاس نہ ہو۔

کیپسیکم (Capsicum): منہ کی سادہ سوزش، جلن کے ساتھ۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): منہ کی سادہ سوزش، زبان پر نقشے جیسے نشانات اور جزیروں کی طرح کی سرخ دھبوں کے ساتھ۔ منہ اور زبان، خشک، گرم اور جلتے ہوئے محسوس ہوں۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): منہ کے کناروں پر بھوسی دار دھبیاں، ٹھوڑی پر پھنسیاں ہوں۔ نرم تالو کا ناسور جو حلق کے کوے کو کھالیتا ہے اور نرم تالو کو تباہ کر دیتا ہے اور بعد ازاں منہ کی چھت کی ہڈیوں والے حصے کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ انتہا درجے کی گندی بو منہ سے آتی ہے جیسا کہ سڑے ہوئے پنیر کی ہوتی ہے۔ پارے کے غلط استعمال کے باعث۔

مرک کار (Merc Cor): منہ کی ناسوری سوزش۔

میوریٹک ایسڈ (Mur Acid): منہ میں چھالے ہوں، زبان میں کھجلی یا خارش ہو، ناسوروں کا اعادہ ہو۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Trip): منہ میں بہت زیادہ سوزشی دکھن ہو۔ زبان سرخ ہو۔ دانوں کا ابھار، ہونٹ اور منہ کے کنارے پھٹے ہوئے ہوں، ناک میں پھڑکن ہو۔

ریوم (Rheum): سونے کے بعد بدبودار بلغم سے منہ بھر جائے۔

بوریکس (Borax): بلغمی جھلی جھریوں دار دکھائی دیتی ہے جیسا کہ جل گئی ہو۔ منہ کی خشکی، پیاس اور قے کے ساتھ منہ کی سوزش، چھالوں کو چھونے سے ان کے اندر سے آسانی کے ساتھ خون بہتا ہے۔

ہائیڈروکوٹائل (Hydrocotyle): زبان ڈھیلی ہوتی ہے۔ دانتوں کے نشانات اس پر نظر آتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے جل گئی ہو۔ خصوصاً زبان کا سامنے والا حصہ۔

سینگوئی نیریا (Sanguinaria): منہ کی چھت اور تالو جلے ہوئے یا گرم پانی سے دھوئے ہوئے محسوس ہوں۔

ہائیڈراسٹ (Hydrastis): چھالوں والے دکھتے ہوئے منہ کے لئے خاص طور پر فائدہ مند دوا ہے۔ زبان پر بھاری قسم کا ملمع ہوتا ہے۔ منہ میں سچی ناسور ہوتے ہیں۔ منہ سے چپچپا بلغم خارج ہوتا ہے۔

بپٹیشیا (Baptisia): گہرے سرخ یا ارغوانی رنگ کا غدودوں کا ناسور، گندہ اور بدبودار تھوک

زیادہ مقدار میں بہتا ہے۔ زبان دکھتی ہے۔ اس میں شگاف ہوتے ہیں اور زخم ہوتے ہیں۔ (سل والے' پارے کی اصل والے)

آرسینکم البم (Arsenic Alb): نیلے اور نیلگوں چھالوں کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ جو کہ منہ میں اور زبان پر ہوتے ہیں۔ بخار کے ساتھ گالوں اور مسوڑھوں کی ناسوری سوزش' ناسوری حصہ کے درمیان میں کالا دھبہ ہوتا ہے۔ شدید بے چینی اور نقاہت ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): پارے کے غلط استعمال کے باعث یا آتشک کے باعث ناسور۔ تھوک تیزابی اور بدبودار ہوتا ہے۔ جو منہ کے کناروں کو چھیل دیتا ہے۔ دانت پیلے اور ڈھیلے اور گرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دوا ناسور اور گنگرین والے زخموں کو درست کرتی ہے۔ منہ سے گندی بو آتی ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): منہ اور گلے کی سادہ چھالوں والی حالت جس کے ساتھ نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ معدے کی خرابی کے باعث بچہ دہی کی طرح جما ہوا دودھ منہ سے نکالتا ہے۔ اس دوا کی علامات میں قے اور نقاہت شامل ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): مسوڑھوں سے خون بہنے کے ساتھ منہ کا ناسور' مسوڑھوں پر سفید یا پیلی لکیریں ہوتی ہیں۔ عام نقاہت۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): منہ کے زخموں میں یہ دوا بہت مفید ہے جبکہ مریض کی ہسٹری میں پارے کا غلط استعمال نہ ہو۔ بہت زیادہ تھوک کے ساتھ مسوڑھوں کے ناسوری زخم۔ سانس متعفن ہوتی ہے اور رات کے وقت زیادتی ہو جاتی ہے۔

سیپیا (Sepia): زبان میں درد ہوتا ہے۔ جیسا کہ جل گئی ہو۔

الیومن (Alumen): منہ کا ناسور اور منہ کی خشکی' ٹھنڈے پانی کی پیاس۔

سفی لینم (Syphilinum): رات کے وقت سوتے ہوئے بہت زیادہ مقدار میں تھوک بہنے کے ساتھ منہ کا ناسور اور مرکیوریس کی طرح اس میں تکیہ گیلا ہو جاتا ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): جب منہ میں چھوٹے چھوٹے چھالے ہوں یا انتہا درجے کی حساسیت والے ناسوری زخم' جن میں منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

ہیلی بورس نائگر (Helleborus Niger): بہت زیادہ تھوک کے ساتھ منہ کے چھالوں کے لئے مفید دوا ہے نیز اس میں پیلاہٹ مائل سرخ کناروں والے زخم ہوتے ہیں۔ زبان سن ہو جاتی ہے اور سوج جاتی ہے۔ حلق میں کڑوا ذائقہ ہوتا ہے۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): منہ میں چھالے' زبان بہت زیادہ سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ تھوک بہت زیادہ بہتا ہے۔ سانس متعفن ہوتی ہے۔ منہ سے خون بہتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جلن اور کچے پن کے ساتھ منہ میں چھالے ہوتے ہیں اور ننگے داغ ہوتے ہیں۔ مسوڑھے سوجے ہوئے اسفنجی اور سیلان خون والے ہوتے ہیں۔ زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ جلتی ہے' کپکپاتی ہے۔ سرخ اور خشک ہوتی ہے اور زبان کی نوک پر شگاف ہوتے ہیں۔

بولنے میں دقت ___ (Speech- Difficult)

سیڈرون (Cedron): دوران حیض بولنے میں دقت ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): زبان کے بھاری پن کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): بولنے میں دقت درد کے ساتھ ہو۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): جب گلے میں تشنج کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

مرکیوریس (Mercurius): منہ اور زبان کی کپکپاہٹ کے باعث بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ مریض ہکلا کر بولتا ہے۔

اگیریکس ایم' روٹا' سٹرامونیم (Argarsicus M, Ruta, Stram): جب زبان کے تشنج کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

ڈلکامارا (Dulcamara): جب زبان کی سوجن کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

لیکیسس (Lachesis): ٹائیفائیڈ بخار میں۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): جب لیس دار تھوک کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

سٹینم (Stannum): جب چھاتی یا گلے کی کمزوری کے باعث بولنے میں دقت ہو۔

کالی بروم (Kali Brom): بولنے میں ہچکچاہٹ ہوتی ہے۔

ہائیپریکم (Hypericum): بولنے میں جھٹکے لگتے ہوں۔

کیمومیلا (Chamomilla): بولنے میں دقت کے ساتھ الفاظ چھوڑ جائے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): الفاظ اور الفاظ کے حصص چھوڑ جائے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مریض غلط الفاظ اور الفاظ کے غلط حصص استعمال کرتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): بولنے میں دقت ہو اور گفتگو غیر واضح ہو۔ مشکل ہی سے بول سکے۔

بیوفو (Bufo): زبان میں لڑکھڑاہٹ اور ہکلاہٹ' جب اس کی غیر مربوط گفتگو سمجھ میں نہ آئے تو مریض غصے میں آ جاتا ہے

کوکولس (Cocculus): غیر واضح گفتگو۔

امونیا میور (Ammonia Mur): درست گفتگو نہیں کر سکتا۔

تھوجا (Thuja): الفاظ کے چھوٹے چھوٹے حصص استعمال کرے۔

اکونائٹ این (Aconite N): گفتگو میں کپکپاہٹ اور ہکلاہٹ ہوتی ہے۔

قوت گویائی جاتی رہے ــــ (Loss of Speech)

(Speech Wanting)

لیکیسس (Lachesis): زبان منہ سے باہر نکالنے میں دقت کے ساتھ مکمل طور پر قوت گویائی کا جاتے رہنا۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): خوف کے باعث قوت گویائی جاتی رہے۔ سن ہو جانے اور لڑکھڑاہٹ کے ساتھ زبان کی حرکت کرنے کی قوت میں کمی آجاتی ہے۔

سٹرانشیم کارب (Strontium Carb): ٹائیفائیڈ بخار کے باعث۔

کاسٹیکم (Causticum): جب عضو کے فالج کے باعث قوت گویائی جاتی رہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): مرگی کے حملے کے بعد۔

اکٹیاریس (Actea Race): مریضہ ایک لفظ کا حصہ بھی نہیں بول سکتی۔ گو وہ بولنے کی کوشش کرتی ہے۔

فیرم پکریکم (Ferrum Picricum): عوام الناس میں تقریریں کرنے والوں میں آواز کا بند ہو جانا۔

تھوکنا ــــ (Spitting)

کوکولس (Cocculus): مسلسل تھوکنے کی خواہش۔

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): کالا خون تھوکے۔

ایپی فیگس (Epiphegus): اعصابی درد سر کے ساتھ مسلسل تھوکنا، تھوک لیس دار ہوتا ہے۔

سٹراموینیم (Stramonium): منہ میں جھاگ کے ساتھ مسلسل تھوکنا۔

کاجوپٹم (Cajuputam): مسلسل تھوکنے کا رجحان۔

ہکلاہٹ ــــ (Stammering)

سٹراموینیم (Stramonium): ہکلاہٹ کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ ایک لفظ ادا کرنے سے پہلے وہ لمبے وقت کے لئے خود کو تھکاتا ہے۔ قابل لحاظ عرصہ تک اس دوا کو استعمال کیا جائے۔

چہرہ بگڑ جاتا ہے اور بولنے کے لئے بہت زیادہ کوشش کرتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): بچوں میں ہکلاہٹ۔

کالی بروم (Kali Brom): ہکلاہٹ ہو' آہستہ اور وقت کے ساتھ بولے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): زبان کے لمبا ہونے' بھاری ہونے اور تالو کے سخت ہو جانے کے ساتھ ہکلاہٹ ہو۔ CM طاقت کی خوراک دینی چاہئے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): جب سٹرامونیم ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): زبان کے بھاری پن کے باعث ہکلاہٹ۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta Vir): جب اپنے الفاظ نگل جائے۔

کاسٹیکم (Causticum): جب جوش یا انتہائی ناراضگی کے باعث ہو یا اس سے ہکلاہٹ میں زیادتی ہو۔ فالجی کیفیت کے باعث ہکلاہٹ۔

ارجنٹم نائٹ' لائیکو پوڈیم' وریٹرم البم (Arg Nit, Lycopodium, Veratrum Alb): جب ٹائیفائیڈ بخار کے باعث ہکلاہٹ ہو۔

لیکیسس (Lachesis): اس قسم کے حروف مثلاً (X, S, V, T, A, P) س' و' ٹ' ا' پ وغیرہ پر ہکلائے۔

سیڈرون (Cedron): عورتوں میں مباشرت کے بعد ہکلاہٹ ہو۔

بیوفو (Bufo): ہکلاہٹ اور لڑکھڑاہٹ جب بے ربط گفتگو سمجھ میں نہ آئے تو مریض غصے میں آجائے۔

منہ کی دکھن (سوزش) ___ (Stomatitis)

(دیکھئے "دکھن")

ذائقہ (Taste)

چائنا (China): ہر چیز بشمول پانی کا ذائقہ کڑوا ہو۔

برائیونیا' نیٹرم میور' پلساٹیلا' سلفر (Bryonia, Natrum Mur, Pulsatilla, Sulphur): جب غذا کا ذائقہ کڑوا ہو تو دی ہوئی ترتیب کے مطابق یہ دوائیں آزمائی جا سکتی ہیں۔ یہاں تک کہ کسی مخصوص دوا کی علامات ظاہر ہو جائیں۔

ایکونائٹ این (Aconite N): پانی کے علاوہ ہر چیز کا ذائقہ کڑوا ہو۔

کریوزوٹم (Kreosotum): پینے کے بعد غذا کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے۔

کاربوویج، بوریکس (Carboveg, Borax): کھانے سے پہلے ذائقہ کڑوا محسوس ہو۔

سائیکلےمن (Cyclamen): ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ ذائقہ مدہم پڑ جاتا ہے یا بگڑ جاتا ہے۔

کیمفر (Camphor): ہر قسم کی غذا کا ذائقہ بڑھ جاتا ہے۔

وریٹرم ویر (Veratrum Vir): پانی کا ذائقہ میٹا محسوس ہو۔ مٹھائیوں سے نفرت ہوتی ہے۔

مرک سول (Merc Sol): روٹی میٹھی محسوس ہوتی ہے۔

کیوپرم میٹ (Cup Met): دھات کا ذائقہ چکنا اور میٹھا۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ذائقہ ترش دھات کا سا اور گریس کی طرح کا سا۔

نکس وامیکا (Nux Vom): ذائقہ برا ہو اور ترش ہو۔ جس کے ساتھ تمام اقسام کے ذائقے بدل بدل کر آئیں۔ دودھ کا ذائقہ دل خراب کر دینے والا ہو۔ جیسا کہ پھٹے ہوئے دودھ کا ہوتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): خون کا ذائقہ۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): ہر چیز کھٹی محسوس ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): کھانے کے لمبے عرصے بعد تک غذا کا ذائقہ باقی رہے، نمکین ذائقہ۔

کیپسیکم (Capsicum): سڑے ہوئے پانی کی طرح کا خراب ذائقہ جب کھانے تو منہ سے تیز چبھتا ہوا بدبودار ذائقہ آئے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): غذا کا ذائقہ عجیب ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد دیر تک ذائقہ باقی رہتا ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): برا ذائقہ جیسا کہ صابن کا ہو۔ زبان کی نوک پر نمک والا ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ میٹھا یا نمکین ہو سکتا ہے۔

کوکولس (Cocculus): مسلسل تھوکنے کی خواہش کے ساتھ میٹھا دھات والا ذائقہ۔

میڈوریئم (Medorrhinum): ملمع والی زبان کے ساتھ تانبے کا ذائقہ، رخساروں اور ہونٹوں کی اندرونی سطح پر چھالے ہوتے ہیں۔

مرکیوریس (Mercuriucs): ذائقہ نمکین، میٹھا، دھات والا، لجلجا یا سڑے ہوئے انڈوں جیسا ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): قے کے رجحان کے ساتھ گلے سڑے گوشت کا سا ذائقہ، منہ میں جلنے کا ذائقہ، کڑوا ذائقہ، تمام غذاؤں کا ذائقہ مدہم ہو جائے۔

سٹرامونیم (Stramonium): ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ تمام غذائیں کڑوی محسوس ہوں۔ قوت

ذائقہ کھو بھی سکتی ہے۔

ویریٹرم البم (Veratrum Alb): منہ میں ذائقے کا نہ ہونا' بے ذائقہ تھوک' پسینہ آنے کے دوران انتہا درجے کی پیاس۔

ناسوری کیفیت ___ (Ulceration)

(دیکھئے "دکھن")

حصہ پنجم --- دانت

بوسیدگی (دانتوں کی) ___ (Caries)

کلکیریا فلور (Calcarea Fluour): دانتوں کی بوسیدگی اور گلنے سڑنے کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے جبکہ ساتھ میں دانتوں کا انیمل بھی جاتا رہے۔ درد یا درد کے بغیر دانتوں کا غیر قدرتی طور پر ڈھیلا ہو جانا۔ دانت اپنی جگہوں پر ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جب دانت کالے ہو جائیں اور ان میں گہرے رنگ کی دھاریاں ہوں اور گلنے سڑنے لگیں۔ معمولی چھونے سے دانتوں میں حساسیت ہو۔ کھانے یا پینے کے بعد دانت درد کریں۔ دودھ کے دانت مکمل طور پر نشوونما نہ پائیں اور کالے ہو جائیں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

مرک سول (Merc Sol): دانتوں کا گلنا سڑنا اور ڈھیلا پڑ جانا۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ بچوں کے معاملہ میں جبکہ دانت میخوں کی طرح سے ہوں۔ یہ دوا ہلکی طاقت میں مثلاً 6 طاقت مستقلاً تین ماہ تک دینی چاہئے۔ پھر ایک ماہ یا کچھ عرصہ کے بعد یہ کورس دہرانا چاہئے۔

پلانٹیگو (Plantago): تیزی کے ساتھ دانتوں کا گلنا سڑنا اور گرنا۔ دانتوں میں دکھن ہو' مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔

کریوزوٹم (Kreosotum): جب دانت جیسے ہی وہ ظاہر ہوں' سیاہ ہو جائیں اور گل سڑ جائیں۔

فلورک ایسڈ (Fluouric Acid): دانتوں کا تیزی کے ساتھ بوسیدہ ہونا' دانتوں کا ناسور۔

تھوجا (Acid Phos): دانت جڑوں سے گل سڑ جائیں۔ جبکہ دانتوں کے اوپر والے حصے مضبوط ہوں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): دانت زرد ہوں' مسوڑھوں سے خون بہے اور مسوڑھے سوج

جائیں اور دانتوں سے الگ ہو جائیں۔ مسوڑھوں میں پُردرد گانٹھیں ہوں۔

سفلینیم (Syphilinum): دانت ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹیں اور پیلے پڑ جائیں۔ دانت مسوڑھوں کے کناروں سے گل سڑ جائیں اور ٹوٹ جائیں۔

ٹیوبر کولینیم بوو (Tuberculinum Bov): جب دانتوں کی نشوونما نہ ہو یا وہ ظاہر ہی نہ ہوں۔ یہ دوا دانت پیدا کرتی ہے۔ بچوں میں دانت گندے اور تقریباً سبز رنگ کے نظر آتے ہیں۔ اس دوا کی ایک خوراک دانت صاف کردے گی۔

چیرانتھس (Cheiranthus): عقل داڑھ کے نکلتے وقت کی تکالیف کے لئے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mount): دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جانے سے ہر آدھے گھنٹے کے بعد اس دوا کی ایک یا دو خوراکیں لی جائیں۔ یہ جراحی کے صدمات کو روک دے گی۔ جراحی کے بعد دو یا تین خوراکیں ہر ایک گھنٹے کے بعد لی جائیں۔

اپیکاک (Ipec): دانت نکالنے کے بعد خون کا بہنا اگر خون چمک دار سرخ ہو اور زیادہ مقدار میں بہے تو یہ دوا دی جائے۔

فاسفورس (Phosphorus): جراحی کے بعد دانتوں کی خلاؤں سے خون کا بہنا' ہر پندرہ منٹ کے بعد اس دوا کی دو یا تین خوراکیں دیجئے۔ دانت بے رنگ ہو جائیں' مٹیالے ہو جائیں' کھوکھلے ہو جائیں' مسوڑھوں سے خون بہے' دانتوں کی خلاؤں سے خون کا اخراج ہو' جبڑے کا گلنا سڑنا۔

مزیریم (Mezerium): دانت تیزی سے گلیں سڑیں اور دانت لمبے محسوس ہوں۔

سلیشیا (Silicea): سوکھا مسان (Rickety) کے مریض بچوں کے دانتوں کی بوسیدگی۔

کلکیریا فاس (Silicea): دانت دیر سے نکلیں اور جلد بوسیدہ ہو جائیں۔ دانت چھونے سے اور دباؤ سے حساس ہوں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): موٹاپے والے بچوں میں دانتوں کی بوسیدگی۔ دانت ظاہر ہی نہیں ہوتے یا جہاں ظاہر ہوتے ہیں وہیں تباہ بھی ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کے اوپر چھوٹے بدصورت تاج ہوں جو کہ سیاہ ہوتے ہیں۔ یہ بھی خون کو روکنے والی دوا ہے کیونکہ دانت نکالنے کے بعد بہنے والے خون کو منجمد کرنے میں یہ بہت زود اثر دوا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): دانت بہت تیزی سے بوسیدہ ہوں۔ مسوڑھے اسفنجی ہوتے ہیں۔ جن سے خون آسانی کے ساتھ بہتا ہے۔ گرم' ٹھنڈی اور نمکین غذا سے دانتوں میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد ہوں۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): دانت ڈھیلے پڑ جائیں اور گر جائیں۔ مسوڑھے دانتوں سے

جدا ہو جاتے ہیں۔ دانتوں میں درد ہو جو گرم چیزوں سے ابتر ہو جائے اور ٹھنڈے مشروبات اور ٹھنڈی ہوا میں بہتر ہو۔

بدنمائی (دانتوں کی) — (Deformity)

(نیز دیکھئے "بوسیدگی (دانتوں کی)")

سفلینیم (Syphilinum): دانت بدنما ہو جائیں۔ مڑتڑ کر ان کی شکل بگڑ جائے۔ دانتوں پر دھبے ہوں۔ جلد بوسیدہ ہو جائیں۔ بچوں میں کپ کی شکل کے دانت۔ شدید درد ہو۔ دانتوں کی جڑوں میں رینگن ہو جیسا کہ وہاں کوئی کیڑا ہو۔

گرنا (دانتوں کا) — (Falling Out)

(نیز دیکھئے "مسوڑھے" کے ذیل میں ادویات)

مرک وائیو (Merc Viv): سادہ قسم کے کیسوں میں۔

فاسفورس (Phosphorus): مسوڑھوں میں پیپ کے ساتھ دانتوں کا گرنا۔

دانتوں کا ناسور — (Fistula Dentalis)

سلیشیا (Silicea): دانت کا ناسور، مسوڑھوں میں ابلے ہوں۔ دانتوں کی جڑوں میں پھوڑے ہوں۔ مسوڑھے ٹھنڈی ہوا سے حساس ہوں۔

ایسڈ فلوریکم (Acid Fluoricum): دانتوں کا ناسور جس سے مسلسل خون والا، نمکین مواد خارج ہوتا رہے۔ دانت گرم محسوس ہوتے ہیں۔ بالائی جبڑے کے دانت اور ہڈیاں متاثر ہوتی ہیں۔

الگ ہونا — (Separation)

کاربوویج (Carbo Veg): دانتوں سے مسوڑھوں کا جدا ہو جانا۔ دانت ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اسفنجی مسوڑھے، دانت تیزی سے بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ گرمی اور ٹھنڈک دونوں سے درد ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): دانت ڈھیلے پڑ جائیں اور بوسیدہ ہو جائیں۔ مسوڑھے دانتوں سے جدا ہو جائیں۔ مسوڑھوں سے خون جاری ہو۔

دانت کا درد ___ (Toothache)

آرم ٹرائی فلم 200 (Arum Triph 200): زیریں جبڑے کی بوسیدہ اور ٹوٹی ہوئی داڑھ میں درد ہو، خصوصاً بائیں جانب۔

چینوپوڈیم (Chenopodium): جب درد میں میٹھے سے افاقہ ہو۔

کافیا کروڈ (Coffea Crud): جب درد کو ٹھنڈے یا برف والے پانی کو منہ میں لینے سے افاقہ ہو۔ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دوران حمل دانت کا درد جس میں ٹھنڈک اور آرام سے اضافہ ہو۔ چہل قدمی سے افاقہ ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے یا کھلی ہوا میں چہل قدمی سے درد میں افاقہ ہو۔ حاملہ عورتوں میں اعصابی دانت کا درد، مریض کو پیاس نہیں لگتی جبکہ پسینہ بہت آتا ہے۔ گرم چیزوں سے اور گرم کمروں میں ابتری ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): جب ہاتھ پانی میں ڈبونے سے دردوں میں اضافہ ہو جائے۔ برتن یا کپڑے دھونے والی مستورات میں دانت کا درد۔

ہیکلا لاوا (Hecla Lava 3x): دانت کا درد، مسوڑھوں کے پھوڑے، جبڑوں میں سوجن، دانتوں کے نکلنے میں دقت ہو۔

کریوزوٹم (Kreosotum): بوسیدہ دانتوں اور سکربوتی مسوڑھوں کی وجہ سے دانت کا درد لاحق ہو۔ دودھ کے دانتوں کا وقت سے پہلے ہی بوسیدہ ہو جانا، وہ پیلے اور گہرے رنگ کے ہوتے ہیں اور پھر بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): جب درد میں بہتری ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے کلی کرنے سے ہوتی ہو۔ دانتوں میں خلال کرنے سے اور انہیں چوسنے سے بھی درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): دانتوں میں تپکن والے درد کے ساتھ دانتوں کے لمبے ہو جانے کے احساس کو یہ دوا درست کرتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): دانت کا درد، دانت بہت زیادہ حساس ہوں۔ دانتوں کو ہوا دینے سے اور دانتوں پر زبان کا یا خوراک کا دباؤ ڈالنے سے دانتوں میں درد ہو۔ دانت ڈھیلے پڑ جائیں۔ کھینچنے والا درد دانتوں سے آگے بڑھ کر کان تک چلا جائے۔

میگ نیٹس پولس آرس (Magnatis Polus Arc): دانتوں میں اور بائیں جانب کے زیریں جبڑے میں درد ہو جس کے ساتھ ایک رخسار میں سوجن، حرارت اور سرخی ہو۔ جسم میں ٹھنڈک ہو۔

اگیریکس ایم (Agaricux M): دانتوں اور بالائی جبڑے کی ہڈی میں درد ہو۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مسوڑھے سوجے ہوئے' گرم اور نرم ہوں' اچھلنے والا دانتوں کا درد گرم مشروبات سے بہتر ہو جبکہ چھونے سے یا دانتوں پر دباؤ ڈالنے سے ابتر ہو۔
سیپیا (Sepia): دوران حمل دانت کا درد ہو۔
اینٹیم کروڈ (Antim Crud): کھوکھلے دانتوں میں دانت کا درد ہو۔ درد بعض اوقات سر تک گھستا چلا جائے۔ رات کے وقت کھانے کے بعد اور ٹھنڈے پانی سے ابتری ہو۔ زبان کے ساتھ دانت کو چھونے سے درد پیدا ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اعصاب کو پھاڑا جا رہا ہو۔ کھلی ہوا میں چہل قدمی سے بہتری ہوتی ہے۔ ہر مرتبہ کھانے کے بعد بوسیدہ دانتوں میں کترنے جیسا درد ہو۔
نیٹرم کارب (Natrum Carb): مٹھائیاں کھانے سے یا میٹھے پھل کھانے سے دانتوں میں درد ہو۔
بسمتھ (Bismuth): ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے درد میں افاقہ ہو۔
چائنا آف (China Off): بچے کو دودھ پلاتے وقت دانت کا درد ہو۔
کلیمٹس (Clematis): گلنے سڑنے والی داڑھ میں درد ہو۔ روئی کا ریزہ کھوڑ میں چلے جانے سے بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے بہت زیادہ افاقہ ہوتا ہے۔ تمباکو نوشی سے بھی درد میں اضافہ ہوتا ہے۔
مرک سول (Merc Sol): جب گلنے سڑنے والے دانتوں کی جڑوں میں سوزش ہو۔ دانت کالے اور گندے ہوں اور جلد گل سڑ جائیں۔ دھڑکن والے درد جن میں رات کے وقت یا مرطوب موسم میں ابتری ہو۔ دانت لمبے اور دکھتے ہوئے محسوس ہوں۔ گرم یا ٹھنڈی چیزوں کے لگنے سے ابتری ہو۔
اگنس کاسٹس (Agnus Castus): گرم غذا یا مشروبات سے دانت کا درد لاحق ہو۔
ہائیوسائیمس (Hyoscyamilla): دانت بہت لمبے' بہت ڈھیلے محسوس ہونے کے ساتھ درد کریں۔
کیمومیلا (Chamomilla): جب دانت کے درد میں گرم غذا یا گرم مشروبات کے باعث ابتری ہو۔ یہ درد ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ برداشت نہ ہونے والا درد جو دانتوں کی پوری قطار کو متاثر کرے اور اس کی لہریں کانوں اور چہرے تک جائیں۔ دن کے دوران درد غائب ہو جاتا ہے جبکہ رات کے وقت جب مریض گرم بستر میں جاتا ہے تو درد دوبارہ آ جاتا ہے۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): دانت کا درد آنکھوں تک پھیل جاتا ہے۔ کالے' مڑے

تڑے' بوسیدہ' پرت والے دانت۔ چھونے سے اور ٹھنڈے مشروبات سے بہت زیادہ حساس۔ دوران حیض دانت کا درد ہو۔ گلنے سڑنے والے دانتوں کی جڑوں میں کترن' گلنے سڑنے والے دانتوں میں درد' معمولی چھونے سے ابتری ہو۔

کلکیریا فلور (Calcarea Flour): دانت کے درد کے لئے ایک عمدہ دوا ہے جبکہ کیلشیم کی قلت ہو اور دانتوں کی پالش (انیمل) اتر جائے۔ دانتوں کے ساتھ اگر کوئی غذا چھو جائے تو دانت کا درد شروع ہو جائے۔

پلانٹے گو میجر (Plantago Major): دانتوں کا درد کانوں تک پھیل جاتا ہے۔ اس دوا کا ٹنکچر بیرونی طور پر لگایا جا سکتا ہے۔ اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

کوکسی نیلا (Coccinella): دانتوں' مسوڑھوں اور منہ کا اعصابی درد جس میں رات کو ابتری ہو۔

اولیم انیملس (Oleum Ani): دانتوں کو آپس میں دبانے سے دانت کا درد بہتر ہو۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): حیض سے پہلے اور حیض کے دوران نیز حمل کے دوران دانت کا درد ہوتا ہے۔ چہرے کے بائیں جانب درد ہو حالانکہ دانتوں کی جڑیں مکمل طور پر ٹھیک ہوں۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): دانت کا درد گرمی سے ابتر ہو اور ٹھنڈے مشروبات اور ٹھنڈی ہوا سے بہتر ہو۔ مسوڑھے دانتوں سے جدا ہو جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور گر جاتے ہیں۔

کاربو ویج (Carbo Veg): دانتوں میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد' گرمی ٹھنڈک اور نمکین غذا سے ہوں۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ مسوڑھے اسفنجی ہوتے ہیں۔ جب دانت صاف کئے جائیں تو خون بہتا ہے۔ دانتوں سے مسوڑھے جدا ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کی تمام قطار لمبی اور نرم محسوس ہوتی ہے۔

ریفانس (Raphanus): حمل کے ابتدائی مراحل کے دوران دانت کا درد۔

روڈوڈینڈرن (Rhododendron): طوفان بادوباراں سے پہلے یا طوفان بادوباراں کے دوران دانتوں کا درد ظاہر ہوتا ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): دانت نکالنے کے بعد دانتوں سے خون بہتا ہے۔ دانت بھروانے یا دانتوں میں سوراخ کرانے سے ہونے والا درد۔

سپائی جیلیا (Spigelia): بوسیدہ دانتوں میں پھاڑنے والے درد ہوں جو متاثرہ جانب داڑھ کی ہڈی تک پھیل جاتے ہیں۔ گلنے سڑنے والے دانتوں میں ٹھنڈ یا ٹھنڈے پانی سے دردوں والے

جھٹکے ہوں۔ تکیے پر سر رکھ کر آرام کرنے سے دردوں میں ابتری ہوتی ہے اور سر اٹھانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): دانتوں سے خون بہتا ہے جو کہ گلتے سڑتے ہوں اور مسوڑھے بھی گل جائیں۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دانت نکلوانے کے بعد خون بہتا ہے۔

حصہ ششم --- زبان

کاٹنا ___ (Biting)

(دیکھئے "کاٹنا" "متفرقات" کے ذیل میں)

سرطان (Cancer)

الیومن (Alumen): شام کے وقت جلن دار درد کے ساتھ زبان خشک اور کالی ہو۔ دکھن ہو اور ٹانکے لگنے کا احساس ہو۔ زبان کی نوک میں ابتری ہوتی ہے۔ جب کبھی سوزش ہوتی ہی تو زبان میں سختی کا رجحان ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): زبان کا سرطان یوں محسوس ہوتا ہے جیسا کہ سوجی ہوئی زبان کے مرکز میں سوراخ ہو۔ زبان کے کنارے اوپر کو ابھرے ہوئے اور سخت ہوتے ہیں۔ شدید سیلان خون کے ساتھ زبان کا سرطان۔ ایسے کیس میں 200 طاقت کی ایک خوراک ہر ہفتہ دی جائے۔

ایپس ایم (Apis M): رسولیاں، زبان کی سختی، زبان کا سخت سرطان یا کھلا ہوا سرطان جس کے ساتھ ڈنک لگنے جیسے جلن دار درد ہوں۔ زبان خشک ہوتی ہے اور سوجی ہوئی ہوتی ہے، نیز سوزش ہوتی ہے جس کے ساتھ نگلنے کی نااہلیت ہوتی ہے۔ زبان پر شگاف ہوتے ہیں۔ دکھن ہوتی ہے۔ زبان زخم آلود ہوتی ہے یا زخم کے دھبوں سے بھری ہوتی ہے۔ زبان کا سرطان۔

آرسینک البم (Ars Alb): زبان نیلاہٹ مائل رنگ والی یا سفید ہوتی ہے۔ زبان پر ناسوری زخم ہوتے ہیں۔ نیلے رنگ کے ساتھ جب آرسینک البم والی علامت نمایاں ہوں تو اس کا علاج دوا کی طاقتوں سے کیا جائے گا۔ جب علاج بالکل زیادہ سادہ ہو تو چھوٹی طاقتیں درکار ہوتی ہیں۔ اس کیس میں آرسینک سرطانی ریشوں اور سرطانی عناصر کے نظام پر براہ راست عمل کرتی ہے۔

آرسینک ہائیڈرائڈ (Ars Hydrs): زبان لمبی ہو جاتی ہے۔ بے قاعدہ اور گہرے ناسور ہوتے ہیں۔ گرہ دار سوجن ہوتی ہے۔ منہ گرم اور خشک ہوتا ہے۔ تھوڑی پیاس ہوتی ہے۔

<u>ہائیڈراسٹس</u> (Hydrastis): زبان کا سرطان' زبان پر دانتوں کے نشانات دکھائی دیتے ہیں۔ زبان کے کناروں کی جانب کٹاؤ یا شگاف ہوتے ہیں۔

<u>کونڈورانگو</u> (Condurango): زبان کا سرطان' منہ کے کونوں میں شگاف پُر درد ہوتے ہیں۔ زبان کی بالائی سطح پر زبان کی نوک کی دائیں جانب پر درد گومڑیا پھنسیاں ہوں۔

<u>کالی سائی نیٹم</u> (Kali Cyanatum): زبان کی دائیں جانب سرطانی ناسور ہونٹ اور منہ کی بلغمی جھلی پیلی ہوتی ہے۔ زبان کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ جس پر سفید ملمع ہوتا ہے۔

<u>آرم میٹ</u> (Arum Met): منہ میں دھات کا ذائقہ ہوتا ہے۔ زبان پر بھورے مائل فر کا ہلکا سا ملمع ہوتا ہے۔ ذائقہ کی قوت جاتی رہتی ہے۔ مالیخولیا ہوتا ہے۔ منہ میں کڑوا ذائقہ ہوتا ہے۔ خشکی کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ کی حس نہیں رہتی۔ زبان' چمڑے کی طرح سخت اور ناقابل حرکت ہو جاتی ہی۔ سورج غروب ہونے سے سورج طلوع ہونے تک مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ خودکشی کا رجحان ہوتا ہے۔ آتشک اور / یا پارے کے بداثر کے باعث شخصیت میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی ہے۔

<u>اورم میور</u> (Arum Met): زبان چپٹی یا سپاٹ ہوتی ہے۔ منہ میں برا ذائقہ ہوتا ہے۔ قریب قریب حس ذائقہ کھو جاتی ہے۔ سرطان لاحق ہو۔ زبان چمڑے کی طرح سخت ہوتی ہے۔ مشکل ہی سے زبان کو حرکت ہوتی ہے۔ زبان پر سرخی' خشکی اور ناسوری زخم ہوتے ہیں۔

<u>بینزالیڈ</u> (Benz Acid): ہلکے نیلے رنگ کی زبان' پیشاب تیز بو والا اور تیز رنگ والا ہوتا ہے۔ گہرے شگافوں اور پھیلے ہوئے زخموں کے ساتھ زبان کی سطح اسفنجی ہوتی ہے۔ ناسوری رسولی منہ کے بائیں جانب ہوتی ہے۔ جبڑوں کے ملنے والی نرم جگہ پر اور داڑھ کے پیچھے ناسوری رسولی ہوتی ہے۔

<u>کلکیریا کارب</u> (Calc Carb): دردوں والی اور شگافوں والی زبان' پارے کے غلط استعمال کے بعد زبان کی سوزش' سفید ملمع دار زبان' گندی' برے ذائقے والی زبان' ہونٹ اور ہاتھ سفید اور ٹھنڈے ہو جائیں۔ زبان کی ہڈی کے پیچھے دائیں جانب نگلتے وقت زبان کے نیچے درد ہوتا ہے۔ زبان کے نیچے والے غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ زبان اوپر کی طرف دھکیلی جاتی ہے نیز بائیں جانب دھکیلی جاتی ہے۔ گول نیم شفاف اتار چڑھاؤ والی کبوتر کے انڈے کی جسامت کی رسولی کے ذریعے' تیندوا' کینسر زبان کا یا زبان کے آتشکی گومڑ' پھوڑے' شگاف یا درزیں زبان کے نصف پہلو کی سوجن۔

<u>کلکیریا فلور</u> (Calc Fluor): پیپ دار ابھار' پیدائشی آتشک جو خود کو منہ اور حلق کے ناسوری زخموں کی حیثیت سے ظاہر کرتے ہیں۔ اعضاء میں سوراخ کھودنے جیسے درد ہوں اور

حرارت کے ساتھ بوسیدگی اور گلنا' سڑنا' زبان پر شگاف ظاہر ہوتے ہیں۔ سوزش کے بعد سختی آ جاتی ہے۔

کاربوانیمل (Carbo An): زبان کی نوک پر جلن اور منہ میں کچا پن ہوتا ہے۔ زبان کی نوک اور زبان کے کناروں پر چھالے ہوتے ہیں۔ تالو اور زبان خشک ہوتے ہیں۔ زبان پر ابھار ہوتا ہے۔ غدود گرہ دار ابھار والے سوجے ہوئے' سوزشی ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ بھالے لگنے جیسے کاٹنے جیسے یا جلن دار درد ہوتے ہیں۔ زخموں والے ابھار ہوتے ہیں۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): بدبودار مادوں کا اخراج ہو۔ ہونٹوں کی اندرونی جانب اور رخساروں کی اندرونی سطح پر ناسوری زخموں کے قطعات ہوتے ہیں' منہ اور معدے میں جلن کا احساس ہوتا ہے'متعفن مادوں کا اخراج ہوتا ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): زبان کی ناقابل برداشت دکھن جیسا کہ گرم ابلتے ہوئے پانی سے دھوئی گئی ہو۔ زبان کی نوک پر پُردرد دانے' زبان کا فالج' زبان میں درد ہو جیسا کہ مریض نے اپنی زبان کو کاٹ لیا ہو۔ منہ میں جلن دار درد ہو۔ نیز تالو اور زبان کی نوک پر جلن دار درد۔

کرومیکم (Cromicum Ac): علامات اچانک ظاہر ہوتی ہیں اور اچانک چلی جاتی ہیں اور پھر دوبارہ دورے کی صورت میں آتی ہیں۔ ناک کے پچھلے حصے کی رسولیاں۔

سائٹرس (Citrus): زبان کے کینسر والے درد میں سٹرک ایسڈ بیرونی طور پر لگایا جاتا ہے۔

کونیم (Conium): بولنا مشکل ہوتا ہے۔ زبان اور منہ میں بگاڑ ہوتا ہے۔ زبان اور ہونٹ خشک اور چپچپے ہوتے ہیں۔ زبان سوجی ہوئی پردرد اور اکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ غددو سوجے ہوئے اور ابھار والے ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ جھنجھناہٹ اور ٹانکے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ گجی مار یا گپت مار اور خراشیں لگنے کے بعد۔ ناسوروں سے خون بہتا ہے۔ جس کے ساتھ متعفن رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ایک حصے میں گنگرین ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں کا چھپا ہوا سرطان۔ غدودوں کی سرطانی سوجن اور ابھار۔ ہونٹوں کا سرطان' چہرے پر پھیلتے ہوئے ناسور' گجی مار یا اندرونی چوٹوں کے بعد جلنے ٹانکے لگنے کے بعد سرطان اور سرطانی ناسور ہوتے ہیں۔ متاثرہ حصوں میں ڈنک لگتے ہیں۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): زبان سرخ اور سوزشی دکھن والی ہوتی ہے۔ زبان پیلی سخت اکڑی ہوئی اور سن ہوتی ہے۔ سوزش کے باعث زبان اتنی زیادہ سوج جاتی ہے کہ منہ میں جگہ باقی نہیں رہتی۔ زبان اپنی جسامت سے دوگنا زیادہ سوج کر موٹی ہو جاتی ہے۔ زبان باہر نکل آتی ہے۔ آتشک' سیلان خون کے رجحان کے ساتھ زبان کا سرطان۔

رنگینی (زبان کی) ___ (Colouration)

رسٹاکس (Rhus Tox): زبان کے کناروں کے علاوہ بلغم کے ساتھ زبان پر نقشے بنے ہوتے ہیں۔

وریٹرم ویر (Veratrum Vir): منہ اور ہونٹوں کے خشک ہونے کے ساتھ زبان کے مرکز میں سرخ دھاری ہوتی ہے۔ زبان پر ملمع چڑھا ہوتا ہے۔

ٹربنتھینا (Terbinthina): زبان ہموار' شگاف' سرخ ہوتی ہے۔ نقشے والی زبان۔

کاربوویج (Carbo Veg): زبان کالی ہوتی ہے۔

مرک سول (Merc Sol): سرخ کناروں کے ساتھ۔

آرسینک ابم' ہائیوسائیمس (Arsenic Alb, Hyoscyamus): زبان بھوری ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): زبان پر سرخ دھجیاں ہوتی ہیں۔

ٹاراکسیکم (Taraxacum): نقشے والی زبان جو گہرے سرخ' نرم دھبوں والے ٹکڑوں کو چھوڑ دیتی ہے جبکہ صاف ہو۔ یہ نرم دھبے حساس ہوتے ہیں۔

کالی میور (Kali Mur): نقشہ دار زبان' بھورا ہونے کی طرف مائل سفید رنگ کا ملمع زبان پر ہوتا ہے۔

دراڑیں (زبان کی) ___ (Cracks)

بیلاڈونا (Belladonna): زبان شگاف دار خشک اور جھلسی ہوئی ہوتی ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): شگاف دار خشک زبان' زبان کی نوک میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ جبکہ زبان کی نوک سخت ہوتی ہے۔

رینن کولس ایس (Ranunculus): چھلی ہوئی اور شگاف دار زبان۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Trip): زبان میں شگاف ہو۔ درد ہوتا ہو اور خون بہتا ہو۔ ناک سے تیزابی مواد خارج ہونے کے ساتھ زبان کی سوزش' زبان اور حلق کی خارجی کمزوری جو نگلنے کو ناممکن بنا دے اور غذا و مائعات ناک کے راستے باہر دھکیل دے۔ زبان سرخ ہو جس پر سرخ دانے نکلے ہوئے ہوں۔ زبان تقریباً ننگی نظر آتی ہے۔

رہس وی (Rhus V): زبان درمیان سے شگاف دار ہوتی ہے۔

کالی بائی (Kali Bi): زبان شگاف دار ہوتی ہے اور گلاس کے پیندے کی طرح چمکتی ہے۔

کونڈورانگو (Condurango): پردرد شگاف ہوتے ہیں۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyomus): زبان سخت شگاف دار ہوتی ہے۔ جس سے خون بہتا ہے۔ بولنے میں دقت ہو یا قوت گویائی جاتی رہے۔ زبان اطاعت نہ کرے۔

خشک (زبان) ___ (Dry)

ہائیوسائیمس (Hymoscymus): زبان منہ میں لڑکھڑاتی ہے اور جلے ہوئے چمڑے کی طرح خشک ہوتی ہے۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): ٹائیفائیڈ بخار میں زبان' چمڑے کی طرح خشک ہو جائے۔

کیمفر (Camphor): پیشاب کی بندش کے ساتھ ٹائیفائیڈ بخار میں زبان خشک ہوتی ہے۔

فاسفورس' مرک سول (Phosphorus, Merc Sol): اسہال میں زبان خشک ہو۔ دی گئی ترتیب کے مطابق دوائیں استعمال کی جائیں۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): رات کے وقت زبان خشک ہوتی ہی۔ جیسا کہ پاؤڈر بن کر گر جائے گی۔ زبان منہ کی چھت کے ساتھ چپک جاتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): زبان کسی ٹکڑے یا قاش کی طرح منہ میں لڑکھڑاتی ہے۔

برائیونیا (Bryonia): پیاس کے ساتھ زبان خشک ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پیاس کے بغیر زبان خشک ہو۔

سیکیل کور (Secale Cor): زبان خشک اور شگاف دار ہوتی ہے۔ خون کی طرح کی روشنائی زبان سی نکلتی ہے۔ گاڑھا ملمع ہوتا ہے۔ زبان کی نوک میں جو کہ سخت ہوتی ہے' جھنجھناہٹ ہو۔

سوزش (زبان کی) ___ (Inflamation)

مرکیوریس (Mercurius): زبان بہت زیادہ سوجی ہوئی اور باہر کو نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ منہ میں میٹھا ذائقہ ہوتا ہے۔ زبان ڈھیلی ہوتی ہے جس کے ساتھ زبان پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ رات کے وقت منہ کی تمام جگہ کو گھیرے ہوئے مڑ جائے گی۔

اکونائٹ این (Aconite N): اگر بہت زیادہ بخار ہو تو یہ دوا مرکیوریس کے بعد دینی چاہئے۔

کینتھرس (Cantharis): اگر زبان کی سوزش جلنے یا گرم ابلتے ہوئے پانی سے دھونے کے باعث ہو۔

ایپس ایم (Apis M): حاد سوزش' خشک زبان جس کے ساتھ ڈنک لگنے جیسے اور جلنے جیسے درد ہوتے ہوں جو حلق تک جاتے ہوں۔

ایسڈ آگزلک (Acid Oxal): اگر زبان سوجی ہوئی، دکھتی ہوئی، جلن دار اور / یا جھاگ دار ہو۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): زبان کی سوجن اور زبان کی ناسوری کیفیت جبکہ جوڑوں میں درد ہو۔ جو طوفانی موسم اور ٹھنڈ لگ جانے کے باعث اچانک رک جاتے ہوں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب سیلان خون کی بندش اور گنٹھیاوی تکالیف کے باعث ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب تکلیف مرکیوریس سے تیزی کے ساتھ ٹھیک نہ ہو یا جب سرخ باد والی سوزش ہو۔

آرسینک البم، لیکیسس (Ars Alb, Lachesis): جب گنگرین کی علامات ظاہر ہونے کا خدشہ ہو تو ان دواؤں کے متعلق سوچنا چاہیئے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): زبان اتنی سوج جاتی ہے کہ معمول کی جسامت سے تقریباً دوگنی ہو جاتی ہے۔ زبان کا اتنا سوج جانا کہ منہ میں جگہ باقی نہ رہے۔

بیرونی استعمال کے لئے ___(For Local Application)

آرنیکا (Arnica): آرنیکا کے مدر ٹنکچر کے 20 قطرے 6 کھانے کے چمچوں کے بقدر پانی میں ملا کر دن میں 3 مرتبہ اس پانی کے غرارے کرنے چاہئیں۔

ارٹیکا یورنس (Urtica Urens): آرنیکا کی طرح سے لوشن تیار کیا جائے۔ جو ایسے مخصوص کیسوں میں مفید ہے جبکہ جلن کا احساس ہو۔ معمولی تبدیلی کے ساتھ یا جب تکالیف جلنے یا گرم پانی سے زبان کو دھونے کے باعث لاحق ہوں۔

اعصابی درد (زبان کا) ___(Neuralgia)

مینگانم (Manganum): زبان کا اعصابی درد۔

اگیریکس ایم، آرسینک البم (Agaricus M, Arsenic Alb): جلن کے ساتھ زبان کے اعصابی درد کے لئے یہ دوائیں دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جائیں۔

فالج (زبان کا) ___(Paralysis)

کاسٹیکم (Causticum): زبان کے فالج کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ زبان کے فالج کے نتیجے میں ہکلاہٹ ہوتی ہے۔ یہ دوا سب سے پہلے آزمانی چاہیئے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): زبان سوجی ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ فالج زدہ محسوس ہوتا ہے۔

زبان باہر نہیں نکالی جا سکتی۔
جلسی میم (Gelsemium): زبان بہت موٹی محسوس ہوتی ہے اور مریض مشکل ہی سے بول سکتا ہے۔
پلمبم (Plumbum): یہ ایک اور اہم دوا ہے جو کہ دیگر دواؤں کے ناکام ہو جانے تک ہرگز نہیں دینی چاہئے۔
لیکیسس (Lachesis): جب مریض ساری زبان کو باہر نکالنے کے قابل نہ رہے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ زبان یوں محسوس ہوتی ہو جیسے منہ میں چپڑا ہو۔ بولنا مشکل ہوتا ہے۔
برٹا کارب (Baryta Carb): بوڑھے لوگوں میں زبان کا فالج' بوڑھے لوگوں میں زبان کی سختی' وقت سے پہلے بوڑھے ہو جانے والے لوگوں میں اور جن کے پٹھے جواب دے جائیں۔

تندوا (زبان کا) ___ (Ranula)

(دیکھئے منہ کے ذیل میں تندوا)

ناسوری کیفیت (زخم وغیرہ) (Ulcertion)

(نیز دیکھئے منہ کے ذیل میں دکھن)

ایسڈ میور (Acid Mur): بار بار عود کر آنے والے ناسور اور فنگس۔ زبان کی سوجن ابھار اور فالج۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): ناسور زبان کے نیچے ہو۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): کالی کھانسی میں زبان کے نیچے ناسور ہو۔
مرکیوریس (Mercurius): جب ناسوری کیفیت آتشک کے باعث ہو۔
گریفائیٹس (Graphites): غلط اور عملی ناسوری کیفیت' آتشکی زخم۔
کاربو ویج (Carbo Veg): جلن دار دردوں کے ساتھ بہت بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ شام کے وقت اور رات کے دوران ابتری ہوتی ہے۔
کالی بائی (Kali Bi): زبان میں ناسور ہوتے ہیں۔ زبان موٹی خشک ہموار سرخ اور شگاف دار ہوتی ہے اور شیشے کی طرح چمکتی ہے۔
بپٹیشیا (Baptisia): زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ زبان میں درد ہوتا ہے اور بدبو آتی ہے۔ کالے خون سے ڈھکی ہوتی ہے۔ ننگی' سخت اور خشک ہوتی ہے۔ جیسا کہ چپڑا ہو یا جیسا کہ لکڑی کی بنی ہوئی ہو۔ ٹکڑوں ٹکڑوں میں چھالے ہوتے ہیں۔ السر ہوتے ہیں۔ جوبن کے سر سے

بڑے نہیں ہوتے۔ یہ ناسور کالے اور بدبودار ہو جاتے ہیں۔

امونیم میور (Amm Mur): زبان کی نوک پر جلن دار چھالے ہوتے ہیں۔

یوپیونم (Eupionum): زبان ابھری ہوئی گانٹھوں سے چھپی ہوتی ہے۔

کونڈورانگو (Condurango): زبان پر بند منہ والے ناسور۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): سوزشی زبان پر ناسور ہوں۔ منہ میں چھالے ہوتے ہیں۔ تھوک بہتات کے ساتھ آتا ہے۔ سانس بدبودار ہوتا ہے۔

باب ہفتم

سینہ، پھیپھڑے اور کھانسی کے امراض

(Diseases of Chest, Lungs & Cough)

حصہ اول --- سینہ اور پھیپھڑے

ہوا کی نالیوں کی سوزش (حاد)

Bronchitis (Acute)

اکونائٹ این (Aconite N): یہ دوا ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہے جبکہ بخار تیز ہوتا ہے اور پھیپھڑوں میں تنگی کے ساتھ جاڑا لگنے سے لاحق ہوتا ہے نیز یہ کیفیت پسینے کے رک جانے اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کے ننگے بدن پر لگنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ پانی جیسا خون کی دھاری والا بلغم خارج ہوتا ہے۔ یہ کبھی بھی گاڑھا اور خون کی دھاری والا نہیں ہوتا۔ غیر ضروری پریشانی اور عظیم پریشانی ہوتی ہے۔

برائیونیا (Bryonia): خشک کھانسی ہو جو سر کو اور جسم کے فاصلے والے اعضاء کو تکلیف دیتی ہے۔ جس کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور بہت زیادہ مقدار میں پانی کی شدید پیاس لمبے وقفوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ مریض خاموشی سے نیچے لیٹ جانا چاہتا ہے اور خلل اندازی کو پسند نہیں کرتا۔

اپیکاک (Ipec): تیز سنسناہٹ کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے۔ بلغم ساری چھاتی میں بھرا ہوتا ہے جس کے ساتھ شدید کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی ہوتی ہے۔ قے آتی ہے اور گلا گھونٹے جانے کا احساس ہوتا ہے۔

انٹم ٹارٹ (Antim Tart): اس دوا کی علامات ہوبہو اپیکاک کی طرح ہوتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ اس میں زیادہ نقاہت اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ بلغم ساری چھاتی میں کھڑکھڑاتا ہے۔ سنسناہٹ ہوتی ہے۔ ڈھیلی کھانسی، بلغم خارج نہ ہو۔ سانس کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): سانس چھوٹا ہوتا ہے تیز تیز آتا ہے۔ سانس لینے میں دباؤ ہوتا ہے اور سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے اور تشنجی ہوتی ہے۔ آواز بھاری اور

بیٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ بعض اوقات مکمل طور پر آواز کھو جاتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا اور کم مقدار میں ہوتا ہے۔ جلد گرم اور خشک ہوتی ہے لیکن ڈھکے ہوئے حصوں پر پسینہ آتا ہے۔

ہائیو سائیمس (Hyoscyamus): مسلسل خشک کھانسی ہوتی ہے۔ مریض کے لیٹنے پر ابتری ہو جاتی ہے۔ بیٹھنے پر اور آگے کو جھکنے پر بہت زیادہ افاقہ ہوتا ہے۔

سٹکٹا پلم (Sticta Pulm): ناک بند ہو جاتی ہے۔ ناک میں اور حلق میں بلغم ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ہوا کی نالیوں میں سوزش ہوتی ہے۔ ہلکے دبے دبے درد آنکھوں کے ڈھیلوں میں ہونے کے ساتھ نیز کانوں کے درد کے ساتھ سر درد لاحق ہو۔

ریومیکس (Rumex): گلے میں گدگدی کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے جو کہ ٹھنڈی ہوا' ہوا کے درجہ حرارت کی تبدیلی' بات چیت کرنے اور کھانے سے ابتر ہو جاتی ہے جیسے ہی مریض اپنے سر کو بستر کے کپڑوں سے ڈھانپتا ہے اور اسی ہوا میں بار بار سانس لیتا ہے تو وہ بہتر محسوس کرتا ہے اور کھانسی بھی نہیں ہوتی۔ کھڑکی کھولنے پر منہ کو اور ناک کو ننگا کرنے پر گدگدی اور کھانسی میں شدت آجاتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب کھانسی کھڑکھڑاہٹ' کمزوری اور دم گھٹنے کے ساتھ ڈھیلی پڑنا شروع ہو جائے۔ دم گھٹنے میں کھانسی کا ہونا اس دوا کی قابل قدر علامت ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا نیم حاد اور دیر تک چلنے والی کھانسی کے کیسوں میں مناسب دوا ہے۔ نیز ایسے مریضوں میں جو نرم مزاج لمبے' پتلے' دبلے' زیادہ بڑھے ہوئے یا تپ دق والے ہوتے ہیں۔ سینے میں حنجرہ کے کھنچاؤ کے ساتھ دم گھٹنے والے درد ہوتے ہیں' آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بلغم کھڑکھڑاتا ہے۔ جو کہ خون آلود ہوتا ہے اور بلغم نمکین اور میٹھے ذائقے والا ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد کھانسی میں ابتری ہو جاتی ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): ہوا کی نالیوں کی سوزش جس کے ساتھ خوف زدہ کر دینے والا بدبودار تنفس اور بلغم ہوتا ہے۔ جس کے باعث کسی بھی آدمی کے لئے مریض کے پاس جانا ناممکن ہو جاتا ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): ہوا کی نالیوں کی سوزش والا نزلہ جس کے ساتھ چھاتی کے نیچے والے درمیانی حصہ میں کھردرا پن اور دکھن ہوتی ہے۔ خشک کھردری جھٹکے دار کھانسی ہوتی ہے جو بہت زیادہ کھپا دینے والی ہوتی ہے۔ بلغم پانی والا ہوتا ہے۔ تھوک پیلا اور پیپ دار بلغمی ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): جب داغ یا قطعات جذب نہ ہوں تو یہ دوا بطور عمل انگیز دی جائے۔ جب اچھی منتخب شدہ دوائیں ناکام ہو جائیں۔ تب ہی اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): یہ ایک اور اہم دوا ہے جسے علاج کے آغاز میں دینا چاہئے یا پھر جب اوپر دی گئی ادویات مرض کو روکنے یا شفا دینے میں ناکام ہو جائیں۔

ہوا کی نالیوں کی سوزش (مزمن)

Bronchitis---(Chronic)

نیفتھالین (Naphthaline): ہوا کی نالیوں کی سوزش جس کے ساتھ بلغم سینے میں دبا ہوا، رکا ہوا ہوتا ہے۔ چلنے میں تنفس چھوٹا ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت تنفس میں تنگی ہوتی ہے اور سیٹیاں بجتی ہیں۔ پُردرد تشنجی کھانسی جس کے ساتھ بلغم خارج کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ یہ دوا دمے میں، کالی کھانسی میں، تپ کاہی میں، پھیپھڑوں کے تپ دق میں اور تشنجی کھانسی میں مفید ہوتی ہے۔

گرنڈیلیا (Grindelia): یہ دوا پھیپھڑے اور معدے کے اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ پہلے خون کا دباؤ اونچا کر دیتی ہے اور اس طرح نبض کو تیز کر دیتی ہے اور خون کے دباؤ کو کم کر دیتی ہے اور نبض کو دھیما کر دیتی ہے۔ اس دوا کی دیگر علامات نیفتھالین کی طرح ہیں۔

نوٹ (Note): اوپر دی گئی ادویات میں عظیم مماثلت کے پیش نظر یہ دونوں دوائیں ایک دوسرے کی جگہ بدل بدل کر ہر ایک دو گھنٹوں کے بعد مریض کی حالت کے مطابق دی جا سکتی ہیں۔ ڈائی لیوشن 6 طاقت کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ دونوں ادویات اکثر کیسوں کو نمٹا لیں گی اور انہیں علاج کے شروع میں دینا چاہئے۔ یہاں تک کہ دیگر ادویات کی علامات ظاہر ہو جائیں جو کہ ان سے لازماً مختلف ہوں۔

کیپسیکم (Capricum): ہوا کی نالیوں کی مزمن سوزش جس کے ساتھ گہرے تنفس کے ساتھ متعفن سانس اور بلغم خارج ہو۔

اویری (Aviaire): بچوں میں ہوا کی نالیوں اور پھیپھڑوں کے امراض۔ خسرہ میں ادویات لگانے کے باعث ہوا کی نالیوں کی سوزش نیز نمونیہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی ایک خوراک ہر ہفتے دیگر نشاندہی کی گئی ادویات کے ساتھ دی جائے۔

بیسیلینم (Bacilinum): پیپ دار بلغم کے اخراج کے ساتھ دم گھونٹنے والے مزمن نزلہ کے باعث بیمار ہونے والے اشخاص کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ جس کے ساتھ پیپ دار بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ دیگر نشاندہی کی گئی ادویات کے ہمراہ اس دوا کی ہر ہفتہ 200 طاقت کی ایک خوراک دی جائے۔

ڈروسرا (Drosera): مزمن ورم نرخرہ میں یہ دوا مفید ہے۔ جس کے ہمراہ تشنجی دوروں

والی کھانسی آدھی رات کے بعد ابتر ہو جاتی ہے۔ کھانسی خشک' بلند آواز' گہری آواز والی اور پُر درد ہوتی ہے۔ جو مریض کو اپنا سینہ پکڑنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ ٹھوس غذا کھانے میں مجبور کر دیتی ہے۔ ٹھوس غذا کھانے پر دقت ہوتی ہے۔ حنجرہ میں بلغم کا اجتماع ہوتا ہے۔

اینٹم آرسینکم (Antim Ars): جب تنفس مشکل' تیز' سال سال کی آواز والا اور کھڑکھڑاہٹ والا ہو۔ ضیق النفسی نمایاں ہو' بے چینی ہو۔ جلد نم دار ہو' جلد کبھی گرم اور کبھی سرد ہو۔

اینٹم آئیوڈ (Antim Iod): گاڑھے' بھاری اور پیلاہٹ مائل پیپ دار بلغم کے اخراج کے ساتھ کھانسی کے متواتر دورے ہوتے ہیں۔

کالی بائی کرومیکم (Kali Bich): حنجرہ' حلق اور نالیوں میں چپچپے بلغم کے باعث' ڈھیلی کھانسی ہو' سیٹیوں کی آواز کھڑکھڑاہٹ کے ہمراہ' بلغم سخت' تار دار اور چپکنے والا ہوتا ہے۔ بلغم مشکل ہی سے نکلتا ہے چنانچہ اکثر مریض کو کھانسی کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ الٹی ہو جاتی ہے۔ اگر بلغم کا اخراج نہ ہو اور اخراج بالکل رک جائے تو گنٹھیا کا آغاز ہو جاتا ہے۔

کالی سلف (Kali Sulph): ورم نرخرہ کے نمونیہ کے بعد سینہ میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ بلغم کے اخراج کے بغیر کھڑکھڑاہٹ ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): گہری کھوکھلی خشک کھانسی ہو۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔ خصوصاً چھاتی کی ہڈیوں کے پیچھے۔ دکھن کے ساتھ چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ ہو۔ چھاتی سخت (اکڑاؤ والی) ہوتی ہے۔ ضرور ہی گہرا سانس لینا پڑے۔ کھانستے وقت بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

کاربو ویج (Carbo Veg): حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں کچاپن اور کھرچن کے ساتھ شام کے وقت آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سینہ میں دباؤ ہوتا ہے۔ بوڑھے لوگوں میں ورم نرخرہ' بہتات کے ساتھ پیلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ورم نرخرہ سے سیلان خون ہو۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tast): چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ والی آواز کے ساتھ' نبض کمزور اور تیز ہوتی ہے۔ پھیپھڑے کمزور اور جزوی طور پر مفلوج ہوتے ہیں۔

آرسینکم البم (Ars Alb): آنکھوں' ناک' حلق اور آنتوں سے پتلا تیزابی مادہ ورم نرخرہ والی نالیوں کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ انتہا درجہ کی بے چینی اور نقاہت ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

سکوئلا (Squilla): بافراط لجلجا اور چپکنے والا بلغم خارج ہوتا ہے چونکہ خارج ہونے والا مادہ لجلجا (پھسلنے والا) اور چپکنے والا ہوتا ہے۔ اس لئے اسے خارج کرنے کے لئے مریض کو بہت دیر تک کھانسنا پڑتا ہے۔ تاکہ وہ بلغم کو اخراج کے لئے اکھاڑ سکے اور باہر نکال سکے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): گلے، ناک اور آنکھوں سے پیلے رنگ کا بلغم بہتات کے ساتھ خارج ہو یا پیپ دار بلغمی مادہ خارج ہوتا ہے۔ مریض کھلی ہوا میں بہتر ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد سر بھی ہو سکتا ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): بلغم کے اخراج کا فقدان اس دوا کی نمایاں علامت ہے اگر بلغم کچھ تھوڑی بہت خارج ہو بھی تو خون کی آمیزش والی ہوتی ہے جو کہ دھاری کی طرح ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن، کمزوری اور نبض کی تیزی پائی جاتی ہے۔

لیڈم (Ledum): جب ورم نرخرہ کے ساتھ نسیجوں میں ہوا کی موجودگی پائی جائے۔

نارسی سس (Narcissus): مزمن کیسوں میں 1 — 3 طاقت کی خوراک دیجئے۔

کلورم (Chlorum): جب ورم نرخرہ کے بعد سانس رکنے کا مرض لاحق ہو۔

سبل سر (Sabal Serr): نرخرہ کی نالیوں کی پھلاوٹ کے ساتھ مزمن ورم نرخرہ۔

ورم نرخرہ کا نمونیہ — (Broncho-Pneumonia)

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): ورم نرخرہ کے نمونیہ کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ مرض کے آغاز میں 200 طاقت کی ایک خوراک دینی چاہئے۔ 24 گھنٹوں کے بعد دیگر نشاندہی کی گئی ادویات دی جاسکتی ہیں۔

اپیکاک (Ipecac): سینے میں کھڑکھڑاہٹ ہو اور قے و متلی کا رجحان ہو۔ گلا گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اور چھینکتے ہوئے کھنچاؤ یا سکڑاؤ کا احساس ہوتا ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): جب خشک کھانسی ہو اور لمبے وقفوں کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہو۔ مریض خاموش لیٹے رہنا پسند کرتا ہے یا سینے میں درد کے باعث بے چین رہتا ہے۔ تنفس مشکل اور پُردرد ہوتا ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): دایاں پھیپھڑا متاثر ہوتا ہے۔ تیز اور چھوٹا سانس اندر کی جانب کھینچتے وقت ہوتا ہے۔ تنگی تنفس ہو۔ چھوٹی چھوٹی لیکن تھکا دینے والی کھانسی، کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ بلغم کے اخراج میں دقت ہو۔ ٹانکے لگنے کا سا درد۔ دائیں کندھے کے جوڑ کے نیچے والے حصے میں ہوتا ہے۔ ناک کے نتھنے پھڑپھڑاتے ہیں۔

آئیوڈین (Iodine): دائیں جانب کا نمونیہ بہت تیز حرارت کے ساتھ۔ خون کی دھاری والا بلغم خارج ہوتا ہے۔ چھاتی کا پھیلانا مشکل ہو۔ عمل تنفس میں دقت، ساں ساں کی آواز کے ساتھ ہو۔ ذات الجنب (پھیپھڑوں کی جھلیوں میں سوزش) والا بہاؤ۔ کمروں میں، گرمی میں اور مرطوب موسم میں کھانسی میں ابتری ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): کم مقدار میں بلغم کے اخراج اور سینے میں گھٹن (دباؤ) کے ساتھ خشک کھانسی۔ خونی اور پیپ دار بلغم کے ساتھ ڈھیلی کھانسی بھی ہو سکتی ہے۔ 30 طاقت سے نیچے والی طاقتوں میں یہ دوا نہیں دینی چاہئے۔

آرسنک آئیوڈ (Ars Iod): یہ دوا آرسینکم البم والی علامات کی حامل دوا ہے لیکن یہ صرف کمی بیشی میں اس سے مختلف ہے۔ آرسینکم البم کے مریض گرمی میں بہتر محسوس کرتے ہیں جبکہ آرسینکم آئیوڈ کے مریض گرم چیزیں لگانے سے ابتر ہو جاتے ہیں نیز گرم کمروں میں بھی ابتری ہوتی ہے۔

گلیسرین (Glycerine): انفلوئنزا والا نمونیہ' زکام بالافراط ہوتا ہے اور ضیق النفسی ہوتی ہے۔ دونوں پھیپھڑوں میں انجماد ہوتا ہے۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Infl): بچوں کا ورم نرخرہ والا نمونیہ۔ سینے کے امراض سے مکمل شفایاب نہ ہونے میں خصوصاً جہاں تپ دق کا خطرہ ہو۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): پھیلے ہوئے اور دھوانسے ہوئے نتھنے جو کہ ہر سانس کے ساتھ پھڑپھڑاتے ہیں۔ پھیپھڑے بلغم سے بھرے ہوتے ہیں جسے اکھاڑنا ممکن نہیں ہوتا۔ چھاتی سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ عظیم نقاہت ہوتی ہے۔ ردعمل کا فقدان ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): اینٹم ٹارٹ ہی کی طرح کی علامات اس میں بھی ہوتی ہیں لیکن جب اینٹم ٹارٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جائے۔ نتھنوں کی پھڑپھڑاہٹ ہر سانس کے ساتھ اور تکلیف کا دائیں جانب سے شروع ہونا۔ اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ جس کے ساتھ اپھارہ بھی ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): یہ ایک عمل انگیز دوا ہے اور پھیپھڑوں میں زائل نہ ہونے والے دھبوں یا قطعات کے لئے اس دوا کو قطعی نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔ جب اس طرح قطعات ہوں تو یہ دوا بخار کو شفا دیتی ہے۔ نظرانداز کئے گئے کیسوں میں اور سورائی طبیعت والے کیسوں میں جن کے ساتھ تپ دق کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ بہت مفید دوا ہے۔ کمزوری اور بے ہوشی پائی جاتی ہے۔

خنازیر ___ (Bronchocele)

برومیم (Bromium): پھیپھڑے کے دائیں حصہ (لو) پر خنازیر ہو۔ رات کو سوتے وقت 2x کی ایک خوراک روزانہ دی جائے۔

نزلہ (ورم نرخرہ والا)

Catarrh---(Bronchial)

بریٹاکارب (Baryta Carb): بوڑھے لوگوں میں دم گھونٹنے والی کھانسی۔ پھیپھڑوں میں دھوئیں کا احساس ہوتا ہے چنانچہ سانس لینا ناممکن ہو جاتا ہے۔

گلیسرین (Glycerine): انفلوئنزا والا نمونیہ' باافراط زکام ہوتا ہے اور ضیق النفسی ہوتی ہے۔ دونوں پھیپھڑوں میں انجماد ہو جاتا ہے۔ 200 طاقت کی خوراک دیجئے۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): جب حنجرہ والی کھانسی کے ساتھ ہو۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): مزمن ورم نرخرہ والا نزلہ۔ سردیوں والی کھانسی اور دمہ۔ بلغم باافراط خارج ہوتا ہے۔

بالسیمم پیرو (Balsamum Peru): ورم حنجرہ والے نزلہ کے لئے قابل قدر دوا ہے۔ چھاتی میں بلند آواز والی کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ بلغم' گاڑھا' کریم کی طرح کا یا پیلاہٹ مائل سفید خارج ہوتا ہے۔

پکس لکوئیڈا (Pix Liquida): ورم نرخرہ والے نزلہ اور پھیپھڑوں کے سل کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ پیپ دار مادے والا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بو اور ذائقہ گندہ ہوتا ہے۔ بائیں جانب کی پسلی کی تیسری ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

(جو ادویات "نزلہ--- ناک" کے ذیل میں دی گئی ہیں۔ ان کا مطالعہ بھی کر لینا چاہئے۔)

دباؤ (چھاتی میں)___(Oppression)

(نیز دیکھئے "دمہ--- کھانسی")

ناجا (Naja): چھاتی میں دباؤ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ دم گھٹنا اور سانس میں رکاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔

سینہ میں درد

Pain in Chest---(Pleurodynia)

آرنیکا (Arnica): سینے میں دکھن اور خراش محسوس ہوتی ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): پسلیوں کے وجع المفاصل کے لئے یہ سب سے اچھی

دوا ہے۔ چھاتی میں تیز ٹانکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نیز چھاتی میں ایک مقام پر دکھن ہوتی ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ سانس لینے سے بھی یا دباؤ سے یا موسم کی تبدیلی سے بھی ابتری ہوتی ہے۔ مخصوص اقات میں تکلیف دہ قسم کی ضیق النفسی ہوتی ہے۔

گل تھیریا (Gultheria): یہ دوا دونوں پھیپھڑوں کی درمیانی جگہ کے اندرونی حصہ میں درد کی نشاندہی کرتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جب کندھوں میں گولی لگنے جیسے درد ہوں۔

سینیگا (Senega): ٹانکے لگنے جیسے درد کے ساتھ نزلہ اور زکام میں۔ چھاتی میں سختی اور بہت زیادہ بلغم کا احساس ہوتا ہے۔ آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ جو مریض کو بات چیت کے دوران تکلیف دیتی ہے۔ چھینکیں آنے سے کھانسی رک جاتی ہے۔

ریومیکس سی (Rumex C): بائیں پھیپھڑے میں ٹانکے لگنے جیسے اور ڈنک لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ سل کا ابتدائی مرحلہ۔

اسکلی پیاس (Asclepias): چھاتی کے نچلے حصہ میں تیز ٹانکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): چھاتی میں ٹانکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خصوصاً بائیں جانب رات کے 2 بجے سے 3 بجے تک ابتری ہوتی ہے۔

ٹرائی فولیم پی (Trifolium P): رات کے وقت کھانسی کے ساتھ آواز کا بیٹھ جانا اور دم گھٹنے کے دورے ہوتے ہیں۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔

اکٹیاریسی موسا (Actea Racemosa): دائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔ خصوصاً اعصابی کمزوری والی مستورات میں۔

اکلیفا انڈ (Acalypha Ind): چھاتی میں مسلسل شدید درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ خونیں بلغم آتا ہے۔

تنگ چھاتی ___ (Pigeon Chest)

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا تنگ چھاتی (جب چھاتی کی ہڈیاں اندر کو مڑ کر چھاتی کو بہت زیادہ تنگ کر دیتی ہیں) کے مرض کے لئے واحد دوا ہے۔ جو کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ یہ دوا لمبے عرصہ کے لئے دی جاتی ہے مثلاً کم از کم تین ماہ تک جس کے دوران چھاتی اپنی معمولی حالت پر آجاتی ہے۔

ذات الجنب ___ (Pleurisy)

برائی اونیا (Bryonia): یہ دوا نشاندہی کرتی ہے ایسے دردوں کی جو ٹانکے لگنے جیسے، جلن دار اور چاقو لگنے جیسے ہوتے ہیں اور جن کا مقام پھیپھڑوں کا پردہ ہوتا ہے۔ یہ درد حرکت سے ابتر ہو جاتے ہیں۔ دردوں میں کمی اس وقت ہوتی ہے۔ جب مریض آرام کر رہا ہو یا درد والی جانب کروٹ لے کر لیٹا ہو۔

رینن کولس بی (Ranunclus B): پھیپھڑوں کے پردہ (یعنی جھلی) میں سوزش، استسقاء اور چپٹاؤ کے ساتھ ہوتی ہے۔ سینہ کے عضلات میں درد یا دکھن ہوتی ہے۔ ذات الجنب کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ درد والی جانب دباؤ یا چھونا برداشت نہیں ہو سکتا۔

آرسینکم البم (Arsenicum Alb): جب پانی کی تھوڑی مقدار کی چھوٹے چھوٹے وقفوں سے پیاس ہو اور نمایاں نقاہت کے ساتھ بہت زیادہ بے چینی ہو۔ درد جلن دار ہوتے ہیں۔ جنہیں حرارت اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ دمے والا تنفس ہوتا ہے اور ضیق النفسی ہوتی ہے۔

ارانیا ڈایا، اپیکاک، نکس وامیکا (Aranea Dia, Ipec, Nux Vom): اس دوا کی سفارش ڈاکٹر کلارک نے جسمانی امراض میں کی ہے جب کہ جسم میں پانی بھر جائے اور ذات الجنب کے ساتھ میعادی بخار (وقفوں سے ہونے والا بخار) ہو۔ تیسری طاقت کی دوا دیجئے۔

کینتھرس (Cantharsis): انتہا درجہ کی حرارت اور چھاتی میں جلن کے ساتھ ذات الجنب کے دوسرے مرحلہ کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں رطوبت خارج ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم اور مقعد میں جلن ہو سکتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): تشنجی جھٹکوں کے ساتھ بچوں میں ذات الجنب۔ اجتماع خون کی قسم کا۔

ایپس مل (Apis Mel): یہ دوا اس حالت کی نشاندہی کرتی ہے جب پسینہ بہت زیادہ مقدار میں خارج ہو لیکن سوزش کینتھرس کی نسبت کم ہوتی ہے۔ بہت زیادہ رطوبت خارج ہو جانے کے باعث ضیق النفسی اور دم گھٹنے کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسکلی پیاس، سنیگا (Asclepias, Senega): جب برائی اونیا ناکام ہو جائے۔ تو ان دواؤں کے متعلق سوچا جا سکتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): مزمن ذات الجنب، سینے میں ٹھنڈک کے ساتھ تیز ٹانکے لگنے جیسے، پھرنے والے اور جلن دار درد ہوتے ہیں۔ کھانسی اور دمے والا تنفس، 3 بجے شب کو ابتری ہوتی ہے۔ حرکت یا درد والی جانب کروٹ لے کر لیٹنے سے درد میں ابتری ہوتی ہے۔

ٹھنڈی چیزیں لگانے سے عارضی طور پر درد ختم ہو جاتا ہے۔
سٹانم (Stannum): چاقو لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ آگے کو جھکنے سے اور زیادہ تر بائیں جانب جھکنے سے ابتری ہوتی ہے۔
آرسنک آئیوڈ (Arsenic Iod): پیپ والا ذات الجنب، جس کے ساتھ بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔ جس میں سانس باہر نکالتے وقت ابتری ہوتی ہے۔ تیز دبی ہوئی کھانسی۔
ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب پیپ کا اجتماع ہو جائے۔ سرخ بخار اور جاڑے کے بخار کے اور پسینے کے بار بار حملوں کے ساتھ نمایاں کمزوری، بہت زیادہ طول پکڑ جانے والی پیپ۔
سلفر، سورینم (Sulphur, Psorinum): سانس چھوٹا ہو جانے کے ساتھ، چھاتی میں دباؤ کے ساتھ اور نقاہت کے ساتھ مزمن ذات الجنب والی رطوبات کا اخراج۔ سورینم ایسے وقت میں دی جاتی ہے جب خصوصاً بدبودار سانس اور پیپ زیادہ متعفن ہوتی چلی جائے۔
سلیشیا (Silicea): پتلی، بدبودار پیپ سست رفتاری کے ساتھ پھیپھڑوں کے پردوں سے خارج ہوا کرے جو کہ بہت لمبے عرصہ تک چلتی رہے۔ کمزوری آہستہ آہستہ لاحق ہوتی ہے۔

ذات الجنب سے متعلق (مرض)

(Pleurodynia)

(ذات الجنب کے ذیل میں دی گئی ادویات ملاحظہ کیجئے۔)

نمونیہ (Pneumonia)

اکونائٹ (Aconite): پہلے مرحلہ میں جب بخار اونچے درجہ کا ہو اور جاڑے سے لاحق ہوا ہو۔ پھیپھڑوں میں تنگی ہو۔ سخت خشک کھانسی جو قدرے درد والی ہوتی ہے۔ پانی کی طرح کا بلغم خون کی دھاری کے ساتھ خارج ہوتا ہے لیکن کبھی گاڑھا اور خون کی دھاری والا نہیں ہوتا۔ غیر ضروری پریشانی۔
وریٹرم ویرائڈ (Veratrum Viride): پھیپھڑوں میں سخت قسم کی تنگی میں دل کا شدید اشتعال (جوش) جس کی نشاندہی نبض کی تیزی سے ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے، اٹھنے پر بے ہوشی ہوتی ہے۔ زبان وسط سے سرخ ہوتی ہے۔
برائی اونیا (Bryonia): جب انجماد کی (یرقانی) کیفیت کا آغاز ہو چکا ہو۔ کھانسی ابھی تک سخت اور پُردرد ہوتی ہے۔ تنفس میں دباؤ ہوتا ہے۔ مریض خاموشی سے لیٹے رہنا چاہے۔ 1x دیجیے

البتہ بعد میں جب افاقہ شروع ہو جائے تو 200 طاقت والی دوا دی جائے۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): یہ دوا برائی اونیا کی جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ سینے میں کھڑکھڑاہٹ کی آواز پائی جائے نیز پھیپھڑوں کے فالج کا خطرہ لاحق ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): اگر برائی اونیا اور اینٹم ٹارٹ ناکام ہو جائیں تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ یہ دوا 200 ڈائی لیوشن میں دینی چاہئے۔

سلفر (Sulphur): جب پسینے آنے لگیں تو اس دوا کو ہرگز نہیں بھولنا چاہئے۔ یہ دوا تحلیل نہ ہونے والے دھبوں (سوزشی قطعات) کے بننے کو روکتی ہے نیز انہیں شفا بھی دیتی ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): صفراوی علامات کے ساتھ نمونیہ لاحق ہو۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): ساختی خرابیوں اور زہر کے اثر کو ختم کرنے کے لئے اس دوا کو بطور عمل انگیز دوا استعمال کرنا چاہئے۔

نکس وامیکا 30' اپیکاک 30' ارے نیاڈایاڈیما 30

(Nux Vom 300, Ipecac 30, Aranea Diadema 30): ہائیڈروجن والی ساخت میں۔ (اس اصطلاح سے مراد ایسے مریض ہیں جو مرطوب موسم اور مرطوب رہائش گاہوں سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض اپنے نظام میں پانی کی بہت زیادہ مقدار کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے مرطوب موسم یا مرطوب رہائش گاہوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔) دائیں پھیپھڑے میں انجماد کی (یرقانی) کیفیت' بایاں پھیپھڑا بالکل صاف ہوتا ہے۔ بدل بدل کر کبھی بہتری محسوس ہوتی ہے اور کبھی ابتری محسوس ہوتی ہے۔ جاڑا محسوس ہوتا ہے۔ یہ ادویات دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جا سکتی ہیں۔

سینیگا (Senega): نمونیہ جب ذات الجنب کے ساتھ ہو۔ چھاتی میں درد ہوتا ہے جو حرکت سے آرام پاتا ہے۔ کھانسی اور دمہ آرام سے بہتر ہوتا ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): جب پھیپھڑوں کا انجماد شروع ہو چکا ہو اور ضیق النفسی نمایاں ہو۔ متاثرہ جانب کے رخسار پر سرخی ہوتی ہے۔

سٹرائی کنیا فاس (Strychnia Phas): جب اینٹم ٹارٹ ناکام ہو جائے تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس کی تمام علامات اینٹم ٹارٹ والی ہوتی ہیں مثلاً چھاتی کی کھڑکھڑاہٹ' کمزور تیز نبض' ضیق النفسی' ٹھنڈا پسینہ وغیرہ۔ ان سب کے ساتھ ضعف قلب بھی ہوتا ہے۔ اس دوا کی تیسری طاقت دینی چاہئے اور ہر گھنٹے کے بعد دہرانی چاہئے۔ مریض کی حالت کے مطابق۔

سٹانم آئیوڈ (Stannum Iod): یہ دوا نمونیہ کے آخری مرحلہ کی نشاندہی کرتی ہے۔ جب نمونیہ انجماد والے حصہ کے چھوٹے چھوٹے علاقوں میں استحکام پکڑ لیتا ہے البتہ انجماد سے بچے

ہوئے حصوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ تحلیل نہ ہونے والے نمونیہ میں اگر سلفر 200 ناکام ہو جائے۔

گرنڈیلیا (Grindelia): اینٹم ٹارٹ والی علامات کے ساتھ دل کی چکنائی کا بگاڑ پایا جائے تو یہ دوا ضروری ہو جاتی ہے۔ سونے کا خوف مبادا سوتے میں دل رک جائے۔ ضرور ہی لیٹ کر جاگا کرے اور اپنے دل کی دھڑکن پر نگاہ رکھے۔

سٹروفنتھس (Strophanthus): نمونیہ کے دوران دل کے فیل ہو جانے کے خدشہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ نبض کمزور، تیز اور بے ترتیب ہوتی ہے۔ چوٹی کے قریب ٹانکے لگنے جیسے اور پھڑکن والے درد ہوں۔

تپ دق ۔ (Tuberculosis)

فاسفورس (Phosphorus): تپ دق کے علاج میں یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یہ دوا پھیپھڑوں اور لمبی ہڈیوں کے ساتھ خاص تعلق رکھتی ہے۔ مریض کھوکھلے سینے والا یا چوزہ چھاتی (چھاتی کی ہڈیاں مڑ کر ایسی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ جیسی چوزے کی چھاتی کی ہوتی ہے۔) والا ہوتا ہے اور خون بھی تھوک سکتا ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز والی، شدید کھجلی والی کھانسی ہوتی ہے۔ جس میں ہنستے اور باتیں کرتے ہوئے۔ سینے کے دباؤ کے ساتھ ابتری ہو جاتی ہے۔ اس دوا کو کبھی 30 طاقت سے نیچے استعمال نہ کیا جائے۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): یہ ایک عمل انگیز دوا ہے اور اسے 200 یا اونچی طاقتوں میں ہر ہفتہ یا پندرہ روز کے بعد دینا چاہئے چنانچہ دوا کی طاقت 200 یا 1000 ہونی چاہئے۔ اسے صرف چھوٹی گولیوں کی صورت میں دینا چاہئے چنانچہ 4 یا 5 گولیوں کی ایک خوراک بنائی جائے۔ بہتر یہ ہے کہ ایک ڈرام والی شیشی میں گولیاں بھر کر اس میں دوا کے 2 یا 3 قطرے گرائے جائیں اور انہیں خوب ہلا کر تر کر لیا جائے۔

آرسینکم آئیوڈ (Ars Iod): جب اشتعال کے باعث "فلو" یا مروڑ لاحق ہو۔ کمزوری اور نقاہت اس دوا کی نمایاں علامات ہیں۔ شدید پیاس ہوتی ہے لیکن سرد پانی معدہ میں تکلیف پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے مریض گرم پانی پینا چاہتا ہے۔

آئیوڈم (Iodum): جب غدود متاثر ہو جائیں تو اس دوا کو طلب کیا جاتا ہے۔ مریض عموماً سیاہ جلد والا ہوتا ہے۔ اس کی جلد خشک اور غیر صحت مند ہوتی ہے اور اس کا درجہ حرارت اونچا ہوتا ہے۔ نقاہت آہستہ آہستہ ہوتی ہے اور کھانسی مسلسل اور جھنجھلا دینے والی ہوتی ہے۔

کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): جب سارلیقی (Mesenteric) غدود ملوث ہوں۔ شدید نقاہت ہوتی ہے۔ مریض کے اندر ہڈیوں اور جلد کے علاوہ کچھ نہیں رہتا۔ پیٹ بہت زیادہ پھولا

ہوتا ہے۔ غدود لمبے اور گانٹھ دار ہو جاتے ہیں۔ پاخانہ متواتر آتا ہے۔ جس کا رنگ سبز ہوتا ہے یا پھر کئی رنگوں میں بدلتا رہتا ہے۔ نیز اس کے ہمراہ اپھارہ ہوتا ہے۔

ٹیوبر کولینم بوو (Tuberculinum Bov): اگر یہ دوا 1000 طاقت کی یا سی۔ ایم طاقت کی دی جائے تو کہا جاتا ہے کہ یہ مرض کو روکنے والی اور شفا دینے والی بن جاتی ہے۔ زندگی بھر میں صرف ایک یا دو خوراکیں تین یا چار ماہ کے وقفے کے ساتھ دی جائیں۔

کاربو انیملس (Carbo Animals): پھیپھڑوں کے تپ دق کے آخری مرحلہ کے لئے۔ دم گھونٹنے والی اور بیٹھی ہوئی آواز والی کھانسی ہوتی ہے جو سارے دماغ کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ سبز پیپ دار بلغم اور پس ہوتی ہے۔ بدبودار تھوک (کھنکھار) میٹھا' متعفن نیز ضیق النفسی ہوتی ہے۔

سابل سر (Sabal Serr): حنجرہ والے تپ دق کے لئے مخصوص ہے۔

گیلیکم ایسڈ (Gallicum Acid): جب پھیپھڑوں کے سیلان خون کے ساتھ تپ دق ہو۔ بہت زیادہ بلغم کا اخراج ہوتا ہے اور رات کے وقت بلغم میٹھا ہوتا ہے۔

چائنا سلف (Chin Sulph): دق لاحق ہو جس کے ہمراہ (1) وزن کم ہو جائے۔ (2) برسوں تک کھانسی مسلسل رہے۔ (3) چہرہ میں' دائیں جانب درد ہو جب کہ کھانسی دب جائے۔ (4) مرطوب موسم میں ابتری ہو۔ (5) ہر چوتھے روز ابتری ہو۔ دوسرے الفاظ میں یہ دوا ہائیڈروجنی ساخت (جن مریضوں کے جسم میں پانی کی زیادتی ہو) والے دق میں بہت عمدہ ہے۔

فاسفورس' کالی نائٹ (Phosphorus, Kali Nit): بخار شام کے وقت جاڑے کے ساتھ لوٹ آتا ہے۔ وزن کم ہو جاتا ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہے اور ہلکی کھانسی ہوتی ہے۔ (ان دواؤں کے ہر دو گھنٹے کے بعد بدل بدل کر مسلسل استعمال کے تین ہفتوں کے بعد بخار غائب ہو جاتا ہے لیکن ایک سال کے بعد دوبارہ آ جانے کا خدشہ رہتا ہے چنانچہ تکس وامیکا اور آرسینکم البم کے بدل بدل کر استعمال سے اس رجحان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سٹانم آئیوڈ (Stannum Iod 3x): صاف رنگ والی جلد اور لمبی پلکوں والے اشخاص میں تپ دق کا مرض۔ گلے میں کھجلی کے باعث مسلسل ہونے والی کھانسی۔

ویکسی نائی نم 200 (Vaccininum 200): تپ دق میں کھانسی کے لئے عمل انگیز دوا ہے۔

اوسمیم 200 (Osmium 200): جب پیشاب سے بنفشہ جیسی بو آئے۔ ڈکاروں سے مولی کی بو آئے اور پسینہ سے لہسن جیسی بو آئے۔ سانس کی نالی میں ہیجان ہوتا ہے۔

لائیکوپس ورگ (Lycopus Virg): پھیپھڑوں کی دق کے ابتدائی مرحلہ میں (پھیپھڑوں کی بائیں چوٹی متاثر ہوتی ہے) جس میں پاخانہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

کوکیولس انڈ (Cocculus Ind): حنجرہ کا دق ورم نرخرہ کے نزلہ کے بعد۔

ہیلکس ٹوسٹا سی ایم (Helix Tosta CM): جب تپ دق کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون آئے، مسلسل آواز بیٹھی رہے، خشک کھجلی والی کھانسی، جو رات کو ابتر ہو جائے اور نیند اڑ جائے۔ ضیق النفسی جس میں سیڑھیاں چڑھنے سے ابتری ہو۔

سلفر (Sulphur): پژمردہ، زرد رنگ والے اور لاغر اشخاص میں تپ دق۔ کھانسی شدید سخت اور خشک ہوتی ہے۔ بجائے اس کے کہ مرطوب اور ہلکی کھانسی ہو۔ پاؤں اور ہاتھ جلتے ہیں۔ اونچی طاقت کی خوراک دینی چاہئے مثلاً 200 طاقت کی اور اسے دہرانا نہیں چاہئے ورنہ ہو سکتا ہے کہ دوسری خوراک تپ دق کی حالت کو تیلی دکھانے کے مصداق ہو جائے۔ (یعنی اس دوا کو دہرانے سے تپ دق میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔)

السٹونیا سی (Alstonia C): اسہال کے ساتھ ہلکا بخار۔ 1x خوراک دیجئے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): جب مریض بہت زیادہ کمزور ہوتا چلا جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

لیک ننتھس (Lachnanthes): رات کے پسینے، خشک کھانسی، کمر یا گردن میں اکڑن اور درد کے ساتھ نیز چہرے پر سرخی کے دائروں کے ساتھ دق لاحق ہو۔ ٹائیفائیڈ بخار یا ٹائیفائیڈ والے نمونیہ (ٹائفو نمونیہ) میں بھی۔

پکس لکوئیڈا (Pix Liquida): پیپ دار پانی والے بلغم کے ساتھ، جس کی بو گندی اور ذائقہ گندا ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی دق کے تیسرے مرحلہ میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ پسلی کی تیسری ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

گوائیکم (Guaiacum): ٹی بی کے ترقی یافتہ مرحلہ میں جس کے ساتھ پھیپھڑوں کی بائیں چوٹی میں ذات الجنب کے درد ہوتے ہیں نیز جس کے ساتھ بدبودار، پیپ دار بلغم ہوتا ہے۔

بیٹین (Betain): بیٹین کے 4 گرین، شوگر ملک کے 96 گرین میں ملا کر دن میں 4 مرتبہ اتنی مقدار میں دیجئے۔ جتنی مقدار گھریلو چاقو کی نوک پر آ جائے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تپ دق کے لئے مفید دوا ہے۔

یربا سانٹا (Yerba Santa): ورم نرخرہ والی ٹی بی جس کے ہمراہ رات کے پسینے ہوں اور جسم گھل رہا ہوں۔ جس کا باعث نرخرہ کا متواتر نزلہ ہوتا ہے۔

سکارم لیکٹس (Saccharum Lactis): (سل) دق کے آخری مرحلہ میں اسہال لاحق ہوں۔

سٹانم (Stannum): بافراط سبز رنگ کا بلغم خارج ہونے کے ساتھ نقاہت لاحق ہو۔ تپ دق

میں بلغم کا ذائقہ میٹھا ہو۔ چھاتی کمزور محسوس ہوتی ہے۔ مشکل ہی سے بات کر سکے۔

تھوجا (Thuja): سوزاک میں مبتلا رہنے والے مریضوں میں یہ دوا بطور عمل انگیز دینی چاہئے۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

سفی لینم (Syphilinum): آتشک میں مبتلا رہنے والے مریضوں میں یہ دوا بطور عمل انگیز استعمال ہوتی ہے۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

کوٹو بارک (Coto Bark): مزمن تپ دق والے اسہال بڑی مقدار میں ہوتے ہیں جو بہت کمزور کر دیتے ہیں۔ مدر ٹنکچر کی بڑی خوراکیں دی جائیں۔

ڈروسرا (Drosera): حنجرہ والی دق کے لئے مخصوص ہے۔ گھٹنوں کے جوڑوں کی ٹی بی یا جسم کے دوسرے حصوں کی ٹی بی کے لئے۔

سلیشیا (Silicea): دمچوں والی کھانسی جس کے ساتھ بے حد گندی بو والا بلغم ہو۔ جو مائع میں پیندے تک ڈوب جاتا ہے۔ بلغم ڈھیلوں کی طرح کا' پیلا یا سبز ہوتا ہے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے اور ٹھنڈے خشک موسم میں بہتری ہوتی ہے۔ دق کی نزلاوی صورت۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): غیر صحت مند نشوونما والی گردن اور چھاتی کے ساتھ' خسرہ اور کالی کھانسی کے بچوں کو لاحق ہونے والی دق۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ سبزی مائل بلغم خارج ہوتا ہے اور چھاتی کھڑکھڑاتی ہے۔

سینی شیو (Senecio): حیض کی رکاوٹ کے ساتھ دق لاحق ہو۔

حصہ دوم --- کھانسی

دمہ ___ (Asthma)

دمہ ایسے تکلیف دہ امراض میں سے ایک ہے۔ جن سے آسانی کے ساتھ شفا نہیں ملتی۔ مرض کے حاد حملہ پر قابو پانے کے لئے مرض میں تخفیف کرنے والی ادویات کے استعمال کے بعد ایک ڈاکٹر کو ساختیاتی طریقہ علاج کی طرف رجوع کرنا چاہئے تاکہ مریض کو اس کے مرض سے مستقل نجات دلائی جا سکے۔ ساختیاتی طریقہ علاج کے لئے اہم ادویات حسب ذیل ہیں۔ ان ادویات کو دیگر نشاندہی کی گئی۔ ادویات میں اضافے کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔ ادویات درج ذیل ہیں:

1- ٹیوبر کولینم
2- تھوجا

3- نیٹرم سلف
4- میڈورینم
5- سفی لینم

1- مندرجہ بالا ادویات بطور عمل انگیز ادویات کے دی جائیں۔ ان کی طاقت 200 سے نیچے نہ ہو۔ (IM یا CM طاقتیں قابل ترجیح ہیں۔) ان ادویات کے استعمال سے دو تین روز قبل اور دو تین روز بعد تک کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ مندرجہ بالا ادویات میں سے اگر کوئی دوا مطلوبہ اثر ظاہر کر دے تو پھر مریض کو مزید ادویات دینے سے احتراز کرنا چاہیے۔

2- ایک اشارہ یہ ہے کہ پرہیزی غذا بھی بہت ضروری امر ہے۔ سفید چینی یا اس سے بنی ہوئی مصنوعات (یعنی کھانے کی چیزیں)' سفید آٹا' گوشت' مچھلی' دودھ اور حلوہ جات (Puddings) کے استعمال سے احتراز کرنا چاہیے۔ سالم گندم کا آٹا' بارباڈوس کی چینی' شہد' سلاد اور تازہ سبزیاں' انڈوں اور پنیر کے ساتھ کھانی چاہئیں۔

اکونائٹ 1x اور اپیکاک 1x (Aconite ix and Ipec ix): یہ ادویات حملہ کے دوران مرض میں تخفیف کر دیں گی اور سانس اور کھانسی میں آسانی پیدا کر دیں گی۔ اکونائٹ مل میں کام کرنے والوں کے دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔

اپیکاکوانہ (Ipecacuanha): تشنجی دوروں والا دمہ' جس کے ساتھ پریشانی' سنسناہٹ' تنفس کا چھوٹا پن' دم گھٹنے کا احساس' حرکت سے ابتری اور مسلسل کھانسی جس کے باعث قے ہوتی ہے' کے ساتھ سینے پر بہت زیادہ وزن ہوتا ہے۔ چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ جلدی امراض کے ساتھ دمہ 200 طاقت میں یہ دوا دیجئے۔

زنگی بر (Zingiber): گیس کے علاقہ والا دمہ' آواز بیٹھ جاتی ہے۔ حنجرہ کے نیچے درد ہو۔ تنفس میں دقت ہو۔ سینے میں ٹانکے لگیں (یعنی ٹانکے لگنے کا احساس ہوں یا ٹانکے لگنے کا سا درد ہو۔) جوں جوں صبح ہوتی ہے۔ ابتری میں اضافہ ہوتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): اکثر اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ خصوصاً جب دمہ کا حملہ رات کے وقت آدھی رات گزر جانے کے بعد ہو۔ اس حملہ سے مریض کو لازماً بیٹھ جانا پڑتا چنانچہ یہ حالت مریض کو آرام پہنچاتی ہے۔ موسمی تبدیلیوں سے حساسیت ہوتی ہے۔ نیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے بھی مریض حساس ہوتا ہے۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ خوف سے اور تصورات سے بھرا ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب دمے والے تنفس کے شدید تشنجی دورے ہوتے ہیں۔ جن

میں چھاتی کا انقباض پایا جاتا ہے۔ نیز حلق کے انقباض کا احساس ہوتا ہے جیسا کہ مریض کا گلا گھونٹا جا رہا ہو۔ تشنجی دوروں کو ختم کرنے والی دوا ہے۔

اسپی ڈوس پرما (Aspidosperma): دقت تنفس کے ساتھ دمہ کے لئے یہ ایک مؤثر دوا ہے۔ 2x یا 3x ڈائی لیوشن دیجئے۔

گرنڈیلیا (Grindelia): جب بلغم کا غیر معمولی اجتماع ہو۔ جب مریض سوئے تو سانس رک جائے۔ پھیلے ہوئے دل کے ساتھ پھیپھڑوں میں ہوا ہوتی ہے۔ ورم نرخرہ کے مریض بوڑھے اشخاص میں دمہ' ورم نرخرہ کے باعث عصب ہوائی (Pneumogastric) کا جزوی فالج لاحق ہوتا ہے۔ بھوک کو واپس لانے کے لئے اور دل کی دھڑکن اور ضیق النفسی میں افاقہ کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

کاربونیم سلف (Carboneum Sul): سانس میں دقت اور تیزی کے ساتھ لاحق ہونے والے دمہ میں اس دوا نے بہت اچھی خدمت کی ہے۔ الکوحل کے غلط استعمال کے بعد تباہ شدہ جسمانی ساخت (کے لئے)۔

پلمووولپس (Pulmo Volpis): سیٹیوں کی بہت زیادہ آواز اور کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ نیز پھیپھڑوں کے استسقاء کے ساتھ۔

بلاٹا اوری (Blatta Ori): ورم نرخرہ کے ساتھ اور ورم نرخرہ کے بغیر دمہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔ گاڑھے اور پیپ دار بلغم کے ساتھ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ دوران حملہ 2x یا 3x ڈائی لیوشن دیا جا سکتا ہے۔

کلورالم (Chloralum): سنسناہٹ والے تنفس کے ساتھ دمہ' جب لیٹے ہوئے سانس ناک کے راستے اندر جاتا ہے لیکن منہ کے راستے ہونٹوں کو پھلاتے ہوئے باہر آتا ہے۔

امبروسیا آرٹ (Ambrosia Art): ریگ ویڈ کے زرگل کو دیکھنے کے باعث تپ کاہی کے ساتھ دمہ۔

ارالیا ریسی موسا (Aralia Racemosa): زکام کے ساتھ ادلنے بدلنے والا دمہ۔ لیٹے ہوئے یا آدھی رات کے وقت بلند آواز کے ساتھ سنسناہٹ اور کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ سانس لینے کے دوران' مختصر نیند کے بعد' بلغم گرم اور نمکین ہوتا ہے۔ حلق میں کھجلی اور سینے میں کھچاؤ کے باعث کھانسی ہوتی ہے۔ دھچکوں سے بچنے کے لئے بیٹھ جانا پڑے۔

کالی بائیک (Kali Bich): جب دمے کا حملہ جماع کے باعث یا جماع کے بعد ہوتا ہے۔ صبح سویرے ابتری ہوتی ہے۔ رسی دار بلغم کا اخراج اس کی نمایاں علامت ہے جو کہ افراط کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

کالی فاس (Kali PHos): اعصابی دمہ میں۔ IM طاقت کی دوا بطور عمل انگیز دیجئے۔

کالی نائٹ (Kali Bich): بڑھی ہوئی ضیق النفسی، غشی اور متلی جس کے ساتھ مدہم ٹانکے لگنے جیسے اور جلن دار درد چھاتی میں ہوں یا پھر آزادانہ بلغم کا اخراج ہو۔

کالی سلف 3 (Kali Sulph 3): پیلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں کھڑکھراہٹ ہوتی ہے۔ سانس مشقت والا ہوتا ہے۔ بات چیت تقریباً ناممکن ہو جاتی ہے۔

الیومینا سلیکیٹ (Alumina Silicate): کھانسی کے باعث تنفس رک جاتا ہے۔ دمہ والا تنفس جس کے ساتھ سینہ میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی کے باعث سانس میں دقت ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): جب دمہ پھوڑے پھنسی کے دب جانے کے باعث لاحق ہو یا جب دمہ پھوڑے پھنسی کے تبادلے میں لاحق ہو چنانچہ جب دمہ ظاہر ہوتا ہے تو پھوڑے پھنسی غائب ہو جاتے ہیں۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): غصہ کے جوش کے باعث یا ہیجان کے باعث جس میں نتھنے پھولتے پچکتے ہیں، دمہ لاحق ہو۔ اعصابی دمہ۔ جاڑا والے مریضوں میں دمہ کا لاحق ہونا۔ ہمیشہ ہی ان لوگوں کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ ایسے مریض آسانی کے ساتھ تھک جاتے ہیں۔ جب بھی کبھی ٹھنڈ لگتی ہے۔ دائیں جانب کے پھیپھڑے میں بلغم جم جاتا ہے۔ معدہ کے گیس والے علاقہ سے جلن اوپر کی جانب کھانے کی نالی کے اوپر والے حصہ تک بڑھتی ہے۔ جس کے ساتھ ڈکاریں آتی ہیں۔ شام 4 بجے سے 8 بجے تک مرض میں زیادتی ہوتی ہے۔

ناجا (Naja): تنفس میں دقت کے ساتھ لیٹا نہ جا سکے۔ شدید چھینکیں ہوتی ہیں جن کے باعث سانس میں آسانی ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں کی خشکی، تنفس کی دقت کے ساتھ، نبض آہستہ ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): مرطوب موسم میں یا برسات میں دمہ کا حملہ ہو۔ جب مریض ہر مرتبہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ حملوں کا شکار ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ حملے صبح سویرے ہوتے ہیں۔ کھانسی ڈھیلی اور بہت زیادہ نمی کے ساتھ ہوتی ہے۔ لیس دار سبزی مائل پیلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سفید رنگ کا بلغم کھڑکھڑاہٹ اور شور کے ساتھ بڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ یہ بلغم گاڑھا اور رسی دار ہوتا ہے۔ سینے میں دکھن اور دباؤ ہوتا ہے۔ مریض اپنی چھاتی کو اپنے ہاتھوں سے تھام لیتا ہے۔ جس سے کھانسی میں افاقہ ہوتا ہے۔ ورم نرخرہ کے ساتھ دمہ اور چھاتی کی بناوٹ میں بگاڑ، مزمن گنٹھیا کے ساتھ ادلنے بدلنے والا دمہ۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو میڈورینم کو بطور عمل انگیز دوا کے دیا جائے۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): بوڑھے لوگوں میں اور بچوں میں دمہ' سانس لینے کے دوران چھاتی میں سیٹیاں بجتی ہیں۔ معمولی تھکاوٹ کے ساتھ ضیق النفسی ہوتی ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): ضیق النفسی کے ساتھ جس میں گرم کمرے میں ابتری ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ رات کے دو بجے سے پانچ بجے تک کھانسی ہوتی ہے۔ سینے میں بہت زیادہ کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ کھانسی ہو۔

می فائیٹس (Mephites): شرابیوں میں دمہ' شدید قسم کی خشک کھانسی ہر حملے کے وقت یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے مریض مرجائے گا۔

ڈروسرا (Drosera): مدقوق لوگوں میں دمہ' بستر کی گرمی سے تکلیف میں ابتری ہو۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ بلغم خارج نہیں ہوتا۔ اگر ڈروسرا ناکام ہو جائے تو می فائیٹس آزمائی جائے۔

لیکیسس (Lachesis): دمہ کے اچانک غلبے سے مریض نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔ مریض اپنی گردن یا چھاتی پر معمولی سا دباؤ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ آخر کار وہ پانی دالا بلغم کھانس کر نکالتا ہے۔ جس کے ساتھ بہت زیادہ افاقہ ہوتا ہے۔ سونے کے دوران اور سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

یربا سانٹا (Yerba Santa): جب بلغم کے اخراج سے افاقہ ہو۔

آرسینک البم (Ars Alb): حاد اور مزمن کیسوں میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ مشقت والا تنفس' انتہا درجے کے اضطراب' ہائے وائے اور بے چینی کے ساتھ دمہ ہوتا ہے۔ بہت زیادہ تھکاوٹ اور اذیت ہوتی ہے جیسا کہ جاں کنی کے وقت میں ہو۔ اس کے ساتھ ٹھنڈے پسینے بھی آتے ہیں۔ چلنے سے' پہاڑی کے اوپر چڑھنے سے یا سیڑھیاں چڑھنے پر سانس کی تکلیف میں ابتری ہو جاتی ہے۔ بستر پر جانے کے وقت یا رات کے پہلے حصے کے دوران حملہ ہوتا ہے۔ یہ دوا آدھی رات کے بعد مرض میں اضافے کو بھی شفا دیتی ہے۔ جب عام دمے کے ساتھ تپ کاہی والا دمہ بھی شریک ہو۔ پھوڑے پھنسی کے دب جانے کے بعد دمہ ظاہر ہو۔

برائیونیا (Bryonia): رات کے وقت تنفس میں رکاوٹ یا صبح ہوتے ہوتے تنفس میں رکاوٹ کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ متواتر کھانسی' چھوٹی پسلیوں کے نیچے درد اور دائیں طرف ٹیک لگانے کی نااہلیت ہوتی ہے یا بائیں طرف بہت زیادہ تکلیف کے بغیر چنانچہ مریض پشت پر لیٹنے پر مجبور ہوتا ہے۔ بات چیت کرنے سے یا معمولی حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی یا نرخرہ کا ہیجان۔

نکس وامیکا (Nux Vom): معدے کے علاقے والا دمہ' غیر خوش کن اور پریشان کن

خواب دیکھنے کے بعد راتوں کو دم گھٹنے والی سختی کے حملے ہوتے ہیں۔ کمر کے بل لیٹنے سے یا کروٹ بدل کر لیٹنے سے یا اٹھ کر بیٹھ جانے سے حملے میں افاقہ ہوتا ہے۔ اپھارہ بھی ہوتا ہے۔ گیس والی نالی کے سوج جانے سے تکلیف کا آغاز ہوتا ہے۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): دم گھونٹنے والی کھانسی کے ساتھ تنفس میں دقت کے لئے اس دوا کا استعمال کرنا چاہئے نیز ہوا کی نالیوں میں بہت زیادہ بلغم جم جانے کے باعث چھاتی کے آگے والے حصے میں پریشان کن تکلیف کے لئے بھی اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ عمر رسیدہ لوگوں میں اور بچوں میں اس دوا کی بہت زیادہ خدمات ہیں۔ تنفس تیز، پردرد اور پر شور ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): رکاوٹ والے تنفس کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ خواہ پھیپھڑوں میں اجتماع خون یا تشنجی دوروں کے باعث ہو۔ جن کے ساتھ دم گھونٹنے والی کھانسی ہوتی ہے اور چہرے کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ سینے میں بلغم بہت بلند آواز کے ساتھ کھڑکھڑاتا ہے۔ انتہا درجے کی اذیت اور دم گھٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ دوران نیند سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ خوفناک خواب نظر آتے ہیں۔

گریفائیٹس (Graphites): پھوڑے پھنسی کے ساتھ ادلتے بدلتے ہوئے دمے کے دورے۔

سمبوکس نائگرا (Sambucus Nig): تیز اور پر مشقت تنفس جس کے ساتھ بلند آواز والی سنسناہٹ ہوتی ہے۔ وزن کے ساتھ چھاتی کی تکلیف۔ گلا گھٹنے کی اذیت اور خوف کے ساتھ۔ بعض اوقات چہرے اور ہاتھوں پر سوجن ہوتی ہے اور رنگ نیلا پڑ جاتا ہے۔ عام حرارت ہوتی ہے، لرزہ ہوتا ہے۔ کھسر پھسر سے زیادہ بلند آواز کے ساتھ بولنے کی اہلیت نہیں رہتی۔ دم گھونٹنے والی کھانسی ہوتی ہے۔ علامات لیٹے ہونے کی صورت میں بڑھ جاتی ہیں۔ بچوں، بیکری کا کام کرنے والوں اور مل میں کام کرنے والوں میں دمہ، بچے سانس رکنے کے باعث دھچکا لگنے سے جاگ جاتے ہیں۔ جسم پر پسینہ ہوتا ہے۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): خصوصاً تپ کاہی، چھینکوں، درد اور حلق میں کھنچاؤ (جس کے ساتھ بعد دوپہر بہت زیادہ زکام بہتا ہے) کے لئے یہ مفید دوا ہے۔

موسکس (Moschus): اعصابی علاقے کا دمہ، خصوصاً ہسٹریائی مستورات میں یا ٹھنڈ لگنے کے باعث بچوں میں سانس کی نالی کے اوپر والے حصے میں کھنچاؤ والے تشنجی دوروں کا احساس نیز اس کے ساتھ حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ سلفر کے دھوئیں میں سانس لیا جا رہا ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): یہ دوا موسکس کے مماثل علامات کی نشاندہی کرتی ہے

لیکن اسے موسکس کے ناکام ہو جانے کے بعد دینا چاہئے۔ تشنجی دوروں والا دمہ' خوف زدہ کر دینے والے جھٹکے' گلے میں گھٹن۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Inflata): سینے کی سختی' سانس کی نالی میں کھجلی کا احساس اور سانس لینے میں مشقت ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ مریض کو سانس لینے کی خاطر منہ چوڑا کر کے کھولنا پڑتا ہے۔ سینے کے دباؤ کو دور کرنے کے لئے گہرا سانس لینا پڑتا ہے کیونکہ سینے میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ چھاتی کی ہڈی کے نیچے ہلکی کھجلی ہوتی ہے۔ جبکہ گہرا سانس کھینچا جاتا ہے۔ کھانسی یا بلغم کا اخراج نہیں ہوتا۔ ٹھنڈ اور تمباکو کے دھویں سے جس کی بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

فاسفورس (Phosporus): یہ دوا مرطوبیت والے دمہ کے لئے مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے۔ جو معدے میں جا کر جیسے ہی گرم ہوتا ہے۔ قے کے ذریعے باہر آ جاتا ہے۔ انتہا درجے کی تکلیف' البیومن کے ساتھ پیشاب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): جب فاسفورس ناکام ہو جائے تو اسے آزمانا چاہئے۔ 3 ایکس طاقت کی دوا سب سے پہلے دینی چاہئے۔ پھر اس کے بعد 200 طاقت کی دوا دی جائے۔

نیٹرم آرسینیکم (Natrum Ars): الرجی یا خارش کے ساتھ ادلنے بدلنے والا دمہ۔ کوئلے کے ذرات سانس کے ذریعے اندر جانے کے باعث دمہ ہو جائے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): دبلے پتلے بید کی طرح کی پتلی جسامت والے اعصابی اور بے چین قسم کے اشخاص میں دمے کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ ان افراد کے عضلات میں پھڑکن اور کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ اعصاب میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ بے ڈول اور بھدے اشخاص اِدھر اُدھر ڈھیر ہونے والے' چیزوں کو گرائیں اور انہیں توڑیں۔ بہت زیادہ ٹھنڈ کا احساس ہو۔ تھکاوٹ کا رجحان ہوتا ہے۔ رات کے پسینے میں چھاتی کا نزلہ ہوتا ہے۔ شدید کھانسی کے دورے چھینکوں سے رک جاتے ہیں۔ سانس رکتی ہے۔ دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے لگتے ہیں۔ جس کی وجہ انتہا درجے کی تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے جو صبح کے وقت ہوتی ہے لیکن شام ہوتے ہوتے مریض خوش باش اور ہر کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

تھوجا (Thuja): جب حفاظتی ٹیکوں کے لگوانے کے بعد دمہ لاحق ہو۔ چہرہ زرد' بیمار' موم کی طرح کا اور چمک دار ہوتا ہے۔ چہرے پر کیل آتے جاتے رہتے ہیں۔ بعد دوپہر خشک کھانسی لاحق ہوتی ہے۔ خشک یا ڈھیلی کھانسی کے ساتھ بچوں کا دمہ' گاڑھے سبز مائل پیلے مواد کے اخراج کے ساتھ پرانا نزلہ' جب اچھی منتخب شدہ دوائیں ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز

دوا کے طور پر دینا چاہئے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): ٹھنڈی خشک مشرق کی جانب سے آنے والی ہوا ننگے جسم کو لگنے کے بعد دمہ لاحق ہو۔ کسی بھی قسم کی ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں مستحکم قسم کا افاقہ ہوتا ہے۔

کیلیڈیم (Caladium): خارش والے سرخ باد کے ساتھ ادلنے بدلنے والا دمہ۔

سٹکٹا پی (Sticta P): خشک کھانسی جو شام کو اور رات کے وقت ابتر ہو جاتی ہے۔ مریض سو یا لیٹ نہیں سکتا۔ جتنا زیادہ وہ کھانستا ہے اتنا ہی زیادہ وہ مزید کھانسنا چاہتا ہے۔ دودھ میں کمی کے ساتھ عورتوں میں دمہ کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔

برومائن (Bromine): ملاحوں کا دمہ جب وہ ساحل پر جائیں۔ جیسے ہی وہ سمندر کے اندر چلے جاتے ہیں' افاقہ ہو جاتا ہے۔ گرد یا ہوا کے جھونکوں سے دمہ میں ابتری ہو۔

سلیشیا (Silicea): یہ دوا سائکوٹک مزاج کے مریضوں کی نیز جاڑے والے مریضوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ چھاتی کے نزلے کے راسخ ہو جانے والے کیسوں میں دمے کی زوں زوں والی آوازیں چھاتی سے آتی ہیں۔ گھبراہٹ کے ساتھ دم کا گھٹنا' حرکت کرنے کی نااہلیت۔ یہ حالت زیادہ گرمی لگنے اور زیادہ تھکاوٹ کے باعث' جس کے ساتھ سانس کی نالیوں کی مزمن سوزش اور سانس کی نالی کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ مرطوب دمہ' بھدی کھڑکھڑاہٹ سینہ میں ہوتی ہے اور ساری چھاتی بلغم سے بھری لگتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ مریض کا دم گھٹ جائے گا۔ یہ کیفیت سوزاک کے دب جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں ہوا کا بھر جانا۔ جہاں لچک دھیمی پڑ گئی ہو اور ریشے اتنے زیادہ پھول جاتے ہیں کہ ٹوٹنے کے قریب ہو جاتے ہیں۔ نئے چاند کے دوران یا پورے چاند کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): جذبات کے باعث' تیمارداری کے باعث اور بار بار لاحق ہونے والے غموں کے باعث دمہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): جب دیگر اچھی منتخب شدہ دوائیں عمل کرنے میں یا مکمل شفا دینے میں ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر دمہ کے مرض میں دیا جاتا ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی' حنجرہ بند ہو جاتا ہے چنانچہ ہوا اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ صرف چہرے کے بل لیٹنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ گہری کھوکھلی کھانسی لیٹنے سے ابتر ہو جائے۔ معدے کے بل لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ مریض پنکھے کی طرح ہلنا چاہتا ہے۔ ٹھنڈ محسوس کرتا ہے لیکن اوڑھنے والے کپڑے اتار پھینکتا ہے۔ گرمی سے بھی ابتری ہوتی ہے۔ مرطوب ہوا کے جھونکوں سے اور گرجنے چمکنے والے طوفانوں سے بھی ابتری ہوتی ہے۔ سورج

طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے تک ابتری ہوتی ہے۔ ہمیشہ شام کے وقت بہتری ہوتی ہے۔ سمندر پر یا ساحل سمندر پر بہتری ہوتی ہے۔ خشکی پر ابتری ہو (برومیم کے برعکس) گنٹھیا کے تبادلے میں یا اس کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔

اکٹیاریس (Actea Race): حیض کے دوران یا بات چیت کرتے ہوئے اور رات کے وقت شدید تشنجی دورے میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بلغم کا اخراج شاذو نادر ہی ہوتا ہے۔

ریومیکس (Rumex): درجہ حرارت کی کسی بھی قسم کی تبدیلی سے مثلاً گرم کمرے سے باہر ٹھنڈی ہوا میں جانا اور اس کے برعکس نیز بات چیت کرنے سے اور ہنسنے سے شدید کھانسی کے حملے ہوتے ہیں۔ ہنسلی کی ہڈی کے نیچے کچے پن والا درد محسوس ہوتا ہے۔ کھانسی چھاتی اور سر کو ہلا دیتی ہے۔ بلغم کا اخراج کم ہوتا ہے اور بلغم مشکل سے اکھڑتا ہے۔

سینیگا (Senega): بلغم کی بلند کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔ بلغم سخت اور رسی دار ہوتا ہے۔ جس کو اکھاڑا نہیں جا سکتا۔ خشک گلے کے ساتھ مریض ہانپتا ہے اور کھانستا ہے۔ مزمن ورم نرخرہ' یہ دوا عضو تنفس کی نزلاوی کیفیت کو بھی درست کرتی ہے۔

ایسڈ سلف (Acid Sulph): چھوٹی چھوٹی خشک کھانسی کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔ کھانسی مسلسل ہوتی ہے۔ جس کا اختتام ابکائی پر ہوتا ہے جس کے ساتھ مواد منہ تک آ جاتا ہے یا قے کرنے پر ہوتا ہے۔ چھاتی کمزور ہوتی ہے۔ نیز جلن دار اور ٹانکے لگنے جیسے دردوں سے پُر ہوتی ہے۔ خوف زدہ کر دینے والی تکلیف ہوتی ہے اور چھاتی میں دم گھٹتا ہے۔ جس میں افاقہ ٹانگیں نیچے کی جانب لٹکانے سے ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carboveg): معدہ میں گیس کے اجتماع کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔

پوتھوس (Pothos): سانس کے ذریعے گرد اندر جانے کے باعث دمہ لاحق ہو یا دمہ میں ابتری ہو۔ پاخانہ کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کولوسنتھس (Colocynthis): بدہضمی اور اپھارہ کے ساتھ دمہ لاحق ہو' سمندر کے کنارے یا سمندر کی جانب جانے سے ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے حتیٰ کہ گرم موسم میں بھی ٹھنڈ لگتی ہے۔

سورینم (Psorinum): بازو پھیلا کر لیٹنے سے نمایاں افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ مریض خود کو بستر پر گرا دیتا ہے۔ تاکہ سانس لینے میں آسانی پیدا ہو۔ بازو جسم کے قریب لانے سے ابتری ہوتی ہے۔ موسم سرما میں اور ٹھنڈے موسم میں تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بلغم چپکنے والا اور بدبودار خارج ہوتا ہے۔ بوڑھے آدمیوں کا دمہ۔

ہائپریکم (Hypericum): دھند والے موسم میں دمہ میں ابتری ہو۔ زیادہ مقدار میں بلغم کے

اخراج اور افراط کے ساتھ پسینہ آنے سے دمہ کے حملوں میں افاقہ ہوتا ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): مرطوب موسم کے دوران دمہ لاحق ہو یا مرطوب تہہ خانوں میں رہنے سے دمہ لاحق ہو۔

کرومیکو کالی سلفیوریکم (Chromicq Kali Sulphuricum): جرمنوں کے کہنے کے مطابق یہ دوا دمہ کے لئے مخصوص ہے۔ جس دمہ کے ساتھ بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے نیز گاڑھا مواد خارج ہوتا ہے جسے اکھاڑنا مشکل ہوتا ہے۔

سباڈیلا (Sabadilla): کاہی دمہ کے لئے ایک اہم دوا ہے۔ جس دمہ کے ساتھ تکلیف ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور پانی والا مواد خارج ہوتا ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): چھاتی میں شدید کھچاؤ کے ساتھ اعصابی دمہ کا شدید حملہ۔

سینگوئی نیریا سی (Sanguinaria C): بوؤں کے باعث لاحق ہونے والا دمہ یا بوؤں کے باعث جس دمہ میں ابتری ہو۔ یہ دوا ایسے دمہ کے لئے خصوصی طور پر موزوں ہوتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز والی کھانسی، سخت اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔

سفلینیم (Syphilinum): دمہ جو ہر موسم گرما میں عود کر آئے۔ IM طاقت کی دوا دیجئے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ایسے اشخاص میں دمہ جو بزدل اور ہیجانی ہوتے ہیں۔ ایسے اشخاص کا مزاج بدلتا رہتا ہے۔ آسانی سے ہنستے بھی ہیں اور آسانی سے روتے بھی ہیں۔ اندھیرے سے خوف زدہ ہوتے ہیں۔ موت سے ڈرتے ہیں۔ شکی مزاج ہوتے ہیں۔ موٹاپے سے پہلے ناخوش ہوتے ہیں۔ بلیوں کے خواب دیکھتے ہیں۔ IM طاقت کی صرف ایک خوراک دیجئے اور کچھ عرصہ انتظار کیجئے۔

عارضہ قلب کے ساتھ دمہ ــــ (Cardiac Asthma)

اکونائٹ این (Aconite N): اونچے فشار خون کے ساتھ دمہ، خشک کھانسی ہوتی ہے اور موت کا خوف رہتا ہے۔

ناجا (Naja): تنفس میں دقت ہو۔ مریض لیٹ نہیں سکتا، شدید چھینکیں آتی ہیں۔ جس سے سانس لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ نبض آہستہ چلتی ہے۔

سبل سر (Sabal Serr): امراض قلب والا دمہ جس کے ساتھ سنسناہٹ اور سخت کھانسی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے۔ 2x یا 3x ڈائی لیوشن دیجئے۔

برٹاکارب (Baryta Carb): بلند فشار خون کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔ جس کے ساتھ نبض بھرپور اور سخت ہو۔ غدود کی سوزش کا رجحان ہو۔ آنکھوں کے سامنے کالے دھبے ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ کانوں میں گونج ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ سماعت میں مشکل پیدا ہو جاتی ہے۔ یوں محسوس ہو جیسے دھواں سانس کے ذریعے اندر چلا گیا ہو۔ چھاتی سے گہری کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔

برٹامیور (Baryta Mur): بلند فشار خون کے ساتھ دمے کے پرانے مریضوں کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ یادداشت کھو جائے یا یادداشت کمزور پڑ جائے۔ بلغم خارج کر سکنے کی طاقت کی عدم موجودگی کے ساتھ دم گھٹنے والی کھانسی ہوتی ہے۔ موسم کی ہر قسم کی تبدیلی کے ساتھ ابتری ہوتی ہے۔

وسکم ایلبم (Viscum Alb): ایسے اشخاص میں دمہ کا مرض جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں یا جنہیں بلند فشار خون کا مرض لاحق ہو اور ممکن ہے اس کا باعث پیشاب میں البیومن (انڈوں کی سفیدی کا سا مواد) خارج ہوتا ہو۔ جب مریض لیٹتا ہے تو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ نبض کمزور اور تار کی طرح کی ہوتی ہے۔ دل میں بھاری پن اور دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔

کریٹائی گس (Crataegus): دمے والے ایسے اشخاص جن میں دل کا فیل ہو جانا اور بلند فشار خون پایا جائے۔ انتہا درجے کی ضیق النفسی ہوتی ہے۔ دل پھیل جاتا ہے۔

آرم میٹ (Arum Met): امراض قلب والا دمہ' ضیق النفسی کے ساتھ اور جب تنفس دل کے ساتھ ملوث ہو۔

اورم میور (Aurum Mur): دمہ جس کے ساتھ بلند آواز والی کھانسی اور پیلے رنگ کا بلغم ہوتا ہے۔ دل کے اوپر درد ہوتا ہے۔

سٹرکولیا (Sterculia): یہ ایسے دمہ کے لئے دوا ہے۔ جس میں دل کمزور ہوتا ہے۔ خصوصاً شرابیوں میں۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): کمزور دل کے ساتھ' نقاہت کے ساتھ' دل کی دھڑکن کے ساتھ اور حرکت کرنے پر تنفس میں دقت کے ساتھ۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): امراض قلب والے دمہ کے لئے یہ ایک رہنما کن دوا ہے۔ تنفس میں یک دم التوا ہو جائے۔ (یعنی کچھ دیر کے لئے سانس رک جائے) گلے میں موجب پریشانی پھندا پڑ جانے کا احساس (یعنی دم گھٹنے کا احساس) کھانسی کے ساتھ۔ دل میں ٹانکے لگنے (جیسے دردوں) کے ساتھ' بے قاعدہ نبض۔

اپیوسائی نم کین (Apocynum Can): پیشاب میں کھار آنے کے رجحان کے ساتھ دمہ'

گردوں میں درد اور دل کی کمزوری کے ساتھ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ دل کی نالیوں کی ناکافی جگہ، تنفس چھوٹا، خون کی شریانوں کے کھنچاؤ میں کمی۔

کیکٹس جی (Cactus G): دم گھٹنے کے میعادی حملے، جن کے ساتھ غشی ہوتی ہے۔ چہرے پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور نبض کھو جاتی ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ سینے کا نچلا حصہ بڑی سختی سے کسی رسی کے ساتھ باندھا ہوا ہے۔ دباؤ ہوتا ہے اور دل کی دھڑکن ہوتی ہے جو نیچے لیٹ جانے سے رکتی ہے۔ چھاتی میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے جیسے دل اور سینہ کسی شکنجے میں رکھ کر بھینچے جا رہے ہیں۔ دن کے گیارہ بجتے بجتے دورہ آ جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں افاقہ ہوتا ہے۔

کھانسی ___ (Cough)

اکونائٹ (Aconite N): خشک، کروپ، بیٹھی ہوئی آواز والی، دم گھوٹنے والی، بلند آواز والی اور کھردری کھانسی۔ پھندا لگنے والی، سخت، گھنٹیاں بجنے جیسی اور سیٹیاں بجنے جیسی کھانسی جو خشک ہواؤں یا ہوا کے جھونکوں سے لاحق ہو۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب حلق میں خون کے اجتماع کے باعث کھانسی لاحق ہو۔ خشک، بھونکنے والی کھانسی، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے جب کھانسا جا رہا ہو۔

برائی اونیا (Bryonia): جب حاد نزلہ زکام کے حملہ کے بعد خشک کھانسی لاحق ہو۔ منہ کی خشکی پائی جاتی ہے۔ چھاتی کے اطراف میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں (یعنی سوئیاں چبھتی ہیں)۔

کالی بائی (Kali Bi): جب بلغم لیس دار ہو جسے رسی کی طرح کھینچا جا سکے۔ کھانسی ڈھیلی ہوتی ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): خشک کھانسی جس میں لیٹنے پر ابتری ہوتی ہے اور بیٹھنے پر افاقہ ہوتا ہے۔ پینے، کھانے اور بات چیت کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

سائکلے من (Cyclamen): رات کے وقت کھانسی ہوتی ہے۔ جب کہ مریض سو رہا ہوتا ہے۔ سوئے سوئے کھانستا ہے، جاگتا نہیں۔ خصوصاً بچوں میں۔

کالی کارب (Kali Carb): خشک، دوروں والی کھانسی ہوتی ہے۔ کھانسی سے لیس دار بلغم یا پیپ ڈھیلی ہو جاتی ہے۔ جسے ضرور ہی نگلنا پڑتا ہے۔ رات کے 2 بجے سے 4 بجے کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ڈھیلی کھانسی جب کہ وہ گرم کمروں میں ابتر ہو جائے اور کھلی ہوا میں

بہتر ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): گرم کمرے سے ٹھنڈے کمرے میں جانے سے کھانسی لاحق ہو۔ ہنسنے، بولنے، کھانے اور پینے سے ابتری ہوتی ہے نیز بائیں جانب لیٹنے سے بھی ابتری ہوتی ہے۔

سپونجیا (Spongia): خشک کھانسی ساں ساں کی آواز کے ساتھ، آواز ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی آرا لکڑی کاٹنے کے لئے چلایا جا رہا ہو۔ میٹھے اور ٹھنڈے مشروبات، تمباکو نوشی، سر نیچے کر کے لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ نیز جب پڑھا جائے، گایا جائے، باتیں کی جائیں اور نگلا جائے تب بھی ابتری ہوتی ہے۔ گرم چیزیں کھانے اور پینے سے بہتری ہوتی ہے۔ سانس کے دوران کروپی سنسناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب خشک ٹھنڈی ہوا جسم کو لگنے سے کھانسی ہو۔ چلتے وقت ابتری ہوتی ہے۔ جسم کے نہ ڈھانپنے پر کھانسی ہو۔ سینے کی کمزوری، پریشانی، بیٹھی ہوئی آواز والا و سنسناہٹ والا تنفس۔

پیٹرولیم (Petroleum): کھانسی رات کے وقت ابتر ہو جائے لیکن دن کے دوران بہتری ہو جب کہ اسہال لاحق ہوں۔

سینگوئی نیریا کین (Sanguinaria Can): سوزش کے بعد خشک اور مرطوب کھانسی، ورم نرخرہ والی کھانسی جو کہ حنجرہ میں اور چھاتی کے اوپر والے حصہ میں گدگدی کے ساتھ ہوتی ہے۔ کھانسی مریض کو رات کے وقت بیدار کر دیتی ہے۔ کھانسی اس وقت تک نہیں رکتی جب تک کہ مریض اٹھ کر بیٹھ نہ جائے اور ہوا خارج نہ کرے۔

کیپسیکم (Capsicum): کھانسی جس کے ساتھ جسم کے فاصلے فاصلے کے حصوں میں درد ہو اور سانس متعفن ہو۔ لوگوں کے لئے کمرے میں بیٹھنا ناممکن بنا دے۔ (سانس کی بدبو کے باعث)۔ گندی بو والی ہوا تیزی کے ساتھ پھیپھڑوں سے خارج ہوتی ہے۔ (200 طاقت کی خوراک دیجئے اور ہر بارہ یا پندرہ گھنٹوں کے بعد دہرائیے۔)

میفائٹس (Mephites): ہر صبح کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی ہو۔ جب بلند آواز میں بولے یا پڑھے تو کھانسی ہو۔ کھانسی کے ہر دورے کے دوران پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جائے۔

اناکارڈیم (Anacardium): کھانے کے بعد کھانسی، بو اور ذائقہ کھو جائے۔ کھانسی اور قے کے ہر دورے کے بعد زور دار ڈکار آتے ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): پیشانی میں درد سر کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے۔ پیشاب بلا ارادہ خطا ہو جاتا ہے۔ نیز جگر کے علاقہ میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ کھانسی کے ساتھ آنسو

بہتے ہیں۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): حنجرہ میں گدگدی کے باعث کھانسی ہو۔ متواتر کھنکھارنے کا رجحان تاکہ گدگدی سے چھٹکارا حاصل ہو۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): انفلوئنزا کے بعد کھانسی جب برائی اونیا اور دیگر ادویات ناکام ہو جائیں۔ آواز بیٹھ جانے کے ساتھ کھانسی' مریض خون تھوکتا ہے۔ گلے میں گدگدی جیسا کہ گلے میں گرد ہو۔ صبح کے 3 بجے کے قریب کھانسی ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): بلغم چھاتی سے اوپر چڑھانے کے لئے زیادہ گہری کھانسی نہ کر سکے یا جزوی طور پر بلغم اوپر چڑھتا ہے لیکن پھر حلق میں واپس پھسل کر چلا جاتا ہے۔ پیشاب کھانسنے کے دوران اچھل کر خارج ہو سکتا ہے۔ کھانسی میں بولنے اور نزلے سے اشتعال پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ پینے سے یا چسکیوں کے ساتھ پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کوکیولس (Cocculus): بلند آواز کے ساتھ بولنے یا دانتوں کو برش کرنے سے کھانسی اور قے ہوتی ہے۔

ڈروسرا (Drosera): کھانا کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد تشنجی دوروں والی کھانسی۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے کے باعث کھانسی لاحق ہو لیکن ٹھنڈا پانی پینے سے رک جائے۔ گلے میں غرغرے کی آواز کے ساتھ کھانسی ہو جیسا کہ بوتل سے پانی انڈیلا جا رہا ہو۔

سلیشیا (Silicea): جھٹکے دار کھانسی' جس کے ساتھ ناگوار قسم کا مواد تھوکے جو کہ ڈھیلے دار' پیلا یا سبز ہوتا ہے۔ جو مائع کے اندر پیندے تک ڈوب جاتا ہے اور اس کی بو بہت گندی ہوتی ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): ہوا کی نالیوں میں گرد کے احساس کے باعث کھانسی ہو۔

اکٹیار آر (Actea R): خشک پھاڑنے والی کھانسی' رات کے وقت ابتری ہو نیز بولنے کی ہر کوشش کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔

اکیلی فانڈیکا (Acalypha Ind): خونی بلغم کے اخراج کے ساتھ شدید خشک کھانسی' کھانسی رات کو سب سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔

کوریلم رب (Coralium Rub): بچوں کا سانس گم ہو جاتا ہے اور ان کے چہروں کا رنگ ارغوانی اور سیاہ ہو جاتا ہے۔ سانس کے لئے جھپٹتے ہیں۔ یہ کیفیت قے کے بعد ہو سکتی ہے۔ ہوا کی نالیوں میں برفانی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ اعصابی اور چھوٹی بندوق چلنے جیسی آواز والی کھانسی۔

سٹانم آئیوڈ 3x اور سٹیفی سیگریا 30 (Stannum Iod 3x and Staphisagria 30):

سگریٹ نوشی کرنے والوں میں کھانسی۔

سینی گا (Senega): جب کھانسی کا اختتام چھینکوں پر ہو۔

ٹیرنٹولا ہسپانیولا (Tarentula H): کھانسی میں افاقہ سگریٹ نوشی سے ہو۔ رات کے وقت لیٹ جانے پر خشک کھانسی ہوتی ہے اور صبح کے وقت اٹھنے کے بعد چھاتی میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ خشک کھانسی ہوتی ہے۔

ٹرائی فولیم پی (Trifolium P): ہچکی لگنے کے بعد کھانسی ہو۔

نیفتھالینم (Naphthalinum): دم گھٹنے والی یا دھچکے لگنے والی کھانسی۔ مریض سانس لینے کے قابل نہ رہے۔ بعض اوقات اتنی شدید ہوتی ہے کہ پسینہ بہہ نکلتا ہے۔

اینٹم ٹارٹ (Ant Tart): جب بچہ غصہ میں بھرا ہو۔ ادل بدل کر کھانسے اور جمائیاں لے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): جب (ایگزیما) کھجلی، خارش کے دب جانے کے باعث کھانسی لاحق ہو۔ یہ دوا ادل بدل کر آنے والی کھانسی اور پھوڑے پھنسی کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے مثلاً کھانسی غائب ہو جاتی ہے جب کہ پھوڑے پھنسی ظاہر ہو جائیں اور کھانسی ظاہر ہو جاتی ہے جب کہ پھوڑے پھنسی غائب ہو جائیں۔ دمے والی کھانسی جو رات کے وسط میں یعنی آدھی رات کو آتی ہے جس کے باعث مریض گہری نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔

یوفریزیا (Euphrasia): کھانسی جو بعض اوقات خشک ہو لیکن عموماً ڈھیلی ہو۔ دن کے دوران کھانسی میں ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ خون کا بہاؤ غائب ہو جانے کے بعد کھانسی لاحق ہو۔

لیکٹوکا (Lactuca): دوروں میں کھانسی آئے۔ جس کے ساتھ دم گھٹنے کا احساس ہو۔

ٹیوبرکولینم بوو (Tuberculinum Bov): حیض کے بہاؤ کے رک جانے کے ساتھ نوجوان لڑکیوں میں کھانسی لاحق ہو۔

سکوئلا (Squilla): خشک، سخت کھانسی، چھینکوں کے ساتھ، کھانسنے کے دوران پیشاب نکل جاتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ ضیق النفسی، نمکین، چکنے والا بافراط بلغم خارج ہو۔

ریومیکس (Rumex): کھانستے وقت پیشاب خطا ہو جائے۔ مسلسل خشک، اذیت دینے والی کھانسی، ہوا بدلنے یا کمرہ بدلنے سے ابتری ہوتی ہے۔ گلے کے گڑھے کو چھونے یا دبانے سے کھانسی میں اشتعال پیدا ہوتا ہے۔

مینگانم (Manganum): لیٹ جانے سے کھانسی میں بہتری ہو اور ہڈیوں کی حساسیت پائی جائے۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): آگ میں دیکھنے سے کھانسی میں ابتری ہو۔

کوکس کیکٹائی (Coccus Cacti): گاڑھے، رسی دار اور پیپ دار بلغم کے ساتھ کھانسی ہو۔ یہ موسم گرما کے آخری مہینوں میں شروع ہوتی ہے اور تمام موسم سرما کے دوران جاری رہتی ہے۔ یہ ٹھنڈے موسم میں آتی ہے لیکن حقیقتاً ٹھنڈے مشروبات اور ٹھنڈی ہوا سے اس میں افاقہ ہوتا ہے۔ گرم کمروں اور گرم مشروبات سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ گلے میں گدگدی یا سرسراہٹ ہوتی ہے۔ تشنجی دوروں والی کھانسی، کالی کھانسی، شرابیوں کی کھانسی۔

برومیم (Bromium): گرم موسم میں لاحق ہونے والی کھانسی، یہ گرد یا گرد آلود چیزوں کو پکڑنے سے ابتر ہو جاتی ہے۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): حنجرہ یا ہوا کی نالی میں ہیجان کے باعث مشتعل ہو جانے والی کھانسی، پیٹ کے بل لیٹنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Triph): سینے میں کچے پن کے احساس کے ساتھ کھانسی ہو۔ پھیپھڑوں میں دکھن محسوس ہو۔ ہوا کی نالی میں اور نرخرہ کی نالیوں کی لمبی شاخوں میں جلن ہوتی ہے۔

امبرا گریسیا (Ambra Grasea): جب زیادہ لوگ موجود ہوں تو کھانسی میں ابتری ہو۔ اعصابی مریضوں میں بھی موسیقی سے ابتری ہو جو کہ معدے سے ہوادار ڈکاروں کے بعد ہوتی ہے۔ اس مرض کی دیگر ادویات حسب ذیل ہیں: ایسڈ سلف، آرنیکا، سینگوئی نیریا اور وریٹرم ایلبم۔

اینٹیم ٹارٹ (Antim Tart): چیچک کے نتیجہ میں لاحق ہونے والی کھانسی۔

اریلیاریس موسا (Aralia Racemosa): رات کے دوران پہلی مختصر نیند کے بعد کھانسی کے دورے کے دوران لیٹ جانے سے ابتری ہوتی ہے۔ یہ کھانسی دوران شب لیٹنے پر فوری طور پر آسکتی ہے۔ یہ مزید عمومیت کے ساتھ رات کے پہلے آدھے حصے کی نیند کے بعد آتی ہے۔

بسمتھ (Bismuth): جب معدہ خالی ہو تو کھانسی میں ابتری ہو۔

امونیا آرسینکم (Ammonia Ars): خونی بلغم کے اخراج کے ساتھ کھانسی ہو۔ بلغم بدبودار ہوتا ہے۔ پیپ دار ہوتا ہے۔ ذائقہ بلغم کا میٹھا ہوتا ہے۔ بلغم سخت اور پیلا ہوتا ہے۔ دمہ والی کھانسی رات کے وقت ہوتی ہے۔ کھانسی مختصر اور بے قاعدہ ہوتی ہے نیز دم گھونٹنے والی ہوتی ہے۔

عارضہ قلب والی کھانسی

(Cardiac Cough)

ہائیڈروسائنک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): امراض قلب والی کھانسی کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ سب سے پہلے اسے آزمانا چاہئے۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): تنفس میں دقت کے ساتھ کھانسی ہو۔ نبض بے قاعدہ اور وقفہ دار ہوتی ہے۔ چہرہ مردگی والا پیلا پڑا ہو۔

سپونجیا (Spongia): خشک، بھونکنے والی کھانسی جو کہ گلے میں ڈاٹ ہونے کے احساس کے باعث ہو۔ حنجرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

ناجا (Naja): دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ، سانس کا پھول جانا، ہیجانی خشک کھانسی، دل کی تکلیفات کے باعث، چپکنے والا بلغم اور تھوک ہوتا ہے۔

اورم میور (Aurum Mur): دل کی کھانسی۔

اوگزالک ایسڈ (Oxalic Acid): امراض قلب والی کھانسی، معمولی سی تھکاوٹ سے لاحق ہو۔ حنجرہ میں دم گھٹنے کا احساس۔

کالی کھانسی

(Whooping Cough)

پرٹوسین (Pertussin): یہ نوسوڈ ہے۔ اسے کالی کھانسی کے علاج کے آغاز میں دینا چاہئے۔ کئی کیسوں میں اس دوا کی ایک ہی خوراک مرض کو رفع کرنے کے لئے کافی ثابت ہو سکتی ہے یا پھر مرض کے دورانیہ کو کم کر دیتی ہے۔

ڈروسرا (Drosera): یہ دوا کالی کھانسی کے لئے تقریباً مخصوص دوا ہے۔ یہ 30 طاقت کی دوا دینی چاہئے اور پھر صرف ہر چار روز کے بعد دہرانی چاہئے۔ بعض مصنفین کا خیال ہے کہ موقع کے مطابق اس کی 3x طاقت کے 2 قطروں کی خوراک تین تین گھنٹوں کے وقفے کے ساتھ بھی دی جا سکتی ہے۔ بھونکنے والی کھانسی کے متواتر دورے آتے ہیں۔ جو مریض کو اپنے سانس پر قابو پانے کا موقع فراہم نہیں کرتے۔ نتیجتاً قے ہوتی ہے اور جی متلاتا ہے۔ کھانسی بیٹھی ہوئی آواز والی ہوتی ہے۔ مرغے کی بانگ کی آواز والا تنفس اس دوا کا نشان ہے۔ بہت سے سوراخوں سے سیلان خون ہو مثلاً ناک، گلے، حنجرہ وغیرہ سے۔

بیلاڈونا (Belladonna): کالی کھانسی کے ابتدائی مرحلہ میں، کھانسی خشک ہوتی ہے۔ ہر آدھے گھنٹے یا کم و بیش وقت میں عود کر آتی ہے چنانچہ بیک وقت تین چار کھانسی کے حملے ہوتے ہیں۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ بعد والے مراحل میں ناک سے خون کا سیلان بھی ہو سکتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): جب ڈرو سرا ناکام ہو جائے تو یہ دوا کالی کھانسی کے لئے مخصوص ہے۔ اس دوا کو تجویز کرنے کے لئے مخصوص علامت یہ ہے کہ آنکھ کے اوپر والے پپوٹے اور آنکھ کی پلکوں کے درمیان تھیلی کی صورت کی سوزش ہوتی ہے۔

اپیکاک (Ipecac): جب قے کے ساتھ شدید کھانسی ہو تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ یہ اتنی شدید ہوتی ہے کہ بچہ کا چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے۔ چپکیلے بلغم کا اخراج بافراط ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): مرض کے آخری مراحل میں جب ناموافق نتیجہ کا خدشہ ہو۔ ایسے کیسوں میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ سخت، زنگاری رنگ والا یا چمک دار سرخ اور جھاگ دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ آواز کھو جاتی ہے اور حلق میں گدگدی ہوتی ہے۔

میفائٹس (Mephites): سخت کھانسی، تشنجی دوروں والی کھانسی کی آواز (کھوں کھوں) کے ساتھ۔ رات کے وقت اور لیٹ جانے پر ابتری ہوتی ہے۔ دم گھٹنے کا احساس، بچہ سانس باہر نہیں نکال سکتا۔ بعض اوقات اس کے بعد جھٹکے بھی لگتے ہیں۔ بلغم چھاتی کے اوپر والے حصہ میں کھڑکھڑاتا ہے۔ (اس دوا کے استعمال سے بعض اوقات مریض ابتر ہو جاتا ہے لیکن حقیقتاً یہ حالت مرض کے دورانیہ کو مختصر کرنے کے لئے ہوتی ہے) کھانسی بہت شدید ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہر حملہ مریض کی زندگی کو ختم کر دے گا۔ نزلاوی علامات موجود نہیں ہوتیں چنانچہ بہت تھوڑا بلغم خارج ہوتا ہے یا بالکل بھی نہیں ہوتا۔

کورولیم رب (Corallium Rub 6) 6: کھانسی شدید ہوتی ہے۔ بچے اپنا سانس ڈھیلا چھوڑ دیتے ہیں چنانچہ ان کے چہرے کا رنگ ارغوانی اور سیاہ ہو جاتا ہے۔ ہوا کے لئے جھپٹتے ہیں اور اس کے بعد قے ہو سکتی ہے۔ ہوا کی نالیوں میں برفانی ٹھنڈک پائی جاتی ہے۔ اعصابی اور چھوٹی بندوق کی آواز والی کھانسی۔ سانس لینے میں ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی سے قبل دم گھٹنا اس دوا کی رہنما کن علامت ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): سانس میں رکاوٹ پیدا ہو جانے یا سانس بند ہو جانے کے ساتھ کھانسی لاحق ہو۔ اس میں چہرے کا نیلا پڑ جانا اور قے پائی جاتی ہے۔ انگلیوں کے ناخن بے رنگ ہو جاتے ہیں اور آنکھیں پلٹ جاتی ہیں۔ بچہ کھانستا ہے حتیٰ کہ اپنے تنفس کو ڈھیلا چھوڑ دیتا ہے اور بے ہوشی والی حالت میں لیٹ جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے کے باعث

کھانسی ہوتی ہے جبکہ ٹھنڈا پانی پینے سے بہتری ہوتی ہے۔ شدید دورے ہوتے ہیں۔ جن میں ٹھنڈے پانی سے افاقہ ہوتا ہے۔ مریض کو انگوٹھے اور مٹھیاں بھینچنے کے ساتھ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): قے کے ساتھ بچوں میں کھانسی، بد ہضمی، اپھارہ اور بدبودار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔

کوکس کیکٹائی (Coccus Cacti): کالی کھانسی جس میں صبح کی وقت ابتری ہوتی اور جس کا اختتام رسی دار شفاف بلغم کی قے سے ہوتا ہے۔ یہ بلغم منہ سے تاروں کی مشکل میں لٹکتا ہے۔ کالی بائی میں بھی تار دار بلغم ہوتا ہے لیکن وہ رنگ میں زرد ہوتا ہے اور اتنا شفاف نہیں ہوتا جتنا کوکس کیکٹائی میں ہوتا ہے۔

سینیگا (Senega): شام ہوتے ہوتے کھانسی آئے جس کے ساتھ انڈے کی سفیدی جیسا سخت اور شفاف بلغم خارج ہوتا ہے۔ مریض سینے پر کچلنے والا بوجھ محسوس کرتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جب کھانسی (کالی) کے ساتھ آنسو بہتے ہوں۔

نیفتھالین (Naphthalin): دھچکوں والی کھانسی، سانس لینے کے قابل نہ ہو۔ بعض اوقات اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ حملے اچانک آتے ہیں اور دیر تک رہتے ہیں۔ گلے کی کھچاوٹ بہت نمایاں ہوتی ہے۔ (مستورات میں اضطراری کھانسی)۔

ٹیرنٹولا کیوب (Tarentula Cub): کالی کھانسی کے لئے حیرت انگیز دوا ہے۔

مستورات میں اضطراری کھانسی

(Reflex Cough in Females)

سنی شیو اوریس (Seneciq Aurens): حیض کی بندش کے باعث کھانسی ہو۔

سیپیا (Sepia): جب کھانسی پیڑو میں سے اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ نمکین بلغم خارج ہو۔

ملی فولیم (Millefolium): حیض دب جانے کے باعث یا سیلان خون کے دب جانے کے باعث کھانسی لاحق ہو۔

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): خشک تھکا دینے والی کھانسی۔ جس میں رات کے وقت ابتری ہو اور جس کے ساتھ اندام نہانی کے اعضاء میں بہت زیادہ حساسیت ہوتی ہے۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): رحمی کمزوری کے ساتھ جب معمولی جذبات بھی کھانسی اور حیض کو بڑھا دیں۔

ایپس میل (Apis Mel): سن بلوغ کو پہنچنے پر بھونکنے والی کھانسی لاحق ہو۔ دائیں جانب کے

بیضہ دان کی حساسیت کے ساتھ اضطراری کھانسی۔

وائی برنم اوپولس (Viburnum Opulus): حمل میں کھانسی لاحق ہو۔ جو اسقاط حمل کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ یہ دوا اسقاط حمل کو روکے گی۔

کالی بائیکرو میکم (Kali Bich): حمل میں کھانسی۔

میڈورینیم (Medorrhinum): آتشک کے ساتھ یا آتشک کے باعث کھانسی ہو۔

باب ہشتم

دل اور خون کی نالیوں کا مرض

(Disease of Heart & Blood Vessels)

شریانوں (خون کی نالیوں) کی پھیلاوٹ

Aneurism (Dilatation of Arteries)

بریٹا کارب (Baryta Carb): بائیں جانب لیٹنے سے دل کی دھڑکن شدید ہو جاتی ہے جو دیر تک رہتی ہے۔ چھوٹے سانس کے ساتھ چھاتی میں بھراؤ ہوتا ہے۔ خصوصاً اوپر چڑھتے وقت سانس لیتے ہوئے چھاتی میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ کمر میں تپکن ہوتی ہے۔ بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے جیسا کہ دوران خون رک گیا ہو۔ نیچے دی گئی دو ادویات کی تکمیل کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ جس سے شفا یقینی اور مکمل ہوتی ہے۔

کاربو اینیمالس (Carbo Animalis): سینے کا پھیل جانا جس کے باعث آواز کھو جاتی ہے۔ تیز جلن دار ٹانکے لگنے جیسے درد چھاتی میں ہوتے ہیں جو کہ چلنے سے ابتر ہو جاتے ہیں۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں۔ جس کے باعث گوشت میں کمی ہوتی ہے۔ ہونٹوں میں دکھن ہوتی ہے۔ اپھارے اور قبض کا رجحان ہوتا ہے۔

انجائنا ــ (Angina Pectoris)

ایمل نائٹریٹ (Amyl Nitrate): حاد حملے میں جبکہ دل کا عمل تیز اور ہنگامہ خیز ہوتا ہے۔ سر کے گرد پٹی بندھی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ دل میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ کمزوری اور لرزہ بازوؤں اور ٹانگوں میں ہوتا ہے۔ پریشانی اور تشویش ہوتی ہے۔

کیکٹس (Cactus): دل کے عضوی امراض میں جن کے نتیجے میں پسینے کا انجائنا لاحق ہوتا ہے۔ جبکہ دل میں اینٹھن، کھنچاؤ اور اجتماع خون ہوتا ہے۔ دھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے اور

نقاہت ہوتی ہے۔

گلونائن (Glonoine): جبکہ تمام جسم میں تپکن ہوتی ہے جس کے ساتھ درد کی لہریں دل سے نکلتی ہیں۔ دل کی پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔

کراٹالیکس (Crataegus): چھاتی کی بائیں جانب میں اچانک اور خوفناک قسم کا درد ہوتا ہے۔ جس کی لہریں دل پر اور بائیں بازو میں جاتی ہیں۔ مایوسی ہوتی ہے اور موت کا خوف ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے پانی میں ملا کر ایک خوراک کے طور پر کھانے کے ساتھ یا کھانے کے فوراً بعد دیئے جائیں۔ دل کے تمام امراض کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): اکڑن والے درد جن کے ساتھ غشی ہوتی ہے۔ معمولی پریشانی کے ساتھ دل کی دھڑکن اور تنفس میں دھچکے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے دل ایک دھاگے سے باندھ کر لٹکایا گیا ہو چنانچہ ہر دھڑکن اسے توڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دل کے علاقے میں ٹانکے لگتے ہوں (یعنی ٹانکے لگنے والا درد ہوتا ہے۔)

ناجا (Naja): دل کے علاقے میں شدید درد ہوتا ہے جو گردن کے گڑھے تک پھیل جاتا ہے نیز بائیں کندھے اور بائیں بازو تک جاتا ہے۔ جس کے ساتھ پریشانی اور موت کا خوف ہوتا ہے۔ پھڑپھڑاہٹ اور دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ نبض ست اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔

اکونائٹ (Aconite): دل کے لئے مفید دوا ہے جبکہ ذہنی پریشانی، موت کا خوف، دل کا دباؤ اور دل کی دھڑکن پائی جائے۔ بائیں بازو میں سن ہو جانے کی کیفیت اور انگلیوں میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

آرسینکم البم (Arsenicum Alb): انجائنا کے لئے یہ ایک بہت اچھی دوا ہے۔ شدید اور ناقابل برداشت دل کی تپکن اس دوا کی نمایاں علامات ہیں جبکہ مریض کمر کے بل لیٹا ہو۔ خصوصاً دن کے بارہ بجے کے بعد، دل کی چکنائی کی تنزلی اور دل کے پردوں میں پانی کا بھر جانا، بے چینی اور استسقاء پائے جاتے ہیں۔

سپائی جیلیا (Spigelia): دل کی دھڑکن اور دل میں تیز قسم کے ٹانکے لگنے کے سے درد، نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے یا بھرپور اور چھلانگیں لگانے جیسی ہوتی ہے۔ جس میں حرکت سے اضافہ ہو جاتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): یہ دوا انجائنا کے حملوں میں کمی کرتی ہے اور دردوں کو رفع کرتی ہے۔ 6x کو گرم پانی میں ملا کر دیجئے۔

سمی سی فیوگا (Cimicifuga): شدید قسم کے درد ہوں جبکہ دل کا فعل اچانک رک جائے اور مریض بے ہوش ہو جائے۔ نبض کمزور اور باریک ہوتی ہے۔

شریانوں کی دیواروں کی سختی

(Arterio -Sclerosis)

بریٹامیور (Baryta Mur): جب خون کی بڑی نالی اورطہ ملوث ہوں تو یہ چوٹی کی دوا ہوتی ہے۔ رات کے وقت لیٹنے سے شدید درد سر میں ابتری ہوتی ہے۔

آرنیکاایم (Arnica M): دماغ کی شریانوں کی دیواروں کی سختی لاحق ہو۔ عمر رسیدہ لوگوں کو چکر آئیں۔ سیلان خون کا رجحان۔

پلمبم (Plumbum): بلڈ پریشر اور شریانوں کی دیواروں کی سختی، نبض تار کی طرح باریک ہو۔ مزمن ورم گردہ۔

اورم میور (Aurum Mur): دل کا بڑھ جانا، چھاتی اور سر میں اجتماع خون، مضبوط دل کی دھڑکن۔ یہ دوا سر کی شریانوں کے ساتھ خاص تعلق رکھتی ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): مزمن گنٹھیا کے باعث انجائنا کا درد لاحق ہوتا ہے۔ جو ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کی طرف چلتا رہتا ہے۔ حرکت سے اور دل کی دھڑکن کے ساتھ دل ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ کیفیت مریض کو رکنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

ارگوٹن (Argotin): شریانوں کی دیواروں کی سختی کے مرض کے آغاز میں جب قلبی ہیجان اور دل کی سخت قسم کی آوازیں موجود ہوتی ہیں۔ شریانوں کی دیواروں میں سختی ہوتی ہے اور تنزلی یا تباہی ہوتی ہے۔ تشنجی دوروں والی اینٹھن۔ خون کی نالیوں میں ان کی سختی کے ساتھ ہو۔

سٹروفین تھس (Strophanthus): بڑھاپے میں شریانوں کی دیواریں سخت ہو جائیں۔ چکنائی میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور اس کی تلافی میں ناکامی ہو۔ استسقاء میں اضافے کا رجحان۔

ایڈرینالین (Adrenaline): شریانوں کا بلند فشار خون، بلند فشار خون کے باعث کانوں میں گرجن ہو۔

آرسینک آئیوڈ (Arsenic Iod): یہ دوا دل کے تمام امراض کے لئے مخصوص ہے۔ دل کی دھڑکن کے ساتھ نبض سست ہوتی ہے۔ مریض کا سانس گم ہو جاتا ہے۔ سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا۔ دل کے والوؤں (Valves) کے جوڑ کی خرابی، اذیت ناک درد کے ساتھ، والوؤں کے جوڑوں کی سکڑن، کھانا کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل 3x کی خوراک دن میں دو مرتبہ روزانہ دینی چاہیے۔ جس کے ساتھ دیگر نشاندہی کی گئی دوا دیجئے۔ دل کے تمام امراض میں اس دوا کو دیگر نشاندہی کی گئی تمام دواؤں کے ساتھ دینا چاہیے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): دل کی سوزش کی نشاندہی کرنے والی یہ ایک دوسری اہم دوا ہے۔

جو دل کی اندرونی اور بیرونی دونوں قسم کی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ والووں کے جوڑ کی خرابی جو کہ شراب نوشی کے باعث ہو۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑنا اس دوا کی مضبوط علامت ہے۔ دل میں درد ہوتا ہے۔ غنودگی ہوتی ہے' سر میں شور ہوتا ہے اور بڑھی ہوئی اعصابیت ہوتی ہے۔ حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ سونے کی نااہلیت ہوتی ہے۔

فشار خون ــــ بلند ــــ (Hypertension)

(Blood Pressure- High)

(نیز دیکھئے "شریانوں کی دیواروں کی سختی")

<u>لیکیسس</u> (Lachesis): بلند فشار خون کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ مریض چلتے وقت ابتر ہوتا ہے۔ مرض میں اضافے کے باعث سو جاتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ چست کپڑوں کو برداشت نہیں کر سکتا انہیں ڈھیلا کرنا چاہتا ہے۔ یہ دوا سب سے پہلے دینی چاہئے اور یہ اکثر کیسوں میں مدد دے گی۔ IM طاقت کی دوا دیجئے۔

<u>اورم میٹ</u> (Aurum Met): جب غصہ بڑھ جانے یا آزردگی کے باعث بلند فشار خون لاحق ہو۔ بہت زیادہ حساسیت' سر میں گرجن ہو' چکر آئیں' شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔ موت کا خوف لاحق ہو' دل کی دھڑکن پائی جائے' ناامیدی اور مایوسی ہوتی ہے۔

<u>اکونائٹ</u> (Aconite): دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ بہت زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ جسم گرم ہوتا ہے۔ دل کے علاقے میں گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جھنجھناہٹ کے ساتھ بے ہوشی ہوتی ہے۔ نبض بھرپور طاقتور اور سخت ہوتی ہے۔

<u>ایلیم سیٹی وا</u> (Allium Sativa): پر گوشت مریضوں کے لئے موزوں دوا ہے جو بہت زیادہ کھاتے ہیں۔ خصوصاً سبزیوں کے علاوہ غذائیں کھاتے ہیں۔ خون کی نالیوں کو پھیلانے والی خصوصیات اس مرض میں ہوتی ہیں۔ فشار خون میں تبدیلی پیدا کرنے والی دوا ہے یا خون کے دباؤ کو گرانے والی دوا جو 20 سے 40 قطروں کی خوراک لینے کے بعد عموماً 30 سے 45 منٹ کے اندر عموماً خون کے دباؤ کو گرانا شروع کرتی ہے۔

<u>سٹروفین تھس</u> (Strophanthus): عمر رسیدہ لوگوں میں دل کی تکالیف کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ ایسے مریضوں میں دل کے امراض کا انحصار گردوں کے امراض پر ہوتا ہے۔ دل میں ہیجان ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ خون کی شریانیں اکڑ جاتی ہیں اور پیشاب کا آزادانہ اخراج ہوتا ہے۔ سکڑاؤ میں اضافہ کرتی ہے اور دل کی تیزی کو مدھم کرتی ہے۔

<u>پلمبم میٹ</u> (Plumbum Met): قبض اور بزدلی کے ساتھ بلند فشار خون۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): یہ دوا بلند فشار خون کو گھٹاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں جنہیں نمک کی طلب رہتی ہے اور وہ بہت زیادہ فکرمند رہتے ہیں۔ غصے کے دب جانے کے باعث۔ 200 طاقت کی دوا یا اونچی طاقت کی دوا دیجئے۔

کاربوانیملس (Carbo Animalis): چاند میں ضدی قسم کا درد سر ہونے کے ساتھ بلند فشار خون لاحق ہو۔

جلسی میم (Celsemium): بری خبر سننے کے باعث اچانک صدمہ پہنچنے سے بلند فشار خون لاحق ہو۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

اگنیشیا (Ignatia): جذبات کے باعث، محبت میں ناکامی کے باعث بلند فشار خون لاحق ہوتا ہے۔ نیز/ یا غم کے باعث۔ 200 ڈائی لیوشن دیجئے۔

گلونائن (Glonoine): کاہلی و سستی، کام کی طرف رغبت نہیں ہوتی، مخالفت کے باعث اور درد سر کے باعث جو سر میں اجتماع خون کے باعث ہوتا ہے۔ ہیجان اور جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ سر اور دل کی طرف خون کا اژدہام ہوتا ہے۔ ٹپکن والے درد ہوتے ہیں۔ دل پھڑپھڑاتا ہے۔ قبض ہوتی ہے جس کے ساتھ خاموش والی بواسیر ہوتی ہے۔

بریٹا میوری ٹیکم (Baryta Muriaticum): عمر رسیدہ لوگوں میں شریانوں کی دیواروں کی سختی اور دماغی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ چکر آتے ہیں اور کانوں میں شور ہوتا ہے۔ نبض کا تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ برفیلا ٹھنڈا جسم ہوتا ہے۔ فالج کے ساتھ۔ دل کی نالیوں کی پھیلاوٹ اور ورم نرخرہ کی تکالیف کے ساتھ خون کی شریانیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ یہ کیفیت بوڑھے اشخاص میں ہوتی ہے۔

وریٹرم وریرائیڈ (Veratrum Viride): خون سے بھرے ہوئے کثرت دم والے مریضوں میں جو کہ جھگڑالو ہوتے ہیں۔ نقاہت ہوتی ہے۔ اجتماع خون کی علامات کے ساتھ نبض سخت اور بھرپور ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): شدید قسم کی دل کی دھڑکن، سر میں پر مشقت تنفس کے ساتھ طویل گونج دار آواز ہوتی ہے۔ معمولی تھکاوٹ سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سارے جسم میں ٹپکن ہوتی ہے۔ جلد خون سے سرخ اور گرم ہوتی ہے۔ پریشانی یا خوف ہوتا ہے، پیاس نہیں ہوتی۔ بائیں جانب یا پیچھے کی طرف گرنے کے ساتھ چکر آتے ہیں۔ چھونے سے، شور سے، ہلنے سے اور لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): آنکھیں پھول جانے کے ساتھ اور پاؤں سوج جانے کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ رات کے وقت لیٹنے پر دم گھٹتا ہے۔

سیڑھیاں چڑھنے سے ابتری ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): بلند فشار خون لاحق ہو۔ خاص طور سے شریانوں کی کمزور دیواروں کے ساتھ جس کا تعلق ہوتا ہے۔ ذاتی اور خاندانی تاریخ' خون میں لوتھڑوں کو ظاہر کرتی ہے۔

ایڈرینالین (Adrenaline): شریانوں کا بلند فشار خون' بلند فشار خون کے ساتھ کانوں میں گرجن ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): یہ دوا ایسے ہیجانی اشخاص کی نشاندہی کرتی ہے۔ جو یورک ایسڈ کی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ اس کے ساتھ ان کی جلد پر کلیجی رنگ کے بھورے دھبے ہوتے ہیں۔ مٹھائیوں کی طلب ہوتی ہے۔ گیس پیٹ میں گھومتی رہتی ہے۔ جس میں شام 4 بجے سے 8 بجے تک ابتری ہوتی ہے یا پھر صبح سویرے ابتری ہوتی ہے۔ حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): نمک کی طلب کے ساتھ گرم دھوپ میں غشی ہوتی ہے۔

چائنا آف (China Off): غنودگی ہوتی ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ دل اچھلتا ہے۔ جو چیز بھی کھائے گیس میں بدل جاتی ہے جو اوپر یا نیچے کو حرکت نہیں کرتی۔ کانوں میں شور ہوتا ہے۔ رطوبات زندگی ضائع ہو جاتی ہیں۔

سیپیا (Sepia): ہلکے زردی مائل رنگ کے ساتھ آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے' سارے جسم میں تپکن ہوتی ہے۔ کھٹی چیزوں کی خواہش' شدید ورزش سے افاقہ ہوتا ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد معدے کے اوپر والا حصہ بالکل خالی محسوس ہوتا ہے۔ کلیجی رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ زندگی سے اور اپنے پیاروں سے یک سو جائے۔

کاربوویج (Carbo Veg): کمزوری ہو اور پیٹ کے اوپر والے حصہ میں اپھارہ ہو۔

ٹیوبرکولینم (Tuberculinum): ایسے اشخاص کے لئے اس دوا کو بطور عمل انگیز دوا کے استعمال کرنے کے متعلق سوچنا چاہئے' جن کی صحت ضائع ہو رہی ہو۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): تیزی سے بڑھتے ہوئے نوجوان اشخاص کے لئے جو تھکن کا شکار ہوں۔ اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

وسکم البم (Viscusm Alb): نبض سست اور کمزور ہوتی ہے۔ جوڑوں کا درد اور گنٹھیا اور اعصابی درد اور لنگڑی کا درد ہوتا ہے۔ کانوں میں گنگناہٹ اور کان بند ہو جانے کا احساس' چکر مسلسل آتے ہیں۔ دل پر وزن ہوتا ہے اور دباؤ ہوتا ہے جیسا کہ کوئی دل کو بھینچ رہا ہو۔ مریض لیٹنے کے قابل نہیں ہوتا۔ موسم سرما میں اور ٹھنڈے طوفانی موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے دل دھڑکنا بند کر دے گا۔ بشرطیکہ مریضہ حرکت نہ کرے۔ نبض متواتر نرم اور

کمزور ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے' پھیپھڑوں کا فالج ہوتا ہے۔

شریانوں میں خون کے لوتھڑوں کا جمنا

(Coronary Thrombosis)

مرکیوریس (Mercurius): دل کی کمزوری جیسا کہ مریض مر رہا ہو۔ مریض دل کی کپکپاہٹ کے ساتھ جاگتا ہے اور مضطرب ہوتا ہے جیسے کہ خوف زدہ ہو۔ دل کی چوٹی پر درد ہوتا ہے جو اوپر کی جانب پھیلتا ہے۔ دل کی نالیوں میں دباؤ ہوتا ہے' خوف کے ساتھ دھڑکن ہوتی ہے۔ رات کے وقت اور تھوڑی سی تھکاوٹ کے ساتھ ابتری ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے اور خونی بلغم خارج ہوتا ہے۔

میڈورہینم (Medorrhenum): چھاتی میں دباؤ کے باعث سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ دل میں پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے اور دل میں تپکن والا درد ہوتا ہے۔ دل کی چوٹی پر حاد جلد جلد ہونے والا دھندلا تیز درد ہوتا ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ دل میں جلن ہوتی ہے۔ جو کمر تک اور بائیں بازو تک پھیل جاتی ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): دھڑکن حتیٰ کہ بستر میں بھی ہو۔ مریض رات کے وقت پریشان ہوتا ہے۔ بستر پر کروٹیں بدلتا ہے۔ کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ کھانا ہضم ہونے کے دوران ابتری ہوتی ہے۔ دل کا فعل دبا ہوا اور غیر واضح ہوتا ہے۔ پیشاب میں البیومن (انڈوں کی سفیدی کی طرح کا مادہ) خارج ہوتا ہے۔ سینے میں اینٹھن اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ مریض سانس نہیں لے سکتا۔ چھوٹی پسلیوں کے نیچے ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

لیلیم ٹگری نم (Lillium Tigrinum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے دل کو کسی شکنجے میں جکڑا گیا ہو یا بھینچا گیا ہو۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کہ سارا خون دل میں چلا گیا ہو۔ جو کہ مڑ کر دوہرا ہونے کا احساس پیدا کرتا ہے۔ سیدھا چلنے کی نااہلیت۔ یہ احساس کہ دل کو شدت کے ساتھ مٹھی میں لیا گیا ہو۔ پھر اچانک چھوڑ دیا گیا ہو۔ دل میں ادلنے بدلنے والی کھنچاوٹ' دل میں تقریباً مستقل درد دوڑتا رہتا ہے۔ کھانے سے ابتری ہوتی ہے۔ خواہ بہت تھوڑا ہی کھایا گیا ہو۔ متواتر دھڑکن اور تشویش۔

آرنیکا (Arnica): مریض رات کے وقت دہشت کھاتا ہے۔ موت کا خوف اچانک لاحق ہو جائے۔ صدمہ' جسم کے اوپر خراشوں والی دکھن کا احساس ہو۔ جارحیت یا ناگواری' آرنیکا کی خصوصیت ہے۔ جسم ٹھنڈا اور سرگرم ہوتا ہے۔ آرنیکا دل کی نالیوں کے امراض کے لئے مفید دوا ہے۔ مریض اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ ہر قسم کی چیزوں کا تصور کرتا ہے۔ رات کے وقت دہشت

کھاتا ہے۔ مرنے کا اچانک خوف ہوتا ہے۔ جو رات کے وقت اکثر آتا ہے۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ تناؤ اور کھنچاؤ زیادہ مشقت یا تھکاوٹ سے ہوتا ہے۔ آرنیکا متاثرہ حصوں کو افاقہ دیتی ہے اور شفایاب کرتی ہے۔

سیکیل کورنوٹم (Secale Cornotum): سیکیل میں بازوؤں اور ٹانگوں کا سن ہو جانا اور ٹھنڈا پڑ جانا ہوتا ہے۔ انجائنا کا درد اور بلند فشار خون ہوتا ہے۔ سینے میں سوراخ کرنے والے درد ہوتے ہیں۔ سینے میں نرمی پائی جاتی ہے۔

دل کی جھلی کی سوزش ___ (Endocarditis)

(Inflammation of the Lining Membrane of the Heart)

اکونائٹ این (Aconite N): سینے میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ مریض کو پریشانی اور بے چینی ہوتی ہے نیز بخار آتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spielia): دل کے علاقہ میں دھڑکن اور بے چینی کے ساتھ تیز گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): دل کے علاقہ میں ناسوری درد ہوتے ہیں۔

کالمیا لیٹی فولیا (Kalmia Lat): جوڑوں کے گنٹھیا کے ساتھ جب دل کی جھلی کی سوزش لاحق ہو۔ جگہ بدلنے والے درد ہوتے ہیں۔

گن پاؤڈر (Gunpowder): خون کی سمیت میں 3x ٹرائی ٹوریشن دیجئے۔

ناجا (Naja): حاد حالت کے بعد والوں کی تکالیف رہنے کے باعث۔

امراض قلب (عمومی)

Heart Diseases---(In General)

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): نبض بھرپور ہوتی ہے۔ بے قاعدہ ہوتی ہے۔ شروع میں بہت سست ہوتی ہے اور ہر تیسری، پانچویں اور ساتویں دھڑکن، وقفہ دار کمزور ہوتی ہے۔ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اگر اس نے حرکت کی تو دل کی دھڑکن رک جائے گی۔ دل کے امراض کے باعث استسقاء سانس بھاری ہو۔ جس میں لیٹنے میں ابتری ہوتی ہے۔ خون کی کمی کے ساتھ دل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ سستی، غشی، تھکاوٹ اور انتہا درجہ کی نقاہت ہوتی ہے۔ دہشت ناک خواب آتے ہیں اور معدے میں ڈوبنے کی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ خوف ہوتا ہے کہ مریض اگر سو گیا تو دم گھٹ جائے گا۔

سٹورفین تھس (Storphanthus): یہ دوا دل کے پھیل جانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ دھڑکن اور خون کی کمی پائی جاتی ہے۔ شراب' تمباکو اور چائے کے باعث' دل کی فعالیت میں رکاوٹ پیدا ہو۔ پھیپھڑوں کی سوزش کے ہمراہ ضیق النفسی ہوتی ہے نیز / یا پاؤں کی سوزش ہوتی ہے۔ یہ دوا قے' کھانسی' پھیپھڑوں سے سیلان خون اور استسقاء کو بھی شفا دیتی ہے۔ بشرطیکہ دل کے امراض کے باعث یا دل کے امراض کے ساتھ۔ دل میں تنگی بغیر کھنچاؤ کے ہوتی ہے۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): ڈیجی ٹیلس کے غلط استعمال کے باعث دل کا فیل ہو جانا۔

کولن سونیا (Collinsonia): غشی کے دوروں کے ساتھ دل کے امراض نیز دباؤ تنفس میں دقت کے دوروں کے ساتھ' خونی بواسیر بھی ساتھ میں ہوتی ہے۔ جب سیلان خون رک جاتا ہے تو دل کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

ایپو سائنم (Apocynum):

امراض قلب کے باعث استسقاء Tricuspid, Regurgitation۔

لائیکوپس ورگ (Lycopus Virg): دھڑکن' نبض ست' اوپر کو چڑھنا مشکل ہو جیسا کہ سیڑھیوں وغیرہ پر۔

کیکٹس جی (Cactus G): دل کے کھنچاؤ اور دل کی عام کمزوری نیز نقاہت کے ساتھ انجائنا کا درد ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے جیسے دل کو کسی آہنی ہاتھ سے بل دے کر تنگ سے تنگ تر کیا جارہا ہو۔ دل کا سکڑاؤ اور اجتماع خون جس کے ساتھ سر کی طرف خون کا اژدہام ہوتا ہے نیز بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی پڑ جاتی ہیں۔ جسم میں' چھاتی میں اور دل میں غیر معتدل دوران خون ہوتا ہے۔ دل کی نالیوں میں کھنچاؤ کے ساتھ سکڑاؤ ہوتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): چھاتی میں دباؤ اور دھڑکن کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد یا حیض کے دوران دل بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ ان تکالیف کے ساتھ دماغ میں گہرا درد سر ہوتا ہے جس کے ساتھ یہ احساس ہوتا ہے جیسے سر بہت بڑا اور سوجا ہوا ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): دل کے عضلات کی کمزوری جس کے ساتھ یہ احساس ہو کہ دل کی دھڑکن رک جائے گی۔ مریض جب سونے لگتا ہے تو اس احساس کے ساتھ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے کہ دل کی دھڑکن رک جائے گی۔ مریض کو ضرور ہی حرکت کرتے رہنا پڑتا ہے۔ مبادا دل کی دھڑکن رک جائے۔ نبض متواتر نرم' کمزور اور تقریباً نامعلوم ہوتی ہے۔

گرنڈولیا (Grindelia): دل کی اور پھیپھڑوں کی کمزوری' مریض جیسے ہی نیند میں جاتا ہے

اچانک اس احساس کے ساتھ بیدار ہو جاتا ہے کہ جیسے سانس رک گئی ہو۔
میگنولیا (Magnolia): پھیپھڑوں کے پھیلنے کی نااہلیت کے ساتھ چھاتی کا دباؤ۔ کھانا کھانے کے بعد بے چینی کا احساس ہوتا ہے۔ جب تیز چلتا ہے یا بائیں جانب لیٹتا ہے تو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ ضیق النفسی' دل میں اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ انجائنا کا درد لاحق ہوتا ہے۔ دل کی نالیوں کی جھلیوں کی سوزش ہو' بے ہوشی کا رجحان ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے دل کی دھڑکن رک گئی ہو۔ خارش کے ساتھ دل میں درد ہوتے ہیں۔ گنٹھیا والا دل۔
سکیوٹا وائروسا (Cicuta Vir): دل کا کانپنا اور دھڑکنا۔ یہ احساس کہ جیسے دل کی دھڑکن رک گئی ہو۔ بعض اوقات بے ہوشی کا احساس ہوتا ہے۔
لیکیسس (Lachesis): چلنے پر دل کا کھنچاؤ لاحق ہو۔ چہرے کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ جس کے ساتھ استسقاء اور جگر کا بڑھنا لاحق ہوتا ہے۔ سونے کے دوران یا سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ تکلیف میں اضافے کی وجہ سے مریض نیند سے خوف زدہ ہوتا ہے۔
فاسفورس (Phosphorus): دل کی چکنائی کی تنزلی' دل پھیل جاتا ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دھڑکن میں ابتری ہوتی ہے۔
کریٹیگس (Crataegus): متوقع دل کے فیل ہو جانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ غشی ہو اور مریض دھڑام سے گر جائے۔ فشار خون اور دل کے والووں کے امراض۔ دھڑکن اور دل کے فعل کی تیزی ہوتی ہے۔ انجائنا کا درد ہوتا ہے۔
اورم میٹ (Aurum Met): گنٹھیا والے دل کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے جبکہ درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کی طرف چلتا پھرتا رہتا ہے اور آخر کار دل میں جگہ بنا لیتا ہے۔ یہ درد دل کے والووں (Valves) پر اثر انداز ہوتا ہے جس کے ساتھ بائیں بازو میں سن ہو جانے کی کیفیت اور جھنجھناہٹ والا درد ہوتا ہے۔ مزمن ورم شہہ رگ۔
آرسینک آئیوڈ (Arsenic Iod): دل کی نالیوں کی جھلیوں کی سوزش کے لئے اور دل کی استسقائی حالت کے لئے ادویات میں سے ایک دوا یہ بھی ہے۔ آنکھوں اور پاؤں میں سوجن اور عمومی سوزش بھی ساتھ میں ہو۔ دل بے قاعدہ ہوتا ہے اور نبض وقفہ دار ہوتی ہے۔
سکٹے لیریا (Scuttelaria): تمباکو نوشی کے باعث دل کمزور ہو جائے۔
فیزیولس نانا (Phaseolus Nana): کمزور اور غیر مستحکم دل' نبض وقفہ دار اور کمزور ہوتی ہے۔ جب کوئی دوسری دوا مدد نہ دے تو یہ دوا دل کے فیل ہو جانے میں شفا بخش ثابت ہوتی ہے۔
سیریس بون (Cereus Bon): اذیت دینے والے اور اینٹھن والے درد دل میں ہوتے

ہیں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): پست فشار خون اور کمزوری کے لئے اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ منہ سے پانی بہتا ہے' اپھارہ ہوتا ہے اور پیٹ میں تناؤ ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد' کمزور دل اور کمزور دوران خون اور پست فشار خون ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے حتیٰ کہ بستر میں بھی۔ کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

ناجا (Naja): والووں کے جوڑوں کا کھنچاؤ جس کے ساتھ انجائنا والا درد ہوتا ہے۔ دل پر وزن محسوس ہوتا ہے۔ انجائنا کے درد' گردن کے گڑھے' بائیں کندھے اور بازو تک پھیل جاتے ہیں۔ موت کا خوف لاحق ہوتا ہے۔ پست فشار خون ہوتا ہے۔

کروکس (Crocus): اس احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز اچھل کود کر رہی ہے یا اچھلنے والے درد کی صفت کے ساتھ قابو میں نہ رہنے والے قہقہے۔ چھاتی میں اس احساس کے ساتھ کہ جیسے چھاتی میں کوئی چیز خرخر کر رہی ہے اور اچھل کود کر رہی ہے۔ ٹانکے لگتے ہیں اور صدمات پہنچتے ہیں۔

مرک وائیو (Merc Viv): دل کی نالیوں کی جھلیوں کے جوڑوں میں سوزش ہوتی ہے۔ زبان سفید ہوتی ہے۔ تنفس بھاری ہوتا ہے جس کے ساتھ رات کے دوران علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): فکرمندی کے باعث دل دھڑکتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

تھائی رائیڈینم (Thyroidinum): تھائی رائیڈ غدود کے بڑھ جانے کے ساتھ دل کا درد اور دھڑکن ہوتی ہے۔ مریض سیدھا لیٹنے کے قابل نہیں ہوتا۔ ہسٹیریا یا مرگی کے دوروں کے ساتھ اعصابیت ہوتی ہے۔ بھینچنے والے دردوں کے ساتھ دل کا گنٹھیا' مریض لیٹنے کے قابل نہیں ہوتا۔ انجائنا والے دردوں کی شدید قسم۔

کاربوویج (Carbo Veg): بدہضمی یا پیٹ کے اوپر والے حصہ میں ہوا کے باعث دل کی تکلیف لاحق ہو۔

تھوجا (Thuja): حفاظتی ٹیکوں کے باعث یا حفاظتی ٹیکوں کی بے اعتدالی کے باعث دل کے امراض لاحق ہوں۔

آئی بیرس (Iberis): معمولی حرکت سے دھڑکن اور عدم تنفسی لاحق ہو۔ نرم اور وقفہ دار نبض' بائیں بازو کے نچلے حصہ میں درد اور بھاری پن ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ حلق میں ورم گھٹتا ہے۔ اعصابیت ہوتی ہے رات کے وقت یا صبح ہوتے ہوتے علامات میں ابتری واقع ہو جاتی ہے۔

آگزیلک ایسڈ (Oxalic Acid): دھڑکن آواز کے گم ہو جانے کے ساتھ ادلتی بدلتی رہتی ہے۔ کپکپاہٹ ہوتی ہے' جھٹکے لگتے ہیں۔ ہوش جاتے رہتے ہیں۔ جسم اور بازوؤں اور ٹانگوں' انگلیوں اور ہونٹوں میں سن ہو جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ دل' ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کی تکلیفات کے باعث بازوؤں اور ٹانگوں کا فالج' کاٹنے والے' گولی لگنے جیسے' ٹانکے لگنے جیسے اور پھاڑنے جیسے شدید درد ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر دکھن اور خراشیں ہوتی ہیں۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

ایڈونس ورنیلس (Adonis Vernalis): خون کی نالیوں کے والووں کے جوڑوں اور شہ رگ میں خون کا رک رک کر چلنا' شہ رگ کی مزمن سوزش' دھڑکن' ضیق النفسی' دل کی نالیوں کی جھلیوں میں چکنائی کے باعث سوزش۔

ایڈرینیلم 200 (Adrenaline 200): دل کا فیل ہو جانا۔

کالمیا ایل (Kalmia L): جب گنٹھیا کا درد دل میں چلا جائے یا جب گنٹھیا کے ہمراہ دل کی تکلیف ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): جب کالمیا ایل ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

کون ویلریا (Convallaria): رحم کے علاقہ میں دکھن کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ متذکرہ بالا علامت کے حوالے سے ڈاکٹر ناش نے دل کے استسقاء کے ایک کیس کو شفایاب کیا تھا۔ 30 ڈائی لیوشن کی دوا کے ساتھ۔

کیکٹس جی' اورم میٹ (Cactus G, Aurum Met) بائیں بازو میں سن ہو جانے اور جھنجھناہٹ کے ساتھ دل کے والوؤں کے امراض میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

مرکیوریس سائی نیٹس (Mercurius Cyanatus): دل کے جان لیوا امراض کے باعث بڑی تیزی سے دل کے فیل ہو جانے کے ساتھ' دل کی نالیوں کی جھلیوں میں ناسوری سوزش ہوتی ہے۔

لیلیم ٹائگرینم (Lilium Tigrinum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے دل کو کسی شکنجہ میں جکڑا جا رہا ہے یا بھینچا جا رہا ہے۔ جس کے ساتھ خون کا دل میں جانا مڑ کر دوہرا ہونے کے احساس کو پیدا کرتا ہے۔ دل میں درد ہوتا ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): دل کی شریانوں کی بیماریوں کے لئے جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا اور سر گرم ہوتا ہے۔ مریض اکیلا رہنا پسند کرتا ہے۔ مریض بد مزاج' چڑچڑا' اداس' خوف زدہ اور جلد ڈر جانے والا ہوتا ہے۔ دوران شب اچانک موت کا خوف لاحق ہو جاتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): بازوؤں اور ٹانگوں کے سن ہو جانے اور ٹھنڈا پڑ جانے کے

ساتھ انجائنا والا درد اور بلند فشار خون لاحق ہوتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhenium): چھاتی میں دباؤ کے باعث سانس لینے میں دقت ہو۔ دل کا ابھارہ ہوتا ہے۔ معمولی ورزش سے دل کی دھڑکن لاحق ہو جاتی ہے۔ تیز' جلد جلد ہونے والے اور بوجھل درد دل میں ہوتے ہیں۔ دل میں جلن ہوتی ہے۔

دل کا بڑھ جانا ___ (Hypertrophy)

(Enlargement of the Heart)

کریٹیگس (Crataegus): ضیق النفسی اور استسقاء کے ساتھ دل کے والووں کی نااہلیت کے باعث دل کا بڑھ جانا لاحق ہو۔

کالمیا لیٹی فولس (Kalmia Lat): گنٹھیا کے حملے کے بعد یا گنٹھیا لاحق ہونے کے ساتھ دل کا بڑھ جانا اور دل کے والووں کی بیماریاں ہوتی ہیں۔ دھڑکن اور / یا دل میں گولی لگنے جیسے درد نیچے پیٹ کی طرف جاتے ہیں۔

آرنیکا ایم' رہس ٹاکس (Arnica M, Rhus Tox): جب دل کا بڑھ جانا والووں کے صدمات کے باعث ہو اور بہت زیادہ تھکاوٹ کے باعث ہو جیسا کہ دوڑ لگانے والے کھلاڑیوں میں یا بہت زیادہ تھکنے والے تاجروں میں ہوتی ہے۔ دل بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جس کے ساتھ خطرناک قسم کا تناؤ ہوتا ہے۔ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ مریض سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا۔ دھوئیں میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): جوڑوں والے والووں میں جگہ ناکافی رہ جانے کے ساتھ دل کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ مریض سانس کے لئے جھپٹتا ہے۔ ناطاقتی ہوتی ہے۔ بلندی پر چڑھنے سے یا چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔

آئی بیرس (Iberis): دل کا بڑھ جانا اور دل کا پھیل جانا۔ نرم نبض کے ساتھ دل کا فعل شدید اور تیز ہو جاتا ہے۔ معمولی حرکت یا تھکاوٹ سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ گلے میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ دل کے فعل کی گھبراہٹ' مدر ٹنکچر کے ایک قطرے کی دوا دیجئے۔

کینیکس (Canite N): شدید دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ کمر کے بل لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ جوش سے' جذبات سے' اچانک اٹھنے سے یا جب چل رہا ہو تو علامات میں اضافہ ہو جائے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ چاند پر درد سر ہوتا ہے۔ شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔ نوجوانوں میں دل کا بڑھ جانا اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): بغیر کسی والو کی بیماری کے دل کا عمومی طور پر بڑھ جانا۔ جس کے ساتھ انگلیوں کا سن ہو جانا اور جھنجھناہٹ پائی جاتی ہے۔ (یہ دل کے والو) کی بیماریوں (Vulvular Diseases) میں بہت زیادہ نقصان دہ ہو سکتی ہے۔)

اورم میٹ (Aurum Met): بائیں بازو میں سن ہو جانے کی کیفیت کے ساتھ اور جھنجھناہٹ کے ساتھ دل کے والوز کی بیماریوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ اورم میٹ میں چربی والا دل بغیر پھیلاؤ کے پایا جاتا ہے۔

نیٹرم میور (Nat Mur): چڑچڑے مریضوں میں جو ہمدردی سے نفرت کرتے ہیں۔ دل کی پھیلاوٹ کے ساتھ بلند فشار خون ہوتا ہے۔ ایسے مریض انتہا درجہ کے کم آمیز ہوتے ہیں۔ وہ اپنے غموں اور پریشانیوں کے بارے میں کبھی بات نہیں کریں گے۔ اس حوالہ سے کسی بھی قسم کی ہمدردی انہیں غصہ دلا دیتی ہے۔ خاموشی سے غم سہتے ہیں۔ جلد پیلی' زرد اور چمکیلی ہوتی ہے۔

شریانوں کی سوزش

(Inflammation of- Arteries)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): شریانوں کی سوزش۔

وریدوں کی سوزش

Phlebitis---(Inflammation of Veins)

ہیمامیلس (Hamamelis): حساسیت کے ساتھ سادہ اور حاد سوزش۔ وریدیں سخت ہوتی ہیں۔ نیز گانٹھ دار اور پُردرد ہوتی ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب بچہ کی پیدائش کے بعد۔ جسم کے اعضاء نیلاہٹ مائل ہوتے ہیں۔ دُکھن ہوتی ہے اور ڈنگ لگتے ہیں۔

ہپوزائنم (Hippozaenium): جب پیپ پیدا ہو جائے۔

دل کی دھڑکن ___ (Palpitation)

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): دل کی دھڑکن جو اس کی طاقت کو برقرار رکھتی ہے۔ بائیں کندھے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ پریشانی اور خوف ہوتا ہے۔ انگلیوں سے جھنجھناہٹ

ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): جب کھانے کے بعد بدہضمی اور اپھارہ کے باعث ہو۔

وائی پرا (Vipera): وریدوں کی سوزش' متاثرہ بازو کو لٹکانے سے ابتری ہو۔ وریدوں میں بھراؤ' درد اور پھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): دائیں جانب لیٹنے سے دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی عجیب اور مخصوص علامت ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): عورتوں یا سنہرے بالوں والے لوگوں میں بدہضمی کے باعث دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ تیزابیت ہوتی ہے اور پاخانہ ڈھیلا ہونے کا رجحان ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): کھانا کھانے کے بعد بہت زیادہ اپھارہ ہونے کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ جس میں ڈکاروں سے بہتری ہوتی ہے۔

ماسکس (Moschus): غشی کے ساتھ اعصابی دھڑکن۔

تھائی رائیڈینم (Thyroidinum): دل کی بے اعتدال قسم کی تیز فعالیت کے ساتھ دھڑکن اور غشی۔

کریٹگس (Crataegus): دل فیل ہو جانے کے خدشہ کے ساتھ دل کی دھڑکن' دل کے علاقہ میں اور بائیں کندھے کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ انتہا درجہ کا چھوٹا اور تیز تنفس۔ نرم اور بے قاعدہ نبض' انگلیاں اور انگوٹھے نیلے پڑ جائیں۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalis): بے قاعدہ اور وقفہ دار نبض کے ساتھ دل کی دھڑکن۔

آرسینیکم البم (Ars Alb): دل کی دھڑکن ایسی کہ تمام جسم ہلتا ہے اور سینے کی دیواریں پھولتی ہیں۔ بیٹھنے سے آگے کو یا پیچھے کو جھکنے سے بہتری ہوتی ہے۔

کوکا (Coca): تنفس کا چھوٹا پن' دباؤ' ضیق النفسی' شدید آواز دار دل کی دھڑکن پہاڑی چڑھنے سے لاحق ہو۔

کالمیا لیٹ (Kalmia Lat): دھڑکن یا درد' دل میں ہو۔ درد نیچے کی جانب پیٹ میں تیزی سے جاتے ہیں۔ گنٹھیا کے حملہ کے بعد یا گنٹھیا کے تبادلہ میں دل کا بڑھ جانا اور دل کے والوز کی بیماریاں لاحق ہوں۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): والوز کے جوڑوں کے تنگ ہو جانے کے ساتھ دل کا بڑھ جانا۔ مریض سانس کے لئے ہانپتا ہے۔ قوت حیات کی کمی' بلندی پر چڑھنے سے یا چلنے سے سانس گم ہو جائے۔

لائیکوپس ورگ (Lycopus Virg): دھڑکن ہو' نبض سست ہو۔ بلند مقام پر جانے میں

دقت ہو مثلاً سیڑھیاں چڑھنا وغیرہ۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): دل کی دھڑکن مریض کو نیند سے بیدار کر دیتی ہے۔

آئی بیرس (Iberis): دل کا بڑھ جانا اور دل کی پھیلاوٹ۔ نرم نبض کے ساتھ دل کی شدید اور تیز فعالیت۔ معمولی حرکت یا تھکاوٹ سے دل اور دھڑکنے لگتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ گلے میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ دل کے فعل میں حساسیت آ جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر کے ایک قطرہ کی خوراک دیجئے۔

اولینڈر (Oleander): تیز نبض متلی اور قے کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔

کیکٹس (Cactus): بائیں جانب لیٹنے سے اور حیض کا زمانہ قریب آنے پر شدید دل کی دھڑکن میں ابتری ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ دل کے گرد لوہے کی پٹی ہے۔ اس کے ساتھ دم گھٹتا ہے اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ دل کی چوٹی میں درد ہوتا ہے جو نیچے کی جانب بائیں بازو میں مار کرتا ہے۔ غنودگی اور سانس کے چھوٹے پن کے ساتھ نیز اپھارہ کے ساتھ دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ نبض نرم' بے قاعدہ اور جلد جلد ہوتی ہے۔

ناجا (Naja): دل کے گرد وزن محسوس ہوتا ہے جس کے ساتھ ٹانکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو گردن کے گڑھے' بائیں کندھے اور بازو تک پھیل جاتا ہے۔ اس کے ساتھ پریشانی اور موت کا خوف بھی ہوتا ہے۔ جراثیمی متعدی بیماریوں کے بعد دل کی تکلیف۔

برومیم (Bromium): متلی اور درد سر اور اعصابی جوش کے ساتھ دل کی دھڑکن۔ کام سے اور پڑھنے سے نفرت ہو۔ گھر کے کاموں سے دلچسپی نہیں ہوتی۔ مریض لاتعلق' تھکا ہوا اور اداس اور بے ہمت ہوتا ہے۔

آرنیکا مونٹ' رسٹاکس (Arnica Mont, Rhustox): زیادہ تھکن جو کہ دوڑ لگانے والوں میں ہوتی ہے کے باعث نیز بھاری وزن اٹھانے والے آدمیوں میں زیادہ تھکن کے باعث دل کی دھڑکن' بائیں بازو اور کندھے میں سن ہو جانا پایا جاتا ہے۔ دی گئی ترتیب کے مطابق ان دواؤں کو استعمال کیا جائے۔

سٹانم (Stannum): معمولی تھکاوٹ کے بعد مثلاً گھریلو کاموں کے متعلق ہدایات دینے سے جو تھکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کے باعث دل کی دھڑکن اور پریشانی لاحق ہوتی ہے۔

کلکیریا آرسینکم (Calc Ars): معمولی سا جذبہ بھی دل کی دھڑکن کا باعث بن جاتا ہے۔

سٹرفین تھس (Strophanthus): دل کی پھیلاوٹ اور خون کی کمی کے باعث دل کی دھڑکن لاحق ہو۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): دائیں کروٹ لیٹنے پر دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔
ارجنٹم میٹ (Argentum Met): کمر کے بل لیٹنے پر دل کی دھڑکن ہوتی ہے جس کے ساتھ تھرتھراہٹ، پھڑپھڑاہٹ اور کپکپاہٹ کا احساس چھاتی میں اور تمام جسم میں ہوتا ہے۔
اگنیشیا (Ignatia): بہت زیادہ متاثر ہونے والے اشخاص میں دل کی اعصابی دھڑکن رات کے وقت بستر میں ابتری ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن مریض کو جگائے رکھتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): معمولی سے جوش خصوصاً زندگی میں تبدیلی آنے کے باعث دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔
امبرا جی، سٹیفی سیگریا (Ambra G, Staphisagria): موسیقی سننے پر دل کی دھڑکن لاحق ہو جاتی ہے۔
اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): پاخانہ کے دوران دل کی دھڑکن ہو۔
سلفر، کونیم (Sulphur, Conium): پاخانہ کے بعد دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔
ڈیجی ٹیلس، اوپیم (Digitalis, Opium): غم کے باعث اور خوف کے بعد دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔
ڈیجی ٹیلس، سیپیا (Digitalis, Sepia): مجامعت کے بعد دل کی دھڑکن لاحق ہو۔
امونیا کارب (Ammonia Carb): ضیق النفسی کے ساتھ دل کی دھڑکن ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ دل کا کوئی مرض نہیں ہوتا۔ نہانے سے ابتری ہوتی ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): جب مریض بستر میں لیٹا ہو یا کھانا کھانے کے بعد دل کی دھڑکن لاحق ہو جائے۔ کونین کے غلط استعمال کے بعد دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ جب دل کی دھڑکن سارے جسم کو ہلا کر رکھ دے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔
اکٹیاریس (Actea Race): معدے کے گڑھے میں ڈوبنے کے احساس کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہو اور اس کے ساتھ بہت زیادہ بے چینی اور غنودگی ہو۔
سپائی جیلیا (Spigelia): دل کے علاقہ میں گولی لگنے جیسے اور کاٹنے جیسے درد کے ساتھ شدید دھڑکن۔ اس کے ساتھ منہ سے گندی بو آتی ہے۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ اعصابی درد بازوؤں تک پھیل جاتا ہے۔ گرم پانی کی طلب ہوتی ہے۔ جس سے افاقہ ہوتا ہے۔
بیلاڈونا (Belladonna): معمولی تھکاوٹ سے دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ بھرپور تپکن والا درد سر۔ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ روشنی اور شور سے بے حد حساسیت ہوتی ہے۔
تھیا (Thea): دل کی پھڑپھڑاہٹ اور دل کے فعل کی لحاتی رکاوٹ کے ساتھ دل کی دھڑکن

لاحق ہو۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): ہسٹیریائی عورتوں میں دل کی دھڑکن جس میں حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): تمباکو نوشی کے باعث، تمباکو کے مضر اثرات کے باعث اور جنسی کمزوری کے باعث دل کی دھڑکن لاحق ہو۔

وریٹرم ویر (Veratrum Vir): جب نبض 40 یا اس سے بھی نیچے گر جائے۔ بعض اوقات یہ کلائی میں محسوس نہیں ہو سکتی۔ مریض کی زبان کے وسط میں سرخ رنگ کی دھاری ہوتی ہے۔ یہ دوا دل کی کمزوری والے کیسوں میں استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

نبض ـــ (Pulse)

اولینڈر (Oleander): قے اور متلی کے رجحان کے ساتھ نبض تیز ہوتی ہے۔ قے اور متلی نبض کی رفتار کو کم کرتی ہیں۔

اکونائٹ این (Aconite N): نبض تیز اور جلد اور اچھلتی ہوئی ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): نبض اچھلتی ہوئی چلتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ بھرپور خون والے مریضوں میں، تپکن والی نبض۔

کاربو ویج (Carbo Veg): ناک سے خون بہنے کے ساتھ وقفہ دار نبض۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): جب نبض ہر تیسری ضرب کے ساتھ وقفہ پیدا کرے۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): نبض 30 سے 40 ضربات تک گر جاتی ہے لیکن اچانک دوبارہ بلند ہو جاتی ہے اور پھر گر جاتی ہے۔ ٹھنڈے پسینے کے ساتھ نبض معدوم ہو جائے۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): نبض بے قاعدہ اور بہت سست اور کمزور ہوتی ہے۔ ہر تیسری، پانچویں اور ساتویں ضرب کے ساتھ وقفہ پیدا کرے۔

کیکٹس (Cactus): دم گھٹنے کے ساتھ نبض معدوم ہو۔ گنٹھیاوی دل کی وقفہ دار نبض۔

آئی بیرس (Iberis): جھٹکے دار نبض، دل کی ہر ضرب دوسری ضرب میں گھستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ دوہری نبض۔

آرسینک سلف، فلیوم (Arsenic Sulph, Flavum): نبض تیز، بے قاعدہ، وقفہ دار، چھوٹی اور کمزور ہوتی ہے۔

وریدیں (پھولی ہوئی)___(Veins)

(Varicose, Including Varicocele)

پلساٹیلا (Pulsatilla): یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ جب متاثرہ حصے دکھن اور ڈنک لگنے جیسے درد کے ساتھ نیلے پڑ جائیں۔ وریدوں کے پھول جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

فارمیکا (Formica): جب کمزوری ہو۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): پرانے کیسوں میں ضدی قسم کا مرض۔ خصوصاً ایسی مستورات میں جنھوں نے بہت زیادہ بچے پیدا کئے ہوں۔ وریدوں کی پھلاوٹ اور ناسوری کیفیت خصوصاً ٹانگوں میں۔

پائیرو جینیم (Pyrogenium): وریدوں کی ناسوری کیفیت، ٹانگوں پر ناسور ہوتے ہیں۔ جن سے مواد آزادانہ خارج ہوتا ہے اور انتہا درجے کا درد ہوتا ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): جلن آگ کی طرح ہو خصوصاً رات کے وقت۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بلند معیار زندگی کے باعث حمل کے دوران وریدیں پھول جائیں۔

ہیمامیلس (Hamamelis): ڈنگ لگنے جیسے اور چبھنے والے درد (ہیمامیلس کا لوشن بھی وریدوں کی پھلاوٹ کے تمام کیسوں میں بیرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔)

وائپرا (Vipera): متاثرہ حصے کو لٹکائے رکھنے پر ابتری ہوتی ہے۔ جیسا کہ وہ بہت زیادہ بھراؤ کے باعث پھٹ جائیں گے۔ پھٹن کا احساس اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

بیلاڈونا، گلونائن (Belladonna, Glononie): خون کی زیادتی والے مریضوں میں وریدوں کی پھلاوٹ کا مرض۔ ان میں خون سر کی طرف اژدہام کرتا ہے۔

میگ نیٹس پولس آسٹ (Magnetis Polus Aust): ٹانگوں میں تپکن والا درد جبکہ ٹانگوں کو لٹکایا گیا ہو۔ اس کے ساتھ یہ احساس ہوتا ہے کہ گرم پانی متاثرہ حصوں میں نیچے کی طرف دوڑ رہا ہے۔ چلنے سے غشی ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): حمل کے دوران ٹانگ کی وریدوں میں سوزش۔

ملی فولیم (Millefolium): وریدوں کی پھلاوٹ میں یہ دوا سب سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ خصوصاً جب شعری نالیاں اسفنجی اور طویل ہو جاتی ہیں۔ خون کے اجتماع کے باعث وریدیں آسانی سے ٹوٹ جائیں۔ زخموں سے بہت جلد اور بہت زیادہ خون بہتا ہے۔ حمل جب پر درد

ہو تو اس کے دوران رگیں پھول جائیں۔ حاملہ عورت میں ٹانگوں کی پھولی ہوئی وریدیں ناسوری ہوتی ہیں اور خون بہتا ہے۔

سلفر (Sulphur): وریدوں میں ناسور ہوتے ہیں۔ جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے۔ ٹانگوں کی وریدوں کی پھلاوٹ۔ جب دیگر ادویات صرف جزوی طور پر شفا دیں یا ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر آزمانا چاہیے۔

پرہیز ___ (Diet)

دل کے امراض میں مچھلی، گوشت، پرندوں کا گوشت یا اس سے بنی ہوئی چیزیں، شکر، تیل، جام، مارملیڈ اور مٹھائیوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ نمک کا استعمال بھی کم سے کم کر دینا چاہیے۔

باب نہم

نظام ہضم کے امراض

(Diseases of Digestive System)

حصہ اول --- پیٹ

زندہ (چیز پیٹ میں محسوس ہو) ___ (Alive)

کروکس (Crocus): یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ میں یا چھاتی میں کوئی زندہ چیز حرکت کر رہی ہو۔

اینا کارڈیم (Anacardium): پیتے وقت مریض کو یقین ہوتا ہی کہ پی جانے والی چیز معدے میں نہیں جا رہی۔ اسے یقین ہوتا ہے کہ کوئی شخص اس کے اندر موجود ہے جو ہر نگلی جانے والی چیز کو کھا پی جاتا ہے۔ یہ تمام علامات بعض اوقات پارے والے مرہم کے ذریعے اگزیما کے دب جانے کے باعث لاحق ہوتی ہیں۔

تھوجا (Thuja): یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی زندہ چیز مریضہ کے پیٹ میں موجود ہے۔ مریضہ بچے کے ہاتھ کی حرکات محسوس کرتی ہے یا اپنی آنتوں میں کسی جانور کو محسوس کرتی ہے۔

ورم زائدہ ___ (Appendicitis)

برائیونیا (Bryonia): معمولی حرکت سے ٹانکے لگنے جیسے اور جلن دار دردوں میں اضافہ ہو جائے۔ درد والی جانب کے بل لیٹنے سے اور دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔ دائیں جانب کے پیٹ کے نچلے حصہ میں نرمی ہوتی ہے۔ مریض اپنی ٹانگیں اوپر کو اٹھائے خاموشی سے لیٹ جاتا ہے تاکہ پیٹ کے عضلات کو سکون ملے۔ چھوا جانا نہیں چاہتا اور ہر سانس درد میں ابتری پیدا کرتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی بڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے:۔ Ix طاقت کی خوراک ہر 4 گھنٹے کے بعد دیجئے۔ یہاں تک کہ درد رک جائے۔

سلفر (Sulphur): اس دوا کو علاج کی تکمیل کے لئے بطور عمل انگیز دوا استعمال کرنا چاہئے۔

آئرس ٹینکس (Iris Tenax): اپنڈکس کا علاج شروع کرنے کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے ملنے کے علاقہ میں خوف زدہ کر دینے والا درد ہو' دبانے سے بہت زیادہ نرمی ہوتی ہے۔ معدے کے گڑھے میں موت کی سی حساسیت ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): آئرس ٹینیکس کے مماثل علامات اس دوا کی بھی ہوتی ہیں۔ لیکن اسے اس وقت دینا چاہئے جب مذکورہ بالا دوا ناکام ہو جائے۔ اس میں اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے ملنے کے علاقہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ ہلنے سے ابتری ہوتی ہے۔ معمولی چھوا جانا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ بستر کی چادر بھی برداشت نہیں ہوتی۔ اس میں قے بھی ہوتی ہے۔ مریض کو نیند آئی ہوتی ہے لیکن سونے کے قابل نہیں ہوتا۔ روشنی اور دیگر بیرونی اثرات سے حساسیت ہوتی ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے جبکہ گھٹنے اوپر کو اٹھا رکھے ہوں' بہتری ہوتی ہے۔ اعصابیت ہوتی ہے۔ تپکن والا درد سر میں ہوتا ہے۔ جھکنے سے ابتری ہوتی ہے۔ ڈھیلے کپڑے پہننا پڑتے ہیں۔

ڈائیوسکوریا (Dioscorea): جب درد مستقل ہو تو یہ قابل قدر دوا بن جاتی ہے۔ مریض کبھی بھی مکمل طور پر درد سے نجات نہیں پاتا۔ آنتیں گیس سے بھری ہوتی ہیں۔ جس کے ساتھ جکڑنے والے' مروڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ جو پیچھے کی طرف جھکنے سے بہتر ہوتے ہیں۔ یہ دوا گرم پانی میں دی جا سکتی ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): جہاں بیرونی علامات حاد ہوں۔ اندرونی یا اسہال والی کیفیت بھی موجود ہوتی ہے۔ اندھی اور چھوٹی آنت کے ملنے کے علاقہ میں سخت سوجن' گرمی اور درد ہوتا ہے۔ آنتوں میں خراش کا احساس ہوتا ہے۔ پسینے میں افاقہ نہیں ہوتا۔ ورم زائدہ کے علاقہ میں نرم ڈھیلا محسوس ہوتا ہے۔

کولوسنتھ (Colocynth): یہ دوا اونچے درجے کے درد کی نشاندہی کرتی ہے جو کہ کاٹنے والا' مروڑنے والا یا اینٹھن والا ہو سکتا ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ پاخانہ لعاب دار ہوتا ہے۔ برہمی سے ابتری ہوتی ہے۔ دبانے سے اور سینکنے سے بہتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): یہ ایک قابل قدر دوا ہے۔ تمام پیٹ پر حساسیت ہوتی ہے۔ نیز ٹانکے لگنے جیسا درد سوزش کے باعث ہوتا ہے۔ یہ سوزش کولہوں پر پچھلی جانب اور لیٹنے کی جانب ہوتی ہے۔ مریض کمر کے بل لیٹتا ہے اور اپنے گھٹنے اوپر کو اٹھا لیتا ہے۔ گرمی محسوس کرتا ہے۔ کپڑوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حتیٰ کہ سرد موسم میں بھی۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جب حاد حملہ ختم ہو جائے تو اس دوا کی اونچے درجے کی ڈائی لیوشن مثلاً 1000 کی دینی چاہئے۔ یہ دوا ہر پندرہ دن کے بعد یا مہینے کے بعد دینی چاہئے۔

تاکہ حملوں کا اعادہ نہ ہو سکے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): جب مرض کی عالت جراثیمیت کی طرف اشارہ کرے تو یہ دوا ہو سکتی ہے۔ جاڑا' سرخ بخاروں کی علامات' اسہال' بے چینی اور طاقت کا اچانک ڈوب جانا پایا جاتا ہے۔

رہس ٹاکس (Rhus Tox): اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے ملنے کے علاقہ پر بہت زیادہ پھیلاؤ والی سوجن ہوتی ہے اور بہت زیادہ درد ہوتا ہے جو مستقل بے چینی کا باعث بنتا ہے۔ یہ دوا جراثیمی حالت کو بھی شفا دیتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): ورم زائدہ میں خطرناک قسم کا درد جس کے ساتھ آپریشن یعنی جراحی کا خوف ایک اہم دماغی علامت ہے۔ مریض اتنے زیادہ گھٹنے اٹھا لیتا ہے کہ تھوڑی تک آ جاتے ہیں۔ جسم گرم اور اکڑا ہوتا ہے۔ مریض حساس ہوتا ہے۔ ہوشیار اور اعصابی ہوتا ہے۔ بیک وقت دماغ اور جسم حاد طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ جکڑنے والے اور ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ اعصابی مریضوں میں علاج کا آغاز اس دوا سے کیا جا سکتا ہے۔

فیرم فاس' کالی میور' مگنیشیا فاس (Ferrum Phos, Kali Mur, Mag Phos): اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے ملنے کے علاقہ کی سوزش کے لئے یہ مفید دوائیں ہیں۔

استسقاء (پیٹ کا) ___ (Ascites)

(Dropsy of the abdomen)

ایپس مل (Apis Mel): پیاس کے نہ ہونے کے ساتھ استسقاء۔ یہ بخاروں کے بعد لاحق ہو سکتا ہے۔ خصوصاً خارش والے بخاروں کے بعد' جلد پیلی ہوتی ہے۔ موی ہوتی ہے اور شفاف ہوتی ہے۔ پیشاب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ گرمی سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے اور ٹھنڈ سے بہتری ہوتی ہے۔ 1x یا 6 طاقت کی خوراک دیجئے۔

ایپوسائینم کین (Apocynum Can): ٹائیفائیڈ یا سرخ بخار کے بعد قبض کے باعث استسقاء لاحق ہو۔ یہ دوا عضوی امراض کے لئے بھی مفید ہے۔ ٹھنڈ سے علامات میں اضافہ ہو۔ نیز ٹھنڈے مشروبات سے حساسیت ہوتی ہے۔ ٹھنڈے مشروبات سے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ ایپس میں پیشاب کم ہو جاتا ہے اور جلد خشک ہو جاتی ہے۔ بہت زیادہ پیاس کے ساتھ استسقاء ہوتا ہے لیکن پیشاب میں کمی ہوتی ہے۔

آرسینیکم البم (Ars Alb): یہ دوا استسقاء کی تمام صورتوں میں موزوں ہوتی ہے۔ خصوصاً دل' پھیپھڑوں اور گردوں کی تکلیفات کے باعث لاحق ہونے والے استسقاء میں' چہرے پر

سوزش ہوتی ہے نیز آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوتے ہیں۔ موی شفاف جلد ہوتی ہے۔ پیاس اور قے وغیرہ بھی ہوتی ہے۔ استسقاء میں خون والا پانی رس رس کر جم جانا بھی ایک علامت ہے۔

لیک ڈی فلوریٹم (Lac Defloratum): عضلاتی عارضہ قلب کے باعث استسقاء، جگر کی مزمن شکایت کے باعث استسقاء۔ میعادی بخار کے بعد پیشاب کے ذریعہ زیادہ مقدار میں البیومن خارج ہو۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalis): یہ دوا امراض قلب میں لاحق ہونے والے استسقاء کی نشاندہی کرتی ہے۔ دل بہت کمزور اور بے قاعدہ ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے رکا ہوا ہو اس خواہش کے ساتھ کہ ایک لمبا سانس لے گا۔ پیشاب کم مقدار میں گاڑھا اور البیومن والا ہوتا ہے۔

میوری ایٹک ایسڈ (Muriatic Acid): جگر کے سرطان کے باعث استسقاء لاحق ہو۔

ہیلی بورس (Helleborus): ایسا استسقاء جس کے ساتھ اسہال لعاب جیسے ہوتے ہیں اور پیشاب گاڑھا اور کم مقدار میں ہوتا ہے۔

تھلاپسی برسا (Thlaspia Bursa): یہ دوا استسقاء میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر کے 10 قطروں کی خوراکیں دیجئے۔

یوریا (Urea): گردوں کے استسقاء میں مفید ہے۔ پیشاب میں البیومن، کھار اور شکر آئے جو کہ مخصوص قسم کے گھٹے ہوئے وزن والا ہوتا ہے۔

لیاٹرس سپائی کاٹا (Liatris Spicata): جگر اور تلی کے بڑھ جانے کے ساتھ استسقاء، کہا جاتا ہے کہ اس مرض میں مریض دن میں ڈیڑھ گیلن پیشاب نکالتا ہے۔ آدھا اونس جڑ لے کر اس دوا کا 1/8 گیلن جوشاندہ تیار کیا جائے جسے ایک روز میں پیا جا سکتا ہے یا پھر مدر ٹنکچر کے دس قطرے استعمال کئے جائیں۔

ڈلکامارا (Dulcamara): پسینہ دب جانے کے باعث اور پھوڑے پھنسی کے دب جانے کے باعث نیز ٹھنڈ لگ جانے کے باعث استسقاء۔

ایسے ٹک ایسڈ (Acetic Acid): گیس کی تکلیفات کے ساتھ پیٹ کا استسقاء ڈکار، جن میں پانی منہ میں بھرتا ہے اور معدے سے پانی اچھلتا ہے نیز اسہال بھی ہوتے ہیں۔

لیکے سس (Lachesis): استسقاء، جس کے ساتھ پیشاب گہرے رنگ کا اور البیومن والا ہوتا ہے، جلد گہرے رنگ کی یا نیلاہٹ مائل سفید ہوتی ہے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): گردے میں اجتماع خون کے باعث استسقاء لاحق ہو، گردوں کے

علاقہ میں مدہم دکھن والا درد ہوتا ہے اور پیشاب گہرے رنگ کا دھواں دار ہوتا ہے۔

کالچیکم (Colchicum): گہرے رنگ کے پیشاب کے ساتھ استسقاء، خصوصاً یہ دوا گٹھیاوی تکلیف کی نشاندہی کرتی ہے۔ کھانے کی خوشبو اور کھانا پکنے کی خوشبو کا ناقابل برداشت ہونا اس دوا کی خصوصی علامت ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جگر کے امراض کے باعث استسقاء کا لاحق ہونا۔ پیٹ کا نصف زیریں حصہ تنا ہوا ہوتا ہے، ٹانگوں پر ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ تلی کے بڑھ جانے کے ساتھ استسقاء، جس میں سہ پہر کے وقت بخار ہوتا ہے، اس کے ساتھ پیاس نہیں ہوتی، لیٹنے پر سانس میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں اور گہرے رنگ کا ہوتا ہے، قبض ہوتی ہے، دل کا فعل کمزور لیکن باقاعدہ ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): بلوغت کے وقت حیض میں دقت کے باعث یا حیض کے رک جانے کے باعث استسقاء لاحق ہو، خصوصاً یہ دوا نرم طبیعت والی، شریف اور آسانی سے بات تسلیم کر لینے والی عورتوں کے لئے مناسب ہے۔ کھلی ہوا کی طالب ہوں خواہ سخت سردی ہی کیوں نہ ہو۔

نیچے کی جانب کھنچاؤ

(Bearing Down)

لیلیم ٹگ (Lilum Tig): پیٹ کے تمام اعضاء کا نیچے کی جانب کھنچنا، معدے سے اعضاء نیچے کی جانب کھنچتے ہیں۔

مینگانم (Manganum): آنتوں کا نیچے کی جانب کھنچنا، ڈھیلا چھوڑنے کی حالت میں پورا پیٹ بوجھل محسوس ہوتا ہے۔ رحم اور امعائے مستقیم کے خروج کے ساتھ، تھکی ہوئی، خون کی کمی والی مستورات میں۔

درد قولنج ___ (Colic)

نکس وامیکا (Nux Vom): بدہضمی کے باعث لاحق ہونے والے درد قولنج کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ یہ شروع میں گرم پانی میں چھوٹی طاقت میں دینی چاہئے۔ درد پیٹ کے کسی بھی حصہ میں ہو سکتا ہے۔ درد، دکھن دار یا اینٹھن دار ہو سکتے ہیں جن میں کھانا کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے اور ان کے ساتھ اپھارہ، قبض اور متلی بھی ہوتی ہے۔ دوران حمل پیٹ میں اینٹھن ہو۔

کالوسنتھس (Colocynthis): قبضہ دار' جکڑن دار' اینٹھن والا' کھودنے والا اور چاقو لگنے جیسا درد' یوں محسوس ہوتا ہے جیسے انگلیوں سے جکڑا ہوا ہو۔ جھک کر دوہرا ہونے سے بہتری ہوتی ہے یا پھر پیٹ کی دیوار پر سخت دباؤ ڈالنے سے بہتری ہو۔ موسم گرما کی تکلیفات اور پیچش ہوتی ہے' اپھارہ کے باعث درد قولنج ہو' غذا ہضم نہ ہونے کے باعث درد قولنج ہو یا کچے پھلوں کے کھانے سے یا ٹھنڈ لگنے سے یا شدید جذباتی کیفیت مثلاً غصہ کے دورے کے باعث درد قولنج کا لاحق ہونا۔ سوزش والے درد قولنج میں یہ دوا کم استعمال ہوتی ہے۔

وریٹرم البم (Veratrum Album): یہ دوا پیٹ کے دردوں میں دی جاتی ہے جنہیں جھک کر دہرا ہونے سے اور چلنے سے آرام ملتا ہے۔ درد قولنج ایسا ہوتا ہے کہ آنتیں مروڑ کھا کر ایک گرہ کی صورت اختیار کرتی محسوس ہوتی ہیں۔ پیٹ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ آنتیں آپس میں گڈمڈ ہو جانے کے لئے یہ دوا خصوصاً مفید ہے۔ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): جھک کر دہرا ہونے سے اور کھانا کھانے کے بعد درد میں افاقہ ہوتا ہے' پیشاب سرخ ہوتا ہے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): گرفت والا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ پانی والے پاخانے باافراط لگ جاتے ہیں۔ پاخانے اس طرح آتے ہیں جیسے نل سے پانی بہہ رہا ہو۔ تیمارداری کے بعد اور کھانے کے بعد مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ڈائیوسکوریا (Dioscorea): ناف کے علاقہ میں درد ہوتا ہے جو کہ مسلسل اور مستقل ہوتا ہے۔ پیچھے کی جانب جھکنے سے اور جسم کو اکڑانے سے بہتری ہوتی ہے۔ صفراوی' گٹھیاوی اور اعصابی درد قولنج' خوراک کا منہ کو آنا اور کھٹے یا کڑوے ڈکار ہوتے ہیں۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): سوزشی درد قولنج کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ پیٹ سخت ہوتا ہے۔ درد قولنج کے شدید دورے ہوتے ہیں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ میں خنجر گھونپا جا رہا ہو۔ ٹھنڈے مشروبات سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔

کیموملا (Chamomilla): دورے والے درد میں یہ دوا مفید ہے۔ اس میں دورے اچانک آتے ہیں اور اچانک چلے جاتے ہیں۔ غصہ کے باعث درد قولنج لاحق ہوتا ہے۔ گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ ایک دوسری دوا سٹیفی سیگریا ہے جو غصہ کے بعد لاحق ہونے والے قولنج کی نشاندہی کرتی ہے نیز پیٹ کی جراحی کے بعد درد قولنج کی نشاندہی کرتی ہے۔ اپھارے میں افاقہ ڈکاروں سے ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): جب رحم اور پیٹ میں اجتماع خون کے احساس کے ساتھ درد

قولنج ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے اس میں نبض بھرپور اور متواتر ہوتی ہے۔
کوکولس انڈ (cocculus Ind): اعصابی درد قولنج' رات کے وقت ابتری ہو' اس کے ساتھ اپھارہ بھی ہوتا ہے۔ اخراج سے کچھ افاقہ نہیں ہوتا' ٹھنڈے مشروبات خصوصاً آب جو (Bear) کی طلب ہوتی ہے۔ کڑوا یا دھات کا سا ذائقہ ہوتا ہے' پیٹ میں اینٹھن ہوتی ہے۔
الیومن (Alumen): سیسہ والے درد قولنج کا رجحان' یہ رجحان ایسے اشخاص میں ہوتا ہے جو سیسہ کا کام کرتے ہیں مثلاً پینٹرز وغیرہ۔
پلمبم (Plumbum): پیٹ کے درد جن کی لہریں کئی سمتوں میں جاتی ہیں۔ پیٹ کی دیواریں اندر کو دھنسی ہوتی ہیں جیسا کہ پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا ہو' ٹانگوں میں اینٹھن (کڑل) ہوتی ہے اور ضدی قسم کی قبض لاحق رہتی ہے لیکن اپھارہ نہیں ہوتا' پیٹ پتھر کی مانند سخت ہوتا ہے۔ سیسہ والے درد قولنج کے لئے یہ خصوصی دوا ہے۔ ناف سے شروع ہو کر درد ریڑھ کی ہڈی تک جاتا ہے۔ مریض پیچھے کی طرف جھکتا ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): جاڑے کے ساتھ درد قولنج جو ثقیل اور مرغن غذاؤں کے استعمال سے لاحق ہوتا ہے۔ پیٹ میں بلند آواز کے ساتھ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ اپھارے والا درد قولنج جو کہ ہسٹریائی اور حاملہ مستورات میں ہوتا ہے' پیشاب متواتر آتا رہتا ہے۔ متلی کے ساتھ ٹانکے لگنے جیسے اور اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔
کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): شدید متلی اور قے کے ساتھ جلن دار اور کاٹنے والے درد معدے میں ہوتے ہیں' قے سیاہ رنگ کی ہوتی ہے' معمولی سی چیز بھی ہونٹ کو چھو جائے تو قے آنے لگتی ہے۔
کیوپرم آرس (Cuprum Ars): پیٹ میں اعصابی درد لاحق ہو' جلن دار' اینٹھن والے اور قولنج کے درد ہوتے ہیں۔
رینن کولس بی (Ranunculus B): پسلیوں کے نیچے دائیں جانب ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں' مراقی درد لاحق ہو۔
نیٹرم کارب (Natrum Carb): معدے میں درد ہوتا ہے جس کو کھانے سے آرام ملتا ہے۔ یہ درد مریض کو صبح پانچ بجے ہی کھانے کے لئے بستر سے باہر کھینچ لاتا ہے۔
سنا (Senna): درد قولنج' خصوصاً بچوں کا درد قولنج جب کہ بچہ ہوا سے بھرا ہوتا ہے۔ یہ دوا نقاہت اور آنتوں کے قبض کو بھی رفع کرتی ہے۔
مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): شدید تشنجی درد جو گرم چیزیں لگانے سے بہتر ہوتا ہے' دائیں جانب درد میں ابتری ہوتی ہے اور دہرا ہو کر جھکنے سے بہتری ہوتی ہے' ڈکاروں سے اور

گیس خارج کرنے سے افاقہ نہیں ہوتا۔ دن رات مسلسل ہچکی لگی رہتی ہے۔ ٹانگوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پتہ کا درد قولنج' پتہ میں پتھری کے باعث لاحق ہو۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): پیٹ کے بالائی حصہ میں تیز درد ہوتا ہے جس کے ساتھ پریشانی اور دباؤ ہوتا ہے۔ پیٹ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے رسیوں سے کس کر باندھا گیا ہو۔ درد دائیں کندھے کے جوڑ تک پھیل جاتا ہے۔ ناف کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنے پر' موسم کے بدلنے پر اور صبح سویرے' دائیں جانب درد میں ابتری ہوتی ہے۔ رکاوٹ والا یرقان' سوزش پتہ اور پتہ کی پتھری ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد جو کہ آنتوں کے ہیجان کے باعث لاحق ہو۔

چائنا آف (China Off): پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہو جس کے ساتھ کھانے کے بعد خواہ معمولی مقدار میں خوراک کھائی جائے پیٹ میں گرانی اور بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث بہت زیادہ نقاہت ہو جاتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ خوراک کا ذائقہ نمکین محسوس ہوتا ہے۔ بھوک اور ٹھنڈے پانی کی پیاس کا احساس ہوتا ہے۔ پیٹ گیس سے بھرا ہوتا ہے۔ بارہ انگشتی آنت کا درد' ہچکی۔

بیلاڈونا (Belladonna): پیٹ بہت زیادہ تنا ہوتا ہے۔ معمولی مقدار میں کچھ پینے سے بھی۔ پی جانے والی چیز فوراً باہر آ جاتی ہے۔ معمولی سا چھونا بھی شدید درد کا باعث ہوتا ہے۔ آنتوں میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پیچھے کی جانب جھکنے سے آرام ملتا ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): درد یا پھنسیاں' ناف والے علاقہ میں ہوتی ہیں خصوصاً ناف کے سوراخ میں۔

پلاٹینم (Platinum): پینٹر کا درد قولنج' درد ناف سے پیچھے کمر تک جاتا ہے۔ مریض چیختا ہے اور درد دور کرنے کے لئے ہر ممکن حالت کو اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کیسٹوریم (Castoreum): اعصابی درد قولنج کی ایک قسم' یہ درد خصوصاً چھوٹی آنت میں بیٹھا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ درد دبانے سے بہتر ہوتے ہیں' مریض کی طاقت اچانک ڈوب جاتی ہے جیسا کہ زندگی کی ڈور ٹوٹ گئی ہو۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): یہ دوا غصہ کے باعث ہونے والے درد قولنج کے لئے مفید ہے۔

سٹانم (Stannum): سخت قسم کے دباؤ سے درد قولنج میں افاقہ ہو' درد آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہیں اور پھر متواتر بڑھتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ آخری حد تک پہنچ جاتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

گریشیولا (Gratiola): پیٹ میں شدید کاٹنے جیسے درد اور اپھارہ و گڑگڑاہٹ جس کے ساتھ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): پیٹ کے بائیں جانب کے زیریں حصہ میں شدید کاٹنے والا درد جس کے ساتھ متواتر پیشاب کرنے کی خواہش ہوتی ہے جبکہ پیشاب جلتا ہے۔ بچوں میں درد قولنج جس میں بچے درد سے دوہرے ہو جاتے ہیں نیز بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔

جیبورانڈی (Jaborandi): پیڑو کے اوپر شدید درد جس میں پیڑو پر پانی بہانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ جس سے مریضہ کو افاقہ محسوس ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): معدہ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے اور ڈکاروں سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔

ایلومینا (Alumina): پینٹر کا درد قولنج۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کھانے کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد یا دباؤ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ پیٹ بہت زیادہ تن جاتا ہے۔ خصوصاً پیٹ کا زیریں حصہ تن جاتا ہے، زبان پیاس کے بغیر ہی خشک ہوتی ہے۔ بھوک ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ گوشت یا روٹی کھانے سے ابتری ہوتی ہے۔ شام کے 4 بجے سے 8 بجے تک ابتری ہوتی ہے نیز چلنے سے بہتری ہوتی ہے۔ ڈکاروں سے اور ہوا خارج کرنے سے بھی افاقہ ہوتا ہے۔

کافیا (Coffea): بے خوابی کے ساتھ دوران حمل پیٹ میں اینٹھن ہوتی ہے۔

مزمن پیچش

Colitis (Chronic Dysentery)

سلفر (Sulphur): مزمن پاخانوں میں یہ دوا چوٹی کی ہوتی ہے، علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ یہ دوا بہت سے کیسوں کو درست کرے گی بغیر کسی دوسری دوا کی امداد کے۔ 200 ڈائی لیوشن استعمال کیجئے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): پیٹ میں شدید تناؤ کے ساتھ سبز رنگ کا پانی والا مواد پاخانہ میں بہت تیزی کے ساتھ خارج ہوتا ہے جیسا کہ نل سے پانی خارج ہو رہا ہو۔

چائنا آف (China Off): جب پاخانے پھل کھانے کے بعد یا ٹھنڈا پانی پینے کے بعد لگیں۔ پاخانے پیلے رنگ کے پانی والے ہوتے ہیں جن کے ساتھ اپھارا ہوتا ہے اور درد بالکل نہیں ہوتا۔ ان میں کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): پاخانے لاحق ہوں جن کے ساتھ بدبودار اسہال ہوتے ہیں اور یہ

قبض کے ساتھ ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ موسم بہار کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

سیلی نیم (Selenium): انتڑیوں کی جھلی کا تپ دق، سیب، سنگترے یا لیموں کھانے سے پاخانے لاحق ہوتے ہیں۔

تھوجا (Thuja): پاخانوں یا امیبائی پیچش کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ 1M طاقت کی خوراک دیجئے۔

پیٹ کا بڑھ جانا

(Enlargment of Abdomen)

لیکے سس (Lachesis): جوان لڑکیوں میں پیٹ کا بڑھ جانا۔

اپھارہ ــــ (Flatulence)

(نیز دیکھئے "معدہ" کے ذیل میں "درد معدہ")

چائنا آف (China Off): جب تمام پیٹ میں اپھارہ ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ اپھارہ سے اس قدر تناؤ ہو جاتا ہے کہ پیٹ پھٹنے کے قریب ہو جاتا ہے۔ مچھلی، پھل اور شراب سے ابتری ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): جب اپھارہ پیٹ کے بالائی حصہ میں ہو۔ جس کے باعث تنفس میں دباؤ پیدا ہو جاتا ہے یا پھر سینے میں تیز درد ہوتا ہے۔ پاخانے بے قاعدہ یا پتلے ہوتے ہیں۔ بدہضمی کے باعث پیٹ ڈھول کی طرح پھول جاتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جب اپھارہ پیٹ کے زیریں حصہ میں ہو، شام کے 4 بجے سے 8 بجے تک ابتری ہوتی ہے۔ مریض جو چیز بھی کھاتا ہے، ہوا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ایک لقمہ کھا لینے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے نیز پیٹ تن جاتا ہے۔ ہوا اندام نہانی سے خارج ہوتی ہے۔

ریفانس (Raphanuns): جب ہوا ناف کے ارد گرد موجود ہوتی ہے جو کہ مشکل ہی سے خارج ہوتی ہے اور جس کے باعث درد ہوتا ہے۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): اپھارہ کے باعث تناؤ ہو۔ جس کے باعث متواتر آہیں بھرنا اور ڈکار لینا پڑتے ہیں۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): اپھارے والی گیس کی تکلیف جب کہ ہر چیز ہوا میں تبدیل ہو جائے۔

کیمومیلا (Chamomilla): اپھارہ، جس میں افاقہ ڈکاروں سے ہو۔
ایلو (Aloe): بدبودار ہوا خارج ہو، جلن ہو اور بہت زیادہ ہوا خارج ہو، چھوٹے پاخانے کے ساتھ بہت زیادہ ہوا خارج ہو۔ پاخانے سے پہلے اور پاخانے کے دوران پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سخت پاخانہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے یک دم خارج ہوتا ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اس قدر بلند آواز سے ہوتی ہے کہ کمرے میں موجود ہر شخص اس آواز کو سن سکتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ اپھارے کے باعث پھٹ جائے گا۔
لیک کینینم (Lac Can): ہوا اندام نہانی سے خارج ہو۔
سارس پاریلا (Sarsparilla): مریض جب پیشاب کر رہا ہو تو ہوا خارج ہو جائے۔ پیشاب بلند شور کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔
اولینڈر (Oleander): پاخانے کے ساتھ ہوا بھی خارج ہو۔
کلکیریا آئیوڈ (Calc Iod): ڈکار، خالی، متعفن، کڑوے، بساند والے ہوتے ہیں، جن کے باعث پیٹ کے بالائی حصہ میں اور سینہ میں دکھن والے درد ہوتے ہیں۔ سانس باہر نکالتے وقت پیٹ کے بالائی حصہ میں سکڑن والا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں ہوا اکٹھی ہو جاتی ہے چنانچہ چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔
فیل ٹوری (Fel Tauri): پیٹ میں غرغراہٹ اور گڑگڑاہٹ والی حرکات ہوتی ہیں۔ بے بو اور بے ذائقہ ڈکار آتے ہیں۔ کھانے کے بعد سونے کا رجحان ہوتا ہے۔
فیوکس ویس (Fucus Ves): اس دوا سے اپھارہ کم ہو جاتا ہے اور پھر آخر کار ختم ہو جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے 3 قطروں کی خوراک استعمال کیجئے۔
کیسٹوریم (Castoreum): پیٹ اپھارے سے تن جاتا ہے۔ جانگھ میں کھینچن ہوتی ہے۔ ناف کے قریب کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔ سبز رنگ کے مواد والا پاخانہ ہوتا ہے جس سے جلن بھی ہوتی ہے۔ اعصابی درد قولنج ہوتا ہے۔ بچوں میں موسم سرما میں سبز رنگ کے پاخانے ہوتے ہیں۔
ایلیم سیپا (Allium Cepa): بدہضمی ہوتی ہے۔ بچوں میں قے اور اپھارہ ہوتا ہے۔ بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے، مریض درد سے دہرا ہو جاتا ہے۔ کالی کھانسی ہوتی ہے۔
ہومارس (Homarus): رات کے وقت ہوا خارج ہونے سے مریض بیدار ہو جاتا ہے۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): اپھارہ سے پیٹ میں اس قدر تناؤ ہوتا ہے کہ پھٹنے کے قریب ہو جاتا ہے۔ ہوا کے اخراج یا ڈکاروں سے قدرے افاقہ ہوتا ہے۔
کوکولس (Cocculus): جب ہوا خارج نہ ہونے کے باعث پیٹ ڈھول کی طرح پھول

جائے۔

لائیکوپرسیکم (Lycopersicum): پیٹ میں بہت زیادہ اپھارہ ہوتا ہے خصوصاً صبح 10 بجے سے $11\frac{1}{2}$ بجے کے دوران۔ جس کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): پیٹ گرم اور حساس ہوتا ہے۔ درد والا اپھارہ اور تناؤ ہوتا ہے۔ دباؤ برداشت نہیں ہو سکتا۔ متواتر ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ ڈکاروں سے افاقہ ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پیٹ میں سخت قسم کا تناؤ ہوتا ہے۔ درد قولنج کے ساتھ اکثر قے اور اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ کھنچاؤ (انقباض) ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کہ پتھر مثانہ تک پھیل گیا ہو۔ مرغن غذاؤں کے کھانے سے اور ثقیل غذاؤں نیز پھلوں کے کھانے سے برے اثرات کا مرتب ہونا۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): شراب' کافی اور بیٹھک والی زندگی کے بداثرات۔ ہوا کا دباؤ اوپر کی جانب ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ سینے میں دباؤ ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے معدہ میں پتھر ہوں۔ قبض ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پاخانہ کی لاحاصل کوشش ہوتی ہے۔

ہرنیا ___ (Hernia)

(Inguinal or Umbilical)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ چوٹی کی دوا ہے۔ علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ یہ دوا بہت زیادہ تعداد میں مریضوں کو شفا دیتی ہے۔ یہ دوا ہرنیا میں استعمال کی جاتی ہے جب کہ ہرنیا کی پٹی نہ پہنی جا سکے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): دائیں جانب کا ہرنیا' آنتوں کے الجھاؤ والا ہرنیا ہر پندرہ روز کے بعد 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ پیٹ کا تناؤ موجود ہوتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بائیں جانب کا ہرنیا۔ ہر پندرہ روز کے بعد 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔ جب لائیکوپوڈیم ناکام ہو جائے تو یہ دوا دائیں جانب کے ہرنیا کو بھی شفا دیتی ہے۔

کوکولس (Cocculus): جب لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا ناکام ہو جائیں تو یہ دوا 30 طاقت کے ساتھ دیجئے۔

اورم میٹ (Aurum Met): بچوں میں ہرنیا۔ جب درج بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جائے۔

لیکیسس (Lachesis): الجھاؤ والی اور دلدلی آنتوں والا ہرنیا۔

پلمبم (Plumbum): آنتوں کے الجھاؤ والا ہرنیا۔ یہ ہرنیا خواہ ران کا ہو، جانگھ کا ہو یا ناف کا ہو۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): مثانہ کا ہرنیا۔

سلیشیا (Silicia): جانگھ کے غدود کی سوزش اور سوجن۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ درد والا جانگھ کا ہرنیا۔

ایسکولس ہپوکاسٹینم (Aesculux Hippocastanum): جانگھ کا ہرنیا، دائیں جانگھ کے علاقہ میں کاٹنے والا درد۔

آنتیں (رکاوٹ)

Intestines (Obstruction)

بیلاڈونا (Belladonna): آنتوں میں رکاوٹ کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ علاج اسی دوا سے شروع کیا جائے۔

اوپیم (Opium): چھوٹی آنت میں پاخانہ کے باعث تشنجی رکاوٹ ہوتی ہے۔ پیٹ سخت ہوتا ہے۔ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ نیز ڈھول کی طرح بجتا ہے۔ قولنج کے درد کے دوران پاخانہ کرنے کی اور سخت پاخانہ خارج کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): آنتیں سخت پاخانہ سے بھری ہوتی ہیں۔ تشنجی دورے واضح طور پر محسوس کئے جاسکتے ہیں اور دیکھے جاسکتے ہیں۔

کاسٹیکم (Causticum): رکے ہوئے سخت پاخانہ کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): پیٹ ڈھول کی طرح بجتا ہے۔ حساس ہوتا ہے اور پُردرد ہوتا ہے۔ کمر کے گرد کوئی چیز برداشت نہیں ہوتی۔

آنتوں کی تکلیف

(Intussusception of Bowels)

اکونائٹ این (Aconite N): چیخ کے ساتھ اچانک درد ہوتا ہے۔ بہت زیادہ بے چینی ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم سے خون اور بلغم خارج ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم غبارے کی طرح پھول جاتی ہے۔ پاخانے کا ٹکڑا آنت کے بالائی حصہ میں اٹک جاتا ہے۔ سرخ لعاب کی طرح کا مواد امعائے مستقیم سے ٹپکتا ہے۔ ہر پندرہ منٹ کے بعد 30 طاقت کا ڈائی لیوشن دیجئے۔ بڑی طاقت

کی خوراک بھی کام کرتی ہے مثلاً 1000 طاقت کا ڈائی لیوشن۔

پلمبم (Plumbum): قولنج درد اور پاخانے کی قے ہوتی ہے۔ ناف کی جگہ میں کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے جیسے کسی رسی کے ذریعے کھینچا جا رہا ہو۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ کو اندر کی جانب کھینچا جا رہا ہے۔ اس احساس کے وقت یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ اور کمر ایک دوسرے کے بہت قریب ہو گئے ہوں۔

اوپیم (Opium): شدید درد قولنج اور مروڑوں کے ساتھ۔

ویریٹرم ایلبم (Veratrum Alb): بہت تیزی ہوتی ہے۔ جھک کر دوہرا ہونے اور پیٹ کو دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔ بہت زیادہ اذیت ہوتی ہے۔

ناف ___ (Navel)

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): اپھارے کے باعث ناف کا باہر نکل آنا۔

نکس موسکاٹا (Nux Moxch): نوزائیدہ بچوں کی ناف کی سوزش۔

ایبروٹینم (Abrotanum): چھوٹے بچوں کی ناف سے خون آلود مواد رستا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamous): چھوٹے بچوں کی ناف سے پیشاب کا رسنا۔

کلکیریا فاس (Calc Phos): چھوٹے بچوں کی ناف سے خون آلود مواد رستا ہے۔

ڈائیسکوریا (Dioscorea): درد ناف سے شروع ہو کر پھیل جاتا ہے۔

ایلومینا (Alumina): ناف کی سکڑن۔

رکاوٹ (Obstruction)

نکس وامیکا (Nux Vom): بڑی آنت کے زیریں حصہ میں درد کے ساتھ رکاوٹ ہوتی ہے۔ درد والی جانب لیٹ کر دبانے سے تکلیف میں افاقہ ہوتا ہے۔ مریض پاخانہ یا ہوا خارج کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹھنڈے مشروبات کے علاوہ ہر چیز قے ہو جاتی ہے۔ زبان پالش کی ہوئی ہوتی ہے۔ نیز زبان کی نوک تین اطراف سے سرخ ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ مریض اپنی حالت مسلسل تبدیل کرتے رہنا چاہتا ہے۔ مریض جس جانب جس کروٹ لیٹتا ہے، اسی جانب درد شروع ہو جاتا ہے اور وہ جانب سن ہو جاتی ہے۔

اوپیم (Opium): آنتوں میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

لبلبہ (Pancreas)

آئرس وِرِ (Iris Ver): لبلبہ کے علاقہ میں درد اور تکلیف ہوتی ہے جس کے ساتھ میٹھے پانی کی قے ہوتی ہے اور چکنا تھوک ہوتا ہے۔ پانی والے اسہال لاحق ہوتے ہیں جو غیر منہضم چکنائی پر مشتمل ہوتے ہیں۔

آئیوڈین (Iodine): یہ دوا تھوک کے غدود پر عمل کرتی ہے۔ جب کہ تھوک پانی والا باافراط بہتا ہے۔ پانی والے مواد کی یا کھٹے مواد کی شدید بافراط قے ہوتی ہے۔ نرم پانی والے افراط کے ساتھ اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ چکنائی والے جھاگ دار پاخانے ہوتے ہیں۔ خوب کھانے کے باوجود جسم پر گوشت نہیں ہوتا۔

فاسفورس (Phosphorus): کئی اعضاء خصوصاً دل' جگر یا گردوں میں چربی کا بگاڑ لاحق ہو جاتا ہے۔ غیر منہضم خوراک کے ٹکڑوں والا پاخانہ ہوتا ہے۔ خوراک کے ٹکڑے ساگودانہ کی طرح کے ہوتے ہیں۔ پاخانہ تیل آلود دکھائی دیتا ہے۔ لبلبہ کی چربی کا بگاڑ واقع ہو جاتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): لبلبہ کا نزلہ' لبلبہ کا سوزشی سیلان خون۔

سوزش غشائے مصلی (Peritonitis)

اکونائٹ این (Aconite N): جب ٹھنڈ لگ جانے کے باعث ہو۔ معدے کی جھلی (پیریٹونیم) میں درد کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): ٹھنڈ لگ جانے کے باعث ہونے والی معدے کی جھلی کی سوزش کے لئے یہ ایک دوسری دوا ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): تمام جسم پر جلن دار حدت کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ دبانے اور حرکت کرنے سے پیٹ کے درد میں ابتری ہو جاتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): پیٹ سوجا ہوتا ہے اور ڈھول کی طرح سے تنا ہوتا ہے۔ چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔ معمولی سے ہلانے سے' شور سے اور روشنی سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں اور قے ہوتی ہے۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): جب پیپ آنا شروع ہو جائے اور اخراج کے ساتھ پیٹ ڈھول کی طرح سے بجنے لگے۔ مریض کو بلا کی سردی لگتی ہے اور پسینے آتے ہیں۔ جاڑے اور بخار کے ساتھ اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): معدے کی جھلی کی سوزش ہو جبکہ معمولی سا چھوئے جانا بھی برداشت

نہ ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹائیفائیڈ کے رجحان کے ساتھ معدے کی جھلی کی سوزش ہوتی ہے۔ تیز بخار ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ زبان کی نوک سرخ ہوتی ہے۔ پیٹ میں سوجن ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ دودھ پینے کی خواہش ہوتی ہے۔

وریٹرم البم (Veratrum Album): جب مریض مردگی کی تصویر بن جائے تب اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ٹھنڈک انتہا درجہ کی ہوتی ہے۔ کمزوری بھی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ قے اور جلاب لاحق ہوتے ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

تپ دق (Tuberculosis)

فاسفورس (Phosphorus): ماساریقی غدودوں کا تپ دق۔

ناسور (Ulceration)

اورنیتھو گیلم (Ornithogalum): معدہ کے زیریں حصہ اور اندھی آنت' دونوں میں ناسور اور سرطان ہو جاتا ہے۔ جس کے ساتھ معدہ میں بہت زیادہ تناؤ ہوتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ اذیت ناک درد ہوتا ہے۔ کپڑے ضرور ہی ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ معدہ یا بارہ انگشتی آنت کا ناسور۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): معدہ کا ناسور' گرم اور دکھن والے ڈکار ہوتے ہیں۔ خون کی قے ہوتی ہے اور خوراک ساری قے ہو جاتی ہے۔ کترنے والے درد ہوتے ہیں۔ معدہ میں تناؤ ہوتا ہے۔ معدہ میں اور پیٹ میں جلن ہوتی ہے۔ جس میں معدہ کے بل لیٹنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ اپھارہ ہوتا ہے اور استسقاء لاحق ہوتا ہے۔ خالص خون کے اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): آنتوں یا معدہ کا ناسور۔ جس کے ساتھ خون کی قے ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً درد شروع ہو جاتا ہے۔

کالی بائیکرام (Kali Bich): مزمن اسہال کے ساتھ انتڑیوں کا ناسور۔

مرک کار (Merc Cor): بڑی آنت کا ناسور جس کے ساتھ خونی پاخانے ہوتے ہیں۔

ٹیریبنتھ (Terebinth): سیلان خون کے ساتھ آنتوں کا ناسور۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): ٹائیفائیڈ بخار میں ناسوری کیفیت۔

فاسفورس' آرسنک البم (Phosphorus, Arsenic Alb): جلن دار درد کے ساتھ معدے کا ناسور' دی گئی ترتیب کے ساتھ آزمائیں۔

یوفوربیم (Euphorbium): معدہ میں ناسور جو کہ دہکتے ہوئے کوئلہ کی طرح جلتا ہے۔ فاسفورس اور آرسنک البم کے ناکام ہو جانے کے ساتھ جلن دار درد ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): چند لقمے خوراک کھانے پر ہی پیٹ کے سراسر بھرے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ 4 بجے سے 8 بجے تک مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔ IM طاقت کی خوراک استعمال کیجئے۔

لیکیسس (Lachesis): معدہ کا ناسور جب کہ مریض جاگنے پر ابتری محسوس کرے۔ مریض کسی قسم کا انقباض برداشت نہیں کرتا۔ اپنے کپڑے ڈھیلے کرنا چاہتا ہے۔ سورج کی گرمی بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ایسے مریضوں میں معدے کا ناسور جو چکنائی برداشت نہ کر سکیں۔ کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): حفاظتی ٹیکوں میں بے اعتدالی کرنے والے مریضوں میں معدے کا ناسور۔

گریفائیٹس (Grphites): معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے ناسوروں میں اس دوا کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ معدہ کے درد میں گرم مشروبات یا گرم خوراک سے اور لیٹنے سے کمی ہوتی ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): معدہ کا ناسور، کھانا کھانے کے بعد صرف ایک ہی مقام پر درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بہت زیادہ تیزابیت ہوتی ہے اور تیزاب منہ کی جانب چڑھتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): غذا کھانے کے 2 گھنٹہ بعد ہونے والے درد کے ساتھ بارہ انگشتی آنت کا ناسور، بہت زیادہ بڑھا ہوا اپھارہ ہوتا ہے جو کہ ہمیشہ سمندر کے کنارے بہتر ہو جاتا ہے۔ IM طاقت کی خوراک دیجئے۔

ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): معدہ میں اجتماع خون اور ناسور ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کھٹے مواد والی قے کا رجحان ہوتا ہے۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں مسلسل تکلیف اور جلن ہوتی ہے۔

یورینیم نائٹریکم (Uranium Nitricum): پائیلورک اور معدہ کے ناسور کے لئے یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ بلغم کی قے ہوتی ہے جو کہ خون اور پسی ہوئی کافی کے ملے جلے مواد کی ہوتی ہے۔ پاخانہ تارکول کی طرح کا اور گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔

حصہ دوم — معدہ

تیزابیت (Acidity)

(دیکھئے "درد معدہ" اور "ڈکار")

بھوک بڑھی ہوئی یا پیٹوؤں والی

Appetite (Inereased or Rovenous)

سنا (Cina): بڑھی ہوئی بھوک جس کا باعث پیٹ میں کیڑوں کا موجود ہونا ہو۔ بچہ کھانے سے آرام محسوس کرتا ہے۔

لیک کینینم (Lac Can): مریض بہت بھوکا ہوتا ہے۔ اتنا کھانا نہیں کھا سکتا کہ مطمئن ہو جائے۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): بڑھی ہوئی بھوک' مریض متواتر بھوکا رہتا ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی کی طلب رہتی ہے۔ معدہ میں یہ احساس رہتا ہے کہ سب کچھ ہضم ہو چکا ہے۔ ہمیشہ کچھ نہ کچھ کھاتا رہتا ہے۔ جس سے کچھ آرام محسوس ہوتا ہے لیکن یہ آرام زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا جلد ہی وہ دوبارہ بھوکا ہو جاتا ہے۔

ابیس کین (Abies Can): کاٹنے والی (کترنے والی) بھوک' ضرورت سے زیادہ کھانے کا رجحان۔

گریشیولا (Gratiola): کھانا کھانے کے بعد بھوک لگے' معدہ خالی ہونے کے احساس کے ساتھ۔

لیکیسس (Lachesis): معدہ میں درد کے ساتھ بڑھی ہوئی بھوک۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): پیٹوؤں والی بھوک لگتی ہے۔ لیکن جیسے ہی کھانا شروع کرتا ہے تو چند لقموں کے بعد بھوک ختم ہو جاتی ہے اور مریض شکم سیر ہو جاتا ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): اسہال کے ساتھ بڑھی ہوئی بھوک۔

آئیوڈین (Iodine): کتوں والی (کلبی) بھوک کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ ہر تین یا چار گھنٹوں کے بعد اگر مریض کھانا نہ کھائے تو یوں لگتا ہے کہ بے ہوش ہو جائے گا۔ وہ دو کھانوں کے درمیان بھی کھاتا ہے۔ پھر بھی اس کی بھوک دور نہیں ہوتی۔ 3x طاقت کی خوراک دیجئے۔

الیومینا سلی کیٹ' الیومینا فاس (Alumina Silicate, Alumina Phos): کھانے کی

رغبت (شوق) کے بغیر ہی بڑھی ہوئی بھوک۔ کھانا کھانے کے بعد بھی مریض بھوکا ہوتا ہے۔ پیٹوؤں والی بھوک۔

ایبروٹینم (Abrotanum): دودھ میں ابلی ہوئی روٹی کی طلب ہوتی ہے۔ جس سے اس کی کترنے والی بھوک مٹتی ہے۔ دودھ سے بیزاری ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): کھانے کی خواہش کے بغیر جوع الکلب (کتوں جیسی بھوک)۔

ارجنٹم میٹلیکم (Argentum Metallicum): مکمل اور بھرپور کھانا کھانے کے بعد بھی مریض بھوکا ہوتا ہے۔

آرم ٹرائی فلم (Arum Triphyllum): ناشتہ کرنے کے بعد پیٹ خالی ہونے کا احساس۔

اینن تھیرم (Anantherum): غیر صحت مندانہ بھوک' مریض رات کو جاگ جائے۔ ٹیپ والے (یا جیسے) کیڑے پیٹ میں ہوتے ہیں۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): غذا سے سخت نفرت کے ساتھ بھوک ہوتی ہے۔ اس دوا میں یہ علامات بنیادی ہے۔ خوراک جذب نہیں ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): کھانے کے عمومی وقت سے ایک گھنٹہ قبل ہی پیٹ خالی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ خصوصاً دن کے 11 بجے۔ اگر مریض کو غذا نہ دی جائے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے اور متلی ہونے لگتی ہے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ نیز سر میں بھی درد ہوتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): شراب (آب جو) کے استعمال کے بعد بھوک لگتی ہے۔ مزمن پیچش میں بھوک لگتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): جوع الکلب سے مریض جاگ جائے۔

کلکیریا کارب' فیرم میٹ' آئیوڈیم (Calcarea Carb, Ferrum Met, Iodium): بڑی ہوئی بھوک جو کہ کھانے کی خواہش نہ رہنے کے ساتھ ادلتی بدلتی رہے۔ سوکھا مسان میں اچھا (خوب) کھانے کے باوجود جسم پر گوشت نہیں ہوتا۔

مرک کار (Merc Cor): معدہ کے سرطان میں بھوک کا لگنا۔

کافیا (Coffea): عجلت میں کھانا کھانے کے ساتھ۔

آرسنک البم (Ars Alb): کھانا ہی پڑے حالانکہ مریض جانتا ہے کہ جاڑا عود کر آئے گا۔

ہائیوسائمس (Hyoscamus): کھانے کی خواہش کے حملہ سے پہلے جوع الکلب۔

یوپیٹوریم پرف (Eup Perf): کونین کے استعمال کے بعد میعادی بخار میں بھوک لگے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری کے احساس کے ساتھ بھوک۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): معدہ کے گڑھے میں خالی پن کا احساس۔ دوپہر سے پہلے ہوتا ہے اور بھوک لگتی ہے۔

ایلیم سیٹیوا (Allium Sat): بہت زیادہ کھانے کی عادت' پیٹو۔

ویریٹرم ایلبم (Veratrum Alb): دوران حمل بھوک' متواتر پیشاب کرنے کے ساتھ۔

اولیم جیک (Oleum Jec): سوکڑے والے بچوں میں بھوک۔

اگنیشیا (Ignatia): سگریٹ نوشی کی عادت کے ساتھ۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): ایسی بھوک جو کھانا کھانے سے بھی کم نہ ہو۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): بچے دودھ پینے سے انکار کر دیں اگر دودھ پئیں تو درد ہونے لگے۔ پاخانہ سبز ہوتا ہے۔ تنفس میں دکھن ہوتی ہے۔

بھوک' کھو جائے (Appetite- Lost)

نکس وامیکا (Nux Vom): ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ زبان پر پیچھے سے پیلے رنگ کا ملمع ہوتا ہے۔ بنیادی وجہ بدہضمی ہوتی ہے۔

چائنا (China): بھوک نہیں ہوتی لیکن جب کھایا جائے تو بھوک لوٹ آتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): غذا' مشروبات یا سگریٹ نوشی کی خواہش مکمل طور پر جاتی رہتی ہے حالانکہ ان چیزوں سے نفرت نہیں ہوتی یا ان کا ذائقہ برا نہیں لگتا۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): بھوک مدھم ہو جاتی ہے یا بالکل جاتی رہتی ہے۔ غذا کی رغبت (شوق) نہیں ہو سکتی۔ غذا' دودھ' گوشت وغیرہ سے بے زاری ہوتی ہے۔ پیٹ پھولا ہوتا ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ بہت زیادہ اپھارہ ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور قے ہوتی ہے۔

ہومارس (Homarus): بھوک کھو جاتی ہے' ساتھ میں یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ جیسے مریضہ میں ہلنے جلنے کی طاقت نہ رہی ہو۔ صبح کو جاگنے کے بعد' گلا دکھتا ہے۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vace Defl): بہت زیادہ مقدار میں پانی کی بہت زیادہ پیاس کے ساتھ بھوک کا جاتے رہنا۔

ایبس این (Abies N): صبح کے وقت بھوک مکمل طور پر کھو جاتی ہے۔ جبکہ دوپہر کے وقت اور رات غذا کی بہت زیادہ طلب ہوتی ہے۔

جنٹیانا لٹ (Gentiana Lut): بھوک کا عمومی طور پر جاتے رہنا یا حاد بیماری کے بعد بھوک کا جاتے رہنا۔ مدر ٹنکچر یا 3x طاقت کی خوراک کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل دیجئے۔

پرونس ایس (Prunus S): چند لقمے لینے کے بعد پیٹ بھر جائے جیسے بہت زیادہ کھایا ہو۔ اس علامت کے لئے لائیکو پوڈیم کو بھی آزمائیں۔

کلکیریا آرسینکم (Calcarea Ars): غذا کی خواہش نہیں رہتی لیکن ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): بچے دودھ پینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

کینسر (Cancer)

اورنتھوگالم (Ornithogalum): معدہ کے زیریں حصہ اور اندھی آنت دونوں کا سرطان۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں استعمال کرنی چاہئے اور چائے کے چمچہ بھر پانی میں ایک قطرہ ڈال کر دینا چاہئے۔ اس دوا سے مریض کالے رنگ کا لعاب دار مادہ قے کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جس سے بہت زیادہ افاقہ ہوتا ہے۔ اگر پہلی خوراک عمل نہ کرے تو دوسری خوراک 48 گھنٹوں کے بعد دی جا سکتی ہے۔

کاربو ویج (Carbo Veg): پیٹ کے بالائی حصہ میں جلن اور اپھارہ کے ساتھ۔

کونڈورانگو (Condunrango): معدہ کا سرطان، معدہ کے زیریں حصہ میں سخت گانٹھ دار سوجن ہوتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): جلن اور بے چینی کے ساتھ۔ تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس ہوتی ہے اور گرم چیزیں لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonicum): معدہ کا سرطان۔ IM یا CM خوراک دیجئے۔

فاسفورس (Phosphorus): پسی ہوئی کافی جیسے مواد کی قے کے ساتھ۔ خصوصاً جب ناسوری کیفیت میں تبدیلی ہو۔ اونچی طاقت کی خوراک مثلاً IM یا CM دیجئے۔

ڈکار (Erucations)

(نیز دیکھئے "درد معدہ" اور "پیٹ" کے ذیل میں "اپھارہ")

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): بلند آواز والے، بافراط اور بغیر درد کے ڈکار ہوتے ہیں۔

کاربو ویج (Carbo Veg): معدہ میں تناؤ ہوتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ جن کے ساتھ خوراک کا ذائقہ ہوتا ہے۔ دل کی جلن کے بغیر۔

کاربو انیملس (Carbo An): کاربو ویج کے بعد دی جائے۔ جب اپھارہ کھانے کی نالی کے منہ تک آجائے اور دباؤ اور دم گھٹنے کا باعث بنے۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): اعصابی بدہضمی کے ساتھ ڈکار آتے ہیں۔

ابیس نائگ (Abies Nig): پیٹ کے بالائی حصہ میں ابلے ہوئے انڈے کی طرح سخت ڈھیلا ہوتا ہے۔ جس میں درد کے احساس کے ساتھ ڈکار آتے ہیں۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): اعصابی مریضوں میں اپھارہ۔

سلفر (Sulphur): خوراک کے ٹکڑوں والے ڈکار آتے ہیں۔ جو بہت کھٹے ہوتے ہیں۔

اوس میم (Osmium): مولی کے ڈکار۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): دل خراب ہونے کے ساتھ ڈکار آتے ہیں۔ جن سے مریض دانت دباتا ہے۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): جو کچھ کھایا ہوتا ہے۔ اس کے ذائقہ والے ڈکار آتے ہیں۔ متلی ہوتی ہے اور قے کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

بسمتھم (Bismuthum): ہر مرتبہ کھانا کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے۔ پانی جیسے ہی معدہ تک پہنچتا ہے، قے ہو جاتا ہے۔ مواد منہ کی طرف شدت کے ساتھ اٹھتا ہے اور متعفن بو آتی ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیٹ میں جلن ہوتی ہے۔ قے آتی ہے اور اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ معدے کا سرطان۔

اپی کاکوانہ (Ipecacuanha): متلی ہوتی ہے۔ خالی ابکائیاں آتی ہیں۔ سور کا گوشت کھانے کے بداثرات۔ مشروب اور غیر منہضم غذا کی قے ہوتی ہے۔ اسہال کے ساتھ قے لاحق ہو۔ خون کی قے ہوتی ہے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): کھٹے مواد (مائع) والے ڈکار، معدہ کا سرطان، دودھ کے علاوہ ہر چیز قے ہو جاتی ہے۔ روٹی یا سبزیاں تیزابیت کا باعث ہوتی ہیں۔ مزمن پیٹ کا نزلہ۔

فیرم آئیوڈیٹم (Ferrum Iodatum): غذا اوپر کی جانب دھکا کھاتی محسوس ہوتی ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): پانی پیتے وقت سنائی دی جانے والی آواز آتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): کڑوے ذائقہ والے ڈکار آتے ہیں۔

ہائیڈروسائنک ایسڈ (Hydrocynic Acid): پانی اس طرح سے لڑھکتا ہے جیسے خالی پیپے میں ہو۔

آرسینکم البم (Arsenicum Alb): تیزابی (خراش دار) اور کڑوے ڈکاروں کے لئے یہ دوا ہوتی ہے۔

سورینم (Phorinum): سڑے انڈوں جیسے ذائقہ والے ڈکار ہوں۔

ایتھوزا (Aethusa): کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ کے بعد غذا معدے سے ڈکاروں کے ساتھ

اوپر کو آتی ہے۔ قے اس تکلیف کو کم کرتی ہے۔ بہت زیادہ پریشانی اور درد ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جو کچھ کھایا ہو اس کے ذائقہ کے ساتھ متواتر ڈکار آتے ہیں۔ گریس والے ڈکار۔

کیمومیلا (Chamomilla): بطور عمل انگیز دوا کے اسے گرم پانی میں ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ نشاندہی کی گئی دوائیں اثر کرنے میں ناکام ہو جائیں۔

لاروسیرا سس (Laurocerasus): کڑوے باداموں جیسے ذائقے والے ڈکار آتے ہیں۔ مائع معدہ میں آواز کے ساتھ لڑھکتا ہے۔

غذا کا زہر (Food Poisoning)

نکس وامیکا (Nux Vom): خوراک کے زہر کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ قے ہوتی ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): آئس کریم یا زیادہ پکے ہوئے پھل کھانے کے بعد۔

بپٹیشیا، کیوپرم (Baptisia, Cuprum): وبائی یا زہریلا کھانا کھانے سے، علامات کے مطابق دوا کا انتخاب کیجئے۔

کاربوویج (Carbo Veg): خراب اور سڑا ہوا گوشت کھانے سے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): کھانے کا زہر لاحق ہونے کے دوران (جھٹکے لگیں) دورے پڑیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): شہد کھانے کے برے اثرات۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): مرغن غذا کھانے کے بعد یا چاکلیٹ کھانے کے بعد۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): مکمل بے ہوشی لاحق ہو۔ حواس باقی نہ رہیں اور جھٹکے لگیں۔ سیاہ رنگ کی قے ہوتی ہے۔

درد معدہ (Gastralgia)

(نیز دیکھئے "ڈکار")

نکس وامیکا (Nux Vom): معدے کی ابتری کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ کھانے کی خواہش باقی نہیں رہتی۔ کھانے کے بعد درد ہوتا ہے۔ بد ہضمی اس دوا کی بنیادی علامت ہے۔ معدہ کے بالائی حصہ سے درد شروع ہو کر اس کی لہریں کئی سمتوں کو جاتی ہیں جس کے ساتھ تشنجی قے ہوتی ہے۔ اعصابی درد شکم ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے آدھے گھنٹہ کے بعد بے چینی

شروع ہو جاتی ہے۔ جب تکلیف شراب نوشی کے باعث لاحق ہو۔

کاربوویج (Carbo Veg): سست اور نامکمل ہاضمہ' معدہ اور انتڑیوں میں وزن ہوتا ہے۔ غشی ہوتی ہے اور معدہ خالی ہونے کا احساس رہتا ہے۔ کھانا کھانے سے بھی یہ احساس دور نہیں ہوتا لیکن چند لقمے کھانے کے بعد پیٹ بھرا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ معدہ' سینہ اور پیٹ میں شدید جلن ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ جو مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ معدہ میں گرانی ہوتی ہے۔ ڈکار تیزابی' کھٹے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ معدہ میں یا پیٹ کے بالائی حصہ میں اپھارہ ہوتا ہے۔

آئرس ویر (Aris Ver): بڑھی ہوئی تیزابیت کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ کھٹے اور کڑوے ڈکار آتے ہیں اور تے ہوتی ہے۔ جس کے باعث مریض دانتوں کو دبا لیتا ہے۔

روبینیا (Robinia): جب آئرس ویر ناکام ہو جائے تو یہ دوا بڑھی ہوئی تیزابیت کے لئے آزمانی چاہئے۔

پٹیلیائی (Ptelia T): درد سر کے ساتھ صفرا ہوتا ہے۔ مزمن سوزش معدہ' معدہ میں مستقل گھلنے کا احساس نیز مستقل حدت اور جلن ہو۔ قبض ہوتی ہے اور سہ پہر کے وقت بخار ہو جاتا ہے۔ جگر سوج جاتا ہے۔ دبانے سے دکھن ہوتی ہے۔ مدھم اور مسلسل درد رہتا ہے۔ جگر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ مزمن ورم جگر۔

چائنا (China): جب کہ سارے پیٹ میں ہی اپھارہ ہو اور پُردرد تناؤ موجود ہو۔ صرف ڈکاروں سے ایک لمحے کے لئے افاقہ ہوتا ہے۔ کھٹے یا کڑوے ڈکار آتے ہیں یا بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ ہاضمہ سست ہوتا ہے۔ رات کا کھانا دیر سے کھانے پر ابتری ہو جاتی ہے۔ پیلے رنگ کے اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ رات کے وقت اور کھانا کھانے کے بعد ابتری ہو جانا اس دوا کی اہم و کلیدی علامت ہے۔ اس دوا میں جلن کے ساتھ بدبودار ڈکار نہیں آتے اور یہی علامت اسے کاربوویج سے ممتاز کرتی ہے۔ اس دوائی ایک اور اہم علامت یہ ہے کہ اس میں کھانا ہضم نہیں ہوتا لیکن لمبے عرصہ کے لئے معدہ میں پڑا رہتا ہے۔ جس کے باعث ڈکار آتے رہتے ہیں اور پھر آخر کار غیر منہضم غذا تے ہو جاتی ہے۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): اسہال' لیس دار' کھٹے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ بچہ ہر بار جب بھی اسے دودھ پلایا جائے یا کھانا کھلایا جائے' تے کر دیتا ہے۔ زبان پر کافی موٹا سفید ملمع ہوتا ہے۔ بچوں کے پیٹ کی مزمن خرابی' مسلسل متلی ہوتی رہتی ہے۔ معدہ میں ڈھیلا ہوتا ہے۔ تناؤ اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جب پیٹ کے زیریں حصہ میں اپھارہ ہو تو اس دوا کی

نشاندہی کی جاتی ہے۔ کھانے کی خواہش (بھوک) بہت شدید ہوتی ہے لیکن چند لقمے کھانے کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ بھرا ہوا ہو چنانچہ مریض کو کھانا چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ پلساٹیلا اور اناکارڈیم کی طرح سے نہیں ہوتا کہ کھانا کھانے کے آدھا گھنٹہ بعد طبیعت خراب ہو جیسا کہ ان دو ادویات میں ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم میں کھانے کے فوراً بعد ہی طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ نکس موسکاٹا میں بھی طبیعت کھانے کے فوراً بعد خراب ہوتی ہے لیکن اس میں کمر کے قریب دباؤ کی برداشت نہیں رہتی، ہر وقت نہیں جیسا کہ لیکیس میں ہوتا ہے۔ اس دوا کی ایک اور اہم علامت مٹھائیاں کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ خصوصاً یہ دوا تیزابی بدہضمی کی کیفیت کے لئے بہت مفید ہے کیونکہ اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں اور قے ہوتی ہے۔ جب بھی قے آتی ہے تو یہ کھٹی ہوتی ہی۔ معدہ کے گڑھے میں پُردرد سوجن ہوتی ہے۔ گیس والے ڈکاروں سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ پیشاب میں سرخ ریت خارج ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں درد قولنج ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): منہ خشک ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر منہ کا ذائقہ متعفن ہوتا ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ غذا سینے میں بھری ہوئی ہے۔ یہ اس دوا کی بنیادی علامات ہیں۔ زبان پر موٹے، کھردرے اور سفید کانٹے پڑے ہوتے ہیں۔ تیزابیت ہوتی ہے اور دل کی جلن ہوتی ہے۔ غذا کا ذائقہ کڑوا، کھٹا یا بدبودار ہوتا ہے۔ منہ میں بھرنے والے پانی اور ڈکاروں کا ذائقہ کھائی ہوئی غذا والا ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ صرف منہ کو گیلا کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ برا ذائقہ پلساٹیلا کی خصوصی علامت ہے۔ یہ دوا مرغن غذاؤں، سؤر کا گوشت، پیسٹری یا مشکل غذاؤں (ملی جلی غذا) کے کھانے سے لاحق ہونے والی بدہضمی میں خاص طور سے مفید ہوتی ہے۔ مریض کو ٹھنڈ لگتی ہے لیکن گرمی سے مرض میں ابتری واقع ہو جاتی ہے۔ شام کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ نکس وامیکا کے برعکس جس میں ابتری صبح کے وقت ہوتی ہے۔

ڈوری فورا (Doryphora): معدہ اور دیگر اعضاء میں جلن ہوتی ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): کھانے کے بعد بہت زیادہ افاقہ ہو جاتا ہے اور یہی اس دوا کی رہنما کن علامت ہے۔ کھانے کے 2 گھنٹے کے بعد ڈوبنے کا احساس پیدا ہو جاتا ہے اور معدہ میں مدہم درد ہوتا ہے جو کہ ریڑھ تک پھیل جاتا ہے۔ بے ذائقہ ڈکار آتے ہیں۔ کبھی کبھی کھٹے بھی ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): خوراک منہ کو آتی ہے۔ ٹھنڈی غذا کی طلب ہوتی ہے جو کہ معدے میں جا کر جیسے ہی گرم ہوتی ہے۔ قے ہو جاتی ہے۔ متلی کے بغیر خون تھوکنا بھی اس دوا میں عام ہے۔ معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے جبکہ سلفر اور سیپیا میں ایسی

کیفیت نہیں ہوتی۔ یہ کیفیت بڑھ کر آنتوں تک چلی جاتی ہے۔ بعض اوقات جلن کندھے کی ہڈیوں کے درمیان میں ہوتی ہے۔ مزمن بدہضمی میں قے کا آنا۔ یہ دوا توڑ پھوڑ اور انتشار کے عمل کے ساتھ خصوصی تعلق رکھتی ہے لہٰذا یہ دوا سرطانوں' غیر میعادی امراض اور گوشت کو کاٹنے والے امراض وغیرہ کی ادویات میں سے ایک ہے۔ جلن دار' کترنے والے اور محدود جگہوں پر ہونے والے وغیرہ کی ادویات میں سے ایک ہے۔ جلن دار' کترنے والے اور محدود جگہوں پر ہونے والے درد اس دوا میں بنیادی ہیں۔ گوشت تیزی کے ساتھ ختم ہوتا چلا جاتا ہے اور خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

سٹانم (Stannum): درد معدہ مریض کو چہل قدمی پر مجبور کر دیتا ہے۔ تاکہ کچھ آرام حاصل کر سکے لیکن کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ جلد ہی مریض کو آرام کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ سخت دباؤ سے دردوں کو افاقہ ہوتا ہے۔

جنٹیانا سی- کیو (Gentiana C.Q): معدہ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جیسا کہ پاخانہ کی حاجت ہو۔ اس کے ساتھ قے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): معدہ میں اور معدہ کے گڑھے میں دباؤ ہوتا ہے جیسا کہ وہاں سخت پتھر پڑا ہو۔

ایسکولس ہیپ (Acsculus): معدہ میں بہت زیادہ جلن والی تکلیف ہوتی ہے۔ دباؤ ہوتا ہے جیسا کہ معدہ کے گڑھے میں پتھر پڑا ہو۔ ہوا کے خالی ڈکار آتے ہیں۔

گریفائیٹس (Graphites): درد معدہ کھانے سے رفع ہو۔ معدہ کے بالائی حصہ میں ہونے والے شدید درد کو دور کرنے کے لئے مریض کھانا کھانے میں عجلت کرتا ہے۔ خصوصاً شام کا کھانا کھانے میں اور رات کا کھانا کھانے میں۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): معدہ کی خرابی کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ پریشان کر دینے والی بدہضمی اور حاد سوزش ہوتی ہے۔ پیٹ درد اور اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ جلن دار درد جس کے ساتھ متلی اور قے ہوتی ہے۔ یہ بنیادی علامت ہے۔ معدہ حساس ہو جاتا ہے اور دکھتا ہے۔ مریض کو بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔ پھل یا آئس کریم کھانے سے معدہ میں ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): بہت زیادہ اپھارہ ہو جاتا ہے۔ جس میں افاقہ ڈکاروں سے ہوتا ہے۔ معدہ کے گڑھے میں کترنے والا اور ناسوری کیفیت والا درد ہوتا ہے۔ اس درد کی لہریں معدہ کے گڑھے سے شروع ہو کر ہر جانب پھیل جاتی ہیں۔ خصوصاً نازک اندام اور اعصابی مستورات میں درد معدہ۔ اس دوا کی نشاندہی ایسی صورت میں بھی کی جا سکتی

ہے جب کہ درد معدہ کا باعث جذبات ہوں' نیند کھو جانا ہو یا حیض کی تکلیف ہو۔ معدہ میں ایک ڈھیلا موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ بلغم کی قے ہوتی ہے جو کہ رسی دار ہو سکتا ہے۔ شکر کھانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ حالانکہ مٹھائیاں تکلیف کو بڑھا دیتی ہیں اور اسہال وغیرہ لاحق کرتی ہیں۔ معدہ کا ناسور' کھانے کے بعد درد میں ابتری ہو جاتی ہے۔ نیز دباؤ سے بھی ابتری ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ خون' بلغم وغیرہ کی قے ہوتی ہے۔ مزمن درد معدہ' نوزائیدہ بچوں میں قولنج کا درد۔

پیٹروسیلینیم (Petroselinum): معدے اور آنتوں کی تکلیفات کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): معدہ میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

ہپومانس (Hippomanes): معدہ میں برفیلی ٹھنڈک ہو۔ چھٹی یا تیسویں طاقت کی خوراک دیجئے۔

گرے شیولا (Gratiola): معدہ میں تیزابیت گٹھیا کے ساتھ۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): نمی کے باعث عمومی صفراوی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یا اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): دودھ پینے سے اسہال لاحق ہو جائیں۔ دل کی دھڑکن لاحق ہو۔ معدہ میں درد ہو جو کھانے سے رفع ہوتا ہے۔ درد مریض کو صبح سویرے کھانے کے لئے بستر سے نکال لیتا ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): جمے ہوئے دودھ کی قے کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے۔ زیادہ تیزابیت ہوتی ہے۔ مٹھائیوں کی بو کھٹی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ کی حالت تیزابی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ تیزابی (خراش دار) مائع کی قے ہوتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ سرکے کی طرح کا کھٹا مواد قے میں نکلتا ہے۔ کھٹے مواد کے منہ کی طرف چڑھنے کے ساتھ معدہ میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vace Defl): معدوی سوزش' مزمن اسہال اور قے۔

فاسفورس' فیرم میٹ' آرسنک البم' ایسکولس ہپ (Ferrum Met, Phosphorus, Aesculus Hip, Arsenic Alb): بدہضمی' جیسے ہی خوراک نگلی جائے وہ کھٹی ہو جاتی ہے اور مریض ڈکار لینے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ چند لمحوں کے بعد ہی غذا کی کھائی ہوئی اشیا قے ہو جاتی ہیں۔ دل جلتا ہے اور معدہ میں مستقل جلن رہتی ہے۔ معدہ کی سوزشی کیفیت۔

اینٹیم کروڈ (Antim Crud): دماغی علامات کے ساتھ معدہ کی خرابی' مرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ قے اور / یا متلی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد غذا منہ کی طرف چڑھتی ہے۔ 200 طاقت

کی یا IM طاقت کی خوراک دیجئے۔

نکٹن تھس (Nyctanthes): متلی اور قے کے ساتھ معدہ میں جلن ہو۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): آنتوں کی سوزش' معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ پیٹ سوج جاتا ہے اور ڈھول کی طرح تن جاتا ہے۔ بھالے لگنے جیسے' کاٹنے جیسے اور خنجر لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ پائی لورس میں درد ہوتا ہے۔ خون والے پیشاب کے ساتھ خون والے اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

برائی اونیا (Bryonia): معدوی بخاروں' نزلے اور جاڑے کے ساتھ معدے کی خرابی لاحق ہو۔ ٹھنڈ اور جاڑے کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): یہ صفرا کی حیران کن دوا ہے۔ درد سر کے ساتھ کالے رنگ کے صفراوی مواد کی بڑی مقدار میں قے ہوتی ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): حمل والا درد معدہ' جب کبھی معدہ خالی ہو تو درد لاحق ہو جائے۔ مسلسل کھانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

ایسڈ سیل سیلک (Acid Sallcylic): معدہ کی تیزابیت۔

ویلریانہ آف (Velariana Off): معدہ کی اعصابی خرابی۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): جب ہائیڈرو کلورک ایسڈ کا استعمال اعتدال سے بڑھ جائے۔

الیومن (Alumen): ضدی قسم کی قبض کے ساتھ' درد معدہ لاحق ہو۔ متلی' قے اور مواد کا منہ کی جانب چڑھنا وغیرہ لاحق ہو۔ IM یا CM طاقت کی دوا دیجئے۔

معدہ کے ناسور (Gastric Ulcers)

(دیکھئے "پیٹ" کے ذیل میں "ناسوری کیفیت")

کلیجے کی جلن

Heartburn (Pyrosis)

اپیکاک (Ipec): متلی یا قے اور بے تحاشہ اپھارہ کے ساتھ دل کی جلن (کلیجے کی جلن) لاحق ہو۔ یہ دوا حمل میں بھی موزوں ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): اپھارے اور بہت زیادہ تیزابیت کے ساتھ دل کی جلن ہو لیکن اس کے ساتھ متلی یا قے نہیں ہوتی۔ کریم والی پشم کا ملمع زبان پر ہوتا ہے۔ عمومی طور پر

معدہ خراب رہتا ہے۔ جب اپیکاک ناکام ہو جائے تو یہ دوا کامیاب ہوتی ہے۔ اسے اپیکاک کے تبادلے میں بھی دیا جا سکتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): معدہ میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ خراش دار (تیزابی) ڈکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ڈکاروں کا ذائقہ کھٹا اور بعض اوقات کھاری ہوتا ہے۔ معدہ کے اوپر دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ غذا اور بلغم والی قے ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphysagria): سگریٹ نوشی کے باعث دل جلتا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): گندا' کڑوا یا کھٹا ذائقہ ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں اور حلق میں گرم جلن کا احساس ہوتا ہے۔ کھٹے' خراش دار مائع والے ڈکار آتے ہیں۔ خون آلود پتلے بلغم کی قے آتی ہے اور ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں درد اور سخت پریشانی کے ساتھ بازو اور ٹانگیں کپکپاتی اور ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ بے قاعدہ اور متواتر نبض ہوتی ہے۔

ہچکی (Hiccough)

نکس وامیکا (Nux Vomica): بدہضمی' قے اور اسہال کے ساتھ ہچکی لاحق ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): جب کھانے اور سگریٹ نوشی کے باعث ہچکی میں اضافہ ہو جائے۔ جس کے ساتھ معدہ کا بالائی حصہ خالی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ تمباکو چبانے سے تکلیف دہ ہچکی لاحق ہو۔ خاموش غم' صدمہ یا مایوسی کے باعث بھی ہچکی لاحق ہو سکتی ہے۔ کھانے اور پینے کے بعد ہچکی لاحق ہو۔

رٹھنیا (Ratanhia): کھانے کے بعد جلد ہی شدید قسم کی ہچکی لاحق ہو۔ خصوصاً جب طویل عرصہ سے غذا نہ کھائی ہو۔ معدہ میں ہوا بھری ہونے یا پیٹ میں ہوا ہونے کے بعد جس سے پیٹ تن جاتا ہے' ہچکی کا حملہ ہو۔

سنا (Cina): شدید ہچکی لاحق ہو۔ جب رٹھنیا ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

کوکولس انڈ (Cocculus Ind): پردہ شکم کے تشنجی دردوں کے ساتھ ہچکی۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): پیٹ کی جراحی کے بعد لاحق ہونے والی ہچکی۔

ٹیوکریئم (Teucrium): دودھ پلانے کے بعد جھٹکوں والی ہچکی۔

چائنا آف (China Off): کونین کے غلط استعمال کے بعد ہچکی لاحق ہو۔ ہچکی جس کے باعث درد سر لاحق ہو۔

ایمن میور (Ammon Mur): بھرپور کھانا کھانے کے بعد معدہ میں خالی پن کے ساتھ کترن کا احساس نیز سینہ میں ٹانکے لگنے کے احساس کے ساتھ ہچکی لاحق ہو۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): شراب نوشی کے بعد ہچکی لاحق ہو۔ شرابیوں کی ہچکی، متواتر ڈکاروں کے ساتھ شدید ہچکی لاحق ہو نیز جھٹکے لگیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): شدید ہچکی کے لئے دوا ہے۔ خواہ مزمن ہو یا حاد۔ خصوصاً زیادہ مقدار میں کونین استعمال کرنے کے باعث ہچکی لاحق ہو۔

سائیکلے من (Cyclamen): حمل کے دوران ہچکی لاحق ہو۔ جس کے ساتھ صبح کے وقت قے آتی ہے یا نہیں آتی۔ کھانے کے بعد ہچکی لگے۔

سٹرامونیم (Stramonium): گرم مشروبات پینے کے بعد تھوک بہنے کے ساتھ بہت شدید قسم کی ہچکی لاحق ہو۔

وریٹرم البم (Veratram Alb): گرم مشروبات کے بعد ہچکی لاحق ہو۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): ٹھنڈے مشروبات پینے کے بعد ہچکی لگے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ٹھنڈے مشروب یا سگریٹ پینے کے بعد ہچکی لاحق ہو۔

کاجوپٹم، ایسڈ سلف (Acid Sulph, Cajuputum): معمولی اشتعال سے ہچکی لاحق ہو جائے۔ زبان سوجی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی میں تکلیف ہوتی ہے۔

وریٹرم ویر (Veratrum Vir): مسلسل ہچکی رہے۔ کھانے کی نالی کے بالائی سرے میں تشنجی دورے ہونے کے ساتھ درد ہو۔

اشتہا (Hunger)

(دیکھئے "بھوک، بڑھی ہوئی یا کھو جائے")

بڑھی ہوئی تیزابیت (Hyper- Acidity)

(دیکھئے "درد معدہ")

کم تیزابیت (ہائیڈرو کلورک ایسڈ کی کمی)

(Hypo-Acidity)

(Deficency of Hdrochloric Acid)

سٹرائی کینینم نائٹ (Strychninum Nit): کم تیزابیت کے لئے یہ ایک چوٹی کی دوا ہے۔ یہ دوا معدے کے رس اور تیزاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): تیزابیت کے نہ ہونے یا کم ہونے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): مشروب حلق اور معدہ میں لڑھکتا چلا جاتا ہے۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ کا فقدان، جب معدہ خالی ہو تو درد معدہ لاحق ہو جائے۔

متلی (Nausea)

(دیکھئے "قے")

ناسوری کیفیت (Ulceration)

(دیکھئے "پیٹ" کے ذیل میں "ناسوری کیفیت")

قے (Vomiting)

اپیکاکوانہ (Ipecacuanha): یہ دوا متلی اور قے کے لئے چوٹی کی ہے۔ منہ تر رہتا ہے۔ تھوک زیادہ ہوتا ہے۔ غذا، صفرا، خون یا بلغم کی قے ہوتی ہے۔ ہچکی ہوتی ہے۔ زبان صاف ہوتی ہے۔ مریض غش کھا کر گر جاتا ہے۔ معدہ میں خنجر لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ متلی، قے سے بھی ختم نہیں ہوتی۔ حیض سے قبل دل کی جلن ہوتی ہے اور قے آتی ہے۔
اینٹم کروڈ (Antim Crud): زبان پر سفید ملمع کے ساتھ قے ہونا اس دوا کی بنیادی علامت ہے۔ مریض جیسے ہی کچھ کھاتا ہے یا پیتا ہے، قے ہو جاتا ہے۔ بدترین قسم کی قے جسے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔
ایتھوزا (Aethusa): بچوں کی قے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ بچہ کچھ کھانے یا دودھ پلائے جانے کے بعد فوراً ہی قے کر دیتا ہے۔ اس کے بعد بہت زیادہ تھکاوٹ ہو جاتی ہے اور یہ اس دوا کی کلیدی علامت ہے۔ بچہ تھکاوٹ کے باعث پیچھے کو گر جاتا ہے۔ قے جمے ہوئے سبز رنگ کے مواد والی ہوتی ہے۔ مریض قے کے فوراً بعد بھوک محسوس کرتا ہے۔
نکس وامیکا (Nux Vom): تنفس میں دقت کے ساتھ معدہ کے بالائی علاقہ میں وزن کا احساس ہوتا ہے۔ ابکائیوں کے ساتھ متلی ہوتی ہے۔ پاخانے کی حاجت کے ساتھ جو کہ بہت کم مقدار میں ہوتا ہے، قولنجی درد لاحق ہو۔ ٹھنڈ لگتی ہے، کپکپاہٹ ہوتی ہے اور پریشانی ہوتی ہے۔
فاسفورس (Phosphorus): بدہضمی کی مزمن قے میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے کیونکہ ٹھنڈا پانی قے میں افاقہ پیدا کرتا ہے لیکن جیسے ہی معدہ میں پہنچ کر گرم ہوتا ہے قے ہو جاتی ہے۔ معدہ کے ناسور اور سرطان میں خون والی قے کے لئے

بھی یہ دوا مفید ہے۔

آئرس ویر (Iris Ver): بے انتہا کھٹے مواد کی قے ہوتی ہے۔ یہ مواد اتنا کھٹا ہوتا ہے کہ مریض دانت بھینچ لیتا ہے۔ یہ قے حلق کو چھیل کر رکھ دیتی ہے۔ رسی دار تھوک ہوتا ہے۔

کروٹیلس ہوری ڈس (Crotalus Horridus): قے اور اسہال لاحق ہوں۔ جن کے ساتھ متلی اور پیشاب کی تکلیف لاحق ہو۔ نیز ان کے ہمراہ اذیت ناک درد بھی ہوتا ہے۔ بہت زیادہ مقدار' میں سیاہ صفراوالی قے ہوتی ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): کھانا کھانے کے بعد قے لاحق ہو۔ جو کھانا کھایا ہوتا ہے' قے ہو جاتا ہے۔ اس میں جھٹکے بھی ہو سکتے ہیں اور اینٹھن بھی۔

کالچیکم (Colchicum): پکی ہوئی غذا کی بو سے خصوصاً مچھلی' انڈوں اور چکنائی والے گوشت سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ دوسرے کمرے یا باورچی خانہ میں موجود غذا کی بو سے بھی مریض کو متلی ہونے لگتی ہے۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): گرم چولہے کے قریب آنے سے متلی ہو۔

یوجینیا جیم بوس (Eugenia Jambos): سگریٹ نوشی سے متلی میں بہتری ہو۔

سینگونیریا (Sanguinaria): معدہ میں جلن کے ساتھ متلی ہوتی ہے۔ تیز روشنی سے اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔

سٹراموینم (Stramonium): قے ہوتی ہے حتیٰ کہ تکیہ سے سر اٹھانے پر بھی قے ہو جائے۔ تیز روشنی کے باعث قے ہوتی ہے۔

سٹروفین تھس (Strophanthus): معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے اور قے ہوتی ہے۔ اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ دل کمزور ہو جاتا ہے۔ نیز دیگر دل کی تکالیف ہوتی ہیں۔ استسقاء خصوصاً پاؤں کا۔

نکٹن تھس (Nyctanthes): معدہ میں جلن کے ساتھ متلی اور قے ہوتی ہے۔

کلکیریا میور (Calcarea Mur): ضدی قسم کی قے لاحق ہو۔

ایسڈ کاربولک (Acid Carbolic): شرابیوں کی قے' پیٹ کے بالائی حصہ میں وزن کے ساتھ عام قسم کی قے ہو۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

ٹیباکم (Tabacum): تمباکو کے غلط استعمال کے باعث قے ہو۔

کیکیوربیٹا پیپو (Cucurbita Pepo): قے اور متلی--- شدید قسم کی--- دوران حمل کھانے کے بعد۔

سائیکلے من (Cyclemen): صبح کے وقت متواتر قے ہو۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ معدہ میں درد

ہوتا ہے۔

مزیریم (Mezerium): قے یا متلی جو کھانے کے بعد غائب ہو جائے۔ شراب کی (نہ کہ پانی کی) قے جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): کھانے کے بعد متلی غائب ہو جائے۔ صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ حیض کے بعد قے ہونے لگے اور دل میں جلن ہو۔

کوکیولس (Cocculus): معدہ کی بجائے دماغی تکلیف کے باعث قے ہو۔ درد شقیقہ یا دماغ کی رسولی کے باعث قے لاحق ہو۔ غذا کے خیال سے یا دوسرے کمرے سے یا باورچی خانہ سے آنے والی غذا کی بو سے مریض کو متلی ہونے لگتی ہے۔ بلند آواز سے بولنے کے باعث قے لاحق ہو یا کھانسی ہو جائے۔ متلی سر یا منہ میں محسوس ہوتی ہے۔

روٹا (Ruta): متلی امعائے مستقیم میں محسوس ہوتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): معدہ میں ناسور کے باعث خون کی قے ہو۔

ڈائسکوریا (Dioscorea): متلی، کانوں میں محسوس ہو۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): حیض کے دنوں میں قے ہوتی ہے اور دل جلتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): جب قے یا ابکائیاں معدہ کی کمزوری کے باعث ہوں۔ غیر منہضم غذا جسے کھائے ہوئے کچھ گھنٹے گزر جائیں قے ہو جاتی ہے۔ یا پھر قے کی وجہ پاخانہ کی بو یا کسی دوسری گندی شے کی بُو ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے ایک یا دو گھنٹہ کے بعد غذا کی قے ہو جاتی ہے اور اس کے بعد مسلسل متلی ہوتی رہتی ہے۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد معدہ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ اگر چھوٹی طاقت کی خوراک ناکام ہو جائے تو 200 طاقت کی خوراک آزمائی جائے۔

ویسپا (Vespa): گرم چولہے کے قریب جانے سے یا گرم کمرے میں جانے سے قے ہوتی ہے اور غش آتا ہے۔ غصہ یا جوش کے باعث بھی قے کا دورہ پڑ سکتا ہے۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Infl): بہت زیادہ پسینہ آنے اور تھوک آنے کے ساتھ قے لاحق ہو۔

تھیرائیڈین (Theridion): شور کے باعث متلی ہو۔

ویلیریانہ (Valeriana): ماں اگر غصہ میں ہو اور بچے کو دودھ پلا دے تو دودھ پلاتے ہی بچہ الٹیاں کرنے لگ جاتا ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): افیون اور مارفین کے استعمال کے بعد قے اور تکلیف دہ قسم کی متلی اور ابکائیاں لاحق ہو جائیں۔

اگنیشیا (Ignatia): قے۔۔۔ افاقہ ہوتا ہے ناقابل ہضم اشیاء کھانے سے اور اضافہ ہو جاتا ہے قابل ہضم یا زود ہضم اشیاء مثلاً دودھ وغیرہ کے استعمال سے۔ کچی گوبھی، کترا ہوا پیاز اور آلو قے کو روک دیتے ہیں۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): بصارت کھو جانے کے ساتھ قے اور بڑھی ہوئی متلی لاحق ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ شراب نوشی کے بعد ابتری ہو جائے۔

کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph): معدہ جواب دے جائے۔ کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی اور ہر چیز قے ہو جاتی ہے۔ مریض خاموش رہنا چاہتا ہے اور آرام سے مرجانا پسند کرتا ہے۔ وہ بلایا جانا یا بولنا پسند نہیں کرتا۔ سیاہ رنگ کی قے ہوتی ہے۔ جلن دار اور کاٹنے والا درد معدہ میں ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ شدید قسم کی متلی اور قے ہوتی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی اور معمولی سے معمولی چیز بھی جیسے ہی ہونٹوں کو چھوتی ہے قے ہونے لگتی ہے۔

بوریکس (Borax): مسلسل قے ہوتی رہے۔ کھٹے مواد کی قے ہوتی ہے۔ ہر مرتبہ کھانا کھانے کے بعد تناؤ والا اپھارہ ہو جاتا ہے۔

ایسڈ سلفیورک (Acid Sulphuric): کھٹی اور تیزابی قے لاحق ہو۔ بچے کو مکمل طور پر صاف کرنے کے باوجود اس سے کھٹی بو آتی ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): قے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ اس میں صرف غذا کی قے ہوتی ہے۔ کھانے یا پینے کے بعد۔

پلمبم (Plumbum): پاخانے کا مادہ (یعنی پاخانہ) قے ہوتا ہے۔

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): سیاہ رنگ کی قے لاحق ہوتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): منہ کڑوا ہونے کے ساتھ نیز عام کھٹاس کے ساتھ سیاہ روشنائی جیسے رنگ کے مادے کی قے لاحق ہو۔

پانی منہ میں بھرنا (Waterbrash)

مرک سول (Mer Sol): متواتر نگلنے کے ساتھ منہ میں پانی کا بھر آنا، اس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): منہ میں خراش دار (تیزابی) پانی بھر آتا ہے۔ جو منہ میں دکھن پیدا کرتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): دوران حمل، اینٹھن کے ساتھ یا اینٹھن کے بغیر منہ میں پانی کا بھر آنا۔ متلی کے ساتھ یا متلی کے بغیر۔ بدہضمی میں یہ کیفیت ہو۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): دل کی جلن کے ساتھ منہ میں پانی کا بھر آنا' درد قولنج کے ساتھ' بدہضمی کے ساتھ' کھانے کے بعد۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): درد سر کے ساتھ منہ میں پانی کا بھر آنا' دودھ کو ہضم کرنے کی ناقابلیت جس کے باعث پیٹ میں درد ہو جائے۔ بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): حیض سے قبل اور حیض کے دوران منہ میں پانی کا بھر آنا لاحق ہو۔ رات کے وقت۔

پٹرولیم (Petroleum): متلی کے ساتھ منہ میں پانی کا بھر آنا۔ صبح کے وقت۔

کاربوانیملس (Carbo An): نمکین پانی کا منہ میں بھر آنا' جو منہ سے باہر بہنے لگتا ہے۔

کیورارے (Curare): رحم کے ناسور میں' منہ میں پانی کا بھر آنا لاحق ہو۔

سلیشیا (Silicea): جاڑے کے ساتھ منہ میں پانی کا بھر آنا۔

سیپیا (Sepia): شراب نوشی کے بعد منہ میں پانی کا بھر آنا۔

برائی اونیا (Bryonia): تیزابی پانی کا منہ میں بھر آنا' بے ذائقہ پانی منہ میں بھرے' ابکائیوں کے ساتھ۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): کڑوے ذائقے والا پانی منہ میں بھرے۔

حصہ سوم--- جگر اور تلی

جگر کے امراض

(Ailments of Liver)

چیلیڈونیم (Chelidonium): جب جگر کی لو' دائیں لو (یعنی دایاں پہلو) متاثر ہو۔ مریض دائیں پہلو (یعنی جگر کی دائیں لو) میں درد محسوس کرتا ہے۔ جو چھونے پر نرم محسوس ہوتا ہے۔ یہ دوا یرقان کے لئے مخصوص ہے اور چھٹی طاقت کی خوراک دینی چاہئے۔ یہ دوا جگر کے علاقہ والے درد کو بھی دور کرتی ہے جو کہ پھیل کر دائیں کندھے کی ہڈی اور چھاتی نیز معدہ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ دوا جگر کے امراض کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ دوا جگر سے پتلا اور زیادہ مقدار میں صفراوی مادہ خارج کرنے کا باعث بنتی ہے۔ یہ جگر کی پتھری نکالتی ہے اور مزید پتھری بننے سے روکتی ہے۔ اس میں درد تیز اور بھالے لگنے جیسے ہوتے ہیں۔ گرم مشروبات کے باعث قے لاحق ہوتی ہے۔

کارڈوس ایم (Carduus M): یہ جگر کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جب کہ جگر کے بائیں پہلو میں سوزش ہو یا پھر وہ متاثر ہو۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کے پانچ سے دس قطروں کی صورت میں دینی چاہئے۔ یہ جگر کے سرطان کے دوردوں کو رفع کرتی ہے۔ مدہم درد سر کے ساتھ یرقان ہوتا ہے۔ قے اور متلی ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سنہری پیلا ہوتا ہے۔ جگر کے داغ اس کی مخصوص علامت ہے۔

مائی ری کاسیری فیرا (Myrica Cerifera): یہ ایک اہم دوا ہے۔ گو یہ دوا بہت کم استعمال کی گئی ہے۔ یہ دوا نزلاوی یرقان میں مفید ہے۔ مدہم درد سر ہوتا ہے۔ صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ آنکھیں میلی، گندی اور پیلاہٹ مائل رنگت والی ہوتی ہیں۔ زبان پر زرد ملمع ہوتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے اور عضلات میں دکھن، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ جس کے ساتھ نبض ست ہوتی ہے اور گہرے رنگ کا پیشاب ہوتا ہے۔ دائیں جانب میں پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔ تیزابوں کی خواہش ہوتی ہے۔ ناآسودہ نیند، یعنی نیند سے بشاشت حاصل نہیں ہوتی۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): شراب نوشی کے بعد (یعنی شراب کے بداثرات کے بعد) جگر کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔ بہت زیادہ مصالحوں والی غذا، کونین یا مسہلات کے استعمال سے جگر کی تکالیف لاحق ہوں۔ جگر کی خرابی، ہو سکتا ہے کہ درد قولنج بھی موجود ہو۔ مرغن غذاؤں کے استعمال سے یرقان لاحق ہو۔ نظام ہضم آسانی کے ساتھ خراب ہو جائے۔ پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ غصہ کے دورے کے بعد یرقان لاحق ہو۔ مریض عموماً چڑچڑا اور صبح کے وقت غصیلا ہوتا ہے۔ جگر میں ناموزوں صفرا کے بننے کے باعث دل شکستگی اور یرقان لاحق ہو۔

کالی آئیوڈائیڈ (Kali Iodide): آتشک کے تیسرے درجہ میں جگر کا بڑھ جانا لاحق ہو۔

ریفنس (Raphnus): جگر میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ ابکائیاں آئیں اور قے ہو۔ کھانے کی خواہش نہیں رہتی۔ پیٹ تنا ہوا، ڈھول کی طرح سے بجنے والا اور سخت ہوتا ہے۔ ناف کے قریب جکڑن ہوتی ہے۔

وائپرا (Vipera): جگر کے بڑھ جانے میں شدید درد لاحق ہو۔ جس کے ساتھ یرقان اور بخار ہوتا ہے۔ درد جگر سے پھیل کر کندھوں اور کولہوں تک چلا جاتا ہے۔ خون والے پاخانے آتے ہیں۔

تھیرائیڈین (Theridion): جگر کی سوزش (یعنی پھوڑا) جگر کے علاقہ میں شدید قسم کا جلن دار درد ہوتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہے اور صفراوی قے ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جگر میں جلن دار اور حاد درد ہوتا ہے۔ جو معدہ تک پھیل جاتا ہے۔

جگر میں سوزش ہوتی ہے اور جگر نرم ہو جاتا ہے۔ جگر کا پھوڑا' جگر کی پتھری ہوتی ہے۔ پیٹ سخت اور تنا ہوا ہوتا ہے۔ دباؤ برداشت نہیں ہو سکتا۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جگر کو چھونے سے حساسیت ہوتی ہے اور جگر میں تناؤ کا احساس ہوتا ہے۔ درد مدہم اور دکھن والے ہوتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ تیز اور بھالے لگنے جیسے ہوں جیسا کہ چیلیڈونیم میں ہوتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں کھانے سے معدہ میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): یہ ایک عمل انگیز دوا ہے اور علاج کی تکمیل کے لئے استعمال ہونی چاہئے۔ یہ صفرا کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ جگر میں درد اور دکھن زیادہ ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): جگر کی چربی کا بگاڑ لاحق ہو۔ جس کے ساتھ نمایاں قسم کی دکھن اور یرقان ہوتا ہے۔ پاخانے بھورے مائل سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ دوا جگر کے جان لیوا قسم کے امراض میں مفید ہے۔

پٹیلیائی (Ptelia T): جگر کے علاقہ میں دکھن اور بھاری پن ہوتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔

اورم آرس (Aurum Ars): جگر کی لاغری جو کہ پیٹ کے تناؤ کے ساتھ ہو یا پیٹ کے تناؤ کے بغیر ہو۔ پیٹ کی جلد میں خارش ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): بہت زیادہ بڑھا ہوا جگر' گٹھیاوی طبیعت' جگر کے علاقہ میں دکھن ہوتی ہے۔ منہ میں برا ذائقہ ہوتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرہ میں درد ہوتا ہے۔

مرک سلف (Merc Sulph): پتہ پر ڈھیلا ہونے کے ساتھ جگر کا بڑھ جانا' بخار ہوتا ہے۔ جگر میں درد ہوتا ہے۔ پاخانے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ قبض ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جسم میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔

ٹیریکسے کم (Taraxacum): جگر کے علاقہ میں درد اور دکھن ہوتی ہے نیز صفراوی اسہال ہوتے ہیں۔ زبان نقشہ دار ہوتی ہے اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد جاڑا ہوتا ہے۔ جگر بڑھا ہوا اور سخت ہوتا ہے۔ تلی اور جگر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ انگلیوں کے پورے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

سلیشیا (Silicea): چھوٹے بچوں کے جگر کے لئے۔ پاخانہ کرنے میں دقت ہوتی ہے اور اکثر بچے چلاتے یا روتے ہیں۔ سر پر پسینہ ہوتا ہے۔ پہلے 200 طاقت کی اور پھر 1000 طاقت کی خوراک دیجئے۔

چیونتھس (Chionanthus): جگر کا بڑھ جانا اور جگر میں رکاوٹ پیدا ہو جانا۔ قبض ہوتی ہے۔ مٹی کے رنگ کا پاخانہ ہوتا ہے۔ مزمن یرقان ہوتا ہے۔

آرسنک البم (Ars Alb): کونین کے استعمال کے باعث بخار کے دب جانے کے باعث جگر میں درد ہو اور جگر بڑھ جائے۔ 1x طاقت کی ایک ہی خوراک دن میں ایک مرتبہ دیجئے۔ خوراک کھانا کھانے کے بعد دی جائے۔

آرسنک سلف، ربرم 200 (Arsenic Sulph, Rubrum 200): بخار کے ساتھ پتہ کی پتھری اور درد قولنج ہو۔

مرک آئیوڈ (Merc Iod): پتہ پر ڈھیلا ہونے کے ساتھ جگر کا بڑھ جانا۔ رائی کے تیل کی طرح کا پیشاب ہوتا ہے۔ بہت ہی زیادہ درد ہوتا ہے (دن میں ایک ہی خوراک دیجئے)۔

فیرم آئیوڈ (Ferrum Iod): بخار کی بغیر جگر اور تلی کا بڑھ جانا۔

فیرم آرس (Ferrum Ars): بخار کے ساتھ جگر اور تلی کا بڑھ جانا۔

کلکیریا آرس (Calcarea Ars): بچوں کے جگر کا مرض (200 طاقت کی یا اونچی طاقت کی دوا استعمال کیجئے)۔

اوپیم (Opium): ست جگر جس کے ساتھ قبض ہو۔

چائنا آف (China Off): جگر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے جیسا کہ کھال کے نیچے ناسوری کیفیت ہو۔ چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ جلد کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے، پتے کی پتھری کے باعث قولنج ہو، جگر سوجا ہوا سخت ہوتا ہے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): یہ دوا سن یا مزمن طور پر اجتماع خون والے جگر کی نشاندہی کرتی ہے۔ جب کہ اسہال موجود ہوں، جگر سوجا ہوا اور حساس ہو۔

برائی اونیا (Bryonia): جگر سوجا ہوا، اجتماع خون والا اور سوزشی ہوتا ہے، جگر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے جس میں حرکت سے ابتری ہوتی ہے اور درد والی جانب کروٹ لے کر لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

پتے کی سوزش (بغیر پتھری کے)

(Cholecystitis "Non- Calculus")

(پتھری والی سوزش کے لئے دیکھئے "پتے کی پتھری")

چیلیڈونیم (Chelidonium): دائیں کندھے میں مسلسل درد رہتا ہے۔ صبح کے وقت متلی ہو جس کے ساتھ صفراوی قے ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے جو کھانے سے

عارضی طور پر دور ہو جاتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوتا ہے' سخت اور مٹی کے رنگ کے پاخانہ کے ساتھ قبض ہوتی ہے اور یہ قبض اسہال کے ساتھ تبدیل ہو جاتی ہے۔ مقعد کی خارش' پیشاب گہرے پیلے رنگ کا اور جھاگ دار ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد بہتری ہوتی ہے اور صبح کے وقت' کھلی ہوا میں اور دائیں کروٹ لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

کارڈوس میور (Carduus Mur): جگر اور صفراء کی نالیوں پر انتخابی عمل ہوتا ہے' بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ الرجی کا ورم' زخرہ والا دمہ' چکر آئیں اور پیچھے کی جانب گرے۔ سخت گانٹھ لگ جانے کے ساتھ قبض ہو' پاخانہ بڑی مشکل سے خارج ہو یا پھر اسہال چمکدار شراب کی طرح کے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہو جس کے ساتھ تناؤ ہوتا ہے اور پیٹ کی اندرونی جانب خلاء کا احساس ہوتا ہے' بہت زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس کے ساتھ تیزابی غذا کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ اسہال پُر درد' سبز رنگ والے' پانی کی طرح کے' بہت افراط کے ساتھ' متعفن ہوتے ہیں' پانی کی تیز دھار (جیسے کسی بھری ہوئی مشک سے تیز دھار کے ساتھ پانی خارج ہو) والے اسہال ہوتے ہیں۔ اسہال کا تبادلہ قبض سے ہوتا ہے جیسا کہ چیلیڈونیم میں ہوتا ہے۔

چیونتھس وریر (Chionanthus): لبلبہ کے امراض کے ساتھ جگر کی تکلیفات' جن کے ساتھ بہت زیادہ پیاس لگتی ہے۔ صفراوی رنگ اور گلوکوز کے ساتھ بہت زیادہ افراط کے ساتھ گہرے رنگ کا پیشاب ہوتا ہے۔ یرقان اور قبض کے ساتھ جگر کے علاقہ میں بھاری پن اور درد ہوتا ہے۔

لیپ ٹینڈرا (Leptendra): ملیریا کے بعد جگر کی تکالیف لاحق ہوں' جگر بڑھ جائے' دل کی دھڑکن سے تکلیف ہو' غنودگی کے ساتھ چکر آتے ہیں' سامنے سے ہتھوڑے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گہرے رنگ کے خون پر مشتمل باافراط اسہال لاحق ہوں' خونی بواسیر لاحق ہو' امعائے مستقیم کا خروج۔

مائی ریکاسیری فرا (Myrica Cerifera): وزن کے مسلسل کم ہوتے رہنے کے ساتھ یرقان لاحق ہو' دمہ ہوتا ہے اور نمایاں کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ درد سر کنپٹیوں میں اور سامنے کی حصہ میں۔ بدترین متلی کے ساتھ کڑوا ذائقہ ہوتا ہے' مہاگنی کے گہرے رنگ والا پیشاب آتا ہے' صفراوی نمکوں کے باعث جلد میں خارش ہوتی ہے' تیزابی غذا کی شدید خواہش ہوتی ہے' کھانے کے بعد متلی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور چلنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کولسٹرین (Cholesterin): یہ دوا پتے کی مزمن سوزش کے لئے استعمال ہوتی ہے' جس

کے ساتھ اجتماع خون والی جگر کی سوزش ہو جو کہ سرطان سے قبل یا سرطان والی کیفیت میں ہوتی ہے۔ جگر کے علاقہ میں جلن دار درد ہوتا ہے جو کہ دائیں کندھے تک پھیل جاتا ہے۔ بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے' اور طاقت جاتی رہتی ہے جس کے ساتھ خون کی کمی بھی لاحق ہوتی ہے۔

پتے کی پتھری ــــ (Gall- Stone)

چیلیڈونیم (Chelidonium): یہ تمام قسم کی پتے کی پتھریوں کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ اگر لمبے عرصہ کے لئے اس دوا کو استعمال کیا جائے تو یہ پتھریوں کو پتے سے نکال دیتی ہے اور ان کے بننے کے عمل کو روک دیتی ہے۔

کولسٹرین (Cholesterin): اس دوا کو پتے کی پتھری والے قولنج میں آزمانا چاہئے۔ یہ دوا اجتماع خون کو رفع کرتی ہی اور بخار کا علاج کرتی ہے جو کہ پتے کی خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

نوٹ: زیتون کا تیل پتے کی پتھری کے لئے "علاج" ثابت ہو چکا ہے۔ یہ روزانہ آدھا پنٹ (ایک پنٹ گیلن کا آٹھواں حصہ ہوتا ہے) کھانا چاہئے۔ تیل پینے کے فوری بعد لیموں کا شربت پینا چاہئے۔ تین یا چار منٹوں کے بعد پھر تیل پیئں اور اس کے بعد پھر اسی طرح لیموں کے رس کا شربت پیئں' اسی طرح سے یہ عمل مسلسل جاری رکھیں یہاں تک کہ آدھا پنٹ زیتون کا تیل اور لیموں کے رس کا شربت ختم ہو جائے۔ لیموں کا رس تیل کو ھضم کرنے میں مدد دیتا ہے اور تکلیف کو روکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس علاج سے پتھری ایک ہی دن میں خارج ہو جاتی ہے لیکن بعض مرتبہ یہ علاج دو سے تین روز تک دہرانا پڑ سکتا ہے۔

بربرس ولگریس (Berberis Vul): پتے کی پتھری کا درد قولنج۔

چیونتھس ورجینیکا (Chionanthus Virginica): صفراوی درد قولنج' پتے کی پتھری کا درد قولنج یہ صفرا کو مائع میں تبدیل کرتی ہے' پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے اور جو پہلے سے بنی ہوئی پتھریاں ہوتی ہیں انہیں نکالتی ہے۔ اس مرض میں ملیریا والی جگہوں پر جگر میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے' پاخانے مٹی کے رنگ کے ہوتے ہیں' جلد پیلی ہوتی ہے۔ پیشاب قریب قریب سیاہ ہوتا ہے۔

کارڈوس میریانس (Carduus Marianus): جگر اور تلی کا بڑھ جانا لاحق ہو' پتہ سوج جاتا ہے' پتے کی پتھری والا قولنج کا درد ہوتا ہے' صفراوی بخار ہوتا ہے۔ پاخانہ سخت ہوتا ہے' دقت سے ہوتا ہے اور گانٹھ دار ہوتا ہے۔ قبض' اسہال کے ساتھ بدل جاتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پتے کی پتھری کا درد قولنج۔ پیٹ میں چکنائی بڑھ جاتی

ہے۔ معمولی دباؤ سے حساسیت ہوتی ہے۔ جھکنے سے جگر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ جانگھ اور میزنٹرک غدود میں سوجن اور درد ہوتا ہے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): پتے کی پتھری کا درد قولنج، عضلاتی طاقت میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور ضدی قسم کی قبض لاحق ہو جاتی ہے۔ جگر ناکارہ ہو جاتا ہے۔

چائنا (China): جگر کے علاقہ میں درد ہو جیسا کہ جلد کے ناسور میں ہوتا ہے، چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ جلد اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں، پتے کی پتھری کے باعث درد قولنج ہوتا ہے۔ جگر سوجا ہوا اور سخت ہوتا ہے۔ یہ دوا پتے میں پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے۔

مینگانم (Manganum): یہ دوا پتھریوں کو صحت مند صفرا میں تحلیل کر دیتی ہے۔ پتے کی پتھری والا درد قولنج ہوتا ہے، یرقان لاحق ہو جاتا ہے، یہ دوا جگر میں اجتماع خون اور رسولیوں کا علاج کرتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sul): بدہضمی کے بعد پتے کی پتھری والا درد قولنج لاحق ہوتا ہے۔ پتے کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، دائیں جانب درد ہوتا ہے جو بعد میں پھیل کر چھاتی تک چلا جاتا ہے۔

بچوں کا یرقان ــــ (Icterus)

(جلد کی رنگت زرد ہو جاتی ہے، نوزائیدہ بچوں کا عام مرض ہے)

چیلیڈونیم (Chelidonium): علاج اسی دوا سے شروع کیجئے اور اگر اس دوا سے خاطر خواہ افاقہ نہ ہو (اس کا انحصار بچے کی کیفیت پر ہے) تو پھر دیگر دی گئی ادویات آزمائی جائیں جو کہ درج ذیل ہیں:

نکس وامیکا (Nux Vomica): پاخانہ سست اور بند بند سا ہوتا ہے۔ بچہ چڑچڑا اور رونے والا ہوتا ہے۔

کولن سونیا (Collinsonia): نمایاں طور پر رنگ زرد ہوتا ہے، پاخانہ ڈھیلوں کی صورت میں اور جمے ہوئے دہی کی طرح کا ہوتا ہے۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): اگر یرقان کے ساتھ ہو، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور تمام اخراجات اور پیشاب وغیرہ گہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔

چیونتھس (Chionanthus): جب پیشاب میں بہت زیادہ صفرا ملا ہوا ہو اور زردی بہت زیادہ نمایاں ہو اور پیشاب چمک دار ہو۔

یرقان ــــ (Jaundice)

سلفر (Sulphur): یرقان کا علاج ہمیشہ اسی دوا سے شروع کیا جائے' اسے علاج کی تکمیل کے لئے ذہن میں (یعنی فکر میں) رہنا چاہئے۔ 200 طاقت ڈائی لیوشن استعمال کیجئے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): سلفر کے ایک دن کے استعمال کے بعد اس دوا کو دیا جائے' یہ یرقان کے لئے مخصوص دوا ہے اور عموماً چھٹی طاقت ڈائی لیوشن کی صورت میں دی جاتی ہے۔ آنکھ کی جھلی زرد ہو جاتی ہے۔ جلد پیلی ہو جاتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے' زبان کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ جگر دبانے پر نرم ہوتا ہے' بھورا سرخ پیشاب ہوتا ہے اور ہلکا مٹیالا پاخانہ کا رنگ ہوتا ہے۔

مائی ریکاسیری فرا (Myrica Cerifera): یہ نزلاوی یرقان کے لئے ایک اہم دوا ہے۔ سر میں مدہم درد ہوتا ہے جس میں صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ آنکھیں گندی غلیظ اور پیلے رنگ کی ہوتی ہیں۔ زبان پر زرد رنگ کا ملمع ہوتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے اور عضلات (پٹھوں) میں دکھن' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کی شکایت کرتا ہے جس کے ساتھ نبض بھی سست ہوتی ہے اور پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہی' پسلیوں کے نیچے دائیں جانب درد ہوتا ہے' بھوک نہیں رہتی' تیزابی غذا کی خواہش ہوتی ہے۔ نیند سکون بخش نہیں ہوتی۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): نزلاوی یرقان' ساتھ میں تیز ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں اور لیس دار بلغمی مواد خارج ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور قے ہوتی ہے۔ جگر ناکارہ ہو جاتا ہے' زبان سوج جاتی ہے اور اس پر دانتوں کے نشانات نظر آتے ہیں' ساتھ میں زبان پر سفید یا پیلا ملمع بھی ہوتا ہے۔

چیونتھس (Chionanthus): نزلاوی یرقان جس کے ساتھ گڑگڑاہٹ بھی ہو' یہ والا یرقان ہر موسم گرما میں عود کر آتا ہے۔ دکھن ہوتی ہے اور جکڑن ہوتی ہے' زبان اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں' پیشاب میں صفرا اور شکر کی آمیزش ہوتی ہے۔ حیض کے دب جانے کے باعث یرقان لاحق ہو' مٹی کے رنگ والے پاخانہ کے ساتھ قبض لاحق ہوتی ہے۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): یرقان کے لئے یہ ایک رہنما کن دوا ہے۔ نبض تیز ہوتی ہے۔ آنکھ کی پتلی پر زرد دھاری ہوتی ہے' زبان ہلکی سی ملمع شدہ ہوتی ہے' قبض لاحق ہوتی ہے۔ زرد اور خشک پاخانہ آتا ہے یا پھر پاخانہ گہرے زرد رنگ کا ڈھیلا ہوتا ہے۔ پسینہ افراط کے ساتھ آتا ہے جس سے افاقہ ہوتا ہے۔ رطوبات زیادہ خارج ہوتی ہیں' خصوصاً تھوک۔ زبان ڈھیلی ہوتی ہے' دھات کا سا ذائقہ ہوتا ہے۔ جگر کے علاقہ کے اوپر حساسیت ہوتی ہے' ڈنک لگنے جیسے اور ٹانکے لگنے جیسے دردوں کے ہمراہ جگر والا علاقہ سوجا ہوا اور سخت ہوتا

ہے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): جگر کے علاقہ میں تیز اور کاٹنے والے دردوں کے ساتھ بھراؤ اور دکھن ہوتی ہے۔ گاڑھے صفرا اور خون کی قے لاحق ہوتی ہے۔ سڑے ہوئے انڈوں کے ذائقہ والے ڈکار آتے ہیں۔ قبض' اسہال کے ساتھ ادلتی بدلتی رہتی ہے۔

ڈی جی ٹیلس (Digitalis): دل کے کمزور عضلات کے باعث یرقان لاحق ہو' جگر بڑا اور سخت ہو جانے کے ساتھ' سست اور وقفہ دار نبض ہوتی ہے۔ گہرے رنگ کا کم مقدار میں پیشاب آتا ہے' یہ دل کی تکلیف کے ساتھ یرقان کی دوا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بواسیر اور قبض کے رجحان کے ساتھ' گندا' پھپھوندی جیسا یا کڑوا ذائقہ' غذا سے نفرت ہوتی ہے' جگر کے علاقہ میں تپکن والا درد ہوتا ہے' غشی کے دورے ہوتے ہیں۔

پٹیلائی (Ptella T): جگر میں اجتماع خون کے ساتھ یرقان لاحق ہو' منہ خشک ہونے کے ساتھ معدہ میں جکڑن ہوتی ہے۔

کیموميلا (Chamomilla): غصہ یا اور کسی غیر ضروری جوشیلے پن کے باعث یرقان کا دورہ پڑ جائے۔ جگر میں اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ کھانے کی خواہش جاتی رہتی ہے' متلی ہوتی ہے' گندا اور چکناہٹ والا ذائقہ منہ میں ہوتا ہے۔ چٹکیاں بھرنے جیسے اور مروڑنے والے درد پیٹ میں ہوتے ہیں۔

یرقان (مہلک)

(Jaundice Malignant)

فاسفورس (Phosphorus): مرض کے مہلک پن کے ابتدائی مرحلہ میں ہی صرف اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ جگر بڑا ہو جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے' جگر کا حاد ناکارہ پن' جگر کی شگاف دار سوزش لاحق ہو' مہلک یرقان۔

لیکے سس (Lachesis): ایسے اشخاص میں یرقان کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے جن میں خون کی کمی پائی جاتی ہے اور جو اعصابی اور حساس ہوتے ہیں۔ سونے کے بعد' گرم مشروبات پینے کے بعد اور گرم کمرے میں ابتری ہو جاتی ہے۔ پیشاب جھاگ دار ہوتا ہے' گہرے رنگ کا اور تقریباً کالا ہوتا ہے۔ سارے جسم میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ تمام وریدوں کے ساتھ ساتھ نیلاہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): مہلک یرقان کے آخری مراحل میں اس دوا کو استعمال کیا

جاتا ہے۔ بخار ہو سکتا ہے جس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے وقفوں سے تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

تلی کے امراض

(Ailments of Spleen)

سینوتھس (Ceanothus): تلی کے بڑھ جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یہ مدر ٹنکچر کے قطروں کی صورت میں عموماً استعمال ہوتی ہے۔ تلی کے علاقہ میں گہرے درد ہوتے ہیں' گہرے ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں' مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے' جاڑا لگتا ہے اور بخار ہوتا ہے۔ تلی تیرتی ہوئی اور اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

چائنا (China): تلی کے بڑھ جانے کے لئے یہ ایک دوسری بہترین دوا ہے جبکہ تلی میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ نیز تلی سوجی ہوئی ہوتی ہے اور اس میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں اور اس کی وجہ شدید بخار ہوتے ہیں۔

ارانیاڈایاڈیما (Aranea Diadema): ملیریا کے مزمن اثرات کے باعث تلی کا بڑا ہو جانا۔ کاہلی' سستی اور جاڑا لگنا اس دوا کی مفید علامات ہیں۔

کیپسیکم (Capsicum): تلی کی حساسیت' سوجن اور بڑا ہو جانے کے لئے مفید دوا ہے۔

سکینم ایسڈ (Succinum Acid): یہ دوا تلی کی حالت اور اس کے فعل میں بہتری پیدا کرتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): تلی میں عمومی اجتماع خون اور سوزش کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے' اس میں ٹانکے لگنے اور پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ ان دردوں میں حرکت سے ابتری ہوتی ہے اور آرام سے بہتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): سیلان خون کے رجحان کے ساتھ تلی کی سوزش' کسے ہوئے بند یا کسے ہوئے کپڑے برداشت نہیں ہوتے' تلی کے علاقہ میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔

حصہ چہارم--- امعائے مستقیم اور پاخانہ

سرطان ___ (Cancer)

الیومینا (Alumina): پاخانہ کے بعد درد کے ساتھ امعائے مستقیم میں ناگوری اگاؤ ہوتا ہے یعنی سرطان پیدا ہوتا ہے۔ عموماً مریضوں کو قبض رہتا ہے۔

روٹا (Ruta): پاخانہ کے بعد بہت گھنٹوں تک امعائے مستقیم میں درد کے ساتھ امعائے مستقیم کا سرطان۔
ایسڈ نائٹ (Acid Nit): جب الیومنا ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔
سکرینم (Scirrhinum): یہ دوا عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنی چاہئے جبکہ مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں۔

ہیضہ — (Cholera)

کیمفرا (Camphora): جب ہیضہ ابتدائی مراحل میں ہو تو اس دوا کے مدر ٹنکچر کا ایک ہی قطرہ ہیضہ کو روکنے اور اسے دور کرنے کے لئے بہترین دوا بن جاتا ہے جبکہ قے اور اسہال دونوں موجود ہوں۔ نقاہت' ٹھنڈ اور اچانک پسینے آتے ہوں جن کے باعث لاغری ہو جاتی ہے۔ یہ سب کچھ ہیضہ کے ابتدائی مراحل میں ہوتا ہے۔ مریض انتہا درجے کا ٹھنڈا ہوتا ہے اور خارج ہونے والے مادے کم ہو جاتے ہیں (پیشاب وغیرہ) چہرے پر خشکی اور نیلاہٹ ہوتی ہے' قے کرنے کی اور پاخانہ کرنے کی بھی طاقت نہیں رہتی' گرمی سے بہتری ہوتی ہے' معدے اور غذا کی نالی میں جلن ہوتی ہے' پسینہ نہیں آتا لیکن نا ختم ہونے والی پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔
ویریٹرم البم (Veratrum Alb): ہیضہ کا دوسرا مرحلہ جبکہ اسہال اور قے لاحق ہو چکے ہوں' پیٹ میں پاخانہ کرنے کے بعد درد ہوتا ہے۔ پاخانے کے بعد بہت زیادہ نقاہت ہو جاتی ہے۔ جسم پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور جسم کی سطح ٹھنڈی ہوتی ہے' اندرونی طور پر جلن کا احساس ہوتا ہے۔ ویریٹرم میں معدے کا درد ضروری علامت ہے۔ مادے بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتے ہیں (پیشاب پاخانہ وغیرہ)
کیپورم میٹ (Cuprum Met): انگلیوں اور انگوٹھوں میں تشنجی کیفیت اور شدید قسم کی اینٹھن کا شروع ہو جانا اس دوا کی نمایاں علامت ہے۔ جسم کی سطح پر ٹھنڈک پائی جاتی ہے' جلد پر نیلاہٹ ہوتی ہے' منہ خشک ہوتا ہے اور پیاس لگتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید قسم کے درد ہوتے ہیں اور مریض بار بار قے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں بھی قے اور پاخانے ویریٹرم ہی کی طرح بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن اس میں ٹھنڈا پسینہ نہیں ہوتا۔
ایتھوزا سی (Aethusa C): چھوٹے بچوں کا ہیضہ جو کہ بہت ہی اچانک لاحق ہو جاتا ہے۔ بچہ جیسے ہی دودھ پیتا ہے قے کر دیتا ہے اور اس کے بعد بہت زیادہ نقاہت ہو جاتی ہے' دودھ کا کچھ حصہ دہی کی صورت میں اور کچھ حصہ پتلے مائع کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ پیلا سبزی مائل پتلا پاخانہ ہوتا ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): چھوٹے بچوں کے ہیضہ کے لئے ایتھوزا کے ناکام ہو جانے کے بعد یہ ایک عمدہ دوا ہوتی ہے۔ اس میں غیر منہضم پاخانے ہوتے ہیں اور بہت تیزی سے کمزوری ہوتی ہے۔ بڑوں کے ہیضہ کے لئے بھی یہ دوا وریٹرم کی طرح استعمال ہوتی ہے سوائے اس کے کہ اس میں بے چینی زیادہ ہوتی ہے اور پسینہ کم ہوتا ہے۔ اس میں چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی تھوڑی تھوڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے۔ شدید قسم کی قے اور پاخانے ہوتے ہیں' بدبودار پیلے یا بھورے رنگ کے پاخانے بالافراط ہوتے ہیں۔

کاربوویج (Carbo Veg): یہ دوا مرض کے آخری مرحلہ کے دوران استعمال کی جاتی ہے۔ جبکہ مریض خاموش لیٹ جاتا ہے۔ نقاہت بہت ہی زیادہ ہوتی ہے' تنفس ٹھنڈا اور نبض کمزور ہوتی ہے۔ نیز نبض تیز اور دھاگے کی طرح کی ہوتی ہے' قے یا اسہال نہیں ہوتے' درد اور تشنج بھی نہیں ہوتا' بیماری جسم کو چھوڑ چکی ہوتی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ رطوبات خارج ہو جانے کے نتیجہ میں مریض غیر مزاحمتی مرحلہ میں پہنچ چکا ہوتا ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): یہ دوا مرض کے اس مرحلہ کی نشاندہی کرتی ہے جبکہ مریض نقاہت کے باعث ڈھیر ہو چکا ہوتا ہے جس کے ساتھ مادوں کا اخراج بھی اچانک رک جاتا ہے۔ کاربوویج کے برعکس اس میں غشی کے دورے پڑتے ہیں اور تشنجی دورے بھی ہوتے ہیں۔

الیٹریم (Elaterium): بچوں کا ہیضہ۔ پاخانے زیتون کے تیل کے سے' سبز رنگ کے اور پانی کی طرح کے ہوتے ہیں' یک دم اور زور کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): جلن کے ساتھ ہیضہ لاحق ہوتا ہے جو تھوڑی سی تھکاوٹ سے عود کر آتا ہے۔

سیکیل کور (Secale Cor): یہ آخری مرحلہ کی دوا ہے جب مریض کی خواہش ٹھنڈا رہنے کی ہوتی ہے' تقریباً مریض کی نبض کھو چکی ہوتی ہے اور مریض ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن اسے کپڑا اوڑھنے سے نفرت ہوتی ہے۔

جیٹ روفا (Jatropha): ہیضہ لاحق ہو' رسی دار قے ہوتی ہے' مادہ البیومن والا ہوتا ہے' عظیم نقاہت ہوتی ہے' قے اور پاخانے آتے ہیں اور پاخانہ چاولوں کی پیچھ (ابلے ہوئے چاولوں سے نکلنے والا پانی) کی طرح ہوتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے اور ٹھنڈک ہوتی ہے' یہ ہیضے کی مکمل تصویر ہوتی ہے۔

قبض ___ (Constipation)

نکس وامیکا (Nux Vomica): ایسے مریضوں کے لئے جو پتلے ہوتے ہیں بہت زیادہ چڑچڑے اور شور سے اور ہوا کے جھونکوں سے بہت حساس ہوتے ہیں۔ آنتوں میں صرف سخت قسم کے جلاب لینے سے ہی حرکت ہوتی ہے۔ بہت زیادہ کھچاؤ کے ساتھ آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ یہ تکلیف تمباکو' شراب اور کافی کے حد اعتدال سے بڑھے ہوئے استعمال کے باعث لاحق ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں پاخانہ کرنے کی بے نتیجہ خواہش کے ساتھ قبض ہو' سستی والی عادات کے باعث یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ 200 یا 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔

برائی اونیا (Bryonia): بہت زیادہ پیاس کے ساتھ خشک پاخانہ ہوتا ہے جیسا کہ جلا ہوا ہو۔ اپینڈکس کے ساتھ قبض لاحق ہونا' گرم موسم میں قبض ہونا۔ پاخانہ سخت' لمبا اور آنوں (بلغم) کے بغیر ہوتا ہے۔

الیومینا (Alumina): آنتوں کی خشکی اور آنتوں کی حرکت نہ ہونے کے باعث قبض لاحق ہو۔ نہ تو پاخانہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے اور نہ قابلیت ہی ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ پاخانہ بہت زیادہ جمع ہو جاتا ہے۔ بہت زیادہ بوجھ پڑتا ہے چنانچہ مریض کلوزٹ کو سختی کے ساتھ پکڑ لیتا ہے۔ پاخانہ سخت ہوتا ہے۔ گانٹھ دار ہوتا ہے یا نرم ہوتا ہے جو کہ اعضاء کے ساتھ چپکنے والا ہوتا ہے۔ پاخانہ کرنے کی خواہش بہت تھوڑی ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ امعائے مستقیم مکمل طور پر جمود کا شکار ہوتی ہے۔ چنانچہ نرم پاخانہ بھی بہت زیادہ مشکل کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ سخت اور گرہ دار ہوتا ہے جیسا کہ بھیڑ بکری کی مینگنیاں ہوتی ہیں اور منہ خشک ہوتا ہے اور زبان میں ہیجان ہوتا ہے۔ اسی علامت سے اس دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ بہت زیادہ ذہنی دباؤ ہوتا ہے اور کھانے کی خواہش نہیں رہتی۔ دوران حمل قبض لاحق ہو۔

سیپیا (Sepia): عورتوں میں قبض' اس میں شدید قسم کا درد پیڑو میں ہوتا ہے جو پھیل کر امعائے مستقیم میں چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ پاخانہ کرنے کی بے نتیجہ خواہش ہوتی ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): جب پاخانہ کرنے کی بے نتیجہ خواہش امعائے مستقیم میں محسوس ہو۔ پاخانہ کرنے کے بعد امعائے مستقیم پر دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ نکس وامیکا میں دباؤ پیٹ میں محسوس ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): امعائے مستقیم کی غیر فعالیت کے باعث قبض لاحق ہو' پاخانہ کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہوتی۔ جب پاخانہ ہوتا ہے تو یہ سخت قسم کے خشک' سیاہ گیندوں کی طرح ہوتا ہے۔ آنتوں میں فعالیت نہیں ہوتی اسی طرح سے خشکی ہوتی ہے' منہ اور معدہ میں خشکی ہوتی ہے' کئی دنوں تک پاخانہ نہ کرنے کے باعث مریض سکون محسوس نہیں کرتا۔ پاخانہ کرنے کی

کوئی حاجت نہیں ہوتی۔

پلمبم (Plumbum): یہ مزمن قبض کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ یہ بھی اوپیم والے قبض کی طرح کا مرض ہوتا ہے لیکن اس میں آنتوں میں کچھ فعالیت ہوتی ہے۔ اس میں پاخانہ کی حاجت تو ہوتی ہے لیکن پاخانہ بہت ہی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ اس میں عضلات کی فعالیت جاتی رہتی ہے اور آنتوں کے غدودوں سے رطوبت بہت کم خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ سخت ڈھیلوں والا ہوتا ہے۔ جس کے باعث شگاف پیدا ہو جاتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): سب سے زیادہ شدید قسم کی قبض۔ پاخانہ کرنے کی لاحاصل حاجت' معدہ میں تیزابیت اور جلن ہوتی ہے جو ڈکاروں سے بہتر ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): قبض--- پاخانہ سخت ہوتا ہے۔ گانٹھ دار ہوتا ہے۔ خشک ہوتا ہے جیسا کہ جلا ہوا ہو۔ لمبا اور پُردرد ہوتا ہے۔ بچہ پاخانہ کرنے سے ڈرتا ہے کیونکہ اس سے درد بہت زیادہ ہوتا ہے۔

گریشیولا (Gratiola): سرطان والی قبض' امعائے مستقیم میں کھچاؤ ہوتا ہے۔

کاربوانیملس (Carbo An): قبض لاحق ہو جس میں مریض خیال کرتا ہے کہ پاخانہ ہوگا لیکن صرف ہوا خارج ہوتی ہے۔

سلینیم (Selenium): قبض لاحق ہو۔ سخت انخلاء جسے صرف بیرونی امداد سے دور کیا جا سکے۔ پاخانہ کرنا اتنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ خدشہ ہوتا ہے کہ پاخانہ بہت بڑا ہونے کے باعث کہیں مقعد کو نہ پھاڑ دے۔ پاخانہ میں بالوں کی طرح سے دھاگے سے ہوتے ہیں۔

سفلن (Syphil): برسوں کی ضدی قسم کی قبض' یوں محسوس ہوتا ہے جیسے امعائے مستقیم کو رسیوں سے باندھا گیا ہو۔ جب انیما استعمال کیا جاتا ہے تو نالی میں دردزہ کی طرح سے اذیت ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جب پاخانہ سخت اور مڑا تڑا ہوتا ہے۔ امعائے مستقیم خشک ہوتی ہے۔ پاخانہ خارج کرنے میں بہت سخت ہوتا ہے جس کے باعث خون بہہ نکلتا ہے۔ امعائے مستقیم میں پاخانے کے بعد تنگی اور دکھن پیدا ہوتی ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): پاخانہ کی حاجت کے نہ ہونے کے ساتھ قبض لاحق ہو۔ کئی دنوں سے پاخانہ نہیں آتا جبکہ چہرہ پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ سیلان خون اور شگافوں کے ساتھ قبض لاحق ہو' جن میں جلن ہوتی ہے۔ یہ تنگ ہوتے ہیں اور ان میں ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ پاخانہ کے بعد مقعد میں دکھن ہوتی ہے۔ گریفائیٹس کی عمومی طبیعت' اداسی اور موٹاپے کی ہوتی ہے۔ ان علامات کو دیکھ کر اس دوا کے لئے فیصلہ آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔

پاخانے پر آنتوں کا ملمع ہوتا ہے۔ یہ دوا ایسی مستورات کے لئے خصوصاً موزوں ہوتی ہے جو قدرتی طور پر ہونے والی پاخانے کی حاجت کی پروا نہیں کرتیں اور پاخانہ کے لئے جانے میں دیر کر دیتی ہیں۔ مریض بہت زیادہ حساس اعصابی ہوتے ہیں اور ان کے اندر ارتکاز توجہ میں دقت پائی جاتی ہے۔ صبح جاگنے میں بھی دقت ہوتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): مسافروں اور مہاجروں کی قبض کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔ جبکہ طرز رہائش میں تبدیلی پیدا ہو جانے کے باعث تکلیف لاحق ہوتی ہے۔ حاجت متواتر ہوتی رہتی ہے۔ کم مقدار میں اور خشک پاخانہ آتا ہے۔ جب نکس وامیکا ناکام ہو جائے تو سکہ کی زہر خورانی کے بعد قبض لاحق ہونے پر یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): آنتوں کا مکمل ضعف۔ فضلہ' امعائے مستقیم میں کافی زیادہ مقدار میں جمع ہو جاتا ہے۔ مریض زور پر زور لگاتا رہتا ہے۔ اکثر مریض کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں لیکن آخر کار اپنی اس کوشش کو ترک کر دیتا ہے چنانچہ فضلہ مصنوعی ذرائع سے خارج کرنا پڑتا ہے۔

سٹانم ایم (Stannum M): آرام کے دنوں کے بعد آنے والے دنوں میں قبض ہو جاتی ہے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): امعائے مستقیم یا مقعد کے خروج کے ساتھ مزمن قبض لاحق ہو۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vace Defl): ایسی قبض جس میں امعائے مستقیم مفلوج دکھائی دے۔ دیر تک زور لگانے کے باوجود پاخانہ اندر کی طرف اٹکا رہتا ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): ایسے بچوں کی قبض جو مرجھائے ہوئے اور بیمار ہوتے ہیں۔ یہ بچے غذا یا دودھ کو انکار کر دیتے ہیں کیونکہ غذا کھانے سے یا دودھ پینے سے ان کے معدہ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ انہیں اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ سوکڑے کے ساتھ سبز رنگ کے پاخانے لاحق ہوں۔

کاسٹیکم (Causticum): کھڑے ہو کر پاخانہ کرنے کی قابلیت زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): پیچھے کی طرف جھک کر پاخانہ کرنا چاہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): پاخانے سے پہلے درد کے ساتھ حاجت ہوتی ہے۔ پاخانہ کرنے کے بعد مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم کا ضعف اور مثانے کا ضعف۔ آگے کو جھکنے سے ہی اور پیٹ کے عضلات کو دبانے سے ہی صرف پیشاب خارج کر سکے۔ دانت نکالنے کے دوران بچوں کو قبض لاحق ہو۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ پاخانہ لمبا' بڑا' سخت اور گرہ دار ہوتا ہے

لیکن درد کا باعث نہیں بنتا۔

ایسٹریاز آر (Asterias R): ضدی قسم کی قبض، بارہ سے پندرہ دنوں کے بعد پاخانہ ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): کئی دنوں تک پاخانہ کرنے کی خواہش نہیں ہوتی۔ ضدی قسم کی قبض جس کے ساتھ متلی، قے، ابکائیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): یہ دوا 1x طاقت کے 3 قطروں کی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ روزانہ قبض کے لئے دی جاتی ہے۔

امبرا اگریشیا (Ambra Grisea): بوڑھے لوگوں میں پرانی قبض۔ خصوصاً اس وقت پاخانہ خارج نہیں ہوتا جب کوئی دوسرا شخص ان کے قریب ہوتا ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): قبض لاحق ہو، پاخانہ بڑا اور سخت ہوتا ہے۔ خارج کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ بہت زیادہ زور لگانے کے بعد ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ جبکہ ایک حصہ اٹکا رہتا ہے۔ جسے مصنوعی طریقہ سے نکالنا پڑتا ہے۔ کئی انچ لمبا پاخانہ جسے خارج کرنے میں بہت زیادہ کوشش درکار نہیں ہوتی۔

سلیشیا (Silicea): انتہائی بدبودار پاخانے جو اکثر سخت ہوتے ہیں اور مشکل سے خارج ہوتے ہیں۔ گندی بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ پیٹ سخت اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔

ٹیرنٹولا ایچ (Tarentula H): پرانا قبض جس کے ساتھ تکلیف ہوتی ہے چنانچہ مریض کروٹیں بدلتا رہتا ہے اور بل کھاتا رہتا ہے تاکہ تکلیف میں کچھ افاقہ ہو۔

اسہال (Diarrhoea)

نکس وامیکا (Nux Vom): یہ دوا حاد کیسوں میں ایسے اسہال کے لئے دینی چاہئے جو بے تحاشا کھانے کے باعث لاحق ہوئے ہوں۔ 1x طاقت کی خوراک دیجئے۔

ایلو (Aloe): جب مریض اپنے پاخانے پر قابو نہ پا سکے اور اسے بیت الخلاء کی طرف بھاگنا پڑے۔ اس وقت اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ پاخانہ نلکے سے نکلنے والے پانی کی طرح بہتا ہے۔ کاٹنے والا اور اینٹھن والا درد پیٹ میں ناف کے گرد ہوتا ہے۔ کھانے اور پینے سے ابتری ہوتی ہے۔ جب پیشاب کرے تو پاخانے کی بھی حاجت ہو جائے۔

ارگوٹن (Ergotin): جب امعائے مستقیم حساسیت کھو بیٹھیں۔ یہاں تک کہ مریض کو پیشگی خبر نہیں ہوتی اور وہ کبھی صاف نہیں رہ سکتا۔ 2x طاقت کی خوراک دیجئے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): پیشاب کرتے ہوئے بے اختیارانہ پاخانہ خارج ہو جائے۔

پاخانے کا اخراج درد کے بغیر ہوتا ہے۔

آرس البم (Ars Alb): یہ دوا ایسے کیسوں میں مفید ہے۔ جن میں بہت زیادہ بے چینی، اذیت اور ناقابل برداشت درد ہو۔ چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑے تھوڑے پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ پاخانے کی مقدار جو خارج ہوتی ہے، بہت تھوڑی ہوتی ہے جبکہ نقاہت اور کمزوری اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس مقدار سے کوئی بھی مناسبت نہیں رکھتی۔ سرد چیزوں کے ساتھ معدے کو ٹھنڈ لگ جانے کے باعث اسہال لاحق ہوں۔ ملیریا والے اسہال۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): بالافراط پاخانے آتے ہیں۔ بے چینی ہوتی ہے۔ پانی کی بڑی مقدار کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ پاخانے کے بعد بہت زیادہ نقاہت ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ٹھنڈ لگتی ہے اور جسم پر عموماً نیلاہٹ ہوتی ہے۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): دق میں اسہال لاحق ہوں۔ پتلے خون والے یا خالص خون کے اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ بواسیر سے افراط کے ساتھ خون بہے۔ مزمن اسہال۔

الیومینا (Alumina): ایک ایک دن کے وقفے سے اسہال لاحق ہوں۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): ایک ایک دن کے وقفے سے اسہال لاحق ہوتے ہیں اور ہر مرتبہ آخری گھنٹوں میں آتے ہیں۔

برائی اونیا، اگنیشیا، کولوسنتھ، سٹیفی سیگریا (Bryonia, Igantia, Colocynth, Staphisagria): بدمزاجی کے بعد اسہال لاحق ہوں۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): اسہال تین اہم علامات کے ساتھ لاحق ہوں۔ (1) پاخانے درد اور پانی والے ہوتے ہیں۔ (2) پاخانہ اچانک تیزی کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور (3) مشروبات یا غذا سے اضافہ ہوتا ہے۔ نرم اور پتلا پاخانہ ایک ہی ہلے میں زور سے یا پچکاری کی طرح سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس میں قے اور متلی ہوتی ہے۔ گرم پانی پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ہر حرکت اخراج کا باعث بن جاتی ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): دانت نکلنے کے دوران اسہال لاحق ہوں۔ جس کے ساتھ مسوڑھے اور دانت کاٹنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔

ٹیرنٹولا ایچ (Tarentula H): سرد ہوتے ہی فوراً پاخانہ آجاتا ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): دن کے دوران اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ دوران شب بہتری ہوتی ہے جب کہ کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اسہال ایک ہی وقت مقررہ پر لاحق ہوتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): شکر اور میٹھی گولیاں ٹافیاں کھانے کے باعث اسہال لاحق ہوں۔ جذبات کے باعث اعصابی اسہال لاحق ہوں۔

مرک ڈل سس (Merc Dulcis): سبز اسہال بچوں کو لاحق ہوں۔ ارجنٹم نائٹ اور اپیکاک کا بھی مطالعہ کیجئے۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): دوران حمل اسہال لاحق ہوں۔

اولینڈر (Oleander): بے اختیارانہ پاخانہ خارج ہونے کے ساتھ اسہال لاحق ہوں۔ معدہ کی تکالیف۔ ہاضمہ مفلوج ہو جاتا ہے اور غذا مکمل طور پر غیر منہضم خارج ہو جاتی ہے۔ پاخانہ ہوا کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

تھوجا (Thuja): پیٹ میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ صبح کے وقت کے اسہال جیسا کہ ہوا بند شیشی سے پانی گر رہا ہو۔

ٹرومبیڈیم (Trombidium): یہ اسہال کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ جب کہ اسہال میں کھانے اور پینے سے اضافہ ہو جائے۔ پاخانہ سے پہلے' پاخانہ کے دوران اور پاخانہ کے بعد اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ اس میں پیچش بھی لاحق ہوتے ہیں۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): یرقان کے دوران اسہال لاحق ہوں۔ سفید' چاک کے رنگ والے' راکھ کے رنگ والے اور چکنے پاخانے ہوتے ہیں۔

سینی کیولا (Sanicula): اکثر غذا کھاتے ہی پاخانہ آ جاتا ہے۔ ہر کھانے کے فوراً بعد میز سے اٹھ کر پاخانے کے لئے جانا پڑے۔ پاخانہ نکل جانے سے بچنے کے لئے ٹانگوں کو ایک دوسری کے ساتھ ملا کر دبانا پڑے۔ مقعد کو بند کرنے والے عضلات پر قابو نہیں رہتا۔ اکثر دوڑتے ہوئے' کھڑے کھڑے اور رات کے وقت پاخانہ کپڑوں ہی میں نکل جاتا ہے۔

السٹونیا کون (Alstona Con): کھانے کے فوراً بعد غیر منہضم غذا کے اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ کھانا ختم کرتے ہی دسترخوان چھوڑنا پڑے۔ ہلکا بخار بھی ساتھ میں ہو سکتا ہے۔

مرک کار (Merc Cor): زور کے ساتھ خود بخود جھٹکے سے پاخانہ خارج ہو۔

گوائیکم (Guaiacum): اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ غذا غیر منہضم خارج ہوتی ہے۔ صبح سویرے لاحق ہونے والے اسہال' خون کی کمی واقع ہوتی ہے۔ گرم مزاج مریضوں میں نیز گٹھیاوی مریضوں میں۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): ذہنی تکان کے باعث اسہال لاحق ہوں۔

چیپارو امارگوسو (Chaparro Amargoso): اسہال اور پیچش لاحق ہو۔ مزمن یا حاد۔ جب کہ تمام دیگر ادویات ناکام ہو جائیں۔

گریفائیٹس (Graphites): بھورے مائع کے ساتھ ملے جلے غیر منہضم اجزائے غذا والے پاخانے نیز ناقابل برداشت بدبو بھی ساتھ میں ہوتی ہے۔

بینزوئیک ایسڈ (Benzoic Acid): بے انتہا گندی بو والے پاخانے جو سارے گھر کو بدبودار بنا دیں۔ سفید صابن کے جھاگ جیسے پاخانے ہوتے ہیں۔ متعفن اور خون والے پاخانے' بچوں کے اسہال۔

کونیم (Conium): ٹھنڈے پاخانوں والے اسہال لاحق ہوں۔

ڈلکامارا (Dulcamara): خصوصاً پہاڑوں پر رہنے والوں کے اسہال' جب اسہال ٹھنڈ کے باعث لاحق ہوں۔

سفی لینم (Syphilinum): ایسے اسہال جو ہمیشہ پہاڑوں پر چلے جانے سے ٹھیک ہو جائیں۔

سورینم (Psorinum): سڑے ہوئے انڈوں والی بو کے حامل اسہال۔ بہت ہی گندی بو والے اسہال' ڈکار بھی سڑے ہوئے انڈوں کی بو والے ہوتے ہیں۔

آئرس ویئر (Iris Ver): جب پاخانے پانی والے ہوتے ہوں اور مقعد کو جلا دیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مقعد کو آگ پر رکھ دیا گیا ہو۔ منہ اور کھانے والے نالی کی جلن کے ساتھ متلی ہوتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): دودھ پینے سے اسہال لاحق ہوں۔ ٹھنڈ لگ جانے کے باعث اسہال کا لاحق ہونا۔ پاخانے پانی والے ہوتے ہیں۔ لیس دار' سبزی مائل یا پیلے پاخانے ہوتے ہیں۔

سیپٹی کے ای من (Septicaemin): خانہ بدوشی والی زندگی (کیمپنگ) میں یہ دوا اسہالوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): سرد مرطوب موسم میں لاحق ہونے والے اسہال یہ اسہال طوفان باد و باراں کے ساتھ ہی عود کر آتے ہیں۔

آرنیکا (Arnica): دوران خواب غیر ارادی طور پر پاخانہ خطا ہو جائے۔

کیمفر (Camphora): مرض کے آغاز میں ہی مریض بے جان ہو جاتا ہے۔

گریشیولا (Gratiola): موسم گرما کے اسہال' اسہال زرد رنگ کے ہوتے ہیں اور بہت زور سے یک دم خارج ہوتے ہیں۔ پانی والے اسہال ہوتے ہیں اور اس طرح سے بہتے ہیں جیسے نل سے پانی بہتا ہے۔ حد اعتدال سے زیادہ پانی پی لینے کے باعث لاحق ہونے والے اسہال۔ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ میزنٹرک غدود میں سوجن ہوتی ہے۔

لیاٹرس سپائی کاٹا (Liatris Spicata): مزمن اسہال' خانہ بدوشی والی زندگی میں ٹھنڈ لگ جانے کے باعث اسہال لاحق ہوں۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): زرد رو اور بیمار بچوں میں اسہال' ان بچوں کو دودھ پینے یا غذا کھانے کے بعد اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ یہ بچے غذا کھانے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ

اس سے انہیں معدہ میں درد شروع ہو جاتا ہے اور سبز رنگ کے پاخانے لاحق ہو جاتے ہیں۔ سوکڑا لاحق ہو۔ پاخانے سبز رنگ کے جھاگ دار ہوتے ہیں جیسا کہ جوہڑ کے اوپر جمی ہوئی کائی ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): صبح کے وقت کے اسہال، عموماً یہ اسہال اس وقت لاحق ہو جاتے ہیں، جب مریض اٹھنے کے متعلق سوچنا شروع کرتا ہے۔ آدھی رات اور صبح کے دوران لاحق ہونے والے اسہال، پاخانہ بدبودار ہوتا ہے اور یہ بدبو مریض کا پیچھا پاخانہ کرنے کے بعد بھی کرتی رہتی ہے جیسا کہ پاخانہ اس کے کپڑوں اور جسم کو لگا ہوا ہے۔ اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر بھی استعمال کرنا چاہئے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): خانہ بدوشی والی زندگی کے اسہال، ناخالص پانی پینے کے باعث لاحق ہوں۔ پاخانے خوفناک قسم کی بدبو کے حامل ہوتے ہیں۔ صبح سویرے ہی پاخانہ آ جاتا ہے۔ پاخانے، پانی والے، لیس دار، زرد یا غیر منہضم، یک دم زور کے ساتھ خارج ہونے والے ہوتے ہیں۔ قدرتی پاخانہ دن میں کافی دیر کے بعد خارج ہوتا ہے۔ پاخانے درد کے بغیر خارج ہوتے ہیں۔ یہ دوا بچوں کے ضدی قسم کے اسہال میں خصوصاً مفید ہوتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): اسہال لاحق ہوں۔ پانی جیسے پتلے اور بغیر کسی تکلیف کے پاخانے آتے ہیں۔ پاخانے کے بعد مریض بہتری محسوس کرتا ہے۔ مقعد کو بند کرنے والے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں چنانچہ فضلہ غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔ افراط کے ساتھ اور لمبے مسلسل اسہال ہوتے ہیں۔ جن کے باعث کمزوری ہو جاتی ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): دودھ پینے سے اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ دل کی دھڑکن بھی ہوتی ہے۔

لیتھیم کارب (Lithium Carb): کوکا پینے یا چاکلیٹ کھانے کے باعث اسہال لاحق ہوں۔

سس ٹس کین (Cistus Can): مزمن اسہال جن کے ساتھ غدود اور پیٹ میں سوجن ہو جاتی ہے۔ تپ دق ہو سکتی ہے یا پھر تپ دق نہیں ہوتی۔

اوپیم (Opium): خوف میں اسہال لاحق ہوں جبکہ کوئی شکل ذہن میں متواتر ظاہر ہو کر خوف کا باعث بنے۔ خوشی کے باعث اسہال لاحق ہوں۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): ٹھنڈے پسینے آنے کے ساتھ خوف میں اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): جب اسہال بہت زیادہ جوش کے بعد لاحق ہوں جبکہ کوئی تصور چل رہا ہو۔ بچوں میں سبز اسہال جبکہ ماں بہت زیادہ شکر استعمال کرے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب پاخانے سبزی مائل، زرد اور چیچپے ہوں۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ (اوپیم) افیون کھانے والوں میں اسہال۔

جیٹ روفا (Jatropha): اسہال اور قے لاحق ہوتے ہیں۔ دھڑکن بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ قے اور پاخانہ ایک ہی وقت میں لاحق ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ ایشیائی ہیضہ میں ہوتا ہے۔

یوفوربیا کورولاٹا (Euphorbia Corollata): اسہال اور قے لاحق ہوں۔ سارے جسم پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ دماغ کی عجیب حالت ہوتی ہے۔ مریض مرجھا جانا چاہتا ہے۔

چائنا (China): پتلے پانی والے بغیر درد کے پاخانے، پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے اور سارے جسم پر پسینہ آتا ہے۔ غذا کھانے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ خصوصاً پھل کھانے کے بعد اور رات کے وقت یا صبح سویرے ابتری ہوتی ہے۔

ریوم (Rheum): پاخانے کھٹے ہوتے ہیں اور سارے جسم میں کھٹاس اس دوا کی نمایاں علامت ہے۔ پاخانے جھاگ دار سبز ہوتے ہیں جیسا کہ جوہڑ کی کائی ہوتی ہے۔ یہ دوا خصوصاً بچوں کے لئے موزوں ہے۔ جن میں اوپر دی گئی علامات موجود ہوں۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): بچوں میں کھٹے اور غیر منہضم پاخانے۔ خصوصاً دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران جب بچوں کو پاخانے لگ جائیں۔ آواز کے ساتھ اور تیزی کے ساتھ خارج ہونے والے پاخانے۔ یہ پاخانے پانی والے سبزی مائل اور غیر منہضم غذا والے ہوتے ہیں۔

بوریکس (Borax): پیشاب کرنے بیٹھے تو پیشاب سے پہلے پاخانہ آ جائے۔ ناشتے کے بعد اسہال لاحق ہوں۔

سٹرانشیا (Strontia): رات کے وقت بہت زیادہ عجلت کے ساتھ اسہال لاحق ہوں مریض ابھی بیت الخلاء سے بمشکل باہر نکلتا ہے کہ دوبارہ حاجت ہو جاتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): مزمن اسہال کے لئے۔ اس میں سبز رنگ کے بلغم والے پاخانے ہوتے ہیں۔ جن میں صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ یہ پاخانے اکثر غیر منہضم غذا والے اور بغیر درد کے ہوتے ہیں۔ پاخانوں میں سفید رنگ کے اجزاء، چاول یا تلوں کی طرح کے خارج ہوتے ہیں۔ پاخانوں کے بعد بھی مقعد کھلا رہتا ہے۔

کیسٹوریم (Castoreum): گرمیوں میں بچوں کو سبز پاخانے لاحق ہوں۔ تو یہ دوا دی جائے۔ اعصابی درد قولنج لاحق ہو۔

کولوسنتھ (Colocynth): شدید درد قولنج کے ساتھ اسہال لاحق ہوں۔ دبانے سے بہتری

ہوتی ہے۔ جذباتی جوش کے باعث تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ تشنجی درد قولنج کے ساتھ صفراوی مادے خارج ہوتے ہیں۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): مریض مشکل ہی سے کھانا ختم کرنے کا انتظار کر سکتا ہے۔ کھانے کے دوران ہی حاجت ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت کھانے اور پینے دونوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ پاخانے غیر منہضم غذا کے ہوتے ہیں اور اکثر رات کو لاحق ہوتے ہیں۔ مزمن کیسوں میں اخراج بغیر کسی درد کے ہوتا ہے۔

گیمبوجیا (Gambogia): بوڑھے لوگوں میں اسہال، پاخانہ کرنے کی حاجت اعتدال سے زیادہ ہوتی ہے اور پاخانہ بڑے زور کے ساتھ یک دم خارج ہوتا ہے۔ جس کے بعد مریض سکون محسوس کرتا ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): سبزیاں، پھل، پیسٹری، سرد غذا اور سرد مشروبات کے باعث لاحق ہونے والے اسہال۔ یہ دوا صبح کو لاحق ہونے والے اسہال کی نشاندہی کرتی ہے۔ بستر سے اٹھنے کے بعد تھوڑی سے حرکت کرنے سے ہی اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ یہ اسہال سلفر سے مختلف ہوتے ہیں۔ جس میں اسہال مریض کو بستر سے نکلنے کے معمول والے وقت سے بہت پہلے ہی بستر سے نکال دیتے ہیں۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور پھر اچانک تیزی کے ساتھ اور آواز کے ساتھ پاخانہ بڑے زور سے خارج ہو جاتا ہے۔

ایلٹریم (Elaterium): زیتون کے تیل جیسے سبز پاخانوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ پاخانے بافراط اور یک دم زور کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔

ایبروٹینم (Abrotanum): اسہال اچانک بند ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد بواسیر اور حاد گٹھیا لاحق ہو جاتا ہے۔ اسہال اور قبض ادل بدل کر لاحق ہوتے ہیں۔

خصوصاً بچوں میں اسہال کے لئے

کیمومیلا (Chamomilla): جب کہ بچہ درد کے باعث جاگ جائے اور پاخانہ بھی ساتھ ہی خطا ہو جائے۔ بچہ ہر وقت اٹھائے جانے کو پسند کرتا ہے۔ پاخانے سبز ہوتے ہیں۔ پانی والے، مسلے ہوئے جیسا کہ کترے ہوئے انڈے ہوتے ہیں۔ نیز کھٹی بو والے ہوتے ہیں۔ دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران، بچہ درد سے چلاتا ہے۔ غذا کھانے اور پینے سے انکار کر دیتا ہے۔ نیز کھلونوں کو بھی منع کر دیتا ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): ہر تین ہفتوں کے بعد اسہال لاحق ہو جائیں۔ پاخانے سبز، جھاگ دار ہوتے ہیں جیسا کہ مینڈکوں والے جوہڑ کی کائی ہوتی ہے۔ دودھ غیر منہضم ہی

پاخانے کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ اسہال کاٹنے والے دردوں سے شروع ہوتے ہیں۔ بچے کے پورے جسم سے کھٹی بو آتی ہے۔

ریوم (Rheum): دانت بہت مشکل سے نکلتے ہیں۔ بچہ بے چین رہتا ہے۔ چڑچڑا ہوتا ہے۔ زود رنج، زرد چہرے والا ہوتا ہے۔ اس کے تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے۔ حتیٰ کہ اسے دھلانے اور نہلانے کے بعد بھی بچے سے کھٹی بو آتی رہتی ہے۔ کھوپڑی پر مسلسل اور بافراط پسینہ آتا رہتا ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ جن میں مسوڑھوں اور دانتوں کو کاٹنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): بچوں کے مزمن اسہال، جس کے ساتھ بہت زیادہ خون میں کمی لاحق ہوتی ہے۔

ایلیم سیپیا (Allium Cepa): بدہضمی، قے اور اپھارہ ہوتا ہے۔ بچہ بہت بدبودار ہوا خارج کرتا ہے۔

میڈورینیم (Medorrhinum): سبزی مائل زرد پاخانوں اور انتہائی گندی بو کے ساتھ بچوں کو لاحق ہونے والے اسہال، پاخانے بلاارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پاخانے پانی والے، چھچھے، دہی کی طرح کے جمے ہوئے اور سڑے ہوئے انڈوں کی بو والے ہوتے ہیں۔ خون اور پیپ بافراط خارج ہوتی ہے۔

گمی گٹی (Gummi Gutti): ناف کے قریب کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ اچانک پاخانہ خارج ہونے پر بچہ چیختا ہے اور خوف زدہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد فوری طور پر تھوڑی دیر کے لئے بچہ کو سکون ہو جاتا ہے۔ لیکن اگلے ہی لمحے یہی صورتحال دوبارہ پیش آجاتی ہے۔

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): جب بچہ کو پانی والے اسہال لاحق ہوں تو یہ دوا دی جائے۔ بچہ روتا چلاتا اور بہت زیادہ شاکی ہوتا ہے۔ اپنے ہاتھوں کو کاٹتا ہے اور بے خوابی میں مبتلا رہتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): بچوں اور نوزائیدہ بچوں میں عجیب قسم کے پاخانوں کے لئے خصوصاً یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ خون، بلغم اور خوراک کے ملے جلے پاخانے ہوتے ہیں جن کی شکل ٹماٹر کی چٹنی جیسی ہوتی ہے۔

پیچش (Dysentery)

سلفر (Sulphur): یہ دوا 200 طاقت میں عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ حادیا

مزمن کیسوں میں علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ بہت سے کیسوں میں اس دوا کی ایک خوراک ہی مطلوبہ اثرات ظاہر کر دیتی ہے۔ اسے تین یا چار دنوں کے بعد دہرایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ پہلی خوراک سے کچھ اچھے نتائج ظاہر ہوں۔

مرک کار (Merc Cor): یہ پیچش کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں مروڑوں کے ساتھ خون والے پاخانے کی علامات ہوتی ہیں۔ اس میں مروڑ انتہا درجہ کے شدید ہوتے ہیں۔ جو کہ شدید پُردرد ہوتے ہیں۔ پاخانے بلغم کے چیتھڑوں کے ساتھ کم مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ خون افراط کے ساتھ یا کم مقدار میں ہو سکتا ہے۔ یہ دوا خونی پیچش کی نشاندہی کرتی ہے۔ مقعد میں جلن بھی ہو سکتی ہے۔ مروڑ، پاخانہ سے پہلے اور بعد میں ہوتے ہیں۔

مرک سال (Merc Sol): یہ اس پیچش کی نشاندہی کرتی ہے جس میں خون نہیں ہوتا لیکن اس میں بلغم ہوتا ہے۔ یہ مرک کار کی نسبت کم شدت والے پیچش کی دوا ہے۔

تھوجا (Thuja): یہ دوا امیبائی پیچش کے لئے عمدہ ہے جبکہ سلفر اور دیگر نشاندہی کی گئی ادویات ناکام ہو جائیں۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): نمایاں نقاہت اور ٹھنڈے پسینے کے ساتھ بلغم والے پیچش۔

چیپارو امارگوسو (Chaparro Amargoso): حاد یا مزمن پیچش یا اسہال جب کہ بقیہ تمام ادویات ناکام ہو جائیں۔

کولوسنتھ (Colocynth): پاخانہ سے قبل مروڑوں کے ساتھ پیچش لاحق ہونے میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ دہرا ہونے اور دبانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔

ٹرومبیڈیم (Trombidium): جب کھانے اور پینے کے بعد پیچش میں ابتری ہو جائے۔ پاخانہ سے قبل، دوران اور بعد میں اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔

کالچیکم (Colchicum): سفید بلغم خارج ہونے اور مروڑوں کے ساتھ موسم خزاں کے پیچش۔ خونی پاخانے جو چیچھڑے مواد کے ساتھ ملے جلے ہوں۔

سنابیریس (Cinabaris): پیچش جو ہر رات ابتر ہو جائیں۔ خون والے اور بلغم والے پاخانے، بہت زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ سبز رنگ کے پاخانوں والے اسہال، رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ پاخانہ کرنے کے دوران مقعد باہر نکل آئے۔

سٹریپٹوکوکین 200 (Streptococcin 200): جراثیمی قسم کے خونی پیچش کے لئے اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں بہت زیادہ خون خارج ہوتا ہے اور حرارت جسمانی بہت زیادہ ہوتی ہے نیز زہریلا پن بھی ہوتا ہے۔

سٹیفی لوکوکین 200 (Staphylococcin 200): خون اور پیپ کے اخراج کے ساتھ لاحق ہونے والے پیچش کے مزمن کیسوں کے لئے اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

سیپٹی سائی من (Septicaemin): خانہ بدوشی کی زندگی کے پیچش کے لئے یہ دوا جادو کا اثر رکھتی ہے۔ یہ خانہ بدوشی کی زندگی گزارنے والوں کے اسہال میں بھی مفید ہوتی ہے۔

ٹیریبنتھینا (Terebinthina): خون آنے اور آنتوں کی ناسوری کیفیت کے ساتھ آنتوں اور قولون کی سوزش لاحق ہو۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): زہر کی اصل والے پیچش لاحق ہوں۔ گہرے رنگ کے مائع اور خون کے بہت زیادہ اخراج کے ساتھ یا بے اختیارانہ پاخانہ خطا ہو جانے کے ساتھ، عظیم نقاہت اور بے ہوشی ہوتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں، گہرا سرخ، خون کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

کیس کیریلا (Cascarilla): بلغم میں لتھڑے ہوئے گرہ دار پاخانے آتے ہیں۔ جن کے ساتھ درد قولنج اور جلن ہوتی ہے۔ خون کی نالیوں کے امراض کے باعث آنتوں سے سیلان خون پیلے و سرخ رنگ کا متواتر ہوتا رہتا ہے۔ یہ آنتوں سے خارج ہونے والا یا بواسیر والا سیلان خون نہیں ہوتا۔

لپٹنڈرا (Leptandra): پاخانے کالے، گاڑھے، تار کی طرح کے اور متعفن ہوتے ہیں۔ خونی بلغم آتا ہے۔ یہ احساس رہتا ہے کہ کوئی چیز مقعد سے خارج ہو رہی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): پاخانے کی متواتر حاجت ہوتی ہے لیکن جیسے ہی آنتوں میں حرکت ہوتی ہے، حاجت رک جاتی ہے۔ پاخانہ کرنے کی بے نتیجہ خواہش۔

ایلوایس (Aloe S): خون اور بلغم والے پاخانے کے بعد پیٹ کے نچلے حصہ میں جکڑن والے درد ہوتے ہیں۔ بلغم لعاب دار خارج ہوتا ہے اور غیر معمولی زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): طوفان بادوباراں یا ٹھنڈے مرطوب موسم سے پہلے یا دوران پیچش لاحق ہوتے ہیں۔

بد ہضمی (Dyspepsia)

نکس وامیکا (Nux Vom): ناقابل ہضم غذا کے باعث بد ہضمی لاحق ہوتی ہے۔ اینٹھن والے یا تشنج والے درد ہوتے ہیں۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ قے لاحق ہوتی ہے اور قبض ہوتی ہے۔ شرابیوں کی بد ہضمی، غذا ہضم ہو جانے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔ اسہال اور قے کے لئے اس

دوا کو سلفر کے ساتھ بدل کر دیا جائے۔

کاربوویج (Carbo Veg): بہت زیادہ اپھارہ ہوتا ہے۔ ہوا کے ڈکار آتے ہیں۔ سینے میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ تیزابیت ہوتی ہے اور ڈھیلے پاخانے آتے ہیں۔

ابیس کین (Abies Can): گوشت' اچار اور دیگر خراب غذاؤں کی طلب ہوتی ہے۔ کترن والے درد ہوتے ہیں۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں بھوک اور غشی کا احساس ہوتا ہے۔

سٹانم (Stannum): اعصابی بدہضمی میں یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ متلی اور قے کھانا پکانے کی بو سے لاحق ہو۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): اعصابی بدہضمی لاحق ہو جاتی ہے۔ شرابیوں میں انتہا درجے کا درد اس دوا کی علامت ہے۔

روبینیا (Robinia): تیزابیت' معدہ میں درد' کھٹی قے وغیرہ کے ساتھ بدہضمی لاحق ہو۔

سیلی سلک ایسڈ (Salicylic Acid): سڑی ہوئی بو والے ڈکاروں کے ساتھ بدہضمی لاحق ہو۔ اپھارہ اعتدال سے بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ معدہ میں تیزابیت ہوتی ہے۔ متلی میں حلق میں گھٹن ہوتی ہے اور منہ میں پانی بھرتا رہتا ہے۔

امگ ڈیلس پرسیکا (Amygdalus Persica): اسہال اور قے لاحق ہوں۔

ایلیم سیٹی وا (Allium Sat): بوڑھے پر گوشت اشخاص میں بدہضمی' خوراک میں معمولی سی بے قاعدگی کے باعث آنتوں میں چبھن ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): اعصابی بدہضمی' بے چین کر دینے والا اپھارہ ہوتا ہے جس کے باعث دل پھڑپھڑاتا ہے۔ زندگی سے مایوسی ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): ایک عجیب قسم کی علامت کے ساتھ بدہضمی لاحق ہو۔ وہ علامت یہ ہے کہ جیسے ہی دروازے کو بند کیا جائے تو محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ کے بالائی حصہ میں دروازے کو بند کیا گیا ہے اور اگر جسم کو چھو لیا جائے تو اسے بھی مریض برداشت نہیں کر سکتا۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): بدہضمی لاحق ہوتی ہے۔ پیٹ میں گیس ہو جاتی ہے۔ دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران بچوں میں قبض لاحق ہوتی ہے۔

لپٹنڈرا (Laptendra): صفرا والی قے لاحق ہوتی ہے۔ سیاہ پاخانے آتے ہیں۔ پیشانی میں مدہم درد ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیشانی کے گرد ایک پٹی کس کر باندھی گئی ہو۔

مرک سول (Merc Sol): پیلی اور ڈھیلی زبان ہوتی ہے۔ سانس بدبودار ہوتا ہے۔ ہلکے پاخانے آتے ہیں۔ کم حوصلگی ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بے ہنگم قسم کی بھوک ہوتی ہے۔ زبان پر سفید ملمع ہوتا ہے۔ دل میں جلن ہوتی ہے۔ منہ میں پانی بھرتا رہتا ہے۔ دودھ ناموافق ہوتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں سوجن ہوتی ہے۔ کسے ہوئے کپڑے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ پیٹ تنا ہوا اور سخت ہوتا ہے۔ سفید رنگ کے بدبودار پاخانے آتے ہیں۔

سینگوئی نیریا (Sanguineria): زبان پر پیلا یا سفید ملمع ہوتا ہے۔ ناقابل ہضم چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ تیز مصالحوں والی غذا کا شوق ہوتا ہے۔ بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ متلی، قے سے بھی دور نہیں ہوتی۔ منہ میں تھوک آتا رہتا ہے۔ درد سر کے ساتھ کڑوی قے آتی ہے۔ معدہ میں جلن دار دباؤ یا خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں دکھن ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): مرغن غذا کھانے سے بدہضمی لاحق ہو۔ بلغم میں انتشار ہوتا ہے۔ زبان پر گاڑھا، چکنا اور سفید ملمع ہوتا ہے۔ چھوٹی قے کے ساتھ متلی ہوتی ہے۔ دل میں جلن ہوتی ہے۔ درد نہیں ہوتا۔ پیٹ میں تناؤ کا احساس ہوتا ہے۔ کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ پاخانے ڈھیلے یا باقاعدہ ہوتے ہیں۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): زبان دودھ کی طرح سفید ہوتی ہے۔ ہوا کے ڈکار آتے ہیں اور متعفن غذا کے ذائقے والے ڈکار آتے ہیں۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): منہ میں پانی بھرتا رہتا ہے۔ زبان پر سفید ملمع ہوتا ہے۔ آنتوں میں تناؤ کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے۔ مریض کپڑوں کا دباؤ برداشت نہیں کر سکتا۔ قبض ہوتی ہے۔ پیشاب میں پتھریاں ہوتی ہیں۔ بہت زیادہ غنودگی رات کے کھانے کے بعد ہوتی ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): علامات کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور دو گھنٹے کے بعد واپس چلی جاتی ہیں۔ (یہ دوا نکس وامیکا کے برعکس ہے۔ جس میں کھانا ہضم ہو جانے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔)

ابیس نائگرا (Abies Nig): بدہضمی اس احساس کے ساتھ لاحق ہوتی ہے کہ جیسے مریض نے کوئی ناقابل ہضم مادہ نگل لیا ہو جو کہ معدہ کے دل والے سوراخ میں پھنس گیا ہو۔ اس میں کم حوصلگی بھی ہوتی ہے۔ نیز مراقی حالت بھی ہوتی ہے اور قبض کے باعث بدہضمی واقع ہوتی ہے۔ سگریٹ نوشی یا چائے نوشی کے باعث بدہضمی لاحق ہو۔ جس میں بعض اوقات پھیپھڑوں سے خون آتا ہے اور بعض اوقات نہیں آتا۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): کھانا کھانے کے بعد تیزابیت منہ کو آتی ہے۔ کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔

متعفن پاخانے (بدبودار پاخانے)

Feltid Stools (Offensive Stools)

(نیز دیکھئے "اسہال")

یوڈوفائلم (Podophyllum): گلے سڑے گوشت کی طرح کے بدبودار پاخانے لاحق ہوتے ہیں۔ بچوں میں وبائی ہیضہ کے دوران اسہال لاحق ہوں۔ گرم موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ پاخانے کھٹے ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے۔ حلق میں گھٹن ہوتی ہے اور بچوں میں حد اعتدال سے بڑھی ہوئی پیاس ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): نیم جانی لاحق ہو۔ دوران نیند ابتری ہوتی ہے۔

ریوم (Rheum): دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران بدبودار پاخانے آتے ہیں۔ جو کھٹی بو والے ہوتے ہیں۔ بچوں میں درد قولنج کے ساتھ۔ جبکہ جسم سے بھی کھٹی بو آتی ہے۔ بچے پیچش کے ساتھ مروڑوں کے باعث چلاتے ہیں۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): بچوں میں پیشاب کی طرح کے بدبودار اسہال۔

بپٹیشیا (Baptisia): ٹائیفائیڈ بخار میں گندی بو والے پاخانے ہوتے ہیں۔

سوریئم (Psorinum): کانوں سے مواد خارج ہونے کے ساتھ بدبودار پاخانے لاحق ہوتے ہیں۔ یہ کیفیت اگزیما اور اوپتھالمیا میں پیدا ہوتی ہے۔ بچوں میں خراب ہو جانے والے انڈوں کی طرح کے پاخانے، ان کے پہلے یا دوسرے موسم گرما میں لاحق ہوتے ہیں۔

ایسافوٹیڈا (Asafoetida): بہت زیادہ پریشان کن، بدبو والے، پانی کی طرح کے پاخانے لاحق ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے اور متعفن ہوا خارج ہوتی ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): گیسٹرو، ملیشیا میں نیم جانی ہوتی ہے۔ آنتوں کے نزلہ میں نیز فساد خون کے مرض میں نیم جانی لاحق ہو۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): نوزائیدہ بچوں کے ہیضہ میں کھٹے پاخانے ہوتے ہیں۔ دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران بھی کھٹے پاخانے لاحق ہوتے ہیں۔

گریفائیٹس (Graphites): مقعد میں جلن کے ساتھ کھٹے پاخانے لاحق ہوں۔

ایپس ایم (Apis M): ہائیڈروسیفالائیڈ میں اسے استعمال کریں۔

چیرے (Fissure)

(مقعد پر ناسور)

گریفائیٹس (Graphites): ایسے اشخاص میں جو اگزیما سے حساس ہوتے ہیں۔ مقعد میں انتہا درجے کی دکھن ہوتی ہے اور پاخانے بلغم سے لتھڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ مروڑ یا کھچاؤ نہیں ہوتا۔

سینگوئی نیریا نائٹ (Sanguinaria Nit): ہیجان' خارش اور جلن مقعد میں ہوتی ہے۔

پائیونیا (Paeonia): چیرے جن سے بہت زیادہ مواد رستا ہے۔ مقعد میں بدبودار رطوبت اور دکھن ہوتی ہے۔ ہر وقت مقعد سکڑا رہتا ہے۔ پاخانہ کرنے کے کئی گھنٹے بعد تک مقعد میں جلن اور کٹن ہوتی رہتی ہے۔ ساری رات چلنا پڑتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): مقعد کو بند کرنے والے عضلات میں ہیجان ہوتا ہے اور جزوی طور پر خارج ہونے والا پاخانہ دوبارہ واپس پھسل جاتا ہے۔ پاخانہ کرنے کے آدھے گھنٹے بعد بہت زیادہ درد شروع ہو جاتا ہے اور کئی گھنٹوں تک باقی رہتا ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): اس احساس کے ساتھ کہ جیسے مقعد میں لکڑی کی پچریں یا تیلیاں پھنسی ہوئی ہوں' مقعد میں چیرے ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ مروڑ اور چھن ہوتی ہے۔ نیز اعضاء سے مسلسل متعفن قسم کا مادہ رستا رہتا ہے۔ جلن دار' کچا پن اور سکڑاؤ ہوتا ہے۔

رٹھنیا (Ratanhia): کاٹنے والے اور بھالے لگنے جیسے دردوں کے ساتھ جو کہ امعائے مستقیم میں ہوتے ہیں' چیرے لاحق ہوں۔ اچانک ٹانکے لگنے جیسے دردوں کے ساتھ مقعد میں خشکی ہوتی ہے۔ مقد میں کھچاؤ ہوتا ہے۔ جس کے باعث پاخانہ کرنے کے گھنٹوں بعد تک درد اور جلن ہوتی ہے۔

ایلومینا (Alumina): چیرے لاحق ہوں۔ قبض اور بہت زیادہ کھچاؤ کے ساتھ بلغمی جھلی موٹی ہو جاتی ہے اور سوج جاتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): مقعد میں چیرے ہوتے ہیں۔ جن میں رینگن اور خارش ہر شام کے وقت ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): بواسیر لاحق ہو۔ پاخانہ کرنے کے دوران شدید درد ہوتا ہے۔ مریض جب چلتا ہے تو شدید جلن ہوتی ہے۔ چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔

بربرس ول (Berberis Vul): مقعد میں جلن کے احساس کے ساتھ اور گاڑھی پیلے رنگ کی پیپ خارج ہونے کے ساتھ اندرونی اندھا پھوڑا ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): چیرے میں ہتھوڑے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

پھوڑا (ناسور) (Fistula)

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): اس مرض کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ ہر ہفتہ 200 طاقت کی خوراک دینی چاہئے۔ زیریں آنت میں دکھن اور جلن والے درد ہوتے ہیں۔ پھوڑے سے پتلا سبزی مائل مادہ آزادانہ طور پر بہہ کر خارج ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): جب ناسور (پھوڑے) سے متعفن قسم کا پانی والا مادہ خارج ہو۔

بربرس ول (Berb- Vul): ناسور مقعد میں ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ صفراوی علامات ہوتی ہیں اور اعضاء میں خارش ہوتی ہے۔

لیکیس (Lachesis): ناسور میں درد ہوتا ہے جیسا کہ ہتھوڑیوں سے مارا جا رہا ہو۔

ایسڈ فلور (Acid Flour): ایسا ناسور جس کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور دانتوں سے مواد خارج ہوتا ہے۔

بیسی لینم (Bacillinum): آتشکی اور پارے کی ہسٹری والا ناسور۔ یہ دوا عمل انگیز کے طور پر بھی دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ اچھی منتخب شدہ ادویات افاقہ دینے میں ناکام ہو جائیں۔

کلکیریا، سلفر (Sulphur, Calcarea): مقعد کے ناسور میں بغیر درد کے ابھار ہوتا ہے۔ چپچپے مواد والی پیپ خارج ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): ناسور اور لمبی بواسیر۔ امعائے مستقیم میں دکھن اور جلن ہوتی ہے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): مقعد میں ناسور۔ ضدی قسم کی قبض ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم میں جلن اور سکڑاؤ ہوتا ہے۔ سیلان خون اور غشی ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): مقعد سے اوپر کی جانب بھالے لگنے جیسے درد پھیلتے ہیں۔ خصوصاً پاخانہ کرنے کے بعد۔ اندھا ناسور ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ درد نہیں ہوتا۔ پیلاہٹ مائل سبز مادہ خارج ہوتا ہے۔ حلق میں خارش ہونے کے ساتھ کھانے کی خواہش بہت تھوڑی رہ جاتی ہے۔ ناک کا نزلہ لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب میں یوریا خارج ہوتا ہے۔ نیز پیشاب میں فاسفیٹ اور اگزالیٹ خارج ہوتے ہیں۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): خنازیری مریضوں میں، چھاتی کی علامات کے ساتھ ادلتا بدلتا ہوا یا پھر ایسے اشخاص میں جنہیں موسم کی تبدیلی کے وقت جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

کیلن ڈولا لوشن (Calendula Lotion): ایک اونس پانی میں ایک ڈرام دوا ملا کر بیرونی طور پر لگایا جائے۔

جریان خون (Haemorrhage)

ہیمامیلس (Hamamelis): جب خون گہرے رنگ کا ہو اور پاخانہ کرتے ہوئے بغیر درد کے خارج ہو۔
فاسفورس (Phosphorus): جب خون ہوا خارج کرنے کے دوران خارج ہو۔
لیکیسس (Lachesis): جب خون دوران حیض خارج ہو۔
امونیا کارب (Ammonia Carb): پاخانہ کے بعد جریان خون ہوتا ہے۔
سینگوئی نیریا (Sanguinaria): آنتوں سے خون بہتا ہے جو کہ خون نکالنے کے لئے جونکیں لگانے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔
نائٹرک ایسڈ' میوریٹک ایسڈ (Nitric Acid, Muriatic Acid): یہ دونوں ادویات مقعد سے سیلان خون کے لئے چوٹی کی ادویات ہیں جبکہ سیلان خون بغیر کسی وجہ کے لاحق ہو۔
کروکس (Crocus): جب خون سیاہ لیس دار لوتھڑوں والا ہوتا ہے۔ یہ لوتھڑے سیلان خون کے دوران سوراخ سے کالے تاروں کی صورت میں لٹکے ہوتے ہیں۔
ٹیربنتھینا (Terebinthina): مقعد سے جریان خون لاحق ہو اور بواسیر میں سیلان خون لاحق ہو۔ پیشاب میں البیومن اور خون خارج ہوتا ہے۔ پیشاب شدید قسم کی متعفن بو والا ہوتا ہے۔ آنتوں میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔
ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): خون والے پاخانے خارج ہوتے ہیں یا خالص خون خارج ہوتا ہے۔ جو کہ پتلا ہوتا ہے۔ بواسیر سے خون بافراط خارج ہو۔

بواسیری جریان خون (Piles)

(Haemorrhoids)

نکس وامیکا' سلفر (Sulphur, Nux Vom): خون والی یا بغیر خون کی بواسیر کے لئے یہ دوائیں چوٹی کی ہیں جبکہ جلن دار درد ہوتا ہے اور پاخانہ کرنے کی لاحاصل خواہش کے ساتھ قبض ہوتی ہے۔ تین ماہ تک کے لئے ہر ماہ سلفر کی 1000 طاقت والی خوراک دیجئے۔ لیکن اس دوا کے استعمال سے دو دن پہلے اور دو دن بعد کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ نکس وامیکا 30 طاقت کی دیگر ایام میں روزانہ تین مرتبہ دی جاسکتی ہے۔
ہیمامیلس (Hamamalis): بغیر درد کے سیلان خون ہوتا ہے۔ جس کے بعد نقاہت ہو جاتی ہے جو کہ خون ضائع ہونے پر لاحق ہونے والی ہر قسم کی نقاہت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ خون

گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں خون کی کمی لاحق ہوتی ہے۔ سانس گم ہو جاتا ہے اور کمزوری ہوتی ہے حالانکہ بھوک خوب لگتی ہے۔

میوکونا (Mucuna): سیلان خون والے بواسیر میں اس دوا کے مدر ٹنکچر کی ایک خوراک ایک قطرہ کی دی جاتی ہے۔ دن میں دو یا تین خوراکیں دی جائیں تو دو تین دن میں بیماری رفع ہو جاتی ہے۔

فائیکس ریل (Ficus Rel): اگر میوکونا ناکام ہو جائے تو یہ ایک دوسری دوا ہے جسے آزمایا جا سکتا ہے۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): حیض والے خون کے بند ہو جانے کے بعد آنتوں سے افراط کے ساتھ خون جاری ہو جاتا ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): جس بواسیر میں خون بہنا بند ہو جائے' لیکن امعائے مستقیم میں تیز چبھنے والے دردوں کے ساتھ بواسیر میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بواسیر کے مسے باہر کو نکل آتے ہیں۔ چلنے میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر بہتری ہوتی ہے۔ پاخانہ کرنے کے دوران باافراط سیلان خون کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): ہر پاخانہ کے بعد خون کی ایک چھوٹی دھار بہہ نکلتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): بواسیر لاحق ہو۔ جس میں درد ہوتا ہے اور جلن ہوتی ہے جیسا کہ آگ لگی ہوئی ہو اور خون بہتات کے ساتھ بہتا ہے۔ اندر کی جانب بہت زیادہ تناؤ اور سوجن ہوتی ہے۔ مقعد کا ناسور لاحق ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں بیٹھنے سے یا ٹھنڈی چیزیں لگانے سے عارضی طور پر جلن ختم ہو جاتی ہے۔

ایلو (Aloe): جب خون نل سے بہنے والے پانی کی طرح خارج ہو۔ بواسیر کے مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے بہتری ہوتی ہے۔ ہوا فضلے کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ شدید قسم کی خارش اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مریض مسلسل مقعد میں انگلی ڈالے رکھتا ہے۔ مرہم لگانے سے جلن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

میوریٹک ایسڈ (Mur Acid): بواسیر کے مسے انگور کے گچھے کی طرح ہوتے ہیں۔ جو بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں اور چھونے سے ان میں جلن ہوتی ہے۔ بچوں کی بواسیر' بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ جن کا رنگ سرخی مائل نیلا ہوتا ہے۔

سینگوئی نیریا (Sanguinaria): آنتوں سے خون مسلسل بہتا ہے۔ یہ خون پانی کی طرح کا ہوتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): اندھی بواسیر جس میں درد ہوتا ہے۔ خواہ مریض بیٹھا ہو یا کھڑا ہو۔ چلنے سے درد میں کمی ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم میں دبانے والا تیز درد ہوتا ہے۔
لیکیسس (Lachesis): ایسی بواسیر جس میں ہتھوڑے لگنے جیسے دردوں کے ساتھ سوزش ہوتی ہے۔
الیومینا (Alumina): بواسیر شام کے وقت ابتر ہوتی ہے اور رات کے آرام کے بعد اس میں بہتری ہو جاتی ہے۔ مقعد سے خون کے لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔ فضلہ سخت اور گرہ دار ہوتا ہے۔ جیسا کہ بھیڑ کی مینگنیاں ہوتی ہیں۔ جس کے ساتھ مقعد سے خون خارج ہونے کے بعد کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔
ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): پُر درد، اندھی یا مقعد سے باہر نکلی ہوئی بواسیر، جس کا رنگ بینگنی ہوتا ہے۔ جس میں درد، جلن اور خارش کے ساتھ بہت زیادہ ابتری ہوتی ہے اور لکڑی کی پچریں یا تیلیاں امعائے مستقیم میں پھنسی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ سیلان خون کم کم ہوتا ہے۔ سخت اور خشک پاخانے خارج ہوتے ہیں۔ جو دقت کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ جس کے بعد امعائے مستقیم کے باہر نکلنے کا احساس ہوتا ہے۔ کمر اور کولہوں میں درد ہوتا ہے۔ خون جاری ہونے سے افاقہ ہوتا ہے۔
ایپس (Apis): تیز ڈنگ لگنے جیسے دردوں کے ساتھ جن میں ٹھنڈی چیزیں لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔
آرس البم (Ars Alb): جلن دار درد اور بے چینی میں گرم چیزیں لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔
کاسٹیکم (Causticum): ناقابل برداشت درد والی بواسیر، جب مریض چلتا ہے تو ابتری ہوتی ہے۔
ڈائیوسکوریا (Dioscorea): بواسیر انگور کے گچھوں کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ جس کے ساتھ جگر تک بندش پھیل جاتی ہے۔
پائیونیا (Paeonia): جریان خون کے ساتھ ناسور، مقعد اور بواسیر کے ارد گرد کے حصے بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ جو بھوسی سے ڈھکے ہوتے ہیں۔ مقعد کے اندر ناسور ہوتا ہے۔ جس میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ ساری بلغمی جھلی ناسوروں اور شگافوں سے پر ہوتی ہے۔ کاٹنے والے درد ہوتے ہیں نیز مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ جو مقعد کو کھرچنے پر آمادہ کرتی ہے۔
پوڈوفائلم (Podophyllum): زچگی کے بعد مقعد کے خروج کے ساتھ بواسیر لاحق ہوتی ہے۔ جگر میں اجتماع خون ہوتا ہے نیز قبض ہوتی ہے۔

لپٹنڈرا (Leptendra): امعائے مستقیم کے خروج کے ساتھ بیرونی بواسیر لاحق ہوتی ہے۔ خونی بواسیر۔

رسٹاکس (Rhus Tox): اندھی بواسیر جو ہر پاخانے کے بعد باہر کو نکل آتی ہے۔ اس کے ساتھ کمر میں درد ہوتا ہے اور امعائے مستقیم میں باہر کی جانب دباؤ ہوتا ہے۔

کیکٹس جی (Cactus G): سیلان خون والی بواسیر' وریدوں کے ڈھیلے پڑ جانے کے باعث جن سے زیادہ مقدار میں خون بہتا ہے۔ رسولیاں بن جاتی ہیں۔

کولن سونیا (Collinsonia): جریان خون والی بواسیر جس میں کمر درد اور ضدی قسم کی قبض ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم کا خروج ہوتا ہے۔ بواسیر سے خون بہتا ہے یا اندھی بواسیر اور بواسیر کے مسوں کا خروج' قبض اور اسہال ادل بدل کر لاحق ہوتے ہیں۔

سلیگ (Slag): مقعد میں بہت زیادہ خارش' دکھن اور گھٹنوں کی چپنیوں میں درد کے ساتھ بواسیر لاحق ہو۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): دیر تک رہنے والے دردوں کے ساتھ' پاخانہ کے بعد بواسیر کے مسے مقعد سے باہر نکل آئیں۔ مریض چل نہیں سکتا۔ بواسیر پاخانے کو آزاد کرنے کے لئے بھی مقعد سے خروج کرتی ہے۔ مقعد میں جلن اور خارش ہوتی ہے جو کہ سونے سے رک جاتی ہے۔ حیض کے وقت بواسیر میں ابتری ہو جاتی ہے۔

کیپسیکم (Capsicum): بواسیر لاحق ہو۔ مقعد میں دکھن کے احساس کے ساتھ جلن' سوجن' خارش اور تپکن ہوتی ہے۔ بواسیر خون والی یا اندھی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے۔ فربہ لوگ آسانی سے تھک جاتے ہیں۔

کاربوویج (Carbo Veg): بواسیر کے نیلے رنگ کے مسے باہر کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان سے پیپ بہتی ہے۔ جو بدبودار ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم میں سوجن اور جلن ہوتی ہے۔ امعائے مستقیم سے مواد رستا رہتا ہے۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ سر میں اجتماع خون ہوتا ہے اور ناک سے سیلان خون ہوتا ہے۔ جس کا باعث امیرانہ طرز زندگی ہوتا ہے۔

مرک سول (Merc Sol): اسہال اور پیچش کے ساتھ جریان خون لاحق ہو۔

جلسی میم (Gelsemium): فالج سے جریان خون ہوتا ہے۔

ہائپریکم (Hypericum): خصوصاً یہ دوا خونی بواسیر کے لئے ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ درد اور نرمی ہوتی ہے۔

امعائے مستقیم کی سوزش

(Inflammation of Rectum)

اگنیشیا (Ignatia): سکڑن والے، گولی لگنے جیسے اور تنگی والے درد ہوتے ہیں۔
کیپسیکم (capsicum): جب مروڑ لاحق ہوں۔ جلن دار اور شدید قسم کے درد ہوتے ہیں۔
فاسفورس (Phosphorus): بھالے لگنے جیسے اور گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔
ایلو، پوڈوفائلم (Podophyllum, Aloe): حاد کیسوں میں۔
کالچیکم (Colchicum): بہت زیادہ بلغم کے ساتھ ابتدائی حاد کیسوں میں۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): مزمن کیسوں میں جبکہ تنگی کا رجحان پایا جاتا ہو۔

بدبودار (پاخانے) (Offensive)

(دیکھئے "متعفن پاخانے")

امعائے مستقیم میں درد

(Pain in Rectum)

روٹا (Ruta): پاخانے کے بعد درد ہوتا ہے۔ جو کئی گھنٹوں تک جاری رہتا ہے۔ 1x طاقت کی خوراک دیجئے۔
رٹنھیا (Ratanhia): مقعد میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ جو پاخانے کے گھنٹوں بعد تک رہتا ہے۔ جس کا باعث چیرے ہوتے ہیں۔
رسٹاکس (Rhus Tox): پیشاب کرنے کے دوران مقعد میں درد ہوتا ہے۔
میوریٹک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ (Nit Acid. Mur Acid): امعائے مستقیم میں جلن دار درد ہوتا ہے۔
ایلوایس، سلفر (Sulphur, Aloe S): اسہال کے دوران اور ہوا خارج کرنے کے بعد درد ہوتا ہے۔
کیپسیکم (Capsicum): پیچش کے دوران درد ہوتا ہے۔
کاسٹیکم (Causticum): مریض جب چل رہا ہو تو امعائے مستقیم میں درد ہوتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): تیز قسم کے دور امعائے مستقیم میں ہوتے ہیں اور اوپر کی جانب مار کرتے ہیں۔

بواسیر (Piles)

(دیکھئے "بواسیری جریان خون")

امعائے مستقیم کی رسولی (Polypus)

(نیز دیکھئے "متفرق" کے ذیل میں "رسولی--- امعائے مستقیم")

ٹیوکریم (Teucrium): امعائے مستقیم میں گومڑ ہوتا ہے۔

Proctitis

(دیکھئے "امعائے مستقیم کی سوزش")

امعائے مستقیم کا خروج

(Prolapsus of Rectum)

ایلوالیس (Aloe S): اسہال' سیلان خون اور مروڑوں کے ساتھ امعائے مستقیم کا خروج۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): ہر پاخانے یا اچانک پیچش کے بعد امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو۔ اسہال کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔ خصوصاً صبح کے وقت۔

گمبوجیا (Gambogia): سبز یا پیلے اسہال کے ساتھ' جلن دار درد کے ساتھ یا سخت لیکن ناکافی پاخانہ کے ساتھ اور شدید قسم کی پاخانہ کی حاجت کے ساتھ' امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہوتا ہے۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو جبکہ مریض پیشاب کر رہا ہو۔ ساتھ میں بواسیر بھی ہوتی ہے۔

روٹا (Ruta): زچگی میں یا زچگی کے بعد پاخانہ کرنے کی معمولی سی کوشش کے ساتھ امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو جاتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): امعائے مستقیم کے خروج کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ پیٹ میں ڈھول کی طرح سے تناؤ ہوتا ہے اور اسہال کے بعد امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو جاتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): نمایاں قسم کا امعائے مستقیم کا خروج۔

ایسکولس ہپوکاسٹینم (Aesculus Hippocostanum): پاخانہ کرنے کے بعد امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو۔ بہت زیادہ بڑی بواسیر کے مسے' امعائے مستقیم میں رکاوٹ پیدا کردیتے ہیں۔ جلن دار قسم کا جریان خون ہوتا ہے۔ درد ایسا ہوتا ہے جیسے کہ چاقو چلایا جارہا ہو۔

تشنجی دورے (Spasms)

کالی بائیکروم (Kali Bich): مجامعت کے بعد پیشاب والی نالی میں درد کے ساتھ امعائے مستقیم میں تشنجی دورے ہوتے ہیں۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): نرم پاخانہ خارج کرنے میں دقت ہوتی ہے جس کے ساتھ منہ خشک ہوتا ہے۔ ہروقت غنودگی طاری رہتی ہے۔ غشی آسانی کے ساتھ طاری ہو جاتی ہے۔

چائنا (China): خونی بواسیر کے رجحان والے مریضوں میں نرم پاخانہ خارج کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مواد بہت زیادہ دیر تک رستا رہتا ہے۔ مریض زرد اور کمزور ہوتا ہے۔ اپھارے کے ساتھ تناؤ ہوتا ہے۔ بہت زیادہ ابکائیاں آتی ہیں۔ سکون کے بغیر ہوا خارج ہوتی ہے۔

سارساپیریلا (Sarsaparilla): پاخانے کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے۔ متواتر پیشاب آتا رہتا ہے۔ یادداشت جاتی رہتی ہے۔ پیشاب البیومن کے ساتھ گاڑھا اور دھندلا ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): دباؤ اور پاخانہ کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔ صرف بلغم یا دوسرا سخت پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ جو کہ بہت دقت سے خارج ہوتا ہے۔

گھٹن (تنگی) (Stricture)

تھائیو سینامینم (Thiosinaminum): امعائے مستقیم میں گھٹن ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): سرطانی یا عام گھٹن (تنگی)۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): سرطانی گھٹن میں اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ 1x طاقت کی خوراک دیجیے۔

روٹا (Ruta): جب ہائیڈراسٹس ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جاسکتی ہے۔

مروڑ (پاخانہ کرتے وقت زور لگانا)

Tenesmus (Straining at Stool)

مرک کور (Merc Cor): مسلسل مروڑ ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

ایلوایس (Aloe S): پاخانہ کرنے کی ایسی خواہش کے ساتھ جس پر قابو نہ پایا جاسکے' مروڑ

لاحق ہوتے ہیں۔

بیلاڈونا (Bell): پاخانہ کرنے کی بے نتیجہ حاجت یا بہت پاخانہ ہونے کے ساتھ مروڑ لاحق ہوں۔

اگنیشیا (Ignatia): پاخانہ نہیں ہوتا گو مروڑ بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ امعائے مستقیم مقعد سے خارج ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): متواتر لاحاصل پاخانہ کرنے کی حاجت۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): پاخانہ کرنے کے لئے زور لگانے پر آسانی سے امعائے مستقیم باہر نکل آتی ہے۔

سلفر (Sulphur): مسلسل امعائے مستقیم پر نیچے کی جانب دباؤ پڑتا رہتا ہے۔ پاخانے ڈھیلے ہوتے ہیں۔ پیپ دار خون والے یا قبض والے پاخانے ہوتے ہیں۔ پاخانہ کرنے سے پہلے اور بعد میں زور لگتا رہتا ہے۔

پیٹ کے کیڑے (Worms)

سنا (Cina): گول دھاگے جیسے اور ٹیپ جیسے پیٹ کے کیڑوں کے لئے یہ دوا چوٹی کی ہے۔ اس میں مریض دانت پیستا رہتا ہے۔ 1x طاقت کی دوا دینی چاہئے۔ مریض بے چین رہتا ہے اور مسلسل ناک مسلتا رہتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے یا بھوک میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ پیٹ کے کیڑوں کے باعث لگنے والے تشنجی جھٹکوں کو بھی روک دیتی ہے۔ جن میں اونچی طاقت کی خوراکیں دی جانی چاہئیں مثلاً 200 یا 1000 طاقت کی خوراکیں۔

اینن تھیرم (Anantherum): ٹیپ جیسے کیڑوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ اس میں بھوک غیر صحت مند ہوتی ہے۔ مریض رات کو جاگ جاتا ہے۔

ابروٹینم (Abrotanum): یہ دوا پیٹ کے کیڑوں کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔

چینوپوڈیم، تھائی مول (Chenopodium, Thymol): خصوصاً یہ دوا آنکڑے کی طرح کے کیڑوں کے مرض کے لئے ہوتی ہے۔

کوئسو (Kousso): ٹیپ والے کیڑوں کو یہ دوا نکالنے کے لئے بہت عمدہ ہے۔

فلکس ماس (Filix Mas): ٹیپ کی طرح کے کیڑوں کو نکالنے کے لئے یہ بہت کارآمد دوا ہے۔ خصوصاً جب ان کے ساتھ قبض بھی لاحق ہو۔

سینٹونائن (Santonine): جب سنا ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔ سنا اور سینٹونائن دونوں ادویات زیادہ ترکیسوں کا علاج کرتی ہیں۔ اس دوا کو 2x کی طاقت میں دو گھنٹوں

کے وقفوں کے ساتھ دن میں چھ مرتبہ چند روز تک دینا چاہئے۔

کیلیڈیم (Caladium): یہ ایسے کیڑوں کے لئے مفید دوا ہے۔ جو سیون پر چلتے پھرتے ہیں اور چھوٹی لڑکیوں کی اندام نہانی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان لڑکیوں میں جلق کا رجحان پایا جاتا ہے۔

ٹیوکریم (Teucrium): پن کی طرح کے پیٹ کے کیڑوں کے لئے جبکہ امعائے مستقیم میں بہت زیادہ ہیجان ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر یا 1x طاقت کی خوراک دیجئے۔

سناپس نائیگرا (Sinapis Nigra): پن جیسے کیڑوں کے لئے یہ ایک دوسری دوا ہے۔ جب ٹیوکریم ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): بھینگا پن اور جھٹکے لاحق ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوتے ہیں۔ ناف کے قریب درد قولنج کے ساتھ غشی والی متلی محسوس ہوتی ہے اور یہ سب کچھ پیٹ کے کیڑوں کے باعث ہوتا ہے۔ اس دوا کا ٹنکچر رومال پر ڈال کر مریض کو سنگھانے سے پیٹ کے کیڑوں کے باعث لاحق ہونے والے جھٹکے ختم ہو جاتے ہیں۔

سٹانم (Stannum): اس دوا کا استعمال پیٹ کے کیڑوں کے لئے خصوصی طور پر کیا جاتا ہے جو کہ جلاب کے ذریعے کیڑوں کو آسانی سے باہر نکال دیتی ہے۔ مریض کا چہرہ زرد اور دھنسا ہوا ہوتا ہے اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوتے ہیں۔ طبیعت میں سستی ہوتی ہے۔ عموماً بے حسی ہوتی ہے۔ سانس متعفن ہوتا ہے اور معمولی بخار ہوتا ہے۔ مریض معدے کے بل لیٹنے کو ترجیح دیتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calarea Carb): خنازیری مزاج کے بچوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ ایسے بچے زرد اور موٹے ہوتے ہیں۔ ان کا سر گرم ہوتا ہے اور رات کے وقت پسینے آتے ہیں۔

کیوپرم آکسی ڈیٹم نائیگرم (Cuprum Oxydatum Nigrum): کہا جاتا ہے کہ یہ دوا تمام اقسام کے کیڑوں کے لئے عمدہ دوا ہے۔ چھوٹی طاقت والی خوراکوں میں دینی چاہئے مثلاً 6x۔ اسے نکس وامیکا 30 کے ساتھ بدلا جا سکتا ہے۔ جو کہ دن میں چار پانچ مرتبہ دی جاتی ہے اور چار سے چھ ہفتوں تک یہ دوا دی جاتی ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): آنتوں میں پائے جانے والے لمبے، گول یا دھاگے کی طرح کے کیڑے۔ مریض ناک کو مسلتا ہے اور گنٹھیا کا رجحان ہوتا ہے۔

ٹیریبنتھ (Terebinth): مقعد میں جلن اور رینگن ہوتی ہے جیسا کہ کیڑے مقعد سے باہر

رینگ کر نکل رہے ہوں۔ یہ دوا گول اور ٹیپ جیسے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔

ٹیلوریم (Tellurium): یہ دوا دھاگے جیسے کیڑوں کو نکالتی ہے۔

سلفر (Sulphur): ٹیپ جیسے کیڑوں کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یہ دوا قابل لحاظ طویل عرصہ تک دینی چاہئے۔

سکرینم (Scirrhinum): جب سنا اور ٹیوکریم ناکام ہو جائیں تو یہ دوا کیڑوں کو نکالنے میں مدد دیتی ہے۔

باب دہم

نظام بول کے امراض

(Diseases of Urinary System)

گردے، مثانہ اور پیشاب

(Kidneys, Bladder and Urine)

پیشاب کی جراثیمیت (Bacillus- Coli)

تھوجا (Thuja): پیشاب کی جراثیمی وبا کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔ ہر ہفتے 1 ایم طاقت کی دوا دی جائے پھر اس دورانیے کو بڑھا کر ایک مہینے تک لے جائیں۔ بشرطیکہ بہتری ہو رہی ہو۔

فارمیکا روفا (Formica Rufa): پیشاب کی جراثیمی وبا (infection) کے لئے یہ دوا بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ رات کے وقت پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے جو کہ گدلا ہوتا ہے اور اس کی بو بہت گندی ہوتی ہے۔

بی (ای) کولی 30 (B (E) Coli 30): پیشاب کے صاف وبائی کیسوں میں استعمال ہوتی ہے۔

میتھی لین بلیو (Methylene Blue): بخار، پیٹ کے ڈھول جیسے تناؤ اور ہذیان والے کیسوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ جن میں پیشاب میں پیپ آتی ہے۔ گردوں کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ پیشاب سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

اکی ناسیا (Echinacea): جب وبائی مرض خون کی دھار کو متاثر کرے۔ پیشاب میں البیومن ہوتا ہے اور پیشاب متواتر آتا ہے۔

گردوں کی سوزش

(Brights Disease)

(Inrlammation of Kidneys-Nephritis)

اکونائٹ این (Aconite N): جب مرطوب زمین پر بیٹھنے یا لیٹنے کے باعث ٹھنڈ لگ جانے یا اچانک پسینوں کے دب جانے کے باعث یہ مرض لاحق ہو۔ اس کے بعد بے چینی' پیاس' درد سر اور پیشاب کا اچانک دب جانا لاحق ہوتے ہیں۔

ایپس مل (Apis Mel): گردوں کی سوزش کے حاد کیسوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ ان کیسوں میں پیاس بالکل نہیں رہتی۔ استسقاء میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ چہرے پر اور بازوؤں اور ٹانگوں پر استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ سر' کمر' ٹانگوں' بازوؤں اور گردوں میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب متواتر لیکن کم مقدار میں آتا ہے۔ پیشاب میں البیومن بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اور تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ دباؤ کے ساتھ سانس پھول جاتا ہے۔ تمام علامات میں گرمی سے افاقہ ہوتا ہے اور سردی سے کمی واقع ہوتی ہے۔ چھوٹی طاقت کی خوراکیں دی جائیں کیونکہ چھوٹی طاقت کی خوراکیں بہترین عمل کرتی ہیں۔

ہیلیے بورس (Helleborus): گردوں کی سوزش کے باعث استسقاء لاحق ہو۔ پیشاب کم مقدار میں اور گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ پیشاب میں زہریلا مادہ ہوتا ہے جس کے ساتھ بے ہوشی لاحق ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوتی ہیں اور روشنی سے حساسیت نہیں ہوتی۔ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔ جسم سے پیشاب کی تیز بو آتی ہے۔ دماغ کے اندر رطوبات خارج ہوتی ہیں۔ یہی اس دوا کی رہنما کن علامت ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): یہ دوا گردوں کی سوزش کے تمام امراض کا احاطہ کرتی ہے لیکن زیادہ تر بعد والے مراحل کی نشاندہی کرتی ہے۔ جبکہ پانی والے اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ اس میں جلد پیلی ہوتی ہے اور مومی نمود لئے ہوتی ہے۔ پیشاب جھلیوں اور البیومن سے پر ہوتا ہے۔ چھوٹے وقفوں میں پانی کی تھوڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے۔ گرمی کی خواہش ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ چہرہ پھولا ہوتا ہے۔ سخت اذیت ہوتی ہے۔ موت کا خوف ہوتا ہے۔ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔

کینابس سیٹی وا (Cannabis Sativa): پیپ اور بلغم کے باعث پیشاب کی بندش لاحق ہو جاتی ہے۔ پیشاب گدلا اور سرخی مائل ہوتا ہے۔ پیشاب کا اخراج قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ پیشاب

کی نالی میں ٹانکے سے لگتے ہیں اور جلن ہوتی ہے۔

کالی کلور (Kali Chlor): گردوں کی شدید قسم کی سوزش لاحق ہوتی ہے جس کے ساتھ پیشاب کم مقدار میں 'گہرے رنگ کا' البیومن والا' جھلیوں والا خارج ہوتا ہے۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sulph): خون کی کمی لاحق ہو۔ جس کے ساتھ بڑھی ہوئی نقاہت اور کمزوری ہوتی ہے۔ پیشاب میں پیپ ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے دوران جلن ہوتی ہے۔ پیٹ میں بہت زیادہ تناؤ ہوتا ہے۔ نزلاوی درد سر ہوتا ہے۔

مرکیوریس کار (Mercurius Cor): یہ دوا بڑے سفید گردے کی نشاندہی کرتی ہے۔ البیومن اور جھلیوں کے ساتھ کم مقدار میں سرخ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ حمل والی گردوں کی سوزش' پیپ والی گردوں کی سوزش' حمل کے پانچویں سے ساتویں مہینے میں پاؤں سوج جاتے ہیں۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): پیشاب میں سرخ جسموں کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب بہت زیادہ انڈی کین کا حامل ہوتا ہے۔ پیشاب میں دانے دار مادے کا اخراج ہوتا ہے اور چکنائی کی ابتری واقع ہو جاتی ہے۔ گردوں کی سوزش لاحق ہوتی ہے جس کے ساتھ شدید قسم کی کمزوری ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا خون آلود اور کم مقدار میں ہوتا ہے۔ رات کے وقت پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): پیشاب میں خون کے سرخ جسیمے خارج ہوتے ہیں۔ پیشاب گدلا اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ پیشاب کی تلچھٹ سرخ ہوتی ہے نیز اس میں خون ہوتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): پیشاب میں زہر کا توہم ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ مسلسل اذیت کا احساس ہوتا ہے۔ بے چینی کے ساتھ پیشاب کا دب جانا لاحق ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے اور آنکھیں چمک دار ہوتی ہیں۔ پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے لیکن کچھ بھی خارج نہیں ہوتا۔ مثانہ میں پیشاب بالکل نہیں ہوتا۔ سرخ بخار یا خناق کے بعد استقاء لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب پردرد ہوتا ہے۔ ایک وقت میں صرف چند قطرے ہی خارج ہوتے ہیں۔ پیشاب بہت گرم اور خون آلود ہوتا ہے۔

ٹیرابنتھ (Terebinth): گردوں میں اجتماع خون کے ابتدائی مراحل میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ اور کمر میں درد کے ہمراہ پیشاب خون آلود ہوتا ہے۔

پلمبم (Plumbum): گردوں کی دانوں والی ابتری لاحق ہوتی ہے۔ گٹھیاوی گردے' چہرہ پیلا' پھولا ہوا اور بھاری تاثرات والا ہوتا ہے۔ قبض لاحق ہوتی ہے۔ پیشاب میں البیومن خارج

ہوتا ہے، گردے میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔
ڈیجی ٹیلس (Digitalis): گردوں کی دانے والی ابتری جس کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے۔ نبض سست ہوتی ہے۔
بینزوئک ایسڈ (Benezoic Acid): درد گردہ جو کہ تیز اور شدید ہوتا ہے، درد کی لہریں کمر سے گزر جاتی ہیں نیز چھاتی تک چلی جاتی ہیں۔ پیشاب گہرے رنگ کا اور امونیا کی تیز بو والا ہوتا ہے، پیشاب کی بو انتہا درجے کی چبھنے والی یا ناک میں گھس جانے والی ہوتی ہے۔ گنٹھیا کے ساتھ گردوں کی سوزش اس دوا کی رہنما کن علامت ہے۔
مرکیوریس سائی نیٹ (Mercurius Cynat): پہلے اور دوسرے مرحلہ میں یہ دوا عمدہ ہوتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں گہرے رنگ کا اور البیومن سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ گردوں کی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔
اپیوسائنم (Apocynum): کم مقدار میں پیشاب اور پیاس کے ساتھ استسقائی حالت، ایپس میں پیاس نہیں ہوتی جس کے ساتھ اس دوا کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ حمل والی گردوں کی سوزش میں سکتہ اور تشنجی جھٹکوں کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے۔
ویسی کیریا (Vesicaria): درد گردہ، گردوں میں اعصابی درد، پیشاب کی نالی میں جلن اور مثانہ میں ہیجان کے ساتھ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ مریض رات کے دوران 30 مرتبہ پیشاب کرتا ہے۔ سوزاک لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب کی تلچھٹ میں اینٹ کا برادہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں کثیر مقدار میں یوریا خارج ہونے کا علاج بھی اسی دوا سے کیا جاتا ہے۔ پیشاب بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب پُر درد ہوتا ہے جس میں پیپ البیومن اور خون ہوتا ہے۔ یہ کیفیت استسقاء میں ہوتی ہے۔
کالچیکم (Colchicum): پیشاب میں البیون ہوتا ہے جو کہ کالا ہو جاتا ہے۔ استسقائی سوجن کے ساتھ پیشاب کا کم مقدار میں خارج ہونا، گردوں کی سوزش کی حاد صورت۔
سولی ڈیگو (Solidago): گردوں میں نرمی واقع ہو جاتی ہے۔ معمولی سا چھونے سے گردے نرم ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ درد گردوں سے پیٹ تک پھیل جاتا ہے۔ نیز مثانے اور ٹانگوں تک درد چلا جاتا ہے، پیشاب سرخ بھورے رنگ کا، کم مقدار میں، گاڑھا، ناپید قسم کا ہوتا ہے جو بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ نیز پیشاب میں البیومن، بلغم اور فاسفیٹ ہوتا ہے 1x یا 3x کی خوراک دیجئے۔
لائیکو پوڈیم (Lycopodium): جب گردوں کی سوزش اور استسقاء کے ساتھ پیشاب میں سرخ ریت خارج ہو۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): کان کی تکلیف کے ساتھ گردوں کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ چنانچہ کان سے زردی مائل سفید مادہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کی بو گھوڑے کے پیشاب والی ہوتی ہے۔

آرسینک بروم (Arsenic Bron): جب شوگر کے ساتھ البیومن پیشاب میں خارج ہو۔ جب یُلیبم ناکام ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔

گردوں کی پتھری

(Stone in the Urinary Tract)

(Calculus- Renal. Gravel)

بربرس ولِ (Berberis Vul): گردوں والے درد قولنج کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ خصوصاً جب درد بائیں جانب ہوتا ہے اور گردوں سے پیشاب کی نالی تک پھیل جاتا ہے۔ یہ درد پیشاب کی حاجت کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔ انہی علامات کے ساتھ یہ دوا دائیں جانب کے درد کا علاج بھی کرتی ہے۔

اوسیمم کین (Ocimum Can): اذیت ناک اور مروڑنے والا درد لاحق ہوتا ہے۔ جس کے باعث مریض چلاتا ہے اور بلبلاتا ہے' اینٹ کے برادے کے ساتھ پیشاب سرخ ہوتا ہے یا پیشاب کی تلچھٹ سفید ہوتی ہے۔ پیشاب 'گدلا' سرخ اور خون آلود ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مزمن کیسوں میں یہ دوا دی جاتی ہی جبکہ حاد درد ہو چکا ہو۔ پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔ خصوصاً پیشاب میں سرخ ریت کے ساتھ دائیں جانب۔ یہ دوا 30 طاقت کی دینی چاہئے اور دن میں دو مرتبہ سے زیادہ نہیں دینی چاہئے۔ یہ دوا صبح شام تقریباً تین ماہ تک دی جائے۔

چائنا سلف (China Sulph): جب پیشاب میں اینٹ کا برادہ یا زرد مادہ خارج ہو۔

سارساپاریلا (Sarsaparilla): پیشاب کی سفید تلچھٹ کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ پیشاب کرنے کے فوراً بعد پیشاب گدلا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ مٹی والا پانی ہوتا ہے۔ پیشاب کے آخر میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ پیشاب کم مقدار والا چپچپا اور جھلیوں والا ہوتا ہے' مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔

پیریرابی (Pariera B): جب دیگر ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا مدر ٹنکچر کو گرم پانی میں ملا کر پانچ قطروں کی خوراک کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): گردوں والا درد قولنج جبکہ گردوں کی پتھری بننے کا باعث یورک ایسڈ ہوتا ہے۔

ارٹیکایورینس (Urtica Urens): گردے میں پتھری ہوتی ہے' پیشاب گاڑھا ہوتا ہے' یہ دوا گردوں سے کنکر اور پتھری کو خارج کرتی ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): یہ دوا پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے اور چونے کے اجزاء (ایگزالیٹ) کو تحلیل کرتی ہے اور انہیں جگر کو سخت کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ یہ دوا 1x طاقت کی خوراکوں کی صورت میں دن میں چار مرتبہ دینی چاہئے۔

ٹیربنتھینا (Terebinthina): گردوں کے علاقہ میں شدید کھینچنے والا درد ہوتا ہے' پیشاب میں شدید جلن اور کٹن ہوتی ہے' پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون اور البیومن ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے اور گردوں کی پتھری کو تحلیل کرتی ہے۔ ایسے کیس میں اس دوا کی 1M ڈائی لیوشن دی جا سکتی ہے۔ پیشاب سرخ' بھورا' سیاہ یا دھویں کے رنگ کا ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): گردوں کے علاقہ میں پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں جو کہ پتھری کے راستہ بنانے کے باعث لاحق ہوتے ہیں۔

ڈائیسکوریا (Dioscorea): مریض خشک اور اینٹھن والے دردوں کے ساتھ لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔ یہ کیفیت گردوں کی پتھری خارج ہونے سے لاحق ہوتی ہے۔ ناف کے قریب درد کے ساتھ پیشاب کی نالی میں کھنچن لاحق ہوتی ہے۔ جس میں دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): گردے' مثانے اور پیشاب کی نالی کی سوزش۔ گردے میں تیز پھاڑنے والا اور چبھن والا درد ہوتا ہے' پیشاب خارج ہوتے میں دقت ہوتی ہے۔ قطرہ قطرہ خون خارج ہوتا ہے۔

ہائیڈرینگیا آربورس (Hydrangea Arbores): یہ دوا گردے کی پتھری کو توڑ دیتی ہے۔ خون آلود پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب میں سفید نمک خارج ہوتا ہے۔

ملی فولیم (Millefolium): مثانہ میں پتھری ہوتی ہے جس سے پیشاب میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پیشاب خون آلود ہوتا ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): اذیت ناک درد ہوتا ہے جس کی لہریں گردے سے خصیوں تک جاتی ہیں' حملہ اس وقت ہوتا ہے جب مریض سو رہا ہوتا ہے' پیشاب قطروں میں خارج ہوتا ہے۔

ورم مثانہ ___ (Cystitis)

(نیز دیکھئے "پیشاب آنا")

اکونائٹ نیپ (Aconite Nap): تیز بخار اور گرم اور خشک جلد کے ساتھ حاد کیسوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ پیاس ہوتی ہے۔ خوف لاحق ہوتا ہے' بے چینی ہوتی ہے۔ مثانہ میں مسلسل جلن دار درد ہوتا ہے۔ پیشاب تکلیف دہ اور بدقت ہوتا ہے۔ بچے چلا اٹھتے ہیں اور اعضائے مخصوص کو ہاتھ سے جکڑ لیتے ہیں۔

ایپس ایم (Apis M): مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ تواتر کے ساتھ اس دوا نے کئی کیسوں میں اچھا علاج کیا ہے۔ اس میں پیشاب کم مقدار میں 'گدلا' اور خون آلود ہوتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): مثانہ میں ناقابل برداشت جلن دار درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی اور سیون کے ساتھ ساتھ تشنجی درد ہوتا ہے جو خصیوں تک پھیل جاتا ہے۔ جو کہ اوپر کو چڑھے ہوتے ہیں۔ حشفہ (سرذکر) میں جلن ہوتی ہے۔ سوراخ سرخ ہوتا ہے' پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ پیشاب قطروں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بے انتہا جلن اور کھنچن ہوتی ہے۔ جو کہ پیشاب کرنے سے پہلے' پیشاب کرنے کے دوران اور پیشاب کرنے کے بعد لاحق ہوتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں خون آلود ہوتا ہے لیکن پانی پینے سے یا پانی کو دیکھنے سے تمام علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے' حاد قسم کے متعدی کیس۔

ڈلکامارا (Dulcamara): مرطوب موسم میں ٹھنڈ لگ جانے کے باعث مثانے کا نزلہ لاحق ہو۔ پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے' جو کہ پیٹ میں گہرائی میں محسوس ہوتی ہے' جس کے ساتھ مثانے کے علاقے اور پیشاب کی نالی کی جانب نیچے کو دباؤ کا ناخوشگوار احساس ہوتا ہے۔ پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے' پیشاب کم مقدار میں متعفن 'گدلا' تیل والا ہوتا ہے' جو کہ سخت لعاب دار' سفید یا سرخ رنگ کے بلغم سے ملے جلے مواد کا حامل ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ خون بھی خارج ہوتا ہے۔ پیشاب دودھ کی طرح متعفن یا بلغمی پیپ والا' سرخی مائل' جلن دار ہوتا ہے۔ قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کا تلچھٹ لیس دار ہوتا ہے' کئی بوڑھے آدمیوں کو ورم مثانہ بری طرح لاحق ہو جاتا ہے۔ لیکن ان کے خصیئے بہت زیادہ بڑے نہیں ہوتے' اس دوا سے انہیں بہت زیادہ آرام حاصل ہوتا ہے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): بہت گہرے رنگ کا خون والا پیشاب خارج ہوتا ہے جو کہ لیس دار' گاڑھے کیچڑ کے طرح کے تلچھٹ کا حامل ہوتا ہے۔

ایکوئی زیٹم (Equisetum): بہت گہرے رنگ والا کم مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے جو کہ متواتر خارج ہوتا ہے' اس کے ساتھ درد ہوتا ہے اور تلچھٹ میں بلغم پایا جاتا ہے۔

بربیرس ولگرس (Berberis Vul): گاڑھے بلغم اور چمکدار سرخ مواد کے حامل تلچھٹ کے ساتھ پیشاب خارج ہو۔

کوپائیوا (Copaiva): مزمن ورم مثانہ' خصوصاً عورتوں میں لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ استسقاء میں پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے' مسلسل بے نتیجہ پیشاب کرنے کی خواہش رہتی ہے۔

تیرتا یا حرکت کرتا گردہ

(Floating or Moving Kidney)

کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): یہ دوا سب سے پہلے استعمال ہونی چاہیئے۔

سیپیا (Sepia): اگر کلکیریا آئیوڈ ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔

گردوں میں رکاوٹ کے باعث پیشاب کا اجتماع

(Hydronephrosis)

(A Collection of Urine in the pelvis of the Kidney from Obstructed Outflow)

پلمبم' آرسینک البم (Plumbum, Ars Alb): پلمبم چوٹی کی دوا ہے۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو آرسینک البم آزمائیں۔

ورم گردہ ___ (Nephritis)

(دیکھئے "گردوں کی سوزش")

یوریمیا ___ (Uremia)

(نیز دیکھئے "گردوں کی سوزش")

(خون میں کسی نقصان دہ مادے کی رکاوٹ ہوتی ہے جو عموماً گردے خارج کر دیتے ہیں جس کے باعث پیشاب میں بندش ہو جاتی ہے۔ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں اور سکتہ وغیرہ ہوتا ہے۔)

بیلاڈونا (Belladonna): پُر خون اور صحت مند مریضوں میں حاد یوریمیا لاحق ہو جبکہ گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور پیشاب گہرے رنگ کا اور گدلا ہو جاتا ہے۔ عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے جس کے ساتھ شدید تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔

ہیلی بورس (Helleborus): بے ہوشی کے ساتھ یوریمیا لاحق ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی سے بے حسی ہوتی ہے۔ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں' جسم سے پیشاب کی تیز بدبو آتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): اذیت کے احساس کے ساتھ یوریمیا کا توہم ہوتا ہے۔ بے چینی کے ساتھ پیشاب کی بندش لاحق ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں چمکنے لگتی ہیں' پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے لیکن کچھ بھی خارج نہیں ہوتا' مثانہ میں پیشاب نہیں ہوتا۔

کیپورم آرس (Cuprum Ars.): اسہال' ہیضہ جو نوزائیدہ بچوں میں ہو یا بدہضمی کے ساتھ یوریمیا کی حاد صورت' ہو سکتا ہے کہ مریض کو شوگر ہو جس میں پیشاب اچانک' کم مقدار والا گہرا سرخ نیز لہسن کی تیز بدبو والا ہو جاتا ہے۔

ارٹیکا یورینس (Urtica Urens): پیشاب کی بندش کے ساتھ یوریمیا لاحق ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم سے پیشاب کی بہت زیادہ بو آتی ہے۔ اس دوا کے مدر ٹنکچر کے پانچ قطروں کی خوراکیں گرم پانی میں ملا کر دی جائیں۔

پلمبم (Plumbum): یوریمیا کا سکتہ لاحق ہوتا ہے جس کے ساتھ ناف پر کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے' پیشاب میں بندش واقع ہو جاتی ہے۔ مثانے میں پیشاب نہیں ہوتا' چہرہ مردوں کی طرح زرد ہو جاتا ہے۔ تنفس سست ہو جاتا ہے۔ 1M طاقت کی ایک ہی خوراک دیجئے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): تشنجی دوروں اور جبڑوں کے مل جانے کے ساتھ یوریمیا لاحق ہوتا ہے۔ یہ کیفیت ہر پندرہ منٹ کے بعد وقوع پذیر ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کے تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔ جس کے باعث پیٹ کی خطرناک قسم کی اکڑن پیدا ہو جاتی ہے۔

پیشاب آنا ــــ (Urination)

جلن دار ــــ (Burning)

کینتھرس (Cantharis): پیشاب میں جلن ہوتی ہے جو کہ استادگیوں کے ساتھ صرف قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے جبکہ پیشاب نہیں کر رہا ہوتا' پیشاب کرتے ہوئے جلن رک جاتی ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے۔

مرک سول (Merc Sol): ہر گھنٹے کے بعد دن اور رات میں پیشاب ہونے کے ساتھ' جب

پیشاب کرنا شروع کرے تو جلن ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): مسلسل پیشاب کرنے کی حاجت کے ساتھ مثانہ میں بہت زیادہ ہیجان ہوتا ہے۔ پیشاب کی تمام طویل نالی کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے' ہلنے سے حساسیت ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): بلاارادہ پیشاب خطا ہو جانے کے ساتھ پیشاب میں جلن لاحق ہوتی ہے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): پیشاب کی بندش کے ساتھ جلن لاحق ہو' پیشاب کرنے کے دوران جلن ہوتی ہے' پیشاب کم مقدار میں خون آلود ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پیشاب کرنے سے پہلے جلن ہوتی ہے۔

کلیمٹس (Clematis): جب پیشاب کا آخری قطرہ شدید قسم کا ہیجان اور جلن پیدا کر دے۔

خواہش (پیشاب کرنے کی)

(Desire)

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): کم مقدار میں خارج ہونے والے پیشاب کے ساتھ پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے۔ اگر پیشاب نہ کیا جائے تو پیشاب کا اجتماع سینے میں محسوس ہوتا ہے۔

ایکوئی زیٹم (Equisetum): مسلسل پیشاب ہوتا ہے۔ مثانے میں درد ہوتا ہے جیسا کہ وہ بہت زیادہ بھرا ہوا ہو' پیشاب کرنے سے بھی افاقہ نہیں ہوتا۔ پیشاب کم مقدار میں ہوتا ہے جس میں بہت زیادہ بلغم ہوتا ہے' یہ دوا بوڑھے لوگوں میں مثانے کے ہیجان کے لئے حیران کن دوا ہے۔ مسلسل پیشاب کی تنگ کرنے والی خواہش' اس دوا کی بنیادی علامت ہے جبکہ پیشاب کرنے کے بعد بہت تھوڑا سا سکون ملتا ہے یا بالکل سکون نہیں ملتا' مثانہ کی مزمن سوزش کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ پیشاب کرنے کی عظیم خواہش ہوتی ہے لیکن بہت تھوڑی مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): چلتے پانی کو دیکھ کر پیشاب کرنے کی نہ رکنے والی خواہش۔ 1M طاقت کی خوراک دیجئے۔

پیٹروسی لینم (Petroselinum): پیشاب کرنے کی فوری خواہش اگر تیزی کے ساتھ پیشاب کرنے نہ جائے تو پیشاب خطا ہو سکتا ہے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): پاخانہ کرنے کی اور پیشاب کرنے کی فوری خواہش۔

کونیم (Conium): پیشاب کی نالی میں اعصابی درد کے ساتھ پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش

ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): پیشاب کرنے کی عظیم خواہش جس کے ساتھ کم مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔

تھوجا (Thuja): پیشاب کرنے کی متواتر اور فوری خواہش' پیشاب کی دھار کم زور ہوتی ہے۔ یہ احساس رہتا ہے کہ پیشاب کا ایک قطرہ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرنے کے بعد اٹکا رہ گیا ہے۔ مندرجہ بالا علامات کے ساتھ چکر بھی آتے ہیں۔

لائی سین (Lyssin): چلتے پانی کو دیکھ کر پیشاب کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): اگر لائی سین ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔

ابنتھیم (Absinthium): پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے مالٹے رنگ کا ہوتا ہے' پیشاب کی بو بہت تیز ہوتی ہے جیسا کہ گھوڑے کے پیشاب کی ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): نوجوان شادی شدہ مستورات میں پیشاب کی مسلسل حاجت ہوتی ہے۔

ارنگ اق (Eryng Aq): پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش رہتی ہے۔ جو کہ دن رات میں ہر آدھے گھنٹے کے بعد ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کۓ دوران اور پیشاب خارج ہونے کے بعد جلن ہوتی ہے۔

دقت — Dysuria (Difficult)

کینتھرس (Cantharis): درد کے ساتھ پیشاب خارج ہوتا ہے اور جلن ہوتی ہے یا گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

کوپائیوا (Copaiva): مسلسل لاحاصل خواہش' پیشاب کی نالی میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ پیشاب کا انخراج قطروں کی صورت میں ہوتا ہے۔ مستورات کے لئے یہ خصوصی دوا ہے۔ مثانے کی مزمن سوزش لاحق ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): ہسٹریائی کیسوں میں پیشاب کی بندش لاحق ہو جاتی ہے۔

ایپس مل (Apis Mel): مریض جب پیشاب کرتا ہے تو جلن اور دکھن ہوتی ہے' پیشاب کرنے کی متواتر خواہش رہتی ہے۔ پیشاب صرف چند قطروں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں اور بہت زیادہ رنگ دار ہوتا ہے۔

کلیمٹس (Clematis): جب پیشاب کے بہاؤ میں' اچانک پیشاب کی نالی میں لاحق ہونے والے تشنجی دوروں کے باعث خلل واقع ہو جائے۔ پیشاب کے بہاؤ میں کمی اور زیادتی ہوتی

رہتی ہے۔ پیشاب میں بلغم ہوتا ہے لیکن پیپ نہیں ہوتی' سوزش بچاؤ کا آغاز ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): پیشاب اچانک رک جاتا ہے اور اس کا بہاؤ چند لمحات تک شروع نہیں ہوتا۔

کیمفر (Camphor): حادکیسوں میں جبکہ زہریلے مادے ٹھنڈ کے باعث پیشاب کی بندش کی وجہ سے پیشاب میں دقت واقع ہوتی ہے' چھوٹی طاقت کی خوراکیں۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): وجع المفاصل جیسے درد کے ساتھ پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): پیشاب صرف پیٹ کے عضلات کو دبانے ہی سے خارج ہو سکتا ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): پیشاب خارج ہونے کے بعد بہت زیادہ درد لاحق ہو جاتا ہے۔ صرف کھڑے ہو کر ہی پیشاب خارج کر سکے۔ بیٹھے ہونے کی صورت میں پیشاب صرف قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ 1M طاقت کی خوراک ہر پندرہ روز کے بعد دی جائے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): پیشاب کرنے سے پہلے پیشاب کرنے کے دوران اور پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے یا پیشاب گرم لگتا ہے۔ حاجت ہوتی ہے اور مریض زور لگاتا ہے لیکن ایک قطرہ بھی خارج نہیں ہو سکتا۔

چیمافیلا امبلاٹا (Chimaphila Umbellata): پیشاب گرم لگتا ہے اور جلن ہوتی ہے۔ بعض اوقات بڑے ہلے کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جبکہ بعض اوقات دھاگے کی طرح کی دھار ہوتی ہے اور آخر میں قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

پرونس سپائی نوسا (Prunus Spinosa): پیشاب خارج ہونے سے پہلے لمبے عرصے تک اعضاء کو دبانا پڑتا ہے' پیشاب حشفہ تک آتا ہوا محسوس ہوتا ہے لیکن پھر واپس ہو جاتا ہے اور پیشاب کی نالی میں درد کا باعث بنتا ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): پیشاب رکا ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب خارج کرنے سے پہلے انتظار کرنا پڑتا ہے اور پھر پیشاب کا بہاؤ بہت سست ہوتا ہے۔ ہمیشہ یہ احساس رہتا ہے کہ کچھ پیشاب پیچھے مثانے میں رہ جاتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): دوسرے لوگوں کی موجودگی میں پیشاب خارج نہ ہو سکے۔ لوگوں کی عمومی گزرگاہ میں پیشاب خارج نہیں ہو سکتا۔

میوریٹکم ایسڈم (Muriaticum Acidum): آنتوں کو حرکت دیئے بغیر پیشاب خارج نہیں ہو سکتا۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): یہ دوا پیشاب کی تشنجی بندش کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مریض کو پیشاب کرنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ مروڑ ہوتے ہیں اور حاجت ہوتی ہے۔ مثانہ بھرا ہوتا ہے اور پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ اس کے باوجود جب مریض زور لگاتا ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ (پیشاب رکا ہوا ہوتا ہے۔)

امبرا گریسیا (Ambra Grisea): دیگر لوگوں کی موجودگی میں پیشاب خارج نہیں ہو سکتا۔ سرخ تلچھٹ کے ساتھ خون آلود پیشاب۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): مثانہ کی فالجی کمزوری، پیشاب کرنے کی لاحاصل حاجت۔ پیشاب کی نالی سے بلغم اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے ہوئے جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں بے اطمینانی کا احساس ہوتا ہے۔

مرک سلف (Merc Sulph): پیشاب خارج ہونے میں دقت ہوتی ہے جو کہ پتلی دھار میں خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب کی دو دھاریں بن جاتی ہیں اور جلن ہوتی ہے نیز بعض اوقات مثانہ خالی ہونے میں طویل وقت صرف ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب کے آخر میں خون کے چند قطرے خارج ہوتے ہیں۔

پیریرا (Pareira): زچگی کے بعد یا زچگی سے دو ہفتہ قبل سے یہ حالت ہوتی ہے کہ مریضہ کو پیشاب خارج کرنے کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا پڑتا ہے کیونکہ صرف گھٹنوں کے بل بیٹھنے سے ہی پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے لئے چاروں ہاتھوں پاؤں کو زمین پر ٹیکنا پڑتا ہے۔

بوریکس (Borax): بچہ پیشاب کرنے سے پہلے چلاتا ہے۔ (بلغمی جھلی کی سوزش کے باعث پیشاب آگ کی طرح جلتا ہوا گرم ہوتا ہے۔

الیومینا (Alumina): امعائے مستقیم اور مثانہ کی فالجی حالت کے باعث پیشاب اور پاخانہ سستی کے ساتھ خارج ہو۔ پیشاب خارج ہونے کی نااہلیت کے ساتھ مریض کو پیشاب کے بہاؤ کے آغاز سے بہت عرصہ پہلے پیشاب کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے۔ پھر پیشاب کی دھار بہت سستی سے بہتی ہے۔ پیشاب کے بہاؤ میں جلدی نہیں ہو سکتی۔ بعض اوقات پیشاب میں بندش ہو جاتی ہے۔ اور غیر ارادی طور پر ٹپکتا رہتا ہے۔ مریض جب پاخانہ کے لئے زور لگا رہا ہوتا ہے تو پیشاب خارج ہو جاتا ہے یا اس طرح سے زور لگائے بغیر پیشاب خارج نہیں ہوتا۔

بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جانا ___ Enuresis

(Involuntary Urination- Wetting the Bed)

کاسٹیکم (Causticum): رات کے پہلے حصہ کے دوران بے ہوشی میں بستر میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ جب کہ ناک بہہ رہی ہوتی ہے۔ دوران شب بستر میں پیشاب نکل جائے جبکہ ٹھنڈ ہوتی ہے۔ کھانسی کے دوران' ہنسنے کے دوران یا چھینکنے کے دوران پیشاب نکل جاتا ہے۔ ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔ مثانے کا فالج لاحق ہوتا ہے۔ جس کا اثر اخراج والے عضلات پر ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں پیشاب کی بندش لاحق ہوتی ہے اور مقعد کو بند کرنے والے عضلات متاثر ہوتے ہیں۔ جس کے باعث پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ بھی احساس نہیں رہتا کہ پیشاب کی دھار خارج ہو رہی ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): بستر کو گیلا کر دینے والے مریضوں میں درد سر لاحق ہوتا ہے۔ جب کاسٹیکم ناکام ہو جائے تو یہ دوا بستر گیلا کرنے کے مرض کو شفا دیتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): رات کے پہلے حصہ میں پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً گرم مزاج مریضوں میں۔ کھانسی کے دوران غیرارادی طور پر پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے مریض شریف الطبع اور بدلتے ہوئے مزاج والے ہوتے ہیں۔ کھلی ہوا میں جانے کی طلب ہوتی ہے۔ یہ مریض چکنائی کو پسند نہیں کرتے۔ چڑچڑے اور روکھے ہوتے ہیں۔ چیچک کے بعد بستر گیلا کر دینے کا مرض ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): زرد رو' بیمار قسم کی لڑکیوں میں غیرارادی طور پر پیشاب کا خطا ہو جانا۔ خصوصاً نیند کے آغاز میں ہی بستر پر پیشاب نکل جانے کے مرض کے لئے اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مریضہ جیسے ہی بستر پر جاتی ہے۔ جاڑے سے پیشاب نکل جاتا ہے اور بستر گیلا ہو جاتا ہے یا پھر بستر پر جانے کے دو گھنٹے کے اندر اندر پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): مریض جب خاموش بیٹھا ہو تو پیشاب خطا ہو جائے۔ جب مریض چل رہا ہوتا ہے تو پیشاب کو روکنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔

برائیونیا (Bryonia): مریض جب حرکت کرتا ہے تو پیشاب ٹپکتا ہے۔ چلتے ہوئے پیشاب بہہ نکلتا ہے اور صرف خاموش رہنے سے ہی افاقہ ہوتا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): چلتے ہوئے پانی کی آواز سننے پر بلا ارادہ پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے بعد۔ تشنجی جھٹکوں کے دوران بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جائے۔

بینزوئیک ایسڈ (Benzoic Acid): سونے کے دوران غیرارادی طور پر پیشاب خارج ہو

جاتا ہے۔ بستر اتنی زیادہ مرتبہ گیلا ہوتا ہے کہ صفائی کے قابل نہیں رہتا۔ بستر سے بہت زیادہ پیشاب کی بدبو آتی ہے۔ پیشاب کی کثافت اضافی نچلے درجہ کی ہوتی ہے۔

الیومینا (Alumina): مثانے کے فالج کے باعث پیشاب بلاارادہ ٹپکتا رہتا ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے اور پھر ٹپکنے لگتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): رات کے پہلے حصہ کے دوران بلاارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ اس وقت جاگنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ بچہ گہری نیند میں چلا جاتا ہے۔ مریض خواب دیکھتا ہے کہ وہ بڑے مناسب انداز میں پیشاب کر رہا ہے۔

ایکوئی زیٹم (Equisetum): بلاارادہ پیشاب نکل جانے اور پیشاب رک جانے کے لئے یہ ایک دوا ہے۔ جب مریض بغیر کسی قابل فہم وجہ کے صرف عادتاً بستر پر پیشاب کر کے اسے گیلا کر دے۔

اینن تھیرم (Anantherum): چلنے یا سونے کے دوران غیر ارادی طور پر پیشاب خارج ہو جائے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): دورن حمل یا زچگی کے دوران غیر ارادی طور پر پیشاب خارج ہو جائے۔

اکونائٹ این (Aconite N): پیاس اور خوف کے ساتھ غیر ارادی طور پر پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sul): رات کے وقت بلا ارادہ بستر پر پیشاب خارج ہو جائے۔ ٹھنڈ میں بہتری محسوس کرتا ہے۔ پہلے 30 طاقت کی دوا دیجئے اور پھر 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

سلفر (Sulphur): زرد رو دبلے پتلے بچوں میں جن کا پیٹ بڑا ہوتا ہے اور جو شکر اور مصالحہ دار غذاؤں کے شوقین ہوتے ہیں۔ دھوئے جانے سے نفرت کرتے ہیں۔ پیشاب' کرنے کی مسلسل خواہش رہتی ہے۔ چند قطرے بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ نل سے بہتے ہوئے پانی کو دیکھ کر پیشاب کرنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔

سورینم (Psorinum): جب دیگر اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز کے طور پر استعمال کیا جائے۔ اگزیما یا پھوڑے پھنسی کے دب جانے کے بعد یا شدید قسم کی حاد بیماری کے بعد بستر پر پیشاب نکل جانے کی عادت لاحق ہو جاتی ہے۔ مریض کو جاڑا لگتا ہے اور دھوئے جانے سے ڈرتا ہے۔ پورے چاند کے دوران پیشاب سے بستر گیلا کر دے۔

میڈورینم (Medorrhinum): رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جائے۔ بہت زیادہ مقدار میں تیز بو والا پیشاب یا کم مقدار میں پیشاب یا گہرے رنگوں والا پیشاب یا بافراط زرد پیشاب تیز

بو کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ حیض کے دوران ابتری ہوتی ہے۔ پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ مثانے میں پُر درد مروڑ ہوتے ہیں۔ پیشاب کے آخر میں شدید درد ہوتا ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): سونے کے دوران بلاارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ دوران شب پیشاب بہت زیادہ آتا ہے جبکہ دن کے دوران پیشاب کی مقدار معمول کے مطابق ہوتی ہے۔ شکر اور گرم مشروبات کی طلب ہوتی ہے۔

سنا (Cina): پیشاب بافراط اور غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے جس کے ساتھ پیٹ کے کیڑوں کی علامات بھی ہوتی ہیں۔

سائیکوٹم (Sycotum): بدمزاج بچوں میں اندھیرے کے ڈر کے ساتھ نیز تنہائی کے ڈر کے ساتھ پیشاب کا خطا ہو جانا۔ عام بے چینی ہوتی ہے۔ چہرے کے عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے جھپکتے ہیں۔ جلد چکنی ہوتی ہے۔ پیشاب از تپ دق والی شباہت ہوتی ہے۔ اعضائے تناسل کے گرد نچلے درجے کی سوزش ہوتی ہے۔ خصوصاً مستورات میں۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): حرکت کے دوران بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ نیز جب مریض کھیل رہا ہوتا ہے۔ ایسے میں پیشاب ٹپکتا رہتا ہے اور کپڑوں کو گیلا رکھتا ہے۔ آرام کے وقت یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔

لیک کینینم (Lac Caninum): دوران شب پیشاب سے بستر گیلا ہو جاتا ہے۔ خواب میں پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض بیدار ہو جاتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دن کے دوران پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت رہتی ہے اور رات کے دوران پیشاب سے بستر گیلا ہو جاتا ہے۔ آسانی کے ساتھ پسینے آتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ یہ دوا مضبوط قسم کے چربیلے بچوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جو مشروبات زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): بلا ارادہ پیشاب نکل جاتا ہے۔ خصوصاً کھانستے ہوئے یا حرکت کرتے ہوئے۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta Virosa): مریض جب اٹھنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے چکر آ جاتا ہے۔ چیزیں آنکھوں کے سامنے گھومتی ہیں چنانچہ دوبارہ لیٹ جانا پڑتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیوں کے سکڑاؤ کے ساتھ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوتی ہیں۔ مثانے کا فالج لاحق ہوتا ہے چنانچہ پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔

میگ نیٹس پولس آسٹریلس (Magnetis Polus Australis): عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ مریض ہر آدھے گھنٹہ کے بعد مثانہ خالی کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ سب سے

پہلے چند قطرے بلا ارادہ خارج ہوتے ہیں پھر بتدریج پیٹ کے دباؤ کو استعمال کرنے سے مزید پیشاب خارج ہوتا ہے۔ رات کے دوران بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ جاگنے پر خارج ہوتا ہوا پیشاب رک جاتا ہے۔

متواتر (پیشاب آنا) (Frequent)

(نیز دیکھئے "بالافراط پیشاب آنا")

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): متواتر اور بالافراط پیشاب خارج ہو۔ بدہضمی کے باعث متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): بدہضمی کے باعث متواتر پیشاب آتا ہے۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

ویسی کیریا (Vesicaria): درد گردہ اور ورم مثانہ کے باعث رات کے دوران تقریباً 30 مرتبہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ یہ دوا پیشاب کی زیادتی' استسقاء' پردرد پیشاب' پیپ' البیومن اور پیشاب میں خون آنے کا علاج کرتی ہے۔

مائی گیلی (Mygale): پیشاب کا بہاؤ' بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں ڈنک لگنے کے ساتھ پیشاب گرم لگتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔ معمولی سی برانگیختگی سے پیشاب ٹپکنے لگتا ہے۔ مریض کو ذہن میں ہر وقت مسلسل اس کیفیت کو رکھنا پڑتا ہے ورنہ پیشاب نکل جائے گا۔

کاسٹیکم (Caustiucum): رات کو پیشاب متواتر آتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہوتی ہے لیکن اس سے پہلے کہ وہ پیشاب کرنے کے قابل ہو لمبا وقت صرف ہو جاتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): کافی پینے کے بعد متواتر پیشاب آتا ہے۔ ہسٹیریا میں متواتر پیشاب آئے۔

سبل سیرولاٹا (Sabal Serrulata): رات کے وقت پیشاب کرنے کی مستقل خواہش رہتی ہے۔ ورم مثانہ لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب میں دقت ہوتی ہے۔ سستی ہوتی ہے۔ بے پروائی ہوتی ہے۔ لاتعلقی ہوتی ہے۔ ہمدردی کو پسند نہیں کرتا۔ خصیوں کی تکلیف لاحق ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر دیجئے یا چھوٹی طاقت کی خوراکیں دیجئے۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے دن میں بھی اور رات میں بھی۔ جب ہوا خارج ہوتی ہے تو پیشاب نکل جاتا ہے۔

لیڈم پی (Ledum P): متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے یا کم ہو

جاتی ہے۔ پیشاب کی دھار بہاؤ کے دوران اکثر رک جاتی ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ سرخی ہوتی ہے اور پیپ خارج ہوتی ہے۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): پیشاب پیئے گئے مائعات کی نسبت بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، بہت زیادہ تواتر کے ساتھ اور بہت زیادہ افراط کے ساتھ پیشاب خارج ہوتا ہے۔

الیومینا (Alumina): متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے جو کہ بہت زیادہ زور لگانے کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ مریض کو پاخانے پر زور لگانا پڑتا ہے تاکہ پیشاب خارج ہو۔ پیشاب کی نالی سے ہلکے پیلے رنگ کی پیپ خارج ہونے کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔

ارینجیم (Aryngium): دن اور رات میں ہر آدھے گھنٹے کے بعد متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔ جلانے والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے دوران اور بعض اوقات پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے۔ تکلیف مستقل ہوتی رہتی ہے۔ قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): سفیدی مائل اور جھاگ دار پیشاب انتہا درجے کی افراط کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

پیشاب میں خون آنا (Haematuria)

(Blood in Urine)

ٹیری بنتھ (Terebinth): پیشاب میں خون ہوتا ہے۔ یہ چوٹی کی دوا ہے۔ کافی کے برادے کی طرح کی تلچھٹ ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے اور بہت زیادہ درد کے ساتھ پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ پیشاب میں البیومن ہوتا ہے اور بنفشہ کی بو ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): پیشاب میں خون آتا ہے خصوصاً ورم گردہ والے مرض میں۔ گردوں اور جگر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب گدلا ہوتا ہے۔ جس میں سرخ تلچھٹ ہوتی ہے۔

چائنا سلف (China Sulf): درد یا بے چینی کے بغیر پیشاب میں خون آتا ہے۔

ہیمامیلس (Hammamelis): گردوں کے مدہم درد کے ساتھ پیشاب میں خون آتا ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): میکانکی زخموں کے باعث پیشاب میں خون آتا ہے۔

تھلاپسی بی (Thlaspi B): گہرے رنگ کا خون اور گاڑھا پیشاب آتا ہے۔

اوسی مم کین (Ocimum Can): خون آلود پیشاب جس کے ساتھ سرخ تلچھٹ ہوتی

ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): گہرے رنگ کا خون آلود پیشاب آتا ہے۔ جس کے ساتھ سوزاک کا دب جانا بھی لاحق ہوتا ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): رات کے وقت پیشاب متواتر آتا ہے۔ پسینہ آنے کے دوران رات کے وقت سونے کے دوران غیر ارادی طور پر پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ پیشاب شروع ہونے کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پیشاب کرنے کی متواتر اور پردرد حاجت ہوتی ہے۔ جو کہ نئی شادی شدہ اعصابی مستورات میں انتہا درجے کی تکلیف کا باعث بنتی ہے۔

الفالفا کیو (Alfalfa Q): متواتر اور حد اعتدال سے زیادہ پیشاب آتا ہے۔ جس کے ساتھ مریض کا وزن اور گوشت کم ہو جاتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ نقاہت ہوتی ہے۔

پیشاب کی بندش Incontinence

(Retention-Suppression)

آرنیکا (Arnica): چوٹوں کے بعد یا تھکاوٹ کے بعد پیشاب دب جاتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): ٹھنڈے موسم میں خصوصاً بچوں میں جو کہ بے چین ہوتے ہیں اور درد سے چلاتے ہیں، پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے۔

اوپیم (Opium): بچوں میں پیشاب کی بندش جبکہ پیشاب کی بندش کا باعث خوف یا دایا سے جذباتی لگاؤ ہوتا ہے۔ مثانہ بھرا رہتا ہے۔ مقعد کو بند کرنے والے عضلات میں کھنچاؤ کے باعث یا فنڈس کے فالج کے باعث پیشاب کی بندش لاحق ہوتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): سوزاک کے دب جانے میں درد کے ساتھ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

ایپس مل (Apis Mel): ٹھنڈ لگ جانے کے بعد یا بخار کے بعد پیشاب دب جاتا ہے۔ مریض اونگھتا رہتا ہے۔ نمایاں سوجن کے ساتھ سکتہ لاحق ہوتا ہے۔ دودھ پینے والوں بچوں میں پیشاب کی بندش 1x یا 1M طاقت کی دوا دیجئے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): پیشاب کی بندش لاحق ہوتی ہے۔ مثانہ پھول جاتا ہے۔ پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ زور لگانا پڑتا ہے۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ مثانے کے مروڑ لاحق ہوتے ہیں۔ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ جس کا رنگ چمکیلا ہوتا ہے یا پیشاب میں خون ملا

ہوتا ہے۔ جلن دار اور کاٹنے والے درد مثانہ میں ہوتے ہیں۔ سوزاکی کیفیت ہوتی ہے۔
لاروسیراسس (Laurocerasus): جزوی فالج میں پیشاب کا دب جانا لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب کی دھار پتلی ہوتی ہے۔ بلاارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔
آرسینک البم (Ars Alb): اس دوا کی علامات ایپس ایم کی مماثل ہوتی ہیں لیکن آرسینک کے مریض انتہا درجے کے بے چین ہوتے ہیں۔ انہیں غنودگی یا بے ہوشی نہیں ہوتی۔
پیٹروسیلینیم (Petroselinum): بچوں میں اوپر نیچے اچھلنے کے بعد پیشاب رک جاتا ہے۔ جس سے درد ہوتا ہے اور بچے چلاتے ہیں۔ بچہ پیشاب خارج کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔
کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): پیشاب کرنے سے پہلے، پیشاب کرنے کے دوران یا پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے۔ پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور مریض پیشاب کے لئے زور لگاتا ہے لیکن ایک قطرہ بھی خارج نہیں ہوتا۔
روٹا (Ruta): رات کے وقت پیشاب کی بندش لاحق ہو یا دن کے دوران پیشاب متواتر آتا ہے اور اگر مریضہ پیشاب کرنے کے لئے نہ بیٹھے تو مثانہ مفلوج ہوتا دکھائی دے۔ جس کے ساتھ پیشاب کے اخراج کی نااہلیت ہوتی ہے جبکہ وہ خود موقع فراہم کرے۔
پلمبم ایم (Plumbum M): ایک ایسی خاتون کو اس دوا سے شفا ملی جس کا پیشاب دو روز سے بند تھا اور ساتھ میں بے ہوشی بھی تھی۔ کیتھیٹر (پیشاب خارج کرنے والا آلہ) نے مثانہ میں پیشاب ظاہر نہیں کیا تھا۔ مریضہ میں اس مرض سے کئی دن پہلے ذہنی علامات پائی جاتی تھیں۔ سوچ میں سستی تھی اور تصور میں بھی سستی تھی۔
وریٹرم البم (Veratrum Alb): ہیضہ میں پیشاب کی بندش لاحق ہو۔
ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hydr Acid): گردن توڑ بخار میں پیشاب کی بندش لاحق ہو۔
ہیلی بورس (Helleborus): پیشاب کا دب جانا، یوریمیا (خون کے زہریلے مادے) کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانے کے ساتھ مکمل بے ہوشی لاحق ہوتی ہے۔ روشنی کا احساس باقی نہیں رہتا۔ یوریمیا کے تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔ جسم سے پیشاب کی بو آتی ہے۔

پیشاب خطا ہو جانا Involuntary

(دیکھئے "بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جانا")

پُر درد (پیشاب آنا) — (Painful)

اکونائٹ این (Aconite N): اچانک جاڑا لگ جانے کے باعث مثانے میں جلن دار درد ہوتے ہیں۔ تیز کاٹنے والے درد حدت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ پیشاب چمکیلا سرخ ہوتا ہے۔ جس میں خون ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت زور لگتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): خون آلود پیشاب کے چند قطرے خارج ہوتے ہیں اور مریض دوہرا ہو جاتا ہے اور درد سے چلاتا ہے اور کمرے میں اذیت کے ساتھ ناچتا ہے۔

پرونس سپائی نوسا (Prunus Spinosa): محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب حشفہ تک آ چکا ہے اور پھر واپس چلا جاتا ہے جس کے باعث پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب خارج ہونے سے پہلے دیر تک دبانا پڑتا ہے۔

پیٹرو سیلینیم (Petroselinum): درد کے باعث مریض کپکپاتا ہے اور اذیت کے ساتھ کمرے میں ناچتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): خصیئے کی تکلیف میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ مریض اذیت کے ساتھ کمرے میں ناچتا ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): گوشت خور پھوڑا' پیشاب کے آلات پر اس پھوڑے کی نمود ہوتی ہے جو کہ پردرد ہوتا ہے اور اس سے پیشاب کرنے کے دوران اور مجامعت کے دوران خون آسانی کے ساتھ بہتا ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): بھرپور کھانا کھانے کے بعد پیشاب کرنے کے دوران درد ہوتا ہے۔

کینابس سیٹی وا (Cannabis Sativa): پیشاب کرنے سے پہلے اور پیشاب کرنے کے دوران درد ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور پھوڑے کے باعث ہو سکتا ہے۔ (اس کی نمود پیشاب کی نالی کے پچھلے لب پر ہوتی ہے) اس سے خون آسانی کے ساتھ بہتا ہے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Indica): پیشاب کرنے کے دوران اور پیشاب کرنے کے بعد درد ہوتا ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): پیشاب درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیشاب شروع ہونے سے پہلے بچہ چلاتا ہے۔

بافراط پیشاب آنا (Polyuria)

(اعتدال سے زیادہ--- دیکھئے "ذیابیطس")

نکس وامیکا (Nux Vomica): جب مرض بدہضمی کے باعث لاحق ہو۔ پیشاب دوران شب متعدد مرتبہ خارج ہوتا ہے۔ 200 طاقت کی خوراک دیجئے۔

یورینیم نائٹ (Uranium Nit): بدہضمی میں باافراط پیشاب خارج ہوتا ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): پچھلے چوبیں گھنٹوں میں پیۓ جانے والے مائعات کی نسبت بہت زیادہ مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔

چائنا (China): پیٹ کے کیڑوں کے باعث باافراط پیشاب خارج ہوتا ہے۔ ورم نرخرہ میں پیشاب کا بہت زیادہ خارج ہونا۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): حیض کے دوران بکثرت پیشاب خارج ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): اعصابی درد سر کے دوران پیشاب بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔

سٹراموینم (Stramonium): گلا خشک ہونے کے ساتھ باافراط پیشاب خارج ہو۔

ایکوئی زیٹم (Equisetum): صاف اور ہلکا پیشاب بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔

ویسی کیریا (Vesicara): جب یورینیم نائٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): زرد یا بے رنگ پیشاب باافراط خارج ہوتا ہے۔ کثافت اضافی 1000 ہوتی ہے۔ مریض تھکا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ذائقہ برا ہوتا ہے اور بھوک نہیں لگتی بہت زیادہ مقدار میں پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔

میوریکس (Murex): دن کے دوران اور رات کے دوران پیشاب کرنے کی متواتر خواہش رہتی ہے۔ جس کے ساتھ بے رنگ پیشاب خارج ہوتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): شوگر کے ساتھ یا شوگر کے بغیر پیشاب متواتر آنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): باافراط پیشاب آنے کے مرض کو اس دوا سے شفا ہوتی ہے جب دیگر ادویات ناکام ہو جاتی ہیں۔

پیشاب میں رکاوٹ (Stricture)

کلیمٹس (Clematis): زخم کی ریزش کے جم جانے کے باعث اسفنجی جسمیہ، چھننے کے عمل کے نہ ہونے کے باعث معرض وجود میں آ جاتا ہے۔ سوزش والے بلغم کی ابتدائی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): عضو تناسل کی چوٹ کے باعث کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے اور وقفوں میں پیپ بنانے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): پیشاب کا بہاؤ اچانک رک جاتا ہے پھر رنگ دار بلغم کے لمبے دھاگے رستے ہیں۔

اوپیم (Opium): برے طریقے سے بنائی گئی شراب پینے کے بعد تشنجی دورے ہوتے ہیں جیسے کہ شرابیوں میں ہوتے ہیں۔

سٹرامونیم (Stramonium): راستہ تنگ ہونے کے باعث پیشاب خارج نہیں ہو سکتا۔ پیشاب کی بندش لاحق ہو جاتی ہے۔

پیشاب میں البیومن

(Urine- Albuminous)

ایپس مل (Apis Mel): پیشاب میں البیومن خارج ہونے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ دوران حمل، سرخ بخاروں میں اور کھال اترنے کے مرض کے دوران۔

یوپاٹوریم پرف (Eupatorium Perf): استسقاء کے ساتھ پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے۔

ہیلی بورس (Helleborus): پیشاب کم مقدار میں ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے۔ نیز استسقائی سوجن سارے جسم میں ہوتی ہے۔

گلونائن (Glonoine): گردوں کی نالیوں کی سوزش جس کے ساتھ درد سر لاحق ہو جو کہ دھوپ میں چلنے سے لاحق ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ہاتھوں میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ جو شدید جھنجھناہٹ کے ساتھ ادلتا بدلتا رہتا ہے۔ البیومن والا پیشاب زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ رات کے دوران متواتر اٹھنا پڑتا ہے۔

کالی کلور (Kali Chlor): ورم گردہ، پیشاب میں خون خارج ہو۔ پیشاب میں البیومن اور جھلیاں ہوتی ہیں۔ پیشاب کثرت کے ساتھ آتا ہے۔

چیمافیلا امبیلاٹا (Chimaphila Umbellata): پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے۔ عرصہ دراز سے لاحق سوزاک کے باعث پیشاب میں خون خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں گہرے رنگ کا، متعفن، گاڑھا خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بلغم کی تلچھٹ باافراط ہوتی ہے۔

فیرم آئیوڈ (Ferrum Iod): شرابیوں میں سوجن کے ساتھ البیومن والا پیشاب خارج ہو۔

دودھیا تلچھٹ کے ساتھ اور میٹھی بو کے ساتھ پیشاب خارج ہو۔

مرک سول (Merc Sol): کم مقدار میں پیشاب البیومن والا خارج ہوتا ہے اور پیاس نہیں رہتی۔ مریض ٹھنڈے مشروبات پسند کرتا ہے لیکن یہ ٹھنڈے مشروبات نقصان دہ ہوتے ہیں۔ چہرہ اتنا سوجا ہوا ہوتا ہے جیسا کہ غبارہ ہو۔

انونی مینم (Enonyminum): 1x ٹرائی ٹوریشن کے دو دانے آدھا گلاس پانی میں حل کر کے ہر گھنٹے کے بعد ایک چمچہ محلول دیا جائے۔ یہ دوا پیشاب میں البیومن کے ساتھ استقاء کا علاج کرتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): ٹائیفائیڈ کے دوران یا ٹائیفائیڈ کے بعد پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): ٹائیفائیڈ کے دوران یا ٹائیفائیڈ کے بعد پیشاب میں البیومن ہوتا ہے۔

ٹیربنتھ (Terebinth): سرخ بخاروں کے بعد پیشاب میں خون' البیومن اور چند جھلیاں ہوتی ہیں۔ پیشاب شدید بو والا' گہرے رنگ والا' دھندلا اور غبار والا ہوتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): بلوریں جھلیوں کے ساتھ البیومن والا پیشاب خارج ہوتا ہے جبکہ مریض مومی جلد والا ہوتا ہے۔ پاؤں اور گھٹنوں میں سوجن ہوتی ہے اور تلووں میں نرمی ہوتی ہے۔

مرکیوریس کار (Mercurius Cor): ابتدائی حمل میں البیومن والا پیشاب خارج ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): حمل کے آخر زمانہ میں البیومن والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔

لیک ڈیفل (Lac Defl): میعادی بخار کے بعد بہت زیادہ البیومن والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔

کھار (پیشاب میں)

Alkaline

بپٹیشیا (Baptisia): ٹائیفس میں کھار والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): مثانے کے نزلہ میں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): پیشاب کی سرخ تلچھٹ کے ساتھ۔

سیاہ (پیشاب) (Black)

کالچیکم (Colchicum): سرخ بخار کے بعد سیاہ روشنائی کی طرح کا پیشاب خارج ہو۔ استسقاء اور ورم گردہ میں۔

لیکیسس (Lachesis): پیشاب تقریباً سیاہ، گہرا سرخ، سوجن کے ساتھ، سرخ بخار کے بعد ہوتا ہے۔

ٹیربنتھ (Terebeinth): پسی ہوئی کافی کی تلچھٹ کے ساتھ جگر کی تکلیف میں۔

ایسڈ کاربولک (Acid Carbolic): پیشاب گہرے رنگ کا، سیاہ یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ زیتونی سبز یا گھاس جیسا سبز پیشاب خارج ہوتا ہے۔

خون (پیشاب میں) (Blood)

(دیکھئے "گردوں کی سوزش")

بھورا (پیشاب) (Brown)

ہائپریکم (Hypericum): سر میں چوٹ لگنے کے باعث، گردن توڑ بخار میں، پیشاب بیئر شراب کی طرح ہوتا ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb): ٹائیفس میں گاڑھی بیئر کی طرح کا پیشاب ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): گہری آمیزش والا پیشاب۔

لیپٹنڈرا (Leptendra): جگر میں کھنچاؤ کے ساتھ۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): مثانے کے نزلہ میں پیشاب بہت زیادہ رنگین ہوتا ہے۔ پیشاب بدبودار ہوتا ہے جیسے گھوڑے کے پیشاب کی بو ہوتی ہے۔ پیشاب گاڑھا اور گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔

ہیلی بورس (Helleborus): پسی ہوئی کافی کی طرح کا۔

ایپس مل (Apis Mel): پیشاب پسی ہوئی کافی کی طرح کا ہوتا ہے۔

جھلیاں (پیشاب میں) (Casts)

کینتھرس (Cauntharis): نالی کی طرح کی جھلیاں ہوتی ہیں۔ پیشاب کی نالی میں چیتھڑوں کی طرح کی جھلیاں ہوتی ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): چربیلی یا موی جھلیاں پیشاب میں خارج ہوں۔

مرک کار (Merc Cor): بہت زیادہ مقدار میں نالی کے اندر دانے دار چربیلی جھلیاں ہوتی ہی۔ ان جھلیوں کی سطح پر لعاب دار خلیے ہوتے ہیں۔ نیز دانے دار چربی کی ابتری والی حالت ہوتی ہے۔
ٹیری بنتھ (Terebinth): نالی کی طرح کی جھلیاں ہوتی ہیں۔ (پیشاب میں البیومن ہوتا ہے۔)

ٹھنڈا (پیشاب) Cold

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): جبکہ پیشاب چھونے سے ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب جب خارج ہو رہا ہو تو اس وقت بھی مریض کو ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔

پیشاب میں چکنائی (Fatty)

مرکیوریکس کار (Mercuricus Cor): چربیلے گول ذرات پیشاب میں خارج ہوتے ہیں۔

سبز (رنگ کا پیشاب) Greenish

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): پیشاب سبزی مائل اور دھندلا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ مقعد سے بلاارادہ بلغم خارج ہو جاتا ہے جبکہ مریض پیشاب کر رہا ہوتا ہے۔ مقعد سے خارج ہونے والا بلغم گھاس کے رنگ کا سبز ہوتا ہے۔
چیلی ڈونیم (Chelidonium): جب جگر میں کھنچاؤ لاحق ہو۔

انڈی کین (پیشاب میں) Indican

انڈول (Indol): پیشاب میں انڈی کین کی موجودگی۔

دودھیا (سفید پیشاب)

Milky (White)

آئیوڈیم (Iodium): دودھیا پیشاب خارج ہوتا ہے یا خراش دار گدلا پیشاب خارج ہوتا ہے یا پیلاہٹ مائل سبز اور جسم کو گھلانے والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔
لیلیم ٹگرینم (Lilium Tigrinum): صبح کے وقت دودھیا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ صاف اور سفید پیشاب خارج ہو۔ ابلتے ہوئے تیل کی طرح کا پیشاب خارج ہو۔ سوجن بہت زیادہ

ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹ ہوتا ہے۔ پیشاب بافراط ہوتا ہے۔ پیشاب کی تلچھٹ سفید یا سرخ ہوتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): جیسے کہ پیشاب میں چاک ملایا گیا ہو۔ پیشاب ایسا ہوتا ہے کہ جیسے پانی اور چاک ملایا گیا ہو یا مکھن نکلی لسی کی طرح کا پیشاب خارج ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): جمے ہوئے دودھ کی طرح کا پیشاب جس کے ساتھ اینٹ کے برادے کی تلچھٹ ہوتی ہے اور اس پر جھلی ہوتی ہے۔

کولوسنتھ (Colocynth): ٹھنڈے دودھ کی طرح کا پیشاب شوگر میں۔

سپونگیا (Spongia): خاکستری مائل سفید پیشاب۔

ایپس مل (Apis Mel): دماغ کی جھلیوں میں پانی بھر جانے کے حاد مرض میں یا نوزائیدہ بچوں کے گردن توڑ بخار میں دودھیا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ سرخ باد والے پھوڑے پھنسیوں کے بعد۔

اورم میٹ (Aurum Met): لسی کی طرح کا پیشاب۔

اگیریکس (Agaricus): سہ پہر کے وقت دودھیا پیشاب خارج ہو۔

بلغم (پیشاب میں) Mucus

مرک کار (Merc Cor): دھاگے ملا پیشاب، بعد میں گاڑھا اور دھندلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں مچھلیوں کی طرح کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔

پیریرا (Pareira): گاڑھا لیس دار پیشاب خارج ہوتا ہے۔

چیمافیلا (Chimaphila): رسی دار گاڑھا پیشاب جس کے ساتھ ڈائی سوریا میں بافراط تلچھٹ ہوتی ہے۔ تلچھٹ، بلغمی پیپ والی ہوتی ہے۔

ایسڈ بینزوئک (Acid Benzoic): پیشاب میں فاسفیٹ ملے ہوتے ہیں اور تلچھٹ میں بھی فاسفیٹ ہوتے ہیں۔ (مثانے کا نزلہ) خصیے بڑے ہو جاتے ہیں۔

بُو — Odour

(دیکھئے "پیشاب" کے ذیل میں "بُو")

چکنا (پیشاب) Oily

ہیپر سلف، لائیکو پوڈیم (Hepar Sulph, Lycopodium): گریس والی جھلیوں والا۔

کوکا (Coca): پھیپھڑوں کی دق میں جو پیشاب ہوتا ہے اس میں تیل والی جھلی ہوتی ہے۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بچوں میں پیشاب تیل کی طرح کا ہوتا ہے۔
سمبل (Sumbul): پیشاب میں تیل والا جالا ہوتا ہے۔

آگزلیٹ (پیشاب میں)

Oxlate of Lime

ایگزالک ایسڈ (Oxalic Acid): پیشاب میں اوگزلیٹ ہونے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
کاسٹیکم (Causticum): پیشاب میں اوگزلیٹ بافراط موجود ہوتا ہے۔
ٹیری بنتھ (Terebinth): پیشاب میں اوگزلیٹ کی موجودگی البیومن کے ساتھ ہوتی ہے۔

فاسفیٹ (پیشاب میں) (Phosphates)

ریفانس (Raphanus): پیشاب میں امونیم اور میگنیشیم فاسفیٹ بڑھ جاتے ہیں۔
ایسڈ فاس (Acid Phos): پیشاب مٹیالا ہوتا ہے جس میں فاسفیٹ بھرے ہوتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ میں یا ورم گردہ کے امراض میں یہ کیفیت ہوتی ہے۔
مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): پیشاب میں فاسفیٹ کی کمی یا زیادتی لاحق ہو جاتی ہے۔
ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): پیشاب میں خون آتا ہے اور البیومن خارج ہوتا ہے۔ پیشاب فاسفیٹ والا ہوتا ہے۔ خارج ہوتے وقت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کی بو گھوڑے کے پیشاب جیسی ہوتی ہے۔

پیپ (پیشاب میں) (Pus)

(دیکھئے "گردوں کی سوزش")

سرخ (پیشاب) — (Red)

بووسٹا (Bovista): جب پیشاب سرخ ہو۔

کم مقدار (پیشاب) (Scanty)

ہیلی بورس (Helleborus): سارے جسم میں استسقائی سوجن اور پیشاب میں البیومن کے ساتھ، پیشاب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ سرخ بخار کے بعد۔

ایپس ایم (Apis M): پیٹ کے استسقاء میں۔
کروکس سیٹیوا (Crocus Sat): دماغ کی جھلیوں کی تکلیف میں (دماغی تکلیفات)۔
اکونائٹ این (Aconite N): دمہ میں پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ گنٹھیا میں پیشاب میں کمی واقع ہوتی ہے۔
سٹرامونیم (Stramonium): ہذیان میں پیشاب کم ہو جاتا ہے۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): رحم کے خروج میں۔
ڈیجی ٹیلس (Digitalis): دل کے استسقاء میں۔
کیلیڈیم (Caladium): شام کے وقت نامردی میں۔
مرک سول (Merc Sol): پیشاب کی دھار کمزور ہوتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): سرخ بخاروں کے بعد سوجن کے ساتھ۔
بپٹیشیا (Baptisia): ٹائفس میں۔
کلکیریا آرس (Calcarea Ars): پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور جھلیاں ہوتی ہیں۔ منی کی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔ تھکاوٹ اور پانی پینے کے بعد۔

تلچھٹ — (Sedements)

سیپیا (Sepia): تلچھٹ میں اینٹ کا برادہ ہوتا ہے۔ گردن توڑ بخار میں پیشاب کی تلچھٹ میں سرخ سفوف ہوتا ہے۔ زردی مائل چکنا مواد تلچھٹ میں ہوتا ہے۔ سفید، چپکنے والی جھلی ہوتی ہے۔
لائیکو پوڈیم (Lycopodium): پیشاب کی تلچھٹ میں سرخ ریت ہوتی ہے۔ یہ کیفیت گردہ کے درد قولنج میں یا کسی دوسری وجہ سے ہوتی ہے۔
ٹیرن ٹولا ایچ (Terentula H): فالجی کیفیت میں پیشاب کی تلچھٹ میں اینٹ کا برادہ ہوتا ہے۔
میفائٹس (Mephites): دمہ میں پیشاب کی تلچھٹ میں اینٹ کا برادہ ہوتا ہے۔
کاسٹیکم (Causticum): ورم نرخرہ کے مرض میں اینٹ کا برادہ پیشاب کی تلچھٹ میں ہوتا ہے۔
ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): اینٹ کا برادہ جس کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے۔
ایپس مل (Apis Mel): پسی ہوئی کافی کی طرح کا اینٹ کا برادہ۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): پیشاب میں سفید ریت ہوتی ہے۔

سلینیم (Selenium): مٹی کی طرح کی سفیدی مائل تلچھٹ' چاندی کی طرح کی سفید تلچھٹ۔

بربرس وُل (Berberis Vul): گاڑھا سرخی مائل یا مہاگنی جیسے رنگ والا برادہ تلچھٹ میں ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ لعاب دار مادہ تیرتا رہتا ہے۔ گردوں کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ جو پھیل کر پیشاب کی نالی اور مثانہ تک چلا جاتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): گاڑھا' کیچڑ والا پیشاب ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ تلچھٹ ہوتی ہے اور گندی بو ہوتی ہے۔ مریض کا ناک نقشہ بھدا ہوتا ہے۔ بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے اور پیشانی میں درد ہوتا ہے۔

کوپائیوا (Copiva): تلچھٹ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ورم نرخرہ اور مثانے کے نزلہ میں۔

فاسفورس (Phosphorus): پیشاب بدبودار ہوتا ہے جس میں سرخ اور بھوری تلچھٹ ہوتی ہے۔ طوفان اور شور کے باعث اعصابی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ مریض جلدی سے چونک جاتا ہے۔ مریض کی شباہت خاکستری ہوتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): گردوں کے علاقہ میں دکھن ہوتی ہے اور کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ جو پیشاب کی نالی اور مثانے تک پھیل جاتا ہے۔ پیشاب کم خارج ہوتا ہے۔ جس کا رنگ گاڑھا ہوتا ہے۔ تلچھٹ سرخی مائل اینٹ کے برادے والی ہوتی ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): پیشاب گاڑھا ہوتا ہے جو کہ دھندلا اور بہت زیادہ بدبو والا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔

لیڈم پی (Ledum P): پیشاب میں سرخ ریت ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

بو ــــ (Smell)

سیپیا (Sepia): بدبودار اور گدلا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ بدبو ایسی ہوتی ہے کہ کمرے میں برداشت نہیں ہو سکتی۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): پیشاب کی بو ایسی ہوتی ہے جیسے کہ گھوڑے کے پیشاب کی ہوتی ہے۔ بو بہت تیز ہوتی ہے۔ گرمی سے ابتری ہو جاتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): معدوی اور اعصابی بخار میں امونیا والی بو ہوتی ہے۔

کوکا (Coca): امونیا والی بو' سوزاک کے رک جانے میں۔

ابسنتھیم (Absinthium): پیشاب کی بو بہت تیز ہوتی ہے جیسے کہ گھوڑے کے پیشاب کی

ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سنگترے کے رنگ کی طرح ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے۔

موسکس (Moschus): پیشاب میں امونیا کی بو ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

کاجوپٹم (Cajuputam): پیشاب کی بو ایسی ہوتی ہے۔ جیسی بلی کے پیشاب کی ہوتی ہے۔ ابھارے والا درد قولنج ہوتا ہے۔

بپٹیشیا (Baptisia): سڑے ہوئے انڈوں کی بو پیشاب میں ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار میں پیشاب متعفن بو والا ہوتا ہے۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): پیشاب بہت ہی زیادہ تیز بو کے ساتھ خارج ہوتا ہے جو کہ گھوڑے کے پیشاب کی طرح کی ہوتی ہے۔ بدبو دار متعفن پیشاب، بہت ہی گہرے رنگ والا۔

بیریٹا میور (Baryta Mur): غدود کی سوجن میں بدبودار پیشاب خارج ہوتا ہے۔

بوریکس (Borax): چبھنے والی بو کے ساتھ گرم پیشاب خارج ہو۔

اوسمیم (Osmium): بنفشہ کی طرح بو پیشاب میں ہوتی ہے۔

انڈیگو (Indigo): شدید گندی بدبو والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر کھڑے رہنے کے بعد۔

فیرم آئیوڈ (Ferrum Iod): میٹھی بو والا پیشاب خارج ہوتا ہے۔

کثافت اضافی (Specific Gravity)

یورینیم نائٹ (Uranium Nit): پیشاب کی کثافت اضافی اونچے درجے کی ہوتی ہے جو کہ 1040 سے 1044 تک ہوتی ہے۔

ٹیربنتھ (Terebinth): پیشاب کی کثافت اضافی، ورم گردہ کے مرض میں 1018 ہوتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): کثافت اضافی کم ہوتی ہے مثلاً 1002 نیز جب کثافت اضافی 1016 اور 1017 ہو۔

بریچی گلوٹس (Brachyglottis): یہ دوا حسب ذیل کثافت اضافی کے لئے دی جاتی ہے۔ 1004، 1008، 1020، 1023، 1024 اور 1034۔

آرنیکا ایم (Arnica M): کثافت اضافی اونچے درجے کی ہوتی ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): بافراط پیشاب آنے کے ساتھ کثافت اضافی 1000 ہوتی ہے۔

یوریا (پیشاب میں) (Urates)

تھلاسپی بی (Thlaspi B): پیشاب میں یوریٹس کی موجودگی کے باعث لاحق ہونے والے امراض۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): معدے کی گنٹھیا کی تکلیف کے ساتھ پیشاب میں یورک ایسڈ ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): یوریا کے لیکٹیٹ کا اضافہ جگر کی خرابیوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پراسٹیٹ کی سوزش ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): امونیا کے یوریٹس پیشاب میں ہوتے ہیں۔ جو دق کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): پیشاب میں یورک ایسڈ ہوتا ہے جس کے ساتھ پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے اور بہت زیادہ بدبودار ہوتا ہے جس کے ساتھ گنٹھیا کی علامات ہوتی ہیں۔ گردوں کی کمزوری۔

باب یازدہم

اعضائے تناسل کے امراض

(Diseases of Genitalia)

حصہ اول--- مشترک امراض

گلیٹ ___ Gleet

(دیکھئے "سوزاک")

سوزاک ___ (Gonorrhoea)

پلساٹیلا، اکونائٹ این (Pulsatilla, Aconite N): مرض کے ابتدائی مراحل کے دوران ان ادویات کو ہر گھنٹے کے بعد بدل بدل کر دینا چاہئے۔ سوزش والے مرحلے کے دوران 1x طاقت کی دوا دیجئے۔ بعد والے مراحل میں پلساٹیلا اونچی طاقت میں بھی دے سکتے ہیں۔ جبکہ مریض ملائم طبیعت کا ہو۔ پیاس بالکل نہیں رہتی۔ پیشاب بغیر تکلیف کے خارج ہوتا ہے۔ خصیوں کی سوزش کے ساتھ پیلے رنگ کا گاڑھا پیشاب باافراط خارج ہوتا ہے۔ یہ تمام علامات اکٹھی ہوتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک علامت بھی غیر موجود نہیں ہوتی۔

کیوبیبا (Cubeba): جب سوزش والا مرحلہ گزر جاتا ہے اور پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت صرف جلن باقی رہ جاتی ہے۔ پیشاب گاڑھا پیلا اور پیپ کی طرح کا خارج ہوتا ہے۔ گہرا سرخی مائل بلغم خارج ہوتا ہے۔ یہ بلغم بھی گاڑھا اور سوزاکی ہوتا ہے۔ سوزاک کے دوسرے اور آخری مرحلہ میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): مرض سوزاک میں یہ دوا خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ پیشاب کی نالی سے پیپ کی طرح کا مادہ خارج ہوتا ہے۔ ہلکا سا پھیپھڑوں کی طرح کا مواد بھی خارج ہوتا ہے۔ خون آلود پیشاب جوکہ پیپ والا ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی سے گاڑھی متعفن پیپ خارج ہوتی ہے۔ اس دوا کو سوزاک کے تمام کیسوں میں اعتماد کے ساتھ آزمایا جا سکتا ہے۔ 1000 طاقت کی خوراک دیجئے۔

کوپائیوا (Copaiva): یہ دوا مزمن سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب کے اخراج سے پہلے اور بعد مثانے کے پیچھے اور پیشاب کی نالی میں کاٹنے کی کیفیت ہوتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب دودھیا ہوتا ہے۔ پیشاب کی بو بنفشہ جیسی ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): مزمن سوزاک میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ جب پیشاب پتلا اور سبز رنگ کا خارج ہوتا ہے جس کے ساتھ جلن دار درد پیشاب کرنے کے دوران ہوتا ہے۔

ٹسی لیگوپٹ (Tussilago Pet): پیلے اور سفید رنگ کے گاڑھے پیشاب کے اخراج کے ساتھ انتہائی شدید سوزاک لاحق ہو۔ پیشاب کی نالی میں رینگن ہوتی ہے۔ منی کی نالی میں اور خصیوں میں جھٹکے لگتے ہیں اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔

پیٹرو سیلینیم (Petroselinum): پیشاب کی نالی میں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ مریض پیشاب کی نالی میں خارش کرنے کے لئے کوئی چیز گھسیڑ دینا چاہتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): دبے ہوئے سوزاک کے لئے یہ ایک بنیادی دوا ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ بو تیز ہوتی ہے۔ پیشاب گریس جیسے مادے کی تہہ سے ڈھکا ہوتا ہے۔ بہت زیادہ زرد ہوتا ہے۔ پیشاب کا بہاؤ سست ہوتا ہے۔ عضو تناسل کی جڑ میں کٹن ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): سوزاک کا حاد مرحلہ گزر جانے کے بعد یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دوا سوزاک اور سوزاکی مسوں کے لئے مفید ہوتی ہے۔ گومڑ (کونڈی لوماٹا) مکمل طور پر عضو تناسل کے سر کو گھیرے ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں چبھن والے اور گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ پیشاب بہت زیادہ بدبودار ہوتا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): سوزاک کا دب جانا' جب اس کا اثر مثانے پر ہو۔ پیشاب کی بندش لاحق ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے پر جلن ہوتی ہے اور تنگی ہوتی ہے۔ خصیوں کی پردرد سوجن لاحق ہو۔ خراش دار لیکوریا کے ساتھ رحم (بیضہ دانی) کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔

سنابیرس (Cinnabaris): طویل مدت سے لاحق سوزاک جو آتشک کے ساتھ پیچیدہ ہو جاتا ہے۔

کیپسیکم (Capsicum): پیشاب پیپ دار خون آلود اور متعفن ہوتا ہے۔ دبا ہوا سوزاک۔ آلات تناسل کی ٹھنڈک اور سکڑن لاحق ہو۔ نامردی (بانجھ پن)

الیومن (Alumen): پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ سوجن ہوتی ہے اور ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پیلے رنگ کا پیشاب مزمن طور پر بغیر درد کے خارج ہوتا ہے۔ اندام نہانی میں یا رحم کی گردن پر ناسوری دھجیاں ہوتی ہیں۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): یہ دوا پانی کی زیادتی والے مریضوں کو دی جانی چاہئے۔

پیلاہٹ مائل' سبزی مائل پیشاب خارج ہونے کے ساتھ مزمن سوزاک لاحق ہوتا ہے۔ حشفہ اور خصیوں کی سوزش۔ اعضائے تناسل کی خارش۔ یہ خارش حشفہ اور عضو تناسل میں ہوتی ہے۔ مریض انہیں ملنے پر مجبور ہوتا ہے۔ کھجانے کے بعد جلن ہوتی ہے۔ یہ دوا علامات کی بڑی تعداد کا احاطہ کرتی ہے۔ غدودوں کی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ خون پانی کی طرح پتلا ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ انجماد خون' بیریکا ایمیا' جلدی دانے 'ایگزاتھیما' ایگزری سینسر' پھوڑے پھنسی ہاتھوں اور پاؤں میں چھیدنے والے درد ہوتے ہیں۔ پھنسیاں ہوتی ہیں۔ آبلے ہوتے ہیں۔ ہتھیلیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ پتلا مواد رستا ہے۔ آتشک کے گھاؤ ہوتے ہیں۔ بدشکل ناخن ہوتے ہیں۔ یہ علامات آتشک یا سوزاک کے باعث لاحق ہو سکتی ہیں۔

آرسینک' سلف' فلیو (Ars, Sul, Fl): خوفناک دردوں کے ساتھ سوزاک لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے جو کہ پیلا اور مستقل ہوتا ہے۔ بے چینی کے ساتھ تمام پیشاب کی نالی کے ساتھ دن رات جلن ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): ایسے مریضوں کے لئے یہ دوا بطور عمل انگیز استعمال ہوتی ہے جنہیں ٹھنڈ بہت جلد لگ جاتی ہے اور جن کا علاج صحیح طریقے سے نہ کیا گیا ہو۔ بہت زیادہ ہیجان ہوتا ہے۔ دکھن اور جلن اعضاء میں ہوتی ہے۔

کینابس سیٹی وا (Cannabis Sativa): پیشاب کی نالی میں جلن اور سکڑن ہوتی ہے۔ پیشاب والے سوراخ سے لے کر مثانہ تک جلن اور سکڑن ہو۔ پیشاب کی نالی سوجی ہوئی ہوتی ہے اور اس میں دکھن ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت ٹانکے لگنے جیسے اور جلن دار درد ہوتے ہیں۔ پیشاب کے اخراج کے آخر میں ابتری ہو جاتی ہے۔ تقریباً مسلسل پیشاب کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ پیشاب سفیدی مائل اور دھندلا ہوتا ہے۔

ملی فولیم (Millefolium): عضو تناسل اور خصیوں کی سوجن جس کے ساتھ خون اور پانی جیسا لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے۔

ایسڈ فلور (Acid Fluor): پرانا سوزاک' سکڑن' سوزاکی مادہ رات کے دوران خارج ہوتا ہے جو سوتی کپڑے پر زرد دھبہ چھوڑ دیتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں جلن کے ساتھ پیشاب کرنے کی متواتر خواہش ہوتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): سوزاکی مادہ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی متواتر خواہش کے ساتھ پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے فوری بعد چند قطرے خارج کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): سوزاک اور پیشاب کی نالی کی سوزش خصوصاً مستورات میں۔

خراش دار، خون والا اور بہت زیادہ بدبو والا مواد خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ لب فرج میں خارش اور سکڑن ہوتی ہے۔

کیمفر (Camphor): قطرات کا ٹپکنا جو پیشاب کرنے کے بعد بھی دور نہ ہو۔ مثانے کے پیشاب سے بھرے ہونے کے ساتھ شدید تشنجی دوروں کے ساتھ پیشاب کرنے کی لاحاصل کوشش ہوتی ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): قطرات کا ٹپکنا، سوزاک، پیشاب کی نالی کی سوزش، پیشاب کمزور دھار کے ساتھ اور کاٹنے والے دردوں کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کے سوراخ کے ہونٹ سرخ اور سوزشی ہوتے ہیں۔ فرج کی سوزش، جس کے ساتھ سوجن ہوتی ہے نیز فرج سرخ اور گرم ہوتی ہے۔ پیلاہٹ مائل سبز پیشاب خارج ہوتا ہے۔ رات کے وقت پسینے آتے ہیں۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ پسینے کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

بال (زیر ناف) Hair (Pubic)

نائٹرک ایسڈ، سلینیم (Selenium, Nitric Acid): زیر ناف بال گر جاتے ہیں۔

آئیوڈم (Iodum): زیر ناف بالوں کا گر جانا، اگر اوپر دی گئی ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آزمائیں۔

سلفر (Sulphur): بدبو دار پسینے کے باعث زیر ناف بال تباہ ہو جاتے ہیں۔

آتشک __ Syphilis

مرک سول (Mer Sol): غیر پیدائشی اور خود حاصل کردہ آتشک کے تمام مراحل کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ حاد کیسوں میں اسے نچلی طاقتوں میں دینا چاہئے اور مزمن کیسوں میں بہت اونچی طاقتیں دینی چاہئیں۔ آتشک کے زخم سرخ ہوتے ہیں جو اندر کی جانب پھیلتے ہیں اور جن سے پیلاہٹ مائل متعفن مادہ خارج ہوتا ہے۔ ان میں سیلان خون کا رجحان ہوتا ہے۔ زبان پر سوزاکی ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ نیز حلق یا پھیپھڑوں میں آتشکی گنٹھیا لاحق ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): یہ دوا دوسرے درجے کی آتشک میں مفید ہوتی ہے۔ جس میں پارے کا غلط استعمال کیا گیا ہو۔ میسٹوئیڈز میں کھودنے والے درد ہوتے ہیں۔ آتشک کے باعث ناک کی ہڈیوں کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ دماغ میں رسولیاں ہوتی ہیں جن کے ساتھ سخت قسم کا درد سر لاحق ہوتا ہے۔ تالو کی ہڈی گلنے سڑنے لگتی ہے نیز دوسری چھوٹی ہڈیاں گلتی سڑتی ہیں۔ جس کے ساتھ ہلکا نزلہ رہتا ہے۔

سنابیرس (Cinnabaris): آتشک میں جوکہ سوزاک کے ساتھ پیچیدہ ہو جاتا ہے یہ ایک مفید دوا ہے۔ آتشک والے زخم سخت اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ پیشاب کے راستے سے پیپ خارج ہوتی ہے۔

مرک ڈلس (Merc Dulc): مستورات کی آتشک میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ جس میں بیرونی اعضائے تناسل کے گرد کئی پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): آتشکی ناسوروں کے لئے یہ مفید دوا ہے۔ یہ پھوڑے گہرائی کی نسبت اردگرد زیادہ پھیلتے ہیں۔ جس کے ساتھ ڈنگ لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جیساکہ لکڑی کی کئی کرچیں ایک ساتھ چبھ رہی ہوں۔ سیلان خون کا رجحان ہوتا ہے۔ دانے بکثرت ہوتے ہیں۔ جن کے کنارے بے قاعدہ ہوتے ہیں۔ گومڑیا پھوڑے اور گوبھی کے پھول جیسے پھوڑے پیدا ہوتے ہیں۔ آتشکی بچے کی رات کی تکلیف، جبکہ دیگر مقاصد کے لئے دی گئی ادویات ناکام ہو جائیں۔ نوزائیدہ بچوں میں ناسوری کیفیت۔ لب فرج میں ناسور ہوتے ہیں۔ مقعد کے پاس انجیر جیسے مسے ہوتے ہیں۔ چھاتی پر تانبے کے رنگ والے پھوڑے پھنسیاں ہوتے ہیں۔

مرک کار (Merc Cor): آتشکی زخم ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ منہ میں، مسوڑھوں میں اور حلق میں بہت زیادہ ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ سانس متعفن ہوتا ہے۔ تھوک بہت زیادہ آتا ہے۔ ٹانسلز بہت بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ زبان پر آتشکی ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ حلق یا پھیپھڑوں میں بھی۔

کیلوٹروپس (Calotropis): دوسرے مرحلے کی آتشک جس میں ناخنوں کے سرے موٹے ہو جاتے ہیں۔ مدر ٹنکچر کے پانچ قطروں کی خوراک دی جائے۔

سٹلنگیا سل (Stillingia Syl): دوسرے مرحلے کی آتشک جس کے ساتھ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔ ماتھے اور پنڈلی کی ہڈی پر گانٹھیں ہوتی ہیں۔ آتشکی کھانسی وغیرہ ہوتی ہے۔

مائی گیل (Mygale): حدت کے ساتھ زیادہ بہاؤ والا پیشاب ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے اور ڈنگ لگتے ہیں۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): گہری ناسوری کیفیت۔ آتشکی گھاؤ اور حلق، پھیپھڑوں یا زبان کی سوجن ہوتی ہے جوکہ آتشک کے باعث ہوتی ہے۔ آتشکی گنٹھیا خصوصاً انگلیوں اور انگوٹھوں کا۔ درد کے ساتھ یا درد کے بغیر فیلنجس کا بتدریج بڑا ہو جانا۔ زکام ہوتا ہے۔ نتھنوں اور ہونٹوں پر چھالے ہوتے ہیں۔ ناک میں اور پیشانی کی ہڈیوں میں تپکن ہوتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ کترن والے اور کھودنے والے درد ہڈیوں میں ہوتے ہیں۔ کھوپڑی اور کمر پر معروف پھوڑے

پھنسیاں ہوتی ہیں۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): منہ کی آتشکی ناسوری کیفیت، حلق اور ناک کی آتشک والی ناسوری کیفیت لاحق ہو جبکہ پیشاب گاڑھا خراش دار خارج ہوتا ہے۔ مریض خوف زدہ اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ خصوصاً ناک اور پنڈلی کی ہڈیوں کا گھلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): آتشک کا حاد زکام جس کا اثر دانتوں پر ہوتا ہے۔ یہ مرض دانتوں کو کالا کر دیتا ہے اور جلد ہی تباہ کر دیتا ہے۔ منہ اور گلا دکھتے ہیں اور منہ کے کناروں پر ناسوری کیفیت اور شگاف ہوتے ہیں۔

کالی بائیکرام (Kali Bich): آتشکی زکام جو منہ کی بلغمی جھلی کو متاثر کرتا ہے نیز ناک اور گلے کی بلغمی جھلی کو بھی متاثر کرتا ہے۔ منہ یا ناک میں چھید کرنے والے ناسور ہوتے ہیں۔ بدبودار اور تباہ کن نزلہ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ گاڑھا پیلا مواد ناک سے خارج ہوتا ہے۔

تھوجا (Thuja): تپ دق والی آتشک، جلد پر دانے ہوتے ہیں۔ پھوڑے ہوتے ہیں ناسور ہوتے ہیں۔ آتشکی چہرے ہوتے ہیں۔ جلن دار اور خارش والی رطوبت رستی ہے۔

باڈیاگا (Badiaga): غدود کی سخت قسم کی سوجن کے ساتھ نوزائیدہ بچوں میں آتشکی کیفیت۔

سفلینیم (Syphilinum): یہ ایک نوسوڈ ہے۔ جسے اونچی طاقتوں میں دینا چاہیے۔ یہ دوا علاج کے شروع میں دینی چاہیے یا پھر عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنی چاہیے جبکہ بہترین منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں۔

لیکیسس (Lachesis): یہ دوا آتشکی اوزینا (پرانا زکام) اور پارے کے غلط استعمال کے بعد آواز کے جاتے رہنے کے مرض کو درست کرتی ہے۔

حصہ دوم --- مردانہ امراض

تولیدی جرثوموں کی غیر موجودگی

(Azoospermism)

(مادہ منویہ میں تولیدی جرثوموں کی غیر موجودگی یا امراضی حالت)

ڈامیانا (Damiana): جنسی ضعف اعصاب کے باعث نامردی میں تولیدی جرثوموں کی غیر موجودگی، پراسٹیٹ کا مزمن اخراج۔

چائنی نم سلف (Chininum Sulph): جنسی خواہش کے دب جانے یا کم ہو جانے کے ساتھ

مادہ منویہ کی غیر موجودگی۔

سٹرائی کینینم (Strychnium): جب مادہ منویہ کی غیر موجودگی کے ساتھ بہت زیادہ جنسی خواہش پائی جائے اور / یا خصیوں کی سوجن موجود ہو۔

کونیم (Conium): مادہ منویہ کی غیر موجودگی نامردی کے ساتھ۔ ناکافی ایستادگیاں یا ایستادگیوں کی غیر موجودگی۔ مجامعت میں طاقت کا فقدان پایا جاتا ہے۔ عورت کی موجودگی ہی انزال کا باعث بن جائے۔

آئیوڈیم (Iodium): بڑھی ہوئی جنسی خواہش کے ساتھ یہ دوا ایسے اشخاص کی نشاندہی کرتی ہے۔ جو شدید قسم کی یا مستقل ایستادگیاں رکھتے ہیں۔ خصیئے چھوٹے ہو جاتے ہیں اور پردرد ہوتے ہیں۔

سرطان (Cancer)

(نیز دیکھئے "متفرقات" کے ذیل میں "سرطان")

کونیم (Conium): عضو تناسل کا سرطان۔

سپونگیا (Spongia): خصیوں کا سرطان۔

مجامعت ___ (Coition)

گریفائیٹس (Graphites): نامردی کے ساتھ مجامعت سے بے زاری' مجامعت کے دوران اچانک طاقت کھو جائے۔ مجامعت کے بعد ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ مجامعت کے بعد پسینہ آتا ہے۔

اگیریکس ایم (Agricus M): مجامعت کے بعد بدمزاجی۔

سیلنیم (Selenium): مجامعت کے بعد مریض بدمزاج ہو جاتا ہے اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): مجامعت کے بعد گھٹنے جواب دے جاتے ہیں۔ مجامعت کے بعد مریض غیر مطمئن اور غصہ ور ہوتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): مجامعت کے بعد بہت زیادہ پسینے کا رجحان ہوتا ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جنسی غلط کاریوں کے برے اثرات۔ ذہن مسلسل جنسی مضامین پر مرتکز رہتا ہے۔ (یعنی جنسی خیالات رہتے ہیں) مجامعت کے دوران اور بعد تنگی تنفس لاحق ہو جاتی ہے۔ مجامعت کے بعد پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔

ٹائی ٹینیم (Titanium): مجامعت میں منی کا اخراج بہت جلد ہو جانے کے ساتھ جنسی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ (سرعت انزال)

سیپیا (Sepia): مجامعت کے باعث تکالیف لاحق ہوں۔ خصوصاً چکر آتے ہیں۔

موسکس (Moschus): مجامعت کے بعد قے لاحق ہو۔

کینتھرس (Cantharis): مجامعت کے بعد پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے۔

ڈیفنی (Daphne): مجامعت کے بعد دانت کا درد لاحق ہو۔

سٹرائی کنافاس (Strychina Phos): شرم یا اس سوچ کے باعث کہ وہ نامرد ہے حالانکہ حقیقت میں وہ ایسا نہیں ہوتا' مجامعت کے وقت ایستادگیوں کا فقدان لاحق ہو جاتا ہے۔ تیسری ڈائی لیوشن استعمال کیجئے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): عضو تناسل اچانک ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور انزال کو روک دیتا ہے۔ مجامعت کے بعد خواہش بڑھ جاتی ہے اور احتلام ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): اس سے پہلے کہ ایستادگی مکمل ہو۔ انزال ہو جاتا ہے۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): جماع کے دوران سو جائے۔

لائی سین (Lyssin): انزال بہت دیر سے ہوتا ہے یا بالکل نہیں ہوتا۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): مجامعت سے بے زاری' آلہ تناسل مرجھائے ہونے کے ساتھ۔ مجامعت کے دوران سو جائے۔ مجامعت کے دوران اچانک طاقت زائل ہو جائے۔

امبرا اگریشیا (Ambra Grisea): جماع کی کوشش کرنے پر دمہ لاحق ہو۔

کالی کارب (Kali Carb): مجامعت کے بعد نظر کمزور ہو جائے اور / یا کمر میں درد ہو۔

بیوفو (Bufo): مجامعت کے دوران تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔

سبل سیرولاٹا (Sabal Serrulata): مجامعت کے بعد پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

مرک کار (Merc Cor): مجامعت کے بعد امعائے مستقیم میں پر درد تشنجی دورے ہوتے ہیں۔

کریوزوٹ (Kreosote): مجامعت کے دوران آلۂ تناسل جیسے ہی اندام نہانی کی رطوبت کو چھوتا ہے تو آلات تناسل میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): جنسی ہیجان لاحق ہوتا ہے' ہاتھ مسلسل اعضائے تناسل پر رہتے ہیں۔

ملی فولیم (Millefolium): مجامعت میں انزال کا فقدان۔

خواہش--- گھٹی ہوئی (نامردی)

Desire---Decreased (Impotency)

نیوفر (Nuphur): ایستادگیوں اور جنسی خواہش کی مکمل غیر موجودگی۔ پاخانہ کرنے کے دوران یا جب پیشاب کر رہا ہو تو غیر ارادی طور پر مادہ منویہ خارج ہو جائے۔

سبل سیرولاٹا (Sabal Serrulata): نامردی' اعضائے تناسل ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ خصئے سکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ آلۂ تناسل سکڑا ہوا اور ٹھنڈا ہوتا ہے جس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات بھی ہوتی ہیں۔

اونوس موڈیم (Onosmodium): جنسی خواہش مدہم پڑ جائے' آلۂ تناسل کے حشفہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ احتلام لاحق ہوتا ہے۔ بہت جلد انزال ہو جاتا ہے۔

ڈامیانا (Damiana): نامردی کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ 5 سے 10 قطروں کی خوراک روزانہ تین مرتبہ دیجئے۔

ٹائی ٹی نیم (Titanium): جماع کے دوران ضرورت سے زیادہ جلدی انزال ہو جانے کے ساتھ جنسی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

کیلیڈیم (Caladium): جلق کے باعث نامردی لاحق ہو' شدید جنسی خواہش کے ساتھ آلۂ تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ صبح کے وقت کچی نیند میں ایستادگیاں ہوتی ہیں۔ جبکہ مکمل طور پر بیدار ہونے پر ایستادگیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ پرانے عیاشوں میں نامردی لاحق ہو جو کہ ایستادگیاں کے فقدان کے باعث ازدواجی تعلقات انجام دینے کے قابل نہیں ہوتے۔ جنسی بے اعتدالیوں کے باعث اور تمباکو نوشی کے باعث یا تمباکو چبانے کے باعث ذہنی اور جسمانی نقاہت لاحق ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): بوڑھے لوگوں میں نامردی' جزوی نامردی' 1M طاقت کی خوراک ہر ماہ استعمال کیجئے۔

سٹیفی سیگریا' فاسفورس (Staphisagria, Phosphorus): بے اعتدالیوں کے باعث نامردی لاحق ہو۔

موسکس' کیپورم میٹ (Moschus, Cuprum Met): شوگر کے ساتھ نامردی لاحق ہو۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): بغل گیر ہونے کے دوران مادہ منویہ کم خارج ہو۔

یوہم بینیم (Yohimbinum): اعصابی کمزوری کے باعث نامردی لاحق ہونے کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): خفیہ برائی اور جنسی بے اعتدالیوں کے بعد نامردی لاحق ہو۔
آرنیکا، ہائپرپکم (Arnica, Hypericum): گر جانے کے باعث مکا وغیرہ لگ جانے کے باعث۔
مرکیوریس، کالی آئیوڈ (Mercurius, Kali Iod): آتشک کے باعث نامردی لاحق ہو۔

خواہش۔ بڑھی ہوئی

(Desire- Increased)

ایسڈ فلورک (Acd Flouric): یہ دوا گھٹیا ذہنیت کی نشاندہی کرتی ہے جبکہ ایک آدمی ایک عورت سے مطمئن نہیں ہوتا اور یکے بعد دیگرے بیویاں بدلتا رہتا ہے۔ مریض گلی کی نکڑ پر کھڑا ہو جاتا ہی اور معصوم قسم کی گلی سے گزرنے والی عورتوں سے خواہشات نفسانی رکھتا ہے۔ یہ دوا برائی کرنے والوں (بدکاری) کے لئے ہوتی ہے جو اپنی بیوی سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے جنہیں اپنے بچوں اور عزیز ترین دوستوں سے نفرت ہوتی ہے۔
فاسفورس (Phosphorus): متواتر ایستادگیوں ہوتی میں اور ایسے جنسی خیالات ہوتے ہیں جن پر قابو نہیں پایا جا سکتا ہے۔ جوان آدمیوں میں جذبات پر قابو پانے کی کوشش کے باوجود ایستادگیاں ہوتی ہیں جبکہ ذہن اور اعصابی نظام میں خرابی اس کیفیت کا باعث ہو۔
ٹیرن ٹولا ایچ (Tarentula H): انتہا درجے کا جنسی جوش۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): بڑوں میں یعنی بالغوں میں نامناسب قسم کی جنسی بھوک۔
پکرک ایسڈ (Picric Acid): شدید قسم کی اور خطرناک قسم کی ایستادگیاں جن کا باعث ذہنی اور اعصابی نظام کی خرابی ہوتی ہے۔ عضو تناسل اتنا تنا ہوتا ہے کہ پھٹنے کے قریب ہو جاتا ہے۔
اوری گی نم (Origanum): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی ایستادگیوں کی لہریں اور جلق کی عادت میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ تیسری طاقت کی دوا دیجئے۔
اینن تھیرم، کینتھرس (Anantherum, Cantharis): خطرناک قسم کی جنسی بھوک ہوتی ہے جسے مطمئن کرنے کی ہر کوشش اس میں اضافہ کر دیتی ہے یہاں تک کہ مریض خود لذتی اور پاگل پن تک پہنچ جاتا ہے۔ شدید قسم کی ایستادگیاں ہوتی ہیں، دی ہوئی ترتیب کے مطابق ادویات آزمائی جاتی ہیں۔
کیلیڈیم (Caladium): شدید قسم کی جنسی خواہش، نامردی اور عضو تناسل کے ڈھیلا پڑ جانے کے ساتھ۔ صبح کے وقت جب مریض نیم خوابی میں ہوتا ہے تو ایستادگیاں ہوتی ہیں لیکن مکمل طور سے جاگنے پر ایستادگیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ ایستادگیاں خود بخود خواہش کے بغیر ہوتی ہیں، بہت

سخت اور پُر درد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

نکس وامیکا (Nux Vom): جنسی بھوک ہوتی ہے جو کہ شراب نوشی کی بے اعتدالیوں کے باعث ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): معمولی قسم کا جذبہ مادہ منویہ کے اخراج کا باعث بن جاتا ہے۔ اخراج ہوتا ہے اور پروسٹیٹ غدود سخت ہو جاتا ہے' خواہش کے دب جانے کے بداثرات۔

موسکس (Moschus): جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): اغلام کی تحریک (لڑکے کے مقعد کے ذریعے جنسی فعل انجام دینا) اور ہم جنس پرستی (جنسی فعل مقعد کے ذریعے انجام دے۔)

ایستادگیاں ___ (Erections)

(نیز دیکھئے "مجامعت" اور "خواہش")

کونیم (Conium): ایستادگیاں نہیں ہوتیں۔ جزوی یا مکمل طور پر ایستادگیاں غیر موجود ہوتی ہیں۔

ڈائیسکوریا (Dioscorea): دن رات متواتر ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): احتلام کے ساتھ متواتر ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

پلاٹینم (Platinum): خصوصاً رات کے وقت شدید ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

کینتھرس (Cantharis): شدید قسم کی ایستادگیاں ہوتی ہیں جو کہ پُر درد ہو سکتی ہیں۔

کیمفر (Camphor): خوابوں کے دوران شدید قسم کی ایستادگیوں کا حملہ ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): ایستادگیاں نہیں ہوتیں یا کمزوری ہوتی ہیں۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): بڑھی ہوئی جنسی خواہش کے ساتھ میکانکی اور پُر درد ایستادگی۔

ایسڈ پکرک (Acid Picric): خوفناک قسم کی ایستادگیاں جو نیند میں خلل پیدا کر دیتی ہیں۔ کسی بھی جنس میں حد اعتدال سے بڑھا ہوا جنسی نظام کا جوش جو کہ ریڑھ یا دماغ کی تکالیف کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔ آلۂ تناسل اتنا تنا ہوا ہوتا ہے کہ پھٹنے کے قریب ہو جاتا ہے۔

اوسمیم (Osmium): صبح سویرے اٹھنے کے بعد سخت قسم کی ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

آرنیکا ایم (Arnica M): چہل قدمی کرنے کے بعد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

حشفہ (عضو تناسل کا سر)

(Glans)

(نیز دیکھئے "گھونگھٹ" کے ذیل میں "سوجن")

آرسینک البم (Ars Alb): حشفہ میں شگاف ہوتے ہیں۔ پیشاب کرنے کے دوران حشفہ میں جلن ہوتی ہے۔

مرک کار (Merc Cor): مزمن، گریس دار، چربیلا، بدبودار مواد خارج ہونے کے ساتھ حشفہ کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ حشفہ کی حساسیت۔

مرکیور ئیس (Mercurius): حشفہ پر گوشت خور پھوڑے ہوتے ہیں۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): حشفہ کے گرد نمی ہوتی ہے۔

کوپائیوا (Copaiva): سوزاک کے بعد حشفہ میں درد ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): حشفہ کے پردہ کی سوجن کے باعث حشفہ میں درد ہوتا ہے جس کے باعث حشفہ کا پردہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): حشفہ میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔

اورم میور، نیٹرم (Aurum Mur, Nat): حشفہ پر ناسور ہوتے ہیں جو گہرے گوشت خور ہوتے ہیں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): حشفہ پر مسے ہوتے ہیں، ضدی قسم کا اگاؤ ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): نرم، مرغے کی کلغی کی طرح کے مسے اسفنجی جن سے آسانی کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے، حشفہ کی برفیلی ٹھنڈک۔

تھوجا (Thuja): سوزاک کے بعد مسے چھوٹے نوک دار ہوتے ہیں۔ جن سے لیس دار مواد خارج ہوتا ہے۔

کالی میور (Kali Mur): آتشکی زخم کے بعد عضو تناسل کے سر پر مسے ہوتے ہیں۔

اورم سلف (Aurum Sulph): آلۂ تناسل کے حشفہ کا گومڑ، نامردی کے ساتھ یا نامردی کے بغیر، عضو تناسل کے حشفہ کی سوزش۔

خصیوں کی تھیلی میں پانی بھرنا (Hydrocele)

(دیکھئے "خصیوں کی سوزش")

نامردی — (Inpotency)

(دیکھئے "خواہش۔ گھٹی ہوئی")

جلق — (Masturbation)

پلاٹینم (Platinum): سن بلوغ سے پہلے جلق اور اس کے اثرات۔

کونیم (Conium): جلق اور بے اعتدالیوں کے بداثرات۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus): جلق اور بے اعتدالیوں کے بعد عضو تناسل کی کمزوری حتیٰ کہ مریض کی جوان اور خوبصورت بیوی بھی اس میں ایستادگیوں کا جوش پیدا نہ کر سکے۔

کیلیڈیم (Caladium): یہ دوا جلق کی عادت کو دور کرنے کے لئے اور اس کے بداثرات کو رفع کرنے کی لئے استعمال کی جاتی ہے۔ سرذکر پلپلا ہو جاتا ہے۔ عضو تناسل ڈھیلا ہوتا ہے۔

بیوفو (Bufo): جلق کی عادت پوری کرنے کے لئے مریض تنہائی کا خواہاں رہتا ہے۔ ذہنی حالت کمزور ہوتی ہے۔ گھر کے اندر طیش میں بھرا ہوا ادھر اُدھر دوڑتا ہوا پھرتا ہے۔

اوری گینم ایم (Origanum M): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی تحریکات کے ساتھ جلق کی نہ رکنے والی عادت، جنسی خواہش اسے پاگل کر دے۔

اسٹیلاگو (Ustilago): جلق کا نہ رکنے والا رجحان، شہوانی خیالات اور پُرشہوت خوابوں کے ساتھ خودلذتی کی عادت۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): بچوں میں جلق کی عادت اور اس کے بداثرات۔

مرک سول (Merc Sol): لڑکوں کے پستانوں میں دودھ ہوتا ہے۔

جنسی جنون — Nymphomania (Satyriasis)

(نیز دیکھئے "خواہش بڑھی ہوئی")

کینتھرس (Cantharis): اگر مقامی ہیجان کے باعث خواہش کا بڑھ جانا لاحق ہو۔

نکس وامیکا (Nux Vom): شراب نوشی کی بے اعتدالیوں کے باعث۔

فاسفورس، پکرک ایسڈ (Phosphorus, Picric Acid): دماغ یا اعصاب کی خرابی کے باعث۔

عضو تناسل ــ (Penis)

غیر موجود (عضو تناسل) ــ (Absent)

کوکا، کوکین (Coca, Cocaine): یہ احساس ہوتا ہے جیسے عضو تناسل موجود نہ ہو۔

جلن (عضو تناسل کی) ــ (Burning)

کریوزوٹ (Kreosote): مجامعت کے دوران عضو تناسل میں جلن ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ اگلے دن عضو تناسل سوجا رہتا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): صبح سویرے متواتر ایستادگیوں کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔

پیریرا (Pariera): وقفوں کے ساتھ قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے ہمراہ جلن ہوتی ہے۔

ٹھنڈا (عضو تناسل) ــ (Cold)

اگنس کاسٹس، لائیکوپوڈیم (Agnus Castus, Lycopodium): عضو تناسل ٹھنڈا ہوتا ہے۔

پھوڑے، پھنسیاں (عضو تناسل کی) ــ (Eruptions)

گریفائٹس (Graphites): آلۂ تناسل پر داد جیسی پھنسیاں ہوتی ہیں۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): آلۂ تناسل پر چھالوں کی طرح کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): زخم لگنے کے بعد جامنی سرخ رنگ کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔

کاسٹیکم (Causticum): آلۂ تناسل کی خارش۔

پکڑنا ــ (Handling)

(نیز دیکھئے "عضو تناسل" کے ذیل میں "کھینچنا")

سٹرامونیم (Stramonium): مریض مسلسل اعضائے تناسل پر ہاتھ رکھتا ہے۔

بیوفو (Bufo): آلات تناسل پر مسلسل ہاتھ رہنے کا رجحان۔

درد (عضو تناسل کا)___(Pain)

اگنیشیا (Ignatia): کھانسنے پر (آلۂ تناسل میں درد ہوتا ہے۔)
ڈیجی ٹیلس (Digitalis): مادہ منویہ کے اخراج کے بعد۔
پیٹرو سیلینیم (Petroselinum): پیشاب کی نالی کے امراض میں آلۂ تناسل کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ خصوصاً سوزاک میں۔
کیپسیکم (Capsicum): دوران شب پُر درد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔
نکس وامیکا (Nux Vom): صبح کے وقت پُر درد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔
کالی کارب (Kali Carb): باافراط پر درد احتلام ہونے کے بعد درد ہوتا ہے۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): رات کے وقت تشنجی دوروں کے ساتھ آلۂ تناسل میں درد ہوتا ہے۔

کھنچنا (عضو تناسل کا)___(Pulling)

مرک سول، کینتھرس (Merc Sol, Cantharis): بچہ اپنے آلۂ تناسل کو مسلسل کھینچتا رہتا ہے۔ دی گئی ترتیب کے مطابق ادویات آزمائی جائیں۔

سکڑاؤ (عضو تناسل کا)___(Retracted)

اگنیشیا (Ignatia): آلۂ تناسل چھوٹا ہو جاتا ہے۔
نیوفر (Nuphur): آلۂ تناسل کی سکڑن۔

چھوٹا (عضو تناسل)___(Small)

لائیکو پوڈیم (Lycoodium): جلق کے بعد آلۂ تناسل چھوٹا ہو جاتا ہے۔
اگنس کاسٹس (Agnus Castus): آلۂ تناسل چھوٹا اور سرد ہو جاتا ہے۔
اگنیشیا (Ignatia): آلۂ تناسل چھوٹا اور سکڑا ہوا ہوتا ہے۔

ناسور (عضو تناسل کے)___Ulcers

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): عضو تناسل کی ساری جلد کینچلی کی طرح اتر جاتی ہے۔ جس سے عضو تناسل ننگا ہو جاتا ہے۔
لیکیسس (Lachesis): پارے والے آتشکی ناسور ہوتے ہیں۔

احتلام ___ Pollutions

(دیکھئے "مادہ منویہ کا اخراج")

گھونگھٹ (عضو تناسل کا)

Prepuce (Foreskin of the Penis)

سرخ باد (گھونگھٹ کا) ___ Erysipelas

ایپس ایم (Apis M): ختنہ کے بعد سرخ باد لاحق ہو جائے۔

سوزش (گھونگھٹ کی) ___ Inflamation

مرکیوریس (Mercurius): چوٹی کی دوا ہے۔ آلہ تناسل کا گھونگھٹ سوجا ہوا ہوتا ہے۔ جیسا کہ حشفہ کے ساتھ ساتھ اس میں بھی پانی بھرا ہو۔ باریک سرخ رنگ کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ شگاف ہوتے ہیں اور جلن، کٹن، خارش اور درد کے ساتھ جلد پھٹ جاتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پیلی پیپ کے ساتھ سوزش ہوتی ہے۔ اعضاء سفید ہوتے ہیں نہ کہ سرخ۔ حشفہ میں کٹن اور جلن ہوتی ہے۔ آلۂ تناسل کا گھونگھٹ سرخ اور سوزشی ہوتا ہے۔

کورالیم (Corallium): دکھن ہوتی ہے جیسا کہ سوئیاں چبھوئی جا رہی ہوں۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): پیپ کو روکنے یا جاری کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): اندرونی سطح کی سوزش اور اس کے کناروں کی سوزش جس کے ساتھ پیپ والے ناسور ہوتے ہیں جو کہ چپٹے ہوتے ہیں۔ ڈنگ لگنے جیسے اور پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ شام ہوتے ہوتے ابتری ہو جاتی ہے اور تمام رات جاری رہتی ہے جس سے نیند میں خلل ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): حشفہ اور گھونگھٹ میں رینگنے جیسے اور ڈنگ لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ گھونگھٹ سوجا ہوا اور سوزشی ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے ہوئے حشفہ میں چٹکی بھرنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): تیز ڈنگ لگنے جیسے اور جلن دار دردوں کے ساتھ آلۂ تناسل کی سوزش اور بہت زیادہ سوجن۔

آرنیکا ایم (Arnica M): میکانکی زخم کے باعث سوزشی حالت' چمل قدمی کے بعد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): آلۂ تناسل کے گھونگھٹ کی اندرونی سطح کی سوزش جس کے ساتھ پیشاب کرتے وقت حشفہ میں جلن ہوتی ہے۔ خصیوں اور حشفہ پر کھا جانے والی خارش ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): آلۂ تناسل کے گھونگھٹ کی سوزش' جس کے ساتھ ڈنگ لگنے جیسے اور کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ پیشاب کرتے ہوئے آلۂ تناسل میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): عضو تناسل کے حشفہ اور گھونگھٹ کی سرخی اور سوجن' جس کے ساتھ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن اور کٹن ہوتی ہے۔

سنابیرس (Cinnabaris): گھونگھٹ کی سوجن بہت زیادہ خارش کے ساتھ۔ گھونگھٹ پر مسے ہوتے ہیں۔ جن کو چھونے سے خون بہتا ہے۔

خارش (گھونگھٹ کی) — Itching

سنابیرس (Cinnabaris): یہ خارش کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): اندرونی سطح پر خارش ہو۔

کونیم (Conium): ہر جذبے پر پروسٹیٹ والا اخراج ہونے کے ساتھ گھونگھٹ کی خارش۔

رسٹاکس' یوفوربیم (Euphorbium Rhus Tox): شہوانی خارش' رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

وائیولا ٹی آر (Viola Tr): سوجن کے ساتھ خارش ہوتی ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): گھونگھٹ پر داد ہوتی ہے جس کے ساتھ ناقابل برداشت خارش اور اخراج ہوتا ہے۔ حشفہ سرخ اور سوزشی ہوتا ہے۔

گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی

(Phimosis)

مرکیوریس آئیوڈ (Mercurius Iod): یہ گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔

سلفر (Sulphur): متعفن پیپ خارج ہونے کے ساتھ بچوں میں گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی لاحق ہو۔

ہیپر سلف (Hepar Sulphr): پیپ خارج ہوتی ہے نیز تپکن والا درد ہوتا ہے۔
سنابیرس (Cinnabaris): پیپ کی طرح کا اخراج ہوتا ہے۔ پیپ متعفن ہوتی ہے۔ (آتشک کا دوسرا مرحلہ) آلۂ تناسل کا گھونگھٹ سوجا ہوتا ہے۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی جس کے ساتھ سوجن ہوتی ہے اور آتشکی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔
ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): گھونگھٹ موٹا ہو جاتا ہے۔ اس میں چیرے ہوتے ہیں' وہ سکڑ نہیں سکتا اور خوف زدہ کر دینے والی خارش ہوتی ہے۔
مرکیوریس (Mercurius): آتشک کے باعث۔
جاکارانڈا (Jacaranda): گھونگھٹ کے پردہ کی تنگی جس کے ساتھ گھونگھٹ پر درد اور سوجا ہوتا ہے۔
اکونائٹ این' ایپس ایم' بیلاڈونا (Belladonna, Apis M, Aconite N): گھونگھٹ کے پردہ کی حاد سوزش' دی گئی ترتیب کے مطابق ادویات استعمال کیجئے۔

سوجن (گھونگھٹ کی)

(Swelling)

گریفائیٹس (Graphites): بڑا سا پانی والا چھالا ہوتا ہے جس کی سوجن ہوتی ہے اور درد نہیں ہوتا۔
رسٹاکس (Rhus Tox): گہرے سرخ رنگ کی سوجن ہوتی ہے جس کے ساتھ درد اور جلن ہوتی ہے۔
کیلیڈیم (Caladium): کناروں کے ساتھ ساتھ سوجن ہوتی ہے۔
مرک سول (Merc Sol): جلد حشفہ کے اوپر کھینچی نہیں جا سکتی یعنی کھنچ نہیں سکتی۔ پیلاہٹ مائل سبز پیپ بافراط بہتی ہے۔ جب ایسا کرنے کی کوشش کی جائے۔

خیزش ـــ (Priapism)

(دیکھئے "ایستادگیاں")

پروسٹیٹ ـــ (Prostate)

سرطان (پروسٹیٹ کا) ـــ (Cancer)

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): سیلان خون کے ساتھ سرطان لاحق ہو۔

اخراج ـــ (Discharge)

کونیم (Conium): گھونگھٹ کی خارش کے ساتھ ہر جذبے پر اخراج ہوتا ہے۔
نکس وامیکا، سیپیا، سلینیم (Selenium, Sepia, Nux Vomica): پاخانے کے دوران اخراج ہو جاتا ہے۔
کالی بائیکرام (Kali Bich): پروسٹیٹ کی مزمن سوزش میں پاخانے کے دوران اخراج ہو۔
سلیشیا (Silicea): جب پاخانے پر زور لگایا جا رہا ہو۔
نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): پاخانہ کے بعد اخراج ہوتا ہے۔
تھوجا (Thuja): جب اخراج سبزی مائل اور گاڑھا ہوتا ہے۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پروسٹیٹ والا اخراج جنسی بے اعتدالیوں کے بعد لاحق ہوتا ہے۔

بڑھ جانا (پروسٹیٹ غدود کا)

Enlargement

اکونائٹ، بیلاڈونا (Aconite, Belladonna): سوزش کے ابتدائی مرحلہ کے لئے یہ موزوں ادویات ہیں۔
سپونگیا (Spongia): جب پیشاب کی دھار چھوٹی ہوتی ہے۔ جو کہ جھاگ دار ہوتی ہے اور خصیوں کی سوجن اور مادہ منویہ والی نالی میں سوجن ہوتی ہے۔ اس وقت یہ دوا موزوں ہوتی ہے۔
بیریٹا کارب (Baryta Carb): ضعیف لوگوں میں پروسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): جب زخموں کے باعث پروسٹیٹ غدود بڑھ جائے۔ زخموں والے کیسوں میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے خراشیں ڈالی گئی ہوں' پیٹا گیا ہو۔ سن ہو جانے کے ساتھ جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): سوزاک کے باعث' حاد سوزش لاحق ہوتی ہے۔

اوسی میم کین (Ocimum Can): پیشاب میں خون آتا ہے۔ پروسٹیٹ غدود کی تکالیف کے ساتھ یا پروسٹیٹ والی بواسیر کے ساتھ۔

کونیم (Conium): پروسٹیٹ غدود بڑھ جاتا ہے۔ یہ چوٹی کی دوا ہے۔

سبل سیر (Sabal Ser): مزمن یا حاد طور پر پروسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا جس کے ساتھ پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے یا پیشاب کرتے ہوئے جلن ہوتی ہے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): مقعد کے علاقہ میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے مریض ایک گیند پر بیٹھا ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): مزمن ہائپر ٹرافی جس کے ساتھ پراسٹیٹ والا اخراج ہوتا ہے۔

سولی ڈیگو (Solidago): مزمن طور پر پروسٹیٹ غدود کے بڑھ جانے میں 2x ڈائی لیوشن دیجئے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ کم مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔ جو کہ پتلی دھار کی صورت میں ہوتا ہے یا قطروں کی صورت میں ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے دوران اور پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے اور پیشاب کی حاجت رہتی ہے جیسا کہ مثانہ ابھی خالی نہ ہوا ہو۔

پیریرا (Pareira): پروسٹیٹ کا بڑھ جانا پیشاب کی بندش کے ساتھ لاحق ہو۔

آئیوڈیم (Iodium): خنازیری اور تپ دق والے اشخاص میں پروسٹیٹ کی سوزش۔

مرک آئیوڈ (Merc Iod): جب پروسٹیٹ میں پیپ پڑ گئی ہو تو ایسے کیسوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): پروسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ دل کی تکلیف کے ساتھ' پیشاب کی بندش لاحق ہو جاتی ہے یا پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ جس کے ساتھ پراسٹیٹ بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب کے دب جانے کے ساتھ استقاء لاحق ہو۔ جریان' رات کا احتلام۔

ورم خصیہ — Sarcocele

(دیکھئے "خصیوں کی سوزش")

بڑھی ہوئی خواہش جماع Satyriasis

(دیکھئے "خواہش، بڑھی ہوئی" نیز "جنسی جنون")

مادہ منویہ کا اخراج

Seminal Emissions

(Spermatorrhoea and Pollution)

ایسڈ فاس (Acid Phos): مادہ منویہ کے اخراج کے بعد بہت زیادہ کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ ریڑھ میں جلن کے ساتھ ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اعضائے تناسل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور خصیئے پلپلے ہو جاتے ہیں۔ آلۂ تناسل میں ایستادگی کی طاقت نہیں رہتی۔ ایستادگیاں نامکمل ہوتی ہیں۔ مجامعت کے دوران مادہ منویہ بہت جلد خارج ہو جاتا ہے۔ اچانک آلۂ تناسل کا ڈھیلا پڑ جانا، اخراج کو روک دیتا ہے۔ لذت کے ساتھ یا لذت کے بغیر انزال۔

سلینیم (Selenium): مادہ منویہ کے اخراج کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یہ تقریباً 95 فیصد کیسوں کو درست کر دیتی ہے۔ اخراج بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ سنسنی بہت دیر تک رہتی ہے۔

کالی برومیم، ڈیجی ٹیلس (Digitalis, Kali Brom): دونوں دوائیں نامناسب تواتر کے ساتھ مادہ منویہ کے اخراج کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ڈیجی ٹیلس مادہ منویہ کے اخراج کے ساتھ دل کی دھڑکن کی نشاندہی کرتی ہے۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): خوفناک ایستادگیوں اور بہت زیادہ خواہش کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): پاخانہ کرتے وقت منی ضائع ہو جاتی ہے جبکہ پاخانہ بڑا ہو اور مشکل سے خارج ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): جب مادہ منویہ کا اخراج خون والا ہو۔

سلفر (Sulphur): ایستادگی مکمل ہونے سے پہلے ہی اخراج ہو جائے۔

گریفائیٹس (Graphites): مادہ منویہ کے اخراج کی غیر موجودگی۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): مادہ منویہ کا اخراج سست ہوتا ہے جس کے ساتھ جلن دار اور ڈنگ لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ ہر مرتبہ مجامعت کے بعد یا مادہ منویہ کے اخراج کے بعد رات کے پسینے آتے ہیں جس کے بعد دماغ اور جسم کی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ مادہ منویہ بہت دیر سے خارج ہوتا ہے۔
سیپیا (Sepia): ناکافی ایستادگیوں کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔
کاربو ویج (Carbo Veg): مادہ منویہ بہت جلد خارج ہو جاتا ہے اور پھر سر میں گرجن ہوتی ہے۔
لائی سین (Lyssin): مادہ منویہ بہت دیر سے خارج ہوتا ہے یا بالکل نہیں ہوتا۔
فارمیکا (Formica): مادہ منویہ بہت کم خارج ہوتا ہے جس کے ساتھ ایستادگیاں نامکمل ہوتی ہیں۔
کونیم (Conium): معمولی سا جذبہ بھی مادہ منویہ کے اخراج کا باعث بن جاتا ہے۔ مریض عورتوں کی موجودگی میں بہت جلد پرجوش ہو جاتا ہے اور منی خارج ہو جاتی ہے۔
چائنا (China): مادہ منویہ کے اخراج سے کمزوری ہو جاتی ہے۔
جیلسی میم (Gelsemium): غیر ارادی طور پر رات کے وقت بغیر کسی خواب کے مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔ معمولی سے جوش کے باعث یا تھکاوٹ کے باعث مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔
سٹانم (Stann): اعتدال سے بڑھی ہوئی نقاہت کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔ جماع کی لذت بڑی آسانی سے پیدا ہو جاتی ہے حتیٰ کہ بازو کو کھجلانے سے بھی۔
نکس وامیکا (Nux Vomica): جماع کی لذت کے بغیر رات کے وقت غیر ارادی طور پر مادہ منویہ تواتر کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ مریض کو درد سر لاحق ہو جاتا ہے۔ خصوصاً صبح ہونے کے قریب، کمر درد ہوتا ہے۔
ڈیجی ٹیلس (Digitalis): مریض کو جگائے بغیر گہری نیند میں مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔
پرسیکا (Persica): ایستادگی کے بغیر پاخانہ کرنے کے دوران منی خارج ہو جاتی ہے۔
ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): کمزور کر دینے والا مادہ منویہ کا اخراج، پاخانہ کرتے وقت منی خارج ہو جاتی ہے۔
اکونائٹ کیم (Aconite Cam): شہوانی خوابوں کے بغیر احتلام ہو جائے۔
کالی بروم (Kali Brom): مادہ منویہ کا متواتر اخراج، طبیعت دبی دبی ہوتی ہے۔ سوچ مدہم

ہوتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے۔ جماع کی لذت کے ساتھ یا جماع کی لذت کے بغیر بھی یہ کیفیت ہو سکتی ہے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): افسردگی اور ناامیدی کے ساتھ عضو تناسل کا بہت زیادہ غلط استعمال' پیلا دھنسا ہوا چہرہ' جس کے ساتھ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوتے ہیں۔

کینتھرس (Cantharis): شدید قسم کی ایستادگی کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔

کیلیڈیم (Caladium): جنسی بے اعتدالیوں کے بداثرات کے باعث مادہ منویہ کا اخراج جبکہ شہوت یا کسی جنسی جوش وغیرہ کے بغیر خوابوں میں انزال ہو جائے۔ بغیر خوابوں کے یا غیر جنسی خوابوں کے ساتھ رات کے وقت اخراج ہو جاتا ہے۔ یہ دوا جلق اور اس کے اثرات کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ عضو تناسل کا حشفہ پلپلا ہو جاتا ہے۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus): پرانے گناہ گاروں میں مادہ منویہ کا اخراج۔ اعضاء ٹھنڈے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔ جنسی بھوک نہیں ہوتی اور مریض مالیخولیا کا شکار ہوتا ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): مکمل نامردی میں مادہ منویہ کا اخراج۔ جب کہ ایستادگیاں یا تو موجود نہیں ہوتیں یا نامکمل ہوتی ہیں۔ اعضائے تناسل ٹھنڈے اور مرجھائے ہوئے ہوتے ہیں۔

ٹائی ٹینیم (Titanium): جماع میں بہت جلد انزال ہو جاتا ہے۔ جنسی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جلق کی وجہ سے بہت زیادہ نقاہت کے باعث مادہ منویہ کا اخراج۔ آنکھوں کے گرد گہرے نیلے حلقے ہوتے ہیں۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ چڑچڑاہٹ اور شرمیلا پن بہت نمایاں ہوتا ہے۔

ڈائیسکوریا (Dioscorea): ناطاقتی کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج' عضو تناسل اتنا ڈھیلا ہوتا ہے کہ ایک ہی رات میں خوابوں کے ساتھ دو یا تین مرتبہ مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ خصوصاً گھٹنوں میں۔

اوسمیم (Osmium): مادہ منویہ کا بہت زیادہ اور مسلسل طویل تر اخراج۔

اُسٹیلاگو (Ustilago): شہوانی تصورات اور پر شہوت خوابوں کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔

ٹیرن ٹولا ایچ (Tarentula H): خون آلود منی جلن اور حرارت کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔

ارین جیم اے کیو (Eryngium Aq): منی کے اخراج کے لئے یہ ایک چوٹی کی دوا ہے۔ اخراج ایستادگیوں کے ساتھ یا ایستادگیوں کے بغیر ہوتا ہے۔ 2x طاقت کی دوا دیجئے۔

فیرم بروم (Ferrum Brom): خون کی کمی کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔

جنسی ــــ Sexual

(دیکھئے "مجامعت")

خصیئے ــــ Testicles

لاغری (خصیوں کی) ــــ Atrophy

اورم میٹ (Aurum Met): لاغری لڑکوں میں کم حوصلگی اور سن ہو جانے کی کیفیت کے ساتھ۔

کیپسیکم (Capsicum): نامردی میں لاغری لاحق ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ خصیوں کی ٹھنڈک بھی ہوتی ہے اور خصیوں کی لاغری کا رجحان ہوتا ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): خصیوں کا سمٹاؤ' خوابوں کے ساتھ منی کا بہہ نکلنا' نامردی۔

کاربوانیملس (Carbo Animalis): جلن دار بھالے لگنے جیسے اور کاٹنے جیسے دردوں کے ساتھ غدہ سخت سوجا ہوا اور پُر درد ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): جلن دار اور کاٹنے والے دردوں کے ساتھ خصیئے پتھر کی طرح سخت ہوتے ہیں۔

ایپس ایم (Apis M): دیگر اعضاء میں استقاء کے ساتھ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خارش اور سرخی کے ساتھ خصیوں کا استقاء۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): خصیوں کی عمومی کمزوری' دایاں خصیہ غائب ہو جاتا ہے۔

ایوینا سیٹیوا (Avena Sat): بہت زیادہ جنسی مشغولی کے بعد نامردی کے ساتھ مادہ منویہ کا اخراج۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): گھونسا لگنے یا کوئی دوسرا زخم یا چوٹ لگنے کے باعث خراش دار درد کے ساتھ لاغری ہوتی ہے۔ جانبی سرخ سوجن ہوتی ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے اور حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب' سلیشیا' سلفر (Sulphur, Silicea, Calcarea Carb): جب مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو دی گئی ترتیب کے مطابق یہ دوائیں آزمائی جا سکتی ہیں۔

سرطان (خصیوں کا) ___ Cancer

آرسینک البم (Arsenic Alb): جب مریض درد یا کسی اور وجہ سے بے چین ہو جائے۔ چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی تھوڑی تھوڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے۔ IM ڈائی لیوشن دن میں تین مرتبہ دیجئے۔ یہاں تک کہ افاقہ شروع ہو جائے پھر اس دوا کو لمبے وقفوں کے ساتھ دینا چاہیئے۔

کونیم (Conium): یہ کینسر کے لئے ایک عمدہ دوا ہے اسے بھی آرسینک البم ہی کے طرز پر دینا چاہیئے۔

سکرینیم (Scirrhinum): یہ ایک نوسوڈ ہے۔ جسے عمل انگیز دوا کے طور پر دیا جائے۔ خوراک 200 طاقت کی یا IM طاقت کی دی جائے۔ جس دن یہ دوا استعمال کی جائے۔ اس دن کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔

اعصابی درد (خصیوں کا) ___ Neuralgia

اگنیشیا (Ignatea): جب جنسی غلط کاریوں کے باعث اعصابی درد لاحق ہو۔

ہیمامیلس (Hamamelis): اعضاء کی غیر معمولی حساسیت اور حرارت کے ساتھ اعصابی درد لاحق ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): سخت قسم کے اگاؤ کے ساتھ اعصابی درد ہوتا ہے۔

مگنیشیا فاس، کولوسنتھ (Colocynth, Magnesia Phos): جب اعصابی درد کی وجہ معلوم نہ ہو۔

خصیوں کی سوزش ___ Orchitis

(Inflammation of Testicles & Hydrocele)

(نیز دیکھیے "خصیے" کے ذیل میں "تپ دق")

برائیونیا (Bryonia): جب پیدائشی طور پر خصیوں میں پانی بھرا ہوا ہو۔

ایبروٹینم (Abrotanum): بچوں کے خصیوں میں پانی بھرا ہوتا ہے اور جب روڈوڈنڈرن ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جائے۔

اورم سلف (Aurum Sulph): بچوں کے خصیوں میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ خصیے سخت ہو جاتے ہیں۔ عضو تناسل کے حشفہ کی سوزش، آلۂ تناسل کے ناسور، خصیے سوج ہوتے ہیں۔

خصوصاً دائیں جانب والا خصیہ۔

مرکیوریس (Mercurius): یہ دوا سوزاک کے بدترین کیسوں میں دینی چاہئے جبکہ سوزاک دبا ہوا ہو لیکن سوزاک کے دب جانے سے پہلے پیپ والا سبز رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہو۔ دائیں جانب کے خصیوں کی سوزش جس کے ساتھ شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ جو پھیل کر پیٹ اور ٹانگوں تک چلا جاتا ہے۔ خصیئے سرخ اور چمکیلے ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): اگر مرکیوریس ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ خصیوں کی سوجن کے ساتھ یا سوجن کے بغیر جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور گہرے رنگ کے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوزش کا رجحان ہوتا ہے۔ گنٹھیا لاحق ہوتا ہے جس کے ساتھ درد ایک حصے سے دوسرے میں تیزی کے ساتھ چلتے رہتے ہیں۔ دائیں یا بائیں خصیئے میں سوجن ہوتی ہے' جاڑا لگتا ہے۔ بھوک اور پیاس کھو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد پیلاہٹ مائل سبز رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ خصیوں میں پانی بھر جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): خصیوں کی پر گوشت سوجن' خصیوں کا گوشت بھرا پھوڑا جو کہ مزمن قسم کا ہوتا ہے۔

آئیوڈیم (Ioddium): خصیئے سخت اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ اعضائے تناسل کا بدبودار پسینہ۔

گریفائیٹس (Graphites): خصیوں کی استسقائی سوجن۔

ایپس مل (Apis Mel): خصیوں کی اور پراسٹیٹ کی پردرد سوجن۔

تھوجا (Thuja): سوزاک کے باعث نیز انجیر جیسے مسوں اور گومڑوں کے باعث خصیوں کی سوزش کے عود کر آنے والے حملے۔

کلیمٹس (Clematis): خصیوں کی سوزش کے لئے یہ دوسری دوا ہے جبکہ سوزش سوزاک کے دب جانے کے باعث لاحق ہو۔ پلساٹیلا کے ناکام ہو جانے کے بعد اسے آزمایا جائے۔ ان دونوں ادویات میں گرم چیزیں لگانے سے درد میں ابتری ہوتی ہے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): جب خصیوں کی سوزش چوٹ لگنے کے باعث ہو اور اس کے ساتھ دکھن بھی ہو۔

کونیم (Conium): خصیئے بڑے ہو جاتے ہیں اور بہت زیادہ سخت ہوتے ہیں۔ خصوصاً چوٹوں کے لگنے کے نتیجے میں۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): اس احساس کے ساتھ خصیوں کی سوزش لاحق ہوتی ہے

کہ جیسے خصیوں کو کچل دیا گیا ہو۔ کھینچنے والا درد خصیوں میں ہوتا ہے جو پھیل کر رانوں اور پیٹ تک چلا جاتا ہے۔ خصوصاً دائیں جانب' چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ پانی بھرا ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے اور حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔

سپونگیا (Spongia): خصیوں کی سوزش جو کہ سوزاک کے دب جانے کے باعث لاحق ہو بتدریج سختی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اولیم انیمل (Oleum Animale): خصیوں کا اعصابی درد نیز مادہ منویہ کی نالی کا اعصابی درد لاحق ہوتا ہے۔

آگزالک ایسڈ (Oxalic Acid): منی کی نالی کا اعصابی درد۔

خصیوں کا چڑھ جانا ___ (Undescended)

اورم میور نیٹرونیٹم (Aurum Mur Natronatum): خصیئے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں جب لڑکے لڑکیوں جیسا رویہ ظاہر کریں۔ ظاہری حالت اور جسمانی ہیئت لڑکیوں جیسی ہو۔ اوریٹ سوڈی کلورائیڈی کا 1x محلول کشید کئے ہوئے پانی میں ملا کر ایک قطرے کی ایک خوراک دیجئے۔ دوا صبح' شام روزانہ 2 مرتبہ دی جائے۔ اس دوا کا ہومیوپیتھک نام اورم میور نیکم نیٹرونیٹم ہے یہ پہلی طاقت میں دی جا سکتی ہے۔

تپ دق (خصیوں کا) ___ Tuberculosis

سپونگیا (Spongia): حاد' مزمن یا تپ دق والی خصیوں کی سوزش۔ خصیئے ہموار سوجے ہوئے اور سوزشی ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ اختناق والا' دکھن والا اور تپکن والا درد ہوتا ہے۔ منی کی نالی میں اوپر کی جانب گولی سی لگتی ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): خصیوں کی سوزش مزمن یا تپ دق والی ہوتی ہے۔ اعصابی درد ہوتا ہے۔ شدید درد کے ساتھ خصیئے سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ خصوصاً رات کے وقت' خصیئے لاغری کے نقطہ پر ہوتے ہیں۔ خصیوں میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ کم حوصلگی ہوتی ہے۔ مردگی ہوتی ہے۔ یادداشت کھو جاتی ہے۔ نالی میں اعصابی درد ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): کچلنے والے' دبانے والے اور خراش دار درد' خنازیری مریضوں کے خصیوں میں ہوتے ہیں۔

مرک بن آئیوڈ (Merc Bin Iod): آتشکی خصیوں کی سوزش' منی کی نالی کی حساسیت کے ساتھ۔

سلیشیا (Silicea): خصیوں کا فیل پا والا درد، خصیوں میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ خصیئے دکھتے ہیں اور تر ہوتے ہیں۔ خصیوں میں رینگن والا درد ہوتا ہے۔ خصیوں میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ہرنیا ہو جاتا ہے۔

سلفر (Sulphur): خصیئے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور نیچے کو لٹک جاتے ہیں۔ خصیوں میں تری ہوتی ہے۔ دباؤ اور کھنچاؤ منی کی نالی میں ہوتا ہے۔

خصیوں کی رگوں کا پھول جانا

(Varicocele)

ہیمامیلس (Hamamelis): خصیوں کی رگوں کے پھول جانے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ خصیئے منی کی نالی میں کھینچنے والے درد کے ساتھ سوج جاتے ہیں۔ اعضاء بہت زیادہ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان پر پسینہ آتا ہے۔ جھٹکنے والا درد خصیوں سے پیٹ تک جاتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جب وریدوں کا رنگ نیلا پڑ جائے اور اس کے ساتھ ذہنی دباؤ یا افسردگی بھی ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): وریدیں نیلی ہو جاتی ہیں۔ جس کے ساتھ منی والی نالی میں کھینچنے والا درد ہوتا ہے۔ جو کہ سوجی ہوئی اور پردرد ہوتی ہے۔

امونیا میور (Ammonia Mur): منی والی دائیں نالی میں ٹانکے لگنے اور کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ اس میں کئی علامات کھانسی کے ساتھ ہوتی ہیں۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): منی والی نالی درد کے ساتھ سوجی ہوتی ہے۔ پیٹ میں ٹانکے سے لگتے ہیں۔ زخموں والی تکلیف۔

بیلاڈونا (Belladonna): پھاڑنے والا درد اوپر کی جانب سفر کرتا ہے۔ شام کے وقت یا بستر میں ابتری ہوتی ہے۔

چائنا آف (China off): مادہ منویہ کی نالی اور خصیوں میں پردرد سوجن ہوتی ہے۔ بائیں خصیئے میں نیز بائیں جانب کے گھونگھٹ میں بھی پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ تکلیف آسانی سے ہو جاتی ہے۔ درد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

کلیمٹس (Clematis): مادہ منویہ کی دائیں نالی حساس ہوتی ہے۔ خصیئے اوپر کو کھنچ جاتے ہیں۔ خصیوں میں درد ہوتا ہے۔ مادہ منویہ والی نالی میں کھنچن ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): خصیوں میں اور مادہ منویہ والی نالی میں سوجن ہوتی ہے۔ خصیوں میں خراش ہوتی ہے۔ خصیئے اور آلۂ تناسل بائیں جانب کھنچتے ہیں۔ کاٹنے والے درد اس دوا کی

بنیادی علامت ہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): منی والی نالی میں گولی لگنے جیسے اور کھنچنے والے درد ہوتے ہیں۔ غصے، غم، اداسی، افسردگی، پریشانی اور جذبات کے مجروح ہو جانے کے باعث تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث، جلق کے باعث، جنسی بے اعتدالیوں کے باعث، متاثرہ حصوں کو چھونے کے باعث، تمباکو کے باعث، پارے کے غلط استعمال کے باعث۔

سلفر (Sulphur): خصیوں اور مادہ منویہ والی نالی میں دباؤ اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ خصیئے ڈھیلے ہو کر نیچے کو لٹک جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ دکھن ہوتی ہے اور خصیوں والی تھیلی نم آلود ہوتی ہے۔

حصہ سوم — زنانہ

سرطان — Cancer

(دیکھئے "رسولی")

موقوفی حیض — Climacteric

(Change of Life or Menopause)

سلفر (Sulphur): تھکاوٹ ہوتی ہے۔ وزن کم ہو جاتا ہے۔ جلد کھردری ہوتی ہے اور گندی نظر آنے کی طرف راغب ہوتی ہے۔ اردگرد کی ہر چیز گندی ہوتی ہے اور ناقابل وضاحت حد تک بے ترتیب۔ جب دیگر تمام اچھی منتخب شدہ ادویات مکمل شفا دینے میں ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔

کیمفر (Camphor): گرم کمرے میں گرمی اور پسینے کا زور ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں اور پیٹ بہت سرد ہوتا ہے اور جب بہت زیادہ پسینہ آیا ہو تو کپڑے اتارنے سے مریضہ کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): مزاج چڑچڑا ہوتا ہے جو کہ بدلتا رہتا ہے۔ بند اور گرم کمرے میں گرم پسینے آتے ہیں۔ مریضہ روئے بغیر اپنی علامات نہیں بتا سکتی۔

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): سر میں شدید درد ہوتا ہے جیسا کہ چوٹی سے سر کٹا ہوا ہو۔ کمر اور گردن کے عضلات میں دکھن ہوتی ہے۔ گٹھیا لاحق ہو یا گٹھیا کا رجحان ہو۔

لیکیسس (Lachesis): موقوفی حیض کے زمانہ کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ

میں شدید درد ہوتا ہے اور سر کے اگلے حصے تک آتا ہے۔ چھونے سے بہت زیادہ حساسیت ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن پریشان کن ہوتی ہے اور بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ گہرے رنگ کا سیلان خون ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ مریضہ حیران کن حد تک باتونی ہوتی ہے۔ جلن کا احساس ہوتا ہے جیسا کہ جسم پر جلتا ہوا کوئلہ رکھ دیا گیا ہو۔ تمتماہٹ ہوتی ہے۔ مریضہ مالیخولیائی اور چڑچڑی ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے دورے ہوتے ہیں۔ جریان خون ہوتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): دھڑکن متلاطم ہوتی ہے۔ سر میں ہتھوڑے لگتے ہیں۔ گرم کمرے میں اور سورج کی حرارت میں ابتری ہوتی ہے۔ مریضہ بستر میں نہیں لیٹ سکتی۔ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پیلی، پلپلی، ست اور ٹھنڈی مریضاؤں کے لئے جو اعتدال سے زیادہ کام کرنے کے باعث تھک چکی ہوں۔ سلفر کی طرح یہ دوا بھی عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال ہونی چاہئے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): حساس مستورات میں افراط کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے۔ جو کہ چڑچڑی اور جھگڑالو ہوتی ہیں۔ وہ بہت جلد ناراض ہو جاتی ہیں۔ اس دوا کو صرف اسی صورت میں استعمال کرنا چاہئے۔ جب یہ تمام علامات نظام ہضم کی تکلیف کے ساتھ لاحق ہوں۔

سیپیا (Sepia): رحم کے خروج کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے۔ نیچے کو دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ مریضہ جسمانی طور پر لمبی اور دبلی ہوتی ہے اور جلدی سے افسردہ ہو جاتی ہے۔ مریضہ ٹھنڈی، چلبلی اور کینہ پرور ہوتی ہے۔ تکلیفات سے تھکی ہوئی ہوتی ہے۔ ہمدردی کو ناپسند کرتی ہے۔ بدہضمی یا قبض کے ساتھ لیکوریا ہوتا ہے۔ اچانک حدت والی تمتماہٹ ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پسینہ آتا ہے اور کمزوری ہوتی ہے اور بے ہوشی کا رجحان ہوتا ہے۔

سینگوئی نیریا (Sanguinaria): لیکوریا خراش دار متعفن ہوتا ہے۔ حیض کے ختم ہو جانے کے بعد مسلسل جاری رہتا ہے۔

پلاٹینا (Platina): بیضہ دان میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اعتدال سے زیادہ خون جاری ہوتا ہے۔

سبینا (Sabina): چمک دار سرخ رنگ کا خون جاری ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ شدید قسم کے درد پیڑو سے ناف کے اگلے سرے تک مار کرتے ہیں۔

کروکس (Crocus): گہرے رنگ کے لوتھڑوں کے ساتھ ہسٹریائی مستورات میں سیلان خون، پیٹ کے نچلے حصہ میں وزن کے احساس کے ساتھ۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے مریضہ کو بچہ پیدا کرنا ہو۔

بیسی لینم (Bacillinum): چہرے کا بائیں جانب کا اعصابی درد' بستر میں جانے کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

میڈورینم (Medorrihinum): ٹیکے لگوانے کے باعث لیکوریا کے دب جانے کے بعد چہرے کا اعصابی درد' تیزابیت' زبان کے ملمع' گندے ذائقے اور گندے تنفس کے ساتھ صبح کے وقت چھوٹی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ زبان اتنی گندی ہوتی ہے کہ صاف ہونے کے قابل نہیں ہوتی۔ کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ پیلاہٹ ہوتی ہے۔ جاڑا ہوتا ہے' ٹھنڈے مرطوب موسم سے ابتری ہوتی ہے۔

بیلس پیر (Bellis Per): موقوفی حیض کے دوران وریدیں پھول جاتی ہیں۔

فریکسی نس ایم (Fraxinus Am): رحم کی کمزوری کی حالت کے ساتھ زندگی میں تبدیلی آنے کے وقت (یعنی موقوفی حیض کے وقت) دماغی امراض میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

ٹریلیم (Trillium): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی کمزوری کے باعث سیلان خون لاحق ہوتا ہے۔

کیمفر (Camphor): گرم کمرے میں گرمی اور پسینے کا زور ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں اور پیٹ بہت ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ بافراط پسینہ آنے پر جب کہ جسم کپڑوں سے ڈھکا ہوتا ہے' اگر جسم ننگا کر دیا جائے تو مریضہ کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔

اوفورینم (Oophorinum): مہاسوں اور دیگر موقوفی حیض کی جلدی خرابیوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

مجامعت — Coition

مجامعت کے دوران وبعد کے امراض

(Ailments During and After)

سیپیا (Sepia): مجامعت سے نفرت اور اندام نہانی کی خشکی کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے اور اسے سب سے پہلے آزمانا چاہئے۔ قبض کے ساتھ لیکوریا ہوتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum): بے زاری کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ یہ دوا کمی خون والی مستورات کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن کی جلد خشک اور منہ خشک ہوتا ہے۔ پردرد جماع کے ساتھ اندام نہانی کی خشکی۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): مجامعت کے خیال کو بھی برداشت نہ کر سکے۔ لیکوریا کے دوران مریضہ ابتر ہوتی ہے۔ لیکوریا انڈے کی سفیدی کی طرح کا ہوتا ہے۔

امبرا اگریشیا (Ambra Gr): مجامعت کے دوران دمہ لاحق ہوتا ہے۔
کریوزوٹ (Kreosote): مجامعت کے دوران اور مجامعت کے بعد اندام نہانی میں جلن، شدید سختی اور خراش ہوتی ہے۔ مجامعت کے بعد خون جاری ہو جاتا ہے۔
سٹیفی سیگریا (Stapiaria): جماع کے آخر تک پہنچتے پہنچتے ضیق النفسی لاحق ہو جاتی ہے۔ رحم کا سرطان ہوتا ہے۔ شادی شدہ زندگی کے ابتدائی ایام میں مستورات میں پر درد مجامعت۔
گریفائیٹس (Graphites): مجامعت سے نفرت ہوتی ہے۔ بیضہ دان بڑے اور سخت ہو جاتے ہیں۔ رحم اور بیضہ دان کی نرمی۔
کیکٹس (Cactus): مجامعت کے دوران اندام نہانی کی سکڑن۔
برومیم (Bromium): مجامعت کے دوران جذباتی لہر(یعنی لذت) کی غیر موجودگی۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): مجامعت کے دوران رحم کو چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔
فیرم میٹ (Ferrum Met): مجامعت کے دوران اندام نہانی میں دکھن اور کٹن ہوتی ہے۔
پلاٹینا (Platina): مجامعت کے دوران فرج میں درد کے ساتھ حساسیت ہوتی ہے۔
فاسفورس (Phos): مجامعت کے دوران اندام نہانی میں حساسیت نہیں ہوتی۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مجامعت کے دوران اور مجامعت کے بعد اندام نہانی میں شدید قسم کی جلن ہوتی ہے۔ اندام نہانی کی ضدی قسم کی خشکی۔ جانگھ میں نیچے کی جانب دباؤ ہوتا ہے جیسے کہ حیض شروع ہو جائیں گے۔
سیڈرون (Cedron): مجامعت کے بعد مستورات میں ہکلاہٹ۔
امبرا اگریشیا (Ambra Grisea): مجامعت کی کوشش کرنے پر دمہ لاحق ہو جائے۔

لطف-غیر موجود (Enjoyment- Absent)

بربرس وُل (Berberis Vul): مجامعت کے دوران لطف کا احساس نہیں ہوتا۔ اعضاء میں ٹانکے سے لگتے ہیں۔
کاسٹیکم (Causticum): جنسی خواہش بہت زیادہ کمزور ہونے کے ساتھ لطف کا نہ ہونا۔
سیپیا (Sepia): مجامعت سے بیزاری کے ساتھ مسرت کی غیر موجودگی۔

لذت جماع (اعضائے تناسل میں مسرت کا احساس)

Orgasm

سٹانم (Stannum): لذت جماع آسانی سے پیدا ہو جائے۔ بازوؤں کو کھجلانے سے 'اعضائے

تناسل میں ناقابل برداشت خوشی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
بربرس وُل (Berberis Vul): مؤخر شدہ خوشی کے احساس میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ خوشی کے احساس کی غیر موجودگی میں بھی یہ دوا دی جاتی ہے۔
برومیم (Bromium): خوشی کے احساس کا فقدان۔
اوسمیم (Osmium): انزال کے دوران، معمول والی سنسنی نہیں ہوتی۔

پُر درد — Painful

فیرم میٹ (Ferrum Met): مجامعت پر درد ہوتی ہے۔ جس کے بعد خون جاری ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی میں دکھن اور کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔
کریوزوٹ (Kreosote): مجامعت کے دوران اور مجامعت کے بعد درد ہوتا ہے۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): مجامعت کے دوران درد ہوتا ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): جنسی عمل کے دوران درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اندام نہانی کی خشکی بھی ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اندام نہانی کی دیواروں کو کسی چھڑی سے دبایا جا رہا ہو۔
لائی سین (Lyssin): مجامعت کے لئے ناپسندیدگی کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ یہ کیفیت بچے کی پیدائش سے شروع ہوتی ہے۔
سیپیا (Sepia): لیکوریا کے ساتھ مجامعت کے دوران خوفناک درد ہوتا ہے۔
ہائیڈراسٹس (Hydrastis): تقریباً مستقل جنسی خواہش کے ساتھ درد لاحق ہوتا ہے۔ خصوصاً جب مریضہ انڈے کی سفیدی کی طرح کا مواد خارج کرتی ہے۔
مرک کار (Merc. Cor): رحم کو دبانے یا چھونے سے تکلیف دہ درد ہوتا ہے۔
بربرس ول (Berb. Vul): انزال پر درد یا بہت دیر سے ہوتا ہے۔

وضع حمل — Delivery

وضع حمل سے پہلے، دوران اور بعد کی تکلیفات

(Ailments Before, During and After)

اکٹیاریس موسا (Actea Racemose): یہ دوا وضع حمل سے تین یا چار مہینے پہلے دی جا سکتی ہے تاکہ وضع حمل محفوظ اور بغیر درد کے ساتھ یقینی بنایا جا سکے۔ یہ دوا وضع حمل کو محفوظ

اور درد کے بغیر بنانے میں مدد دے گی۔ حتیٰ کہ اگر وضع حمل سے چند دن پہلے بھی دی گئی ہو تب بھی کار آمد ہوتی ہے۔ یہ دوا زندہ بچوں کی پیدائش کو بھی یقینی بناتی ہے لیکن اس مقصد کے لئے اسے وضع حمل سے چھ سات ماہ پہلے سے روزانہ تین مرتبہ دینا چاہئے۔ یہ زچگی کے غلط قسم کے دردوں کو روکتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): زچگی کے جھوٹے دردوں سے بچنے کے لئے اور وضع حمل کو محفوظ بنانے کے لئے عین موقع پر یہ دوا دی جا سکتی ہے۔ ہر پندرہ منٹ کے بعد 1000 طاقت کی دوا دی جائے۔ جب وضع حمل متوقع ہو تو اس وقت صرف تین خوراکیں دی جائیں۔ اس کے بعد وضع حمل محفوظ ہو گا۔ خواہ وضع حمل میں حقیقتاً دو یا تین دن لگ جائیں۔ یہ بچے کو صحیح حالت میں رکھتی ہے اگرچہ بچہ، بچہ دانی میں اپنی حالت بدل ہی چکا ہو۔ بشرطیکہ جھلیاں پھٹنے سے پہلے دی جائے۔ نفاس کم مقدار میں ہوتا ہے۔

وسکم البم (Viscum Album): آنول کی بندش لاحق ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): گرم خون بافراط خارج ہونے کے ساتھ آنول کی بندش لاحق ہو۔

کینتھرس (Cantharis): پردرد پیشاب ہونے کے ساتھ آنول کی بندش لاحق ہو۔

سبینا (Sabina): کمزور حالت کے باعث آنول رک جاتی ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): جب نفاس دب جائے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): نفاس خراش دار ہوتا ہے۔

ٹریلیم (Trillium): نفاس خون والا ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): نفاس گرم اور کم مقدار میں خارج ہو۔

کریوزوٹ (Kreosote): نفاس خراش دار ہوتا ہے اور وقفہ دار ہوتا ہے۔

اورم میور نیٹرم (Aur Mur Nat): آتشکی ماؤں کو یہ دوا دینی چاہئے تاکہ ان کے بچے اس مرض سے محفوظ رہیں۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): وضع حمل کے بعد لاحق ہونے والے دردوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

کالوفائلم (Caulophylum): زچگی کے درد چھوٹے، بے قاعدہ، تشنجی ہوتے ہیں۔ زچگی کے شروع میں جھوٹے درد ہوتے ہیں۔ جلد لاحق ہو جانے والی زچگی کے بعد سیلان خون ہوتا ہے۔ قوت کے فقدان کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ بہت لمبی زچگی کے بعد زچگی کے بعد والے درد لاحق ہوتے ہیں۔ تشنجی درد ہوتے ہیں جو کہ پیٹ کے زیریں حصہ میں ہوتے ہیں اور جانگھ تک چلے جاتے ہیں۔ یہ دوا پلساٹیلا والے کیسوں کی تکمیلی دوا ہے۔ جن میں بچہ نامناسب

حالت میں رحم کے اندر ہوتا ہے۔ 30 طاقت کی ایک خوراک روزانہ وضع حمل سے دو تین ہفتے پہلے سے دی جائے۔ یہ وضع حمل کو آسان بنائے گی اور زچگی کے جھوٹے دوروں کو روکے گی۔

چائنا (China): وضع حمل میں بہتات کے ساتھ سیلان خون کے بعد 1000 طاقت کی ایک خوراک مریضہ کی طاقت کو بحال کردے گی۔

سٹرامونیم (Stramonium): زچگی کے دوران ناقابل برداشت جنسی عمل کی خواہش۔

پیچوئی ٹرین (Pituirin): مؤخر شدہ زچگی کے لئے دردزہ کے دوسرے مرحلہ میں جب کہ فرج مکمل طور پر پھیلی ہوئی ہو۔

روٹا (Ruta): زچگی کے بعد امعائے مستقیم کا خروج لاحق ہو جائے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): زچگی کے دوران مریضہ اچانک اندھی ہو جاتی ہے۔ زچگی کے درد رک جاتے ہیں اور تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔ یہ جھٹکے انگلیوں اور انگوٹھوں سے شروع ہوتے ہیں۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): زچگی کے دوران ہچکی لگ جاتی ہے جو کھانے پینے اور سونے کو روک دیتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): جنسی عمل کی ناقابل برداشت خواہش، دردزہ میں مبتلا مستورات میں بہت زیادہ جنسی خواہش۔

کالی کارب (Kali Carb): خون کی نالیوں کی حالت کمزور ہو جانے کے باعث سیلان خون ہوتا ہے اور زچگی کے ایک ہفتہ بعد خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): زچگی کے بعد پیشاب میں بندش ہو جائے۔

وائبرنم اوپ (Viburnum Op): زچگی کے جھوٹے دردوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ یہ درد ایک عورت کی زندگی کو کئی ہفتوں تک اذیت ناک بنائے رکھتے ہیں۔ ہر درد کے بعد ایک خوراک زچگی کے بعد والے دردوں کو آرام دے گی۔

خواہش (جنسی) بڑھی ہوئی — (Increased)

(نیز دیکھئے "جنسی جنون")

موسکس (Moschus): بغیر کسی ظاہری وجہ کے جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): ناقابل برداشت جنسی عمل کی خواہش، نوجوان لڑکیوں میں ہوتی ہے۔ جن کے جنسی اعضاء اور حیوانی جبلت وقت سے پہلے نشوونما پا لیتے ہیں۔ یہ حیوانی جبلت زچگی کے

دوران عورتوں میں بدترین ہوتی ہے۔

ایسٹریاز رب (Asterias Rub): بھڑکی ہوئی جنسی طلب جو جماع کے بعد بھی تسکین نہیں پاتی۔ رحم میں پھڑکن ہوتی ہے۔ باہر کو دھکیلنے کا احساس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت شدید قسم کا جوش ہوتا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): شدید قسم کی جنسی طلب ہوتی ہے۔ مریضہ بے حیائی سے اپنے آپ کو ننگا کرتی ہے وہ فحش گفتگو میں ملوث ہوتی ہے۔

کالی فاس (Kali Phos): کنواری لڑکیوں میں جنسی جوش جو وقت سے پہلے جوان ہو جاتی ہیں۔ ہر حیض کے بعد جنسی خواہش شدید ہو جاتی ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): بیضہ دان کی تکلیفات کے ساتھ مستورات میں نہ ختم ہونے والی جنسی خواہش ہوتی ہے۔ بھراؤ کے احساس کے ساتھ اندام نہانی میں شہوانی خارش ہوتی ہے۔ خواہش بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جنسی خواہش کو دبانے کے لئے خود کو مصروف رکھنا پڑتا ہے۔

اوری گی نم (Origanum): یہ دوا ایسی مستورات کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن کی اعتدال سے بڑھی ہوئی جنسی طلب انہیں جلق کی طرف لے جاتی ہے۔ ناقابل مزاحمت جنسی جذبہ اور تحریک، شدید قسم کا جنسی ہیجان اور جوش ہوتا ہے۔

لیک ویک فلوک (Lace Vace Floc): جیسے ہی ہاتھ پستانوں کو چھوتے ہیں۔ جنسی خواہش آسانی کے ساتھ جوش پر آجاتی ہے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): بغل گیر ہونے کے بعد یا ہم آغوش ہونے کے بعد مستورات منی کو نہیں روک سکتیں۔

فاسفورس (Phosphorus): بیواؤں میں بڑھی ہوئی جنسی خواہش، مجبوری کے تجرد کے باعث جنسی خواہش کا بڑھ جانا (غیر شادی شدہ زندگی)

ٹیرن ٹولا ایچ (Tarentula H): چیخنے کی خواہش کے ساتھ ہسٹیریا میں جنسی جوش، رحم میں درد ہوتا ہے۔ سکڑاؤ ہوتا ہے۔ گھٹن ہونے کے احساس کے ساتھ سختی ہوتی ہے۔

میوریکس (Murex): اعضاء کے ساتھ معمولی سا رابطہ ہونے پر شدید جنسی جوش پیدا ہو جاتا ہے۔

دبی ہوئی یا گھٹی ہوئی (جنسی خواہش)

(Suppressed Or Decreased)

کونیم (Conium): بیضہ دان اور رحم کی سختی اور بڑھ جانا۔ پیڑو کی سختی اور سوزش کے ساتھ

رحم کا خروج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بافراط لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ جنسی خواہش کے دبانے سے لاحق ہوتا ہے۔

اونوس موڈیم ویر (Onosmodium Vir): جنسی خواہش مکمل طور پر تباہ ہو جاتی ہے۔ دیگر رحمی تکالیف کے ساتھ یا ان کے بغیر جیسا کہ نیچے کو دبانے والے درد' اینٹھن اور رحم کی دکھن' پستان سوجے ہوئے اور سخت محسوس ہوتے ہیں۔ CM طاقت کی دوا دیجئے۔

رحم کی یا بیضہ دان کی سوزش

Inflammation of Uterus/ Ovaries

(Metritis, Ovaritis)

نکس وامیکا (Nux Vomica): رحم کی حاد سوزش والے کیسوں میں یہ دوا موزوں ترین ہوتی ہے۔ پیری ٹونیم کی سوزش کے ساتھ یا اس کے بغیر جبکہ بخار اونچے درجے کا نہیں ہوتا یا جب کہ بخار کم ہو چکا ہو۔ معدے کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ چھوٹی کمر میں درد ہوتا ہے۔ رحم کے سوراخ میں سوجن ہوتی ہے۔ پیٹ میں بھاری پن اور جلن ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): حاد رحمی سوزش میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ رحم کی پردرد سختی لاحق ہوتی ہے۔ گھٹن والا دباؤ نیچے کی طرف ہوتا ہے جیسے کہ ہر چیز اندام نہانی سے خارج ہو جائے گی۔ رحم کا گر جانا لاحق ہوتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): رحم کی مزمن سوزش میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ بیضہ دان کی سوزش کے ساتھ یا اس کے بغیر۔ جلدی تکالیف کے ساتھ۔

پلاٹینا (Platina): رحم اور بیضہ دان کی حاد سوزش میں زچگی کے بعد بڑھی ہوئی جنسی خواہش اور اندرونی رحم کی خارش کے ساتھ۔

کونیم (Conium): رحم کی مزمن سوزش میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ بیضہ دان یا پیری ٹونیم کی سوزش کے ساتھ یا اس کے بغیر پیٹ تنا ہوا ہوتا ہے۔ رحم میں جکڑن اور جھنجھن ہوتی ہے۔ نیچے کی جانب پردرد دباؤ ہوتا ہے۔ خون والا یا دودھ کی طرح کا لیکوریا ہوتا ہے۔ قے ہوتی ہے' ہچکی ہوتی ہے۔

کیموميلا (Chamomilla): رحم کی حاد سوزش میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ شدید ناامیدی کے باعث نیز غصے کے دورے کے باعث یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ حیض کے دوران یا زچگی کے بعد پیٹ پھولا ہوا اور حساس ہوتا ہے۔

کولوسنتھس (Colocynthis): حیض یا نفاس کے دب جانے والے کیسوں میں جب کیمومیلا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): رحم کی مزمن سوزش میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ اندام نہانی اور رحم میں ٹانکے سے لگتے ہیں۔ بجلی کے صدموں کی طرح سے۔ لیکوریا سوتی کپڑے پر نیلا داغ ڈال دیتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): غصہ کے بعد' خصوصاً زچگی کے بعد سوزش لاحق ہوتی ہے۔ اعضائے تناسل پر پُر درد دباؤ ہوتا ہے۔ چہرے کی سرخی کے ساتھ کھودنے والا درد ہوتا ہے۔

چائنا (China): خون ضائع ہو جانے کے بعد یا جماع کی بے اعتدالی کے بعد۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): بچے کی پیدائش کے دوران۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹائیفائیڈ کی علامات کے ساتھ وضع حمل کے بعد۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پاؤں گیلے ہو جانے کے بعد یا حیض دب جانے کے باعث دودھ میں کمی کے ساتھ' جاڑے کے ساتھ اور پیاس نہ ہونے کے ساتھ۔ معدے کے زیریں حصہ میں کھینچنے والا تناؤ اور سکڑاؤ ہوتا ہے۔

ایپس (Apis): بچپن میں بیضہ دان کی سوزش۔

اکونائٹ (Aconite): حیض کے دب جانے کے بعد یا خوف کے باعث بیضہ دان کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ یہ دوا علاج کے آغاز میں دی جاتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): صبح کے وقت یا سونے کے بعد درد ہوتا ہے۔

اعضائے تناسل کی خارش

(Itching of the Genitals)

سلفر (Sulphur): خشک خارش ہوتی ہے جو کہ خوفناک قسم کی ہوتی ہے اور مریضہ مسلسل کھجاتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ اعضاء سے خون بہنے لگتا ہے۔

کولن سونیا (Collinsonia): فرج کی خارش خصوصاً حمل کے دوران۔

ٹیرن ٹولا اپنچ (Urtica Urens): فرج کی خارش جس کے ساتھ اندام نہانی سے ہوا خارج ہوتی ہے۔ چیخنے کی خواہش کے ساتھ جنسی جوش اور ہسٹریا ہوتا ہے۔ رحم میں درد ہوتا ہے۔ نیز رحم میں سکڑاؤ' سختی اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

ارٹیکایورنس (Urtica Urens): جلن' سوجن اور لب ہائے فرج کے موٹا ہونے کے ساتھ فرج میں خارش ہوتی ہے۔ ایگزیما لاحق ہوتا ہے۔

کیلیڈیم (Caladium): فرج اور اندام نہانی کی خارش کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ بعض اوقات یہ خارش آنتوں کے کیڑوں کے باعث ہوتی ہے جو کہ اندام نہانی میں داخل ہو کر جلق کا باعث بنتے ہیں نیز حتیٰ کہ ناقابل برداشت جنسی خواہش کا باعث بنتے ہیں۔ حمل کے دوران خارش جلق میں مبتلا کر دیتی ہے۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): دکھن اور سوجن کے ساتھ فرج کے بیرونی حصہ کی خارش لاحق ہوتی ہے۔ دو حیضوں کے درمیان کے عرصہ میں خون خارج ہوتا ہے۔ پیلاہٹ مائل لیکوریا ہوتا ہے۔

ہیلونیاس (Helonias): فرج اور اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے۔ اتنی شدید خارش ہوتی ہے کہ مریضہ خارش کر کے گوشت پھاڑ ڈالنا چاہتی ہے۔ جلد سرخ اور سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ جو کہ پتلے، سفید، دہی کی طرح کے مواد سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔

اورم میور نیٹرونیٹم (Auru Mur Natronatum): اندام نہانی کی آگے کو بڑھی ہوئی جلد پر ناسور ہوتے ہیں۔ رحم میں رسولی ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): لیکوریا کے ساتھ اندام نہانی کی خارش۔

برومیم (Bromium): ذہنی ابتری (پاگل پن) کے ساتھ رحم کی خارش لاحق ہو۔

کریوزوٹ (Kreosote): فرج کے اندر گہری پر شہوت خارش ہوتی ہے جس کے ساتھ لب ہائے فرج میں جلن اور سوجن ہوتی ہے۔ جنہیں مریضہ ہر وقت مسلنے پر مجبور ہوتی ہے۔ زرد خراش دار لیکوریا ہوتا ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): اعضاء کے بھراؤ کے ساتھ پر شہوت خارش ہوتی ہے۔

بوریکس (Borax): دوران حمل خارش ہوتی ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): پیشاب لگ جانے کے باعث جسے دھونا ہی پڑتا ہے۔ رحم میں ابتری ہوتی ہے۔ رحم کی خارش میں ابتری ہوتی ہے۔ اس میں لیکوریا بھی ہو سکتا ہے جو کہ خراش دار ہوتا ہے اور اس میں رات کے وقت ابتری ہو جاتی ہے۔

اوفوریم (Oophorinum): یہ خارش کے لئے دوا ہے جو کہ حیض کے بعد تھوڑے وقت کے لئے بہتر ہو جاتی ہے۔

لیکوریا ــــ (Leucorrhoea)

سیپیا (Sepia): قبض کے ساتھ پتلا لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ لیکوریا خراش دار گھلا دینے والا، پیلاہٹ مائل، پانی کی طرح کا یا سرخی مائل سبز ہوتا ہے۔ فرج میں گرمی اور خارش ہوتی ہے۔

فرج کے بیرونی حصہ میں دکھن کے ساتھ حیض سے پہلے لیکوریا ہوتا ہے۔ چھوٹی لڑکیوں میں لیکوریا۔

مرکیوریس (Mercurius): لیکوریا خراش دار' جلن دار' خارش والا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کچاپن ہوتا ہے۔ ہمیشہ رات کے وقت ابتری ہو جاتی ہے۔ رحم کی خارش ہوتی ہے جو پیشاب کے لگنے سے ابتر ہو جاتی ہے جسے ضرور ہی دھونا پڑتا ہے۔

بوریکس (Borax): لیکوریا دہی کی طرح کا اور انڈے کی سفیدی کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس احساس کے ساتھ ہوتا ہے جیسے کہ گرم پانی بہہ رہا ہو۔ خراش دار لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پتلا دودھ کی طرح کا لیکوریا خارج ہوتا ہے۔

کیوبیبا (Cubeba): بافراط پیلے رنگ کا سبزی مائل' خراش دار اور بدبودار لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ چھوٹی لڑکیوں میں لیکوریا۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): چکنے والا گاڑھا لیکوریا خواہ رحم والا یا اندام نہانی والا ہو۔ لمبے دھاگے کی طرح کا اور ایک قسم کی خارش کا باعث بننے والا۔

آرسینک آئیوڈ (Ars Iod): جب خارج ہونے والے مادے ہیجان خیز اور گھلا دینے والے ہوں۔ ان مادوں میں بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): گھلا دینے والا لیکوریا جس کے ساتھ لب ہائے فرج پر چھلکے ہوتے ہیں۔ بیضہ دان کے علاقہ میں جلن دار اور پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔

بربرس ول (Berberis Vul): پُردرد پیشاب کی علامات کے ساتھ لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔

ملی فولیم (Millefolium): بچوں میں لیکوریا۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پانی والا' خراش دار اور جلن دار لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ دودھ کی طرح کا لیکوریا گاڑھا اور سفید۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کبھی کم اور کبھی زیادہ لیکوریا ہوتا ہے۔ دودھ کی طرح کا یا اعصابی (پورے چاند کے وقت) لیکوریا لاحق ہو۔ لیکوریا لاحق ہونے سے پہلے کاٹنے والا درد قولنج معدے کے گڑھے میں ہوتا ہے۔ (معدے کا زیریں حصہ)

فاسفورس (Phosphorus): حیض کی بجائے لیکوریا لاحق ہو جاتا ہے۔ حیض سے پہلے انڈے کی سفیدی کی طرح کا لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ رونے کا موڈ ہوتا ہے اور پیشاب کرنے کی متواتر خواہش ہوتی ہے۔ مسوڑھے سوجے ہوتے ہیں۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): گاڑھا' زرد رنگ کا' متعفن لیکوریا۔

سٹینم میٹ (Stannum Met): سبز' گاڑھا' پیلا' بافراط لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ اعصابی درد

کے دور ہو جانے کے بعد۔

گریفائیٹس (Graphites): حیض کی بجائے لیکوریا لاحق ہو جاتا ہے۔ حیض کے دوران انتہا درجے کی سستی ہوتی ہے۔ حیض سے پہلے شدید قسم کی خارش فرج میں ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): جب لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے تو مریضہ بہتری محسوس کرتی ہے لیکن جیسے ہی لیکوریا غائب ہوتا ہے کوئی دوسری تکلیف لاحق ہو جاتی ہے۔

میڈورینم (Medorihinum): جب اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دینی چاہیے۔ IM ڈائی لیوشن کی ایک خوراک ہر پندرہ دن کے بعد دی جائے۔

کریوزوٹ (Kreosote): جب خارج ہونے والا مادہ خراش دار اور خون والا ہو۔ سفیدی مائل لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ جو سوتی کپڑے پر داغ ڈال دیتا ہے۔ چھوٹی کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی کمزوری ہوتی ہے۔

الیومنا (Alumina): جب اخراج اتنی افراط سے ہوتا ہے کہ اس کا بہاؤ ایڑیوں تک چلا جاتا ہے۔ یہ اخراج خراش دار' چبھنے والا' باافراط' چپکنے والا' گاڑھا اور پیلا ہوتا ہے۔ فرج میں خارش ہوتی ہے۔

اوواٹسٹا (Ova Testa): یہ دوا لیکوریا کے لئے تقریباً مخصوص دوا ہے۔ 3x ٹرائی ٹوریشن کی صورت میں دینی چاہیے۔

کالوفائلم' کینابس سیٹی وا (Cannabis Sat, Caulophyllum): چھوٹی لڑکیوں میں لیکوریا۔

کوکولس آئی (Cocculus I): چھوٹی لڑکیوں میں لیکوریا' حیض کی بجائے لیکوریا ہو جاتا ہے۔

آئیوڈین (Iodine): پیڑو کی سوجن اور سختی کے ساتھ لیکوریا لاحق ہوتا ہے اور اخراج اتنا خراش دار ہوتا ہے کہ جانگھوں میں دکھن پیدا کر دیتا ہے۔ مزمن لیکوریا جو کہ گاڑھا' لیس دار اور بعض اوقات خون والا ہوتا ہے۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): حیض کے بعد لیکوریا لاحق ہوتا ہے جو کہ خراش دار' باافراط' کریم کی طرح کا' شہد کے رنگ جیسا' کھٹی بو والا' پیلا اور پانی کی طرح کا ہوتا ہے۔ جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

ایلو (Aloe): درد قولنج کے ساتھ شروع ہونے والا خون آلود بلغم والا لیکوریا۔

تھلاپسی (Thlaspi): خون والا' بدبودار لیکوریا افراط کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جو حیض کے خون کی مدت کو طویل کر دیتا ہے۔

اونوس موڈیم (Onosmodium): ہلکے پیلاہٹ مائل رنگ والا لیکوریا جو بدبودار' چھیلنے والا

اور بافراط ہوتا ہے۔ نیچے ٹانگوں تک بہتا رہتا ہے۔

ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): گہرا' پیلا' گاڑھا اور چپکنے والا لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کمر کے نچلے حصہ میں لنگڑاہٹ ہوتی ہے جو چلنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): دو حیضوں کے درمیان یا حیضوں کی بجائے لیکوریا لاحق ہوتا ہے جبکہ مریض کی ہسٹری میں حفاظتی ٹیکے نہیں لگوائے گئے ہوتے یا جب حفاظتی ٹیکے کئی مرتبہ لگوائے گئے ہوں۔

سینی کولا (Canicula): مچھلی کے چھلکوں کی تیز بدبو کے ساتھ لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔

چائنا (China): حیض سے پہلے لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ یہ لیکوریا متعفن یا خون والا ہوتا ہے۔ پر درد دباؤ' جانگھ اور مقعد کی طرف ہوتا ہے۔

میوریکس (Murex): جب لیکوریا میں ابتری ہوتی ہے تو مریضہ حوصلہ مند ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے اس کے برعکس بھی ہوتا ہے۔

کاربوانیملس (Carbo Ani): لیکوریا سوتی کپڑے پر پیلا داغ ڈال دیتا ہے۔

سفلینیم (Syphilinum): لیکوریا بافراط ہوتا ہے جو رومال کو بھگو دیتا ہے اور ایڑیوں تک بہتا ہے۔

الیومن (Alumen): رحم کے ناسوروں اور حتیٰ کہ سرطان اور رحم کی سختی کے ساتھ بافراط لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ مریضہ زرد چہرے والی ہوتی ہے۔

زندہ بچے کی پیدائش

(Living Birth)

("حمل" کے ذیل میں دیکھئے)

Mammae ___ پستان

Abscess ___ (پستان کا) پھوڑا

ہیپر سلف (Hepar Sulph): سوزش میں جبکہ پیپ پڑ چکی ہو یا پیپ پڑنے والی ہو۔ یہ دوا پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے۔ شدید قسم کی حرارت اور ٹیکن والے درد کے ساتھ سوزش ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): سوزش کے ابتدائی مراحل میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ جبکہ متاثرہ حصے

سرخ اور سخت ہوتے ہیں۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): کیک (ٹکیہ) جیسی سختی ہوتی ہے۔ جب کہ پیپ ناگزیر ہوتی ہے۔ پستانوں میں سخت قسم کی ٹکیوں یا کیکوں کی طرح کی سختی کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ سختی بچے کے سر کی چوٹ لگنے کے باعث ہو سکتی ہے یا پھر دودھ کے اجتماع کے باعث بھی ہو سکتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): پستانوں کی ابتدائی مراحل والی سختی، جبکہ یہ سختی دودھ کے اکٹھا ہو جانے یا بعض دوسری وجوہات کے باعث لاحق ہو۔ ہر 6 گھنٹے کے بعد 200 ڈائی لیوشن کی دوا دینی چاہئے۔ تین یا چار خوراکوں میں شفا حاصل ہو جائے گی۔

سلیشیا (Silicea): ایک کے بعد دوسری ناسوری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے لیکن اخراج ایک ہی مشترکہ ناسور سے درد کے ساتھ ہوتا ہے یا پھر ہر حصے کے ناسور میں بہت سے سوراخ ہو سکتے ہیں۔ پیپ والی نالی کا مواد پیپ کی صورت میں خارج ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جب متاثرہ حصے نیلاہٹ مائل یا ارغوانی مائل صورت میں موجود ہوتے ہیں۔ مریضہ کو رات کے وقت جاڑا لگتا ہے اور دن کے وقت حرارت سے تمتماہٹ ہوتی ہے۔

لاغری (پستانوں کا گھٹ جانا)

Atrophy (Wasting Away)

اونوس موڈیم (Onosmodium): جب پستان اپنی معمولی جسامت سے بہت چھوٹے ہو جائیں یا بالکل غائب ہو جائیں تو ایسی صورت میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ CM طاقت کی دوا دیجئے۔

کیمافیلا (Chimaphila): پستانوں کی کمزوری (چھوٹا ہو جانا) یا ضرورت سے زیادہ نشوونما کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

سبل سیر (Sabal Serr): تاخیری حیضوں کے باعث پستان سکڑ جاتے ہیں یا پھر رحم کے دوسرے امراض کے باعث پستانوں کا سکڑنا۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): پستان چپٹے ہو جاتے ہیں جو کہ کبھی خوب گول ہوتے تھے۔ پستان بہت ہی چھوٹے ہو جاتے ہیں اور ان میں دودھ نہیں رہتا۔ چوچیاں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔

کریوزوٹ (Kreosote): پستانوں میں چھوٹے سخت اور پُردرد ڈھیلوں کے ساتھ، پستان گھٹتے گھٹتے بالکل کم رہ جاتے ہیں۔

کونیم (Conium): پستانوں کی لاغری جو انہیں بہت ڈھیلا کر دیتی ہے۔ پستانوں کی جلد تھیلے کی طرح سے ڈھیلی ڈھالی ہو جاتی ہے۔ یہ دوا پستانوں کے بڑھ جانے اور پستانوں کی سختی کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): جب پستانوں کی لاغری لیکوریا یا حیضوں کی موجودگی کے ساتھ لاحق ہو۔

آئیوڈیم (Iodium): پستانوں کا گھٹتے جانا جبکہ دیگر غدود بڑھتے رہتے ہیں۔

سیلان خون (پستانوں سے) — Bleeding

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): پستانوں سے خون آتا ہے اور بچہ اتنا زیادہ خون پی جاتا ہے کہ اسے قے ہو جاتی ہے چنانچہ وہ خون کی قے کرتا ہے۔ پستانوں سے خون اور پانی کا اخراج ہوتا ہے۔ سیلان خون آسانی سے ہوتا ہے۔

ہیمامیلس (Hamamelis): بہت زیادہ دکھن کے ساتھ پستانوں سے خون کا سیلان ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): پیپ پڑ جانے کے امکان کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے۔

سرطان (پستانوں کا) — Cancer

(دیکھئے "رسولیاں")

پستانوں کا بڑھ جانا Hypertrophy

فائی ٹولاکا (Phytolacca): پستانوں کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ پستان اتنے زیادہ بھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کہ جیسے ابل پڑیں گے۔

فری جیریا وسکا (Fragria Vesca): یہ دوا پستانوں کی جسامت کو گھٹاتی ہے اور دودھ خشک کرتی ہے۔

کونیم (Conium): پستانوں کا بڑھ جانا خواہ عمومی ہو یا خواہ زچگی والا۔

کیمافیلا (Chimaphila): یہ دوا پستانوں کی لاغری اور پستانوں کے بڑھ جانے دونوں کو شفا دیتی ہے۔

سوزش (پستانوں کی) — Inflammation

برائی اونیا (Bryonia): دودھ کے جم جانے کے باعث یا کسی دوسری وجہ سے سوزش لاحق ہو

جاتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): جب کہ متاثرہ حصے سرخ اور گرم ہوتے ہیں۔

مرکیوریس (Mercurius): جب بیلاڈونا اور برائیونیا ناکام ہو جائیں۔

بیلس پیر (Bellis Per): مکا لگ جانے کے بعد لاحق ہونے والی سوزش اور سختی۔

کونیم (Conium): سوزش کی سختی والا مرحلہ' متاثرہ حصے مضبوط' سخت اور پر درد ہوتے ہیں۔ بائیں پستان میں سوجن اور سختی کے ساتھ سوئیوں سے ٹانکے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): جب پستان پتھر کی طرح سخت ہو جائیں اور ساتھ میں بہت زیادہ درد ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ پستانوں کی سوزش' سوجن اور پیپ پڑنے والی کیفیت' پستانوں میں دکھن ہوتی ہے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔ (گلٹیاں)

دودھ — Milk

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دودھ بڑھانے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vace Defl): دودھ میں کمی کرنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

چیونتھس (Chioanthus): دودھ روکنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

سبل سیر (Sabal Serr): دودھ پیدا کرنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

لیکٹوساوائروسا (Lactusa Virosa): دودھ میں زیادتی کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

ریسی نس (Ricinus): دودھ پلانے والی عورتوں میں اور حتیٰ کہ کنواریوں میں بھی اس دوا سے دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔

سٹکٹاپی (Sticta P): دودھ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ یہ دوا دودھ کی مقدار کو زیادہ کر دیتی ہے۔ حتیٰ کہ ایسے کیسوں میں بھی مفید ہوتی ہے جن میں دودھ سوکھ چکا ہوتا ہے۔ مریضہ ہمیشہ دودھ کی کمی کی وجہ سے برہم رہتی ہے۔

بوریکس (Borax): دودھ بہت گاڑھا ہوتا ہے اور بدمزہ ہوتا ہے۔ یہ کیفیت ماؤں کو اپنے بچوں کو دودھ پلانے سے روک دیتی ہے۔ (یہ دوا دوران حمل دینی چاہئے تاکہ بچے کی پیدائش کے بعد اسے موزوں اور خوش مزہ دودھ مل سکے۔) بدمزہ دودھ کی وجہ سے بچہ پستان منہ میں نہیں لیتا۔

ارٹیکایورینس (Urtica Ur): دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ پستانوں کی سوجن کے ساتھ۔ دودھ چھڑانے والی مستورات میں بھی دودھ خشک ہو جاتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): یہ دوا ایسی ماؤں کو دودھ منتشر کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ جو بچوں

کو دودھ پلانا چھوڑ چکی ہوں۔ دودھ پلانا روکنے کے فوراً بعد یہ دوا دینی چاہئے۔ اگر یہ دوا درد یا تکلیف میں افاقہ نہ کرنے تو کلکیریا کارب آزمائی جا سکتی ہے۔ یہ دوا دودھ کے دب جانے یا (سوکھ جانے) کے لئے بھی مفید ہے۔ جس کے نتیجے میں پستان سوجے ہوئے اور پُردرد ہوتے ہیں۔

ایسافوٹیڈا (Asafoetida): دودھ کا معیار بہتر بنانے اور بڑھانے کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ پستان دودھ کے ساتھ تنے ہوئے ہوتے ہیں حتیٰ کہ حمل کے بغیر بھی۔

لیسی تھم (Laceithim): یہ دودھ بڑھانے کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جس سے دودھ زیادہ مقوی ہو جاتا ہے اور مقدار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): حیض کا خون آنے کی بجائے پستانوں میں دودھ بھر جاتا ہے۔ یہ دوا ایسے لڑکوں کے لئے بھی مفید ہے۔ جن کی چھاتیوں میں دودھ آ جاتا ہے۔ غیر شادی شدہ لڑکیوں کے پستانوں میں دودھ کا آ جانا۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): بچہ دودھ پینے سے انکار کر دیتا ہے کیونکہ دودھ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): پستانوں میں سوزش ہوتی ہے جبکہ دودھ تار دار ہوتا ہے اور سر پستان سے نکل کر نیچے کو لٹکا ہوتا ہے۔ جما ہوا دودھ، دودھ کم مقدار میں، گاڑھا، غیر صحت بخش اور جلد سوکھ جانے والا ہوتا ہے۔ خون والا، پانی کی طرح کا مواد خارج ہوتا ہے۔ جو کئی سالوں سے مسلسل نوزائیدہ بچوں کا دودھ چھڑانے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ یہ دوا اس شکایت کو بھی رفع کر دیتی ہے۔

بیوفو (Bufo): جب دودھ خون آلود ہو۔

اورم سلف (Aurum Sulph): دودھ کا دب جانا یا غائب ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پستانوں کی سوجن بھی ہوتی ہے۔

لیک کینینم (Lac Can): دودھ خشک کرنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے کیونکہ دودھ بہت زیادہ افراط کے ساتھ آتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): دودھ کا دب جانا یا دودھ کا ظاہر نہ ہونا، وضع حمل کے بعد۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus): شفا سے ناامیدی کے ساتھ دودھ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جب دودھ زچگی کے بعد ظاہر ہونے میں ناکام ہو جائے۔ اس کے ساتھ متذکرہ بالا ذہنی حالت بھی ہوتی ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): جب غصے کے دورے کے نتیجے میں دودھ دب جائے۔

الفالفا (Alfalfa): یہ دوا دودھ پلانے والی عورتوں کے دودھ کے معیار اور اس کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ دن میں چار مرتبہ مدر ٹنکچر کے 5 سے 10 قطروں کے خوراک دی جائے۔

سرہائے پستان (چوچیاں)

(Nipples)

فائیٹولوکا (Phytolacca): سرہائے پستان (چوچیاں) میں دکھن ہوتی ہے اور پستانوں میں پھوڑے کا رجحان ہوتا ہے۔ چوچیاں اندر کو دھنسی ہوتی ہیں۔ پستان بچے کے منہ میں دینے پر شدید درد ہوتا ہے۔ سرہائے پستان میں شگاف ہوتے ہیں۔ سرہائے پستان (چوچیاں) حساس ہوتے ہیں۔ ان میں دکھن ہوتی ہے اور چیرے ہوتے ہیں' دودھ پلاتے وقت شدید ابتری ہوتی ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): پُر درد حیض' اسہال' قے اور بے ہوشی کے دوروں کے ساتھ چوچیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ چوچیاں چھوٹی' مرجھائی ہوئی اور ناقابل جوش ہوتی ہیں۔

کاسٹرا کوئی (Castor Equi): چوچیوں میں دکھن ہوتی ہے' ان میں شگاف ہوتے ہیں اور پھٹی ہوئی ہوتی ہیں' بڑھی ہوئی حساسیت ہوتی ہے۔ مریضہ ان کا چھونا برداشت نہیں کر سکتی۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): دودھ پلانے والی عورتوں کے سرہائے پستان میں خراش ہوتی ہے۔ سرہائے پستان دھنسے ہوتے ہیں۔

گریفائٹس (Graphites): گھلا دینے والے چھالے یا ناسور ہوتے ہیں جن سے چپکنے والا مواد رستا ہے پھر پپڑیاں بن جاتی ہیں جو کہ دودھ پلانے سے اتر جاتی ہیں لیکن بعد میں دوبارہ بن جاتی ہیں۔ چوچیاں دودھ پلانے سے پھٹ جاتی ہیں۔

کاسٹیکم (Causticum): چوچیوں پر پھنسیاں وغیرہ ہوتی ہیں جن کے گرد داد ہوتی ہے۔

کاربو اینمیلس (Carbo An): چوچیوں پر رسولیاں ہوتی ہیں جو کہ سخت ہوتی ہیں اور اتنی بڑی جتنا کہ مرغی کا انڈا ہوتا ہے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): بچے کو دودھ پلاتے ہوئے چوچیوں میں درد ہوتا ہے جو پیچھے کی طرف جاتا ہے۔ چوچیوں میں پُر درد کھنچن ہوتی ہے جیسا کہ رسی سے کھینچا جا رہا ہو۔

سلیشیا (Silicea): دودھ پلاتے ہوئے تمام جسم میں اور سرہائے پستان میں درد ہوتا ہے۔

فیلینڈریم (Phellandrium): دودھ پلانے کے وقفہ کے دوران ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔

بوریکس (Borax): دودھ پلاتے ہوئے دوسرے پستان میں درد ہوتا ہے۔

رٹہنیا (Ratanhia): چوچی میں شگاف اور چیرے ہوتے ہیں جو دودھ پلانے کے باعث ہو جاتے ہیں۔

جلق ــــ (Masturbation)

اوری گینم (Origanum): جلق اور حد اعتدال سے بڑھی ہوئی جنسی تحریک میں یہ دوا پر اثر ہوتی ہے' لیکوریا لاحق ہوتا ہے' ہسٹیریا ہوتا ہے' پُر شہوت خیالات اور خواب ہوتے ہیں۔

کیلیڈیم (Caladium): لب ہائے فرج اور اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے جس کے باعث جلق کا رجحان ہوتا ہے۔ رات کے وقت رحم میں اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔

حیض کا دب جانا یا رک جانا

(Menopause)

(دیکھیے موقوفی حیض)

حیض-غیر موجودگی

(Menses- Absent)(Amenorrhoea)

پلساٹیلا (Pulsatilla): بلوغ کی عمر کو پہنچنے پر حیض ظاہر نہیں ہوتے جس کی کوئی بظاہر وجہ نہیں ہوتی' مریضہ بنیادی طور پر ڈرپوک' رونے والی ہوتی ہے اور یہ کیفیت اس وقت ہوتی ہے جب مریضہ اپنے مرض کی وضاحت کر رہی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرتی ہے۔ پاؤں گیلے ہو جانے کے باعث حیض کا دب جانا لاحق ہوتا ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): جب نقاہت یا خون میں کمی کے باعث حیض دب جائیں یا مؤخر ہو جائیں۔ اس کے ساتھ کاہلی ہوتی ہے اور دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے۔

سائیکلے من (Cyclamen): گیلا ہو جانے کے باعث حیض دب جاتے ہیں۔ یہ دوا اس حالت کی نشاندہی کرتی ہے جب پلساٹیلا کی علامات موجود ہوتی ہیں لیکن مریضہ کھلی ہوا میں ابتری محسوس کرتی ہے۔ غنودگی اور درد سر محسوس ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): جب جاڑا لگ جانے کے باعث حیض دب جائیں' اگر اس دوا سے افاقہ نہ ہو تو پلساٹیلا کے بعد دینی چاہیے۔

سلفر (Sulphur): جب مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں' خصوصاً جب معدہ میں خالی پن کا

احساس ہو جس کے ساتھ درد سر بھی ہوتا ہے۔

سینی شیو اورینس (Senecio Aurens): کھانسی، ہسٹریا، لیکوریا، سبز یرقان، ضیق النفسی وغیرہ، امرض جب حیض کے دب جانے کے باعث لاحق ہوں، ٹنکچر کی صورت میں یا 1x طاقت کی دوا استعمال کیجئے۔

ٹرنرا (یاڈامیانا) (Turnera or Damiana): مستورات کی افسردگی (ٹھنڈا پن) یہ دوا نوجوان لڑکیوں میں معمول کے مطابق حیض کا خون لانے میں مدد دیتی ہے۔ مدر ٹنکچر کے 10 سے 15 قطروں کی خوراک دن میں دو مرتبہ کھانے کے آدھے گھنٹے کے بعد دی جائے۔

سٹرامونیم (Stramonium): حیض یا نفاس وغیرہ کے دب جانے کے باعث تکلیفات لاحق ہوں۔

سبل سر (Sabal Serr): رحمی امراض اور پستانوں کے مرجھا جانے یا سکڑ جانے کے باعث حیضوں میں تاخیر ہوتی ہے۔

لیک ویک ڈیفلوریٹم (Lac Vacc Defloratum): ٹھنڈا پانی پینے یا ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے کے باعث حیض دب جاتے ہوں۔ رحم کے علاقہ میں شدید درد ہوتے ہیں۔ شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): ذہنی جوش یا گیلا ہو جانے کے باعث حیض دب جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ غنودگی بے ہوشی اور بازوؤں، ٹانگوں کا ٹھنڈا ہو جانا بھی ہوتا ہے۔ اندام نہانی کا اپھارہ لاحق ہوتا ہے۔

یوپی اونیم (Eupionum): جب حیض کا خون وقفوں میں آئے تو ناک سے خون جاری ہوتا ہے۔ جب خون جاری ہو جاتا ہے تو کاٹنے والا درد رک جاتا ہے۔ پیلے رنگ کے لیکوریا کے ساتھ کمر درد لاحق ہوتا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): حیض سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

مرکیوریس (Mercurius): پستانوں میں درد ہوتا ہی جیسا کہ ان میں ناسوری کیفیت موجود ہو، یہ کیفیت ہر حیض کے عرصہ میں ہوتی ہے۔ حیض کی بجائے پستانوں میں دودھ بھر جاتا ہے یا حیض کے زمانہ میں پستانوں میں دودھ بھر جائے۔

ایپس مل (Apis Mel): اعصابی، ہسٹریائی، بودے اور بے وقوف قسم کی مریضاؤں میں سن بلوغ کو پہنچنے پر حیضوں کی غیر موجودگی۔ یہ بوداپن قدرتی نہیں ہوتا بلکہ عضلات کے عدم ارتباط کے باعث پیدا ہو جاتا ہے۔

کیسٹوریم (Castoreum): پُر درد اپھارے کے ساتھ حیضوں کی غیر موجودگی، رحمی

کمزوریوں کے باعث حیض کا خون قطروں کی صورت میں بہتا رہتا ہے۔ جذباتیت پاؤں کی ٹھنڈک وغیرہ کے باعث۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور طاقت اچانک کھو جاتی ہے۔ ناف کے نزدیک کاٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ ہوا کے باعث پیٹ پھولا ہوتا ہے۔ جانگھ میں کھنچن ہوتی ہے' حیض کے دوران پاخانہ کا رجحان ہوتا ہے۔

کوکولس انڈ (Cocculus Ind): غم اور پریشانی کے باعث حیض دب جاتے ہیں جس کے ساتھ چکر آتے ہیں' درد سر ہوتا ہے اور متلی ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): حیضوں کی بندش جبکہ ساتھ میں شدید قسم کا ہسٹریائی درد سر ہوتا ہے' لیکوریا ہوتا ہے اور دانت کا درد ہوتا ہے' جسم نازک ہوتا ہے' چہرے پر پیلاہٹ مائل رنگ والے داغ ہوتے ہیں' کبھی بہت زیادہ ٹھنڈ لگتی ہے اور کپکپاہٹ ہوتی ہے اور کبھی گرمی لگتی ہے' یہ دونوں کیفیتیں ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔ نازک مزاج مستورات میں ٹھنڈ کے باعث سن بلوغ کو پہنچنے پر حیضوں کی بندش کا لاحق ہونا۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): حیض خوف کے باعث دب جاتے ہیں' درد سر لاحق ہوتا ہے' کھٹی قے ہوتی ہے پاؤں سوج جاتے ہیں' بے ہوشی کے دورے ہوتے ہیں اور لیکوریا ہوتا ہے' جب مریضہ 15' 16' 17' 18' سال کی عمر بغیر حیضوں کے گزار دے۔ پستان نشوونما نہیں پاتے اور بیضہ دان اپنا کام انجام نہیں دیتے۔ اندام نہانی سے ہوا خارج ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): ٹھنڈ یا تہہ خانے میں رہائش رکھنے کے باعث حیض دب جاتے ہیں' پستانوں میں اجتماع خون ہوتا ہے اور سخت ہوتے ہیں' ہاتھوں پر مسے ہوتے ہیں' ہر حیض کے زمانہ کے دوران جلد پر پھوڑے پھنسی نکل آتے ہیں۔

کالی کارب (Kali Carb): ضیق النفسی' دل کی دھڑکن' پیٹ کی اینٹھن' رخساروں اور مسوڑھوں کی سوجن کے ساتھ ابتدائی یا ثانوی حیضوں کی بندش کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔

چائیونتھس (Chionanthus): یرقان کے باعث حیضوں کی غیر موجودگی۔

نوٹ خون کی کمی یا تپ دق کے باعث حیضوں کی غیر موجودگی کے لئے مہربانی فرما کر یہ طریقہ اختیار کیجئے کہ پہلے ان امراض کا علاج مناسب دواؤں سے کر لیجئے۔)

مؤخر اور / یا پُر درد

(Delayed and/ or Painful) (Dysmenorrhoea)

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): حیضوں کے دوران اور بعد درد ہوتا ہے۔ حیض

بے قاعدہ' بہت جلد جلد یا بہت تاخیر سے ہوتے ہیں' جتنا زیادہ خون جاری ہوتا ہے اتنا زیادہ درد ہوتا ہے۔ مریض اعصابی' بے چین اور مالیخولیائی ہوتا ہے۔ رحم کا خروج لاحق ہوتا ہے جو کہ حیض جاری ہونے کے دوران لاحق ہوتا ہے۔ گنٹھیا لاحق ہوتا ہے' حیض بند ہو جاتے ہیں' رحم اور بیضہ دان کے علاقہ میں دکھن ہوتی ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): پُر درد حیض ہوتے ہیں جن کے ساتھ پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت ہوتی ہے۔

ایلیٹریس فاری نوسا (Aletris Farinosa): قبض لاحق ہوتی ہے' حیض بالافراط اور وقت سے پہلے جاری ہوتے ہیں' درد زہ جیسے درد ہوتے ہیں یا حیضوں کی بندش لاحق ہوتی ہے (حیضوں کی غیر موجودگی) رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث نقاہت ہوتی ہے۔ بانجھ پن ہوتا ہے' اسقاط حمل کا رجحان عادتاً ہوتا ہے' رحم کا خروج ہوتا ہے۔

وائبرنم اوپولس (Viburnum Opulus): حیض سے پہلے شدید قسم کا درد ہوتا ہے جو دوہرا ہونے سے کم ہو جاتا ہے۔ جیسے ہی حیض کا خون جاری ہوتا ہے درد غائب ہو جاتا ہے۔ درد قولنج پیٹ کے زیریں حصہ میں ہوتا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہوتا ہے' درد اچانک شدت کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ مدر ٹنکچر کے 3 قطروں کی خوراک دیجئے یا 1x طاقت کی خوراک دیجئے۔

کیمومیلا (Chamomilla): بالافراط اور پُر درد حیض میں شدید قسم کا درد قولنج ہوتا ہے۔ اسہال کے ساتھ اطراف میں درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): حیض بہت جلد' بہت بالافراط اور دیر تک رہتے ہیں۔ اخراج گہرے رنگ کا ہوتا ہے اور جما ہوا خون خارج ہوتا ہے' حیض صرف اسی وقت ہوتا ہے جب مریضہ لیٹی ہو' بیٹھنے پر حیض بند ہو جاتا ہے یا چلنے سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے۔ جب درد قولنج شدید ہو' حیض کا اخراج صاف اور پانی والے خون کا ہوتا ہے۔ ناف میں درد ہوتے ہیں جو کہ سفیدی مائل لیکوریا کے بعد لاحق ہوتے ہیں۔ حیض کے عرصہ کے دوران قے اور دل کی جلن لاحق ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): حیض بہت زیادہ تاخیر سے ہوتے ہیں' بہت زیادہ کم مقدار میں اور بہت زیادہ کم دورانیئے کے ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ بواسیری دردیں ہوتی ہیں' ناک سے خون بہتا ہے' خون والے پاخانے ہوتے ہیں' قبض ہوتی ہے' لیکوریا ہوتا ہے اور دانت میں درد ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): حیض بہت تھوڑے اور بہت تاخیر سے ہوتے ہیں یا بہت جلدی ہو جاتے ہیں اور بہت افراط کے ساتھ ہوتے ہیں' ہر 6 یا 8 دن کے بعد دوبارہ حیض ہو

جاتے ہیں' معمولی سے خوف کے باعث حیض دب جاتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): ڈرپوک لڑکیوں میں پُر درد حیض ہوتے ہیں' جو کہ بہت جلد پُر جوش ہو جاتی ہیں' بہت ہلکے مزاج والی ہوتی ہیں' حتیٰ کہ اپنے مرض کی علامات بتاتے ہوئے رونے لگتی ہیں۔ جسمانی طور پر موٹی ہوتی ہیں' ٹھنڈی اور کھلی ہوا کو پسند کرتی ہیں۔ جب حیض کا خون جاری ہوتا ہے تو درد رک جاتا ہے۔

لیپس ایلبس (Lapis Albus): حیض کا درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریضہ گر کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ جب حیض کا خون جاری ہوتا ہے تو درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ پہلے دن گہرے رنگ کے لوتھڑے اور خون کی کالی گلٹیاں خارج ہوتی ہیں' کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان درد ہوتا ہے' درد سر ہوتا ہے کمرے سے باہر رہنا پسند کرتی ہیں' یعنی کھلی ہوا میں رہنا پسند کرتی ہیں۔

سبائنا (Sabina): حیض کے وقت پریشان کر دینے والا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ ہوتا ہے اور درد زہ کی طرح سے درد ہوتا ہے' بیضہ دانوں اور رحم میں سوزش ہوتی ہے۔

کاربو انیملس (Carbo Animalis): پُر درد حیض ہوتے ہیں جس کے ساتھ رحم کا بڑھ جانا اور رحم کی تختی لاحق ہوتی ہے۔ حیضوں میں ابتری ہوتی ہے۔ کمر میں شدید درد ہوتا ہے جو کہ کولہوں تک پھیل جاتا ہے' قبض لاحق ہوتی ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): اینٹھن اور ہذیان کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے۔

بیوفو (Bufo): بیضہ دانوں اور پیڑو میں حیض سے پہلے اور حیض کے دوران جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

کولو فائلم (Coulophyllum): تشنجی دوروں والے شدید درد پیٹ میں ہوتے ہیں۔

کولوسنتھ (colocynth): حیض سے پہلے حیض والا درد قولنج ہوتا ہے' حیض بہت جلد ظاہر ہو جاتے ہیں' خون سیاہی مائل ہوتا ہے جس میں اکثر خون کے لوتھڑے ہوتے ہیں۔ خراش دار لیکوریا ہوتا ہے۔ حیض والا درد قولنج ہوتا ہے جبکہ جھک کر دوہرا ہونے سے اس میں افاقہ ہوتا ہے نیز سخت دباؤ سے بھی افاقہ ہوتا ہے۔ درد رحم یا بیضہ دانوں میں ہو سکتا ہے' مریضہ اعصابی ہوتی ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): اسہال' قے اور غشیوں کے ساتھ جو کہ حیض کے وقت لاحق ہوتی ہیں' پُر درد حیض ہوتا ہے۔ سرہائے پستان سکڑے ہوتے ہیں۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Infl): حیض پُر درد ہوتے ہیں جو کہ بے قاعدہ ہوتے ہیں' سارے

پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ خصوصاً بیضہ دانوں میں درد ہوتا ہے' ٹانگوں میں پُر خوف درد ہوتا ہے' سارے جسم میں درد ہوتا ہے' مسلسل غشیاں ہوتی ہیں' قے اور متلی ہوتی ہے۔ جب حیض تاخیر سے ہوں۔ حیض سے پہلے اور حیض کے بعد قے بھی ہوتی ہے جبکہ مریضہ تھکی ٹوٹی اور بخار میں مبتلا محسوس کرتی ہے۔ حیضوں کی بے قاعدگی کے ساتھ اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

گن پاؤڈر (Gun Powder): پُر درد اور کم مقدار والے حیضوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ حیض کا خون رک جاتا ہے اور پھر دوبارہ جاری ہو جاتا ہے۔ 3x کی دوا دیجئے۔

کیسٹوریم (Castoreum): حیض والا درد قولنج ہوتا ہے جس کے ساتھ مریضہ پیلی ہو جاتی ہے اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

کالی کارب (Kali Carb): یہ دوا ان تمام صورتوں میں دی جاتی ہے مثلاً حیض خواہ بہت تاخیر سے ہوں اور بہت کم مقدار والے ہوں یا بہت جلدی ہوں اور بہت افراط کے ساتھ ہوں اور دیر تک رہیں۔

سیپیا (Sepia): ناکافی یا سست یا جلد ہونے والے اور باافراط حیض جن کے ساتھ اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ کمزور اور مریل قسم کی مریضاؤں میں پہلے حیض میں تاخیر ہونے پر جبکہ حیض کی بجائے لیکوریا لاحق ہو جاتا ہے۔ خون کے چھاتی میں معین ہو جانے کے ساتھ پیڑو کے علاقہ میں نیچے کی جانب بھاری پن کا احساس ہوتا ہے۔ بھوک کے کھو جانے کے ساتھ مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ حیض کے بعد قے اور دل کی جلن لاحق ہوتی ہے۔

گریفائٹس (Graphites): بہت زیادہ حد اعتدال سے بڑھی ہوئی تاخیر حیضوں میں ہوتی ہے۔ بہت کم حیض ہوتے ہیں' مستحکم قسم کی قبض بھی ساتھ ہوتی ہے جس کے ساتھ گردہ دار بلغم خارج ہوتی ہے۔ بائیں بیضہ دان میں سختی ہوتی ہے جو کہ پتھری جیسی ہوتی ہے' جلدی امراض کا رجحان ہوتا ہے' موٹاپے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔

کولن سونیا (Collinsonia): بواسیر کے ساتھ حیض کی شدید قسم کی بندش ہوتی ہے' رحم کے علاقہ میں شدید قسم کے درد سے پہلے شدید قسم کا تشنج ہوتا ہے' دل کے اعصاب کا ہیجان لاحق ہوتا ہے' دل کی تکلیف دور ہو جانے کے بعد دبے ہوئے حیض واپس لوٹ آتے ہیں۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): انتہا درجے کی ٹھنڈ کے ساتھ پُر درد حیض ہوتے ہیں' ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی اور نیلی پڑ جاتی ہیں۔ ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے' ہر کسی کو چومنے کا پاگل پن ہوتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): پُر درد حیضوں کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ دوہرا ہو کر جھکنے اور حرارت یا گرم چیزیں لگانے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ 6x ٹرائی ٹوریشن کی دوا حاد

کیسوں میں دیجئے اور اونچی طاقت کی دوا مثلاً 1M یا CM کی ایک خوراک ہر ہفتے یا 15 دن کے بعد مستقل اور یقینی علاج کے لئے دیجئے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): سن بلوغ کو پہنچنے پر لڑکیوں میں پُر درد حیض ہوتے ہیں جبکہ اس کی وجہ غیر محتاط طرز زندگی ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بانجھ پن لاحق ہو جاتا ہے' سن بلوغ کے ساتھ مُسلک رحم کا درد' درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ بھی ہوتا ہے۔

بوریکس (Borax): انڈے کی سفیدی اور رسی دار لیکوریا کے ساتھ پُر درد حیض ہوتے ہیں' حیض سے کئی دن پہلے درد ہوتا ہے' درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔

جیبورانڈی (Jaborandi): جب حیض ٹھنڈ کے احساس کے ساتھ اور غشی کے ساتھ شروع ہوتے ہے' سر میں اور پیڑو میں اعصابی تھکن ہوتی ہے' جس کے ساتھ درد سر ہوتا ہے۔ جیبورانڈی کے ایک یا دو قطرے گرم پانی میں ملا کر دینے سے افاقہ یک دم ہو جائے گا۔

سیکیل کار (Secale Cor): حیض والا درد قولنج ہوتا ہے' جس کے ساتھ ٹھنڈ لگتی ہے اور ناقابل برداشت گرمی ہوتی ہے۔ رحم میں جلن دار درد ہوتے ہیں' بھورے رنگ کی طرح کا بدبودار لیکوریا ہوتا ہے۔ اگلے حیض تک پانی والا خون مسلسل رستا رہتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ اینٹی سورک مزاج والی ایک عمدہ دوا ہے' بیضہ دانی کی تکلیفات ہوتی ہیں جس کے ساتھ پلپلا پن ہوتا ہے' تھائی رائیڈ اور پچوٹری غدود کے فعل میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ موٹاپے کا رجحان ہوتا ہے۔ بیرونی اعضائے تناسل میں خارش ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ ٹھنڈا پسینہ افراط کے ساتھ انہی جگہوں پر ہوتا ہے' قبل ازوقت حیض دو یا تین دن جلدی آجاتے ہیں۔ فحش قسم کے خواب آتے ہیں' درد سر ہوتا ہے' اعصابی نقاہت ہوتی ہے اور حیض سے پہلے پستانوں کی سوجن ہوتی ہے' رحم میں گومڑ ہوتا ہے۔

ہیلونیاس (Helonias): نڈھال' غیر فعال' تھکی ہوئی مریضاؤں میں جو کہ تنہا رہنا چاہتی ہوں' حیض مؤخر ہو جاتے ہیں۔ بیضہ دانوں کی تکلیف کے باعث حیض بدبودار اور لوتھڑوں والے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ گردوں کی سوزش بھی ہو سکتی ہے نیز ذیابیطس' البیومن اور فاسفیٹ یوریا کے اخراج والا مرض بھی ہو سکتا ہے۔

کونیم (Conium): کم مقدار والے حیض ہوتے ہیں جن کے ساتھ خوفناک قسم کا درد دونوں بیضہ دانوں میں ہوتا ہے۔ اکثر چہرے اور دھڑ پر خارش ہوتی ہے۔ غیر شادی شدہ لڑکیوں میں یہ کیفیت ہوتی ہے جو کہ دل شکستہ' بزدل اور رونے کا رجحان رکھتی ہوں۔

اوفورائنم (Oophorinum): حیض ہر 40 سے 65 دنوں کے بعد ظاہر ہوتے ہیں جو کہ پُر درد

ہوتے ہیں اور مختصر دورانیئے کے ہوتے ہیں۔ لب ہائے فرج میں خارش ہوتی ہے۔

زنتھوکسی لم (Xanthoxylum): دبے ہوئے' مؤخر اور پُر درد حیض ہوتے ہیں جن کے ساتھ لیکوریا ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ 1x ڈائی لیوشن ہر تین گھنٹوں کے بعد دی جائے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): پُر درد حیض ہوتے ہیں جو کہ عموماً بہت زیادہ تاخیر کے ساتھ اور کم مقدار میں ہوتے ہیں۔ اخراج رات کے دوران اور لیٹے ہونے کی حالت میں زیادہ افراط کے ساتھ ہوتے ہیں اور مریضہ جب کھڑی ہو جاتی ہے یا چلتی ہے تو رک جاتے ہیں۔ جوع الکلب (کتوں والی بھوک) اور معدے کا درد ہوتا ہے' متلی ہوتی ہے' لنگڑا پن ہوتا ہے اور حیض سے پہلے دکھن والا درد ہوتا ہے' شدید درد قولنج ہوتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): حیض بہت جلد ہو جاتے ہیں اور بہت دیر تک رہتے ہیں جن سے پہلے کھینچنے والے درد پیڑو کے پچھلے عضلات میں ہوتے ہیں۔ ہنس--- گوشت کے ساتھ سستی ہوتی ہے اور بازوؤں اور ٹانگوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے' بے چینی ہوتی ہے اور چڑچڑا پن ہوتا ہے اور مزاج میں لڑاکا پن ہوتا ہے۔ رحم میں اینٹھن ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): حیض بہت جلدی' بہت افراط کے ساتھ ہوتے ہیں اور بہت دیر تک رہتے ہیں جن کے ساتھ درد قولنج ہوتا ہے' نیز اطراف میں درد ہوتا ہے۔ دو حیضوں کے درمیان خون خارج ہوتا ہے' جب حیض بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں تو ان سے پہلے لیکوریا ہوتا ہے۔ کاٹنے والے درد ہوتے ہیں جیسے کہ چاقو کے ساتھ کاٹنے سے ہوتے ہیں۔ رونے کا مزاج ہوتا ہے اور صفراوی قے ہوتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): حیض بہت جلد اور افراط کے ساتھ ہوتا ہے اور درد زہ جیسا درد ہوتا ہے اور اینٹھن ہوتی ہے' سیاہ مواد خارج ہوتا ہے جو کہ لیکوریا کے بعد ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے' کم خوابی ہوتی ہے۔ مریضہ شکی مزاج ہوتی ہے اور احساس برتری کا شکار ہوتی ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے' درد قولنج ہوتا ہے' جس کے ساتھ لب ہائے فرج کے اوپر دباؤ ہوتا ہے' جانگھ میں کھنچن ہوتی ہے' قبض ہوتی ہے اور متواتر پیشاب کرنے کی خواہش رہتی ہے۔

سلفر (Sulphur): گھٹے ہوئے اور پُر درد حیض' پریشانی کے ساتھ ہوتے ہیں' بندش ہوتی ہے' قبض ہوتی ہے اور پیٹ میں تناؤ ہوتا ہے۔ جب دیگر منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ ایک طبعی دوا ہوتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): پُر درد حیض ہوتے ہیں جن کے ساتھ باافراط خون جاری ہوتا ہے۔ نہ صرف رحم سے بلکہ ناک' چھاتی' منہ وغیرہ سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔

بدبودار (حیض)__(Offensive)

پلاٹینا (Platina): بدبودار اور متعفن حیض ہوتے ہیں جو کہ بہت زیادہ سیلان خون کے ساتھ اسقاط حمل کے بعد لاحق ہوتے ہیں۔

کروٹیلس (Crotalus): رکے ہوئے اور گلے سڑے مواد والے بدبودار حیض ہوتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): بیضہ دانوں کے مرض کے ساتھ بدبودار حیض ہوتے ہیں۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): جلد جلد آنے والے، کم مقدار والے، گہرے رنگ والے، لوتھڑوں والے، بدبودار حیض ہوتے ہیں۔ خون صرف اسی وقت جاری ہوتا ہے جب مریضہ حرکت کرتی ہے، نیچے کی طرف دبانے کا احساس ہوتا ہے۔

کولوسنتھ (Colocynth): بیضہ دانوں کی رسولی میں بدبودار حیض لاحق ہوں۔

سلفر (Sulphur): کھٹی بو والے حیض۔

کالی کارب (Kali Carb): پیٹ میں جاڑے اور اینٹھن والے دردوں کے ساتھ تیز بو والے حیض ہوتے ہیں۔

قبل ازوقت (حیض)__(Premature)

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): مناسب عمر سے پہلے کمزور و لاغر لڑکیوں میں حیض ہوتے ہیں، حیض بہت جلدی، بہت زیادہ اور چمکیلے ہوتے ہیں۔ اگر تاخیر سے ہوں تو خون گہرے رنگ کا ہوتا ہے، لیکوریا انڈے کی سفیدی کی طرح کا ہوتا ہے۔

سبائنا (Sabina): مناسب عمر سے پہلے ہی حیض لاحق ہوں، جو کہ باافراط اور چمکیلے سرخ ہوتے ہیں، رحم کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): چھوٹی لڑکیوں میں حیض، جس کے ساتھ خارش اور جلن ہوتی ہے، حیض سے پہلے بھی اور حیض کے بعد بھی دودھ کی طرح کا لیکوریا ہوتا ہے۔ درد سر ہوتا ہے، اور حیض سے پہلے درد قولنج ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): قبل ازوقت اور بہت زیادہ افراط کے ساتھ حیض آتے ہیں، خون پیلا ہوتا ہے، لب ہائے فرج سوجے ہوتے ہیں، حیض کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔

بالافراط (حیض)

Profuse (Menorrhagia or Malomhagia)

چائنا (China): حد اعتدال سے زیادہ خون بہنے کے لئے اور حیض کا دورانیہ لمبا ہونے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اسے سب سے پہلے استعمال کرنا چاہئے۔ خصوصاً جب مریضہ لاغر کمزور ہو۔

رہس ارومائیکا (Rhus Aromatica): رحم کی کمزور حالت کے باعث سیلان خون ہوتا ہے' مدر ٹنکچر کی قطروں والی خوراکیں دیجئے۔

تھلاپسی برساکیو (Thlaspi Bursa Q): سیلان خون آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہی اور پھر بہت زیادہ افراط کے ساتھ بہنے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ مریضہ بے انتہا کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ بمشکل ہی اپنی طاقت دوبارہ حاصل کرتی ہے کہ اگلے مہینے کا خون جاری ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی قطروں والی خوراک دیجئے۔

میچلا (Mitchella): متواتر پیشاب آنے کے ساتھ حیض کا خون آتا ہے' پیشاب آزادانہ اور پُراعتماد نہیں ہوتا' پُردرد پیشاب آنے کے ساتھ خون چمکیلا سرخ ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): وقت سے پہلے اور باافراط حیض ہوتے ہیں۔ اس احساس کے ساتھ کہ جیسے ہر چیز اندام نہانی سے خارج ہو کر گر پڑے گی' گندی بو والا جما ہوا خون خارج ہوتا ہے۔ سر میں ٹیکن والا درد ہوتا ہے اور چہرہ سرخ اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): سیاہ خون کا باافراط اخراج ہوتا ہے' خون جما ہوا لوتھڑے دار ہوتا ہے' پیٹ میں' رانوں میں اور بازوؤں اور ٹانگوں میں کھینچنے والے درد ہوتے ہیں۔ مریضہ باتونی ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): ہر پندرہ دن کے بعد طویل دورانیئے والے حیض ہوتے ہیں' پیٹ میں اینٹھن اور سختی ہوتی ہے' ہسٹیریا ہوتا ہے' غشی کے ساتھ متلی ہوتی ہے' روشنی برداشت نہیں ہوتی' نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica): جب باافراط خون کھنچاؤ کے ساتھ جاری ہوتا ہے' غلط اقدام یا دوسری میکانکی چوٹ کے باعث ہوتا ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): کھینچنے والے اینٹھن والے درد قولنج کے ساتھ' باافراط حیض جاری ہوتا ہے' درد قولنج پیٹ کے اطراف میں ہوتا ہے۔

رٹھنیا (Ratanhia): پیٹ اور جانگھ میں درد کے ساتھ رحم سے سیلان خون ہوتا ہے'

اعضائے تناسل کی طرف نیچے کو دباؤ ہوتا ہے' اس کے بعد لیکوریا لاحق ہو جاتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): ہر مرتبہ جب بچہ پستان منہ میں لیتا ہے تو اندام نہانی سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): گہرے رنگ کے لوتھڑے اور سخت قسم کے دردوں کے ساتھ اعتدال سے زیادہ خون جاری ہوتا ہے' جب خون کا اجراء شروع ہوتا ہے اور لوتھڑے خارج ہوتے ہیں تو درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ گرمی اور گرم موسم کے دوران ابتری ہوتی ہے' ٹھنڈ میں بہتری ہوتی ہے۔ ناخوشگوار بو کے ساتھ بالافراط پسینے آتے ہیں' پستان غیر مکمل نشوونمایافتہ یا ناکافی نشوونمایافتہ ہوتے ہیں۔

وسکم البم (viscum Album): بالافراط خون جاری ہوتا ہے جو کہ ٹھنڈے پانی سے پاؤں دھونے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔

ایپی ہسٹری نم (Epihysterinum): ریشوں والی رسولی کے باعث بالافراط سیلان خون ہوتا ہے۔

ایلی ٹرس فاری نوسا (Aletris Farinosa): حیض بالافراط اور قبل ازوقت ہوتے ہیں جو کہ رحم کی ناطاقتی والی حالت کے باعث ہوتے ہیں' حیضوں کی غیر موجودگی والے درد' درد زہ کی طرح ہوتے ہیں۔ رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث نقاہت ہو جاتی ہے۔ بانجھ پن لاحق ہوتا ہے۔ طبعی اسقاط حمل کا رجحان ہوتا ہے۔ خروج رحم ہوتا ہے' قبض ہوتی ہے' غذا سے نفرت ہوتی ہے' متلی اور بدہضمی ہوتی ہے' رحم سے جریان خون ہوتا ہے' یہ کیفیت اسقاط حمل کے بعد ہو سکتی ہے یا اس کا تعلق حیضوں سے ہو سکتا ہے۔ بالافراط سیلان خون سے پہلے بڑے بڑے خون کے لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): اعصابی مستورات میں معمولی سے کھنچاؤ کے ساتھ دو حیضوں کے درمیان خون جاری ہوتا ہے۔ بہت جلد اور بہت افراط کے ساتھ وقت سے سات روز پہلے حیض جاری ہو جاتا ہے اور پھر شدید قسم کی خارش دکھن اور سوجن اعضائے تناسل میں ہو جاتی ہے۔

فائیکس ریل (Ficus Rel): خون بالافراط جاری ہوتا ہے جو کہ رحم سمیت جسم کے کسی بھی حصہ سے جاری ہو جاتا ہے جس کی بظاہر کوئی وجہ نہیں ہوتی۔

کریوزوٹ (Kreosote): کوئی چیز اٹھانے کے باعث بہت زیادہ تھکاوٹ کے باعث اور ہمیشہ مجامعت کے بعد رحم سے خون جاری ہوتا ہے۔ مجامعت کے دوران کوئی درد نہیں ہوتا۔ حیض باقاعدہ ہوتے ہیں لیکن بالافراط اور لوتھڑوں والے ہوتے ہیں' بعض اوقات سیاہ رنگت والے

بہت زیادہ متعفن ہوتے ہیں۔ اعضائے تناسل اور رانوں میں کچاپن پیدا ہوتا ہے' حیض رک جاتے ہیں اور پھر دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں' بہت جلد شروع ہوتے ہیں اور بہت دیر تک رہتے ہیں۔ مسلسل دکھن والا مدہم درد کمر میں ہوتا ہے' خون جاری ہونے کے ایک دن بعد سر کے بائیں جانب خوفناک درد ہوتا ہے' دودھ جیسا لیکوریا ہوتا ہے۔ حیض صرف اس وقت ہوتے ہیں جب مریضہ لیٹی ہوتی ہے' بیٹھنے سے یا چلنے سے حیض رک جاتے ہیں۔

<u>سبائنا</u> (Sabina): نیچے کو دبانے کے احساس کے ساتھ خون جاری ہوتا ہے' بعض اوقات حیض کا آئندہ دور شروع ہونے تک خون جاری رہتا ہے۔ گنٹھیا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ادلتا بدلتا ہوا سیلان خون ہوتا ہے' سیلان خون گنٹھیا کے رکنے پر شروع ہوتا ہے اور پھر اس کے برعکس ہوتا ہے۔

<u>کاربو انیملس</u> (Carbo Animalis): حیض بہت جلدی' بہت طویل اور باافراط ہوتے ہیں' ہر حیض کے جاری ہونے کے ساتھ شدید قسم کی نقاہت ہو جاتی ہے' اندام نہانی میں جلن ہوتی ہے جیسے کہ اس پر جلتا کوئلہ رکھ دیا گیا ہو۔ جیسے ہی مریضہ پستان بچے کے منہ میں دیتی ہے خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

<u>کاربو ویج</u> (Carbo Veg): طاقت کے فقدان کے باعث رحم میں سکڑنے کی اہلیت نہیں ہوتی جس کے باعث خون جاری ہو جاتا ہے' یہ کیفیت زچگی' حیض یا حادثاتی سیلان خون کے بعد ہو سکتی ہے۔

<u>فاسفورس</u> (Phosphorus): ٹھنڈے پانی کی ناقابل برداشت پیاس کے ساتھ سیلان خون لاحق ہوتا ہے' سر گرم ہوتا ہے۔

<u>امونیا کارب</u> (Ammonia Carb): حیض بہت جلد ہوتے ہیں' خون سیاہی مائل ہوتا ہے' اکثر خون کے لوتھڑے ہوتے ہیں۔ لیکوریا خراش دار ہوتا ہے' اعضائے تناسل میں سوجن ہوتی ہے' حیض سے پہلے جکڑن اور درد قولنج ہوتا ہے۔ حیض کے ہر دورے میں امعائے مستقیم سے خون بہتا ہے۔

<u>امونیا ایم</u> (Ammonia M): آنتوں اور امعائے مستقیم سے جریان خون کے ساتھ حیض ہوتے ہیں' خصوصاً زرد رنگت والی بیمار اور کمزور مستورات میں' حیض جلد جلد ہوتے ہیں اور ہر ماہ کمر میں درد کے ساتھ ہوتے ہیں' خون کا سیلان رات کے وقت ہوتا ہے۔

<u>سیکیل کار</u> (Secale Cor): سیاہ رنگ کے خون کا سیلان باافراط ہوتا ہے جس کے ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ دبلی پتلی مستورات میں یہ مرض لاحق ہوتا ہے جو کہ گرمی سے ہمیشہ بیمار ہوتی ہیں۔ مریضہ کپڑے اتارنا چاہتی ہے اور خود کو ٹھنڈا کرنا چاہتی

ہے' حیض کا خون پتلا اور متعفن ہوتا ہے' خون میں لوتھڑے بھی ہو سکتے ہیں۔

اسٹیلاگو (Ustilago): رحم کے اندر کی جانب جھکے ہونے کے باعث سیلان خون ہوتا ہے' خون چمکیلا سرخ جس کا کچھ حصہ مائع اور کچھ حصہ لوتھڑوں والا ہوتا ہے' معائنہ کرنے والے کی انگلی کو مریضہ کا رحم نرم اور اسفنجی محسوس ہوتا ہے۔

ٹریلیم (Trilium): سیلان خون چمکیلا سرخ اور بالافراط ہوتا ہے جس کے ساتھ معدے کے بالائی حصہ میں غشی کا احساس ہوتا ہے۔ کمر درد ہوتا ہے' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں' نبض تیز رفتار اور نرم ہونے کے ساتھ نقاہت ہوتی ہے' رحم کے ریشوں کی تکلیف کے باعث جریان خون ہوتا ہے۔ یہ دوا جریان خون کو روک دیتی ہے اور ریشوں کی نشوونما کو جذب کر لیتی ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): جب تیزی کے ساتھ چمکیلا سرخ خون خارج ہونے کے ساتھ موت کا خوف لاحق ہو۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): حیض بہت جلدی اور بہت افراط کے ساتھ جاری ہوتے ہیں جو دیر تک رہتے ہیں جن کے باعث مریضہ کو نقاہت ہو جاتی ہے۔

اپیکاک (Ipec): شدید نقاہت کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے' چمکیلا سرخ خون ایک دھار کی صورت میں بہت تیزی کے ساتھ بہتا ہے جو کہ کپڑوں اور بستر میں سے گزر کر فرش پر ایک تالاب کی صورت میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ یہ خون جلدی سے نہیں جمتا' مریضہ پیلی ہوتی ہے' اس کا جی متلاتا ہے اور غشی ہوتی ہے۔ 200 طاقت کی یا 1M طاقت کی خوراک ہر پندرہ منٹ کے بعد دیجئے یہاں تک کہ افاقہ شروع ہو جائے اور پھر دوا روک دیجئے۔

پلاٹینم (Platinum): حیض 4 یا 6 دن پہلے جاری ہو جاتے ہیں اور بہت افراط کے ساتھ ہوتے ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): رحمی جریان خون ہوتا ہے جو کہ بڑے بڑے لوتھڑوں اور چمکیلے سرخ مائع کے ساتھ ملا جلا ہوتا ہے اور بہت افراط کے ساتھ ہوتا ہے' ذہنی صدمہ سیلان خون کا باعث بنتا ہے۔ پاؤں ٹھنڈے مرطوب ہوتے ہیں' یہ دوا ایسی حالت میں ناگزیر ہو جاتی ہے جبکہ حیض معمول کے دنوں سے چند روز پیشتر ہی ظاہر ہو جائیں خصوصاً جب خون کا بہاؤ نمایاں طور پر زیادہ ہو۔

ونکامائنر (Vincaminor): بالافراط حیض جاری ہوتے ہیں یا بغیر کے کثرت کے ساتھ حیض جاری ہوں جبکہ خون مسلسل ایک دھار کی صورت میں بہتا ہے جس کے ساتھ شدید قسم کی نقاہت ہو جاتی ہے۔

کوکولس انڈیکا (Coccula Ind): غم اور پریشانی کے باعث بہت زیادہ لاغر مستورات میں

بہت زیادہ جلد اور بہت دیر تک رہنے والے حیض۔

فرکسنس امیریکانہ (Fraxinus Americana): بے انتہا دردوں والے حیض' یہ حیض مؤخر ہوتا ہے لیکن بالافراط ہوتا ہے' یہ 5 سے 12 ہفتوں کے وقفے سے آتا ہے۔

کم مقدار (حیض) — (Scanty)

سائیکلے من (Cyclamen): کم مقدار والے حیض جن کے ساتھ چکر آئیں اور درد سر ہو' پیٹ میں خوفناک قسم کا درد ہوتا ہے' جو تکونی ہڈی سے شروع ہو کر پیٹ کے دونوں جانب پیڑو تک پھیل جاتا ہے' حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں جو کہ کئی مہینوں کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ مریضہ غمگین' دل شکستہ ہوتی ہے' کوئی کام کرنے کے قابل نہیں ہوتی' ست ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): مؤخر اور کم مقدار والے حیض' سائیکلے من والی تمام علامات کے ساتھ سوائے اس کے کہ پلساٹیلا کے مریضہ ہمیشہ کھلی ہوا میں بہتر ہو جاتی ہے۔

سلفر (Sulphur): قبض اور جلد کے پھوڑے پھنسیوں کے رجحان اور تمتماہٹ کے ساتھ حیض مؤخر ہوتے ہیں۔ دوپہر سے پہلے پیٹ کے گڑھے میں معدہ خالی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

الیومنا (Alumina): مستورات کی مکمل جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ کے بعد کم مقدار والے حیض ہوتے ہیں' دو حیضوں کے درمیان لیکوریا لاحق ہوتا ہے جو کہ بالافراط' خراش دار اور چھیلنے والا ہوتا ہے اور بہہ کر ایڑیوں تک چلا جاتا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): کبھی کبھی ہونے والے حیض جو بہت پیلے اور بہت تھوڑے دورانیئے والے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتے ہیں' رحم میں اینٹھن ہوتی ہے' بازوؤں اور ٹانگوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے' ہاتھ اور پاؤں میں استسقائی سوجن ہوتی ہے' کم مقدار والا حیض دیگر تکلیفات کے ساتھ ہوتا ہے مثلاً درد سر اور جلدی بیماریاں۔

میگنانم (Manganum): کم مقدار والے حیض اور متواتر ہونے والے حیض خون کی کمی والی لڑکیوں میں ہوتے ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): مٹیالی جلد والی مریضاؤں میں قبض کے ساتھ کم مقدار والے حیض ہوتے ہیں۔

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): حیض کم مقدار والے' گہرے رنگ والے اور جمے ہوئے خون والے ہوتے ہیں' شدید قسم کی عام کمزوری ہوتی ہے' دو حیضوں کے درمیان کم مقدار کا سیلان خون ہوتا ہے۔

گن پاؤڈر (Gunpowder): کم مقدار والے اور پُر درد حیضوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے' سیلان خون رک جاتا ہے اور پھر ۱۲ گھنٹوں کے بعد جاری ہو جاتا ہے' 3x طاقت کی دوا دیجئے۔

دودھ ___ (Milk)

("پستان" کے ذیل میں دیکھئے)

ابھار (فرج سے اوپر والی جگہ)

Mons Veneris (Projection of the Lower Part of the Abdomen Over the Vulva)

پلاٹینا (Platina): جگہ ٹھنڈی اور چھونے سے اعتدال سے زیادہ حساس ہوتی ہے' رومال برداشت نہیں ہو سکتا۔ اندام نہانی یا رحم پر مسلسل دباؤ پڑتا ہے' جگہ پُر درد ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): بڑے بڑے کیل مہاسے ہوتے ہیں جو چھونے سے درد کرتے ہیں' خارش ہوتی ہے۔

جنسی جنون ___ (Nymphomania)

(نیز دیکھئے "خواہش- بڑھی ہوئی")

پلاٹینا (Platina): بڑھی ہوئی خواہش جماع کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ خصوصاً زچگی کے بعد والی مستورات میں یا حمل کے دوران۔

فاسفورس (Phosphorus): اگر پلاٹینا ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): خودلذتی کے بعد (یعنی جلق کے بعد)۔

اگیریکس ایم (Agar. M): ہم آغوش ہونے کی شدید خواہش کے ساتھ اعضاء میں خارش اور ہیجان ہوتا ہے۔

سیپیا' پلساٹیلا (Sepia, Pulsatilla): جب یہ تکلیف لیکوریا کے ساتھ ہو' دی گئی ترتیب کے مطابق ادویات استعمال کیجئے۔

گریشیولا (Gratiola): مستورات میں بڑھی ہوئی خواہش جماع اور جلق کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): حیا کے فقدان کے ساتھ جماع کی بڑھی ہوئی خواہش۔
میوریکس (Murex): جنسی اعضاء میں شدید قسم کا جوش ہوتا ہے اور ہم آغوش ہونے کی اعتدال سے بڑھی ہوئی خواہش ہوتی ہے' اعضاء کو معمولی سا چھونے کے باعث شدید قسم کا جنسی جوش پیدا ہو جاتا ہے۔
کیلیڈیم (Caladium): پیٹ کے کیڑوں کے باعث بڑھی ہوئی خواہش جماع' یہ کیڑے اندام نہانی میں رینگتے ہیں اور ہیجان کا باعث بنتے ہیں۔
زنک (Zinc): حد اعتدال سے بڑھا ہوا جنسی ہیجان جو مریضہ کو جلق کی طرف کھینچ کر لے جاتا ہے۔
اوری گینم (Origanum): عظیم جنسی جوش جو مریضہ کو خود لذتی کی طرف لے جاتا ہے۔ مریضہ مشکل ہی سے ایک دن اس میں ملوث ہوئے بغیر گزارتی ہے۔ بھاگ جانے کی تحریک ہوتی ہے۔
سلفر (Sulphur): خود لذتی یا جلق کی خواہش کے ساتھ بڑھی ہوئی خواہش جماع۔
سٹرامونیم (Stramonium): حیض کے وقت بڑھی ہوئی خواہش جماع۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ذہنی جوش کے ساتھ نہ کہ جسمانی جوش کے ساھ جماع کی بڑھی ہوئی خواہش۔

بیضہ دانیاں — (Ovaries)

(نیز دیکھئے "رحم کی یا بیضہ دان کی سوزش")

ایپس مل (Apis Mel): نیچے کی جانب ران کے سن ہو جانے کے ساتھ یا اس کے بغیر دائیں بیضہ دانی میں اجتماع خون اور سوزش ہوتی ہے۔ چھاتی میں تنگی ہوتی ہے اور اضطراری کھانسی بھی موجود ہو سکتی ہے۔
بیلاڈونا (Belladonna): بیضہ دانوں کی حاد سوزش تپکن والے درد ہوتے ہیں' دائیں جانب ابتری ہوتی ہے' معمولی سا ہلنے سے درد ہوتا ہے' انتہا درجے کی حساسیت ہوتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): بائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے جس میں رحم سے اخراج ہونے کے باعث افاقہ ہوتا ہے' رحم کے علاقہ میں بھاری پن برداشت نہیں ہو سکتا' یہ دوا دائیں بیضہ دانی کی تکلیف میں بھی مفید ہوتی ہے۔ بشرطیکہ بائیں بیضہ دانی والی دی گئی تمام علامات موجود ہوں۔
آرسینک البم (Arsenic Alb): جلن دار شدید درد بیضہ دانیوں میں ہوتے ہیں جن میں افاقہ گرم چیزیں لگانے سے ہوتا ہے' بے چینی ہوتی ہے' مختصر وقفوں کے ساتھ تھوڑی تھوڑی

مقدار کے لئے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

پلاٹینم (Platinum): بیضہ دانوں میں جلن دار درد ہوتے ہیں جس کے ساتھ حساسیت ہوتی ہے اور جنسی جوش ہوتا ہے' دباؤ درد میں اضافہ کر دیتا ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): بیضہ دانوں کا اعصابی درد ہوتا ہے' بیضہ دانوں سے شروع ہو کر جلن دار درد پیٹ میں اوپر کی جانب اور رانوں میں نیچے کی جانب پھیلتا ہے۔ گولی لگنے جیسے درد بائیں بیضہ دانی سے شروع ہو کر پیڑو تک یا اوپر پستانوں تک چلے جاتے ہیں۔

کولوسنتھ (colocynth): بیضہ دانیوں والا درد قولنج ہوتا ہے' جکڑن والے درد ہوتے ہیں' جن میں افاقہ جھک کر دوہرا ہونے سے ہوتا ہے۔

آئیوڈین (Iodine): پستانوں کے گھٹتے گھٹتے کم ہو جانے کے باعث دائیں بیضہ دانی میں اجتماع خون اور استسقاء لاحق ہوتا ہے۔ مدہم دبانے والا درد رحم تک پھیل جاتا ہے۔ فانہ ٹھکنے جیسا درد دائیں بیضہ دانی کے علاقہ میں ہوتا ہے۔

اوفوریم (Oophorium): بیضہ دانی میں تھیلی ہونے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

پیلاڈیم (Palladium): دائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے جس میں افاقہ سخت دباؤ سے ہوتا ہے۔

سنچرس (Cenchris): دائیں بیضہ دانی میں سوزش اور درد ہوتا ہے' اخراج گہرے رنگ کا اور گندا ہوتا ہے جس کے ساتھ دائیں بیضہ دانی میں اینٹھن ہوتی ہے۔

بیوفو (Bufo): بیضہ دانیوں میں جلن دار گرمی اور درد ہوتا ہے جو کہ پھیل کر نیچے کو رانوں تک چلا جاتا ہے۔ بیضہ دانیوں کے قریب تھیلیاں اور کیڑے ہونے کے ساتھ حیض کی عدم موجودگی ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف (Carboneum Sulph): بیضہ دانیوں کی کمزوری ہوتی ہے' جماع سے بے زاری ہوتی ہے۔ لب ہائے فرج میں خارش ہوتی ہے۔

زلینتھوکسی لم (Xznthoxylum): بیضہ دانیوں کا اعصابی درد ہوتا ہے۔ حیض بہت جلدی ہو جاتے ہیں اور پُر درد ہوتے ہیں جن کے ساتھ زیریں پیٹ میں اور جانگھ میں درد ہوتا ہے۔ ہاضمہ ناقص ہوتا ہے' بے خوابی ہوتی ہے' چاند میں درد سر ہوتا ہے۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): دائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے جو گرم کپڑوں سے ڈھانپنے سے بہتر ہوتا ہے اور پسینے آنے سے دور ہوتا ہے' بیضہ دانیوں میں ڈنک لگنے جیسے' پھاڑنے جیسے اور کاٹنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

ویسپا (Vespa): متواتر جلن دار پیشاب آنے کے ساتھ بائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے'

اندام نہانی کے بیرونی سوراخ کے ارد گرد چھیلن ہوتی ہے۔

حمل ___ (Pregnancy)

اسقاط (حمل) ___ (Abortion)

اکونائٹ این (Aconite N): خوفناک خوابوں کے باعث اسقاط حمل لاحق ہوتا ہے مثلاً لٹیروں کے خواب' آگ یا سمندر میں ڈوبنے وغیرہ کے خواب ہوتے ہیں۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): غلط قدم یا بھاری وزن اٹھانے کے باعث یا دیگر جسمانی تھکن' حادثوں' گرنے' خراشوں یا چوٹوں کے لگنے کے باعث اسقاط حمل ہوتا ہے۔

سبائنا (Sabina): ہر مرتبہ دوسرے یا تیسرے مہینے میں اسقاط حمل ہو جانے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ اسقاط حمل کی عادت ہوتی ہے۔ گہرے رنگ کا خون خارج ہوتا ہے۔ چھوٹی کمر میں اور اعضائے تناسل میں درد ہوتا ہے۔

وائبرنم پرو (Viburnum Pru): اسقاط حمل کو روکنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً آٹھویں مہینے میں جب کہ بچے پیدائش کے فوراً بعد مرجاتے ہیں۔ یہ دوا ایسی ادویات کے اثر کو زائل کر دیتی ہے جن کے کھانے سے اسقاط حمل لاحق ہوتا ہے۔ کوئی عورت اسقاط نہیں کر سکتی اگر اسے یہ دوا استعمال کرنے پر مجبور کر دیا جائے۔

سیپیا (Sepia): پانچویں سے ساتویں مہینے کے دوران اسقاط حمل لاحق ہو' مریضہ کمزور اور نازک ہوتی ہے' لیکوریا اور قبض والا مزاج ہوتا ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): ذہنی جوش کے باعث اسقاط حمل لاحق ہوتا ہے' درد پیٹ سے اوپر کی طرف جاتا ہے اور کمر میں اپنی جگہ بنالیتا ہے۔

اورم میور۔ نیٹرم (Aurum Mur. Nat): گردن رحم کی سختی کے باعث جب اسقاط حمل ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جوش والے اسقاط حمل کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے' یہ دوا 1x ڈائی لیوشن میں ایک مہینہ کے لئے دینی چاہئے۔ 30 ڈائی لیوشن میں اگر یہ دوا دی جائے تو اسقاط حمل کو روک دیتی ہے۔ مریضہ بزدل' ٹھنڈی ہوتی ہے' جسے پیاس نہیں لگتی' اخراج وقفہ دار ہوتا ہے۔

کروکس (Crocus): تیسرے مہینے میں اسقاط حمل لاحق ہوتا ہے' یوں محسوس ہوتا ہے جیسے

پیٹ میں کوئی زندہ چیز موجود ہو۔

تھلاسپی (Thlaspi): ایسا اسقاط حمل جس کے شروع میں خون جاری ہوتا ہے' مدر ٹنکچر استعمال کیجئے۔

گوسی پیلم (Gossypium): یہ ایک دوسری دوا ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ بتدریج لاحق ہونے والے اسقاط حمل کے لئے مفید ہوتی ہے۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کے قطروں والی خوراکوں کی صورت میں دینی چاہئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): افراط دم (کثیر مقدار میں خون) والی مستورات میں بلاافراط اور قبل از وقت حیضوں کے ساتھ لیکوریا کا مزاج ہوتا ہے۔ چھوٹی کمر میں درد ہوتا ہے۔

کیمفر (Camphor): پتلی جسامت والی مستورات کے لئے یہ ایک موزوں دوا ہے۔ جو لیکوریا کے لئے مددگار ہوتی ہے۔ چھاتی میں ٹھنڈک ہوتی ہے یا سر میں ٹھنڈک ہوتی ہے یا نزلاوی مادے خارج ہوتے ہیں۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): سبز یرقان والی مریضاؤں کے لئے یہ موزوں دوا ہے۔ جن میں حیض رک جاتا ہے اور وہ لیکوریا میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

اپیکاک (Ipec): چمکیلے سرخ خون کے مسلسل اخراج کے ساتھ درد قولنج اور پیٹ میں کاٹنے والے درد کے ساتھ حاد سیلان خون ہوتا ہے رحم پر شدید دباؤ ہوتا ہے۔

پلاٹینا (Platina): جب اپی کاک ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): جب رحم میں عضلاتی مرض لاحق ہو چکا ہو یا طاقت میں کمی واقع ہو گئی ہو۔ پتلی دبلی اور تھکی ہوئی مستورات کے لئے موزوں دوا ہے' اسقاط حمل تیسرے مہینے میں ہوتا ہے۔

نوٹ: یہ بات واضح طور پر سمجھ لینی چاہئے کہ ہومیو پیتھی میں کوئی دوا ایسی نہیں ہے جو امراض کو پیدا کرے۔ لہٰذا اسقاط حمل پیدا کرنے میں ناکامی ایک عام اصول ہو گا۔ تاہم اوپر دی گئی ادویات ایسے کیسوں میں آزمائی جا سکتی ہیں جن میں مریضہ کی صحت کے اعتبار سے ان ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ صحت مند عورتوں میں اسقاط حمل کا باعث بننا ایک جرم ہے۔

البیومن کا اخراج (دوران حمل)

(Albuminuria)

ایپس مل (Apis Mel): حمل کے دوران پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے' جس کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔

کینتھرس (Cantharis): جلن دار پیشاب ہوتا ہے نیز پیشاب جلتا ہے اور اس کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔
اینونی من (Euonymin): دوران حمل پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہو۔ ۲ گرین 1x کی خوراک آدھے گلاس پانی میں ملائیں اور ہر گھنٹے کے بعد ایک چھوٹا چمچ خوراک دیں۔
ہیلونیاس (Helonias): دوران حمل پیشاب میں البیومن خارج ہو۔
ٹیری بنتھ (Terebinth): پیشاب کی بندش کے ساتھ یا پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہونے کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے۔
مرکیورس کار (Mercurius Cor): حمل میں گردوں کی سوزش کے ساتھ البیومن کا اخراج۔
فاسفورس (Phosphorus): تاخیری حمل میں اور حمل کا زمانہ پورا ہو جانے پر البیومن خارج ہوتا ہے۔

مقعد (دوران حمل)___(Anus)

کیپسیکم (Capsicum): دوران حمل مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

نفرت' بیزاری (دوران حمل)___(Aversion)

سیپیا (Sepia): حمل میں روٹی سے نفرت ہوتی ہے۔ غذا کے متعلق مریضہ سوچ بھی نہیں سکتی کیونکہ اس سے وہ بیمار ہو جاتی ہے۔
لاروسیراسس (Laurocerasus): دوران حمل غذا سے نفرت ہوتی ہے۔

نیچے کو دباؤ (خروج)

Bearing Down (Prolapsus)

(نیز دیکھئے "رحم" کے ذیل میں "نیچے کو دباؤ")

سیپیا (Sepia): نیچے کی جانب دباؤ کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے خواہ حمل میں یا اس کے بغیر ہو۔ ساتویں مہینے میں درد زہ جیسے درد ہوتے ہیں۔ اونچے درجے کی دوا دیجئے۔ مثلاً 1000 یا CM طاقت کی دوا۔
سرساپاریلا (Sarsaparilla): کمر میں کھینچنے والا درد ہوتا ہے جس کی لہریں ہاتھوں' پاؤں اور انگوٹھوں تک جاتی ہوں' پاخانہ کرنے سے پہلے اور پاخانہ کرنے کے دوران کمر میں شدید درد

ہوتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): چھوٹی کمر میں شدید درد ہوتا ہے جیسا کہ کوئی بوجھ پیڑو میں رکھا ہو۔ ۱۰۰۰ طاقت کی ایک خوراک دیجئے اور تین یا چار دن تک انتظار کیجئے۔

سیکیل کار (Secale Cor): متواتر اور دیر تک رہنے والا زور دار درد ہوتا ہے۔ جسمانی ساخت پتلی اور مزاج خراب ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): نیچے کو دبانے کے احساس کے ساتھ درد زہ جیسے درد ہوتے ہیں' یہ رات کی چوکیداری یا ذہنی تناؤ کے باعث ہو سکتا ہے۔

اسٹیلاگو (Ustilago): یہ دوا پُردرد اور طویل حمل کے لئے مفید ہوتی ہے۔

تنفس (دوران حمل) — Breathing

نکس وامیکا (Nux Vom): دوران حمل تنفس میں دقت ہوتی ہے۔

کھانسی (دوران حمل) — Cough

کالی بائیکرام (Kali Bi): کھردری مسلسل کھانسی ہوتی ہے۔ اعصابی کھانسی ہوتی ہے جس سے اسقاط حمل کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

کالی بروم (Kali Brom): حاملہ مستورات کی اضطراری کھانسی' رات کے وقت خشک تھکا دینے والی کھانسی ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): خشک کھانسی ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): مسلسل خشک کھانسی ہوتی ہے جس میں ذہنی یا جسمانی تھکاوٹ سے ابتری ہوتی ہے۔ نیز بولنے سے یا چلنے سے ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): کھردری کھانسی' خشک چہرہ پر تمتماہٹ ہوتی ہے۔

موت (کا خوف دوران حمل) — Death

اکونائٹ این (Aconite N): دوران حمل موت کا خوف ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی دوا استعمال کیجئے۔ چار گھنٹوں کے وقفے کے ساتھ دو یا تین خوراکیں کافی ہوں گی۔

خواہش (دوران حمل) — Desire

ویریٹرم البم (Veratrum. Alb): تیزابوں کی خواہش ہوتی ہے۔ ہر چیز ٹھنڈی نمکین پسند

کرتی ہے یا غذا۔

سلفر (Sulphur): شکر یا اچار کی خواہش ہوتی ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): مخصوص قسم کی غذا کی خواہش ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): نمک اور نمکین غذا کی خواہش ہوتی ہے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): غیر معمولی غذا کی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): مٹی یا چاک یا چونے کی خواہش ہوتی ہے۔

ایلومینا (Alumina): کوئلے چاک یا چونے کی خواہش ہوتی ہے۔

استسقاء ــــ Dropsy

ایپس (Apis): پاؤں اور چہرے کی استسقائی سوجن کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔

ایپوسائنم (Apocynum): جب استسقاء جگر کے باعث ہو۔ پیاس ہوتی ہے اور مریضہ کھلی ہوا میں رہنا پسند کرتی ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb): دل کی تکلیف کے باعث استسقاء لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ مختصر وقفوں کے ساتھ تھوڑی مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): دل کی دھڑکن کے ساتھ استسقاء لاحق ہوتا ہے۔

غلط تصور (حمل کا)

(False Conception)

کروکس (Crocus): رحم میں جنین کی شدید حرکات محسوس ہوتی ہیں یا خیالی حمل ہوتا ہے۔

کالوفائلم (Caulophyllum): غلط تصور، خیالی حمل۔

جنین ــــ اپنی جگہ سے ہٹ جانا اور حرکت کرنا

(Foetus-Displacement and Movement of)

پلساٹیلا (Pulsatilla): جنین کو یا بچے کو صحیح جگہ رکھنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ حتیٰ کہ جب بچہ کا سر نیچے اور ٹانگیں اوپر ہو جائیں۔ تب بھی اس دوا سے افاقہ ہوتا ہے۔

کالوفائلم (Caulophyllum): جب حرکات رک چکی ہوں۔

کروکس (Crocus): جب حرکات بہت شدید اور پُر درد ہوتی ہیں۔

تھوجا (Thuja): ساتویں یا آٹھویں مہینے کے دوران بچے کی شدید حرکات جو ماں کی نیند میں خلل پیدا کرتی ہیں۔ جس کے ساتھ پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): جب رحم میں حساسیت، دکھن اور نرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جو کہ جنین کے حرکت کرنے کے باعث ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): رحم میں جنین ہوتا ہے جس کے باعث حد اعتدال سے بڑھی ہوئی حرکات سے تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

سلفر (Sulphur): رحم میں جنین اس طرح سے محسوس ہوتا ہے جیسے مکے مار رہا ہو۔

پاگل پن (دوران حمل) — Insanity

سٹرامونیم (Stramonium): حمل کے دوران پاگل پن لاحق ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی دوا دیجئے۔

وضع حمل کے درد (غلط)(False)

Labour Pains

(دیکھئے "وضع حمل" کے ذیل میں)

زندہ پیدائش — Living Birth

اکٹیا ریسی موسا (Actea Racemosa): اس دوا سے زندہ بچوں کی پیدائش یقینی ہوتی ہے۔ ایسی مستورات میں جو پہلے مردہ بچے پیدا کر چکی ہوں۔

درد (دوران حمل) — Pain

وائبرنم اوپ (Viburnum Op): دوران حمل پیٹ میں اور ٹانگوں میں درد یا اینٹھن ہوتی ہے۔

بے خوابی (دوران حمل) — Sleeplessness

اناکارڈیم (Anacardium): یہ دوا 200 ڈائی لیوشن میں دوران حمل بے خوابی کے لئے دی جا سکتی ہے۔

کافیا (Coffea): اگر اناکارڈیم ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔ رات کو سوتے وقت 200 طاقت کی ایک خوراک کافی ہو سکتی ہے۔
اکونائٹ این (Aconite N): بے خوابی اگر خوف کے باعث' ڈر یا پریشانی کے باعث ہو۔
ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): اعصابیت اور چڑچڑے پن کے باعث اگر بے خوابی لاحق ہو۔
اگنیشیا (Ignatia): اگر پریشان کن خیالات' غم' اداسی یا کسی افسردہ کر دینے والے جذبے کے باعث بے خوابی لاحق ہو۔

دانت کا درد (دوران حمل)___Toothache

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): پُردرد تپکن ہوتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں میں کترن اور کھچن کا احساس ہوتا ہے۔ بے ہوش کر دینے والا یا کھودنے والا درد سر ہوتا ہے۔ دانت ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ کالے ہو جاتے ہیں۔ بوسیدہ ہو جاتے ہیں اور پھوٹک ہو جاتے ہیں۔
سپائی جیلیا (Spigelia): پھاڑنے والا اور چٹکنے والا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پُردرد جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔ آرام کرنے سے شدید ترین ہو جاتا ہے۔ تکیے پر سر رکھتے ہی درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور جیسے ہی تکیے سے سر اٹھایا جاتا ہے۔ شدت میں کمی آ جاتی ہے۔
سیپیا (Sepia): دوران حمل دانت کے درد کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
کیمومیلا (Chamomilla): ایک ہی گلنے سڑنے والے دانت میں درد ہوتا ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): جب جبڑے کی ایک جانب متاثر ہو یا درد منتقل ہو جائے۔
نکس وامیکا (Nux Vom): جب کسی ایک گلنے' سڑنے والے دانت سے درد شروع ہو کر چہرے کی ہڈیوں تک چلا جاتا ہے اور اس میں ابتری شراب اور کافی پینے سے ہوتی ہے۔ نیز ذہنی کام سے بھی ابتری ہو جاتی ہے۔ درد چٹکنے والا' کھینچنے والا' پھاڑنے والا' کھودنے والا یا جھٹکوں والا ہوتا ہے۔
بیلاڈونا (Belladonna): جب دانت کا درد' درد سر کے ساتھ ہو۔ پھاڑنے والا' کھینچنے والا درد اور تپکن والا درد ہوتا ہے۔

پیشاب (کی بندش دوران حمل) Urine

(Retention of)

نکس وامیکا، کیمفر، پلساٹیلا (Nux Vom, Camphor, Pulsatilla): دوران حمل پیشاب کی بندش کے لئے یہ دوائیں دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جا سکتی ہیں اگر چوبیس گھنٹے کے اندر افاقہ نہ ہو تو کیتھرٹر کا استعمال کرنا چاہئے۔

کاسٹیکم (Causticum): پیشاب کرنے کی متواتر خواہش کے لئے بیت الخلاء میں پہنچنے سے پہلے ہی چند قطرے پیشاب نکل جاتا ہے۔

قے (دوران حمل صبح کے وقت کی تکلیف)

Vomiting (Morning Sickness)

نکس وامیکا متبادل اینٹم کروڈ (Nux Vomica alternated with Antim Crud): یہ دوائیں دوران حمل قے کو روکتی ہیں۔ بشرطیکہ یہ دونوں دوائیں چند روز تک ہر آدھے گھنٹے کے بعد ادل بدل کر دی جائیں۔ نکس وامیکا 1x ڈائی لیوشن میں دینی چاہئے جبکہ اینٹم کروڈ 6 ڈائی لیوشن میں۔ تکلیف کے بغیر ابھارے کو بھی نکس وامیکا سے آرام ہوتا ہے۔ زبان پر کریم کی طرح کی پشم کا ملمع ہوتا ہے۔ تیزابیت ہوتی ہے اور دل میں جلن ہوتی ہے اس کے ساتھ معدہ بھی خراب ہوتا ہے۔

سمفوری کارپس ریس (Symphoricarpus Race): شدید قسم کی متلی ہوتی ہے۔ قے مسلسل ہوتی ہے۔ شدید ابکائیاں ہوتی ہیں۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔ یہ چوٹی کی دوا ہے۔

اپیکاک (Ipec): اعتدال سے بڑھا ہوا ابھارہ تکلیف اور دل کی جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔ صبح کی تکلیف کے لئے یہ عمدہ دوا ہے۔

کالچیکم (Colchicum): متلی سر میں محسوس ہوتی ہے اور جب مریضہ گاڑی میں بیٹھتی ہے یا کشتی میں بیٹھتی ہے تو ابتری ہوتی ہے۔ غذا کی بو سے متلی ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): جب مریضہ چلتی ہے تو قے کے بغیر متلی ہوتی ہے۔ کھاتے ہوئے بہت زیادہ غنودگی ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

ککربیٹا پیپس (Cucurbita Peps): دوران حمل قے آتی ہے اور تھوک بہتا ہے۔ شدید قسم کے کیسوں میں اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ ٹیپ والے پیٹ کے کیڑوں کے لئے عمدہ دوا ہے۔

لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid): حمل کی قے جس کے ساتھ منہ میں پانی بھرتا ہے۔ تھوک آتا ہے اور تیزابیت ہوتی ہے۔

اسارم یوروپم (Asarum Europum): حمل کی متلی۔

فاسفورس (Phosphorus): جب پانی کو دیکھنے سے حمل کی قے لاحق ہو۔ غسل کرتے وقت مریضہ کو آنکھیں بند کرنا پڑتی ہیں۔ ہاتھ گرم پانی میں ڈالنے سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata): دوران حمل متلی اور قے ہوتی ہے۔ پیسری (Passary) (عورتوں کے رحم ٹھیک کرنے کا آلہ جو رحم کے منہ پر لگا دیا جاتا ہے) کے باعث۔

کالی کلور (Kali Chlor): گلے کی دکھن کے ساتھ حمل کی متلی کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

کریوزوٹم (Kreosotum): متلی ہوتی ہے اور میٹھے پانی کی قے ہوتی ہے۔

ایلیٹرس فار (Aletris Far): پیلے' بیمار' سبز بھس والے چہرے کے ساتھ قے لاحق ہو۔ مریضہ لیٹ جانا چاہتی ہے اور کچھ کرنا نہیں چاہتی بلکہ آرام کرنا چاہتی ہے۔ ایسی لاغر حاملہ مستورات میں قے کا لاحق ہونا۔

سیپیا (Sepia): حمل کی صبح کے وقت کی تکلیف۔ معدے کے گڑھے میں کچھ نہ ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے سے قے رفع ہو جاتی ہے۔

بانجھ پن — Sterility (Barrenness)

سیپیا (Sepia): بانجھ پن کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ لیکوریا اور قبض کے ساتھ حیضوں کی بے قاعدگی ہوتی ہے۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): بیضہ دانوں اور پستانوں کے غدود کے گھٹنے کے باعث بانجھ پن لاحق ہوتا ہے لیکن لمفیٹک غدود بڑھ جاتے ہیں اور فلٹر نہیں ہوتے۔

اورم میور نیٹرم (Aurum Mur Nat): بانجھ پن کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔ 3x ٹرائی ٹوریشن کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔ یہ ناسوری کیفیت' سختی' بیضہ دانی کی مزمن سوزش' اندام نہانی کے بیرونی سوراخ کے ناسوروں اور بیضہ دانی کی سوجن کو آرام دیتی ہے۔ یہ دوا اسقاط حمل کی عادت کو بھی شفا دیتی ہے اور خروج رحم بھی اس سے درست ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): مؤخر اور بافراط حیضوں کے ساتھ بانجھ پن' اعتدال سے بڑھی ہوئی شہوت پرستی کے ساتھ بانجھ پن۔

کالی بروم (Kali Br.): بیضہ دانیوں کی ناطاقتی کے باعث بانجھ پن ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): ذہنی افسردگی کے باعث بانجھ پن لاحق ہوتا ہے۔

نیٹرم کارب (Nat. Carb): ہم آغوش ہونے کے بعد مستورات میں بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بانجھ پن لاحق ہو جاتا ہے۔

پیچوئی ٹرین (Pituitrin): بانجھ عورتوں میں بیضہ دانیوں کے پھیلاؤ کے عمل کو متوازن کرنے والی دوا ہے اور کئی کیسوں میں اس سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus): جب جنسی خواہش بالکل نہ ہو اور / یا حیض بھی نہ آتے ہوں۔ زرد دھبہ ڈال دینے والا لیکوریا ہوتا ہے۔

ایلی ٹرس الیف (Aleteris F): جب بانجھ پن رحم کی کمزوری کے باعث لاحق ہو۔ یہ دوا رحم کو قوت دیتی ہے۔

پلاٹینا (Platina): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی جنسی خواہش کے ساتھ مستورات میں بانجھ پن ہوتا ہے۔ یہ دوا ۱۲ سال سے لاحق بانجھ پن کا علاج کر چکی ہے۔

تھوجا (Thuja): لیکوریا کے ساتھ بانجھ پن ہوتا ہے۔ خون کی کمی کا مرض بھی موجود ہو سکتا ہے۔ مستورات کے چہرے اور ٹانگوں پر بال ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ اعضائے تناسل کا بدبودار پسینہ ہوتا ہے۔

کالوفائلم (Caulophyllum): لیکوریا کے بعد بانجھ پن لاحق ہوتا ہے۔ 10 سال سے شادی شدہ ایک عورت کا علاج اس دوا سے کیا گیا تھا۔

بچے ماں کا دودھ نہیں پیتے

Suckling, Disinclination To

سنا (Cina): جب بچہ پستان منہ میں لینے سے انکار کر دے۔ خواہ پیدائش کے بعد چند گھنٹوں کے اندر ہی اسے دیا جائے۔ 200 طاقت کی صرف ایک خوراک دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مرکیوریس کار (Mercurius Cor): تیسری ڈائی لیوشن میں اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ بشرطیکہ سنا ناکام ہو جائے۔

سلیشیا (Silicea): جب نوزائیدہ بچے بڑی تیزی کے ساتھ ماں کا دودھ پئیں لیکن اس کے فوری بعد دودھ نکال دیں تو یہ دوا دی جا سکتی ہے۔

رسولیاں (سرطان، تھیلیاں، گومڑ) Tumors

(Cancer, Cysts and Poliypus)

(نیز دیکھئے "متفرقات" کے ذیل میں "سرطان")

پلساٹیلا (Pulsatilla): ریشہ دار رسولیوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً فنڈس کے قریب رحمی دیوار میں ہوتی ہیں۔ 1000 ڈائی لیوشن کی دوا ہر ماہ یا 3 ہفتے کے بعد دہرانی چاہئے۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): پستان کی رسولی سخت اور پُردرد ہوتی ہے۔ سرہائے پستان اندر کو دھنسے ہوتے ہیں۔ یہ دوا بیضہ دانوں کے سرطان کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ پستانوں کا سرطان، رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

ایسٹریاز رب (Asterias Rub): پستانوں کا سرطان، سخت نشوونما ہوتی ہے۔

چیمافیلا (Chimaphila): پستانوں کی رسولی جان لیوا ہو یا دوسری۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): رحم کی ریشہ دار رسولی اگر پلساٹیلا ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔ رحم ریشہ دار رسولی سے بھرا ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں تھکن اور سو جانے کا احساس ہوتا ہے۔ پاؤں گرم ہوتے ہیں اور جلتے ہیں۔ گو بعض اوقات سارے جسم میں شدید قسم کی کپکپاہٹ ہوتی ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): رحم کا سرطان خصوصاً گردن رحم کا، خوفناک قسم کے بدبودار اور خون آلود اور متعفن مواد کے رسنے کے ساتھ۔

لیکیسس (Lachesis): غمگین، پریشان اور باتونی قسم کی مریضاؤں میں ریشہ دار رسولی ہوتی ہے۔

اورم آرس (Aurum Ars): بڑھی ہوئی جنسی خواہش اور بیضہ دانیوں کی سوزش کے ساتھ رحم کا سرطان ہوتا ہے۔ لب ہائے فرج پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ حیض موجود نہیں ہوتے یا بہت افراط کے ساتھ ہوتے ہیں جو کہ خراش دار اور بہت متواتر ہوتے ہیں۔ لب ہائے فرج میں خارش ہوتی ہے۔

فریکسی نس ایم، وریٹرم البم (Fraxinus Am، Veratrum Alb): پُردرد خصیوں کے ساتھ ریشہ دار رسولیوں کے لئے یہ ادویات ادل بدل کر دی جائیں۔ فریکسی نس ایم کی مدر ٹنکچر کے ۱۰ قطرے سونے سے پہلے دیئے جائیں اور وریٹرم البم 30 ڈائی لیوشن میں ہر صبح دی جائے۔

لیپس البس (Lapis Albus): جلن دار شدید قسم کے دردوں کے ساتھ اور کمزور کر دینے والے باافراط سیلانِ خون کے ساتھ رحم کی ریشہ دار رسولی، رحم کا سرطان۔

کوپائیوا (Copaiva): مستورات میں مزمن ورم مثانہ' بے نتیجہ اور مستقل پیشاب کی خواہش ہوتی ہے۔ مثانہ میں درد کے ساتھ پیشاب کی بندش لاحق ہوتی ہے۔
ٹریلیم پینڈولم (Trillium Pendulam): رحمی جریان خون جو رحم میں ریشوں کے پیدا ہو جانے کے باعث ہوتا ہے۔ شدید قسم کے نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ خروج رحم لاحق ہو۔ لیکوریا بہت افراط کے ساتھ پیلے رنگ کا اور داغ چھوڑنے والا ہوتا ہے۔
سلفر (Sulphur): اندرونی خارش اور بواسیری سیلان خون کے ساتھ پستانوں کی رسولی یا پستانوں کا سرطان لاحق ہوتا ہے۔ IM یا CM طاقت کی ایک خوراک حیض کے ہر زمانہ میں دی جائے۔
پیلیڈیم (Palladium): بیضہ دانوں کی رسولی۔
تھلاسپی برسرا (Thlaspi Bursara): جریان خون کے ساتھ رحم کا سرطان لاحق ہو۔
ٹیوکریم (Teucrium): اندام نہانی میں گومڑ (پھوڑا) ہوتا ہے۔
ایلومن (Alumen): ضدی قسم کی قبض کے ساتھ بیضہ دانوں کی رسولی لاحق ہو۔ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک ہر ہفتہ دی جائے۔
کالی کارب (Kali Carb): رحم کا سرطان جس کے ساتھ کولہوں سے شروع ہو کر شدید قسم کا درد گھٹنوں تک جاتا ہے۔ خصوصاً دائیں جانب۔ ٹانگ میں درد اس دوا کی طبعی علامت ہے۔
تھوجا (Thuja): گردن رحم پر گومڑ ہوتا ہے۔ خروج رحم اور غلط قسم کا حیض۔
کونڈورانگو (Condurango): پستانوں کے غدود کا سرطان۔ رسولی انڈے کی جسامت والی سخت ہوتی ہے اور بائیں پستان پر ہوتی ہے۔ جس میں اضافہ ہائیڈراسٹس اور فائی ٹولاکا کے استعمال سے ہوتا ہے۔ عارضی طور پر کونیم کے ذریعے رک جاتی ہے۔ کونڈورانڈو کی پہلی ڈائی لیوشن اس کو شفا دیتی ہے۔
کونیم (Conium): پستانوں پر سخت قسم کی رسولیاں ہوتی ہیں۔
سلیشیا (Silicea): اندام نہانی میں تھیلیاں ہوتی ہیں جو مٹر کے دانے یا سنگترے کی جسامت والی بڑی بڑی ہوتی ہیں اور اندام نہانی سے باہر کو نکلی ہوتی ہیں۔
فائی ٹولاکا (Phytolacca): ٹھنڈ یا دودھ کے جم جانے کے باعث پستانوں میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن سے ٹیسیں نکلتی ہیں اور وہ موٹی ہو جاتی ہیں۔ دودھ پلانے والی عورتوں کا دودھ خون آلود ہو جاتا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر عورتوں کا علاج بھی اس دوا سے ہو چکا ہے۔
نکس وامیکا' اپیکاک (Nux. Vom Ipec): ہائیڈروجنی جسامت والے مریضوں میں رحمی ریشے لاحق ہوتے ہیں۔ (ایسی جسامت جس میں پانی بھرا ہوتا ہے اور اسی طرح مرطوب موسم

اور پانی پینے کے باعث علامات میں ابتری ہو جاتی ہے۔

کیڈمیم میٹ، کیڈمیم آئیوڈ، کیڈمیم سلف (Cadmium Met, Cadmium Iod, Cadmium Sulph): ریڈیائی شعاعوں کے ذریعے علاج کے ناکام ہو جانے کے بعد یہ دوائیں رحم کے سرطان کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ CM طاقت میں یہ دوائیں دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جا سکتی ہیں۔

بیوفو (Bufo): سرخ دھاریوں کے ساتھ سرطان ہوتا ہے۔

سکروفولیریا (Scrophularia): چھاتیوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

رحم — Uterus

نیچے کی جانب دباؤ (Bearing Down)

(نیز دیکھئے "حمل" کے ذیل میں "نیچے کی جانب دباؤ")

سیپیا (Sepia): نیچے کی جانب دباؤ کے لئے یا کمر کی جانب سے پیٹ کی طرف دباؤ کے ساتھ رحم کے خروج کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اسے اونچی طاقت میں دینا چاہئے مثلاً 1000 طاقت یا CM طاقت کی خوراک ہر پندرہ روز کے بعد دی جائے۔ کمر کی جانب سے پیٹ کی طرف دباؤ کے باعث سانس میں بھی دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ ماں کا ابھرا ہوا پیٹ۔

بیلاڈونا (Belladonna): یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ میں موجود ہر چیز باہر نکل آئے گی۔ کھڑے ہونے سے بہتری ہوتی ہے۔

سباینا (Sabina): کمر کے زیریں حصہ سے، پیٹ کے اردگرد سے اور رانوں کے اردگرد سے دباؤ نیچے کی جانب ہوتا ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): اس دوا کی علامات سیپیا کے مماثل ہوتی ہیں۔ جب سیپیا ناکام ہو جائے تو اسے آزمانا چاہئے۔ نیچے کی جانب دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیڑو کی اشیاء اندام نہانی میں نیچے کی طرف دباؤ ڈال رہی ہوں۔ لب ہائے فرج کی مدد ہاتھ سے کرنا پڑتی ہے۔ حیض جلد آتے ہیں۔ کم مقدار میں ہوتے ہیں۔

آرنیکا ایم (Arnica M): چوٹ کے باعث خروج رحم لاحق ہوتا ہے۔ خروج رحم میں مریضہ اکڑ کر نہیں چل سکتی یا سیدھی ہو کر نہیں چل سکتی۔

لیکیسس (Lachesis): سن یاس کے دوران خروج رحم لاحق ہو جاتا ہے۔ حرارت کی تمتماہٹ ہوتی ہے۔ سر کی چوٹی پر حرارت ہوتی ہے۔ سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

ہیلونیاس (Helonias): بھاری رحم کے باعث رحم کا خروج لاحق ہوتا ہے۔ رحم نیچے جھک جاتا ہے۔ فنڈس (رحم کا پیندا) آگے کو لڑھکا ہوتا ہے۔ اندام نہانی کے سوراخ اور امعائے مستقیم (مقعد) کے بیچ انگلی مشکل سے گزاری جاتی ہے۔

میوریکس (Murex): شدید قسم کا نیچے کی جانب دباؤ۔ ٹانگیں آپس میں ملانے سے درد ہوتا ہے۔

فریکس ایم (Frax Am): رحم کی تمام بھاری حالتوں میں جیسے خروج رحم' نیچے کی جانب دباؤ اور رحم کے بندوں کا ڈھیلا پڑ جانا۔ ان تمام حالتوں میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے جو کہ مقوی رحم دوا ہے۔

سٹانم (Stannum): جب خروج رحم میں پاخانہ کے دوران ابتری ہو۔ خصوصاً زور لگانے کے دوران۔

اگیریکس ایم (Agar. M): نیچے دبانے والے درد بہت بری طرح سے لاحق ہوتے ہیں جو کہ تقریباً ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔

ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): رحم کی گردن کی سوزش' رحم کا ٹل جانا' رحم کا خروج' رحم کا بڑا ہو جانا اور رحم کی سختی جب کہ نرمی' گرمی اور تپکن طبعی طور پر ہوتی ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): بھاری وزن اٹھانے کے بعد رحم کا خروج لاحق ہوتا ہے۔ حیض کے زمانہ میں ابتری ہوتی ہے۔

پوڈوفائلم (Podophyllum): رحم اور اندام نہانی کا خروج عام نقاہت کے باعث ہوتا ہے۔ اعتدال سے زیادہ وزن اٹھانے کے باعث اور خصوصاً زچگی کے بعد جس کے ساتھ شدید قسم کا درد کمر ہوتا ہے اور زیادہ یا کم خروج مقعد بھی ہوتا ہے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): عضلات اور طویل بند (Ligament) وغیرہ کے ڈھیلے پڑ جانے کے باعث رحم کا خروج لاحق ہوتا ہے۔ گردن رحم میں اجتماع خون اور سختی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ ناسوری اور جلن دار نیز ڈنک لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ رحم سے پیلا' خراش دار اخراج ہوتا ہے۔

ایلو (Aloe): طویل مدت تک کھڑے رہنے کے باعث خروج رحم لاحق ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے پیڑو کی ہڈی اور دمچی کی ہڈی کے درمیان فانہ گڑا ہوا ہے۔ رحم نیچے کی طرف کھنچتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیڑو کے تمام اعضا تیزی کے ساتھ گھسٹ کر باہر نکل آئیں گے۔

ایسٹریاز ربنز (Asterias Rubens): رحم میں پھڑکن کے ساتھ باہر کو دھکیلنے کا احساس

ہوتا ہے۔
نیٹرم ہائپو کلورو (Natrum Hypochloro): پیڑو کا نیچے کی طرف دبنا۔ رحم پانی سے بھرا ہوتا ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): نیچے کی طرف دباؤ میں لیٹنے سے افاقہ ہوتی ہے۔

شعور — Consciousness

ہیلونیاس (Helonias): رحم کا شعور، گردن رحم کی سوزش، خروج رحم، گہرے رنگ کا بدبودار لیکوریا، مریضہ بے چین ہوتی ہے۔ ہر کسی میں نقص نکالتی ہے۔ چڑچڑی ہوتی ہے۔ جب ذہن اور جسم مصروف ہوں تو بہتری ہوتی ہے۔

اینٹھن — Cramps

کاسٹیکم (Causticum): معدہ میں، چھاتی میں اور چھوٹی کمر میں درد کے ساتھ اینٹھن کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ درد مریضہ کو جھک کر دہرا ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔ کھانے کے بعد افاقہ ہوتی ہے۔
کوکولس (Cocculus): چھاتی میں دباؤ اور اینٹھن کے ساتھ رحم میں پُردرد دباؤ ہوتا ہے۔ مریضہ بے چین ہوتی ہے اور اسے غشی آتی ہے۔ قے آتی ہے اور چکر آتے ہیں۔
کونیم (Conium): لب ہائے فرج میں سراسیمگی کے ساتھ، رحم میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پیٹ میں تناؤ ہوتا ہے اور چھاتی میں درد ہوتا ہے۔
مگنیشیا میور (Magnesia Mur): رحم میں اینٹھن ہوتی ہے جس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ جو پھیل کر رانوں تک چلا جاتا ہے اور اس کے بعد لیکوریا ہو جاتا ہے۔
اگنیشیا (Ignatia): دردزہ جیسے دردوں کے ساتھ رحم میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جس کے بعد لیکوریا ہو جاتا ہے۔

ٹل جانا (رحم کا) — Displacement

بیلاڈونا (.Bell): پُرخون مریضاؤں میں رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا لاحق ہوتا ہے۔
پوڈوفائلم (Podophyllum): مقعد کے خروج کے ساتھ اور اس کی پیچیدگی کے ساتھ۔
سیپیا (Sepia): الٹا ہوا رحم، اندام نہانی کا سوراخ اوپر کی جانب پیڑو کے مقابل دبتا ہے۔ فنڈس (رحم کا پیندا) نیچے کی جانب جھک کر سیکرم کے مقابل تک آجاتا ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): رحم کا الٹ جانا' رحم کا پینڈا سیکرم کے بالمقابل آ جاتا ہے۔ اندام نہانی کا سوراخ' پیڑو کی جانب ہوتا ہے۔ رحم قبض کے ساتھ ٹیڑھا ہو جاتا ہے یا الٹا ہو جاتا ہے۔

ہیلونیاس (Helonias): رحم نیچے کی جانب ٹل جاتا ہے۔ رحم کا پینڈا آگے کی جانب لڑھکا ہوتا ہے۔ اندام نہانی کے سوراخ اور مقعد کے درمیان انگلی بڑی مشکل سے گزاری جاتی ہے۔ کمزور مریضاؤں میں یہ تکلیف ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): رحم کا گر جانا' رحم کا ہرنیا' رحم کا ٹیڑھا ہو جانا' اندر کی جانب جھک جانا' رحم سے خون کا جاری ہونا سوزش کے ساتھ۔

سبائنا (Sabina): اسقاط حمل کے بعد۔

آرنیکا ایم (Arnica M): پیٹ کے زیریں حصہ میں مکا لگ جانے کے بعد۔

مرکیوریس (Mercurius): جب رحم کی بلغمی جھلیوں کی سوزش کے باعث مرض لاحق ہو۔

استسقاء (رحم کا) — Dropsy

پلساٹیلا (Pulsatilla): حیضوں کے دب جانے کے باعث' لیکوریا یا نفاس کے دب جانے کے باعث' استسقاء لاحق ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): جب سرطان کے باعث استسقاء لاحق ہو۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): جب استسقاء کی وجہ معلوم نہ ہو اور بے چینی ہو' پیاس کے ساتھ' گرم کمرے میں یا گرم چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب' کونیم (Calcarea Carb Conium): ان ادویات کو دی گئی ترتیب کے مطابق آزمایا جا سکتا ہے۔ جبکہ استسقاء گومڑوں یعنی پھوڑوں کے باعث لاحق ہو۔

تھوجا (Thuja): قبل از وقت زچگی ہو جانے کے ساتھ رحم دوگنا بڑا ہو جاتا ہے۔

سیپیا (Sepia): گردن رحم بڑی اور موٹی ہو جاتی ہے۔

اسٹیلاگو (Ustilago): رحم کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اسفنجی نرمی ہوتی ہے۔ اندام نہانی کا سوراخ اور رحم کی گردن کافی ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ انگلی گزر سکتی ہے۔

کونیم (Conium): بھالے لگنے جیسے درد کے ساتھ رحم کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ بیضہ دانوں میں سختی ہوتی ہے۔ نیز خروج رحم کے ساتھ رحم میں بھی سختی ہوتی ہے اور رحم کی گردن میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔

کاربوانیملس (Carbo Animalis): رحم کی سختی اور اس کا بڑھ جانا لاحق ہو جاتا ہے جس کے ساتھ حیضوں میں ابتری ہوتی ہے۔ کمر میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو پھیل کر کولہوں تک چلا

جاتا ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے سوراخ پر ناسور ہونے کے ساتھ رحم کی گردن کا موٹا ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ بوڑھی عورتوں میں یہ تکلیف ہوتی ہے۔

بربادی (رحم کی) Erosion

(دیکھئے "رحم" کے ذیل میں "ناسور")

گلنا، سڑنا ___ Gangreen

سیکیل کار (Secale Cor): رحم کے گلنے سڑنے والے مرض کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ 30 یا 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو آرسینک البم 30 اور کریوزوٹ 30 آزمائیں۔

ہوا (اپھارہ) Gas (Flatulence)

ایسڈ فاس (Acid Phos): رحم سے ہوا خارج ہونے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ رحم کی ڈھول جیسی کیفیت کا بھی علاج کرتی ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): جب اندام نہانی سے گندی بو والی گیس خارج ہو۔

کاربو ویج، چائنا (Carbo Veg. China): ان ادویات کو دی گئی ترتیب کے مطابق آزمایا جا سکتا ہے بشرطیکہ اوپر والی دونوں ادویات ناکام ہو جائیں۔

رحم کی سختی Induration

(دیکھئے "ناسور")

گوشت کا لوتھڑا (Moles)

یا دیگر بیرونی اجسام مثلاً پانی کی تھیلیاں اور خون وغیرہ، رحم میں

(or other foreign bodies like Hydatids and Sanguineous)

کینتھرس، سبائنا (Cantharis, Sabina): رحم سے گوشت کے لوتھڑے وغیرہ خارج کرنے میں یہ دوائیں مدد دیتی ہیں۔ دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جائیں۔

پلساٹیلا، سیکیل کار (Pulsatilla Secale Cor): دی گئی ترتیب کے مطابق رحم کے اندر گوشت کے لوتھڑوں کے لئے آزمائیں۔

نائٹرک ایسڈ، ایسڈ فاس (Nitric Acid, Acid Phos): جمے ہوئے خون کا نیز عضلاتی بندوں کا سخت ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائیں۔

کلکیریا، سلیشیا (Calcarea, Silicea): رحم میں پانی سے بھری ہوئی تھیلیوں کے لئے دی گئی ترتیب کے مطابق ان دواؤں کو آزمائیں۔

درد ___ Pain

کونیم (Conium): جلن دار، ڈنک لگنے جیسے اور تیر لگنے جیسے درد رحم کی گردن میں ہوتے ہیں۔ بھالے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رحم کا اعصابی درد ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): حیضوں کی غیر موجودگی کے ساتھ رحم میں درد ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): رحم میں درد ہوتا ہے جو کہ خون کے جاری ہونے سے دور ہو جاتا ہے۔ زچگی کے بعد اور حیضوں کے دوران بیضہ دانیوں میں سخت دکھن والے درد ہوتے ہیں۔

میوریکس (Murex): رحم کے دائیں جانب درد ہوتا ہے جو پیٹ میں جاتا ہے۔ مخصوص کیسوں میں درد سارے بدن میں سے گزرتا ہے اور اوپر کو بائیں پستان تک پھیل جاتا ہے۔

ہائپریکم (Hpericum): جراحی کے بعد سارے پیڑو پر درد ہوتا ہے اور نرمی ہوتی ہے۔ ۲۰۰ ڈائی لیوشن کی دوا دیجئے۔

سمبل (Sumbul): چست اور زندہ دل مستورات میں چہرے کا یا بیضہ دانیوں کا اعصابی درد ہوتا ہے۔

لیلیم ٹگ (Lilium Tig): چست اور زندہ دل مستورات میں چہرے کا یا بیضہ دانوں کا اعصابی درد ہوتا ہے۔ بیضہ دانوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔

پلاٹینا (Platina): مزمن سوزاک کے باعث بیضہ دانوں میں درد ہوتے ہیں۔

پوڈوفائلم (Podophyilum): کم مقدار میں ہونے والے حیضوں کے ساتھ بیضہ دانوں میں درد ہوتا ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔ جگر کی خرابی کے باعث۔

اکٹیاریس موسا (Actea Racemosa): رحم کی گردن کی جھلی کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔

لیک کینینم (Lac. Can): دائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے۔ چمکیلے سرخ خون کے جاری ہونے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔

لوڈیم (Lodium): درد دائیں بیضہ دانی میں شروع ہوتا ہے اور نیچے کو رحم میں سے گزر جاتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): حیض کے دوران بائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے۔ جو نیچے کی طرف رانوں تک پھیل جاتا ہے۔

برائیونیا (Bryonia): دائیں بیضہ دانی میں درد جو نیچے کو رانوں کی طرف دوڑتا ہے۔ آرام کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے یا چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): خروج رحم کے ساتھ بائیں بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے۔

ہائیڈرو کوٹائل (Hydro Cotyle): گولی لگنے جیسے، تیر لگنے جیسے اور بھالے لگنے جیسے درد اندام نہانی میں ہوتے ہیں۔

کریوزوٹ (Kreosote): اندام نہانی میں جلن دار اور کساؤ والا درد ہوتا ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ابتری ہوتی ہے۔ اندام نہانی سوجی ہوئی ہوتی ہے۔

گومڑ ___ Polypus

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ دوا گومڑوں کو نکالنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ گومڑ خواہ عضلاتی ہوں، گوشت دار پھپھوندی والے ہوں، خواہ دانے دار ہوں۔ متواتر سیلان خون کا علاج بھی اسی دوا سے ہو جاتا ہے۔

تھوجا (Thuja): گوشت دار گومڑوں کے لئے، رحم کی گردن پر گومڑ ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ خروج رحم ہوتا ہے اور خرابی والے حیض ہوتے ہیں جو کہ بہت زیادہ بے قاعدہ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بافراط اخراج کے ساتھ لمبے وقفوں میں ظاہر ہوتے ہیں لیکن سارے عرصہ میں تھوڑا تھوڑا خون بہتا رہتا ہے۔

کونیم (Conium): جب گومڑ پتھر کی طرح سخت ہوں۔

ٹیوکریم (Teucrium): جب مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

خروج (رحم کا) ___ Prolapsus

(دیکھئے "نیچے کی جانب دباؤ")

ناسور (رحم کے) ___ Ulcers

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): اندام نہانی کے سوراخ پر ناسوروں کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ خروج رحم کے ساتھ سیلان خون والے ناسور ہوتے ہیں۔ البیومن خارج ہوتا ہے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): جب ارجنٹم نائٹ ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ اس میں خون والے اخراج کے ساتھ رحم کی گردن پر ناسور ہوتے ہیں جو سرطان کے باعث ہو سکتے ہیں۔ خروج رحم ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): رحم کی گردن پر پرانے ناسور ہوتے ہیں۔ جن سے خون آسانی کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ متعفن خراش دار مادہ خارج ہوتا ہے۔ رحم کی گردن کی سوزش ہوتی ہے۔

کاربوانیملس (Carbo. An): اندام نہانی کے سوراخ پر مہلک ناسور ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ گندے مادے خارج ہوتے ہیں اور جن سے سیلان خون آسانی کے ساتھ ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): خروج رحم کے ساتھ رحم میں ناسور ہوتے ہیں۔

کیلنڈولا (Calendula): یہ دوا بھی ناسوروں کو رفع کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اسے ۳۰ طاقت میں دینا چاہئے۔

ایسڈ سلف (Acid Sulph): عمر رسیدہ مریضاؤں میں رحم کی گردن کی ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔

آرسینک البم، کاربولک ایسڈ (Ars Alb, Carbolic Acid): متعفن، خراش دار اخراج کے ساتھ رحم کی گردن کی ناسوری کیفیت۔

الیومن (Alumen): رحم کا ناسور یا سرطان۔ درد جماع کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ رحم کا وزن نیچے کی طرف دباؤ ڈالتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): بار بار کے اسقاط حمل کے نتیجہ میں رحم کی سختی اور ناسوری کیفیت۔

اندام نہانی — Vagina

خشکی — Dryness

(دیکھئے "مجامعت" کے ذیل میں)

باب دوازدہم

ہڈیوں' جوڑوں اور عضلات کے امراض

(Diseases of Bones Joints & Muscles)

حصہ اول ــــ ہڈیاں اور جوڑ

ہڈیوں کا گلنا سڑنا Caries

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے نہ جڑنے کے لئے اور ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ جب کہ ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں یا ناکارہ ہو جاتی ہیں۔ ہڈیاں خمیدہ ہو جاتی ہیں۔

انگس چوراویرا (Angustura Vera): لمبی ہڈیاں گلتی سڑتی ہیں اور جوڑ ٹوٹ جاتے ہیں۔ درد گودے تک سرایت کر جاتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ریڑھ کی ہڈی کے امراض' ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی نشوونما نہیں ہوتی اور دانت ظاہر نہیں ہوتے۔

کلکیریا فلور (Calcarea Fluor): ہڈیوں کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ کسی وجہ کے ساتھ یا بغیر کسی وجہ کے۔ یہ دوا کلکیریا فاس کے تبادلے میں دی جا سکتی ہے کیونکہ اس کی علامات ان علامات کے مماثل ہیں جو کلکیریا فاس میں دی گئی ہیں۔

ایسڈ فلور (Acid Fluor): لمبی ہڈیوں کا پیپ پڑنے کے ساتھ گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ جن میں ابتری اور بہتری کے دورے ہوتے ہیں۔ شدید قسم کی نقاہت کے ساتھ رات کے وقت دردوں میں ابتری ہوتی ہے۔ کانوں اور ناک سے ہڈیوں کے سڑنے کے باعث بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

پلاٹینم (Platinum): خصوصاً ٹخنوں کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہو۔

سلیشیا (Silicea): ہڈیاں خمیدہ ہو جاتی ہیں۔ سوکھا مسان (Rickets) لاحق ہوتا ہے اور کولہوں کے جوڑ کے امراض ہوتے ہیں۔ بدبودار پسینہ بھی موجود ہو سکتا ہے۔ ناسوری سوراخ ہوتے ہیں۔ جن سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اور ان کے اردگرد کے حصے سخت اور سوجے

ہوئے ہوتے ہیں۔

اورم میٹ (Aurum Met): پارے کے غلط استعمال کے بعد آتشکی مریضوں میں ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہو۔ سرویکل ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ نیز تالو کی ہڈیاں گلتی سڑتی ہیں۔ بدبو ہوتی ہے اور ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔

ایسافوٹیڈا (Asafoetida): بدبودار مواد خارج ہونے کے ساتھ ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ دکھن ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ ناسوروں کے گرد دکھن اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ حتیٰ کہ پٹی بھی برداشت نہیں ہوتی۔ درد مدہم' کھینچنے والے اور جلن دار ہوتے ہیں۔ آرام کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

ہیکلالاوا (Hecla Lava): یہ دوا ہڈیوں کے امراض میں دی جاتی ہے۔ بشمول اوسٹیوسارکوما' خنازیری اور آتشکی ہڈیوں کی سوزش میں۔

کالچیکم (Colchicum): ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ خصوصاً جب ہڈیوں کے نشوونما پانے والے سرے متاثر ہوں۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ جب سلیشیا مکمل شفا دینے میں ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جا سکتی ہی یا جب مرض کا ٹھیک ہونا رک جائے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): لمبی ہڈیوں میں جگہ بدلنے والا درد ہوتا ہے۔ اعصابی دردوں میں اور ہڈیوں کے گلنے سڑنے میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

خمیدگی (ریڑھ کی) Curvature (Spine)

ایسڈ فاس: (Acid Phos): مہروں کے گلنے سڑنے کے باعث ریڑھ کی ہڈی کا خم کھا جانا۔

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): ریڑھ کے مہروں کے علاقہ میں ریڑھ کی ہڈی کا خمیدہ ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ نیز لمبی ہڈیاں خمیدہ ہو جاتی ہیں۔ گردن اور کمر کی خمیدہ ہڈیوں میں سوجن ہوتی ہے۔

سلیشیا: (Silicea): یہ دوا ہڈیوں کی سوزش' ہڈیوں کے نرم ہو جانے اور ہڈیوں کے سڑنے کے امراض کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ امراض خواہ کہیں بھی پائے جائیں۔ ہڈیوں کے پھوڑے لاحق ہوتے ہیں۔ آخر کار ان پھوڑوں کے منہ کھل جاتے ہیں اور بدبودار پیپ خارج ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس: (Calcarea Phos): ہڈیوں کے ریشوں میں پیپ پڑنے کا عمل جاری ہوتا ہے۔ کولہوں کے جوڑ کی ہڈیاں گلتی سڑتی ہیں۔ ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کمزور ہو

جاتی ہے۔ ہڈیاں خمیدہ ہونے لگتی ہیں۔ خصوصاً بائیں جانب' بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں ہوتیں۔

کلکیریا فلور: (Calcarea Fluor): جب کلکیریا کی دیگر اقسام ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دینی چاہئے۔

سلفر: (Sulphur): کمر کے علاقہ میں مرہم لگانے سے تر خارش کے دب جانے کے بعد ریڑھ کی ہڈی خمیدہ ہو جاتی ہے نیز پسلیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ 200 طاقت کی دوا ہر ہفتے دی جائے۔

کالی ہائیڈ: (Kali Hyd): کولہے کے امراض میں ہڈیوں کا خمیدہ ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ آتشک کے باعث ریڑھ کی ہڈی گلنے سڑنے لگتی ہے۔

تھوجا: (Thuja): فرش پر بیٹھنے میں سر گھٹنوں میں گھس جاتا ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کے برے نتائج' مریض پیچھے کی جانب جھک جاتا ہے۔ سیدھا نہیں بیٹھ سکتا۔

ہڈیوں کی سوزش (Osteitis)

(Inflammation of the Bones)

سلیشیا: (Silicea): کھوپڑی کی ہڈیوں کی سوزش۔

سٹلنگیا: (Stilingia): لمبی ہڈیوں کی سوزش' مثلاً ران کی ہڈی' پنڈلی کی ہڈی' کندھے سے کہنی تک کی ہڈی وغیرہ۔ یہ مرض آتشک کے باعث ہو سکتا ہے۔

سٹرانشیا کارب: (Strontia Carb): ہڈیوں کی سوزش ہوتی ہے۔ خصوصاً ران کی ہڈی کے ناسوروں کے ساتھ جن سے زیادہ یا کم مقدار میں ٹوٹی ہوئی ہڈیاں خارج ہوتی ہیں۔

سٹیفی سیگریا: (Staphisagria): ہڈیوں کی سوزش اور جگہ بدلنے والے درد' لمبی ہڈیوں میں ہوتے ہیں۔ اعصابی دردوں میں نیز ہڈیوں کے گلنے سڑنے میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

اورم میٹ: (Aurum Met): ہڈیوں کے دردوں کے لئے یہ ایک عظیم دوا ہے۔

اگیریکس ایم: (Agaricus M): ٹانگوں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

مینگانم: (Manganum): ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ متاثرہ حصوں کو چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔

ایسڈ فاس: (Acid Phos): رات کے وقت جلن ہوتی ہے۔ جو کہ پارے والے آتشکی یا خنازیری زہروں کے باعث ہوتی ہے۔

روٹا: (Ruta): چوٹ کے باعث ہڈیوں کی سوزش لاحق ہو۔

سمفی ٹم: (Symphytum): ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کے باعث یا ہڈیوں کی چوٹ کے باعث' ہڈیوں میں سوزش لاحق ہوتی ہے۔

ہیکلا لاوا: (Hecla Lava): جسم میں کسی بھی جگہ ہڈیوں کی بڑھی ہوئی نشوونما کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ یہ مرض جبڑے میں یا کہیں بھی ہو سکتا ہے۔

درد کمر — Lumbago (backache)

(نیز دیکھئے "سوزاک" اور "آتشک")

کولوسنتھس: (Colocynthis): کمر میں درد ہوتا ہے نیز چھوٹی کمر میں درد ہوتا ہے۔ جو آخر کار ران کے اوپر والے حصہ میں اور چوتڑ (سرین) میں ٹھہر جاتا ہے۔ شروع میں درد تھوڑی سی جگہ میں ہوتا ہے۔ جس کے باعث مریض لنگڑاتا ہے اور آخر کار اتنا شدید ہو جاتا ہے کہ مریض نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ چل سکتا ہے۔ تکونی ہڈی کے ساتھ شدید جلن ہوتی ہے۔

رسٹاکس: (Rhus Tox): جبکہ چلنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے اور آرام سے یا پہلی حرکت پر ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت بھی ابتری ہوتی ہے۔ تکونی ہڈی والا درد ہوتا ہے۔ اگر ایک طاقت سے مرض میں افاقہ نہ ہو تو دوا کی طاقت کو بدل لیجئے۔

اینٹم ٹارٹ: (Antim Tart): تھکاوٹ کے باعث درد کمر ہوتا ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں اذیت ناک درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنے کی معمولی کوشش کے باعث ابکائیاں آتی ہیں۔ نیز ٹھنڈے اور چپچپے پسینے آتے ہیں۔ نیچے کی جانب وزن کے لٹکنے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

امونیا کارب: (Ammonia Carb): کمر کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ جاڑے اور بخار کے ساتھ دونوں گردوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

اکٹیاریس موسا: (Actea Racemosa): بے چینی اور بے خوابی کے ساتھ عضلاتی درد ہوتا ہے۔ مریض اعصابی' مالیخولیائی اور بے چین ہوتا ہے۔

برائیونیا: (Bryonia): جب درد ہر حرکت سے ابتر ہو جائے اور لیٹنے سے نیز آرام کرنے سے بہتر ہو۔ جس کے ساتھ کمر میں خراشوں کا احساس ہوتا ہے۔ کمر کے نیچے مریض دباؤ یا کوئی سخت چیز رکھنا پسند کرتا ہے۔ رات کے وقت یا 3 بجے ابتری ہوتی ہے۔

بربرس ول: (Berberis Vul): وجع المفاصل یعنی درد کمر لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات ہوتی ہیں۔

ڈلکامارا: (Dulcamara): جب مرطوب تہہ خانوں میں رہائش کے باعث درد کمر لاحق ہو یا جب 24 گھنٹوں کے دورانیے میں درجہ حرارت بہت زیادہ کم و بیش ہونے کے باعث درد کمر

لاحق ہو۔

کالی کارب: (Kali Carb): کمر کے زیریں حصہ میں پیچھے کی جانب درد ہوتا ہے۔ کمر ٹوٹ کر دو حصوں میں بٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ درد نیچے کی جانب ٹانگوں کے پچھلی طرف جاتا ہے۔ مریض خبطی، مشکل، بلاضرورت پریشان ہونے والا، ٹھنڈا اور زود حس ہوتا ہے۔

میڈورینم 200: (Medorrhinum 200): درد کمر لاحق ہوتا ہے۔ (یعنی وجع المفاصل) "لنگڑی کمر تکونی ہڈی میں درد ہوتا ہے جو کہ اکثر پھیل کر ٹانگوں تک چلا جاتا ہے۔ گدی میں اور کمر میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ ساری کمر میں درد ہوتا ہے۔ یہ عمل انگیز دوا ہے۔"

ایلو: (Aloe): درد کمر جو درد سر کے ساتھ ادلتا بدلتا رہتا ہے۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): درد کمر لاحق ہوتا ہے جب کہ مریض درد کرنے والے حصہ میں دباؤ کو پسند کرتا ہے۔ وہ اپنے پیچھے کرسی میں کتاب رکھنا پسند کرتا ہے۔ بستر میں اپنے نیچے کوئی سخت چیز رکھنا چاہتا ہے۔ مریض کرسی پر بیٹھے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کمر پر رکھنے کے ساتھ اِدھر اُدھر ہلتا ہے۔

الیومینا: (Alumina): کمر میں درد ہوتا ہے جیسے کہ گرم لوہا ریڑھ کی ہڈی کے نچلے مہرے میں گھس گیا ہو۔

نکس وامیکا: (Nux Vomica): بڑے عضلات کا درد کمر، بستر پر اوپر نیچے ہوتا ہے۔ صبح کے وقت درد میں اضافے کے ساتھ جاڑے کے باعث درد ہوتا ہے۔ گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔

ایسکولس ایچ: (Aesculus H): سخت مشقت یا سخت کام کرنے کے باعث تکونی ہڈی میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ جس کے باعث کمر میں درد ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

کلکیریا فاس: (Calcarea Phos): گردن کے پاس گدی میں درد ہوتا ہے نیز کھوپڑی کے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ جب رسٹاکس اور ایسکولس ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ شدید قسم کے درد کے ساتھ کولہے کے جوڑ کے امراض۔

ہائپریکم: (Hypericum): کولہے کے جوڑ میں شدید اعصابی درد ہوتا ہے۔

یوپاٹوریم پرف: (Eupatorium): شدید قسم کی پیاس اور جاڑے کے ساتھ ہڈیوں کے اندر گہرائی میں درد کمر ہوتا ہے۔ ملیریا بخار وغیرہ کے مابعد اثرات کے باعث یہ تکلیف ہو سکتی ہے۔

کلکیریا فلور: (Calcarea Flour): درد کمر آرام کرنے کے دوران ابتر ہوتا ہے اور گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے جو کہ پھیل کر تکونی ہڈی تک چلا جاتا ہے۔ جب

رہس ٹاکس ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جائے۔
سلفر (Sulphur): جنسی خواہش رکھنے والوں میں درد کمر لاحق ہوتا ہے۔ سیدھے ہو کر نہیں چل سکتے۔ کندھوں کے درمیان کھینچنے والا درد ہوتا ہے۔ آرام سے بہتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت پاؤں کے تلووں میں اور ہاتھوں میں جلن ہوتی ہے۔ پسینے کی بو لہسن جیسی ہوتی ہے۔
روڈوڈنڈرن (Rhododendron): بازوؤں اور ٹانگوں میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ خشک سردی کے باعث درد کمر ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے اور طوفان آنے پر ابتری ہوتی ہے۔ گرمی اور کھانے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔

ہڈیوں کا ٹوٹ جانا

(Osteogenesa Imperfecta)

(ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور بے قاعدہ طور پر نشوونما پاتی ہیں)

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): نازک اور آسانی سے ٹوٹ جانے والی ہڈیوں کے لئے یہ ایک عمدہ ہے۔ سر کی ہڈیاں معیار اور مقدار کے اعتبار سے ناکافی ہوتی ہیں۔ یہ بہت زیادہ موٹی اور بہت زیادہ پتلی ہوتی ہیں۔ گردن کی ہڈیاں اتنی چھوٹی اور اتنی کمزور ہوتی ہیں کہ سر کو سہارا نہیں دے سکتیں۔ جو کہ معمولی بڑا ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیاں بھی کمزور اور نازک ہوتی ہیں۔ پاخانے سبز، غیر منہضم اور بدبودار ہوتے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ یہ دوا ہڈیوں کی تعمیر کرنے والی اور خون کے نئے خلیے بنانے والی ہوتی ہے۔ یہ دوا تمام نامیاتی جسم کے لئے عموی طور پر قوت بخش ہوتی ہے۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ دوا کھلے تالو والے اور کھوپڑی کی ہڈیوں کے کھلے جوڑوں والے مریضوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ ہڈیوں کی تعمیر کرنے والے مادے تو خوب مہیا ہوتے ہیں لیکن ان کی مناسب تقسیم نہیں ہوتی۔
کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): جب عضلات میں کمزوری ہوتی ہے اور چکنائی کی کمی پائی جاتی ہے تو اس حالت کی وجہ سے ہڈیاں بھی کمزور ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کلکیریا آئیوڈ کے متعلق سوچنا چاہئے۔ غدود کی غیر صحت مندانہ حالت ہمیشہ موجود ہوتی ہے چنانچہ اس حالت میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔
کلکیریا فلور (Calcarea Fluor): اس دوا کی نمایاں علامت یہ ہے کہ اس میں دانتوں کا انیمل بہت جلد (یعنی قبل از وقت) تباہ ہو جاتا ہے۔ کسی عضلاتی ریشے یا عضو کی ڈھیلی حالت۔ یہ دوا شریانوں اور وریدوں کے لچک دار ریشے تعمیر کرتی ہے۔

سلیشیا: (Silicea): یہ دوا کلکیریا فاس کے بعد دینی چاہیے۔ جب کری ہڈیوں کے ریشے مناسب طور پر ہڈیوں میں تبدیل نہ ہوئے ہوں۔ سلیشیا اور کری ہڈی سے ہڈی تعمیر ہوتی ہے۔ اس لئے سلیشیا اس مرض کے لئے ایک اہم دوا ہے۔ پسینہ آتا ہے اور پیپ پڑنے کا رجحان ہوتا ہے۔ گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ یہ علامات اس دوا کی نمایاں علامات ہیں۔ سلیشیا کے مریضوں میں ٹھنڈ سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کی سوزش

(Osteomyelitis)

(نیز دیکھئے "اعصابی نظام" کے ذیل میں "ریڑھ کی ہڈی کی سوزش")

سلیشیا: (Silicea): زخموں کو دور کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ دوا ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھی باہر نکال دیتی ہے۔ جو زخم کے ٹھیک ہونے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

میڈورینم: (Mederrhinum): جب سلیشیا ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔ مریض چڑچڑا، گرم ہوتا ہے۔ اس کی ہتھیلیاں گرم ہوتی ہیں۔ قبض لاحق ہوتی ہے۔ ٹھنڈی غذاؤں کو اور ٹھنڈے مشروبات کو پسند کرتا ہے نیز نمکین غذا پسند کرتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا پسند کرتا ہے حتیٰ کہ سرد ترین موسم سرما میں بھی ٹھنڈے پانی سے نہاتا ہے۔ گھٹنوں کو چھاتی سے ملا کر لیٹتا ہے۔ چنانچہ یہ اس دوا کی طبعی علامت ہے۔

اکی نیشیا: (Echinacea): یہ دوا اندرونی طور پر 3x طاقت میں دی جا سکتی ہے اور بیرونی طور پر پانی میں ملا کر لگائی جا سکتی ہے۔ پانی اور دوا کا تناسب یہ ہے کہ 10 قطرے دوا کے آدھے اونس پانی میں ملائے جاتے ہیں۔

درد (جوڑوں کا درد، گٹھیا، وجع المفاصل)

Pain (Pheumatism, Gout and Arthritis)

برائیونیا: (Bryonia): جب معمولی سی حرکت سے دردوں میں اضافہ ہو جائے اور معتدل قسم کی دواؤں اور گرمی سے افاقہ ہو۔ جوڑوں میں سوزش ہوتی ہے جو کہ گرم اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ مریض جاڑا محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا 1x ڈائی لیوشن میں دی جا سکتی ہے یا پھر 200 طاقت میں دی جائے جبکہ نچلی طاقت کی دوائیں ناکام ہو جائیں۔

لیڈم پال: (Ledum Pal): یہ دوا گٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے مخصوص ہے۔ جبکہ تکلیفات نیچے سے اوپر کی جانب سفر کریں۔ انگلیوں کے جوڑوں میں' کلائی میں اور انگوٹھوں میں چاک جمع ہو جاتا ہے۔ جوڑوں میں سوزش ہو سکتی ہے۔ جاڑا ہوتا ہے حالانکہ درد ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتر ہوتا ہے۔ چڑچڑاپن ہوتا ہے اور تنہا رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ شراب نوشی' حشرات الارض کے ڈنک' زخم' درد کا باعث ہو سکتے ہیں۔ گرم چیزیں لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔

کالمیا لوٹی فولیا: (Kalmia Lotifolia): یہ دوا گٹھیا کے دردوں کے لئے ہے جبکہ تکلیف نیچے کی جانب سفر کرتی ہے۔ جس کے ساتھ سن ہو جانے کی کیفیت بھی ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور ست نبض کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ درد تیزی سے منتقل ہوتے ہیں۔ کلائی کے عصب میں درد ہوتا ہے۔

کالچیکم: (Colchicum): گٹھیا کے لئے یہ ایک عام دوا ہے۔ غذا سے بیزاری ہو سکتی ہے۔ غذا جیسے ہی پیش کی جاتی ہے۔ مریض کو اس کی بو آتی ہے۔ جس سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ جوڑوں کی سوجن لاحق ہوتی ہے جو کہ سرخ یا پیلی ہو سکتی ہے۔ پیٹ ہوا سے بھرا ہوتا ہے۔ پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے جو کہ سیاہی کی طرح کالا ہو جاتا ہے۔ استسقائی سوجن کے ساتھ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ دردوں یا بوؤں سے نمایاں ہیجان ہوتا ہے۔ حرکت سے' چھونے سے یا ذہنی مشقت سے ابتری ہوتی ہے۔ گرمی' آرام اور بیٹھنے سے بہتری ہوتی ہے۔ سگریٹ نوشوں میں گٹھیا اور جوڑوں کا درد لاحق ہوتا ہے۔

رسٹاکس: (Rhus Tox): جب گرم ہو تو جاڑا لگنے کے باعث گٹھیا کے حملے عود کر آتے ہیں۔ مرطوب موسم کے باعث گٹھیا لاحق ہوتا ہے اور مرطوب ماحول میں ابتری ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے اور پہلی حرکت پر دردوں میں ابتری ہوتی ہے۔ مسلسل حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ کچھ دیر حرکت کرنے کے بعد دوبارہ ابتری ہو جاتی ہے۔ جب مریض کے لئے رک جانا ضروری ہوتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن میں یہ دوا بہترین نتائج دیتی ہے۔

کیکٹس جی: (Cactus G): استسقاء کے ساتھ اور بازوؤں' ٹانگوں میں استسقائی سوجن کے ساتھ گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔ گردے اور آنتیں متاثر ہوتی ہیں۔ دل کا گٹھیا ہوتا ہے جبکہ دل میں تکلیف ہوتی ہے اور جوڑ درد سے آزاد ہوتے ہیں۔

سٹیلاریا میڈ: (Stellaria Med): جسم کے تمام حصوں میں دکھن کے ساتھ منتقل ہونے والے دردوں کی نشاندہی اس دوا سے کی جاتی ہے۔ جگر میں دردوں کے ساتھ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ گٹھیا والے جوڑ بڑھ جاتے ہیں اور ان میں سوجن ہوتی ہے۔ جوڑوں میں درد بھی ہوتا

ہے۔ (یہ دوا مدر ٹنکچر کو زیتون کے تیل میں ملا کر بیرونی طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔)

ڈلکامارا: (Dulcamara): ٹھنڈ لگنے سے اور گیلا ہو جانے سے گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔ مرطوب تہہ خانوں میں رہائش رکھنے کے باعث یا ایسی جگہوں پر رہنے کے باعث جہاں 24 گھنٹے کے اندر درجہ حرارت میں بہت زیادہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ گرمیوں کے گرم دنوں میں جو ٹھنڈی راتوں کے بعد آتے ہیں۔ گٹھیا لاحق ہو جاتا ہے۔ پسینوں کے دب جانے کے باعث گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔

پلساٹیلا: (Pulsatilla): گھٹنوں میں، ٹخنوں میں اور ہاتھوں اور پاؤں کے چھوٹے جوڑوں میں تکلیفات ہوتی ہیں۔ درد منتقل ہونے والا ہوتا ہے۔ جو کہ رات کے وقت آتا ہے۔ گرم کمرے میں اور آرام کرنے پر یہ درد لاحق ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں اور حرکت سے اور گرم چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔ ایڑیوں میں کیل ٹھونکنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مریض شریف الطبع، بزدل اور جلدی سے رو دینے والا ہوتا ہے۔

گلتھیریا آئل: (Gultheria Oil): 10 سے 20 قطروں کی خوراکیں کبھی بھی درد روکنے میں ناکام نہیں ہوتیں۔

اسکلی پیاس ٹیوب: (Asclepias Tub): درد ترچھے چلتے ہیں (مثلاً ایک جانب کے بازو اور ایک جانب کی ٹانگ میں درد ہو۔)

ملیریا آف: (Malaria Off): ملیریا بخار کے بعد گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔

فیرم پک: (Ferrum Pic): چلنے سے گٹھیا کے درد میں زیادتی ہوتی ہے یا درد پیدا ہو جاتا ہے۔

لائیکو پوڈیم: (Lycopodium): اپھارہ کے ساتھ انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔

لیکٹک ایسڈ: (Lactic Acid): ذیابیطس کے ساتھ گٹھیاوی درد لاحق ہو۔

گوائیکم: (Guaiacum): آتشک یا تپ دق والی طبیعتوں میں جوڑوں کا درد اور گٹھیا لاحق ہو۔ گرمی اور حرکت سے دکھتے ہوئے اور سوجے ہوئے جوڑ اور بھی زیادہ پُردرد ہو جاتے ہیں۔ جوڑوں میں گٹھیاوی پھوڑے ہوتے ہیں۔ ٹانگ اور ٹخنے کی ہڈیاں خصوصاً متاثر ہوتی ہیں۔ ٹانگوں میں گولی لگنے جیسا درد پاؤں سے گھٹنے تک آتا ہے۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد ہوتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

فارمیکا اور فارمک ایسڈ: (Formica and Formic Acid): گٹھیا یا جوڑوں کے درد، یوریٹس اور البیومن کے پیشاب میں خارج ہونے کے باعث لاحق ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں سوزش ہوتی ہے جو بہت پُردرد ہوتی ہے۔ حرکت سے، ٹھنڈ سے یا طوفان سے قبل دردوں میں ابتری ہو جاتی ہے اور دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔

لیتھیم کارب (Lithium Carb): یورک ایسڈ کے باعث مزمن گٹھیا لاحق ہو۔ دل کی دھڑکن ہوتی ہے اور دل میں جھٹکے لگتے ہیں۔ پاؤں کے تلوؤں میں درد ہوتا ہے اور چھوٹے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ان میں جلن کا احساس بھی ہوتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): ٹانکے لگنے جیسے' خنجر گھونپنے جیسے اور جلن دار درد ہوتے ہیں۔ جن میں ٹھنڈی چیزیں لگانے سے عارضی طور پر افاقہ ہو جاتا ہے لیکن آرام کرنے سے یا حرکت کرنے سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ مریض درد کے باعث چلاتا ہے۔ بہت زیادہ کمزوری اور بالافراط پسینہ آنے کے ساتھ کمر درد ہوتا ہے۔ اگر پردرد حصے کو ڈھانپ دیا جائے تو درد ایسے حصے میں چلا جاتا ہے۔ جو ڈھانپا نہیں گیا ہوتا۔ کھانا کھانے کے بعد اور کپڑا اتارنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن کی صورت میں دوا دیجئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ہڈیوں کے ریشوں کی ست نشوونما' ہڈیوں کی نشوونما بے قاعدہ ہوتی ہے۔ ہڈی کا ایک حصہ پرورش پالیتا ہے جبکہ دوسرا حصہ محروم رہتا ہے۔ رہس ٹاکس کی طرح اس دوا میں بھی درد مسلسل چلنے سے رفع ہوتے ہیں اور لیٹنے سے یا آرام کرنے سے ان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وجع المفاصل والی سوجن یا ہاتھوں اور انگلیوں کے جوڑوں کا گرہ دار گٹھیاوی درد یا گھٹنوں میں گٹھیاوی درد پر گوشت اور پسینے کی طبیعت رکھنے والے مریضوں میں لاحق ہوتا ہے۔ ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): جب درد بیٹھنے سے ابتر ہوں' چلنے سے بہتر ہوں اور لیٹنے سے مکمل طور پر جاتے رہیں۔

سیلی سلک ایسڈ (Salicyli Acid): گٹھیاوی درد جوڑوں پر خصوصاً کہنی اور گھٹنے کے جوڑوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ شدید قسم کی سوجن' سرخی ہوتی ہے اور اونچے درجے کا بخار ہوتا ہے۔ حاد اور چھیدنے والا درد گرمی سے بہتر ہوتا ہے اور ٹھنڈ سے ابتر ہوتا ہے۔

سٹکٹا پلمونیریا ون ایکس (Sticta Pulmonaria 1x): دائیں کندھے کی چپٹی ہڈی یا جوڑ میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ کلائی کے جوڑ میں' ٹخنے یا گھٹنے کے جوڑ میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے یہ جوڑوں میں رطوبت کو بھی کم کرتی ہے۔

ایسڈ ٹارٹاریکم (Acid Tartaricum): پاؤں کے تلوؤں میں ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔

ٹرائی میتھائل ایمائنم (Trimathylaminum): کلائیوں میں اور ٹخنوں میں بخار کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ یہ دوا یوریٹس کی مقدار کو گھٹاتی ہے۔

سرساپاریلا 200 (Sarsaparilla 200): سائکوٹک لوگوں میں گٹھیاوی درد سوزاک کے دب جانے کے باعث لاحق ہوتے ہیں۔ یہ سوزاک کا دبنا ٹیکوں کے ذریعے یا دیگر بیرونی استعمال

کے باعث ہوتا ہے۔

بربرس ولگ 200 (Berberis Vulg 200): ایڑیوں کے درد میں افاقہ' ایڑیوں پر زیادہ وزن ڈالنے سے ہوتا ہے۔ وجع المفاصل اور گٹھیا کی تکلیفات لاحق ہوتی ہیں۔ گردوں میں چبھنے والے درد اور کمر درد کے باعث۔

مائرس ٹیکا سیبی فیرا (Myristica Sebifera): سوزش یا / اور پیپ پڑنا جوڑوں میں یا دیگر حصوں میں لاحق ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں میں اور ہاتھوں کی چھوٹی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): سوجن' گرمی' نرمی اور سختی کے ساتھ گٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔ قبض اور سفیدی مائل پاخانے ہوتے ہیں۔ معمولی حرکت یا چھو جانے سے درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ صرف گرم پانی سے مسلسل نہانے سے ہی افاقہ ہوتا ہے۔

کیوپرم اسٹیکم (Cuprum Acet): دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں عضلاتی تشنج ہوتا ہے۔ بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔

نیفالیم (Gnaphalium): کھنچاؤ اور سن ہو جانے کی کیفیت کے ادلنے بدلنے کے نتیجہ میں درد شقیقہ لاحق ہو۔ ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

گریشیولا (Gratiola): تیزابیت اور قبض کے ساتھ گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔ کندھوں میں' بازوؤں میں' انگلیوں میں' خصوصاً کہنی میں اور کلائی کے جوڑوں میں' جوڑوں کے درد اور گٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔

یوپاٹوریم پرف (Eupatorium Perf): مزمن گٹھیاوی حالت جس کے ساتھ انگلیوں کے جوڑوں میں' کہنیوں کے جوڑوں میں' انگوٹھوں وغیرہ میں سوزش ہوتی ہے۔ جوڑوں کے درد کے ساتھ سر میں گٹھیاوی یا نقرسی درد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): جوروں کی گٹھیاوی تکلیف ہر جوڑ میں ہوتی ہے۔ گٹھیا کے پرانے مریض جنہیں افاقہ حاصل کرنے کے لئے کھلی ہوا میں حرکت میں رہنا پڑتا ہے۔ جب وہ آرام سے بیٹھ جائیں تو تھک جاتے ہیں۔ مریض گرم مزاج' بدمزاج' چڑچڑا اور سخت مزاج ہوتا ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): گٹھیاوی درد ہوتے ہیں جو ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں پھرتے رہتے ہیں۔ ساتھ میں جوڑوں کی سوجن بھی ہوتی ہے۔ طوفان بادوباراں کے دوران یا پہلے ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈ سے یا گیلا ہونے سے یا غیر مستحکم موسم سے ابتری ہوتی ہے۔ گرم کپڑوں میں لپٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔ جوڑوں کا بڑھ جانا گٹھیا کے باعث نہیں ہوتا۔ وجع المفاصل والی گانٹھیں ہوتی ہیں۔

فائی ٹولاکا: (Phytolacca): جسم کی مزمن خراش والی حالت' ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ جسم دکھتا ہے۔ جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ گرم چیزیں لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔ مریض ٹھنڈی چیزیں پسند کرتا ہے۔ جوڑوں کا گٹھیا لاحق ہوتا ہے۔ کان کے قریب کے غدود اور نچلے جبڑے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ دل والے علاقہ میں درد ہوتا ہے۔ دائیں بازو میں گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

نیٹرم سلف: (Natrum Sulph): جب پیشاب میں یورک ایسڈ کے باعث جوڑوں کا درد لاحق ہو۔ جس کے ساتھ معدہ کی تکلیفات بھی ہوں۔

میگنولیا: (Magnolia): دل کی تکلیف کے ساتھ گٹھیا کا مرض لاحق ہو۔ تلی اور دل میں درد ادل بدل کر ہوتا ہے۔ مریض تھکا ہوتا ہے لیکن اکڑا ہوا نہیں ہوتا۔ بے قاعدہ منتقل ہونے والے درد ہوتے ہیں۔ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ تیز چلنے سے دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔

بینزو ئک ایسڈ: (Benzoic Acid): یوریمک اور لتھمک طبیعتوں میں جوڑوں کے درد اور گٹھیاوی درد لاحق ہوتے ہیں۔ جب پیشاب کم مقدار میں خارج ہو تو مریض زیادہ تکلیف محسوس کرتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ پیشاب زیادہ ہو اور باافراط خارج ہو۔ اس سے دردوں میں افاقہ ہوتا ہے۔ اس حالت میں پیشاب کا رنگ گہرا ہوتا ہے اور بو تیز ہوتی ہے۔ جیسا کہ گھوڑے کے پیشاب کی بو ہوتی ہے۔ پیشاب میں مواد کے نہ آنے کے باعث درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ ہوتا ہے جو سرخ رنگ کا مادہ بناتا ہے۔ گٹھیاوی درد ٹھنڈ لگ جانے کے بعد رک جاتے ہیں اور زبان کی سوزش یا معدہ کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ بعد میں مریض ہر کھائی جانے والی چیز قے کر دیتا ہے۔ دبے ہوئے درد معدہ میں چلے جاتے ہیں اور پھر بینزو ئک ایسڈ' اینٹم کروڈ اور سینگوئی نیریا یہ دوائیں مفید بن جاتی ہیں۔ دمہ کی پیچیدگیوں کے ساتھ ٹانگوں میں استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ لکھتے وقت الفاظ بھول جاتا ہے۔ جب پسینہ آتا ہے تو اداسی اور پریشانی ہوتی ہے۔ یوریمیا (خون میں پیشاب کا شامل ہونا) لاحق ہوتا ہے۔ جاڑا لگتا ہے۔ کپڑا اتارنے سے ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے' موسم کی تبدیلی سے' حرکت سے اور شراب سے ابتری ہوتی ہے۔ گرمی سے یا باافراط پیشاب آنے سے بہتری ہوتی ہے۔ پھرنے والے درد ہوتے ہیں جو اچانک حالت بدل لیتے ہیں۔ جوڑوں میں گٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔ یہ دوا گٹھیاوی دردوں کو رفع کرتی ہے۔

اوگزالک ایسڈ: (Oxalic Acid): بائیں جانب کا جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بائیں پھیپھڑے کی زیریں لو میں تیز قسم کے درد ہوتے ہیں۔ یہ علامت اس دوا میں قابل غور ہے۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ مرض کا نام کیا ہے۔ ہو سکتا ہے ذات الجنب' نمونیا یا سل

ہو۔ بہرحال جب یہ درد موجود ہو تو اوگزالک ایسڈ کام کرے گا۔ جوڑوں کا گٹھیاوی درد لاحق ہوتا ہے۔ خصوصاً پسینے سے ابتری ہوتی ہے۔ یہ معدے کو خراب کر سکتا ہے۔ تھوک بہتا ہے۔ بے ذائقہ ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ دوا اوگزیلریا (وہ مرض جس میں براستہ پیشاب اوگزالیٹ خارج ہوں) کا بھی احاطہ کرتی ہے یعنی اسے شفا دیتی ہے۔ کندھے کے جوڑ کے نیچے درد ہوتا ہے۔ کندھوں کے درمیان میں درد ہوتا ہے۔ جو نیچے چھوٹی کمر تک پھیل جاتا ہے۔ شدید دکھن والا درد' کمر میں نیچے رانوں تک ہوتا ہے۔ جس میں حالت کے بدلنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

میگانم: (Manganum): بازو اور ٹانگیں تکلیف سے پُر ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ گٹھیا لاحق ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ وجع المفاصل والی بڑھوتری ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں درد ہوتے ہیں۔ یہ دوا عود کر آنے والی تکلیفات میں مفید ہے جبکہ پہلی دفعہ کے حملے میں کم ہی مفید ہوتی ہے۔

کیمفر: (Camphor): نیم ہوش مندی کی حالت کے دوران درد محسوس ہوتے ہیں لیکن جب مریض ان کے متعلق سوچتا ہے تو درد غائب ہو جاتے ہیں۔

کیمومیلا: (Chamomilla): شدید قسم کا تیز درد اچانک آتا ہے جو مریض کو پاگل کر دیتا ہے۔ مریض کہتا ہے کہ وہ موت کو یا کسی اور تکلیف کو ان دردوں پر ترجیح دے گا۔ یہ دوا خصوصاً سن ہو جانے کے ساتھ درد کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سیکارم لیکٹس: (Saccharum Lactis): برفیلی ٹھنڈ والے درد تمام اطراف میں سے گزر جاتے ہیں۔

اینٹیم کروڈ: (Antim Crud): گٹھیا قے کے ساتھ ادلتا بدلتا رہتا ہے جب گٹھیا رک جاتا ہے تو قے شروع ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں میں گرہ دار گٹھیاوی درد ہوتے ہیں نیز جگہ بدلنے والے گٹھیاوی درد ہوتے ہیں لیکن زبان پر سفید ملمع ہوتا ہے۔ نتھنوں میں شگاف ہوتے ہیں اور منہ کے کونوں میں شگاف ہوتے ہیں۔ ٹھنڈے غسل سے نفرت ہوتی ہے۔

میفائٹس: (Mephites): پیشاب کرنے کے دباؤ کے ساتھ پھرنے والے درد ہوتے ہیں۔

فیسیولس این: (Phaseolus N): ذیابیطس کے ساتھ گٹھیا کے لئے یہ ایک اہم دوا ہے۔

سبائنا: (Sabina): گٹھیا اور رحم سے سیلان خون ادل بدل کر آتے ہیں۔ سیلان خون کا آغاز ہو جاتا ہے جبکہ گٹھیا رک جاتا ہے اور اسی طرح سے اس کے برعکس ہوتا ہے۔

سلفر: (Sulphur): گرمیوں کے دوران دردوں میں ابتری ہوتی ہے۔ صاف غیر ابر آلود ایام میں ابتری ہوتی ہے اور مرطوب و سرد موسم کے دوران بہتری ہوتی ہے۔ مزمن وجع المفاصل

جس کے ساتھ تلوؤں کی جلن اور سر کی چوٹی کی جلن ہوتی ہے۔

لائیکوپس وی: (Lycopus V): جب دردوں میں بہتری گرم کمرے میں یا بستر میں ہوتی ہے لیکن براہ راست حرارت کے باعث بہتری نہیں ہوتی۔

اکونائٹ نیپ: (Aconite Nap): گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں جو شراب نوشی یا کسی دوسری محرک چیز سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے اور بیٹھنے کی حالت میں عموماً درد غائب ہو جاتا ہے۔

اکٹیاریس موسا: (Act.R): ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کے جوڑوں میں گٹھیاوی تکلیفات ہوتی ہیں اور خصوصاً گردن میں۔ گردن کی گدی میں درد ہوتا ہے۔ یہی اس دوا کی طبعی علامت ہے۔ جب گٹھیا میں بہتری ہوتی ہے تو دماغی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں یا اسہال لاحق ہو جاتے ہیں جبکہ دماغ میں خلل واقع نہ ہو۔ تھوڑا سا اخراج افاقہ کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

اکٹیا سپائی کاٹا: (Act Spicata): پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد چھوٹے جوڑوں میں اور کلائیوں میں ہوتے ہیں۔ معمولی تھکاوٹ کے بعد جوڑ سوج جاتے ہیں۔

ایبورٹینم: (Abortanum): اسہال رک جانے کے بعد جوڑوں کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ گٹھیاوی درد جوڑوں سے دل کی طرف منتقل ہو جاتا ہے یا ریڑھ کی ہڈی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ کمر میں اچانک دکھن والا درد ہوتا ہے۔ جس میں حرکت سے بہتری ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت اور ٹھنڈی ہوا میں علامات کے اندر ابتری واقع ہو جاتی ہے۔

آرسینک البم: (Arsenic Alb): جلن دار درد آدھی رات کے وقت اور درد والی جانب لیٹنے سے ابتر ہوتے ہیں جبکہ گرمی سے اور تکلیف والے حصے کو حرکت دینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ گٹھیاوی درد کہنی سے کندھے تک ہوتے ہیں۔

جلسی میم: (Gelsemium): جلن دار درد جن میں گرمی سے افاقہ نہیں ہوتا۔ رات کے 10 بجے ابتری ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت گٹھیاوی درد ہڈیوں اور جوڑوں میں پھرتے رہتے ہیں۔

ہائپر یکم: (Hypericum): گٹھیاوی وجع المفاصل کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ زخمی عصب کو ٹھیک کرنے میں یہ دوا حیرت انگیز حد تک اثر انداز ہوتی ہے۔ گھٹنے میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ ٹانگ' پاؤں' انگوٹھے بہت زیادہ سخت ہوتے ہیں۔

مرک سول: (Merc Sol): گٹھیاوی اور وجع المفاصل والے درد ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ بدبودار پسینہ آتا ہے۔ جتنا زیادہ پسینہ آتا ہے' مریض اتنی ہی زیادہ ابتری محسوس کرتا ہے۔ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ بستر میں بہتری ہوتی ہے لیکن جیسے ہی مریض بستر میں گرمی محسوس کرتا ہے۔ دردوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اسے اپنے کپڑے اتار پھینکنا پڑتے ہیں تاکہ بہتری حاصل کر

سکے۔ بعد والی حالت بھی درد میں اضافہ کرتی ہے چنانچہ اسے پھر دوبارہ خود کو بستر میں ڈھانپنا پڑتا ہے اور اسی طرح تمام وقت ہوتا رہتا ہے۔ رات کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

کالی بائی: (Kali Bi): حرکات سے دردوں میں ابتری ہوتی ہے اور گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ پھرنے والے اور منتقل ہونے والے درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کی طرف چلتے رہتے ہیں۔ اسہال یا نزلاوی اخراج کے دوبارہ ظاہر ہونے پر دردوں میں بہتری ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی نمایاں علامت ہے۔ بیٹھنے پر ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ مختصر حصوں میں درد ہوتا ہے جنہیں انگلی کے سرے کے ساتھ ڈھانپا جا سکتا ہے۔ کولہوں کے جوڑوں میں اور گھٹنوں میں حرکت کرنے پر درد ہوتا ہے۔

ایپس مل: (Apis Mel): جوڑوں کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ ڈنک لگنے جیسے اور جلن دار درد ہوتے ہیں۔ جن میں ابتری گرم کمرے میں نیز گرم چیزیں لگانے سے ہوتی ہے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اور ٹھنڈی ہوا سے بہتری ہوتی ہے۔ متاثرہ حصے سرخ دکھائی دیتے ہیں اور چھونے سے گرم محسوس ہوتے ہیں۔ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ اونچے درجے کی طاقتوں والی دوا دیجئے۔

سیلینیم: (Selenium): گٹھیاوی امراض-- تپ دق والے امراض' طویل بخاروں کے بعد انتہا درجے کی کمزوری ہوتی ہے۔ شدید قسم کی اور اعتدال سے بڑھی ہوئی عمومی نقاہت ہوتی ہے۔ بازور اور ٹانگیں مرجھا جاتی ہیں۔ بال گر جاتے ہیں۔ پھل کھانے کے بعد یا شراب پینے کے بعد یا چائے پینے کے بعد اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔

کاسٹیکم: (Causticum): گٹھیاوی وجع المفاصل لاحق ہوتا ہے۔ جس میں بہتری مرطوب اور گرم موسم میں ہوتی ہے اور ابتری ٹھنڈے اور خشک موسم میں ہوتی ہے۔ بندھنوں کی کھچن اور سختی لاحق ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ کمزوری اور کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ گٹھیاوی وجع المفاصل ہوتا ہے۔ خصوصاً جہاں جوڑوں میں سختی اور بندھنوں میں سکڑاؤ ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں کھنچ کر اپنی ہیئت خراب کر لیتی ہیں۔ جوڑوں کی بدوضعی لاحق ہوتی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو مریض سکون محسوس کرتا ہے۔ فالجی کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔

میڈورنیم: (Medorrhinum): جب اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ یہ دوا خصوصاً گٹھیاوی وجع المفاصل کی نشاندہی کرتی ہے۔ جو مریض کو نیند سے بیدار کر دیتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں گہرے رنگ والا اور تیز بو والا ہوتا ہے۔ مریض ٹھنڈ سے حساس ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ تلوؤں کی نرمی ہوتی ہے۔ ٹانگیں اوپر کو اٹھائے ہوئے لیٹنا

پسند کرتا ہے یہ حالت اسے آرام بہم پہنچاتی ہے۔ ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔ یادداشت کمزور ہوتی ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن یا اونچی طاقتوں کی دوا دیجئے۔

سفی لینم: (Syphilinum): آتشک والی طبیعتوں میں گٹھیاوی دردوں کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ دیگر اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں۔ دردوں میں دوران شب ابتری ہوتی ہے۔ رات کو سوتے وقت 1000 طاقت کی ایک خوراک دیجئے۔

لیکیسس: (Lachesis): گھٹنوں اور کہنیوں میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ گھٹنے سوج جاتے ہیں۔ سیلان خون کے باعث چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔

ڈروسرا: (Drosera): ران کی ہڈی میں اور لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

پائیروجینیم: (Pyrogenium): پہلی دفعہ حرکت شروع کرتا ہے تو درد میں بہتری ہوتی ہے لیکن جب حرکت وقفے کے ساتھ مسلسل ہوتی رہتی ہے تو ابتری ہو جاتی ہے۔ (رسٹاکس کے برعکس) درد سے افاقہ حاصل کرنے کے لئے مریض کو تھوڑی سی حرکت کر کے رک جانا پڑتا ہے اور پھر دوبارہ تھوڑی سی حرکت کرنا پڑتی ہے اور رک جانا پڑتا ہے اور اسی طرح سے کرتے رہنا پڑتا ہے۔

آرنیکامونٹ: (Arnica Mont): گٹھیاوی درد کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ مریض چھوئے جانے سے یا کسی کے قریب آنے سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ وہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز اس کے قریب اسے تکلیف پہنچانے کے لئے آرہی ہے کیونکہ وہ دکھی اور نرم ہوتا ہے۔ گٹھیاوی بخار ہوتا ہے جبکہ دل بھی ملوث ہو سکتا ہے۔

اورم میٹ: (Aurum Met): درد جوڑ جوڑ پھرتے رہتے ہیں اور آخر کار دل میں پہنچ جاتے ہیں۔ جن کے نتیجے میں انجائنا کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ جوڑوں میں سوجن ہوتی ہے۔ کری ہڈیاں اور ہڈیوں کی تکلیفات ہوتی ہیں۔ ہڈیوں کے غلاف کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

اورم میور: (Aurum Mur): پھاڑنے والے، کھینچنے والے، دبانے والے اور سخت قسم کے درد ہوتے ہیں۔ جن میں ٹھنڈ سے بہتری ہوتی ہے اور گرمی سے نیز گرم چیزیں لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ مریض زندگی سے متنفر ہوتا ہے۔

نیٹرم فاس: (Natrum Phos): پیٹ کے گول کیڑوں کے ساتھ گٹھیاوی درد لاحق ہوتے ہیں۔ دل کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جب بازوؤں اور ٹانگوں میں نیز انگوٹھوں میں درد دور ہو جائے نیز اس کے برعکس بھی ہوتا ہے۔

ارجنٹم میٹ: (Argentum Met): اعصاب اور کری ہڈیوں کے ساتھ ساتھ جوڑوں میں

گٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔ خصوصاً کہنی اور گھٹنے میں۔ ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں اور کانپتی ہیں۔ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے ابتری ہوتی ہے۔ ٹخنوں کی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ کری ہڈیوں میں سوزش ہوتی ہے نیز ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور ان میں سخت گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ کری ہڈیوں کا موٹا ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔

کالو فائلم: (Caulophyllum): چھوٹے عضلات کا گٹھیاوی درد اور بازوؤں اور ٹانگوں کے چھوٹے جوڑوں کا گٹھیاوی درد لاحق ہوتا ہے۔ کلائیوں اور انگلیوں کے جوڑوں کا گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ حیض کے زمانہ میں گٹھیاوی درد میں ابتری ہوتی ہے۔ منتقل ہونے والے درد ہوتے ہیں جو ہر چند منٹوں میں جگہ بدل لیتے ہیں۔

پٹیرولیم: (Petroleum): ایڑیوں میں ٹانکے لگنے جیسے درد ہوتے ہیں جیسے کہ ان میں پھپٹیاں پیوست ہوں۔ چلنے سے ابتری ہوتی ہے۔

ارٹیکا یورینس: (Urtica Urens): گاڑھے پیشاب کے ساتھ گٹھیا لاحق ہو۔ مدر ٹنکچر کے 5 قطروں کی خوراک ہر دو یا تین گھنٹوں کے بعد دیجئے۔ یہ دوا نا صرف درد کو دور کر دے گی بلکہ بہت سی پتھریوں کو بھی پیشاب کے راستے خارج کر دے گی۔

نیٹرم میور: (Natrum Mur): ایسے مریضوں میں گٹھیاوی درد لاحق ہوتے ہیں۔ جو ہمدردی، ہنگامہ، ٹھنڈ، مرغن غذا اور نمک کو ناپسند کرتے ہیں۔ مریض کے ہونٹ سرد موسم میں پھٹ جاتے ہیں۔ ایسے اشخاص میں گٹھیا لاحق ہو جنہوں نے کونین کی بہت زیادہ مقدار استعمال کی ہو یا جاڑے والے اشخاص میں ساحل سمندر پر ابتری ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس: (Calcarea Phos): ہڈیوں کی کمزوری اور نرمی لاحق ہو۔ موسم سرما یا ٹھنڈے موسم میں گٹھیا عود کر آتا ہے۔ گرم موسم کے لوٹ آنے پر بہتری ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف: (Carboneum Sul): مزمن جوڑوں کے درد اور گٹھیا میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ خصوصاً جوڑوں میں۔

کونیم: (Conium): بازوؤں اور ٹانگوں کو لٹکائے رکھنے سے جب درد میں بہتری ہو۔

اگریکس ایم: (Agaricus M): ترچھے درد ہوتے ہیں مثلاً دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں۔

ٹیرنٹولا: (Tarentula): دائیں بازو اور بائیں ٹانگ کا درد۔

لائیکوپرسیکم: (Lycopersicum): گٹھیاوی درد ہوتے ہیں جو کہ کمرے سے یا گھر سے باہر کھلی فضا میں ابتر ہو جاتے ہیں۔ دائیں کندھے کے پٹھے میں درد زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔

سلیشیا: (Silicea): دمچی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ جیسے کہ گاڑی میں لمبا سفر کیا ہو۔ دمچی کی ہڈی میں ڈنک لگنے جیسے درد جو دباؤ سے ابتر ہوتے ہیں۔ گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔ جیسے کہ تختی

سے باندھ دیا گیا ہو۔

سٹیفی سیگریا: (Staphisagria): گٹھیا والا وجع المفاصل' تمام جوڑوں میں سختی اور تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ جوڑوں میں گرہ دار وجع المفاصل۔ معمولی چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی طبعی علامت ہے۔

الیومینا سلیکیٹ: (Alumina Silicate): جوڑوں' بازوؤں اور ٹانگوں میں' کندھوں میں' کہنی میں' بازو کے اگلے حصے میں' رانوں میں' ٹانگوں میں' پاؤں وغیرہ میں درد ہوتا ہے۔ درد نیچے سے اوپر کی طرف سفر کرتا ہے۔

امونیا فاس: (Ammonia Phos): یہ گٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے بنیادی دوا ہے جبکہ جوڑوں میں گرہیں ہوتی ہیں۔ جوڑوں میں ٹھوس جماؤ ہوتا ہے اور ہاتھ مڑ جاتے ہیں اور ان کی ساخت خراب ہو جاتی ہے۔

تھوجا: (Thuja): ریشوں کے گٹھیاوی مرض میں یہ دوا مددگار ہوتی ہے۔ خصوصاً کندھوں کی پچھلی جانب اور کولہوں کے علاقہ میں۔ یہ دوا گھٹنوں کی رطوبات کو بھی رفع کرتی ہے۔ IM طاقت کی خوراک دیجئے۔ جوڑوں کا وجع المفاصل جس کی اصل سوزاک ہوتی ہے۔ یہ دوا جوڑوں کو ڈھیلا کرنے میں حیران کن کام کرتی ہے اور حرکت کرنے کے عمل کو بحال کرتی ہے۔ جبکہ دیگر نشاندہی کی گئی ادویات ناکام ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔

ویلریانہ: (Valeriana): منتقل ہونے والے گٹھیاوی درد اوپر نیچے چلنے سے اور متاثرہ حصوں کو مسلنے سے رفع ہوتے ہیں۔ پیاس اور متلی کے ساتھ اچانک گرمی کی تمتماہٹ ہوتی ہے۔ آدھی رات سے پہلے بے خوابی ہوتی ہے۔

کلکیریا فلور: (Calcarea Flour): ہڈیوں کی خراب نشوونما کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ ہڈیوں کی سوزش ہوتی ہے اور پھوڑے ہوتے ہیں۔ مریض گرمی سے بہتر ہو جاتا ہے اور ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔

فلورک ایسڈ: (Fluoric Acid): یہ دوا گانٹھوں کو نیز ہڈیوں کی دیگر غیر موزوں نشوونما کو نرم کرتی ہے اور جذب کرتی ہے۔ اس میں درد بہت زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ حصوں میں کچھ کمزوری اور سرخی ہوتی ہے۔ ناخن تیزی سے نشوونما پاتے ہیں اور ٹوٹتے ہیں۔

پکرک ایسڈ: (Picric Acid): ڈاکٹر ایچ۔ بی ہالبرٹ کے تجربات کے مطابق اس دوا نے دوسری کسی بھی دوا کی نسبت بہتر نتائج پیدا کئے ہیں۔

سمفی ٹم: (Symphytum): چوٹ کے باعث' ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں یا دراڑ آ جانے میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ ہڈیوں کی دراڑوں کے لئے خواہ وہ سادہ ہوں یا بکثرت ہوں۔ یہ

ایک عمدہ دوا ہے۔ 1x یا IM طاقت کی دوا دیجئے۔

روٹا: (Ruta): لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ خواہ چوٹ کے باعث ہو یا گٹھیا کے باعث ہو۔ یہ دوا چوٹوں میں اور ہڈیوں کی دراڑوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

یوفوربیم: (Euphorbium): ہڈیوں میں جلن دار درد ہوتے ہیں یا سرطان میں جیسے کہ بجلی کے جھٹکے لگیں۔ گلے کے غدود میں سوجن ہوتی ہے اور پیپ پڑ جاتی ہے اور ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ دمچی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

ٹیمس: (Tamus): ہڈیوں کے دردوں میں بیرونی استعمال کے لئے مدر ٹنکچر استعمال کیجئے۔

رکٹس (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا)

Rickets (Softening of Lones)

کلکیریا کارب: (Calcarea Carb): ہڈیوں کا خمیدہ ہو جانا خصوصاً ریڑھ کی ہڈی کی خمیدگی یا لمبی ہڈیوں کا خم کھانا۔ خنازیری اشخاص میں ہڈیوں کی خراب نشوونما' بازو اور ٹانگیں بدوضع ہو جاتے ہیں' ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور ان کی نشوونما نامکمل ہوتی ہے۔ تالو کی ہڈیاں تاخیر سے ملتی ہیں اور دانت بہت دیر سے نکلتے ہیں اور بڑی مشکل سے نکلتے ہیں۔ پھولے ہوئے پیٹ والا بچہ۔

کالی کارب: (Kali Carb): ہڈیوں کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس: (Calcarea Phos): ہڈیوں کی ناموزوں ساخت جس کے ساتھ وزن کم ہو جاتا ہے۔ رکٹس کے لئے یہ بہترین اور منفرد دوا ہے۔ بچہ پتلا ہوتا ہے۔ کمزور ہوتا ہے۔ پیٹ اندر کو دھنسا ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ پیٹ پھولا ہوا ہو سر بڑا ہوتا ہے اور تالو لمبے عرصہ تک کھلا رہتا ہے۔ بہ نسبت کلکیریا کارب والے بچے کے جس میں ایسا نہیں ہوتا۔

ٹیوبر کولینم 200 (Tuberculinum 200): علاج اسی دوا سے شروع کیا جائے اور ہر تین مہینے کے بعد اسے دہرایا جائے۔ اس دوا کو دینے سے دو دن پہلے اور دو دن بعد تک کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔

فلورک ایسڈ (Flouric Acid): یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً جب آتشکی اور ریڑھ کی ہڈی کی سوزش کا امتزاج پایا جائے۔ جسم کی ساخت کمزور ہوتی ہے اور رنگ زرد ہوتا ہے۔ عضلات نرم ہو جاتے ہیں اور پلپلے ہو جاتے ہیں نیز پاؤں اور ہاتھ مسلسل پسینے سے بھیگے رہتے ہیں۔

سلیشیا (Sillicia): تالو کی ہڈی کھلی رہتی ہے۔ پیٹ سوجا ہوتا ہے اور گرم ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ سر پر کھٹا پسینہ بہتات کے ساتھ آتا ہے اور جسم خشک ہوتا ہے' آبلے ہوتے ہیں۔

پھوڑے ہوتے ہیں۔ جن غدود میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ انہیں بھی اسی دوا سے آرام ملتا ہے۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): جب ذہنی اور جسمانی بونا پن لاحق ہو۔ ٹانسلز اور گردن اور گلے کے عضلات لمبے ہو جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔

کلکیریا فلور (Calcarea Flour): نوزائیدہ بچوں کی کھوپڑی کی ہڈیاں بڑھ جاتی ہیں اور سوج جاتی ہیں۔ دانتوں پر ناکافی انیمل ہوتا ہے۔ سرویکل غدود عموماً سخت ہوتے ہیں اور پیپ کے ساتھ ہڈیوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

کریوزوٹ (Kreosote): بچوں میں جب دانت بہت جلد تباہ ہوتے نظر آئیں خصوصاً دودھ کے دانت' ان دانتوں پر گہرے داغ دکھائی دیتے ہیں اور پھر جیسے ہی یہ ظاہر ہوتے ہیں۔ دانت ٹوٹنا پھوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum): ذہین اور قبل ازوقت دماغی طور پر نشوونما پانے والے بچے' پاخانے پتلے ہوتے ہیں اور سفید اخراج ہوتا ہے۔ مٹھائیوں کی طلب ہوتی ہے۔

بیریٹا میور (Baryta Mur): پیلے' ست اور سوکھا مسان والے بچے حتیٰ کہ جو بغیر مدد کے کھڑے بھی نہ ہو سکیں۔ ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں۔ دل کمزور ہوتا ہے اور سردی سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔

عرق النساء — Sciatica

کولوسنتھ (Colocynth): حاد عرق النساء کے درد کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ مدہم ٹانکے لگنے جیسے درد کولہے میں ہوتے ہیں۔ جو اچانک ظاہر ہوتے ہیں اور گولی کی سی تیزی کے ساتھ ران کے پچھلے حصہ تک یعنی چوتڑ تک چلے جاتے ہیں یا گھٹنوں تک چلے جاتے ہیں یا پاؤں تک چلے جاتے ہیں۔ درد میں گرمی سے بہتری ہوتی ہے اور چھونے سے یا حرکت کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔ یہ دوا اونچی طاقت میں دی جا سکتی ہے مثلاً 200 طاقت میں۔ چار سے پانچ گھنٹوں کے وقفہ کے ساتھ تین یا چار خوراکیں دی جا سکتی ہیں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جب درد ہوا لگنے سے یا عضلاتی تھکن کے باعث لاحق ہو۔ رات کے وقت بستر میں یا جب مریض آرام کرے ابتری ہو جاتی ہے۔ پہلی حرکت شدید قسم کے درد کا باعث بنتی ہے۔ جس میں افاقہ تھوڑا سا چلنے کے بعد ہوتا ہے۔

نیفالیم (Gnaphalinem): عصب میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اینٹھن ہوتی ہے یا ادل بدل کر سن ہو جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ پنڈلی اور پاؤں

میں درد ہوتے ہیں۔

میکروٹائنم (Macrolinum): کہا جاتا ہے کہ یہ عرق النساء والے درد کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ اسے 2x ٹرائی ٹوریشن میں دینا چاہئے۔

ڈائیوسکوریا (Dioseorea): ٹانگوں میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے سے یا بیٹھنے سے محسوس ہوتا ہے۔

مگنیشیافاس (Magnesia Phos): بجلی چمکنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جو گرمی سے بہتر ہوتے ہیں۔ دائیں جانب والی دوا۔

ایسڈ سلف (Acid Phos): اس دوا سے عرق النساء اور کمر درد کے بہت سے کیسوں کا علاج کیا گیا ہے جبکہ اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو گئی تھیں۔

آرسینیکم البم (Arsenicum Albe): جب مریض کو ملیریا اور وقفہ دار درد کے بار بار حملے ہو چکے ہوں۔ شدید قسم کا کھینچنے والا، جلن دار اور پھاڑنے والا درد بائیں کولہے میں ہوتا ہے جو پھیل کر چوتڑوں تک چلا جاتا ہے۔ گرم چیزیں لگانے سے شدید قسم کی بے چینی کو افاقہ ہوتا ہے۔

روٹا (Ruta): یہ رسٹاکس کے مماثل ہے۔ اس کی تمام علامات درد کے علاوہ ایک جیسی ہیں۔ روٹا میں درد کی لہریں گہری چلی جاتی ہیں اور اعصاب کی شاخوں میں اندر کی جانب گھستی ہیں۔ بجائے اس کے کہ باہر کی جانب آئیں۔ ٹھنڈ سے اور لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

کیموميلا (Chammomilla): عرق النساء کا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ یہ ایک دماغی علامت ہوتی ہے۔ "میں درد کی نسبت موت کو ترجیح دوں گا۔"

کلکیریا کارب (Calcareo): پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے ہونے کے ساتھ عرق النساء کا درد لاحق ہوتا ہے۔ رسٹاکس کی طرح چلنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

موربی لینم (Morbilinum): اسے عمل انگیز دوا کے طور پر دینا چاہئے جبکہ عرق النساء کا درد کھانا کھانے کے بعد شروع ہو۔ 1000 ڈائی لیوشن کی دوا دیجئے۔

ایسکولس ہپ (Aesculus Hip): درد عرق النساء جس کے ساتھ مدہم درد کمر ہوتا ہے۔ جو چلنے کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ مریض جھکتا ہے اور پھر جھکنے کے بعد اٹھنے سے بہت درد ہوتا ہے۔

گلینی کم (Glinicum): عرق النساء کے لئے یہ مخصوص دوا ہے جبکہ اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں۔ تیزابیت ہوتی ہے۔ زبان ملمع شدہ ہوتی ہے۔ ذائقہ گندہ ہوتا ہے اور سانس متعفن ہوتا ہے۔ IM طاقت کی دوا دیجئے۔

اموینیم میور (Amm Mur): عرق النساء کا درد۔ جیسے کہ بند بہت چھوٹے ہو گئے ہوں۔ بیٹھنے

یا چلنے سے ابتری ہوتی ہے۔
میڈورینم 200 (Medorrhinum 200): جب تمام منتخب شدہ ادویات ناکام ہو چکی ہوں اور مریض بستر پر ٹانگیں اوپر اٹھائے لیٹ جائے۔ یہ حالت درد میں افاقہ کا باعث ہوتی ہے۔
کالچیکم (Colchicum): دائیں جانب تیز گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جو پھیل کر گھٹنے تک چلے جاتے ہیں۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ درد اچانک ہوتا ہے۔ مسلسل اور ناقابل برداشت ہوتا ہے۔
برائی اونیا (Bryonia): گٹھیا کی اصل والا عرق النساء۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ سخت دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔
پلمبم (Plumbum): عضلات کی کمزوری کے ساتھ عرق النساء لاحق ہو۔ بجلی گرنے کے سے درد ہوتے ہیں نیز اینٹھن کے دورے ہوتے ہیں۔

حصہ دوم — عضلات

پٹھوں کا ڈھیلا پن (جب پٹھے سکڑنے کے قابل نہ رہیں)

(Amyotonia)

جلسی میم (Gelsemium): عضلات ڈھیلے ہوتے ہیں۔ جلد تھک جاتے ہیں۔ کمزوری اور کپکپاہٹ عضلاتی نظام میں ہوتی ہے۔ عضلاتی ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی طاقت کھو جاتی ہے۔ گھٹنوں میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہڈیاں اپنی صحیح جگہ پر نہ ہوں۔
کوکولس (Cocculus): جب چکروں کے ساتھ یہ مرض لاحق ہو۔
کاسٹیکم (Causticum): جب جلسی میم ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ عضلات چھوٹے ہو جاتے ہیں نیز سخت ہو جاتے ہیں جو کہ ہاتھ لگانے سے سخت کھردرے محسوس ہو سکتے ہیں۔ عضلات اور بندھن کھنچ جاتے ہیں۔

اینٹھن — Cramps

(نیز دیکھئے "لکھاریوں کی اینٹھن")

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Aicd): حرکت سے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): اینٹھن کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ آرام کرنے سے ابتری ہوتی ہے اور حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ حرکت سے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): رات کے وقت بستر میں اینٹھن میں ابتری ہوتی ہے اور بستر میں ٹانگیں اکڑتی ہیں۔

کیوپرم میٹ (Cuprrum Met): شدید قسم کی اینٹھن ہوتی ہے خصوصاً پنڈلیوں میں۔

سیکیل کار (Secale Cor): پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

پیٹرولیم (Petroleum): پٹھوں کی اکڑن (کڑل)، ڈنک لگتے ہیں اور انگوٹھوں میں گولیاں لگتی ہیں۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): اینٹھن ہوتی ہے، اکڑن ہوتی ہے۔ سن ہو جانا لاحق ہوتا ہے۔ بوداپن ہوتا ہے۔ اعصاب کی مردگی ہوتی ہے۔ ان سب علامات کا باعث تھکاوٹ ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں کے طویل استعمال کے باعث مصنفین کی اینٹھن۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): پنڈلیوں میں اور پاؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لکھتے وقت ہاتھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

کیمفر (Camphor): بازوؤں اور ٹانگوں کی برفیلی ٹھنڈک کے ساتھ اینٹھن لاحق ہو۔

عضلات کی کمزوری Myasthenia

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جب کمر کے لمبے عضلات بری طرح سے پھٹ چکے ہوں اور وہاں ریشہ دار نسیج (خلیے) بننے کا ثبوت موجود ہو۔ نتیجتاً کمر درد لاحق ہوتا ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): علاج اسی دوا سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ IM طاقت کی ایک خوراک دیجئے۔ یہ دوا اس مرض میں بھی دی جاتی ہے۔ جس میں طبعی طور پر رضاکار عضلات میں غیر معمولی تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث ان کا قابو مکمل طور پر جاتا رہتا ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): پٹھوں کی نقاہت کے لئے عمدہ دوا ہے۔ خون کی کمی وغیرہ کے ساتھ عضلات کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): عضلات کے فالج اور قبض کے ساتھ عضلات کی کمزوری لاحق ہو۔ یہ دوا ٹانگوں کے ساتھ خصوصی لگاؤ رکھتی ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): آسانی کے ساتھ نقل و حرکت ہونے کے ساتھ پٹھوں کی کمزوری لاحق ہو۔ رضاکار عضلات مریض کی خواہش کے مطابق عمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

اناکارڈیم (Aacardium): رضاکار عضلات پر قابو نہیں رہ سکتا۔ فاطر العقلی کے ساتھ عضلات کا فالج۔

عضلات کی سوزش — Myositis

برائی اونیا (Bryonia): یہ دوا سوزش کی نشاندہی کرتی ہے۔ عضلات میں فعلی اور ساختی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں خصوصاً بازوؤں اور ٹانگوں میں۔ اول علامات یہ ہوتی ہیں کہ جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹانکے لگنے جیسے، پھاڑنے جیسے اور چبھنے والے درد ہوتے ہیں۔ دوئم سوجن ہوتی ہے۔ حرارت اور سرخی ہوتی ہے۔ سوئم سختی ہوتی ہے اور حرکت میں نمایاں دقت ہوتی ہے۔ یہ علامات عضلات کی جراثیمی سوزش میں پائی جائیں گی۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): جب عضلات کی سوزش کی وجہ زخم جراحت ہو یا کند اوزار سے لگنے والا زخم ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جب مندرجہ ذیل حالت گٹھیاوی پیچیدگیوں کے ساتھ لاحق ہو تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

تھوجا (Thuja): عضلاتی سوزش میں ہڈی بننا شروع ہو جائے۔ یہ دوا اس طرح سے ہڈی بننے کے عمل کو روک دے گی۔

مائیوٹونیا (Myotonia)

(حرکت کرنے پر عضلات کی بڑھی ہوئی کھچن)

رسٹاکس (Rhus Tox): یہ واحد دوا ہے جو حرکت کرنے پر عضلات کی بہت زیادہ کھچن کے لئے آزمائی جا سکتی ہے۔

عضلات کی لاغری (بڑھی ہوئی) Muscular Atrophy

پلمبم (Plumbum): یہ چوٹی کی دوا ہے اور عضلات کی مکمل تباہی والے سادہ ہیجان کی علامات کو شفا دیتی ہے۔ یہ نہ صرف دماغی عضلات کا احاطہ کرتی ہے بلکہ دھڑ، بازو، ٹانگیں اور دیگر اعضاء کے عضلات کو بھی شفا دیتی ہے۔ حساسیت مکمل طور پر جاتی رہتی ہے۔ کمزوری ہو جاتی ہے۔ گردن میں کٹن، جکڑن، کپکپاہٹ، مروڑ اور گولی لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ کندھوں کے عضلات کا کھنچاؤ اور ناطاقتی ہوتی ہے۔ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ عضلات کا اختصار لاحق ہو جاتا ہے۔ (یعنی عضلات چھوٹے ہو جاتے ہیں) رات کے وقت اور حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ 200 یا 1000 ڈائی لیوشن میں دیجئے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): ریڑھ کی حساسیت، ریڑھ کی ہڈی میں بہت شدید درد ہوتا

ہے جس میں رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری اور عمومی کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ آنکھیں بند کر کے نہیں چلا جا سکتا۔ پنڈلیوں میں سختی نیز لاغری ہوتی ہے۔ مریض چلنے میں اور کھڑے ہونے میں غیر متوازن ہوتا ہے۔ رات کے وقت اور سردی سے ابتری ہوتی ہے۔ تازہ ہوا سے بہتری ہوتی ہے۔

بیریٹا کارب (Baryta Carb): سن بلوغ کو پہنچ کر عضلات میں ناطاقتی پیدا ہو جائے۔

فاسفورس (Phosphorus): بعض حصوں کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے اور دیگر میں ناطاقتی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کی ساخت سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسے لمبا ہونا چاہئے۔ کھوکھلی منفرد چھاتی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ تپ دق والا یا آتشک والا مزاج ہوتا ہے۔ کپکپاہٹ کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔ سن ہو جانا اور کمزوری نمایاں علامات ہیں۔

میوریٹک ایسڈ (Mur Acid): یہ دوا افیون کے زیادہ استعمال کے بعد لاحق ہونے والی عضلاتی کمزوری کا علاج کرتی ہے۔

تھیلیم (Thallium): عضلاتی ناطاقتی لاحق ہو۔ چلنے میں درد ہوتا ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ معدے میں درد ہوتا ہے اور آنتوں میں بجلی کے جھٹکے لگنے جیسی کیفیت ہوتی ہے۔

کالی فاس (Kali Phos): عضلاتی ناطاقتی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس حالت کے ساتھ تعلق رکھنے والے وائرس کو یہ دوا تباہ کر دیتی ہے۔ یہ ایک طبعی دوا ہے جسے دیگر ادویات کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

آرنیکا ایم 'کیوپرم میٹ 'بیریرا آئیوڈ (Baryra Iod, Cuprum Met, Arnica M): متذکرہ بالا مرض کے لئے یہ دوائیں بھی مفید ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں دی گئی ترتیب کے مطابق مندرجہ بالا ادویات کے ناکام ہو جانے پر آزمائی جا سکتی ہیں۔

پٹھوں کی سوزش ہڈی کے بننے کے عمل کے ساتھ

Progressive (Ossifying Myositis)

کلکیریا فلور (Calcarea): یہ ایک عمدہ دوا ہے اور اسے طویل عرصہ کے لئے آزمانا چاہئے۔ یہ دوا مرض میں بہتری پیدا کرنے میں ناکام ہو جائے تو نیچے دی گئی ترتیب کے مطابق درج ذیل ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں: کلکیریا فاس 'ایسڈ فلور 'سمفی ٹم۔

باب سیزدہم

جلد' بالوں اور ناخنوں کے امراض

(Diseases of Skin, Hair and Nails)

1- جلدی امراض ایک معالج کے لئے بہت اہم ہوتے ہیں چنانچہ یہاں ان امراض کے متعلق اہم امور کا خصوصی تذکرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ سوائے چند امراض کے تمام جلدی امراض اندر سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ اسی لئے ان کا علاج بھی اندرونی طور پر استعمال ہونے والی ادویات کے ذریعے کرنا چاہئے۔ جلد کی کوئی اپنی خود منحصر زندگی نہیں ہوتی۔ پھوڑے پھنسیاں محض اندرونی ابتری کے باعث ظاہر ہوتی ہیں۔ ایک مکمل صحت مند جسم کی جلد یقیناً مکمل طور پر صحت مند ہوتی ہے۔ نیز ایک بیمار جلد کسی مکمل صحت مند جسم کے اوپر نہیں ہو سکتی چنانچہ جلدی امراض کا علاج بیرونی استعمال کے ذریعے کرنا ایک سنجیدہ اور خطرناک پیشہ ورانہ غلطی ہے۔ بیرونی استعمال کے ذریعے مرض کو غائب کر دینا درحقیقت اس مرض کو دبا دینا ہے جو کہ جسم کے کسی دوسرے حصہ پر اندرونی طور پر حملہ کر سکتا ہے اور انتہائی برے نتائج ظاہر ہو سکتے ہیں۔ جلدی امراض کا علاج بیرونی طور پر چیزیں استعمال کرنے کے ذریعے یا لوشنوں کے ذریعے غلط اور خطرناک طریقہ کار ہے۔

2- جلد کو ایک اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ مادوں کو خارج کرنے والا ایک عضو ہے اور سارے جسم پر پھیلا ہوا ہے۔ جس کے ذمے اللہ تعالیٰ نے یہ کام لگا رکھا ہے کہ وہ جسم کے اندرونی اعضاء کو بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ جلد کا ہر حصہ کسی نہ کسی اندرونی عضو یا حصے کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے چنانچہ جلدی امراض اکثر و بیشتر اندرونی امراض کا بیرونی تاثر ہوتے ہیں (یعنی اندرونی امراض اپنا اظہار بیرونی طور پر جلدی امراض کے ذریعے کرتے ہیں۔ مترجم)

3- جلدی امراض میں مبتلا ہونے والے اشخاص کے لئے دودھ اور سبزیاں پرہیزی غذا ہیں۔ گوشت یا انڈوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ نظام انہضام کو درست رکھنے کے لئے بہت زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

4- متاثرہ حصوں کو صابن کے ساتھ دھونے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ متاثرہ حصوں کو چوکر کے پانی کے ساتھ صاف کرنا چاہئے۔

حصہ اول --- جلد

دنبل ___ Abscess

(دیکھئے "پھوڑے")

مہاسے (چہرے پر کیل مہاسے) (Acne)

(Pimple on the Face)

ایسٹریاز رب (Asterias Rub): سن بلوغ کو پہنچنے پر چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

کالی بروم (Kali Brom): اگر ایسٹریاز رب ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمایا جا سکتا ہے۔

تھوجا (Thuja): چہرے اور ناک کے مہاسوں کے لئے نیز ناک کی جلدی سوزش کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

آرسینک آئیوڈ، سلفر آئیوڈ (Sulphur Iod, Ars Iod): رائج قسم کے کیسوں میں ان دواؤں کو آزمایا جا سکتا ہے۔ ایسے کیسوں میں جو شدید قسم کے ہوتے ہیں۔

ہائیڈروکوٹائل (Hydrocotyle): رحم کی خرابیوں کے ساتھ جب چہرے پر مہاسے ہوں۔

ایگیریکس (Agaricus): جب کیل مہاسوں کے ساتھ ہاتھ پاؤں پھٹنے کا (بوائیوں کا) رجحان بھی ہو۔

بربرس (Berberis Aquifolium): لڑکیوں کے چہروں پر مہاسے، بدرنگ دھبے اور کیل ہوتے ہیں۔ یہ دوا جلد کو صاف بھی کرتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): حیض سے پہلے چہرے پر سرخ باد ہوتا ہے۔ مرطوب پھوڑے پھنسیاں اور بدرنگ دھبے ہوتے ہیں۔ ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

سٹرپٹوکوکین (Streptococcin): مہاسوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ جن میں زیادتی انڈے کھانے سے اور موسم سرما کے دوران ہوتی ہے۔ پیشانی کا درد ٹھنڈی ہوا سے بہتر ہوتا ہے۔

اکونائٹ لائیکوٹونم (Aconite Lycotonum): شدید تپ دق والے کیل مہاسے چہرے پر ہوتے ہیں۔ ہونٹوں پر کیل ہوتے ہیں۔

سورینم (Psorinum): مہاسے جن میں ابتری دوران حیض، چکنائی سے، شکر، کافی اور گوشت

سے ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): سن بلوغ کو پہنچنے پر خون کی کمی والی لڑکیوں میں کیل مہاسے ظاہر ہوتے ہیں۔ کھوپڑی کا درد سر ہوتا ہے اور اپھارے والی بدہضمی ہوتی ہے۔ جس میں افاقہ کھانے سے ہوتا ہے۔

تھوجا (Thuja): مہاسے یا کیل چہرے پر ہوتے ہیں جبکہ مریض کی ہسٹری میں حفاظتی ٹیکوں کا نہ لگایا جانا ہوتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): کاسمیٹکس (سرخی پاؤڈر وغیرہ) کے استعمال کے باعث چہرے پر کیل مہاسے ہو جاتے ہیں خصوصاً موسم گرما کے دوران۔

اورم آرسینک (Aurum Ars): مہاسے کیل چہرے پر اور ماتھے پر ہوتے ہیں نیز پھوڑے ہوتے ہیں، جلد کی دق لاحق ہوتی ہے۔

سینگوئی نیریا سی (Sauguinaria C): چہرے پر مہاسے ہوتے ہیں جو حیض کے زمانہ میں ابتر ہو جاتے ہیں جبکہ حیض کم مقدار میں ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): جب اچھی منتخب شدہ ادویات افاقہ دینے میں ناکام ہو جائیں یا جب ان کی افادیت رک جائے تو اس دوا کو عمل انگیز کے طور پر دینا چاہئے۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): ایسے کیل مہاسوں کی نشاندہی اس دوا سے ہوتی ہے جن میں سفید رنگ کی پیپ پڑی ہوتی ہے۔

آرسینک سلف ربرم (Ars Sul Rubrum): یہ دوا مہاسوں کی نشاندہی کرتی ہے جب کہ ان کے ساتھ ایگزیما اور جلدی خارش بھی ہوتی ہے۔

حجام کی خارش

(Barber's Itch)

(نیز دیکھئے داد)

لیتھیم کارب (Lithium): رخساروں پر کھرنڈ والے پھوڑے پھنسیاں ہوتے ہیں، جن سے پہلے جلد سرخ ہوتی ہے اور اس میں دکھن ہوتی ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دیجئے، بشرطیکہ 30 ڈائی لیوشن ناکام ہو جائے۔

پیٹرولیم (Petroleum): جلد خشک، حساس، کھردری اور شگاف دار ہوتی ہے۔ شگافوں سے آسانی کے ساتھ خون بہتا ہے۔

سلفر آئیوڈ (Sulphur Iod): چہرے کے مشہور پھوڑے، پھنسیاں، بال اکڑے ہوئے محسوس

ہوتے ہیں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): یہ دوا حجام کی خارش کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ کسی دوسری دوا کے انتخاب سے پہلے اسی دوا کو آزمانا چاہئے۔

لیکیسس (Lachesis): جب جلد پر شگاف ہوں جن سے مواد رستا ہو۔ یہ دب جانے کے بعد دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): چھلکوں والے پھوڑے پھنسیاں جو نیچے سے پیلے ہوتے ہیں اور ان کے منہ کے کناروں سے خون بہتا ہے۔

سلفر (Sulphur): خشک خارش ہوتی ہے جو ناک پر اور آنکھوں کے گرد ابتر ہوتی ہے۔

گریفائٹس (Graphites): اگیزیما کی قسم کی خارش ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ چپچپاہٹ والا مادہ خارج ہوتا ہے۔

سکیوٹاوائروسا (Cicuta Vir): شیو کرنے کے باعث حجام کی خارش لاحق ہو۔

پھوڑے ــــ (Boils)

بیلاڈونا (Belladonna): سوزش کے مرحلہ میں جب پھوڑے سرخ ہوتے ہیں۔ پیپ بننے کے عمل کے بغیر ٹپکن والا درد ہوتا ہے' خون والے پھوڑے ہوتے ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جب پھوڑے سرخ نہ ہوں بلکہ پیلے ہوں اور پُر درد ہوں' ہر چار گھنٹے بعد 200 طاقت کی دوا دیجئے' تین یا چار خوراکیں کافی ہو سکتی ہیں۔

آرسینک البم (Ars Alb): گوشت خود پھوڑے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ساتھ میں جلن ہوتی ہے۔ جیسی کہ متاثرہ حصے پر آگ کا انگارہ رکھا ہوا ہو۔ کاٹنے والے اور جلن دار درد آدھی رات کے وقت ابتر ہو جاتے ہیں۔ جب اینتھریکس ناکام ہو جائے تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulphur): پیپ بننے کے عمل کے ابتدائی مرحلہ میں متاثرہ حصوں کی حساسیت اعتدال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس کے ساتھ چھری لگنے جیسے تیز درد ہوتے ہیں۔ چھٹی ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ دوا ہر آدھے گھنٹے کے بعد دیجئے۔ یہ پیپ بننے کے عمل کو روک دے گی یا چند گھنٹوں میں پیپ کو ساقط کر دے گی۔ پیپ نکلنا شروع ہونے کے بعد اس کی نشاندہی کی جائے گی جب کہ پیپ گاڑھی زرد ہوتی ہے اور مریض چھونے سے حساس ہوتے ہے' مریض جاڑا محسوس کرتا ہے' لیکن سلیشیا کے برعکس مرطوب موسم میں بہتری محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا پھوڑوں میں درد دور کرنے کی بہت بڑی دوا ہے۔ ناخنوں کی جڑ کے گرد اور انگلیوں

کے سروں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): جب شفایاب ہونے کی قوت بہت کم ہو' پیپ پتلی اور پانی والی ہوتی ہے' بغیر درد کے ناسور ہوتے ہیں جو تندرست ہونے سے انکار کر دیتے ہیں' اونچی طاقت کی خوراک دیجئے مثلاً 200 یا 1000' ہر ہفتے یا مہینے کے بعد دوہرائی جائے۔ مریض جاڑا محسوس کرتا ہے۔ خشک اور گرم موسم میں بہتری ہوتی ہے اور مرطوب و سرد موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

مرک آئیوڈ (Merc Iod): پھوڑوں کے سوزش والے مرحلہ میں یہ ایک اچھی دوا ہے۔ جبکہ پیپ بننے کا عمل نہیں ہوتا' غدودی پھوڑوں میں یہ دوا دی جاتی ہے' جب پیپ بن چکی ہو تو یہ سبز پتلی اور پانی والی ہوتی ہے' شدید قسم کی چمکدار سرخی ہوتی ہے جس کے ساتھ تپکن والا اور ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): چھوٹے پُر درد پھوڑوں کا رجحان ہوتا ہے جو ایک کے بعد ایک بنتے چلے جاتے ہیں اور جن میں انتہادرجے کی دکھن ہوتی ہے' بے شمار تعداد میں چھوٹے پھوڑے ہوتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): لاتعداد چھوٹے پھوڑے ہوتے ہیں' اگر آرنیکا مونٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

اینتھریکسی نم (Anthraxinum): گوشت خود پھوڑوں میں یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ اس میں جلن ہوتی ہے اور اونچے درجے کا بخار ہوتا ہے۔ ہر پندرہ روز کے بعد 1000 طاقت کی دوا دیجئے' ایک ہی خوراک سے شفا ہو جائے گی یا بہت زیادہ بہتری ہو جائے گی۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sulph): ایسے پھوڑے جو آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتے ہیں' ان سے مسلسل پیلے رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہے' مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے لیکن ہوا کے جھونکوں سے حساسیت ہوتی ہے۔ پھوڑوں کے بننے کا رجحان۔

لیکیسس (Lachesis): نیلاہٹ مائل رنگ والے پھوڑے ہوتے ہیں جن سے خراش دار پیپ خارج ہوتی ہے جو کہ بدبودار ہوتی ہے۔ جلن دار درد ہوتے ہیں۔ چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔

ٹیرن ٹولا سی (Tarentula C): دمبل' پھوڑے' گوشت خور پھوڑے' فیلن (سنگین پھوڑے) جان لیوا ناسور اور فساد نسیج لاحق ہوتا ہے۔ سخت' نرم' سوزشی' بال توڑ لاحق ہو' یہ دوا خصوصاً پھوڑوں کے ہر مرحلہ کے لئے استعمال ہوتی ہے' بغل کے نیچے دمبلوں کے لئے خصوصی دوا ہے۔

گن پاؤڈر (Gunpowder): پھوڑے' داد' کرموں کا جلد میں داخل ہونا اور خون میں زہر

پیدا ہو جانے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

مائرس ٹیکا ایس (Myristica S): جوڑوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ پیپ پڑنے کے عمل کو تیز کر دیتی ہے اور اس کے دورانیئے کو کم کر دیتی ہے۔ انگلیوں کے سروں پر دمبل ہوتے ہیں نیز پوروں پر پھوڑے ہوتے ہیں، 3x ڈائی لیوشن دیجئے۔

کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): کمر کے علاقہ میں ذیابیطس کے ساتھ گوشت خور پھوڑے ہوتے ہیں، بہت گندی بو کے ساتھ کئی جگہوں سے پیپ خارج ہوتی ہے، مریض متلی اور بدبودار قے میں مبتلا ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی دوا دیجئے۔

سٹرامونیم (Stramonium): شدید دردوں کے ساتھ دمبل یا پھوڑے ہوتے ہیں۔ سوزش ہوتی ہے، مزمن گوشت خور پھوڑے ہوتے ہیں، عام پھوڑے ہوتے ہیں، جوڑوں میں دمبل ہوتے ہیں خصوصاً بائیں کولہے کے جوڑ میں بدترین قسم کی زہریلی کیفیت ہوتی ہے اور پیپ بننے کا عمل ہوتا ہے۔

لیڈم پال (Ledum Pal): سوئی چبھ جانے کے باعث پھوڑے یا بسریاں ہو جاتی ہیں۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): اندرونی کان میں پھوڑے ہوتے ہیں۔

موربی لینم (Morbillinum): کان کے بیرونی سوراخ میں بار بار پھوڑے نکلتے ہیں۔ شدید قسم کا درد ہوتا ہے، مریض کی ہسٹری میں قدیم چیچک پائی جاتی ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): سبز مواد کے ساتھ چھوٹے اور درد کرنے والے پھوڑے نکلتے ہیں، آہستہ آہستہ پکتے ہیں۔

گوشت خور پھوڑے (دنبل)

(Carbuncles)

(دیکھئے "پھوڑے")

کٹے پھٹے ہاتھ اور انگلیوں کے پوروں میں شگاف

(Chapped Hands & Cracks in Finger Tips)

پیٹرولیم (Petrolium): انگلیوں کے سروں پر اور ہاتھ کی پشت پر شگاف ہوتے ہیں، جلد کھردری یا کٹی پھٹی ہوتی ہے، خون بہتا ہے، نسیں سخت ہو جاتی ہیں، اکثر بہت زیادہ خارش ہوتی ہے۔ مختصر حصوں میں ٹھنڈک ہوتی ہے، معدہ میں، کمر میں پیٹ وغیرہ میں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جھنجھناہٹ اور جلن کے ساتھ جلد میں ہیجان ہوتا ہے۔ انگلیوں کے پوروں میں رینگن کا احساس ہوتا ہے' جلد سرخ اور سوجی ہوئی ہوتی ہے' ٹھنڈے مرطوب اور برسات کے موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): نازک' پیلی اور موی جلد' انگلیوں کے سروں پر شگاف ہوتے ہیں' بدبودار پیپ ہوتی ہے' انگلیاں خشک محسوس ہوتی ہیں' خارش صرف دن کے وقت اور شام کو ہوتی ہے۔ مریض ٹھنڈا ہوتا ہے' اسے جاڑا لگتا ہے' آگ تاپتا ہے' ہوا کے جھونکوں سے نفرت کرتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): بیرونی ادویات کے استعمال کے بعد جلدی تکلیفات لاحق ہوتی ہیں۔ کھجانے سے اور دھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے' اس پر کھرنڈ جمتے ہیں اور غیر صحت مند ہوتی ہے۔ خارش اور جلن ہوتی ہے' ہاتھوں پر گرم پسینہ آتا ہے' نیند کم ہو جاتی ہے' جلد جاگ جاتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): انگلیوں کے ناخنوں کے قریب خشکی ہوتی ہے اور شگاف پڑتے ہیں۔ ہتھیلیاں گرم ہوتی ہیں اور ان میں پسینہ آتا ہے۔ ٹھنڈ لگتی ہے' بہت زیادہ کمزوری اور تھکاوٹ ہوتی ہے' معمولی باتوں پر مریض کو چڑچڑاہٹ ہوتی ہے' ہمدردی سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے' جلد چکنی ہوتی ہے۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): ہاتھ مسلسل پھٹے رہتے ہیں' ہاتھوں میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں' ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے ہوتے ہیں اور انگلیاں نیلی ہوتی ہیں' ناخن بھربھرے ہوتے ہیں۔

چیلوئیڈ (زخم کے نشان پر دانے دار اُبھار)

(Cheloid)

(دیکھئے "کیلوئیڈ")

بوائیاں ___ (Chilblains)

اگیریکس مس (Agaricus Mus): چوٹی کی دوا ہے۔ ٹھنڈے موسم کے دوران زیادہ درد والی بوائیاں ہوتی ہیں یعنی ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ خارش ہوتی ہے' ٹھنڈ کے کاٹے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

سورینم (Psorinum): جلد کھردری ہوتی ہے۔ آسانی کے ساتھ پھٹ جاتی ہے۔ موٹی ہو جاتی

ہے اور چھلکے جم جاتے ہیں' شگاف پھٹ کر چھوٹی' بھوسی دار یا پرت دار پھوڑے پھنسیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بدوضع' گندے اور غلیظ قسم کے دکھائی دیتے ہیں' جیسے کہ پھوڑے گند سے ڈھانپے گئے ہوں۔

پیٹرولیم (Petroleum): جلد پر شگاف ہوتے ہیں' انگلیوں کے سروں اور ہاتھوں کی پشت پر جلد کھردری کٹی پھٹی ہوتی ہے اور خون بہتا ہے' نسیں سخت ہو جاتی ہیں' بوائیاں ٹوٹ جاتی ہیں' مریض چڑچڑا ہوتا ہے اور جلد ہی ناراض ہو جاتا ہے۔ بوائیوں میں خارش ہوتی ہے۔

رہس وین (Rhus Ven): خارش زدہ' جلن دار' بوائیوں کے لئے یہ ایک دوا ہے' فوری آرام اور شفا کے لئے مدر ٹنکچر بیرونی طور پر لگایا جائے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): سوزشی بوائیوں میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب بوائیوں میں پیپ پڑنے کا خدشہ ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

سس ٹس کین (Cists Can): سخت سطح پر شگاف ہوتے ہیں خصوصاً مزدوروں میں' سخت مزدوری کرنے کے باعث۔

سلفر (Sulphur): ہیجانی جلد والے مریضوں میں یہ ایک مفید دوا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): لڑکیوں میں مؤخر اور کم مقدار والے حیضوں کے ساتھ کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔ گرمی میں ابتری ہوتی ہے' پیاس نہیں رہتی' روغنیات سے نفرت ہوتی ہے' بوائیاں جو کہ نیلی یا نیلاہٹ مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔

کروٹیلس (Crotalus): فساد نسیج کا خدشہ ہوتا ہے' مزمن فساد نسیج یا جسم کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے لیکن یہ مرض کم طاقتی کے باعث بہت گرم موسم میں لاحق نہیں ہوتا۔

ٹیمس (Tamus): بوائیاں ہوتی ہیں اور ہاتھ کٹے پھٹے ہوتے ہیں۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nit): انگوٹھوں میں بوائیاں ہوتی ہیں' انگوٹھوں میں دکھن کے باعث پیروں میں پسینہ ہوتا ہے۔ مریض چربیلی اور نمکین اشیاء پسند کرتا ہے۔

اندمال زخم کے بعد کا نشان ــــ (Cicatrix)

(دیکھئے "زخموں کے نشان")

مکڑی کا جالا ــــ (Cobweb)

گریفائٹس (Graphites): جلد پر مکڑی کے جالے کی موجودگی کا مسلسل احساس رہتا ہے۔

رینن کولس ایس (Ranunculus S): یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سارا چہرہ مکڑی کے جالے سے ڈھکا ہوا ہے۔

جلد کا رنگ ___ (Complexion)

آئیوڈیم (Iodium): جلد کے رنگ کو عمدہ رنگ کے ساتھ بدلنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ ہر پندرہ روز کے بعد چھ ماہ تک 1000 طاقت کی دوا استعمال کرنی چاہئے۔

کاسٹیکم' لائیکوپوڈیم (Causticum, Lycopodium): جب آئیوڈیم ناکام ہو جائے تو دی گئی ترتیب کے مطابق ان دواؤں کو آزمانا چاہئے۔ 200 طاقت کی دوا ہر ہفتے استعمال کیجئے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): جلد کا رنگ صاف کرنے کے لئے۔

چنڈیاں ___ (Corns)

فیرم پکریٹ (Ferrum Picrate): زردی مائل بھورے رنگ کی چنڈیاں ہوتی ہیں۔

تھوجا (Thuja): یہ چنڈیوں کے لئے چوٹی کی دوا ہے' مدر ٹنکچر بیرونی طور پر چنڈیوں پر لگایا جا سکتا ہے۔

سلفر (Sulphur): دباؤ کے باعث چنڈیاں اور گٹے پڑ جاتے ہیں۔ اگر جوتا کسی جگہ جلد کو دباتا رہے اور اس کے نتیجے میں چنڈیاں یا گٹے پڑ جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): جب چنڈیاں چھونے سے حساس ہوں۔

اگنیشیا (Ignatia): چنڈیوں میں سوزشی دکھن کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

انٹم کروڈ (Antim Crud): چنڈیوں میں سوزش ہوتی ہے' پاؤں کے تلوؤں کی جلد پر سینگ دار جگہیں موجود ہوتی ہیں' پیروں کے تلوے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں' سارے جسم پر استسقائی سوجن ہوتی ہے' پاؤں کے تلوؤں اور پاؤں کی جلد موٹی ہو جاتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): چنڈیاں ہوتی ہیں۔ پُر درد نشانات ہوتے ہیں۔

حاد سوزش ___ (Dermatitis)

(بیرونی ہیجان کے باعث جلد کی حاد سوزش)

کیلنڈولا (Calendula): سوزشی طبیعت والے بیرونی زخموں کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔ 30 ڈائی لیوشن کی دوا دیجئے۔ نیز مدر ٹنکچر کو آٹھ گنا پانی میں ملا کر متاثرہ حصے پر بھی لگانا چاہئے' ناسوروں کے لاحق ہونے کے نتیجے میں جلد کی ابتری لاحق ہو۔

آرنیکا ایم (Arnica M): لاٹھی کے زخموں کے باعث جلد کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر بیرونی طور پر لگائیے اور 1000 طاقت کی خوراک ہر آٹھ گھنٹے کے بعد دیجئے۔ یہاں تک کہ افاقہ شروع ہو جائے' تب دوا ہر پندرہ روز کے بعد دوہرانی چاہئے۔

ایپس ایم (Apis M): زہر کی حراروں والی خارش جو کہ ٹھنڈ یا گرمی کے باعث لاحق ہوتی ہے۔ جلد سرخ ہوتی ہے اور سوجن ہوتی ہے۔ پارے یا کاربولک ایسڈ کو پکڑنے کے باعث بھی یہ تکلیف ہو سکتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): پیشاب کی تکلیفات کے ساتھ جلن ہوتی ہے' پیشاب جلتا ہے اور گرم ہوتا ہے' گرمی کی خارش ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): پیشہ ورانہ طور پر پارے یا کاربالک ایسڈ کے پکڑنے کے باعث زہریلی خارش یا سوزش ہوتی ہے جس کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ دھوبی' رنگریز یا کان کن حضرات اس قسم کی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔

کھال کا اترنا ___ (Desquamation)

(دیکھئے چھلنا)

بدرنگ ہونا (جلد کا)

(Discolouration)

آرسینک البم (Ars Alb): جلد سیاہی مائل یا نیلاہٹ مائل دھبوں سے پر ہوتی ہے۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acd): جلد پر کالے یا نیلے دھبے ہوتے ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): پیٹ پر پیلی یا بھوری دھجیاں ہوتی ہیں۔

آئیوڈیم (Iodium): جب زرد رنگ کی جلد بھورے رنگ میں تبدیل ہوتی ہو۔

لیکیسس (Lachesis): مار کھانے کے بعد یا بخار کے بعد جلد کا رنگ نیلا پڑ جاتا ہے' جلد جامنی ہو جاتی ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): سارے جسم پر کالے اور نیلے دھبے ہوتے ہیں یا پورا جسم نیلا یا کالا ہو سکتا ہے۔

فائیٹولاکا (Phytolacca): جلد سیسے کے رنگ کی ہو جاتی ہے۔

ہائپیریکم (Hypricum): سرخ لکیریں یا دھاریاں بازوؤں یا ٹانگوں تک پھیل جاتی ہیں۔

آرسینک آئیوڈ (Ars Iod): جلد ہیضہ میں کالی ہو جاتی ہیں۔

آئرس ویرا (Iris Ver): پیچش کے بعد جب جلد نیلی پڑ جائے۔
کونیم (Conium): جلد سبز ہو جاتی ہے۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جگر کے دھبوں کے لئے مخصوص دوا ہے۔
کالی آرسینک (Kali Ars): کھجلی اور کوڑھ کے بعد جلد کا رنگ ختم ہو جاتا ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): جلد سلیٹی مائل ہو جاتی ہے۔
سلفر (Sulphur): جب جلد گندی نظر آتی ہے' مریض عادتاً گندا رہتا ہے' نہانے سے نفرت ہوتی ہے۔
بربرس ولگیرس (Berb Vul): چہرہ زرد ہوتا ہے جس پر سلیٹی رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں' رخسار دھنسے ہوتے ہیں' آنکھیں گہرائی میں بیٹھی ہوتی ہیں' جن کے گرد نیلاہٹ مائل یا سیاہی مائل سلیٹی رنگ کے حاشیے ہوتے ہیں۔
بسمتھ (Bismuth): چہرہ مردوں جیسا پیلا ہوتا ہے جس کے ساتھ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوتے ہیں۔
کیپسیکم (Capsicum): رخسار سرخ اور گرم ہوتے ہیں جو پیلاہٹ کے ساتھ ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ چہرے پر سرخ نقطے ہوتے ہیں۔
چائنا آف (China Off): چہرہ پیلا مرجھایا ہوا ہوتا ہے۔ آنکھیں دھنسی ہوتی ہیں اور ان کے گرد نیلے حاشیے ہوتے ہیں۔
سنا (Cina): چہرہ پیلا ہوتا ہے' بیماروں والا ہوتا ہے' منہ کے گرد سفید اور نیلاہٹ مائل جلد ہوتی ہے' آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے ہونے کے ساتھ بیماروں والی جلد ہوتی ہے۔
سیپیا (Sepia): چہرہ اور آنکھ کا سفید حصہ پیلاہٹ لیے ہوتا ہے۔ چھاتی پر پیلے دھبے ہوتے ہیں۔ رخساروں کے اوپر والے حصے پر اور ناک پر پیلی کاٹھی ہوتی ہے۔

بدصورتی — (Disfigurement)

ویریولینم' سارا سینیا پی (Variolinum, Sarracenia P): چہرے کے بدصورت ہو جانے کے لئے جو کہ چیچک کے باعث ہوتا ہے' ویریولینم 200 کی خوراک ہر پندرہ روز کے بعد دیجئے اور سارا سینیا پی 6' دن میں تین مرتبہ لمبے عرصہ کے لئے دیجئے۔
سلیشیا' کلکیریا فلور (Silicea, Calcarea Flour): چہرے کے بدہیئت ہو جانے کے لئے جو کہ مہاسوں یا ناسوروں اور پھوڑوں کے نشانات کے باعث ہوتا ہے۔

اگزیما (کھجلی' خارش)

(Eczema)

(دیکھئے "پھوڑے پھنسیاں")

سلفر (Sulphur): شدید قسم کی جلن اور خارش کے ساتھ کھجلی لاحق ہوتی ہے۔ دھونے سے یا کھرچنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ جلد کھردری اور ناملائم ہوتی ہے۔ خشک ہوتی ہے اور اس پر چھلکے جمتے ہیں۔ تمام سوراخوں پر آگ کی طرح کی سرخی ہوتی ہے مثلاً آنکھ کے پپوٹوں پر اور کانوں وغیرہ پر' جسم سے بہت گندی بو آتی ہے' معدے کے گڑھے میں ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے' ہاتھ اور سر گرم ہوتے ہیں' بستر کی چادروں' تکیوں وغیرہ کی گرمی سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے یا ہیجان ہوتا ہے' بالوں کو ڈائی کرنے کے باعث کھجلی لاحق ہوتی ہے۔ مریض عموماً گندا اور ناصاف ہوتا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): اگزیما بہنے والا ہوتا ہے۔ چپکنے والا' شہد کی طرح کا مواد' کھجانے سے خارج ہوتا ہے۔ ہاتھوں پر' چہرے پر' ہونٹوں پر اور کانوں کے پیچھے اگزیما ہوتا ہے نیز جلد میں دکھن ہوتی ہے اور مسلنے پر سخت ہو جاتی ہے۔ گرمی سے اور رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ چھ ماہ تک روزانہ حاد کیسوں میں چھوٹی طاقت کی دوا دیجئے اور مزمن کیسوں میں اونچی طاقت کی مثلاً 200 یا 1000 طاقت کی دوا دیجئے' ہر ہفتے کے بعد یا ہر ماہ کے بعد علی الترتیب دوا کو دوہرایا جائے۔ اخراج چپکنے والا' چمٹنے والا اور لیس دار ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): سرخی اور سوجن کے ساتھ خشک اگزیما ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت خارش اور جلن ہوتی ہے جس میں گرمی کے باعث ابتری ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں کھوپڑی پر اگزیما ہوتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں جن سے پتلا پانی والا اور گہرے رنگ کا بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ جو چھلکوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پیپ کا رجحان ہوتا ہے۔ 200 یا 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔ شروع میں ہر ہفتے اور بعد میں ہر ماہ دوا دیجئے۔

ارٹیکا یورینس (Urtica Urens): حاد کیسوں میں جب کہ جلن اور خارش ہوتی ہے۔

بووسٹا (Bovista): ہاتھ کی پشت پر اگزیما ہوتا ہے۔ نان بائیوں کا اگزیما' گھٹنوں کے جوڑوں میں مرطوب اگزیما ہوتا ہے جو کہ پورے چاند کے دوران ظاہر ہوتا ہے۔ پُر درد حیضوں والی مستورات میں تواتر کے ساتھ لاحق ہو۔

کالی بائیک (Kali Bick): کھوپڑی کا اگزیما' جس کے ساتھ موٹے اور بھاری چھلکے ہوتے ہیں۔ جن سے پیلا' گاڑھا' چپکنے والا مواد رستا ہے۔

الیومینا (Alumina): قبض کے ساتھ خشک بہت زیادہ ہیجان والا اگزیما لاحق ہو۔

سکوکم چک (Skookum Chuek): اگزیما خارش وغیرہ ہوتی ہے۔

سکیوٹا وائروسا (Cicuta V): بالوں والے حصوں میں اگزیما ہوتا ہے۔ پھنسیاں اکٹھی بہتی ہیں' پیپ دار اگزیما ہوتا ہے جو خشک ہو کر سخت' چھلکوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ٹوپی کی طرح سے سخت ہو جاتا ہے۔

سوریم (Psorinum): کھوپڑی اور چہرے پر خشک اور چھلکوں والا اگزیما ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر پپڑیاں ہوتی ہیں۔ بال گر جاتے ہیں' مواد کے رسنے سے پپڑیاں اتر جاتی ہیں اور نئے پھوڑے ننگے ہو جاتے ہیں' رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے' مریض کم حوصلہ ہوتا ہے' مایوس اور ناامید ہوتا ہے۔ پتلا' متعفن' چبھنے والا مواد خارج ہوتا ہے' گلے سڑے گوشت کی طرح کا تعفن ہوتا ہے' رسنے والے مواد سے متلی لاحق کرنے والی اور بیمار کر دینے والی بدبو اٹھتی ہے' یہ سوریم کی عام علامات کے برخلاف ہوتا ہے۔ جس میں ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): اکثر دمہ کے باعث تنفس اور جلد کی علامات مل جاتی ہیں۔

مینگانم (Manganum): جلد صحت یاب نہ ہو۔ معمولی کھرچنے سے ناسوری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اننتھی رم (Anantherum): کھوپڑی' عضو تناسل اور لب ہائے فرج پر ناسور ہوتے ہیں۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جلد کے لپٹے ہوئے حصوں میں مرطوب پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن کے ساتھ جوڑوں میں خارش ہوتی ہے۔ جلد میں آسانی کے ساتھ پیپ پڑ جاتی ہے اور مہاسے بن جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ پارا یا زنک پکڑنے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ چھونے سے حساسیت ہوتی ہے۔ خشک' سرد ہواؤں میں ابتری ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں اور گرمی میں بہتری ہوتی ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): چہرے اور گردن پر پیلاہٹ مائل سبز موٹے کھرنڈ ہوتے ہیں۔ جن سے مادہ بالافراط خارج ہوتا ہے۔ خون والے شگافوں کے ساتھ اگزیما کو یہ دوا شفا دیتی ہے۔ شگاف چھوٹے ہوتے ہیں اور ان سے مواد خارج نہیں ہوتا۔ خشک چھلکوں والا یا زیادہ تر گرمی میں ظاہر نہ ہونے والا مرطوب قسم کا اگزیما ہوتا ہے جو کہ سردیوں میں یا سرد موسم میں دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ ہاتھوں پر یا کانوں کے پیچھے اگزیما اور چہرے لاحق ہوتے ہیں۔ پتلا اور پانی والا مواد خارج ہوتا ہے۔

سٹریپٹوکوکین (Streptococcin): سیلان خون والے شگافوں کے ساتھ بار بار لاحق ہونے والا اگزیما' کھجانے سے مریض کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ IM یا CM طاقت کی دوا دیجئے۔

میزیریم (Mezereum): ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ بستر میں اور چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں مواد خارج ہوتا ہے۔ موٹے چمڑے کی طرح کی پپڑیوں سے سر ڈھکا ہوتا ہے۔ ان پپڑیوں کے نیچے گاڑھی اور سفید پیپ جمع ہوتی ہے۔ بال آپس میں چپک کر جڑ جاتے ہیں۔ بالوں والے حصہ میں اگزیما ہوتا ہے۔

لونا (Luna): جلدی امراض اگزیما وغیرہ جو کہ پورے چاند کے وقت ابتر ہو جاتے ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ہر وقت شدید قسم کی خارش رہتی ہے۔ صبح ہوتے ہوتے بستر میں ابتری ہوتی ہے۔ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ جیسے اس نے سرد اور گیلی جرابیں پہن رکھی ہیں۔ بوائیوں میں مبتلا ہونے کا رجحان ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب کا مزاج رکھنے والے بچوں میں اگزیما لاحق ہو۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

ٹیلوریم (Tellurium): ہاتھوں اور پاؤں کی خارش، داد والے پھوڑے پھنسیاں، بدبودار مواد خارج ہونے کے ساتھ گول شکل کے گہرے زخم ہوتے ہیں۔ حجام کی خارش، جلد میں ڈنک لگتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے اور چاند پر اگزیما ہوتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ بدبودار ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کانوں کے اردگرد اور کانوں کے پیچھے اگزیما ہوتا ہے۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sulph): بچوں میں خشک اگزیما، پیلے پیپ دار چھلکے اور پپڑیاں ہوتی ہیں۔ بالوں پر چھوٹے مہاسے ہوتے ہیں۔ جن سے کھرچنے پر خون بہتا ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Album): جلن اور بے چینی کے ساتھ اگزیما لاحق ہوتا ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ جلن اور سوجن ہوتی ہے جو کہ ٹھنڈ اور کھجانے سے ابتر ہو جاتی ہے۔ خشک کھردری اور چھلکوں والی جلد۔ گرمی سے اور گرم مشروبات سے بہتری ہوتی ہے۔ معمولی تھکاوٹ کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان اگزیما ہوتا ہے اور انگلیوں کے پپوٹوں پر شگاف ہوتے ہیں۔ کھوپڑی پر اور چہرے پر چھلکوں والے پھوڑے پھنسیاں ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ خراش دار اور متعفن مواد خارج ہوتا ہے۔ شدید قسم کی جلن اور خارش ہوتی ہے۔

اینٹم کروڈ (Antim Crud): معدہ کی خرابیوں کے ساتھ اگزیما لاحق ہو۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے پر حساسیت ہوتی ہے۔ گرم بستر میں خارش ہوتی ہے۔ موٹے، سخت اور شہد کے رنگ والے چھلکے ہوتے ہیں۔ جلن زیادہ ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

کالی سلف (Kali Sulph): گہرے زخم ہوتے ہیں جو کہ زرد پیپ کے ساتھ بھرے ہوتے ہیں۔ یہ پیپ پتلے مائع کی طرح ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں کی اندرونی طرف بافراط پیپ ہوتی ہے۔ ہونٹ پھٹے ہوتے ہیں۔ مٹھائیوں کی طلب ہوتی ہے۔ جس سے علامات میں زیادتی

ہو جاتی ہے۔ جلد کے موٹا ہو جانے کے ساتھ 'سخت سینگ دار پپڑیاں بنتی ہیں۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): جلد کے موٹا ہو جانے کے ساتھ نیز سینگ دار چھلکوں کے بننے کے ساتھ ایگزیما لاحق ہو۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): ایگزیما جس میں پیلا' خراش دار مائع چھلکوں کے نیچے سے رستا ہے۔ رطوبت کے لگ جانے سے نئے زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ مرطوب خارش ہوتی ہے۔ سر پر اور کانوں کے پیچھے متعفن پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ کھجانے سے خارش کی جگہ تبدیل ہو جاتی ہے لیکن مائع کے رسنے میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): بالوں کے حاشیے پر ایگزیما ہوتا ہے۔ خصوصاً سر کی پشت پر۔

مینسی نیلا (Mancinella): بہت زیادہ تعداد میں چھالوں کے ساتھ جلد کی سوزش لاحق ہو۔ چپکنے والا مواد رستا ہے اور چھلکے بنتے ہیں۔ بھاری اور بھورے چھلکے اور پپڑیاں۔

کلیمٹس (Clematis): سوزشی اور پھوڑوں والا ایگزیما جس کے ساتھ پیپ دار یا پانی والا مواد خارج ہوتا ہے۔ جس کے بعد چھلکے اور پپڑیاں بن جاتی ہیں۔ جن میں زیادتی ہونے کے دوران سوزش ہوتی ہے اور یہ چاند کے گھٹنے کے دوران خشک ہوتی ہے۔ گہرے رنگ والے کھردرے اور تیزی سے بننے والے چھلکے کھوپڑی پر ہوتے ہیں۔ جن سے پیلاہٹ مائل مواد خارج ہوتا ہے۔ بستر کی گرمی سے خارش میں ابتری ہوتی ہے نیز دھونے سے بھی۔

کالچیکم (Calchicum): بوڑھے لوگوں میں بیئر یا وائین شراب پینے والوں میں سرخ ایگزیما جس کے ساتھ ان کے نظام میں یوریا یا کھار کی حالت نمایاں ہوتی ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): جلن' کٹن اور انتہا درجے کی خارش کے ساتھ ایگزیما لاحق ہوتا ہے۔ چبھن ایسی ہوتی ہے جیسے کہ سوئیاں چبھ رہی ہوں۔ بجلی لگنے جیسے ٹانکے جلد میں لگتے ہیں۔ جلد کی گہرائی میں چھوٹی گرہیں ہوتی ہیں۔ ایگزیما موسم سرما میں ابتر ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ بوائیاں ہوتی ہیں۔

تھوجا (Thuja): سائیکوٹک مریضوں میں ایگزیما لاحق ہو۔ سوزاک کے دب جانے کے بعد یا حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد ایگزیما لاحق ہوتا ہے۔ گندی' بھوری جلد' خارش دار پھنسیوں سے بھری ہوتی ہے۔ ٹیکے لگوانے سے ایگزیما دب جاتا ہے یا جب حفاظتی ٹیکے لگوانے کے باعث ایگزیما لاحق ہوتا ہو۔

ایکس رے (X- Ray): ہاتھوں اور پاؤں میں گہرے شگاف اور چیرے ہوتے ہیں۔ گھٹنوں اور جوڑوں کی پھیلنے والی سطح پر بہت گہرے چیرے ہوتے ہیں۔ گہرے نیلے رنگ کی پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن کی مماثلت جلنے کے ساتھ ہوتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ متاثرہ حصے

چھلکے دار' شگاف دار اور زیادہ سوجن والے ہوتے ہیں۔ یہ دوا سلفر کے غلط استعمال سے پیدا شدہ تکلیفات کو بھی رفع کرتی ہے۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): جب اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو عمل انگیز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مریض مایوس اور غمگین ہوتا ہے۔ اسے ٹھنڈ آسانی سے لگ جاتی ہے۔ کچے پن اور دکھن کے ساتھ جلد آتشی سرخ ہوتی ہے۔ سارے جسم پر ایگزیما ہوتا ہے۔ خارش رات کے وقت ابتر ہو جاتی ہے۔ کپڑے اتارنے پر شدید ہو جاتی ہے۔

گن پاوڈر (Gunpowder): یہ ایک بہت بڑی اینٹی سورک دوا ہے اور بہت بڑی خون کو صاف کرنے والی دوا ہے۔ یہ جلد کی کئی تکلیفات کو دور کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ دوا 3x طاقت میں لمبے عرصہ کے لئے دینی چاہئے۔

ہاتھی کھال والی جلد — Elephantiasis

ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): جب آدمی کی جلد ہاتھی کی کھال کی طرح سے ہو جائے۔ یہ دوا ایگزیما' کوڑھ' کیل مہاسوں اور دیگر جلدی امراض کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سوکھا مسان' لاغری — Emaciation (Marasmus)

کلکیریا کارب (Calcarea Carbe): جلدی کمزوری' ٹانگوں سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ اوپر کی جانب پھیلتی جاتی ہے۔

ایبرو ٹینم (Aberolanum): جلدی کمزوری' ٹانگوں سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ اوپر کی جانب پھیلتی جاتی ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): یہ سوکھا مسان کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جلد مرجھا جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): جلدی کمزوری کے لئے اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ 200 طاقت کی دوا ہر ماہ دہرانی چاہئے۔ اس دوا کے دینے سے تین دن پہلے اور تین دن بعد تک دوسری کوئی دوا نہیں دینی چاہئے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): گردن کی کمزوری یا بازوؤں کی کمزوری جو کہ نیچے کی جانب پھیلتی ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): جب بچہ چڑچڑا ہو جائے اور کسی کا بھی اپنے قریب آنا پسند نہ کرے۔ کھانا بہت زیادہ ہے لیکن پھر بھی کمزور ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): بے قاعدہ حیضوں کے بعد کمزوری لاحق ہوتی ہے۔
ہائیڈراسٹس (Hydrastis): خسرہ کے بعد لاغری ہو جاتی ہے۔
سیکیل کار (Secale Cor): لاغری سے جلد مرجھا جاتی ہے۔ غیر صحت مند جلد' ارغوانی' نیلاہٹ مائل رنگ والی جلد۔ خصوصاً جب دوران خون کمزور ہو جائے۔
اورم میور (Anum Mur): آتشک کے باعث لاغری ہو۔
پلمبم (Plumbum): خون کی کمی کے باعث لاغری ہوتی ہے۔

اپیی ڈرمولائی سس ___ Epidermolysis

(شاذونادر لاحق ہونے والا جلدی مرض جس میں معمولی چھونے سے جلد پر آبلے پڑ جاتے ہیں)
رینن کولس (Ranunculus): ناقابل علاج کہلائی جانے والی اس بیماری کے لئے یہ واحد دوا ہے۔

پھوڑے' پھنسیاں ___ Eruptions

(Itching, Hives, Uticaria and Pruritus)

(نیز دیکھئے "ایگزیما")

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): چھپاکی یا خارش جب وہ تھوڑی سی تازہ ہوا لگنے سے غائب ہو جائے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): بالوں والے حصے میں چھپاکی یا خارش ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں جو ٹھیک ہو جانے کے بعد دوبارہ اسی جگہ پر ظاہر نہیں ہوتیں۔ جب خارش کے ساتھ تپ لرزہ (ملیریا) اور گٹھیا لاحق ہو۔ پانی کے بڑے بڑے چھالے ہوتے ہیں۔ مردوں یا عورتوں کے اعضائے تناسل پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔
کلورل (Chloral): بڑی جسامت کے سرخ باد ہوتے ہیں۔ جیسے کہ استسقائی سوجن میں ہوتے ہیں۔
سرساپاریلا (Sarsaparilla): دوران حیض خارش والی پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ دوران حیض دائیں جانگھ میں تر پھنسیاں ہوتی ہیں۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کھوپڑی پر' چہرے پر' کانوں کے پیچھے پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ قطعات کی صورت میں بال گر جانے کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ان پھوڑے پھنسیوں سے پانی والا یا پیلاہٹ مائل مائع رستا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کا ایگزیما۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): انگلیوں کے پپوٹوں پر اور انگلیوں کے جوڑوں پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں نیز پنجوں پر بھی پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ گڑھے دار پھنسیاں ہوتی ہیں جو کھل جاتی ہیں اور ناسور کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔

کارڈوس ایم (Cardus M): جلد پر پھوڑے پھنسیاں ٹکڑوں کی صورت میں ہوتی ہیں۔ جو کہ سینے کی اگلی جانب والی درمیانی ہڈی کے نچلے حصے کو ڈھانپ لیتی ہیں۔ جس کا باعث جگر اور دل کی خرابی ہوتی ہے۔ پسلیوں کی درمیانی ہڈی جس کے ساتھ پسلیاں جڑی ہوتی ہیں' کے پھوڑے پھنسیوں والے ٹکڑے (یا قطعات)۔

کوریلینم (Coralinum): آتشکی 'گوشت خور پھوڑے جن سے بدبودار مادہ خارج ہوتا ہے۔ سرخ باد جو تانبے کے رنگ کا ہوتا ہے۔

سورینم (Psorunum): چھلکوں والی پھوڑے پھنسیاں جو گرمیوں میں غائب ہو جاتی ہیں اور سردیوں میں دوبارہ ظاہر ہو جاتی ہیں۔ کہنیوں کے جوڑوں پر پھوڑے پھنسیاں نیز گھٹنوں پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ شدید قسم کی خارش بستر کی گرمی سے یا کھجانے سے ابتر ہو جاتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں یا خارش جو گرمیوں میں غائب ہو جائیں اور سردیوں میں دوبارہ ظاہر ہو جائیں۔

کالی میور (Kali Mur): پھوڑے پھنسیاں' دمبل اور مہاسے لاحق ہوتے ہیں۔ جن سے سفیدی مائل مادہ خارج ہوتا ہے اور زبان سفید ہوتی ہے۔

سلینیم (Selenium): جلد کی تہوں میں خارش ہوتی ہے نیز جوڑوں کے آس پاس خصوصاً ٹخنے کے جوڑوں کے آس پاس خارش ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): سارے جسم پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ دمبلوں والی پھوڑے پھنسیاں گھٹنوں کے آس پاس ہوتی ہیں۔ آہستہ ملنے یا کھجانے سے پھوڑے پھنسیوں کی خارش میں افاقہ ہوتا ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف (Carboneum): پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پیپڑیاں ہوتی ہیں۔ اگزیما ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ چھلکوں والے تر مہاسے ہوتے ہیں۔ جن میں دکھن اور درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر سوزش والی پھنسیاں ہوتی ہیں۔

ایلن تھس گلینڈولوسا (Ailanthus Glandulosa): سرخ باد ٹکڑوں کی صورت میں ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے۔ جلد کا رنگ جامنی ہو جاتا ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): بالوں والی کھوپڑی کی خارش خصوصاً صبح کے وقت' کھجانے کے بعد متاثرہ حصے برف کی طرح سرد ہو جاتے ہیں۔

اینتھرا کوکالی (Anthrakokali): کھجلی، پرانی خارش، پرانی داد، نتھنوں میں شگاف اور ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ پورے چاند کے دوران بہتری ہو جاتی ہے۔

سلفر (Sulphur): ہیجان ہوتا ہے جو گرمی سے اور کپڑے اتارنے سے ابتر ہو جاتا ہے اور بستر سے پاؤں باہر لٹکانے پر بہتری ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): سلفر کی تمام علامات کے ساتھ خارش ہوتی ہے لیکن مریض زود رنج اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ ہمدردی کو پسند کرتا ہے۔ معدے یا رحم کے علاقہ کی سوزشی کیفیت۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): شدید خارش اور جلن کے ساتھ گہرے پھوڑے پھنسیاں ہوتے ہیں اور چھوٹے پھوڑے ایک دوسرے کے قریب ہونے کے باعث مل جاتے ہیں۔ ان پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث خشک اور نہ رکنے والی کھانسی ظاہر ہوتی ہے۔ آنکھوں، کھوپڑی اور خصوصاً اعضائے تناسل، خصیوں اور مردانہ عضو تناسل کے آس پاس پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں اور خارش ہوتی ہے۔ کھجانے کی خواہش ہوتی ہے لیکن کھجایا نہیں جا سکتا کیونکہ اعضاء بہت حساس ہوتے ہیں۔

ڈولی کوس (Dolichos): پھوڑے پھنسیوں کے بغیر خارش ہوتی ہے۔ کھجانے سے اور رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Infl): انگلیوں کے درمیان، ہاتھوں کی پشت پر اور بازوؤں کے اگلے حصوں پر چھوٹے چھوٹے آبلے ہوتے ہیں اور پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔

اولینڈر (Oleander): کھوپڑی پر شدید قسم کی خارش ہوتی ہے جیسے کہ جوؤں کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ کھجانے کے بعد سکرن ہوتی ہے۔ بدبودار پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔

روٹا (Ruta): گوشت کھانے سے خارش لاحق ہوتی ہے۔

اینا گیلس (Anagallis): ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پھوڑے پھنسیاں اور خارش ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں اور خارش ٹھیک ہوتے دکھائی دیتے ہیں لیکن اس کے بعد پھر اسی جگہ پر دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔

کاسٹیکم (Causticum): پھوڑے پھنسیوں کا دب جانا لاحق ہوتا ہے۔ جس کے باعث فالج ہو جاتا ہے۔ درد سر ہوتا ہے اور اعصابی درد ہوتے ہیں۔

الیومینا (Alumina): پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں نیز خارش ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے بغیر جلد کی خارش لاحق ہوتی ہے۔ مریض یہاں تک کھجاتا ہے کہ جلد سے خون بہنے لگتا ہے۔ کھجانے سے کھرنڈ جم جاتے ہیں۔ پہلے کوئی پھوڑے، پھنسیاں نہیں ہوتیں لیکن مریض کے کھجانے سے جلد کٹ پھٹ جاتی ہے۔ خون نکل آتا ہے اور پھر کھرنڈ جم جاتے ہیں۔ صحت یاب

ہونے کے وقت یا زخم ٹھیک ہونے کے وقت خارش میں ابتری ہو جاتی ہے۔ یہ خارش صرف اسی وقت دور ہوتی ہے۔ جب جلد کے زخم کچے ہوں' نم دار ہوں یا ان سے خون بہتا ہو۔ بستر کی گرمی میں خارش ہوتی ہے۔

ایپس میل (Apis Mel): چھپاکی جسم کی سطح پر اچانک ظاہر ہو جاتی ہے۔ لمبے لمبے سرخی مائل سفید دھبے ہوتے ہیں۔ جو کہ ناقابل برداشت خارش' جلن اور ڈنک لگنے کے ساتھ جلد پر ابھر آتے ہیں۔ ٹھنڈ لگ جانے کے نتیجہ میں یا وقفہ دار بخار کے دوران پھوڑے پھنسیاں بھی لاحق ہو سکتی ہیں۔

گریفائیٹس (Graphites): پھوڑے پھنسی کے ساتھ یا پھوڑے پھنسی کے بغیر تمام جسم پر خارش لاحق ہوتی ہے۔ گرم بستر میں رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ داد و اگزیما سے لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): اس میں بھی علامات ایپس میل کی طرح کی ہوتی ہے لیکن اس میں دھبے ایپس میل کے دھبوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ خصوصاً اس دوا کی نشاندہی اس وقت کی جاتی ہے جب مرض مچھلی کھانے کے باعث لاحق ہوا ہو۔ (جب چھپاکی گھونگا مچھلی کھانے کے باعث لاحق ہوئی ہو تو ایسی صورت میں ٹیری بنتھ اور کوپائیوا بھی آزمائی جائیں۔)

ڈلکامارا (Dulcamara): سارے بدن پر پھوڑے پھنسیاں ہو جاتی ہیں جو جلد پر گڑھے بناتی ہیں اور کھرنڈ وغیرہ جم جاتے ہیں۔ ساتھ میں دکھن اور خارش ہوتی ہے۔ خارش کے ساتھ کھوپڑی پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کھجانے سے خارش دور ہوتی ہے۔

کالی بروم (Kali Brom): جب اعصابی مرض کے ساتھ سرخ بادہ لاحق ہو۔

ہورا بی (Hora B): ہڈیوں کے ابھرے ہوئے حصے پر نیز داڑھ کی ہڈیوں وغیرہ والے حصوں پر مہاسے ہوتے ہیں اور خارش ہوتے ہیں۔ انگلیوں کے پوروں میں تپکن ہوتی ہے۔

میزیریم (Mezereum): جسم کی بیرونی سطح پر ہیجانی کیفیت ہوتی ہے۔ اعصابی احساس ہوتا ہے۔ کھجانے سے کاٹنے کا' جھنجھناہٹ کا احساس ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلتا رہتا ہے۔ کھجانے کے بعد متاثرہ حصے ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ سر موٹے چمڑے کی طرح کے کھرنڈ کے ساتھ ڈھکا ہوتا ہے جس کے نیچے گاڑھی سفید رنگ کی پیپ جگہ جگہ جمع ہوتی ہے اور بال آپس میں جڑ جاتے ہیں۔

سٹرامونیم (Stramonium): جلد پر شدید قسم کی سرخ چھپاکی ہوتی ہے جو کہ سرخ بخار کے مشابہ ہوتی ہے البتہ اس میں چمک سرخ بخار سے زیادہ ہوتی ہے۔ جلد بہت زیادہ سرخ ہو جاتی ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): نیلاہٹ مائل یا کالے رنگ کی پھوڑے پھنسیاں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر چھالوں کی مانند ظاہر ہوتی ہیں۔

بیریم سلف (Barium Sulph): کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔

ایناکارڈیم اور (Anacardium Or): شدید قسم کی جلن اور خارش کے ساتھ جلد پر پھوڑے پھنسیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ کھجانے سے جلن اور خارش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ایتھوزا (Aethusa): ناک کی نوک پر داد والی پھنسیاں ہوتی ہیں۔

سفی لینم (Syphilinum): تانبے جیسے رنگ والے دھبے ہوتے ہیں۔

بووسٹا (Bovista): اسہال کے ساتھ چھپاکی لاحق ہوتی ہے۔ پاخانوں کے بعد اینٹھن اور نیچے کی جانب دباؤ لاحق ہوتا ہے۔

سیپیا (Sepia): کھلی ہوا میں چھپاکی میں ابتری ہوتی ہے۔ ہونٹوں کا ناک کے نتھنوں کا اور آنکھوں کے پپوٹوں کا سرطان لاحق ہوتا ہے یا رسولیاں ہوتی ہیں۔

تھائیرائیڈینم (Thyroidinum): جلد کی شدید قسم کی سرخی جس کے ساتھ شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ جلدی مرض جس میں چھوٹے چھوٹے چھلکے جلد سے اترتے ہیں۔

ریومیکس (Rumex): کھلی ہوا میں ابتری ہوتی ہے۔ خصوصاً جب کپڑے اتار رہا ہو۔

ونکامائنر (Vinca Minor): کھوپڑی پر' چہرے پر اور کانوں کے پیچھے پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن سے بدبو آتی ہے۔ آہستہ آہستہ چھلکے جم جاتے ہیں جو پیپ وغیرہ مواد کو باہر خارج ہونے سے روک دیتے ہیں۔ بال گر جاتے ہیں اور ان کی جگہ بھورے رنگ کے بال اگ آتے ہیں۔

سٹرپٹوکوکین (Streptococcin): یہ دوا پھوڑے پھنسیوں کے لئے اس وقت دی جاتی ہے جب دیگر ادویات ناکام ہو جائیں۔ زردی مائل رنگ والے چھلکوں کے ساتھ گڑھے سے بنتے ہیں۔ یہ چھلکے بعد میں کالے پڑ جاتے ہیں۔ چھلکوں کے نیچے سے خون بہتا ہے۔

پکس لیکوئیڈا (Pix Liq): ہاتھ کی پشت پر پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن میں رات کے وقت ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے اور کھجانے سے خون بہتا ہے۔

بیریٹا کارب (Baryata Carb): بچوں کی کھوپڑی پر خشک پھنسیاں ہوتی ہیں۔ کھوپڑی پر مرطوب چھلکے ہوتے ہیں۔ بال گرتے ہیں۔ بچے ذہنی خرابی کے ساتھ بونے رہ جاتے ہیں۔

اسٹاکس ایل (Astacus El): چھپاکی کی مزمن قسم' سارے جسم پر سرخ بادہ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ خارش ہوتی ہے۔ کپڑے اتارنے پر ابتری ہوتی ہے۔

پٹیرولیم (Petroleum): کھجانے سے پھوڑے پھنسیوں میں اور خارش میں ابتری ہوتی ہے۔

یہاں تک کہ جلن ہونا شروع ہو جاتی ہے اور پھر خون بہنے لگتا ہے جس کے باعث خارش میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ ہاتھوں کی جلد کھردری ہوتی ہے۔ جس میں شگاف پڑ جاتے ہیں۔ انگلیوں کے پورے ہر موسم سرما میں کھردرے ہو جاتے ہیں۔ مردانہ یا زنانہ اعضائے تناسل پر چھوٹے چھوٹے گڑھے پڑ جاتے ہیں۔

پھوڑے پھنسیوں کا دب جانا

Eruptions: Suppression of

ایپس (Apis): پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث دماغ کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ تنفس چھوٹا ہو جاتا ہے۔ استسقاء لاحق ہوتا ہے۔ معدے کا درد لاحق ہوتا ہے۔ دماغ کے پردوں میں پانی کا مرض لاحق ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث مرگی لاحق ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث دانتوں میں ٹپکن والا درد ہوتا ہے۔ اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ دمہ ہوتا ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے باعث تشنجی جھٹکے لگتے ہیں۔

گریفائٹس (Graphites): درد سر لاحق ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ نقاہت ہوتی ہے اور بھوک کھو جاتی ہے۔

سرخ بادہ ــــ Erysipelas

اکونائٹ (Aconite): یہ دوا مرض کے ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہے جبکہ جھنجھناہٹ اور جلن ہوتی ہے۔ جلد سرخ چمک دار، گرم ہو جاتی ہے اور سوج جاتی ہے۔

پیسی فلورا انک (Passiflora Inc): یہ دوا سرخ بادہ کے لئے مخصوص ہے۔ اسے مدر ٹنکچر کی صورت میں دینا چاہئے۔ 4 سے 5 قطروں کی ایک خوراک ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): جلد سرخ، ہموار اور تنی ہوئی ہوتی ہے۔ ابتدائی مراحل میں جبکہ جلد چمک دار سرخ ہوتی ہے، اس دوا کو دیا جاتا ہے۔ چہرے اور سر کا سرخ بادہ جو کہ خصوصاً دائیں جانب ہوتا ہے۔ تیز کاٹنے والے درد ہوتے ہیں یا متاثرہ حصوں میں ٹپکن ہوتی ہے۔ بخار ہوتا ہے اور بعض اوقات ہذیان ہوتا ہے۔

ایپس ایم (Apis M): حلق کا سرخ بادہ جس کے ساتھ جسم کے کسی ایک حصہ میں بہت زیادہ سوجن ہوتی ہے یا عمل جراحی کے بعد یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ہمراہ متاثرہ حصے پھول جاتے ہیں اور استسقائی سوجن ہوتی جو بہت بڑھے ہوئے درد کے ساتھ لاحق ہوتی ہے۔ درد جلن دار اور ڈنک لگنے جیسے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ٹھنڈی چیزیں لگانے کی خواہش ہوتی ہے یا متاثرہ حصوں پر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ پیشاب جلن دار، کم مقدار کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ متواتر البیومن پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb): بہت زیادہ نقاہت، بے چینی اور جلن دار درد کے ساتھ سرخ بادہ کا اچانک حملہ ہوتا ہے۔ چھوٹے وقفوں کے ساتھ کم مقدار پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے۔ مرض ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل ہو جاتا ہے۔ استسقائی سوجن، قے اور اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

بوریکس (Borax): چہرے کا سرخ بادہ، اس احساس کے ساتھ کہ جیسے چہرے پر مکڑی نے جالا تنا ہوا ہو۔

کینتھرس (Cantharis): گڑھے دار زخموں کی قسموں والا سرخ بادہ، خصوصاً چہرے پر ہوتا ہے جو کہ ناک سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بے چینی، جلن اور ڈنک لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جلد کی شدید سوزش لاحق ہوتی ہے اور بڑے بڑے چھالے بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ گڑھے دار زخم اکٹھے ہو کر ایک بڑے پھوڑے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): نیلا دکھائی دینے والا سرخ بادہ، حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد یا حشرات الارض کے کاٹنے کے باعث لاحق ہونے والے سرخ بادہ کے لئے یہ مفید دوا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹائیفائیڈ کی علامات کے ساتھ گڑھے دار زخموں والی پھوڑے پھنسیاں۔ جلد سرخ ہونے کی بجائے سیاہ ہو جاتی ہے۔ ہموار ہونے کی بجائے کھردری ہو جاتی ہے۔ خشک ہونے کی بجائے تر ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کی جلن اور خارش ہوتی ہے۔ کمر میں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ بالوں والے حصوں کے کنارے زیادہ تر متاثر ہوتے ہیں۔ اسہال کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔ عضلات، بندھنوں اور جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جلد کا رنگ گہرا نیلا اور جامنی ہو جاتا ہے۔ قوت حیات کا بہت زیادہ دباؤ لاحق ہوتا ہے۔ دماغی نقاہت ہو جاتی ہے۔ چہرہ پھول جاتا ہے اور سرخ ہو جاتا ہے جبکہ بیلاڈونا ناکام ہو جائے۔ متاثرہ حصوں میں گینگرین (جسم کا گلنا) ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ خلیاوی ریشے خصوصاً ملوث ہوتے ہیں۔

ایکی نیشیا (Echinacea): پھوڑوں کے رجحان کے ساتھ سرخ بادہ لاحق ہو۔ پھوڑوں میں

درد ہوتا ہے۔ 3x ڈائی لیوشن کی خوراک قطروں کی صورت میں دیجئے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): جب پیپ پڑنے کا رجحان ہو تو ایسی صورت میں یہ دوا دینی چاہئے۔

سلیشیا (Silicea): جب پیپ دار ابھار (پھوڑے) ٹھیک نہ ہو رہے ہوں حتیٰ کہ پیپ بھی خشک ہو چکی ہو تو ایسی صورت میں یہ ایک عمدہ دوا ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): نقل مکانی کرنے والے قسم کے کیسوں میں جو ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ یہ ایک مناسب عمل انگیز دوا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): بار بار لاحق ہونے والے مزمن قسم کے کیسوں کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔

روٹا اور فاسفورک ایسڈ (Ruta and Phosphoric Acid): جب سرخ بادہ زخموں کے ساتھ ہو تو یہ دوا دی جائے۔

سردی کا کاٹنا ــــ (Frost Bite)

(دیکھئے "سردی سے جلد کا پھٹنا")

چکنی (جلد) ــــ (Greasy)

(دیکھئے "تیل والی جلد")

سخت (جلد) ــــ (Hard)

انٹم کروڈ (Antim Crud): سخت موٹی اور شہد کے رنگ والی جلد' جب مریض بستر میں گرم ہو جاتا ہے تو خارش ہونے لگتی ہے۔ دوران شب ابتری ہوتی ہے۔

ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): جلد ہاتھی کی جلد کی طرح سے موٹی ہو جاتی ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): اگزیما میں جلد موٹی ہو جاتی ہے نیز سخت اور سینگ دار چھلکے بھی ہوتے ہیں۔

داد ــــ (Herpes)

رسٹاکس (Rhus Tox): خارش' جلن اور جھنجھناہٹ والے دردوں کے ساتھ لاحق ہونے والی داد کے لئے یہ ایک معمول کی دوا ہے۔ جو اکثر کیسوں کو شفا دینے والی ہے اور مرض کا

علاج بھی اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ حجام کی خارش کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے جبکہ جلن یا خارش بھی ہو۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): جلن دار' خراش دار اور ٹانکے لگنے جیسے (سوئیاں چبھنے جیسے) دردوں کے ساتھ داد لاحق ہو' خارش بہت زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ پھوڑے پھنسیوں کے خشک ہو جانے پر ہوتی ہے۔ گڑھے نیلاہٹ مائل رنگ کے ہوتے ہیں۔ کھلی ہوا میں حرکت کرنے سے' مرطوب موسم میں' موسم کی تبدیلی کے وقت یا درجہ حرارت کی تبدیلی سے ابتری ہوتی ہے۔ چھونے سے اور ٹھنڈی ہوا سے حساسیت ہوتی ہے۔

آرسینیکم البم (Arsenicum Alb): جلن دار اور گولی لگنے جیسے درد کے ساتھ داد لاحق ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے خصوصاً رات بارہ بجے سے صبح چار بجے تک' چھلکے لمبے اور گہرے ہوتے ہیں جن سے کھرچنے پر خون بہہ نکلتا ہے' چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی تھوڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے۔

مرک سول' نائٹرک ایسڈ' نیٹرم میور (Merc Sol, Nitric Acid, Natrum Mur): پیڑو کی داد' حجام کی خارش۔ بیرونی طور پر فائیٹولا کا لگائی جا سکتی ہے۔

اسٹے کس ایف ایل (Astacus Fl): چھپاکی کی مزمن صورت کے لئے۔ خارش کے ساتھ چھپاکی سارے بدن پر پھیلی ہوتی ہے۔

میزیریم (Mezereum): پسلیوں کے بیچ والے عصب یا آنکھ کے بالائی اعصاب کی بیماری کا دورہ مکمل ہو جانے کے بعد داد لاحق ہوتی ہے۔ درد تیز بجلی کے کوندے کی طرح کا ہوتا ہے' بعض اوقات گھس کر سوراخ کرنے جیسا درد ہوتا ہے۔

سیکیوٹا وائروسا (Cicuta Vir): حجام کی خارش' یہ تکلیف شیو کرنے کے باعث ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): بہت بڑھے ہوئے اعصابی درد کے ساتھ داد ہر کہیں ہوتا ہے۔ ایگزیما کی طرح کی یا پھوڑوں جیسی داد ہوتی ہے۔

آئرس ور (Iris Ver): ایگزیما جیسی یا دنبلوں جیسی پھوڑے پھنسیوں کے ساتھ سیاہ قسم کی داد لاحق ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): ٹھنڈ لگ جانے کے باعث اور مرطوب مکانوں میں رہنے کے باعث پیپ دار داد لاحق ہوتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis): جکڑن والے اور جلن دار دردوں کے ساتھ بڑے بڑے چھالے ہوتے ہیں' یہ دوا اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے استعمال ہوتی ہے۔

پرونس سپائی نوسا (Prunus Spinosa): داد لاحق ہوتی ہے' استسقاء ہوتا ہے' انگلیوں کے

پوروں پر خارش ہوتی ہے، جیسے کہ وہ سردی سے جم گئی ہوں۔
سورینم (Psorinum): داد کی قسم کے پھوڑے پھنسیاں خصوصاً جوڑوں کے مڑنے والے حصوں پر اور کھوپڑی پر۔ خارش کے ساتھ بدبو ہوتی ہے۔ قوت حیات کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں خشک ہوتے ہیں، چھوٹے نوک دار نیز پرت دار گڑھوں والی پھنسیاں ہوتی ہیں جن کے کنارے سرخ ہوتے ہیں۔ ٹھنڈ میں / بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔

چھپاکی — (Hives)

(دیکھئے "پھوڑے پھنسیاں")

خارش — (Itch)

(دیکھئے "پھوڑے پھنسیاں")

زخم کے نشان کے پاس ریشہ دار ابھار — (Keloid)

سلیشیا (Silicea): 200 طاقت کی یہ دوا سب سے پہلے آزمانی چاہئے۔ چھ مہینے تک یا کم و بیش یہ دوا ہر ہفتے دینی چاہئے۔
ایسڈ فلور (Acid Flour): جب سلیشیا ناکام ہو جائے تو یہ دوا 30 طاقت کی روزانہ تین مرتبہ دی جا سکتی ہے۔
ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): جب مندرجہ بالا ادویات کے استعمال سے افاقہ نہ ہوا ہو یا بہت کم بہتری ہوئی ہو تو اس دوا کو عمل انگیز کے طور پر دینا چاہئے۔

جذام — (Leprosy)

ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): اس مرض کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
بیسی لینم (Bacillinum): یہ دوا 200 طاقت کی ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر پندرہ روز کے بعد عمل انگیز کے طور پر دینی چاہئے۔ اس دوا کے استعمال سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہئے۔
اورم میٹ (Aurum Met): جب ناک سے ایک بدبودار مادہ خارج ہو تو یہ دوا دی جائے۔
آرسینک آئیوڈ (Arsenic Iod): چبھن کا احساس ہوتا ہے، مریض گندا دکھائی دیتا ہے، انگلیاں اور انگوٹھے سوج جاتے ہیں۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔

ہوانگ نان (Hoang Nan): ہاتھوں اور پیروں میں جھنجھناہٹ اور سن ہو جانے کے ساتھ جذام لاحق ہو۔

ہورابراز (Hura Braz): جذام لاحق ہو جبکہ جلد کسی ان دیکھے بندھن کے ساتھ بندھی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): شگافوں سے چپکنے والا مواد خارج ہوتا ہے۔

انٹم ٹارٹ (Ant Tart): پٹھے جذام میں اندر کی جانب جھک جاتے ہیں۔

تھائیرائیڈینم (Thyroidinum): آتشکی پھوڑے پھنسیوں کے ساتھ جذام لاحق ہو۔ جلد کی پرانی سوزش ہوتی ہے۔ شدید قسم کی سرخی ہوتی ہے اور ٹانگوں پر چھلکے یا پرت ہوتے ہیں۔

برص — (Leucoderma)

ٹیوبرکولینم (Tuberculinum): اس مرض کا علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ درج ذیل ادویات کے ساتھ اس دوا کی 200 طاقت کی ایک خوراک ہرماہ دینی چاہئے۔

آرسینک سلف فلیو (Arsenic Sul Fl): برص کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یہ دوا طاقتیں بدل بدل کر ڈائی لیوشن کی صورت میں ایک لمبے عرصہ تک دی جاتی ہے۔ سب سے پہلے 3x ٹرائی ٹوریشن دی جائے اور پھر دو ماہ کے بعد 30 طاقت کی ڈائی لیوشن دیجئے۔ بشرطیکہ کم درجے کی ڈائی لیوشن سے مرض میں افاقہ نہ ہو یا کم ہو۔ اگر 30 ڈائی لیوشن بھی ناکام ہو جائے یا مکمل طور پر دو سے چار ماہ کے دوران شفانہ ملے تو پھر ہر ہفتے 200 ڈائی لیوشن آزمائیں۔

آرسینک البم (Ars Alb): خنازیر میں جلد کا سفید ہو جانا۔

ایپس ایم (Apis M): بچہ دانی کے استسقاء کے ساتھ جلد سفید ہو جاتی ہے۔ پیٹ کا بچہ بے ترتیب ہو جاتا ہے' سفید دھبوں کے ارد گرد سرخی ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): جب جلد دودھ جیسی ہو جائے۔

ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): اگر آرسینک سلف فلیو ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔ اسے نچلے درجے کی طاقتوں میں دینا چاہئے مثلاً 3x یا 30' دن میں تین مرتبہ۔ اس دوا کو لمبے عرصہ کے لئے آزمانا چاہئے۔

بوریکس (Borax): سرخ دھبوں کے ساتھ جلد کا سفید ہو جانا۔

سورینم (Psorinum): جلد پر سفید دھبے ہوتے ہیں جس کے ساتھ بالوں کے گچھے بھی سفید ہوتے ہیں۔ اس دوا سے قدرتی رنگ آ جاتا ہے۔

لیور سپاٹس ___ (Liver Spots)

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کلیجی رنگ کے دھبوں کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے' خصوصاً یہ دھبے پیٹ پر ہوتے ہیں۔

ایپس ایم (Apis M): جسم پر قطعات کی صورت میں ہلکے سفید رنگ کے لیور سپاٹس (Liver Spots) ہوتے ہیں۔

سیپیا (Sepia): اگر لائیکو پوڈیم ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائی جا سکتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): سن یاس کے عرصہ کے دوران یا کثرت حیض میں یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

میزیریم (Mezereum): چھاتی اور بازوؤں پر بہت گہرے رنگ کے لیور سپاٹس ہوتے ہیں۔

کیورارے (Curara): پیلے بھورے رنگ کے دھبے (لیور سپاٹس)۔

بچھوا کھچوٹ' چھتے (Nettlerash)

(دیکھئے "داد" اور "پھوڑے پھنسیاں")

تیل والی (جلد) ___ (Oily)

برائی اونیا (Bryonia): بہت چکنی جلد ہوتی ہے خصوصاً بال۔ چہرہ زرد ہوتا ہے' پیلا اور سوجا ہوا' استسقائی' گرم اور پُر درد ہوتا ہے۔

مرکیورس سول (Mercurius Sol): مسلسل تر اور چکنی جلد ہوتی ہے۔ بے رنگ' لیس دار پسینہ اعتدال سے زیادہ ہوتا ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جلد چکنی ہوتی ہے' تیل والی ہوتی ہے' خصوصاً بالوں والے حصوں پر چکناہٹ ہوتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): چہرے کی جلد چکنی اور چمکدار ہوتی ہے۔

جلد اترنا ___ (Peeling Off)

ہیلی بورس (Helleborus): ناخنوں اور بالوں کے گرنے کے ساتھ جلد اترتی ہے۔

اینتھریکسی نم (Anthraxinum): بڑے بڑے پرتوں کی صورت میں جلد اترتی ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): اس مرض میں جلد اترتی ہے اور پرت یا چھلکے ڈھیلے ہوتے ہیں' چکنائی کا اخراج ہوتا ہے۔

مزیریم (Mezereum): جلد پرتوں کی صورت میں اترتی ہے۔
ایپس ایم (Apis M): استسقائی سوجن کے ساتھ جلد اترتی ہے۔
ایلیم سیٹیوا (Allium Sat): ہاتھوں کی جلد اترتی ہے۔

کھجلی ۔۔۔ (Psoriasis)

سلفر (Sulphur): کھجلی کا علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے جو کہ CM طاقت میں دینی چاہئے۔ اس دوا کے استعمال کے پندرہ دن بعد تک کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہئے۔
کالی برومیم (Kali Bron): آتشکی کھجلی، جلد ٹھنڈی، نیلی، داغ دار، جھریوں والی ہوتی ہے۔ بڑے بھدے اور پُر درد پھوڑے ہوتے ہیں۔
کالی آرسینیکم (Kali Arsenicum): کمر، بازوؤں اور کہنیوں سے پھیلتی ہوئی کھجلی کے قطعات ہوتے ہیں۔ چھلکے اترنے والی خارش ہوتی ہے۔ چھلکے اتر جانے کے بعد نیچے سے جلد سرخ نکل آتی ہے۔ بازوؤں اور گھٹنوں کی مڑنے والی جگہیں مرجھا جاتی ہیں۔
تھائیرائیڈینم (Thyroidinum): سرد اور کمی خون والے اعضاء میں کھجلی ہوتی ہے۔ جلد خشک اور کمزور ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد ہوتے ہیں۔
ریڈیم بروم (Radium Brom): عضو تناسل کی کھجلی، کھجلی والی پھوڑے پھنسیاں چہرے پر ہوتی ہیں۔ جن سے مواد رستا ہے، ماتھے پر سرخ دھبوں کے قطعات ہوتے ہیں۔ سارے جسم پر جلن اور خارش کا احساس ہوتا ہے۔
کورلیم ربرم (Corallium Rubrum): ہتھیلیوں اور تلوؤں کی کھجلی۔ مسطح سرخ ناسور ہوتے ہیں۔ مونگے کے رنگ والے دھبے ہوتے ہیں جو گہرے سرخ رنگ میں بدل جاتے ہیں اور پھر ان کا رنگ تانبے کی طرح کا ہو جاتا ہے۔
آرسینک بروم (Arsenic Brom): یہ ایک عمدہ دوا ہے اور 3x ڈائی لیوشن کی صورت میں دینی چاہئے۔
ایسڈ کرائسو فاریکم (Acid Chrysopharicum): اس دوا کو مرہم کے طور پر استعمال کیا جائے۔ ترکیب اس کی یوں ہے کہ 4 سے 8 گرین اونس ویزلین میں ملا کر بیرونی طور پر لگائی جائے۔ اندرونی طور پر 3x یا تیسری ڈائی لیوشن کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔
آرسینک سلف ربرم (Ars Sulph Rub): جلدی امراض کے لئے خصوصاً کھجلی اور ایگزیما کے لئے بھی مہاسوں اور پھوڑوں کے لئے بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔
سلینیم (Seleninum): ہتھیلیوں کی آتشکی کھجلی، ہتھیلیوں میں خارش ہوتی ہے۔ ہاتھ مرجھا

جاتے ہیں' ہاتھوں میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے' اگر اس دوا سے افاقہ نہ ہو تو دیگر ادویات علامات کے مطابق دیجئے۔

ہائیڈروکوٹائل (Hydrocotyle): جلد کے بہت زیادہ موٹا ہو جانے اور جلد کے اکھڑنے کے ساتھ۔

میزریم (Mezereum): ہتھیلیوں کی کھجلی 'گرمی سے خارش میں ابتری ہوتی ہے۔

پٹیرولیم (Petroleum): چیروں کے ساتھ ہاتھوں کی کھجلی' ٹھنڈے موسم میں ابتری ہوتی ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): ٹھنڈی چیزیں [illegible] نے سے اور تری سے کھجلی میں ابتری ہوتی ہے' گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ دوا ہر ہفتہ دی جائے۔

آرسینک آئیوڈ (Arsenic Iod): ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں کھجلی میں بہتری ہوتی ہے یا ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔ گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ نچلی طاقت کی خوراکیں دیجئے۔ 6 سے 30 طاقت کی دوا مناسب ہوتی ہے۔ البتہ جب نچلی طاقت کے ڈائی لیوشن ناکام ہو جائیں تو اونچی طاقت کے ڈائی لیوشن مثلاً 100 یا 1000 بھی ممنوع نہیں ہیں۔

مینگانم (Manganum): حیض کے وقت کھجلی ظاہر ہوتی ہے یا کھجلی میں ابتری ہو جاتی ہے' پُر درد شگاف ہوتے ہیں۔

رنگ ورم ــــ (Ringworm)

بیسی لینم (Bacillinum): رنگ ورم (ایگزیما کی طرح کی ایک جلدی بیماری جو دائروی قطعات بناتی ہے) کے لئے چوٹی کی دوا ہے اور 200 طاقت میں دینی چاہئے' اسے ہفتے میں صرف ایک مرتبہ دینا چاہئے۔ اگر دو یا تین ہفتوں میں بہتری کی صورت پیدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل ادویات آزمانی چاہئیں۔

سیپیا (Sepia): مندرجہ بالا دوا کے ناکام ہونے کے بعد اگلی دوا سیپیا ہونی چاہئے بشرطیکہ علامات مختلف نہ ہوں جو کہ کسی دوسری دوا کی نشاندہی کریں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ دوا ٹھنڈے' پیلے' حد سے موٹے اشخاص میں اس مرض کے وقت زیر غور لانی چاہئے۔ ہاتھ اور پاؤں تر رہتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): جب رنگ ورم کے ہمراہ تیزابیت' بدہضمی' ڈکار' بھوک کا جاتے رہنا اور بے چینی لاحق ہو۔

ایپس مل (Apis Mel): خارش اور جلن کے ساتھ رنگ ورم لاحق ہو' ٹھنڈی چیزیں لگانے

سے بہتری ہوتی ہے۔ 100 یا 1000 ڈائی لیوشن کی ایک خوراک دیجئے۔
ٹیلوریم (Tellurium): رنگ ورم خصوصاً چہرے پر اور جسم پر لاحق ہو جسم سے بدبو آتی ہے--- اور بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہے نیز لہسن کی طرح کی بو آتی ہے۔

کھردری (جلد)___(Rough)

سورینم (Psorinum): جلد کھردری ہوتی ہے' شگاف پڑ جاتے ہیں جن سے خون بہتا ہے اور چھلکے جھڑتے ہیں' مریض دھونے سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ مریض میلا' گندا' اور غلیظ ہوتا ہے' جیسے کہ گندگی سے ڈھکا ہوا ہو۔ نہانے سے اور بستر کی گرمی سے جلد کی تکالیف میں ابتری ہوتی ہے۔
سلفر (Sulphur): شگافوں کے بغیر جلد کی خشکی لاحق ہوتی ہے۔

خارش' کھجلی___(Scabies)

(دیکھئے "پھوڑے پھنسیاں")

سرخ بخار___(Scarlatina)

بیلاڈونا (Belladonna): سرخ بخار کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ ہموار' سرخ اور چمکدار پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں' حلق گرم' خشک اور سرخ ہوتا ہے' معدہ میں بہت زیادہ ہیجان ہوتا ہے جس کے باعث متلی اور قے ہوتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت اونچے درجے کا ہوتا ہے۔ یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔
ایلین تھس گلینڈ (Ailanthus Gland): بہت زیادہ خراش والا نزلہ ہوتا ہے جبکہ چھپاکی باقاعدہ باہر نہیں نکلتی۔ جان لیوا قسم کا بخار ہوتا ہے' منہ اور ناک سے متعفن بو آتی ہے۔ بے ہوشی کی حالت ہو جاتی ہے جس سے باہر لانا مشکل ہوتا ہے' قدرتی اخراج دب جاتے ہیں' ارتکاز توجہ کی قابلیت نہیں رہتی' یاداشت کھو جاتی ہے' بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ سرخ بخار کے دب جانے کے بعد ہذیان لاحق ہوتا ہے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): جب باقاعدہ سرخ بخار کے ساتھ گڑھے دار پھوڑے پھنسیوں کا بھی اضافہ ہو جائے تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ بڑبڑاہٹ والے ہذیان کے ساتھ غنودگی طاری ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔
ایپس مل (Apis Mel): یہ دوا صرف اسی صورت میں مفید ہوتی ہے جب گردوں کی تکالیف

کے ساتھ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ جلد دھبوں والی سرخ اور سفید قسم کے بدرنگ داغ ہوتے ہیں۔ چہرہ پیلا اور پھولا ہوا ہوتا ہے' ڈنک لگنے جیسے تیز درد کے ساتھ حلق میں سوجن ہوتی ہے۔ پیاس کا غائب ہو جانا اور گرمی سے تکلیفات میں اضافہ ہو جانا نظرانداز نہیں ہونا چاہئے۔

لیکیسس (Lachesis): خون کی تکلیف اول اور بلغمی جھلی دوم' اس دوا کی نمایاں علامات ہیں۔ حلق کی دلدلی ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ ٹانسلز میں درد ہوتا ہے۔

سکارلیٹی نم (Scarlatinum): اسے عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔ نیز سرخ بخار سے حفاظت کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں استعمال کیجئے۔

زخموں کے نشان (Scars)

لیکیسس (Lachesis): زخموں کے نشانات جن سے آسانی کے ساتھ خون بہتا ہے اور جو ٹوٹ کر کھل جاتے ہیں۔ سرخ رنگ کے نشانات۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): چہرے پر' گردن پر' کھوپڑی پر' سینے پر اور کمر پر چھوٹے پھوڑوں کے بعد زخموں کے نشانات باقی رہ جاتے ہیں۔

ویریولینم' سراسینیا پی (Sarracenia P, Variolinum): چہرے پر چیچک کے بعد نشانات باقی رہ جاتے ہیں۔ پندرہ روز کے بعد ویریولینم 200 دیجئے اور سراسینیا پی ix دن میں دو مرتبہ دیجئے۔ سوائے اس دن کے جب ویریولینم دی گئی ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): گہرے زخموں کے نشان' زخم دوبارہ ہرے ہو جاتے ہیں۔

لائی سین (Lyssin): کتے کے کاٹے کے بعد زخم کا نشان رہ جاتا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): پرانے سخت زخموں کے نشانات۔

ایسڈ فلور (Acid Flour): زخموں کے پرانے نشانات جن کے کنارے سرخ ہو جاتے ہیں۔ یہ نشانات گڑھے دار پھنسیوں سے ڈھکے ہوتے ہیں یا گہرے ہوتے ہیں۔

تھائیوسینامینم (Thiosinaminum): زخموں کے ریشوں کو گھلانے کے لئے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ چہرے کا دق ہوتا ہے۔ زخموں کے نشانات سکڑے ہوئے اور مسلے ہوئے ہوتے ہیں۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): جب مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

کروکس (Crocus): پرانے مندمل شدہ زخم بار بار کھل جاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

سیلیشیا (Silicea): پھوڑوں یا ناسوروں کے چھوڑے ہوئے زخموں کے نشانات۔

بچوں کی جلد کے ایک حصہ کی سختی

(Scleroma-Neo-Natorum)

لیکیس (Lechesis): یہ دوا 200 یا 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہفتہ وار یا مہینہ وار دی جا سکتی ہے۔

شنگل (سمندر کے کنارے چھوٹے گول پتھر جیسی داد) Shingles

(دیکھئے "داد")

پٹیاں ــــ (Stripes)

(دیکھئے "دھاریاں")

موٹی (جلد) ــــ (Thickened)

(دیکھئے "سخت جلد")

ناسور ــــ (Ulcers)

سلیشیا (Silicea): ایسے ناسور جو تیزی سے ٹھیک نہیں ہوتے۔ یہ دوا ست قسم کے ناسوروں کے ٹھیک ہونے کی رفتار میں اضافہ کرتی ہے۔ گرم پٹیوں سے بہتری ہوتی ہے۔ اندمال مشکل ہوتا ہے۔ گوشت اکڑا ہوتا ہے۔

ایسڈ فلور (Acid Flour): ٹھنڈی پٹیوں سے ناسوروں میں افاقہ ہوتا ہے۔

ہیپر سلف (Herpar Sulph): ناسوروں کو ٹھیک کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

گن پاؤڈر (Gunpowder): ایسے ناسور جن کا آغاز ٹخنوں کے اردگرد سے ہوتا ہے اور گھٹنوں کی طرف پھیلتے ہیں۔ ان سے بدبودار پیپ بہتی ہے۔ سوجن کم ہوتی ہے۔ یہ ناسور سرخ اور چمک دار ہوتے ہیں۔

ارانیا ڈیاڈ (Aranea Diad): گنگرین والے ناسور، جب کلکیریا اور سلیشیا سے مرض میں اضافہ ہو جائے اور آرسینک البم سے صرف جزوی افاقہ ہو تو ارانیا ڈیاڈ مکمل طور پر شفا دیتا ہے۔ مریض کو جاڑا لگتا ہے اور دن بدل بدل کر ابتری ہوتی ہے۔

ہائیڈراسٹس کین (Hydrastis Can): گہرے خانے والے اور پھیلنے والے ناسور جلد پر

ہوتے ہیں یا بلغمی جھلیوں پر ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ جلن ہوتی ہے اور گاڑھی لیس دار پیلے رنگ کی پیپ ہوتی ہے۔

کوموکلاڈیا ڈینٹاٹا (Comocladia Dentata): سخت کناروں والے ناسور، مہلک قسم کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ بہت زیادہ سوجن ہوتی ہے۔ شدید خارش ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): جلد کی شکنوں میں ناسور ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ بڑھنے والے ناسور جن سے بہت زیادہ مقدار میں مسلسل خون بہتا رہتا ہے۔ جلن دار، خراش دار اور پتلا مواد خارج ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): شدید قسم کی کھجلی کے ساتھ ناسور ہوتے ہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): رکٹس (سوکھا مسان) والے بچوں کی جلد میں ناسوری کیفیت آسانی سے پیدا ہو جاتی ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): ہسٹریائی مریضوں میں ناسوری کیفیت۔

نیٹرم کارب (Nat Carb): پیدل چلنے کے بعد ایڑیوں میں ناسور ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

سٹس کینن (Cistus Can): آہستہ آہستہ بننے والے ناسور اور گنگرین والے ناسور۔ گہرے ناسور جو گوشت خور ہوتے ہیں۔ یہ ناسور ٹخنوں کے اردگرد ہوتے ہیں اور چمک دار ہوتے ہیں۔ ان سے بالافراط خراش دار مواد خارج ہوتا ہے۔ نہانے سے ابتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں حساسیت ہوتی ہے۔ گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔

کالی سلف (Kali Sulph): کئی منہ والے ناسور، مریض کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرتا ہے۔

کروکس (Crocus): پرانے مندمل زخم جو بار بار کھل جائیں اور ان میں پیپ پڑ جائے۔

فاسفورس (Phosphorus): ایسے زخم جو ٹھیک ہوتے دکھائی دیتے ہیں لیکن بار بار پھٹ جاتے ہیں یا ٹوٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے۔ جلد پر سکری سی جم جاتی ہے۔ جلد میں جلن ہوتی ہے۔

پائیونیا (Paeonia): جوتوں کے کاٹنے کے باعث لاحق ہونے والے ناسوروں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

ٹیرنٹولا کیوب (Tarentula Cub): مہلک قسم کے گنگرین والے ناسور، گوشت خور پھوڑوں اور عام پھوڑوں کے لئے بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ جب سلیشیا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دوبارہ پیپ پڑنے کے عمل کو روکتی ہے۔

کونڈورانگو (Condurango): گندی بو کے ساتھ ناسور، پتلا مواد رستا ہے۔ ضدی قسم کے

اور پرانے ناسور ہوتے ہیں۔ گوشت اکڑ جاتا ہے یا کھرنڈ بن جاتا ہے۔
اوپیم (Opium): ایسے ناسور جو مطلقاً بے درد ہوتے ہیں جو کہ مندمل نہیں ہوتے اور ٹھیک نہیں ہوتے یا پھیلتے بھی نہیں ہیں۔ متاثرہ حصوں کی بے حسی لاحق ہوتی ہے۔ جو کہ اونچے درجے کی سوزش میں مبتلا ہوتے ہیں۔
سینی کیولا (Sanicula): انگوٹھوں کے درمیان ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔

پتی ــــ (Urticaria)

(نیز دیکھئے "پھوڑے' پھنسیاں")

اپیس ایم (Apis M): پتی اچھلنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ خارش اور جلن ہوتی ہے لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ دائروی سوجن ہوتی ہے جو کہ سرخ یا پیلی ہو سکتی ہے جس کے ساتھ شدید خارش ہوتی ہے۔ 1x یا 6th ڈائی لیوشن دیجئے۔
ارٹیکایورینس (Urtica Urens): جب اپیس ناکام ہو جائے تو اس دوا کو آزمانا چاہیے۔ اس کی علامات اپیس کی علامات سے مماثل ہوتی ہیں سوائے اس کے کہ اس میں پیشاب متواتر آتا ہے۔
پلساٹیلا (Pulsatilla): معدوی علاقہ کی چھپاکی کا بہترین علاج کرتی ہے۔ قے اور اسہال کے ساتھ پتی اچھلنا لاحق ہوتا ہے۔
اینٹم کروڈ (Antim Crud): جب معدوی نزلہ کے باعث پتی اچھلتی ہو یا تیزابوں کے استعمال کے باعث پتی اچھلنے کا مرض لاحق ہو۔ گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔
اسٹاکس فلیو (Astacus Fl): پتی اچھلنے کی مزمن صورت' سارے جسم پر خارش کے ساتھ چھپاکی ہوتی ہے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): جلن اور خارش کے ساتھ پتی اچھلتی ہے۔ حرارت اور گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ کپڑے اتار پھینکنے سے جلن اور خارش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
نیٹرم میور (Nat Mur): قبض اور مٹیالی رنگت والی جلد کے ساتھ ضدی قسم کے کیسوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔
ریڈیم (Radium): رات کے وقت سارے جسم پر خارش ہوتی ہے۔ جلد آگ کی طرح جلتی ہے۔
ڈلکامارا (Dulcamara): سارے جسم پر پتی اچھلتی ہے۔ کھجانے کے بعد جلن دار خارش ہوتی ہے۔ گرمی میں ابتری ہوتی ہے اور سردی میں بہتری ہوتی ہے۔ حیض سے پہلے چھپاکی نکلتی

ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): جب چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی تھوڑی مقدار کی پیاس ہو تو اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ خصوصاً جب گھونگا مچھلی کھانے کے باعث یہ تکلیف لاحق ہو۔ دائروی خارش ہوتی ہے۔ جلن شدید قسم کی ہوتی ہے۔ ساحل سمندر پر پتی اچھلنا لاحق ہوتا ہے۔

کیل — (Warts)

(نیز دیکھئے "متفرقات" کے ذیل میں "مسے")

تھوجا (Thuja): تل یا کیل ہوتے ہیں۔ اعضائے تناسل پر یا اعضائے تناسل کے قریب کیل وغیرہ ہوتے ہیں۔ 200 طاقت کی دوا دن میں دو مرتبہ صبح شام دی جائے۔

کاسٹیکم (Causticum): چہرے' ہاتھوں یا آنکھوں پر کیل ہوتے ہیں۔

ڈلکامارا (Dulcamara): لمبے' گوشت والے اور ہموار یا چپٹے کیل ہوتے ہیں۔ یہ آنکھوں پر چہرے پر یا انگلیوں پر ہو سکتے ہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): کیل' مسے۔ اعضائے تناسل والے کیل اور پھول گوبھی کی طرح کے اگاؤ ہوتے ہیں۔ ہر ہفتے 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

بسہری — Whitlow

(نیز دیکھئے "پھوڑے")

مائرس ٹیکا (Myristica): بسہری کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ دوا پیپ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے اور تیزی سے اسے خارج کرتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): یہ دوا بسہری کے پھٹنے کے بعد دینی چاہئے۔ یہ بسہری کو شفا دینے میں مدد دے گی۔ ناخنوں کی جڑوں کے گرد اور انگلیوں کے سروں پر سنگینی ہوتی ہے۔ ناخنوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ ناخن ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور اکھڑ جاتے ہیں۔

سلیشیا (Silicea): جب ہیپر سلف ناکام ہو جائے یا جب شفایابی میں رکاوٹ آ جائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔

لیڈم پال (Ledum Pal): سوئی چبھ جانے کے باعث بسہری لاحق ہو۔

ڈائیوسکوریا (Dioscorea): یہ دوا بھی بسہری میں مفید ہے۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): جب دیگر ادویات ناکام ہو جائیں تو اسے آزمانا چاہئے۔

گنجاپن — (Baldness)

(دیکھئے "بالوں کا گرنا")

سکری — (Dandruf)

سینی کیولا 200 (Sanicula 200): کھوپڑی پر' آنکھ کی بھنوؤں پر اور دیگر بالوں والے حصے پر پرت دار سکری ہوتی ہے۔ ہر ہفتے ایک خوراک دیجئے۔

فاسفورس 200 (Phosphorus 200): سکری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بالوں سے بافراط سکری گرتی ہے۔ جیسا کہ بادل ہوتے ہیں۔ بالوں کے گچھے کے گچھے گرتے ہیں۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔

گریفائٹس (Graphites): داد والی سکری ہوتی ہے۔ (ایسی سکری جس کے ساتھ ایگزیما یا پھوڑے پھنسی وغیرہ ہوتے ہیں) بے چین کر دینے والی خارش اور مرطوب قسم کی پرت دار سکری ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ چاند پر جلن ہوتی ہے۔

کلکیریا سلف (Calcarea Sul): کھوپڑی پر سکری ہوتی ہے۔ جس کے باعث موٹے پیلے رنگ کے چھلکوں کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ ایگزیما لاحق ہوتا ہے۔ سکری کے باعث مہاسے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ بال گرتے ہیں۔

تھوجا (Thuja): سفید رنگ کی پرت دار سکری' بال خشک ہوتے ہیں اور گرتے ہیں۔

سیپیا (Sepia): دائروں کی صورت میں سکری ہوتی ہے جیسا کہ گول کیڑے ہوتے ہیں۔ کھوپڑی رطوبت دار ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ ماتھے پر بالوں کے قریب مہاسے ہوتے ہیں۔

کاربونیم سلف (Carboneum Sul): کھوپڑی پر سکری ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ چھلکے ہوتے ہیں۔ ایگزیما لاحق ہوتی ہے' خارش ہوتی ہے۔ مرطوب پرت دار مہاسے ہوتے ہیں۔ دکھن اور درد ہوتا ہے۔

سورینم (Psorinum): بدبودار سکری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): سفید سکری ہوتی ہے جس کا تبادلہ نزلے سے یا قوت شامہ کے کھو جانے سے ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): جب اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): کمزور مریضوں میں' ایسے مریضوں میں جن کی جلد خوش نما ہوتی ہے۔ کھوپڑی پر ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ ننگے حصوں پر دائروی قطعات ہوتے ہیں۔ خشک چھلکے ہوتے ہیں۔ رات کے وقت جلن اور خارش ہوتی ہے۔

ایسڈ فلور (Acid Flour): کھوپڑی پر خشک بھوسی ہوتی ہے نیز ہیجانی کیفیت ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔

میزیریم (Mezereum): بہت زیادہ خارش اور بالوں کے گرنے کے ساتھ سکری ہوتی ہے۔

بالوں کا گرنا ــــ (Hair-Falling of)

تھوجا (Thuja): پرت دار سفید رنگ کی خشک سکری کے باعث بال گرتے ہیں۔

گریفائٹس، اینن تھیرم (Anantherum, Graphites): داڑھی کے بال اور بھنووں کے بال گر جاتے ہیں۔

سفنگورس (Sphingurus): بالوں کا گرنا خصوصاً داڑھی کے اور مونچھوں کے بال گرتے ہیں۔

اسٹیلاگو ایم (Ustilago M): آتشک کے باعث گنجا پن لاحق ہوتا ہے۔ بال گر جائیں گے اور پھر نہیں اگیں گے۔

وائز بیڈن (Wiesbaden): اس دوا کے استعمال سے بال تیزی کے ساتھ اگیں گے اور سیاہ ہو جائیں گے۔ 200 طاقت کی خوراک دیجئے۔

فاسفورس، کلکیریا فاس (Calcarea Phos, Phosphorus): بال گچھوں کے گچھے گرتے ہیں۔ جس سے اِدھر اُدھر قطعات خالی جلد کے بن جاتے ہیں۔ دی گئی ترتیب کے مطابق ادویات آزمائیں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): سر سے بالوں کا گرنا نیز آنکھوں کی بھنووں سے بالوں کا گرنا۔ آنکھوں کی پلکوں کے بال اور اعضائے تناسل کے بال گرتے ہیں۔ غم کے باعث بالوں کا گر جانا لاحق ہوتا ہے۔

سیلینیم (Selenium): سارے سر سے بال گر جاتے ہیں اور کھوپڑی ہموار اور بالوں کے بغیر صاف شفاف ہو جاتی ہے۔ ابروؤں کے بال گر جاتے ہیں اور چہرہ عجیب و غریب ہو جاتا ہے۔

ایلومینا (Alumina): کھوپڑی پر سے بال بہت زیادہ مقدار میں گرتے ہیں چنانچہ کھوپڑی جگہ جگہ سے ننگی ہو جاتی ہے۔ تمام جسم پر سے پلکوں سمیت بالوں کا گرنا لاحق ہوتا ہے۔

ایسڈ فلور (Acid Fluor): آتشک کے باعث بالوں کا گرنا لاحق ہو۔ بال خشک ہوتے ہیں۔ الجھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بال پھٹ جاتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں۔ بالوں کے گچھے بن کر الجھ جاتے ہیں اور ان میں چمک نہیں ہوتی۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): حمل میں بالوں کا گرنا، مزمن درد سر کے بعد بال گر جاتے

ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): دورانِ حمل بالوں کا گرنا لاحق ہوتا ہے۔

بوریکس (Borax): بال کھردرے اور سخت ہوتے ہیں۔ کنگھی سے ہموار نہیں ہو سکتے۔ بالوں کے سرے آپس میں الجھ جاتے ہیں اور جڑ جاتے ہیں۔ اگر بالوں کے ان گچھوں کو کاٹ دیا جائے تو یہ دوبارہ بن جاتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): آنکھوں میں بال ہونے کا احساس۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): بال بافراط گرتے ہیں خصوصاً چاند سے۔ جس کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ کیفیت آتشک' اعصابی درد سر' کمزوری یا نقاہت کے باعث ہو سکتی ہے۔ کھوپڑی حساس ہوتی ہے۔

ونکامائنر (Vinca Minor): جلد پر خارش ہونے کے ساتھ بالوں والے حصے بالکل صاف شفاف ہو جاتے ہیں یعنی بال گر جاتے ہیں۔ رطوبت رستی ہے۔ بال آپس میں الجھ جاتے ہیں۔ کھجانے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔

امونیم میور (Ammonia Mur): سکری کے ساتھ بالوں کا گرنا۔

مینسی نیلا (Mancinella): شدید قسم کے حاد امراض کے بعد بال گر جاتے ہیں۔

کالی کارب (Kali Carb): آنکھوں کی بھنوؤں سے بالوں کا گرنا لاحق ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): پلکوں کے بال گر جائیں۔

مرکیوریس (Mercurius): آتشک کے باعث بالوں کا گرنا۔

سلفر (Sulphur): بہت ہی بے قاعدہ بال--- ریتلے بال' سخت اور بغیر چمک والے بال--- یہ بال ہر سمت کو اگتے ہیں۔

میڈورہنیم (Medorrhinum): کھوپڑی پر خارش کے ساتھ بالوں کا گرنا لاحق ہوتا ہے۔ ساحل سمندر پر بہتری ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): موقوفی حیض اور حمل کے دوران بالوں کا گرنا لاحق ہوتا ہے۔ درد سر کے دوران بال گرتے ہیں۔ مباشرت کی خواہش نہیں ہوتی۔

بالوں کا اگاؤ ___ (Hair Growth)

تھوجا (Thuja): ایسی جگہوں پر بال بہت زیادہ مقدار میں اگ آتے ہیں جہاں قدرتی طور پر عموماً بال نہیں ہوتے۔ IM طاقت کی ایک خوراک ہر ماہ دی جائے۔

اولیم جیکو (Oleum Jec): یہ دوا گرمیوں میں 30 طاقت میں دی جا سکتی ہے اور سردیوں

میں تھوجا IM کے ساتھ دن میں 3 مرتبہ 3x طاقت میں دی جا سکتی ہے۔ تھوجا دینے کے 2 دن پہلے یا 2 دن بعد تک یہ دوا نہیں دی جا سکتی۔

نوٹ: آرسینک کا زرد سلفیٹ اور ان بجھا چونا ہم مقدار لے کر گرم پانی میں ملا کر مرہم تیار کر لیں۔ چہرے پر اس مرہم کو لگا کر خشک ہونے دیں۔ کئی ہفتوں تک چہرے پر کوئی بال نظر نہیں آئے گا۔ ہو سکتا ہے کبھی بھی نظر نہ آئے۔

قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا

(Hair- Premature Grey)

تھائی رائیڈین (Thyroidin): علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ ایک ماہ تک دن میں 3 مرتبہ 30 طاقت کا ڈائی لیوشن دینا چاہئے اور بعد میں 200 ڈائی لیوشن کی خوراک ہر ہفتے ایک ماہ تک دینی چاہئے۔

ایسڈ فاس، لائیکو پوڈیم، وائز بیڈن (Wiesbaden, Lycopodium, Acid Phos): یہ ادویات 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں بدل بدل کر ہر ہفتہ تقریباً چھ ماہ تک دینی چاہئیں۔

پائیلو کارپی نم (Pilocarpinum): 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں اس دوا کو آزمانا چاہئے۔ بشرطیکہ مندرجہ بالا دیگر ادویات ناکام ہو جائیں۔ خوراک ہر ماہ دہرائی جائے۔

نیٹرم میور، فاسفورس (Phosphorus, Natrum Mur): تھکا دینے والی بیماریوں کے باعث بالوں کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے۔ (یا سفید ہو جاتا ہے) یہ ادویات ہر ہفتے 200 ڈائی لیوشن میں بدل بدل کر دی جائیں۔

آرسینک ہائیڈ (Ars Hyd): اعضاء کی مردگی کے باعث بالوں کا برف کی طرح سفید ہو جانا۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بال سفید ہو جاتے ہیں۔ (رحم کا اعصابی درد)

حصہ سوم--- ناخن

عمومی تکلیفات ___ (Affections in General)

تھوجا (Thuja): انگلیوں کے ناخن بیمار ہو جائیں، ساتھ میں بد ہیئت ہو جائیں، موی ناخن۔

مائرس ٹیکا سیبی فیرا (Myristica Sebifera): سوجن کے ساتھ انگلیوں کے ناخنوں میں درد ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں جو کہ ناہموار،

مڑے تڑے اور بے قاعدہ ہوتے ہیں۔
سلیشیا (Silicea): انگوٹھے کے ناخن اندر کی جانب اگتے ہیں۔ بدہیئت ہوتے ہیں۔ یہ دوا نئے ناخن اگانے کی تحریک پیدا کرتی ہے۔
فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): ناخنوں میں پہاڑی نما چر سیں پڑ جاتی ہیں۔
گریفائٹس (Graphites): جب ناخن موٹے ہو جائیں۔ ناخن سینگوں کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔
ایپس ایم (Apis M): ناخنوں کے نیچے خون جم جاتا ہے۔
کاسٹیکم (Causticum): ناخن اندر کی جانب اگتے ہیں۔ جب سلیشیا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جائے۔
لیکیسس (Lachesis): ناخن اندر کی جانب اگتے ہیں۔ گوشت سخت ہو جاتا ہے۔ ناخن جامنی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ ناخنوں میں ڈنک لگتے ہیں۔
میگنی ٹس پولس آسٹ (Magnetis Polus Aust): ناخن کی اندرونی جانب دکھن والا درد ہوتا ہے جیسے کہ ناخن گوشت کے اندر اگ آیا ہو۔ چھونے سے بہت زیادہ درد ہوتا ہے انگوٹھوں اور ناخنوں کے جوتے سے دبنے کے باعث درد ہوتا ہے۔

ناخنوں کا لٹکنا ـــ (Hang Nails)

نیٹرم میور (Natrum Mur): انگلیوں کے ناخنوں کی گرد خشکی اور شگاف ہوتے ہیں۔ انگلیوں میں سن ہونا اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ بازوؤں اور گھٹنوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ نچلا ہونٹ وسط سے پھٹ جاتا ہے۔ پتی اچھلتی ہے۔
سلفر (Sulphur): خشک چھلکوں والی غیر صحت مند جلد' خارش ہوتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ کھجانے سے اور دھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں اور ناخنوں کی جڑوں میں پیپ پڑ جاتی ہے یا کپکپاتے ہیں اور گرم پسینے آتے ہیں۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): غیر صحت مند جلد' ناسوری کیفیت آسانی سے پیدا ہو جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے زخم آہستہ آہستہ مندمل ہوتے ہیں۔ کیل اور بوائیاں ہوتی ہیں۔ پاؤں ٹھنڈے مرطوب ہوتے ہیں۔ رات کے وقت ٹھنڈے اور مردہ محسوس ہوتے ہیں۔

پھٹنے والے اور دھبوں والے ناخن (Splitting & Spotted Nails)

اینٹم کروڈ (Antim Crud): ناخن بھربھرے ہوتے ہیں۔ غیر مناسب شکل میں اگتے ہیں۔

ہاتھوں پر اور پاؤں کے تلوؤں میں سینگ دار کیل ہوتے ہیں۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ بستر میں گرم ہونے پر خارش ہوتی ہے۔ زبان بہت زیادہ پر ہیجان ہوتی ہے اور اس پر سفید موٹا ملمع ہوتا ہے۔ گرمی سے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): انگلیوں کے ناخنوں کی تکلیفات خصوصاً جب ناخنوں پر سفید رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ پاؤں خشک اور ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان پر پسینہ آتا ہے۔ ناخن بے ڈھنگے ہوتے ہیں۔

الیومینا (Alumina): ناخن بھربھرے ہوتے ہیں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے کترنے کا احساس ہوتا ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور آسانی سے پھٹ جاتی ہے۔ بستر میں گرم ہونے پر خارش ہوتی ہے۔ انگلیوں کی جلد بھربھری ہو جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): ناخن ٹھنڈے اور نیلے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں پر کیل ہوتے ہیں جن سے دھونے پر خون بہتا ہے۔ شور سے' درد سے اور چھونے سے حساس ہوتے ہیں۔

تھوجا (Thuja): ناخن نرم اور بھربھرے ہوتے ہیں' پھٹ جاتے ہیں۔ ہاتھوں پر اور بازوؤں پر بھورے داغ ہوتے ہیں۔ جلد چکنی ہوتی ہے۔ بالوں میں سکری ہوتی ہے۔ پسینہ میٹھا اور تیز بو والا ہوتا ہے۔

گریفائٹس (Graphites): ناخن موٹے اگتے ہیں۔ پھٹ جاتے ہیں اور ان کی ہیئت خراب ہو جاتی ہے۔ مریض اداس ہوتا ہے۔ ناامید ہوتا ہے' روتا ہے' صرف موت سے متعلق سوچتا رہتا ہے۔

ہیلے بورس (Helleborus): جلد اترنے کے ساتھ ناخنوں کا گر جانا لاحق ہوتا ہے۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): ناخنوں کا بھربھرا ہو جانا۔ ہاتھ مستقل پھٹتے رہتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ناخنوں کے ساتھ ساتھ سوزش ہوتی ہے۔

ایسڈ فلورک (Acid Flouric): ناخن مڑے تڑے ہوتے ہیں۔ ناخنوں میں لمبائی کے رخ پر جھریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ناخن بہت تیزی سے اگتے ہیں اور بدوضع ہو کر اگتے ہیں کیونکہ وہ بدہیئت اور مڑے تڑے ہوتے ہیں۔ بعض جگہوں پر بہت موٹے اور بعض جگہوں پر بہت پتلے ہوتے ہیں۔ بہت جلد ٹوٹ جاتے ہیں اور بھربھرے ہوتے ہیں۔

باب چہاردہم

حمیات

(Fevers)

عام بخار ___(Fever-General)

اکونائٹ این (Aconite N): اونچے درجے کا بخار ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس بہت شدید ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا لگ جاتی ہے۔ یہ دوا صرف ابتدائی مراحل میں دینی چاہئے۔

بپٹیشیا (Baptisia): پیاس اور بھوک کے ساتھ بخار لاحق ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد سارے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے یا بستر پر پہلو بدلتا رہتا ہے۔ مریض باتونی ہوتا ہے جبکہ بخار کا درجہ حرارت بلند ہو جائے۔ اسہال متعفن بو والے ہوتے ہیں۔ گہری بے ہوشی کے ساتھ بخار کا تبادلہ ہو سکتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ چہرے پر چمک اور سرخی ہوتی ہے۔ بخار اونچے درجے کا ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ مریض خاموش رہنا چاہتا ہے۔ یہ اس دوا کی نمایاں علامات ہیں۔ درد سر ہوتا ہے۔ خون کی نالیوں میں تپکن ہوتی ہے۔ دھوپ میں کام کرنے کے باعث یا پیدل چلنے کے باعث بخار لاحق ہوتا ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ گردن کی گدی سے شروع ہو کر درد سر تک چلا جاتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی اور مریض خاموش لیٹ جانا چاہتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): مریض جاڑا محسوس کرتا ہے حتیٰ کہ دن کے گرم ترین حصے میں بھی۔ حالانکہ جاڑا محسوس کرتا ہے لیکن کپڑے اتار دینا چاہتا ہے۔ ضدی قسم کی قبض ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ بخار دس سے گیارہ بجے دن کے دوران زیادہ ہو جاتا ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): بے چینی کے ساتھ بخار لاحق ہو۔ چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑی تھوڑی مقدار پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ کمزوری اور نقاہت ہوتی ہے۔ کپکپاہٹ

ہوتی ہے اور جاڑا لگتا ہے اور اس میں بہت زیادہ شدت ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے خون کی نالیوں میں دوڑنے والا خون نہیں بلکہ برف کا پانی ہو۔ گرمی محسوس ہونے کے مرحلہ کے دوران یوں محسوس ہوتا ہے جیسے خون کی نالیوں میں ابلتا ہوا پانی دوڑ رہا ہو۔

برائی اونیا (Bryonia): خشک کھانسی۔ سارے جسم میں درد کے ساتھ بخار لاحق ہوتا ہے۔ مریض خاموش لیٹ جانا چاہتا ہے۔ کسی شخص سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ لمبے وقفوں کے ساتھ بڑی مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

ٹرائی اوسٹیم (Triosteum): معدوی (گیس والا) یا ٹائیفائیڈ بخاروں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ تمام بخاروں کے لئے خصوصی طور پر کام دیتی ہے۔

کیلیڈیم (Caladium): ہر شام مریض دوران بخار سو جاتا ہے اور بخار اترنے کے بعد جاگتا ہے۔

نک ٹین تھس (Nyctanthes): قے کے ساتھ صفراوی بخار ہوتا ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ جاڑے کے ساتھ شدید قسم کی پیاس ہوتی ہے۔ وقفہ دار بخار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): جاڑے کے دوران پیاس اور جاڑے کے علاوہ کسی دوسرے مرحلہ میں پیاس نہ ہونے کے ساتھ بخار لاحق ہو۔ بیرونی گرمی سے جاڑے میں افاقہ ہوتا ہے۔ بیرونی طور پر مریض کو ڈھانپنے سے گرمی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جاڑے کے دوران چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

السٹونیا (Alstonia): اسہال کے ساتھ سست بخار۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): ہلکی قسم کا بخار۔

کیڈمیم سلف، کروٹیلس ہور (Crotalus Hor, Cadmium Sulph): شدید قسم کی قے اور متلی کے ساتھ زرد بخار ہوتا ہے۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): رات کے پسینے کے ساتھ سست بخار ہوتا ہے۔ جلد ٹھنڈی ہوتی ہے۔

ابیس کین (Abies Can): ٹھنڈ سے سارے بدن میں کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ جیسے کہ خون برفیلے پانی میں تبدیل ہو چکا ہو۔ جاڑا کمر میں نیچے کی طرف جاتا ہے۔

سورینم (Psorinum): بخاروں میں یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ حرارت اور پسینہ شدید ہوتا ہے۔ بخاروں میں ابلتا ہوا پسینہ ہوتا ہے جیسے کہ گرم بھاپ نکلتی ہے۔

ایپس ایم (Apis M): خشک حرارت اور پسینے کے ساتھ ادلنے بدلنے کی کیفیت کے ساتھ بخار، کالا زار بخار جس کے ساتھ تلی بڑھ جاتی ہے۔ پیاس کے ساتھ یا بغیر پیاس کے ساتھ۔

Blisters (Hydora)___ آبلے

نیٹرم میور (Natrum Mur): بخار کے آبلوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ اسے مرض کے کسی بھی مرحلہ میں دیا جاسکتا ہے لیکن اگر یہ افاقہ دینے میں ناکام ہو جائے تو دیگر ادویات آزمانی چاہئیں۔ وقفہ دار بخاروں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): وقفہ دار بخار ہوتے ہیں۔ جب نیٹرم میور ناکام ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): ٹائیفائیڈ بخار میں پرت دار آبلے ہوتے ہیں۔

لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid): سرخ بنیاد والی گڑھے دار پھنسیوں کے ساتھ آبلے ہوتے ہیں۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): کیل مہاسے ہوتے ہیں۔ جن میں دکھن ہوتی ہے اور تیز درد ہوتا ہے۔ سفید پھوڑے ہوتے ہیں جو اندر سے سرخ ہوں۔

سلیشیا (Silicea): کانوں سے مواد خارج ہونے کے ساتھ پرت دار آبلے (یا پھوڑے) ہوتے ہیں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): بخار والے آبلے ہوتے ہیں۔

بپٹیشیا (Baptisia): پھول ماتا (ٹائیفس) میں گندے آبلے ہوتے ہیں۔

گردن توڑ بخار

(Cerebro Spinal Meningitis)

(نیز دیکھئے "گردن توڑ بخار" "اعصابی نظام" کے ذیل میں)

(Chicken Pox)___ لاکڑا کاکڑا

ویریولینم (Variolinum): یہ دوا علاج کے آغاز میں دینی چاہئے۔ 200 طاقت کی صرف ایک خوراک دیجئے۔ اس دوا کا دیا جانا لازمی ہے کیونکہ یہ دوا مرض کے دورانیہ کو مختصر کر دیتی ہے۔

اینٹم ٹارٹ (Antim Tort): ویریولینم دینے کے 48 گھنٹوں کے بعد اس دوا کو شروع کرنا چاہئے۔ یہ دوا ہر دو گھنٹوں کے بعد دینی چاہئے۔ یہاں تک کہ بخار جاتا رہے۔

برائی اونیا (Bryonia): اگر بخار اور خشک کھانسی ہو تو یہ دوا دینی چاہئے۔ مریض خاموش لیٹے رہنا پسند کرتا ہے۔

مرک سول (Merc Sol): بخار چلے جانے کے بعد اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔
کلکیریا فاس (Calcarea Phos): لاکڑا کاکڑا' چیچک اور خسرہ کے بعد لاحق ہونے والی کمزوری کے لئے اسے مقوی دوا کے طور پر دینا چاہئے۔

ڈینگو (کمر توڑ بخار)

Dengue (Breakbone Fever)

برائی اونیا (Bryonia): سارے جسم میں درد ہوتا ہے۔ لیکن ہڈیوں کے اندر گہرائی میں نہیں ہوتا۔ مریض خاموش لیٹنا چاہتا ہے۔ لمبے وقفوں سے زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔
یوپیٹوریم پرف (Eupat Perf): کمر توڑ بخار کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ درد گہرائی میں ہڈیوں کے اندر تک پایا جاتا ہے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): کمر توڑ بخار میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے جبکہ عضلات میں درد ہو۔

خناق ___ (Diphtheria)

(دیکھئے "ناک' گلا' حلق اور حنجرہ" کے ذیل میں "خناق")

سرخ بادہ ___ (Erysipelas)

(دیکھئے "جلد" کے ذیل میں "سرخ بادہ")

ہائی پرپائی ریکسیا (جسم کا بہت شدید بخار)

(Hyperpyrexia)

بیلاڈونا (Belladonna): مقابلتاً خون میں زہریلے مادے کی عدم موجودگی کے ساتھ اونچے درجے کے بخار کا مرحلہ' جلن دار' چبھن والی بھاپ نکلتی حرارت ہوتی ہے۔ بازو اور ٹانگیں برفیلی ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ پیاس نہیں ہوتی۔
ویریٹرم ویرائیڈ (Veratrum Viride): بہت زیادہ کمی اور زیادتی کے ساتھ اونچے درجہ کی حرارت ہوتی ہے۔

انفلوئنزا ــــ (Influenza)

آرسنک البم (Ars Alb): یہ انفلوئنزا کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ حتیٰ کہ اگر بغیر سوچے سمجھے بھی دے دی جائے تو یہ دوا 95 فیصد کیسوں کو شفا دے دیتی ہے۔ اس کی علامات یوں ہیں: چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی ٹھنڈی مقدار کی پیاس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے خراش دار پتلا مواد بہتا ہے۔ یہ دوا انفلوئنزا کے بعد میں بھی دی جا سکتی ہے۔ جب کاربوویج ناکام ہو جائے تو انفلوئنزا کی یہ والی علامات ہوتی ہیں۔

سلفر (Sulphur): یہ عمل انگیز دوا ہے جسے انفلوئنزا کے علاج کے وقت کبھی بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ اگر جسم کا درجہ حرارت 48 گھنٹوں کے اندر کم نہ ہو تو یہ دوا 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں صبح کے وقت خالی پیٹ دینی چاہئے۔ یہ علاج کو مکمل کر سکتی ہے یا علامات کو واضح کر کے دیگر ادویات کے انتخاب میں مدد دے سکتی ہے۔ جب یہ دوا دی جائے تو کم از کم بارہ گھنٹوں تک اور کوئی دوا نہیں دینی چاہئے۔

جلسی میم (Gelsemium): فلو کے ابتدائی مراحل میں اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ اس میں چھینکیں آتی ہیں۔ کمر کے اوپر اور نیچے شدید قسم کا متواتر جاڑا ہوتا ہے۔ چہرہ خون سے سرخ ہوتا ہے۔ سرخی گہری ہوتی ہے۔ ناک سے پانی جیسا مواد خارج ہوتا ہے جو کہ خراش کے بغیر ہوتا ہے۔ عضلات میں درد ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی لیکن درد سر شدید ہوتا ہے۔ 1x دیجئے۔

یوپے ٹوریم پرف (Eupatorium Perf): یہ دوا ایسے بخار کی نشاندی کرتی ہے۔ جس کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے۔ جس کے بعد صفراوی قے ہوتی ہے۔ کپکپاہٹ کمر کے نچلے حصے کی طرف جاتی ہے اور پھر ہاتھوں اور پاؤں میں پھیل جاتی ہے۔ ہڈیوں میں گہرا درد ہوتا ہے۔ جس میں افاقہ دبانے سے اور حرکت سے ہوتا ہے۔ پیاس ہوتی ہے لیکن پانی کا ذائقہ نمکین یا تیل والا ہوتا ہے۔ چھینکوں کے ساتھ زکام ہوتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے اور ڈھیلی کھانسی ہوتی ہے۔ 2x ڈائی لیوشن دیجئے۔ جسم میں خشکی ہوتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): اس دوا کی نشاندہی اس وقت کی جاتی ہے جب فلو نمونیا کے ساتھ مخلوط ہو جاتا ہے۔ عضلات میں گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جن میں اضافہ معمولی حرکت سے ہو جاتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ جس کے باعث پھیپھڑوں میں اور چھاتی میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ جسم پر پسینے آتے ہیں۔

کالی بائیکرام (Kali Bich): یہ دوا بخار کے بعد کھانسی کے لئے ہوتی ہے جو کہ خشک نہیں ہوتی۔ چپکنے والا بلغم ہوتا ہے۔ یہ دھاگے کی طرح سے کھینچا جا سکتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے۔ ناک کی بلغمی جھلی میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ ناک کی جڑ میں درد کے ساتھ خشکی ہوتی ہے

اور اس جگہ مواد جم جاتا ہے۔ (سینڈھ)

نیٹرم سلف (Nat Sulph): یہ دوا وبائی انفلوئنزا کے لئے مخصوص ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): مسلسل جاڑا کے ساتھ فلو لاحق ہوتا ہے جیسا کہ سارے جسم پر ٹھنڈا پانی انڈیل دیا گیا ہو یا جیسا کہ خون سرد ہو کر نالیوں میں دوڑ رہا ہو۔ اس کے ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتے ہیں۔ بے چینی ہوتی ہے اور مریض ہلتا رہتا ہے۔ جس سے اسے افاقہ ہوتا ہے۔ زبان کی تکونی نوک کے ساتھ زبان کی خشکی لاحق ہوتی ہے۔ سخت قسم کی سرسراہٹ والی کھانسی ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): انفلوئنزا کی حاد قسم کے لئے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ آنکھیں چڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ عضلاتی سوزشی دکھن کے باعث تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت مرطوب موسم کے باعث یا سرد موسم کے آنے پر ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): اونچے درجے کا بخار ہوتا ہے۔ چہرہ خون سے بھرا ہوتا ہے۔ جاڑا نہیں ہوتا۔ نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مریض مشکل ہی سے بستر سے نکلتا ہے۔ ناک بند ہو جاتا ہے۔ زکام آزادانہ بہتا ہے۔ ناک سے بہنے والا مواد پانی کی طرح کا ہوتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ جو کہ متواتر ہوتی رہتی ہے IM کی ایک خوراک دیجئے۔

کارڈوس ایم (Cardus M): یہ فلو کے لئے مفید دوا ہے جبکہ جگر بھی متاثر ہو۔

انفلوئنزی نم (Influenzinum): یہ ایک نوسوڈ (بیماری کے مواد سے تیار کردہ دوا) ہے اور اسے عمل انگیز دوا کے طور پر دینا چاہئے جبکہ دیگر اچھی منتخب شدہ ادویات حالت کو بہتر بنانے میں ناکام ہو جائیں۔ اس دوا کو وبائی فلو سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر دیا جاتا ہے۔ یہ شفا بھی دیتی ہے۔ علاج اس دوا سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): یہ دوا انفلوئنزا کے بعد ظاہر ہونے والی علامات کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ علامات اس طرح سے ہوتی ہیں مثلاً نقاہت، طاقت کا فقدان، ورم نرخرہ کی باقیات، پاؤں کے تلوؤں میں جلن جیسا کہ سرخ مرچوں کی جلن ہوتی ہے۔ 200 طاقت کی دوا دن میں دو مرتبہ دیجئے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): انفلوئنزا کے بعد کھانسی ہوتی ہے۔ جب برائی اونیا اور دیگر ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ ایسی کھانسی کے لئے سب سے پہلے امونیا کارب کو آزمانا چاہئے۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

بیپٹیشیا (Baptisia): مدہوش چہرے کے ساتھ وبائی انفلوئنزا میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ آنکھیں

چند ھی ہوتی ہیں۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ سارے جسم میں درد ہوتے ہیں اور دکھن ہوتی ہے اور بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے ساتھ چہرہ احمقانہ دکھائی دیتا ہے۔ مریض کو اس بے ہوشی سے نکالنا مشکل ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جب ادبی لوگ فلو کے بعد دوبارہ کام کرنے کے قابل نہیں رہتے تو یہ دوا انہیں شفا دے گی۔

ملیریا — Malaria

چائنا (China): ملیریا کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں جاڑا ہوتا ہے لیکن پہلے دو مراحل کے دوران پیاس نہیں ہوتی یعنی جاڑے میں اور گرمی میں۔ دوسرے مرحلے کے اختتام پر پیاس شروع ہو جاتی ہے جبکہ بخار گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دوا پسینے کے مرحلہ کے دوران کے لئے خاص ہے۔ دوسرے الفاظ میں جاڑے سے پہلے اور جاڑے کے بعد پیاس ہوتی ہے۔ ہر تیسرے روز علامات میں ابتری ہو جاتی ہے۔ حملے متلی کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔ ہیجان' دل کی دھڑکن' درد سر اور بھوک کا احساس بھی ساتھ میں ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر دیجئے یا 1x ڈائی لیوشن حاد کیسوں میں دیجئے۔ مزمن کیسوں میں اونچی طاقت کے ڈائی لیوشن دیجئے یعنی 200 یا 1000۔

چینی نم سلف (Chinium Sulph): اس دوا میں مرض کا دورہ 10 یا 11 بجے صبح یا 3 بجے شام اور 10 بجے رات کو ہوتا ہے۔ سخت قسم کا ہلانے والا جاڑا پیاس کے ساتھ ہوتا ہے۔ گرمی والا مرحلہ بہت شدید ہوتا ہے اور اس میں متواتر جمائیاں اور چھینکیں آتی رہتی ہیں۔ اس مرحلہ کے دوران پیاس بھی موجود رہتی ہے۔ جیسا کہ پسینہ کے مرحلہ کے دوران ہوتی ہے۔ پسینہ تھکاوٹ پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور لمبے عرصہ تک آتا رہتا ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb): شدید قسم کی نقاہت' پریشانی' بے چینی اور شدید قسم کی جلن دار پیاس ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ معدہ میں ہیجان ہوتا ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اس دوا کے متعلق مزمن کیسوں میں سوچنا چاہئے۔ رات بھر کی بے چینی سے پہلے عموماً جاڑا لگتا ہے۔ کبھی جاڑا لگتا ہے اور کبھی گرمی لگتی ہے۔ جاڑا شدید قسم کا ہلا دینے والا ہوتا ہے۔ جو سارا دن بھی رہ سکتا ہے۔ چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑی مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ جاڑے کے مرحلہ کے دوران مریض محسوس کرتا ہے کہ جیسے خون کی نالیوں میں دوڑنے والا خون برف کی طرح ٹھنڈا ہے اور پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ گرمی کے مرحلہ کے دوران مریض محسوس کرتا ہے جیسے خون کی نالیوں میں ابلتا ہوا پانی دوڑ رہا ہو۔ اس کے ساتھ پیاس بھی ہوتی ہے۔ یہ پیاس چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑی مقدار پانی کے لئے ہوتی ہے۔ پسینے والے مرحلے کے دوران

پیاس زیادہ مقدار پانی کے لئے ہوتی ہے۔ کونین کے غلط استعمال کے بداثرات' جب مرض کے تین مراحل واضح نہ ہوں تو یہ دوا مناسب ہوتی ہے۔

یوپے ٹوریم پرف (Eupatorium Perf): ہڈی میں درد ہوتا ہے جیسے کہ ٹوٹ گئی ہو۔ جاڑا کے بعد متلی اور قے ہوتی ہے۔ جاڑا کمر سے شروع ہوتا ہے۔ اور دیگر اعضاء میں اس کی لہریں جاسکتی ہیں۔ ایسا جوڑا جو چھوٹی کمر سے شروع ہو حرکت سے ابتر ہو جاتا ہے۔ نیز پینے سے اور کپڑا اتارنے سے بھی ابتری ہوتی ہے۔ جاڑے کے قریب ہونے پر متلی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض کڑوے پانی جیسے مواد والی قے کرتا ہے۔ گرمی کے دوران شدید پیاس ہوتی ہے۔ اکثر کیسوں میں پسینہ آتا ہے۔ کڑوے ذائقے کے ساتھ زبان پر بھاری ملمع ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر دباؤ ہوتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): تپکن والا اور ہتھوڑے لگنے جیسا درد سر ہوتا ہے اور شدید پیاس ہوتی ہے جو مریض کو مرض کے دورے سے پیشگی مطلع کر دیتی ہے۔ مریض طویل' شدید اور سخت قسم کے ہلا دینے والے جاڑے سے ڈرتا ہے۔ جس کے ساتھ پیاس ہوتی ہے۔ درد سر کے ساتھ جاڑے کے دوران سبز رنگ کے صفراوی مادے کی قے ہوتی ہے۔ ہر بخار بالافراط پسینے کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے۔ مرض کا دورہ دس اور گیارہ بجے دن کے دوران عود کر آتا ہے۔ یہ علامت اس دوا کی نمایاں اور سرخ روشنائی سے لکھی جانے والی علامت ہے۔ جاڑا انگلیوں' انگوٹھوں اور کمر سے شروع ہوتا ہے جو گھٹنوں تک رہتا ہے۔ انگلیوں کے پور اور ہونٹ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ گرمی طویل' متواتر اور شدید ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ درد سر میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ اکثر اس کے باعث بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ چہرہ پیلاہٹ مائل بھورا ہوتا ہے۔ تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ ہونٹوں پر آبلے ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): معدے کی معمولی خرابی مرض کے حملے کو لے آتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے یا بلغم والی کھٹی قے ہوتی ہے یا صفراوی قے ہوتی ہے۔ حملے کے دوران پیاس معدوم ہو جاتی ہے یا پیاس محض گرمی کے مرحلے کے دوران ہوتی ہے۔ حملے شام کے وقت ہوتے ہیں۔

برائی اونیا (Bryonia): جب معدے میں گڑبڑ ہوتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ زبان پشم والی ہوتی ہے۔ قبض یا اسہال ہوتے ہیں۔ جمائیاں آتی ہیں اور گرمی کے دوران پہلو میں چبھن ہوتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے یا جاڑا سے پہلے گرمی لگتی ہے۔ ٹھنڈ والے مرحلے میں رخسار سرخ ہوتے ہیں۔

جلسی میم (Gelsemium): جب جاڑا ریڑھ کی ہڈی کی طرف دوڑتا ہے یا پاؤں سے شروع

ہوتا ہے۔ گردن کی گدی میں درد ہوتا ہے۔ دن کے وسط میں جاڑا ہوتا ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔ ذہن میں پراگندگی ہوتی ہے اور اونگھ آتی ہے' پیاس نہیں ہوتی۔ یہ دوا بچوں کے لئے بہت مناسب ہے۔

وتھیا (Wyethia): گیارہ بجے صبح جاڑا ہوتا ہے۔ جاڑے کے دوران برف کے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ گرمی کے ساتھ پیاس نہیں لگتی۔ تمام رات افراط کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ پسینے کے دوران شدید درد سر ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹھنڈ کے مرحلہ میں ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے اور گرمی کے مرحلہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے جو کہ خون کی نالیوں میں گھستی چلی جاتی ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ جاڑے سے پہلے خشک کھانسی ہوتی ہے۔ پیشانی اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ منہ تر ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ جس میں حرکت کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ پانی والے زرد پاخانے ہوتے ہیں۔ زبان کی نوک تکونی ہوتی ہے۔ جاڑا رانوں سے شروع ہوتا ہے یا کندھوں کے درمیان سے شروع ہوتا ہے۔

ایپس مل (Apis Mel): اچانک اور شدید قسم کی قے کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے۔ بخار شام چھ بجے اور سات بجے کے درمیان آتا ہے۔ جاڑا چھاتی سے اور پیٹ سے شروع ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ چھاتی پر وزن محسوس ہوتا ہے۔ جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ چھاتی میں جلن اور گھٹن ہوتی ہے جو کہ نمایاں علامت ہے نیز ضیق النفسی خطرناک ہوتی ہے۔

سیڈرون (Cedron): بخار گھڑی کی طرح سے وقت مقررہ پر عود کر آتا ہے۔

میناتھس (Menyanthes): بہت زیادہ بڑھے ہوئے جاڑے کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ 200 یا 1000 طاقت کی دوا دیجئے۔

فیرم آرسینک (Ferrum Ars): جگر اور تلی کے بڑھ جانے کے ساتھ ملیریا بخار لاحق ہوتا ہے۔ یہ دوا مزمن قسم کے مرض کا بھی علاج کرتی ہے۔ 6th ڈائی لیوشن دیجئے۔

نکس وامیکا (Nux Vomica): شدید قسم کا دیر تک رہنے والا اور کپکپاہٹ طاری کرنے والا' انگلیوں اور چہرے کا جاڑا خصوصاً ہونٹوں اور انگلیوں کے پوروں کا جاڑا' بہت بے قاعدہ۔ جاڑے کے دوران پیاس نہیں ہوتی اور گرمی کے مرحلہ کے دوران شدید پیاس ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ جس میں افاقہ پسینہ کے باعث ہوتا ہے۔ غنودگی طاری ہوتی ہے جیسے کہ شراب پی رکھی ہو۔ پیٹ کے عضلات اور ٹانگوں کی پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

ویریٹرم البم (Veratrum Alb): شدید قسم کے جاڑے اور بہت زیادہ پسینے کے ساتھ صبح کے

وقت بخار ظاہر ہوتا ہے۔ جو مریض کو کمزور اور لاغر کر دیتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں مردوں کی طرح ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

ملیریا آف (Malaria Off): یہ ایک نوسوڈ ہے اور مزمن کیسوں میں اونچی طاقتوں میں دیا جا سکتا ہی یا جب اچھی منتخب شدہ ادویات دینے کے باوجود شفانہ مل رہی ہو تو اسے دینا چاہئے۔ یہ علاج کو مکمل بھی کرتا ہے۔ دردیں وغیرہ ہوتی ہیں۔ جو بخار کے ختم ہو جانے کے بعد بھی جاری رہتی ہیں۔ یہ دوا اس تکلیف کا ازالہ کر دے گی۔

کیلیڈیم (Caladium): مریض ہمیشہ دورے کے دوران شام کے وقت سو جاتا ہے اور دورہ ختم ہونے کے بعد جاگتا ہے۔

نک ٹین تھس (Nyctanthes): صفراوی قے، قبض، معدے میں جلن کے ساتھ ملیریا بخار لاحق ہوتا ہے۔ جاڑے اور استسقائی سوجن کے ساتھ شدید پیاس ہوتی ہے۔

سمیکس (Cimex): جاڑے سے پہلے پیاس ہوتی ہے۔ جاڑے کے دوران جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ کھنچاؤ ہوتا ہے جیسا کہ جوڑوں کے بندھن بہت چھوٹے ہو گئے ہوں۔ ٹانگیں پھیلائی نہیں جا سکتیں۔ پانی پینے سے کھانسی یا درد سر یا دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے یا تحریک ہوتی ہے۔

خسرہ ــــ (Measles)

برائی اونیا (Bryonia): یہ خسرہ کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ 2x ڈائی لیوشن میں دینی چاہئے۔ یہ مرض کو ساقط کر دیتی ہے اور اس کے دورانیئے کو مطلقاً مختصر کر دیتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں کی تکالیف کی مدافعت کرتی ہے جو کہ ایک عام تکلیف ہے۔

سلیشیا (Silicea): یہ دوا خسرے کے بعد لاحق ہونے والی کھانسی کے لئے دینی چاہئے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): یہ دوا بھی مرض کے ابتدائی مراحل میں مفید ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ زکام اور آنکھوں سے بہت زیادہ پانی کا اخراج بھی ہوتا ہے۔

جلسی میم (Gelsemium): جب مریض اونگھتا ہو اور بے پرواہ ہو۔ چہرہ پھولا ہوا ہوتا ہے اور چہرے میں خون بھرا ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ نبض بھرپور ہوتی ہے اور نبض نرم لیکن سست ہوتی ہے۔

ڈروسرا (Drosera): خسرہ کے دوران اور بعد تشنجی کھانسی ہوتی ہے۔

ایپس ایم (Apis M): خسرہ کے دب جانے کے باعث چیخ کے ساتھ گردن توڑ بخار لاحق ہوتا ہے۔

کالی بائی (Kali Bi): اس دوا کی نشاندہی اس وقت کی جاتی ہے جب پلساٹیلا کی طرح سادہ

نزلے کی بجائے آنکھ کے قرنیہ میں پھنسیاں پیدا ہو جائیں۔ حلق سے کانوں تک درد ہونے کے ساتھ گلے کی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ نزلاوی بہرہ پن بھی لاحق ہو سکتا ہے۔

میلینڈرینم (Malandrinum): خسرہ کے لئے مدافعتی دوا ہے۔ ہر ہفتہ 30 ڈائی لیوشن کی ایک خوراک دیجئے۔

یوفریزیا (Euphrasia): آنکھوں اور ناک کی بلغمی جھلی کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ ناک سے نرم مادہ خارج ہونے کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں اور آنکھوں سے خراش دار مادہ خارج ہوتا ہے۔ یہ دوا خسرے کو عام قسم میں بدل دیتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو باہر نکال دیتی ہے۔ بخار پر قابو پاتی ہے اور کھانسی کو آرام دیتی ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb): جب نقاہت بہت زیادہ ہو اور چھوٹے وقفوں کے ساتھ پانی کی تھوڑی تھوڑی مقدار کی پیاس لاحق ہو۔ بے چینی ہوتی ہے۔ گہرے سبز اسہال لاحق ہوتے ہیں۔ جن میں آدھی رات کے وقت اضافہ ہو جاتا ہے۔

ایلین تھس (Ailanthus): خسرہ کے دب جانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خسرہ کے دب جانے کے باعث گردن توڑ بخار میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے جو کہ رطوبات کے اخراج کے باعث ہو سکتی ہے۔ سرخ باد اچانک ظاہر ہو جاتا ہے یا غائب ہو جاتا ہے۔

کن پڑے ــــ (Mumps)

بیلاڈونا 3x (Belladonna 3x): یہ کن پیڑوں کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ اسے مرک آئیوڈ 30 کے ساتھ بدلا جا سکتا ہے۔ یہ دونوں ادویات ہر آدھے گھنٹے کے بعد بدل بدل کر دینی چاہئیں۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): اگر مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو آزمانا چاہئے اور جب رسولی سخت تر ہو اور جلد زیادہ پیلی ہو تب بھی اس دوا کو دینا چاہئے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب کان ملوث ہوں اور درد بہت زیادہ شدید ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔ جب کن پیڑے خصیوں یا پستانوں کو متاثر کریں اور ان میں سوزش ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

ایبروٹینم (Abrotanum): جب کن پیڑے خصیوں یا پستانوں کو متاثر کریں اور جب پلساٹیلا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

پیروٹیڈینم (Parotidinum): یہ ایک نوسوڈ ہے اور متعدی مرض کے لئے حفظ ماتقدم کے

طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اسے 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دو تین ہفتوں تک حفظ ماتقدم کے طور پر ہفتہ میں ایک بار دیا جا سکتا ہے۔ یہ دوا علاج کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے اور اسے دیگر ادویات کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں دیگر ادویات کو ایک روز کے لئے روک کر صرف ایک خوراک دینی چاہئے۔

پائیلوکارپی نم (Pilocarpinum): حفظ ماتقدم کے طور پر دی جانے والی ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ دوا دن میں دو مرتبہ ایک ہفتہ تک دی جا سکتی ہے۔

طاعون ــــ (Plague)

اگنیشیا (Ignatia): حفظ ماتقدم کے طور پر اور علاج کے طور پر استعمال ہونے والی ایک شاندار دوا ہے۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کے طور پر دینی چاہئے۔ ایک قطرے کی ایک خوراک۔

اوپر کیولیناٹیور (Operculina Tur): جب Lymphatic غدود بڑھ جائیں اور سخت ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ پھوڑے اور دنبل ہو جاتے ہیں۔ بخار کے ساتھ' بے چینی' بسیار گوئی اور ہذیان ہوتا ہے۔

ٹیرنٹولا کیوب (Tarentula Cub): جراثیمی اور خون میں زہر پھیل جانے کی حالت میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ سوزش کی شدید ترین قسم اور درد کے ساتھ پھوڑے (دنبل وغیرہ) ہوتے ہیں۔

آرسینیکم (Arsenicum): اسہال کے ساتھ انتہا درجے کی نقاہت ہوتی ہے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): دائیں جانب کی تکالیف۔ جریان خون کا رجحان ہوتا ہے۔ مریض اپنی علامات کے اندر سو جاتا ہے۔

پائیروجینم (Pyrogenium): شدید بے چینی کے ساتھ عفونتی کیفیت ہوتی ہے۔ دہشت ناک قسم کا بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ خواہ اسہال کے راستے ہو' قے کے راستے ہو یا پسینے کے راستے ہو یا پھر خواہ سانس بدبودار خارج ہو۔ متاثرہ حصوں میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے اور شدید قسم کی جلن ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹائیفائیڈ بخار کے ساتھ' ہذیان کے ساتھ اور زہر دیئے جانے کے خوف کے ساتھ۔

پیسٹی نم (پلیگی نم) (Pestinum (Plaguinum)): مرض کے دورے کے دوران اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر دینا چاہئے۔

بیلاڈونا (Belladonna): مرض کے ابتدائی مراحل کے دوران دی جائے جبکہ حاد قسم کا ہذیان

لاحق ہو۔ خشک جلن دار حرارت اور گولی لگنے جیسے دردوں کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھیں چمک دار ہوتی ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): بہت زیادہ بے چینی اور نقاہت ہوتی ہے۔ سارے جسم میں خراش دار دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔

ناجا (Naja): ہندوستان میں طاعون کے لئے اس دوا کو مفید بتایا جاتا ہے۔ لیکیسس کی جگہ یہی دوا دینی چاہئے۔

فاسفورس (Phosphorus): جب طاعون کے ساتھ نمونیہ بھی ہو۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocynic Acid): مرض سے نڈھال ہو جانے کی حالت کے دوران یہ دوا دی جاتی ہے۔

خسرے کا بخار — Scarlet Fever (Scarlatina)

بیلاڈونا (Belladonna): خسرے کے بخار کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ ہموار' سرخ اور چمک دار دانے (پھنسیاں' یعنی خسرے کے دانے) نکلتے ہیں۔ حلق گرم' خشک اور سرخ ہوتا ہے۔ معدہ بہت زیادہ ہیجانی ہوتا ہے۔ جس کے باعث متلی اور قے ہوتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت اونچے درجے کا ہوتا ہے۔ یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر بھی عمل کرتی ہے۔

ایلن تھس گلینڈ (Ailanthus Gland): خراش دار زکام بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جب دانے باقاعدہ نہیں نکلتے۔ بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ جس سے باہر لانا مشکل ہوتا ہے۔ مرض کا فطری اظہار دب جاتا ہے۔ ارتکاز توجہ کی قابلیت نہیں رہتی۔ یادداشت کھو جاتی ہے۔ بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ خسرہ کے دب جانے کے بعد ہذیان لاحق ہو جاتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جب باقاعدہ خسرہ کے ساتھ گڑھے دار پھنسیوں کا بھی اضافہ ہو جائے تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ بڑبڑاہٹ والے ہذیان کے ساتھ غنودگی ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔

ایپس میل (Apis Mel): یہ دوا صرف اسی وقت مفید ثابت ہوتی ہے جب گردوں کی تکالیف کے ساتھ استسقائی سوجن لاحق ہو۔ جلد بچ رنگی (دھبوں والی) سرخ اور سفید داغوں والی ہوتی ہے۔ چہرہ زرد اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ ڈنک لگنے جیسے درد کے ساتھ گلے میں سوجن ہوتی ہے۔ پیاس کی عدم موجودگی اور گرمی سے علامات میں اضافہ جیسی علامات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔

لیکیسس (Lachesis): پہلے خون کا متاثر ہونا اور پھر بلغمی جھلی کا متاثر ہونا اس دوا میں نمایاں

علامات ہیں۔ گلے کی دلدلی ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ ٹانسلز میں درد ہوتا ہے۔

سکارلی ٹینم (Scarlatinum): اسے عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنا چاہئے نیز خسرہ کے بخار سے قبل ازوقت حفاظت کے لئے بھی استعمال کرنا چاہئے۔ 200 ڈائی لیوشن کی خوراک دیجئے۔

عفونتی بخار (خون میں زہر) (Septicaemia)

کاربوویج (Carbo Veg): عفونتی کیفیت کے لئے حیرت انگیز دوا ہے۔ خون میں زہر پھیل جانے کے لئے بھی یہ ایک حیران کن دوا ہے۔ خصوصاً عمل جراحی کے بعد اور صدمہ لگ جانے کے بعد۔ جلد کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے اور جلد بچ رنگی ہو جاتی ہے۔

پائیروجن (Pyrogen): عفونتی بخار کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ جسم کے جن حصوں کے بل مریض لیٹتا ہے انہی میں دکھن اور خراش محسوس ہوتی ہے۔ بہت زیادہ بے چینی ہوتی ہے۔ مسلسل حرکت کرتے رہنا پڑتا ہے۔ زبان لمبی، پلپلی، صاف، ہموار جیسے کہ سرخ وارنش کی گئی ہو، ایسی ہو جاتی ہے۔ نبض غیر معمولی تیز ہو جاتی ہے۔ درجہ حرارت ہر قسم کے تناسب سے باہر ہو جاتا ہے۔ جنین رکا رہ جاتا ہے یا گل سڑ جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ زچگی (وضع حمل کے بعد) والے بخار کے لئے مخصوص دوا ہے۔ کمزوری اور تھکاوٹ، (سستی وغیرہ) ہوتی ہے۔ بدبودار پسینہ آتا ہے۔ جیسے ہی بخار ہوتا ہے متواتر پیشاب آتا رہتا ہے۔

امونیم کارب (Ammonium Carb): تخمیر جراثیم کے ساتھ جانور کے کاٹنے کے باعث خون میں زہر پھیل جاتا ہے۔ سیاہ رنگ کے سیلان خون کا رجحان ہوتا ہے۔

آرسنک البم (Ars Alb): خون کی عفونتی کیفیت، چھوٹے وقفوں میں تھوڑی مقدار پانی کی بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ بہت زیادہ نقاہت، بے چینی اور اذیت ہوتی ہے۔ مقامی اور عمومی جلن ہوتی ہے۔ متعفن اخراج ہوتے ہیں۔

ایکی نیکیا (Echinacea): زخموں کے باعث عفونتی کیفیت پیدا ہونے میں اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ وریدیں پھول جاتی ہیں جو کہ سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ بدن کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ تغیر ہوتا ہے جو کہ °97 سے °105 تک ہوتا ہے۔ سر اور ہاتھوں پاؤں میں مدہم دکھن ہوتی ہے۔ جراثیمیت رحم سے پھیلتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے اور حساس ہوتا ہے۔ متعفن قسم کا اخراج ہوتا ہے۔

بپٹیشیا (Baptisia): متعفن اخراج ہوتے ہیں۔ سارے بدن میں خدت ہوتی ہے۔ عضلات

میں دکھن ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ بہت زیادہ لاغری اور نقاہت ہوتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): انتا درجے کی حساسیت ہوتی ہے۔ متاثرہ حصوں کا نیلا پن اور سونے کے بعد علامات میں اضافہ اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ خراشیں اور چیر پھاڑ والے زخم اس دوا کو آواز دیتے ہیں۔ خون میں پیپ' گنگرین اور گوشت خور پھوڑے ہوتے ہیں۔ کم مقدار میں متعفن اخراج ہوتے ہیں۔
آرنیکا (Arnica): خراشوں کے باعث عفونتی کیفیت کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ ٹائیفائیڈ کا رجحان ہوتا ہے۔ ڈھیلے پاخانے ہوتے ہیں۔ گندی بدبو آتی ہے۔ ذہنی بے چینی ہوتی ہے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): عمل جراحی کے کیسوں کے لئے یہ ایک بہترین احتیاطی دوا ہے۔ یہ اڑتالیس گھنٹوں تک 30 ڈائی لیوشن میں ہر تین گھنٹے کے بعد دینی چاہئے۔ یہ عفونت کو روک دے گی۔ گنٹھیاوی تکلیفات کے ساتھ خون کی عفونتی سمیت والے کیسوں میں موزوں دوا ہے۔ جراثیمیت والے حصے میں سرخی ہوتی ہے اور دکھن و سوزش ہوتی ہے۔ جاڑا ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ اسہال ہوتی ہے اور بے چینی ہوتی ہے۔
اینتھریکسی نم (Anthraxinum): عفونتی سوزش اور ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ خون میں پیپ ہوتی ہے۔ گنگرین والے گوشت خور پھوڑے ہوتے ہیں۔ تحلیل ہونے میں تیزی ہوتی ہے۔ جلن دار درد آرسنک کی نسبت زیادہ شدید ہوتا ہے۔

چیچک ___ (Small Pox)

ویریولینم (Variolinum): یہ دوا علاج کے لئے بھی اتنی ہی شاندار ہوتی ہے جتنی کہ حفظ ماتقدم کے لئے۔ علاج کے آغاز میں اس دوا کی ایک خوراک دینی چاہئے۔ اس کے چوبیس گھنٹے کے بعد دیگر ادویات سے عمومی علاج شروع کرنا چاہئے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر یہ دوا 200 ڈائی لیوشن میں ہفتے میں ایک بار دینی چاہئے۔ اسے کبھی 200 طاقت سے کم نہیں دینا چاہئے۔ چیچک کے بعد یہ دوا چہرے کی بدصورتی کا علاج کرتی ہے۔ دیگر نشاندہی کی گئی ادویات کے ساتھ اس دوا کی تین چار خوراکیں اس طرح سے دی جائیں کہ ہر ہفتے 200 طاقت کی ایک خوراک دی جائے۔ جس روز ویریولینم دی جائے۔ اس روز کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہئے۔
برائی اونیا (Byonia): اونچے درجے کے بخار اور بہت زیادہ پیاس کے ساتھ یہ دوا مرض کے پہلے مرحلے کی ہے۔ پھنسیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔ تمام علامات حرکت سے ابتر ہوتی ہیں۔
اینٹم ٹارٹ (Antim Tart): کہا جاتا ہے کہ یہ دوا مرض کے پورے دورانیئے کو کم کر دیتی ہے۔ عمومی طور پر یہ دوا دوسرے مرحلے میں دی جاتی ہے جبکہ پھوڑے بن چکے ہوں۔

<u>تھوجا</u> (Thuja): پھنسیوں والے مرحلے میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ سیاہ سوزشی علاقہ پر دودھیا ہموار، پردرد اور بدبودار پھنسیاں ہوتی ہیں۔ سائیکوٹک مریضوں میں خصوصاً موزوں دوا ہے۔

<u>سارا سینیا</u> (Sarracenia): چیچک کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ اسے کسی بھی مرحلہ میں دیا جا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف مرض کے دورانیہ کو کم کرتی ہے بلکہ چیچک کے داغوں کو بھی روک دیتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا جتنی زیادہ چیچک کے علاج کے لئے کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ اتنی ہی زیادہ حفظ ماتقدم کے طور پر بھی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

<u>وریٹرم ویر</u> (Veratrum Ver): نبض بھرپور ہوتی ہے اور تیز ہوتی ہے۔ درد سر ہوتا ہے جو کہ سر کے پچھلے حصہ میں ابتر ہوتا ہے۔ پسینے کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ سرگرم ہوتا ہے اور ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

<u>میلینڈرینم</u> (Maladrinum): چیچک کے لئے یہ ایک اور حفاظتی دوا ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کے بداثرات ہوتے ہیں۔ جلد کھردری رہتی ہے۔ غیر صحت مند اور خشک ہوتی ہے۔ حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد یہ کیفیت ہوتی ہے اگر حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ یہ دوا دی جائے تو حفاظتی ٹیکے اثر نہیں کریں گے۔

<u>مرکیوریس</u> (Mercurius): جب غدود خصوصاً کان کے نیچے والے غدود ملوث ہوں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ تھوک بالافراط آتا ہے اور سبزی مائل بلغمی پاخانے آتے ہیں۔ یہ اس دوا کی نمایاں علامات ہیں۔ یہ دوا بھی چیچک کے داغوں کو روک دے گی۔

<u>کیوپرم ایسٹک</u> (Cuprum Acet): تیز نبض کے ساتھ چیچک ہوتی ہے۔ چھاتی میں اینٹھن والے تشنجی دورے ہوتے ہیں۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے، نقاہت ہوتی ہے، بھوک غائب ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پھنسیاں مختلف جسامت کے دھبوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔

<u>بیلاڈونا</u> (Belladonna): تپکن والا درد سر ہوتا ہے۔ چہرہ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے۔ نبض بھرپور اچھلتی ہوئی ہوتی ہے۔ بچہ سر پکڑنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ کپڑے کے ساتھ کس کر باندھ دیا جائے۔

<u>فاسفورس</u> (Phosphorus): جب چیچک نمونیہ کے ساتھ مخلوط ہو جائے یا نمایاں جریان خون لاحق ہو یا یہ دونوں امراض چیچک کے ساتھ مخلوط ہوں۔ پھیپھڑوں سے چمک دار سرخ خون آتا ہے۔ جو اتنا شدید ہوتا ہے کہ اس سے غشی اور شدید تھکاوٹ لاحق ہو جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے داغوں سے خون بہتا ہے۔

<u>ہیمامیلس</u> (Hamamelis): جریان خون والا چیچک جس کے ساتھ گہرے رنگ کا خون رستا

ہے۔ مسوڑھوں سے' ناک سے' امعائے مستقیم سے اور اعضائے تناسل سے خون جاری ہوتا ہے۔

ایسڈ نائٹرک (Acid Nitric): آنتوں سے جریان خون ہوتا ہے اور ناک سے شدید قسم کا سیلان خون ہوتا ہے۔ خون چمک دار اور سرگرم ہوتا ہے۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): مرض کے آخری مرحلہ میں یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ پسینہ بے انتہا آتا ہے اور مریض ڈوبنے والی' تھکان والی اور دھڑن تختہ ہو جانے والی حالت میں ہوتا ہے۔ خون کی بدنظمی کے نتیجہ میں مریض اپنے افعال پر قابو کھو دیتا ہے۔

لیکیسس' کروٹیلس (Crotalus, Lachesis): متعفن قسم کے امراض کے لئے موزوں ترین دوائیں ہیں۔ ایسے امراض میں عمومی تھکان' بے ہوشی اور خون کی بدنظمی پائی جاتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): یہ دوا مرض سے متاثرہ غدود یا پھوڑوں کی پیپ تیزی کے ساتھ بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

لُو لگنا — (Sunstroke)

گلونائن (Glonoine): لو لگ جانے کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ اسے حملہ ہونے پر فوری دے دینا چاہئے۔ بھوک نہیں رہتی۔ آنکھیں ٹھہر جاتی ہیں۔ شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔ جبڑے سختی سے بھنچ جاتے ہیں۔

بیلاڈونا (Belladonna): چہرے میں خون بھر جاتا ہے۔ آنکھوں میں بھی خون اتر آتا ہے اونچے درجے کا بخار ہوتا ہے۔ تپکن والا درد سر ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): تنفس میں دقت ہوتی ہے یا تنفس رک جاتا ہے۔ چہرہ پھول جاتا ہے۔

لیکیسس' اناکارڈیم (Anacardium, Lachesis): یادداشت کھو جاتی ہے۔

تپ دق — (Tuberculosis)

(دیکھئے "چھاتی" کے ذیل میں "تپ دق")

ٹائیفائیڈ — (Typhoid)

آرسنک البم (Ars Alb): ٹائیفائیڈ بخار میں اس دوا کو بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کر چکا ہوں۔ تین قطروں کی خوراکیں ہر دو گھنٹے کے بعد دی جاتی ہیں--- روزانہ چھ خوراکیں۔ اگر بدن کا درجہ حرارت کم نہ ہو تو سلفر 200 دیجئے--- ایک خوراک خالی معدہ دی جائے اور اس

دن کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ پھر دوبارہ آرسنک 30 اگلے روز سے شروع کر دی جائے۔ اگر آئندہ چار روز کے دوران کوئی بہتری دکھائی نہ دے تو سورینم 200 صبح سویرے دی جائے--- نہار منہ۔ اس روز کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ پھر آرسنک 30 اگلے روز سے دوبارہ شروع کر دی جائے۔ اگر یہ بھی اگلے چار روز کے دوران ناکام ہو جائے تو ٹیوبر کولینم 200 یا 1000 صبح سویرے نہار منہ سلفر یا سورینم کی طرح سے دی جائے۔ دو دن انتظار کیجئے اور پھر دوبارہ آرسنک 30 سے شروع کیجئے۔ آرسنک البم کی عام علامات یوں ہیں--- بے چینی ہوتی ہیں' چھوٹے وقفوں کے ساتھ کم مقدار پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ نقاہت ہوتی ہے۔ انتہا درجے کی سرخ زبان اسہال کے ساتھ ہوتی ہے۔ منہ میں سوزشی دکھن ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ خشک چھلکے ہوتے ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا صرف اس صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔ جب ٹائیفائیڈ نمونیہ کے ساتھ مخلوط ہو چکا ہو۔ افاقہ شروع ہو جانے کے بعد یہ دوا اسہال میں بھی قابل قدر ہوتی ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): دماغ کا فالج ہوتا ہے۔ نچلے درجے کا ہذیان ہوتا ہے۔ عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے۔ نچلا جبڑا گر جاتا ہے اور بلاارادہ پاخانے خارج ہوتے ہیں۔

بپٹیشیا (Baptisia): جب ٹائیفائیڈ کے ساتھ اسہال بھی لاحق ہوں تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ پاخانے کھٹی بو والے ہوتے ہیں اور ایسی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض کو نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ اچانک نقاہت طاری ہو جاتی ہے۔ مریض یک سو (لاپرواہ) ہو جاتا ہے۔ نیز ذہنی کاہلی ہوتی ہے۔ یہ دوا مرض کے دورانیہ کو مختصر کر دیتی ہے۔ بشرطیکہ ابتدائی مرحلہ میں دی جائے۔ غیر معمولی طور پر تیز اور اچانک لاحق ہونے والے والا ٹائیفائیڈ۔

جلسی میم (Gelsemium): یہ دوا ٹائیفائیڈ کے ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی لیکن درد سر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مریض خاموش' یک سو اور غیر جذباتی ہوتا ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے گرے رہتے ہیں' کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ جاڑا لگتا ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔ حرکت سے خوف کھاتا ہے۔ نقاہت ہوتی ہے۔

آرم ٹرپ (Arum Trip): یہ ایک اہم دوا ہے۔ جس کے متعلق اس وقت سوچنا چاہئے۔ جب مریض ناک' ہونٹوں یا انگلیوں کے ناخنوں کو کاٹتا یا رگڑتا ہے۔ یہاں تک کہ ان سے خون بہنے لگتا ہے۔ یہ اس دوا کی ایک اہم علامت ہے اور اکثر ٹائیفائیڈ کے کیسوں میں پائی جاتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): اس میں بپٹیشیا کی مشابہہ علامات پائی جاتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ لیکیسس کا مریض سونے کے بعد ابتر ہو جاتا ہے اور اس میں سیاہ خون کے جریان کا رجحان ہوتا

ہے۔ وہ گردن اور کمر کو چھونے سے خاص طور پر حساس ہوتا ہے۔ قوت گویائی جاتی رہتی ہے۔ دماغ کے فالج کی نشانیاں پائی جاتی ہیں یعنی نچلے جبڑے کا گر جانا۔ بدبودار اخراج' ہلکی بڑبڑاہٹ کا ہذیان' خشک کپکپاتی زبان۔

ایسڈ میوریٹک (Acid Muriatic): آنتوں کے جریان خون میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ تنفس متعفن بو والا ہوتا ہے۔ انتہا درجے کی نقاہت ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے ساتھ متواتر پاخانے خارج ہوتے رہتے ہیں۔ جبڑا نیچے لٹک جاتا ہے۔ حقیقت میں مریض قبر کے آخری کنارے تک پہنچ جاتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے اور منہ میں لڑکھڑاتی ہے۔ نبض وقفہ دار ہوتی ہے۔

سفی لینم (Syphilinum): ٹائیفائیڈ بخار کے بعد جب مریض بہت آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہا ہو جو کہ آتشک کے باعث ہو سکتا ہے۔ سفی لینم اونچی طاقتوں میں مثلاً 200 یا 1000 کی طاقت میں آزمائی جا سکتی ہے۔

ابسنتھیم (Abisinthium): ٹائیفائیڈ میں بے خوابی لاحق ہو جاتی ہے۔ دماغ کی بنیاد میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): فالجی حالت ہوتی ہے۔ گہرا سرخ چہرہ اور خراٹے دار سانس ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب' بیلاڈونا (Belladonna, Calcarea Carb): آنکھیں بند کرنے پر مریض چیزیں اور اشخاص دیکھتا ہے۔ آنکھیں کھولنے پر وہ سب کچھ غائب ہو جاتا ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): ٹائیفائیڈ بخار کے بعد نقاہت اور کمزوری ہو جاتی ہے۔

کیسٹوریم (Castoreum): ٹائیفائیڈ کے بعد خصوصاً عورتوں میں۔ کمزوری اور تھکاوٹ کے ساتھ چڑچڑاپن ہوتا ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): بے ہوشی کے ساتھ ٹائیفائیڈ بخار ہوتا ہے۔ نبض کھو جاتی ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے۔ پیٹ ڈھول کی طرح پھول جاتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ کئی کئی روز تک مریض فرش پر لوٹ پوٹ ہوتا رہتا ہے۔ بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے اور اعصابی اشتعال انگیزی یا جوش ہوتا ہے۔ 200 طاقت ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ دوا ہر بارہ گھنٹے کے بعد دیجئے۔ یہاں تک کہ بہتری کا آغاز ہو جائے۔

سٹراموینیم (Stramonium): منہ سے خون رسنے کے ساتھ ٹائیفائیڈ بخار لاحق ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے اور سوجی ہوتی ہے۔ جس سے منہ بھر جاتا ہے۔ زبان سرخ اور چھاپہ شدہ ہوتی ہے۔ سرخ ایسی جیسے کہ گوشت کا کوئی ٹکڑا ہو۔

ٹربینتھینا (Terebenthina): ہموار چمکتی ہوئی سرخ زبان ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پیٹ

بے انتہا پھولا ہوتا ہے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): قولنج کے ساتھ اسہال کی تکالیف کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

کالی فاس (Kali Phos): خشک بھوری زبان ہوتی ہے۔ دانتوں پر خشک چھلکے ہوتے ہیں۔ ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے' گندے اور بدبودار اخراج ہوتے ہیں۔

ویکسی نم مرٹلس (Vaccinum Myrtillus): زرد رنگ کے ڈھیلے پاخانے ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ پیاس اور جاڑا ہوتا ہے۔

باب پانزدہم

متفرقات

(Miscellaneous)

اضافہ (علامات میں)__(Aggravation)

اینٹم کروڈ (Antim Crud): شام کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ تیزابوں سے، گرمی سے، شراب سے، پانی سے، نہانے اور دھونے سے ابتری ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): قبل از دوپہر اور رات کے وقت دھونے سے، گیلا ہونے سے یا نمی سے ابتری ہوتی ہے۔ دائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔ پسینے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے اور گرج چمک والے طوفان سے پہلے ابتری ہوتی ہے۔ تسلی دلاسہ دینے سے اور آنکھیں بند کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ ذہنی اشتعال انگیزی سے، ذہنی تھکاوٹ سے ابتری ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد، چھونے سے، شور سے، مصالحوں سے، ہیجان خیزی سے ابتری ہوتی ہے۔ منشی اشیاء سے، خشک موسم سے ابتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں، سردی سے، ٹھنڈی سیڑھیوں پر بیٹھنے سے، سگریٹ نوشی سے ابتری ہوتی ہے۔ بستر میں پہلو بدلنے سے، آزمودہ ادویات سے نیز دیگر ادویات سے ابتری ہوتی ہے۔ خوشبودار اشیاء سے، کڑوی نباتاتی گولیوں سے، سستی کی عادت سے ابتری ہوتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): مرطوب موسم میں سہ پہر کے وقت اور آدھی رات کو یا آدھی رات کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈ سے، ٹھنڈے مشروبات یا ٹھنڈی غذا سے ابتری ہوتی ہے۔ ساحل سمندر پر، اندھیرے میں، پھلوں سے، چھینکوں سے ابتری ہوتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): حرکت سے، حرارت سے، صبح کے وقت کھانے سے، گرم موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ تھکاوٹ سے، چھونے سے، ہلنے سے، بغیر درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

چائنا (China): معمولی چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ ہوا کے جھونکے سے ابتری ہوتی ہے۔ ہر

دوسرے روز ابتری ہوتی ہے۔ سیلان خون سے اور اسہال وغیرہ سے رطوبات زندگی ضائع ہوتی ہیں۔ رات کے وقت' پھل کھانے کے بعد' شور سے ابتری ہوتی ہے۔ ہوا چلنے پر ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت اور بغیر درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): گرمی سے' غصے سے ابتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں ابتری ہوتی ہے۔ ہوا چلنے پر ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت اور بغیر درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

سٹس کین (Cistus Can): ٹھنڈی ہوا میں بغیر کپڑا لئے تھوڑا سا نکلنے پر ابتری ہو جاتی ہے۔ ذہنی تھکاوٹ اور جوش سے ابتری ہوتی ہے۔

مرکیوریس سول (Mercurius Sol): رات کے وقت یا آدھی رات سے پہلے ابتری ہوتی ہے۔ نمی سے مرطوب موسم سے' دائیں جانب لیٹنے سے' پسینے سے' گرم کمرے سے اور گرم بستر سے ابتری ہوتی ہے۔ درجہ حرارت انتہائی بلند اور انتہائی کم ہونے سے ابتری ہوتی ہے۔ گرمی اور سردی دونوں سے ابتری ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے سے' خشکی سے' صاف اور عمدہ موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے اور گاڑی کی حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): مجامعت کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈے موسم میں' یخنی اور کافی سے ابتری ہوتی ہے۔ صبح کے وقت تقریباً تین بجے ابتری ہوتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے اور درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

سورینم (Psorinum): کافی سے ابتری ہوتی ہے۔ جس سے پرہیز کرنا چاہئے جبکہ یہ دوا دی جائے۔ موسم کے بدلنے سے' گرم دھوپ میں اور ٹھنڈ سے ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے معمولی جھونکے سے خوف آتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): نئے چاند کے وقت یا پورے چاند کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ صبح کے وقت' ہونے سے' حیض کے دوران' کپڑے اتارنے پر' نیچے لیٹنے پر' نمی سے' بائیں جانب لیٹنے سے' ٹھنڈ سے' دلجوئی سے ابتری ہوتی ہے۔

زنکم میٹ (Zincum Met): شراب پینے سے تمام تر تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شراب مریض پر نشہ طاری کر دیتی ہے۔ حتیٰ کہ تھوڑی سی مقدار میں پینے پر بھی نشہ ہو جاتا ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): بہت زیادہ بلائے جانے پر تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ رطوبات زندگی ضائع ہو جانے سے' جنسی بے اعتدالیوں سے' تھکاوٹ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): چھونے سے' جسمانی یا ذہنی تھکاوٹ سے' بہت زیادہ روشنی

سے، گرم غذا یا گرم مشروبات سے، موسم کی تبدیلی سے، گرم موسم میں گیلا ہو جانے سے، شام کے وقت، بائیں کروٹ لیٹنے سے یا درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہو جاتی ہے۔ گرج چمک والے طوفان کے دوران اور سیڑھیاں چڑھنے پر علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

لائی سین (Lyssin): چلتے پانی کو دیکھنے سے یا اس کی آواز سننے سے یا پانی انڈیلنے سے یا حتیٰ کہ مائعات کے متعلق سوچنے سے ابتری ہوتی ہے۔ چندھیا دینے والی روشنی سے یا منعکس ہونے والی روشنی سے، سورج کی گرمی سے، جھکنے سے ابتری ہو جاتی ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): اندھیرے کمرے میں جب کہ اکیلا ہو ابتری ہو جاتی ہے۔ چمک دار یا روشن اشیاء کو دیکھنے سے، سونے کے بعد اور نگلنے پر ابتری ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): نیچے لیٹنے سے، بستر میں کروٹیں بدلنے سے، تجرد (غیر شادی شدہ) والی زندگی سے، حیض سے پہلے اور حیض کے دوران، ٹھنڈ لگ جانے سے، جسمانی یا ذہنی تھکاوٹ سے ابتری ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): آرام سے ابتری ہوتی ہے اور جب مریض کھڑا ہو تب ابتری ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے، دھونے سے، نہانے سے، صبح کے وقت گیارہ بجے ابتری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): شور سے، موسیقی سے، گرم کمرے سے، نیچے لیٹنے سے، تقریباً دن کے دس بجے، ساحل سمندر پر، ذہنی تھکان سے، ہمدردی سے، گرمی سے، گفتگو سے ابتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ مریض مرض میں اضافہ کے اندر ہی سو جاتا ہے۔ سونے کے دوران لاحق ہونے والی تکلیفات میں بائیں جانب اور پھر دائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔ موسم بہار میں، گرم غسل سے، گرم مشروبات سے، آنکھیں بند کرنے سے، تنگ کپڑے پہننے سے ابتری ہوتی ہے۔ حیض کے شروع ہونے پر اور حیض کے اختتام پر ابتری ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ عام طور پر سردی سے ابتری ہوتی ہے۔ مرطوب موسم برسات میں ابتری ہوتی ہے۔

ارانیا ڈیاڈ (Aranea Diad): مرطوب موسم میں، سہ پہر کے آخری حصہ میں اور آدھی رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف (Natrum Sulph): موسیقی سے ابتری ہوتی ہے۔ جو مریضہ کو اداس کر دیتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں یا مرطوب تہ خانہ سے ابتری ہوتی ہے۔ طوفان سے ابتری ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): گرمی سے' پیسٹری کی طرح کی بھاری مرغن غذا کھانے سے ابتری ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد' شام ہوتے ہوتے' گرم کمرے میں' بائیں کروٹ لیٹنے سے یا بغیر درد والی جانب لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ جب پاؤں نیچے لٹکا دیئے جائیں تو ابتری ہوتی ہے۔ متلون مزاج' مسلسل تبدیل ہونے والا۔ حیض سے پہلے اور حیض کے دوران۔

لیڈم پی (Ladium P): رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ اوپر کی جانب حرکت کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): نیچے کو حرکت کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): دوسرے لوگوں کی موجودگی اور گفتگو سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے۔ موسیقی سننے سے اضافہ ہوتا ہے۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodium): دائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔ دائیں سے بائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔ اوپر سے نیچے کی جانب ابتری ہوتی ہے۔ گرم چیزیں لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔ سوائے حلق اور معدہ کے جن میں گرم مشروبات سے بہتری ہوتی ہے۔ دفتر سے جذبات کو ٹھیس پہنچنے پر ابتری ہوتی ہے۔

ایلومینا (Alumina): نمک' شراب' سرکہ' مرچ اور نشہ آور مشروبات کے پینے سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے۔ دوروں کی صورت میں ابتری ہوتی ہے۔ سہ پہر کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ آلوؤں سے ابتری ہوتی ہے۔ صبح کے وقت چہل قدمی سے ابتری ہوتی ہے۔ گرم کمرے سے ابتری ہوتی ہے۔

لیک کینینم (Lac Can): ایک روز صبح کے وقت اور ایک روز شام کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ متلون مزاج' جگہ بدلنے والا اور مسلسل تبدیل کرنے والا۔

کروکس سیٹ (Crocus Sat): نیچے لیٹنے سے' گرم موسم سے' گرم کمرے سے' صبح کے وقت' روزہ رکھنے سے' ناشتہ کرنے سے پہلے اور ایک ہی چیز کو متواتر دیکھتے رہنے سے ابتری ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): چھونے سے' ہلنے سے' شور سے' ہوا کے جھونکے سے' سہ پہر کے وقت' نیچے لیٹنے سے اور بال کاٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): خشک سرد ہواؤں سے اور ٹھنڈی ہوا سے ابتری ہوتی ہے۔ معمولی جھونکے سے' پارے سے اور چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ درد والے پہلو پر لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): غصے سے' جذبات کے مجروح ہو جانے سے' غم سے' جذبات

کو ٹھیس لگ جانے سے' رطوبات کے ضائع ہو جانے سے' حلق سے' جنسی بے اعتدالیوں سے اور تمباکو نوشی سے ابتری ہوتی ہے۔ متاثرہ حصوں کو ہلکا سا چھونے سے' دوسروں کے غلط افعال کی وجہ سے ابتری ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): شام کے وقت' رات کے وقت اور کھلی ہوا میں' سردی سے ابتری ہوتی ہے۔ مرغن غذا سے' مکھن سے' پیسٹری سے' کافی سے اور دودھ سے ابتری ہوتی ہے۔ گرم مرطوب موسم سے' پیشاب سے ابتری ہوتی ہے۔

کولوسنتھس (Colocynthis): غصے سے اور جذبات کے مجروح ہو جانے سے ابتری ہوتی ہے۔

بوریکس (Borax): نیچے کی جانب حرکت کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔ شور سے ابتری ہوتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے' گرم موسم سے' حیض کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): بری خبروں کے سننے سے' صبح کے وقت' کھلی ہوا میں' کھانا کھانے کے بعد' کافی سے' سگریٹ نوشی سے' مائعات سے' بیرونی گرمی سے اور شور سے ابتری ہوتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): سورج غروب ہونے سے' سورج طلوع ہونے تک ابتری ہوتی ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔ نیند کھو جانے سے ابتری ہوتی ہے۔ غذا کی بو سے ابتری ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ ذہنی تھکان سے ابتری ہوتی ہے۔ شور سے ابتری ہوتی ہے۔

کوکولس (Cocculus): کھانا کھانے کے بعد' نیند اچٹ جانے کے بعد' کھلی ہوا میں' سگریٹ نوشی سے' گھڑسواری سے' پیراکی سے' چھونے سے' شور سے اور ہلنے سے ابتری ہوتی ہے۔ سہ پہر کے وقت' حیض کے دوران ابتری ہوتی ہے۔ جذباتی خلل اندازی سے ابتری ہوتی ہے۔

کاربوانیملس (Carbo Animalis): داڑھی مونڈنے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ حیوانی رطوبت کے ضائع ہونے سے ابتری ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): رات کے وقت' دوران نیند' مرطوب برساتی موسم میں اور بارش کے بعد' آرام کرنے کے دوران' جب کمر کے بل لیٹا جائے یا دائیں کروٹ لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): آندھی کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ خراب موسم میں تمام علامات دوبارہ ظاہر ہو جاتی ہیں۔ رات کے وقت اور صبح ہوتے ہوتے ابتری ہوتی ہے۔

کوکا (Coca): بلند جگہ پر چڑھنے سے ابتری ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): مرطوب سرد موسم میں' کپڑے اتارنے سے' برف کے پگھلنے پر ابتری ہوتی ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): آرام کرنے کے دوران مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے حتیٰ کہ ضیق النفسی اور کمزوری میں آرام کرنے سے ابتری ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے بہتری ہوتی ہے لیکن ذرا سی تھکان سے علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): سونے کے لئے آنکھیں بند کرنے پر ابتری ہوتی ہے۔ آنکھیں بند کرنے پر مریض بہت زیادہ پریشان' بے چین اور چلبلا ہو جاتا ہے چنانچہ وہ ضرور کمبل یا چادر وغیرہ جو کچھ اوڑھا ہوتا ہے' اتار پھینکتا ہے۔ ایک لمبا سانس لیتا ہے یا کچھ نہ کچھ کرتا ہے۔ نمکین چیزوں سے اور سمندر کی ہوا میں سانس لینے سے علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): دائیں کروٹ لیٹنے سے' ٹھنڈ سے' رات کے وقت چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔

جیلسی میم (Gesemium): مرطوب موسم سے' طوفان بادوباراں کے آنے سے پہلے' جذبات سے' جوش سے' بری خبروں سے' تمباکو نوشی سے اور جب مریض اپنی بیماری کے متعلق سوچے تو ابتری ہوتی ہے۔

ڈائی سکوریا (Dioscorea): شام کے وقت اور رات کے وقت' نیچے لیٹنے سے اور جھک کر دہرا ہونے سے ابتری ہوتی ہے۔

برومیم (Bromium): شام سے آدھی رات تک ابتری ہوتی ہے۔ جب گرم کمرے میں بیٹھے تو ابتری ہوتی ہے۔ گرم مرطوب موسم میں' جب آرام کر رہا ہو اور بائیں کروٹ لیٹا ہو تو ابتری ہوتی ہے۔

سائیکلے من (Cyclamen): کھلی ہوا میں' شام کے وقت' بیٹھنے سے' کھڑے ہونے سے' ٹھنڈے پانی سے ابتری ہوتی ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): گرم پانی پینے سے یا لگنے سے ابتری ہوتی ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): حیض سے پہلے ابتری ہوتی ہے۔ قے سے اور لمس سے ابتری ہوتی ہے۔

ایپس مل (Apis Mel): گرمی کی کسی بھی قسم سے ابتری ہو جاتی ہے۔ چھونے سے ابتری ہوتی ہے۔ دباؤ سے ابتری ہوتی ہے۔ سہ پہر کے آخری حصہ میں ابتری ہوتی ہے۔ سونے کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ تنگ اور گرم کمرے میں ابتری ہوتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): حدت کی ہر قسم کے باعث ابتری ہوتی ہے۔ رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی غذا سے ابتری ہوتی ہے۔ مٹھائیوں سے ابتری ہوتی ہے۔ کھانے

کے بعد ابتری ہوتی ہے۔ حیض کے زمانے میں ابتری ہوتی ہے۔ جذباتیت سے ابتری ہوتی ہے۔ بائیں جانب ابتری ہوتی ہے۔

ہوائی سفر کی تکلیفات — (Air- Sickness)

(دیکھئے "سمندری سفر کی تکلیفات")

الرجی — (Allergy)

الرجی ایک ایسی کیفیت ہے جس میں مریض پر کسی چیز کا غیر معمولی یا مبالغہ آمیز مخصوص اثر مرتب ہوتا ہے حالانکہ وہ چیز لوگوں کی اکثریت کے لئے انہی حالات اور اسی مقدار میں غیر نقصان دہ ہوتی ہے مثلاً مچھلی' بیری (رس بھری وغیرہ)' انڈے' سفید روٹی یا دیگر بہت سی غذائیں درج ذیل قسم کی علامات پیدا کر دیتی ہیں مثلاً چھپاکی' متلی' قے' درد' جلاب' درد شقیقہ' دمہ اور کئی دیگر بہت سے مزاجوں کی علامات۔ بعض ادویات جنہیں لوگوں کی اکثریت برداشت کر لیتی ہے۔ ایسے اشخاص میں الرجی کی علامات پیدا کر دیتی ہیں۔ (حتیٰ کہ زہریلے اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں) جو کہ مخصوص قسم کی غذا یا دوا سے حساس ہوتے ہیں۔

ٹیوبر کولینم' سلفر (Sulphur, Tuberculinum): یہ ادویات دودھ' دودھ سے بنی ہوئی چیزوں' انڈوں' سارڈائن مچھلی' جانوروں کی پکی ہوئی غذا اور بالوں کے رنگنے وغیرہ سے لاحق ہونے والی الرجی کے لئے چوٹی کی ادویات ہیں۔ سب سے پہلے ٹیوبر کولینم 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دینی چاہئے اگر ہر ہفتے دو خوراکیں دینے پر بہتری کی صورت پیدا نہ ہو تو سلفر 200 کی ایک خوراک ہر ہفتے دی جائے۔ اگر اس طاقت سے کوئی اثر ظاہر نہ ہو تو اسے بڑھا کر 1000 کیا جا سکتا ہے اور ہر پندرہ دن میں ایک دو خوراکیں دینی چاہئیں۔ (نیچے دی گئی سلفر کی علامات بھی دیکھئے۔)

تھائی رائیڈین (Thyroidin): الرجی والی سوزش کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ اس سوزش میں بے انتہا چھینکیں آتی ہیں اور ناک کی بلغمی جھلی میں استسقائی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ بغیر کسی ظاہری وجہ کے ضیق النفسی ہوتی ہے۔ یہ دوا شدید قسم کی ضیق النفسی کے ساتھ الرجی والے دمے میں بھی دی جاتی ہے۔ چھپاکی ہوتی ہے۔ اگزیما لاحق ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ درد سر ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور اعصابی درد وغیرہ اور یہ سب کچھ الرجی کے باعث ہوتا ہے۔

سورینم (Psorinum): گندم کی الرجی جس کے باعث اگزیما لاحق ہوتا ہے۔ یہ ٹیوبر کیولینم کی ضمن دوا ہے اور اس جگہ دینی چاہئے۔ جہاں ٹیوبر کولینم ناکام ہو جائے یا صرف جزوی طور پر

مدد دے۔ اسے سلفر کے ناکام ہو جانے پر بھی دینا چاہئے۔

اپیم گریو (Apium Grav): ایک خاص قسم کی اجوائن کھانے سے الرجی ہوتی ہے۔ جس کے باعث خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ 200 یا 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہفتے کے بعد یا پندرہ دن کے بعد یہ دوا دی جائے۔

فریگیریا وسکا (Fragaria Vasca): رس بھری کی الرجی' جو چھپاکی کو پیدا کر دیتی ہے۔ بعض اوقات سانس میں بھی دقت ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ چھاتی پر وزن رکھا ہوا ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): مچھلی کے تیل کی الرجی' چکنائی اور سنگترے کے رس کی الرجی' مریض پروٹین پر مشتمل غذا سے حساس ہوتا ہے۔ اس کے جسم میں تیل یا چکنائی سے صفرا پیدا ہوتا ہے۔ ٹھنڈ لگنے کا رجحان ہوتا ہے اور مریض آسانی سے تھک جاتا ہے۔

تھوجا (Thuja): پیاز کی الرجی جو کہ مریض کے لئے زہر کی حیثیت رکھتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کستورا مچھلی کی الرجی' کستورا مچھلی کا استعمال مریض کے لئے زہر کی حیثیت رکھتا ہے۔

سیکارم آف (Saccharum Off): شکر یا گنے سے الرجی ہوتی ہے۔

رٹیکا یورینس (Urtica Urens): دودھ سے الرجی ہوتی ہے۔ جس کے باعث چھپاکی نکل آتی ہے۔

نیٹرم یور (Natrum Mut): انڈوں' نشاستے' دودھ' شہد' ریگ بیج کے دانے' پیاز' گندم' جانوروں کی غذا وغیرہ سے الرجی ہوتی ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): انڈوں سے الرجی ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): پروں سے اور چاکلیٹ سے الرجی ہوتی ہے۔ ایک مریض کے تپ کاہی کا علاج پروں والے تکیے کے علاج سے کیا گیا۔ مریض بالوں کے رنگنے سے حساس ہوتا ہے جو کہ اگزیما پیدا کر دیتا ہے۔ جانوروں کی پکی ہوئی غذا سے الرجی ہوتی ہے۔ بالوں کے رنگنے سے پیدا ہونے والی تکالیف کے لئے جب سلفر ناکام ہو جائے تو ٹیوبر کولینم 200 دینی چاہئے۔

ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): الرجی کے تمام امراض کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ جن کا تعلق جلد سے' بلغمی جھلیوں سے اور دیگر حصوں اور اعضاء سے خصوصاً پھیپھڑوں سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔

کمی (علامات میں) ___ (Amelioration)

نکس وامیکا (Nux Vom): نیند سے بہتری ہوتی ہے اگر نیند کو پورا ہونے دیا جائے۔ شام

کے وقت سونے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔ آرام کرنے سے' مرطوب تر موسم میں' بہت زیادہ دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): حرارت سے بہتری ہوتی ہے۔ سر اوپر اٹھانے سے بہتری ہوتی ہے۔ گرم مشروبات پینے سے' پسینے سے' کمر کے بل لیٹنے سے جبکہ کندھے اٹھائے ہوئے ہوں۔ بہتری ہوتی ہے۔

مینگانم (Manganum): نیچے لیٹنے سے تمام علامات میں بہتری ہوتی ہے۔ لیٹنے سے مریض کے درد' خوف' پریشانی اور بے چینی غائب ہو جاتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): درد والے پہلو پر لیٹنے سے' دباؤ سے' آرام سے' ٹھنڈی چیزوں سے بہتری ہوتی ہے۔

چائنا (China): جھک کر دہرا ہونے سے' سخت دباؤ سے' کھلی ہوا سے' گرمی سے علامات میں کمی ہوتی ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): اٹھا کر لے جائے جانے سے' گرم مرطوب موسم میں' پسینے سے علامات میں کمی ہوتی ہے۔

سس ٹس کین (Cistus Can): کھانے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): نمی سے' مرطوب موسم میں بہتری ہوتی ہے۔ گرمی سے' بستر کی گرمی سے' نہانے سے سے بہتری ہوتی ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): گرم موسم میں گو نمدار ہو بہتری ہوتی ہے۔ دن کے دوران' حرکت کرنے سے' بستر پر بیٹھنے سے بہتری ہوتی ہے۔

سورینم (Psorinum): حرارت سے' گرم کپڑوں سے حتیٰ کہ گرمیوں میں بھی بہتری ہوتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): گرمی سے' سر کو لپیٹنے سے' موسم گرما میں علامات میں کمی ہوتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): گرم رہنے سے اور پیشاب کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): اندھیرے میں' دائیں کروٹ لیٹنے سے' ٹھنڈی غذا سے' سرد کھلی ہوا میں' ٹھنڈے پانی سے' دھونے پر' سونے سے بہتری ہوتی ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium): تیز روشنی سے' رفاقت سے' گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔

کونیم (Conium): روزہ رکھنے سے بہتری ہوتی ہے۔ اندھیرے میں بہتری ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کو لٹکانے سے بہتری ہوتی ہے۔ حرکت سے اور دبائے جانے سے بہتری ہوتی ہے۔ پاؤں کرسی پر رکھنے سے بہتری ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): خشک گرم موسم میں' دائیں کروٹ لیٹنے سے' متاثرہ بازوؤں اور ٹانگوں کو اوپر کی جانب اٹھانے سے بہتری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): کھلی ہوا میں' ٹھنڈے پانی سے' نہانے پر' باقاعدہ کھانوں کے بغیر رہنے سے' دائیں کروٹ لیٹنے سے' کمر کو دبانے سے' کسے ہوئے کپڑے پہننے سے' ہمدردی کے اظہار سے بہتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): اخراج کے ظاہر ہونے پر' دوران حیض بہتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے' لازمی طور پر کھڑکیاں کھلی رکھنے سے بہتری ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): حرکت کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔ بیرونی گرمی سے بہتری ہوتی ہے۔

ارانیاڈیاڈ (Aranea Diad): تمباکو نوشی سے بہتری ہوتی ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): کھلی ہوا میں' لازمی طور پر کھڑکیاں کھلی رکھنے سے' حرکت سے' ٹھنڈی چیزیں لگانے سے یا ٹھنڈے پانی سے دھونے سے' نہانے سے' ٹھنڈی غذا اور مشروبات سے گو پیاس بالکل نہ ہو' آدھی رات سے دوپہر تک' سر اوپر اٹھا کر لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

لیڈم پی (Ladum P): ٹھنڈ سے' پاؤں برف کے ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے بہتری ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): حرکت سے' آدھی رات کے بعد' گرم غذا اور گرم مشروبات سے' ٹھنڈ لگنے سے' کپڑے اتارنے سے بہتری ہوتی ہے۔

اگیریکس (Agaricus): سونے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): ڈکاروں سے' پنکھا کرنے سے' سردی سے بہتری ہوتی ہے۔

کولوسنتھس (Colocynthis): جھک کر دوہرا ہونے سے' سخت دباؤ سے' گرمی سے' سر آگے کو جھکا کر لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): ٹھنڈ سے' کپڑے اتارنے سے' مسلنے سے' بازو اور ٹانگیں پھیلانے سے بہتری ہوتی ہے۔

الیومینا (Alumina): کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے دھونے سے بہتری ہوتی ہے۔ شام کے وقت اور ایک ایک دن کے وقفے سے بہتری ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں بہتری ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): مریض جب کھانا کھا رہا ہو تو بہتری ہوتی ہے۔ حالت بدلنے سے بہتری ہوتی ہے۔ کوئی ٹھوس چیز نگلتے ہوئے بہتری ہوتی ہے۔ سخت دباؤ سے بہتری ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): گرم خشک موسم میں' حرکت سے' چلنے سے' حالت بدلنے سے' مسلنے سے' گرم چیزیں لگانے سے' بازو اور ٹانگیں پھیلانے سے بہتری ہوتی ہے۔ درد کے باعث بے چینی ہوتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): بہتری ہوتی ہے' مسلسل حرکت کرنے سے یا حالت بدلنے سے جو کہ دکھن کے باعث ہوتی ہے نہ کہ درد کے باعث۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): طوفان بادوباراں کے وقفوں میں' گرمی اور کھانے سے بہتری ہوتی ہے۔

کوکا (Coca): شراب پینے سے بہتری ہوتی ہے۔ گھڑ سواری سے بہتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں تیزی سے حرکت کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): خشک گرم موسم میں' موسم گرما میں' خشک فضا میں بہتری ہوتی ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): گرمی سے' جھک کر دوہرا ہونے سے' دباؤ سے' رگڑ سے' مسلنے سے بہتری ہوتی ہے۔

جیلسی میم (Gelsemium): بافراط پیشاب آنے سے' آگے کو جھکنے سے بہتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں' مسلسل حرکت سے' محرکات سے بہتری ہوتی ہے۔

کالچیکم (Colchicum): بے حس و حرکت ہونے سے یعنی بے ہوشی سے بہتری ہوتی ہے۔

ڈائی سکوریا (Dioscorea): اکڑ کر کھڑے ہونے سے بہتری ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔

برومیم (Bromium): کسی بھی حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ ورزش سے بہتری ہوتی ہے۔ سمندر میں بہتری ہوتی ہے۔

جگ لینز سینی را (Juglans Cinera): گرم ہونے سے' ورزش سے' کھجانے سے' صبح کو جاگنے پر بہتری ہوتی ہے۔

یوفوربیا لیتھ (Euphorbia Lath): پسینے سے' تیل لگانے سے اور بند کمرے سے بہتری ہوتی ہے۔

ہیلونیاس (Helonias): کچھ بھی کرنے سے (ذہنی انتشار) بہتری ہوتی ہے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): دائیں کروٹ لیٹنے سے جبکہ سر بلند ہو' سانس اندر کھینچتے وقت بہتری ہوتی ہے۔

سائکلے مَن (Cyclamen): حیض کا خون جاری ہونے کے دوران بہتری ہوتی ہے۔ حرکت

کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔ اعضاء کو مسلنے سے بہتری ہوتی ہے۔ گرم کمرے میں بہتری ہوتی ہے۔ لیموں کا پانی پینے سے بہتری ہوتی ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): کھانے سے بہتری ہوتی ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے، مسلنے سے بہتری ہوتی ہے۔

کیوپرم میٹ (Cuprum Met): پسینہ آنے کے دوران، ٹھنڈا پانی پینے سے اور سونے سے بہتری ہوتی ہے۔

ایپس ایم (Apis M): کھلی ہوا میں، کپڑے اتارنے سے، ٹھنڈے پانی سے نہانے سے بہتری ہوتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): ڈکاروں سے، تازہ ہوا سے، ٹھنڈ سے اور دبانے سے بہتری ہوتی ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): مرطوب موسم میں، سر کو لپیٹنے سے، گرمی سے، کھانے کے بعد بہتری ہوتی ہے۔

قلت خون ــــ (Anaemia)

فیرم ایسی ٹیٹ (Ferrum Acetate): شدید قسم کی قلت خون لاحق ہوتی ہے۔ یہ دوا قلت خون کے لئے مخصوص ہے اور اس کو آزمانے میں دوسرے فیرم کمپاؤنڈوں پر ترجیح دینی چاہئے۔ IM یا CM ڈائی لیوشن کی صورت میں دی جائے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): وقفہ دار بخاروں کے بعد قلت خون لاحق ہوتا ہے۔ بے ہوش ہو جانے کے ساتھ دماغی قلت خون لاحق ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں میں قلت خون کا لاحق ہونا جو کبھی بھرپور خون والے ہوتے تھے لیکن اب ہاتھوں اور پاؤں میں بھراؤ کے ساتھ پیلے پڑ چکے ہوں۔ اعضاء کے بہت پیلے پڑ جانے کے ساتھ قلت خون کا لاحق ہونا۔ اس کے ساتھ اچانک چہرے میں آگ کی طرح سے خون بھر جاتا ہے۔ مریض پھولا ہوتا ہے اور استسقائی ہوتا ہے۔ داغوں کے ساتھ جلد پیلی پڑ جاتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): انتہا درجے کی نقاہت اور پریشانی ہوتی ہے۔ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن شدید ہوتی ہے۔ شدید قسم کی پیاس معدے کے ہیجان کے ساتھ ہوتی ہے۔ ملیریا یا اعتدال سے زیادہ کونین کے استعمال کے باعث دماغ کی قلت خون لاحق ہو۔

نکس وامیکا (Nux Vom): دماغ کی قلت خون جو کہ بہت زیادہ جوش کے باعث اور ذہنی کام کی زیادتی کے باعث لاحق ہوتی ہے نیز دماغ کے نرم پڑ جانے کے باعث۔

زنکم میٹ (Zincum Met): فالجی حالت کے ساتھ دماغی قلت خون کے مزمن کیسوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): سر میں شدید تپکن والے درد کے ساتھ قلت خون لاحق ہو۔ جس کے ساتھ کھوپڑی کی انتہا درجے کی حساسیت بھی ہوتی ہے۔ دماغ خون سے بھرا ہوتا ہے لیکن یہ خون پانی والا ہوتا ہے۔

چائنم آرس (Chininum Ars): سونے کے دوران بالافراط اور رسنے والا پسینہ آنے کے ساتھ قلت خون لاحق ہوتی ہے۔

چائنا (China): جب قلت خون، خون اور دیگر رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث لاحق ہو۔ درد سر اور کانوں میں گرجن کے ساتھ دماغ کی قلت خون لاحق ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): طویل عرصہ تک رہنے والے دباؤ کے باعث قلت خون لاحق ہو۔ چھاتی کے کساؤ اور دکھن کے ساتھ دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے۔ ذہنی کھنچاؤ کے باعث دماغ کی قلت خون لاحق ہو۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): کم مقدار میں اور مؤخر شدہ حیض کے باعث قلت خون لاحق ہو۔ مزمن نزلہ ہوتا ہے۔ جب خون اور رطوبت کے ضائع ہو جانے کے نتیجے میں قلت خون لاحق ہو۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): بڑھنے والی مہلک قلت خون۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): کمزوری، لاغری، بھوک کی عدم موجودگی، موروثی سل، جلن دار پیاس اور بالافراط پیلا پیشاب آنے کے ساتھ قلت خون لاحق ہو۔

مینگانم (Manganum): بگڑی ہوئی جسمانی صحت، قلت خون، موی اور بیمار شکل و صورت اس وقت ہوتی ہے۔ جب اس کی وجہ سیلان خون یا دیگر زائد مادوں کا اخراج نہ ہو۔

لیسی تھین (Lecithin): یہ دوا سرخ جسیموں کی تعداد اور ہیموگلوبن کی مقدار میں اضافہ کر دیتی ہے۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): نمایاں قسم کی لاغری اور قلت خون، بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے اور مریض ہر وقت بستر پر لیٹے رہنا چاہتا ہے۔ گوشت کم ہو جاتا ہے۔

ٹرینی ٹروٹولو ئین (ٹی-این-ٹی) (T. N .T) (Trinitrotoluene): اسلحہ کی فیکٹری میں کام کرنے والے کارکنوں میں، جو ٹی۔ این۔ ٹی کو ہاتھ لگاتے ہیں، سنگین قسم کی قلت خون اور یرقان کے لئے ایک موزوں دوا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔ درد سر، بے ہوشی، دل کی دھڑکن اور نیلا یرقان ہو جاتا ہے۔

ایلٹرس فاری نوسا (Aletris Farinusa): سبز یرقان، جسم اور ذہن کی تھکان کے باعث بننے والی طبیعت جو کہ طول پکڑ جانے والی بیماری کے باعث ہو۔ سبز بھس والی لڑکیوں اور حاملہ عورتوں کے لئے موزوں ہے۔ اسقاط حمل کی عادت ہو جاتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): بچپن سے لاحق ہونے والی قلت خون، خصوصاً سفید بلغمی مزاج والوں کے لئے یہ دوا موزوں ہے۔ موٹا ہونے کے رجحان کے ساتھ نرم ریشے ہوتے ہیں۔ حرکت میں اور دانت نکالنے میں مریض ست ہوتا ہے۔ بدقسمتی کے آنے کا احساس ہوتا ہے۔ ناقابل ہضم چیزوں کی طلب ہوتی ہے۔

تھائی رائیڈینم (Thyroidinum): گلٹر والے مریضوں میں خون کی کمی ہوتی ہے جو اعصابی لرزہ کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ اعصابی لرزہ چہرے، ٹانگوں اور بازوؤں میں ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور جاڑا لاحق ہوتے ہیں۔ لاغری ہوتی ہے۔ عضلاتی کمزوری ہوتی ہے۔ پسینہ آتا ہے اور جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے۔

تریاق — (Antidote)

لیڈم پی (Ledum P): کیڑوں اور جانوروں کے زہر کا تریاق۔

تھوجا (Thuja): چائے اور حفاظتی ٹیکوں کا تریاق۔

الیومن، الیومینا (Alumina, Alumen): یہ سیسے کی تریاق دوائیں ہیں۔ یہ دوائیں چھاپہ خانوں میں کام کرنے والوں میں جو کہ سیسے میں کام کرتے ہوں۔ سیسے کے زہر کے رجحان کو ختم کرتی ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ کلوروفام کے اثر کو تقریباً لمحات میں ختم کر دیتی ہے اور قے کو روک دیتی ہے۔

سانس رک جانا — (Asphyxia)

اینٹم ٹارٹ (Antim T): زرد چہرے یا گہرے سرخ چہرے اور نیلے ہونٹوں کے ساتھ بے ہوشی (قومہ) ہوتی ہے۔ عضلاتی پھڑکن ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں، جبکہ حلق اور سینے سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔

اوپیم (Opium): کاربونک ایسڈ گیس سانس کے ذریعے اندر لے جانے سے سانس رک جاتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں جب اینٹم ٹارٹ ناکام ہو جائے تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ نبض محسوس نہیں ہوتی۔ چہرہ ارغوانی ہو جاتا ہے۔

بووسٹا (Bovista): کوئلے کی گیس (کاربن مونو آکسائیڈ) کے باعث سانس کا رک جانا لاحق ہوتا ہے۔
کاربونیم سلف (Carbonium Sul): جب کوئلے کی گیس میں سانس لینے کے باعث یا الکوحل کے باعث سانس رک جائے۔
کوچلریا (Cochlearia): بظاہر مرگی والی موت ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں اور ناک سے سیلان خون ہونے کے بعد (بچوں میں کالی کھانسی)۔
چائنا (China): نوزائیدہ بچوں میں ماں کے ذریعے بہت زیادہ خون ضائع ہو جانے کے بعد یا جب نوزائیدہ بچہ زرد ہو۔
کیمفر (Camphor): بظاہر موت واقع ہو جاتی ہے جبکہ کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔

بے ڈھنگے ___ (Awkward)

اگریکس ایم (Agaricum M): جسم کے عضلات کی حرکات کو متوازن بنانے میں مشکل ہوتی ہے۔ دماغ اور حرام مغز کی عدم مطابقت مریضہ جو چیزیں پکڑتی ہے انہیں گرا دیتی ہے۔ رکابیاں وغیرہ توڑ دیتی ہے۔ کیونکہ وہ انہیں گرا دیتی ہے۔ مریض گرمی سے بہتر ہو جاتا ہے یا آگ کے قریب بیٹھنے سے بہتری ہوتی ہے۔
ایپس ایم (Apis M): اگریکس کے مماثل علامات سوائے اس کے کہ ایپس کی مریضہ ٹھنڈ سے بہتر ہوتی ہے اور آگ کی گرمی سے بچنے کے لئے باورچی خانے سے باہر رہنا پسند کرتی ہے۔
کیپسیکم (Capsicum): بچے بے ڈھب اور بھدے ہوتے ہیں۔ انہیں گھر کی یاد ستاتی رہتی ہے اور سکول سے گھر چلے جانا چاہتے ہیں۔ یہ بچے گول مٹول ہوتے ہیں اور ان میں برداشت نہیں ہوتی۔

پس ماندہ ___ (Backward)

(بچے جن کی نشوونما مناسب طور پر نہیں ہو پاتی اور وہ احمق اور ضعیف العقل دکھائی دیتے ہیں)
(نیز دیکھئے "بونا پن")

بیریٹا کارب (Baryata Carb): ذہانت کا فقدان ہوتا ہے۔ ذہنی الجھاؤ ہوتا ہے۔ فاطر العقلی کی کیفیت ہوتی ہے۔ سمجھنے میں سستی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے میں سستی ہوتی ہے۔ مریض ہر آدمی سے ڈرتا ہے۔ اجنبیوں سے اور بھی زیادہ۔ غیر متوجہ اور غیر مستقل ہوتا ہے۔ بچہ اپنے والدین اور ساتھیوں کے لئے سخت دل ہوتا ہے اور تکلیف کا اظہار نہیں کرتا۔ وجہ

عمل اور عمل میں ربط نہیں ہوتا۔

سٹرامونیم (Stramonium): انتہا درجے کا متشدد اور اعصابی' مضطرب اور غصیلا ہوتا ہے۔ روتا ہے اور چلاتا ہے' مارتا ہے اور کاٹتا ہے۔ بھاگ جانا چاہتا ہے۔ جلد خوف زدہ ہو جانے والا اور خواب میں خوفناک چیزیں نظر آنے پر چونک کر جاگ جاتا ہے۔ رفاقت پسند کرتا ہے۔ اکیلا نہیں رہ سکتا۔ اندھیرے سے ڈرتا ہے۔ روشنی کو پسند کرتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): مریض نرم' سست اور بے ہمت ہوتا ہے۔ سست فہم ہوتا ہے اور سست عمل ہوتا ہے۔ تمام ذہنی کام اسے تھکا دیتے ہیں۔ سر اور ماتھے پر بافراط پسینہ آتا ہے۔ سر اور پیٹ بڑے ہوتے ہیں۔ معدے میں تیزابیت ہوتی ہے۔ قبض میں بہتری ہوتی ہے۔ جلد' پیلی' سفید اور مٹیالی ہوتی ہے۔ باتیں کرنا دیر سے سیکھتا ہے۔

سفی لینم (Syphlilinum): بچوں کے بے ڈھب ہونے میں بیریٹا کارب اور سٹرامونیم کے ساتھ اس دوا کو لازماً عمل انگیز دوا کے طور پر دینا چاہئے۔ مزاج تبدیل ہونے والا ہوتا ہے۔ ہنسی پھوٹتی ہے اور گہری اداسی ہوتی ہے۔

ٹیوبر کیولینم (Tuberculinum): مندرجہ بالا دیگر ادویات کے ساتھ اس دوا کو بھی بچوں کے بے ڈھب ہونے میں عمل انگیز کے طور پر دینا چاہئے۔ بچوں کے بے ڈھب ہونے میں علاج کے آغاز میں اس دوا کو دینا ہمیشہ مفید رہا ہے۔ ذہنی اور جسمانی نشوونما رک جاتی ہے۔ دانت ظاہر نہیں ہوتے۔

اورم میٹ (Aurum Met): کم حوصلہ' زندگی سے عاری' بری یادداشت والے مریضوں کے لئے۔ لڑکپن والی باتونی کا فقدان ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silcea): زرد بیمار بچے جو کہ چڑچڑے ہوتے ہیں جو سیکھتے نہیں اور کھیلتے نہیں۔ معمولی ذمہ داری سے بھی بھاگتے ہیں۔ خوداعتمادی اور خود پر بھروسہ بالکل نہیں ہوتا۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): دیر سے بولنا سیکھنے والے اور دیر سے چلنے والے بچے۔ سست روی سے نشوونما پانے والا دماغ۔ ایسے بچے جو یاد نہیں رکھ سکتے۔ غلطیاں کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ سیکھتے ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): دیر سے باتیں سیکھنے والے۔

بیوفو (Bufo): ذہانت کی ترقی کا فقدان' بچگانہ حالت باقی رہتی ہے۔ جبکہ جسم نشوونما پا جاتا ہے۔ خوف اور سادہ پن ہوتا ہے۔

تھوجا (Thuja): ذہنی پسماندہ بچے' بہت گندے ہوتے ہیں۔ رات کے دوران پاخانہ اور پیشاب بلاارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ کتے کا فضلہ کھا جاتے ہیں۔ حفاظتی ٹیکوں کی بے اعتدالی کے

باعث جو کہ لگوائے نہیں گئے۔ پسماندگی لاحق ہوتی ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کے بداثرات۔
کیلنڈولا (Calendula): ذہنی پسماندہ بچوں کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔
نوٹ: اوپر دی گئی تمام ادویات 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں استعمال کی جائیں اور انہیں ہر ہفتے بدل بدل کر دیا جائے۔ ایک کورس میں جو کہ تین سے چار مہینوں تک کا ہوتا ہے' دو سے زیادہ ادویات استعمال نہ کی جائیں۔ سوائے ٹیوبر کولینم اور سفی لینم کے جن میں سے ہر ایک کو ایک ماہ کے وقفے کے ساتھ دو ادویات کے ساتھ دینا چاہئے۔ 200 سے اوپر والی طاقت کے ڈائی لیوشن صرف اسی صورت میں استعمال کرنے چاہئیں۔ جب کہ بہتری نظر نہ آئے یا جب افاقہ میں ترقی رک گئی ہو۔

داڑھی — (Beard)

(نیز دیکھئے "بال")

اینتھیرم (Anantherum): داڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔
سفنگورس (Sphingurus): بال گر جاتے ہیں۔ خصوصاً داڑھی اور مونچھوں کے بال۔

بستر کے زخم — (Bedsores)

لیکیس (Lachesis): نیلے کناروں کے ساتھ (ٹائیفائیڈ میں)
سلفر (Sulphur): بستر کے زخم گنگرین کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ کترنے والا درد ہوتا ہے۔
کروٹیلس (Crotalus): خون کی حالت خراب ہو جانے کے باعث۔
ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): بیچ میں سے ڈھکے ہوئے زخم۔ خشک خون والے چھلکوں کے ساتھ۔
آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): یہ دوا خصوصی طور پر کولہوں اور پیٹھ والے علاقہ پر ہونے والے بستر کے زخموں کے لئے موزوں ہے۔
نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا مدر ٹنکچر زخموں پر لگانا چاہئے۔ خواہ اصلی حالت میں یا ڈائی لیوشن کی صورت میں۔

کاٹنا (کاٹنے کے زخم) — (Bites)

ہائپریکم (Hypericum): کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے سے ہونے والے زخم۔ کتوں یا دوسرے

جانوروں کے کاٹنے سے ہونے والے ایسے زخم جو بھرتے نہ ہوں اور جن میں جلن دار اور ڈنک لگنے جیسا درد ہو۔ اس کے ساتھ ان زخموں کے کنارے چمک دار سرخ ہوتے ہیں۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): بلی کے کاٹنے سے ہونے والے زخم (بلی خواہ پاگل ہو یا پاگل نہ ہو) پھٹا ہوا زخم' ٹانگ کا اوپر والا اور نیچے والا حصہ سوج جاتا ہے۔ (یہ دوا بیرونی طور پر بھی لگائیں۔)

لائی سین (Lyssin): کتے کے کاٹے کا زخم' جلن ہوتی ہے۔ گرم بھاپ سے بہتری ہوتی ہے۔ کتے کے کاٹے کے باعث درد سر ہوتا ہے۔ جوڑوں پر اور ان کے قریب والے حصوں میں عجیب احساس ہوتا ہے۔ زخم میں جلن اور کھودنے کا احساس ہوتا ہے۔

لیکیس (Lachesis): جونکوں کے کاٹنے سے گنگرین والے زخم ہوتے ہیں۔ یہ دوا کتے کے کاٹے کے لئے بھی مخصوص ہے۔

گولون ڈرینا (Golondrina): سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ سانپ کے زہر کے اثر کی مدافعت کے لئے استعمال ہوتی ہے اور حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے۔

لیڈم پی (Ledum P): چوہوں یا بچھوؤں کے کاٹے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ لیڈم پال مدر ٹنکچر بیرونی طور پر لگائیں۔ یہ مچھروں کے کاٹے میں فوری آرام دے گی۔ نیز شہد کی مکھیوں وغیرہ کے ڈنک میں بھی فوری آرام دیتی ہے۔ غصیلے جانوروں کے کاٹے کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

سس ٹس کین (Cistus Can): پاگل جانوروں کے کاٹے کے لئے اور زہریلے زخموں کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

ارٹیکا یورینس (Urtica Urens): شہد کی مکھیوں کے ڈنک لگنے کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں بیرونی طور پر لگائی جاتی ہے۔ جس سے فوری طور پر آرام ملتا ہے اور زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ آرنیکا مونٹ کی طرح سے بھڑ کے کاٹے میں کام کرے گی۔ کینتھرس 200 بھی اندرونی طور پر دیجئے۔

ہوانگ نان (Hoang Nan): سانپ کے کاٹے کے لئے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

سیڈرون (Cedron): ناگ کے کاٹے کے لئے یا دیگر زہریلے حشرات الارض کے کاٹے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): بھڑ کے کاٹے کے لئے آرنیکا مدر ٹنکچر بیرونی طور پر لگائیں نیز کینتھرس 200 اندرونی طور پر دیں۔

ایپس ایم (Apis M): شہد کی مکھیوں کے ڈنک لگنے کے باعث استسقائی سوجن اور عام سوجن

ہوتی ہے۔ جس کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ یہ دوا شہد کی مکھیاں پالنے والے لوگوں میں شہد کی مکھی کے اثرات سے مدافعت پیدا کرتی ہے۔ اس باب میں یہ دوا 1x یا 6 ڈائی لیوشن کی صورت میں کچھ عرصہ کے لئے دینی چاہئے۔

اگنیشیا (Ignatia): باتیں کرتے ہوئے' چباتے ہوئے جب کہ رخسار اندر کی طرف سے کٹ جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ کھاتے ہوئے زبان کے کٹ جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

آرم ٹرپ (Arum Trip): ناخنوں کے کاٹنے پر حتیٰ کہ ان سے خون نکل آئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): سوتے میں بلاارادہ زبان کٹ جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

سنیگا (Senega): غصے میں آئے ہوئے جانوروں کے کاٹنے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): چباتے ہوئے زبان اور رخسار کٹ جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

اولیم اینیلس (Oleum Ani): کھاتے ہوئے رخسار کٹ جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

پائی اونیا (Paeonia): تنگ جوتے کے باعث زخم ہو جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔ عموی پھوڑے کے لئے بھی یہ دوا دی جاتی ہے۔

بینزوئک ایسڈ (Benzoic Acid): کھاتے ہوئے غیرارادی طور پر نچلا ہونٹ کٹ جانے پر یہ دوا دی جاتی ہے۔

یوفوربیاپروسٹاٹا (Euphorbia Prostata): زہریلے کیڑوں اور سانپوں کے کاٹے کے لئے ایک حتمی دوا ہے۔ خصوصاً ریٹل (ایک امریکی سانپ جو اپنی دم سے کھڑکھڑاہٹ کی آوازیں نکالتا ہے) سانپ کے کاٹے کے لئے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): دانتوں اور مسوڑھوں کو اکٹھے کاٹنے کی ناقابل مزاحمت خواہش۔

سیلان خون ___ (Bleeding)

(نیز دیکھئے "ناک" کے ذیل میں "سیلان خون" اور "امعائے مستقیم اور پاخانے" کے ذیل میں "جریان خون" اور "آنکھیں")

لیکیسس (Lachesis): جسم کے کسی بھی سوراخ سے' مسوڑھوں سے' منہ سے اور آنتوں وغیرہ سے خون بہتا ہے۔ ہر خراش یا معمولی کٹنے سے یا زخم سے خون بہہ نکلتا ہے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): جریان خون کی طبیعت۔ خون آنکھوں سے' کانوں سے' ناک سے اور جسم کے ہر سوراخ سے بشمول رحم کے بہتا ہے۔ سیاہ بدبودار خون رستا ہے جو کہ جمتا نہیں۔ خون والا پسینہ خارج ہوتا ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): گردوں سے، آنکھوں سے، ناک سے، رحم وغیرہ سے سیلان خون ہوتا ہے۔ بہت دیر تک رہنے والا جریان خون۔ انگلی مارنے سے بہت زیادہ سیلان خون ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ ایک قطرہ خارج ہو۔ جب آنکھیں سرخ اور سوزشی ہوں تو ان سے آسانی کے ساتھ خون بہہ نکلتا ہے۔

ملی فولیم (Milefolium): خون کی نالیوں کی ناطاقتی والی حالت۔ کسی بھی حصہ سے، زخموں سے، ناسوروں سے، پھیپھڑوں سے، معدہ سے، امعائے مستقیم سے، ناک سے اور دانت نکالنے کے بعد خون بہتا ہے۔ خون عموماً چمک دار یا سرخ ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): معمولی زخموں سے بہت زیادہ خون بہتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): معمولی زخموں سے ہفتوں خون بہتا رہتا ہے۔ Sanious مائع خارج ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): سوزشی سطح سے خون رستا ہے۔ ناسوروں سے سیاہ خون بہتا ہے۔ کسی بھی سوراخ سے خون بہتا ہے یعنی پھیپھڑوں سے، رحم سے، مثانہ وغیرہ سے۔ یہ سب نرم دوران خون کے باعث ہوتا ہے۔ خون آہستہ آہستہ رستا ہے اور تیز بہاؤ کے ساتھ نہیں آتا۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): جریان خون والی طبیعت۔ چمک دار سرخ خون جو آسانی سے جم جائے۔

سنامونم (Cinnamonum): ناک سے، آنتوں سے، پھیپھڑوں سے یا معدے سے خون بہتا ہے۔ کسی بھی سوراخ سے سیلان خون کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔

تنفس ـــ (Breathing)

تیز یا دقت کے ساتھ ـــ (Fast or Difficult)

(دیکھئے "ضیق النفس")

جلن ـــ (Burning)

(نیز دیکھئے "گرمی، حدت")

آگ سے جلنا اور مائعات سے جلنا

(Burns and Scalds)

کینتھرس (Cantharis): آگ سے جلنے اور گرم مائعات یا بھاپ وغیرہ سے جلنے کے تمام مراحل کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ یہ آبلے پڑنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ گردوں کی جراثیمیت اور ضیق النفسی نیز پیشاب کرتے ہوئے جلن ہوتی ہے جس کے ساتھ مثانے سے خون بھی خارج ہوتا ہے۔ درد ہونے پر بھی اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس دوا کے مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر زخم والے حصے کو اس میں ڈبونا چاہیے یا دھو لینا چاہیے۔

آرسنک البم (Ars Alb): جب گنگرین ہونے کا احتمال ہو۔

کاسٹیکم (Causticum): جب زخم تیسرے مرحلہ میں داخل ہو جائے اور مزمن صورت اختیار کر لے اور ناسور ٹھیک نہ ہوں تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ 6th ڈائی لیوشن کی صورت میں استعمال کیجئے۔ جو کہ فوری طور پر درد میں افاقہ کر دے گی۔ 1 اور 10 کے تناسب میں ہائپر یکم لوشن بیرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ارٹیکا یورینس (Urtica Urens): حاد، اذیت ناک درد، جلنے میں چھپاکی کی طرح کے احساس کے ساتھ ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر کا لوشن 1 اور 15 کے تناسب سے بیرونی طور پر لگائیں۔

پیٹرولیم (Petroleum): دکھن اور درد کے ساتھ جب جلد میں شگاف پڑنے کا رجحان ہو۔

سٹرامونیم (Stramonium): جلنے میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے جبکہ ڈیوڈینم کی ناسوری کیفیت پائی جائے اور اعصابی مریضوں میں بھی۔

کیڈمیم سلف، فاسفورس (Phosphorus, Cadmium Sol): ریڈیم سے جلنے کا تریاق ہے۔ ایسا ریڈیم سے کینسر کے علاج میں ہوتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن کی صورت میں دیجئے۔

ہائپر یکم (Hypericum): جلنے میں ٹھنڈی چیزیں لگانے سے یا متاثرہ حصہ ٹھنڈی ہوا میں ننگا کرنے سے بہتری ہوتی ہے۔ کانپتی ہوئی آواز کے ساتھ اعصابی مریضوں میں شدید چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ ذہنی خلفشار کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن دیجئے۔

نوٹ: فوری طور پر بیرونی استعمال کے لئے ٹینک ایسڈ 5% یا کینتھرس مدر ٹنکچر استعمال کیا جاتا ہے۔ بعد میں ٹھنڈے پانی میں ایک ڈرام اور ایک اونس پانی کے تناسب سے ملا دینا چاہیے۔ جلے ہوئے حصے کو تر رکھنا چاہیے تاکہ چھالے نہ بن سکیں۔ اگر یہ دوا مسلسل کم و بیش ایک گھنٹہ تک لگائی جائے تو صرف یہی دوا ہی جلے ہوئے مریض کا علاج کر دے گی۔ موئین تیل بھی پٹی کے ساتھ جلنے میں مفید ہوتا ہے۔

جوڑوں کی جھلیوں سے برآمدہ چکنائی

(Bursae)

آرنیکا (Arnica): جب زخم لگنے کے باعث ہو۔
سٹکٹا پل (Sticta Pul): سادہ یا پھیلا ہوا (Patella) پر۔
سلیشیا (Silicea): پیپ پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ تھیلی (Patella) پر۔
آئیوڈیم (Iodium): تھیلی۔

سرطان ـــ (Cancer)

کینسر کا علاج کرتے وقت سب سے پہلے کینسر کی طبیعت کا تریاق سکرینم 200 یا 1000 کی خوراک سے کیا جائے۔ اس کے کم از کم چوبیس گھنٹے کے بعد باقاعدہ علاج شروع کرنا چاہئے۔ دیگر ادویات جو کہ عمل انگیز دواؤں کے طور پر استعمال ہوتی ہیں وہ سورینم 200 اور میڈورینم 200 ہیں۔ یہ دونوں ادویات اینٹی سورک اور اینٹی سائیکوٹک ہیں۔ سورا اور سائیکوسس دو خلطیں ہیں جو کہ کینسر پیدا کرتی ہیں۔ ٹیوبر کیولینم 200 بھی عمل انگیز دوا کے طور پر دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ خاندان میں ٹی۔بی کی ہسٹری پائی جائے۔

فاسفورس (Phosphorus): متاثرہ حصے میں خون اور پیپ کے ساتھ پھاڑنے والے اور جلن دار دردوں کے ساتھ جھریاں پڑی ہوئی سطح پر ہڈی کے ظاہر ہونے سے کھلی ہوئی سوزش کے آغاز کے ساتھ ماتھے کا کینسر لاحق ہوتا ہے--- 200 ڈائی لیوشن دیجئے اور ہر ہفتہ کے بعد دہرائیے۔ زبان کا کینسر ہوتا ہے۔ جیسا کہ زبان کے درمیان میں ایک سوراخ کر دیا گیا ہو۔ اوپر کو اٹھے ہوئے اور سخت کناروں کے ساتھ۔ مریض گھٹنوں سے کہنیاں جوڑ کر سوتا ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): جلد کی خشکی اور جلن دار حدت کے ساتھ معدے کا سرطان لاحق ہو۔ پیاس لگتی ہے' بے چینی ہوتی ہے اور اندیشے ہوتے ہیں۔ 200 ڈائی لیوشن دیجئے اور ہر ہفتے دوہرائیے۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): کچھ کترنے والے دردوں کے ساتھ چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ جلن دار درد اور پیاس کے' ساتھ معدے کا کینسر ہوتا ہے۔ پانی ناقابل بیان حد تک متلی کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ معدہ میں غذا اپنے اندر رکھنے کی قابلیت نہیں رہتی چنانچہ جزوی طور پر ہضم شدہ غذا کو واپس نکال دیتا ہے۔ لیس دار مادے اور خون کی قے ہوتی ہے۔ چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ لاغری ہوتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): چبھنے والے درد کے لئے۔

الیومن (Alumen): پستانوں کا سرطان۔

ایپس ایم (Apis M): جب ڈنک لگنے جیسے درد ہوں اور درد کے ساتھ خارش بھی ہو۔

کلیمٹس (Clematis): ہونٹ کا کینسر۔ اگر اس کے ساتھ سے بھی اگ آئیں۔ ڈلکامارا اس دوا کے ساتھ تبدیل ہو سکتی ہے۔

سیپیا (Sepia): سرطان کی سختی ہوتی ہے۔ ہونٹوں کا سرطان۔

سلیشیا (Silicea): جلد کی بیرونی سطح پر آہستہ آہستہ بننے والے ناسور ہوتے ہیں جو کہ چپٹے، کم گہرے نیلاہٹ مائل سفید بنیاد اور صاف کٹاؤ والے کناروں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ مریض کو کندھوں کے درمیان ٹھنڈ کے ساتھ جاڑا لگتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ یہ دوا CM ڈائی لیوشن میں دی جا سکتی ہے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): معدہ میں کئی قسم کے درد ہوتے ہیں۔ جن میں گرم چیزیں نگلنے سے اور پیچھے کی جانب جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ درد معدہ سے شروع ہوتا ہے اور پستانوں اور دائیں کندھے کی ہڈی کے نچلے زاویے تک پھیل جاتا ہے۔ گرم پانی میں CM ڈائی لیوشن ملا کر دیجئے اور کئی مہینوں تک دوہراتے رہیئے۔ یہاں تک کہ درد قولنج غائب ہو جائے یا ختم ہو جائے۔ اس دوا کے بعد آرسینک البم علاج کی تکمیل کے لئے دینا چاہیئے۔

یوفوربیم (Euphorbium): شدید قسم کا جلن دار درد ہوتا ہے۔ جس میں ٹھنڈی چیزیں لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ بجلی کے جھٹکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جس سے مریض اچھل کر بستر سے باہر آ جاتا ہے۔ پیڑو کی ہڈیوں کا کینسر جس میں اس دوا کی خوراکیں بار بار دینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

سلفر (Sulphur): معدے کے گڑھے میں غشی میں ڈوبنے کا احساس ہونے کے ساتھ معدے کا کینسر لاحق ہوتا ہے۔ یوں احساس ہوتا ہے کہ جیسے بھوک لگی ہوئی ہو۔ تیز دواؤں کے استعمال سے مرض دب جاتا ہے۔ بیرونی بواسیر ہوتی ہے۔ جس میں خارش ہوتی ہے لیکن خون نہیں بہتا۔ امعائے مستقیم کا خروج ہوتا ہے۔ جب اچھی منتخب شدہ ادویات ناکام ہو جائیں تو اس دوا کو CM ڈائی لیوشن کی صورت میں عمل انگیز دوا کے طور پر بھی دینا چاہیئے۔

کریوزوٹ (Kreosote): رحم کا سرطان جس کے ساتھ رحم کی بواسیر ہوتی ہے۔ چند ماہ کے لئے حیض رک جاتے ہیں اور پھر خراش کے ساتھ سیاہ اور گندی بو والے خون کے ساتھ دوبارہ جاری ہو جاتے ہیں۔ پتلا مواد خارج ہوتا ہے۔ کٹن اور خارش رحم میں ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ وزن اور نیچے کی طرف دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ اخراج میں خوفناک بو کے ساتھ کھوپڑی کا

سرطان لاحق ہوتا ہے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): پستانوں کا سرطان۔ اندر کو دھنسے ہوئے سرہائے پستان کے ساتھ بے قاعدہ اور سخت رسولیاں ہوتی ہیں۔ سوزشی دکھن کا احساس بازوؤں تک پھیل جاتا ہے۔ سر پستان میں درد ہوتا ہے۔ جس میں چیرا ہوتا ہے۔ جو پوری چوٹی پر پھیلا ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): ہونٹوں کے سرطان کے لئے یہ ایک رہنما کن دوا ہے۔ تیز درد کے ساتھ پتھر کی طرح سخت رسولی کے ساتھ سرطان ہوتا ہے۔

کیلنڈولا (Calendula): اس دوا کو جرمنی میں سرطان کے علاج کے لئے آزمایا جا چکا ہے۔ سرطان کے ہر مرحلہ پر اس دوا کو کامیابی کے ساتھ آزمایا گیا ہے۔ یہ دوا درد کو کم کرتی ہے اور مریض کو بہت زیادہ آرام پہنچاتی ہے۔

کونڈورانگو (Condurango): یہ دوا حقیقی طور پر شفا کی طاقت رکھتی ہے۔ سرطان کے بعض کیسوں میں خصوصاً ہونٹوں اور معدہ کے سرطان میں جبکہ مریض کو منہ کے زاویوں میں شگافوں کے اندر درد ہوتا ہے۔

کالی فاس (Kali Phos): کینسر کے ختم ہو جانے کے بعد جب جلد ٹھیک ہوتے ہوئے زخم کے اوپر سختی سے کھنچ جاتی ہے۔

ہوانگ نان (Hoang Nan): غدودوں کا سرطان اور سانپوں کے کاٹنے کے لئے۔ سرطان میں جریان خون کو دور کرتی ہے۔ مرض کے رفع ہونے کے عمل کو دہراتی ہے۔

ٹیوبر کولینم (Tuberculinum): اگر مریض کے خاندان میں ٹی۔بی کی ہسٹری ہو تو اس دوا کو عمل انگیز دوا کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔

اورم آئیوڈ (Aurum Iod): کینسر کی تکلیفات اور ہڈیوں کے گلنے سڑنے میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ غدودں اور اعضاء میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ ٹھنڈ سے بہتری ہوتی ہے اور گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): ناک کا سرطان اور جلد کا سرطان جو رخساروں اور آنکھ کے پپوٹوں تک پھیل جاتا ہے۔ کونین کی بھاری خوراکیں کھانے کے باعث ملیریا کے دب جانے کے بعد یہ سرطان لاحق ہو۔ نمک کی طلب ہوتی ہے۔ دوسروں کی موجودگی میں پیشاب کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): خنازیری اور سرطانی تکلیف۔ ہونٹوں یا پستانوں کا سرطان۔ سرطان سخت ہو۔ چبھنے والا ہوتا ہے۔ پستانوں میں چاقو سے کاٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ ہونٹوں کے سرطان میں اس دوا کا مدر ٹنکچر بیرونی طور پر لگایا جا سکتا ہے۔

اورم آرس (Aurum Ars): چہرے اور ہونٹوں کا سرطان۔ ہونٹوں پر شگاف ہوتے ہیں۔ پھوڑے ہوتے ہیں۔ چہرے کی جلد کا دق ہوتا ہے۔ جلد بدرنگ' نیلاہٹ مائل یا نیلاہٹ مائل جیسی مٹیالی زرد ہوتی ہے۔

وجوہات (تکلیفات کی)__(Causations)

کیمفر (Caphor): ٹھنڈی ہوا سے۔
کیڈمیم سلف' لیکیسس (Lachesis, Cadmium Sulph): ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے۔
مرکیوریس پروٹو (Mercurius Proto): سانس لیتے ہوئے ٹھنڈی ہوا کا جھونکا لگنے سے۔
کاربوویج (Carbo Veg): آگ سے' گرم ہوا سانس کے ذریعے اندر لے جانے کے باعث۔ گرم ہوا سانس کے ذریعے اندر جانے کے باعث۔
کونیم' سیپیا (Sepia, Conium): برفیلی ہوا سے۔
سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): بازو اوپر اٹھانے سے۔
رسٹاکس (Rhus Tox): چیزیں اٹھانے کے لئے بازوؤں کو بلند کر کے اٹھانے سے۔ تازہ یا نمکین پانی سے نہانے سے۔
کاربوویج (Carbo Veg): خراب انڈے کھانے سے' خراب شراب پینے سے' گلی سڑی چربی اور مکھن کھانے سے' مرطوب گرم موسم سے' عیاشی سے۔
پلاٹینا (Platina): سوگ سے۔
پائی اونیا (Paeonia): تنگ بوٹوں اور جوتوں سے۔ دباؤ کے باعث بستر کے زخموں سے۔
پیٹرولیم (Petroleum): گوبھی سے۔
روٹا (Ruta): بھاری وزن اٹھانے سے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): چاند سے جلن ہوتی ہے اور نامیاتی ریشوں میں گھن لگ جاتا ہے۔
اوپیم (Opium): کوئلے کے بخارات سے' شرم سے۔
آرسنک البم (Arsenic Alb): پہاڑوں پر چڑھنے سے۔
کالی سلف (Kali Sulph): جاڑا جب گرمی بہت زیادہ ہوگئی ہو۔
مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): سرد مٹی کے ساتھ کام کرنے سے' پانی میں کھڑے ہونے سے' ٹھنڈے پانی سے نہانے سے' ٹھنڈی ہوا سے۔

کاربوانیملس (Carbo An): گلی سڑی سبزیاں اور خراب مچھلی کھانے سے۔

پائیروجینم (Pyrogenum): زخموں کی چیر پھاڑ سے' خون میں زہر پھیل جانے سے' جانوروں کے گل سڑ جانے سے پیدا ہو جانے والے تعفن سے۔ گندے نالے کی گیس سے۔

ڈائیسکوریا (Dioscorea): پرہیز میں غلطی کرنے سے' روزہ رکھنے سے۔

اکٹیاریس (Actea Rac): کاروبار میں ناکامی سے۔

ریوم (Rheum): کچے پھل کھانے سے' خشک آلو بخارا کھانے سے۔

فاسفورس (Phosphorus): گیس سے' بال کٹوانے یا بال کاٹنے سے۔ کپڑے دھونے سے' لانڈری کا کام کرنے سے' تیز بوؤں سے' بارش میں بھیگنے سے۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb): گیس کی روشنی سے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): افراط و تفریط کی عادات سے۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): عزت نفس مجروح ہونے سے یا غرور سے۔

سلینیم (Selenium): لیموں کے پانی سے۔

کالچیکم (Colchicum): دوسروں کے برے سلوک سے۔

کروٹیلس ہور (Crotalus Hot): گندی بو آتی ہے اور گیس بدبودار ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): پیاز۔

کونیم (Conium): جنسی عمل سے احتراز کرنے سے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): شکر۔

سول (Sol): لو لگنے سے یا دھوپ میں چلنے سے۔

کافیا (Coffea): لمبے سفر سے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): کیتھیٹر کے استعمال سے۔

سبز یرقان ___ (Chlorosis)

مینگانم (Manganum): تھکی ہوئی کم خون والی اور کمزور مستورات میں حیض کا خون ایک یا دو روز تک جاری رہتا ہے۔ جو کہ کم مقدار میں ہوتا ہے لیکن جلدی جلدی آتا ہے۔ حیض میں پیلے رنگ کا مادہ ہوتا ہے یا معمولی لیکوریا ہوتا ہے۔ حنجرہ میں کچا پن ہوتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے اور آواز کھو جاتی ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): کمی خون والا چہرہ' شدید درد سر چکروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ متواتر قے ہوتی ہے۔ زبان ملمع شدہ ہوتی ہے۔ پیاس ہوتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔

حیض عدم موجود ہوتے ہیں۔ تنفس میں اختصار ہوتا ہے۔ ہر حرکت سے دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور ست ہوتی ہے۔

اینٹم کروڈ (Antm Crud): متواتر درد سر ہوتا ہے۔ مریضہ خبطی اور غصے والے مزاج کی حامل ہوتی ہے۔ بھوک نہیں رہتی۔ بہت زیادہ سستی ہوتی ہے جو مریضہ کو دن کے وقت زیادہ سونے پر مجبور کرتی ہے۔ حیض رک جاتے ہیں جو کہ پہلے باقاعدہ ہوتے ہیں۔ جلد پیلی ہوتی ہے اور ہونٹ اور زبان اپنا قدرتی رنگ کھو دیتے ہیں۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): سبز یرقان کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ غشی کے متواتر دورے ہوتے ہیں۔ شدید قسم کی جسمانی تھکاوٹ ہوتی ہے۔

کوکولس (Cocculus): کافی یا دیگر مسکن ادویات کے غلط استعمال کے باعث سبز یرقان لاحق ہوتا ہے۔ دبے ہوئے یا کم مقدار والے اور بے قاعدہ حیض ہوتے ہیں۔ لیکوریا ہوتا ہے۔ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ چھاتی میں اینٹھن ہوتی ہے۔ اداسی اور بے چینی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے حساسیت ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcerea Carb): کم مقدار والے اور مؤخر حیضوں کے ساتھ سبز یرقان کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔ شدید قسم کی دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ دل کے دھڑکنے کی آواز ساری چھاتی پر سنی جا سکتی ہے۔ کنپٹی کی شریانوں میں شدید تپکن ہوتی ہے۔ معدے میں دبانے والا درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں جلد ہی تھک جاتی ہیں۔ ٹانگوں میں استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ جو رانوں تک پہنچ جاتی ہے۔ چند قدم چلنے سے ضیق النفسی ہو جاتی ہے۔ پیلے، موی، بیمار چہرے والے مریض ہوتے ہیں۔ ہونٹ پیلے ہوتے ہیں۔ کان پیلے ہوتے ہیں اور انگلیاں پیلی ہوتی ہیں۔ یہ پیلا پن اس دوا کے استعمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خصوصاً قلت خون والی لڑکیوں میں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کلکیریا کارب کے مفید عمل کے بعد یہ دوا دینی چاہئے یا جب مکمل طور پر حیض دب چکے ہوں۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی کپکپاہٹ اور سن ہو جانے کے ساتھ سستی لاحق ہوتی ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔ مالیخولیا ہوتا ہے۔ رفاقت سے نفرت ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ مٹھائیوں کی خواہش ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): لیکوریا اور تر خارش کے ساتھ سبز یرقان ہوتا ہے۔ مسوڑھے سکروی ہوتے ہیں۔ دانت ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

چائنا آف (China Off): بازوؤں اور ٹانگوں میں استسقائی سوجن کے ساتھ سبز یرقان ہوتا ہے۔ خصوصاً پاؤں کے تلوؤں میں سوجن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوتے ہیں۔

پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ کے دردوں کے ساتھ قبض ہوتی ہے۔ بدہضمی ہوتی ہے۔ تیزابی ڈکار آتے ہیں۔ ناقابل ہضم اشیاء کی طلب ہوتی ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): جب دیگر ادویات ناکام ہو جائیں تو زرد یرقان کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہوتی ہے۔ سبز یرقان کے لئے فولاد ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔ اس کے مرکبات بھی مفید ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں: فیرم سلف اور فیرم کارب۔ فیرم کے مریض پیلے اور پھولے ہوئے چہروں والے ہوتے ہیں۔ جلد ٹھنڈی ہوتی ہے۔ دبانے سے جلد پر گہرے نشان پڑ جاتے ہیں۔ خصوصاً ٹخنوں کے گرد۔ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ تھکنے کا احساس ہوتا ہے۔ مریض جلدی رونے لگتا ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ معدہ میں تیزابیت ہوتی ہے۔ حیض کم مقدار میں ہوتے ہیں یا دب جاتے ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): حیضوں کے دب جانے سے سبز یرقان لاحق ہو۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔ روزانہ تواتر کے ساتھ قے ہوتی ہے۔ غذا جلد تحلیل نہیں ہوتی۔ جب فیرم ناکام ہو چکی ہو تو اس کے بعد یہ تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔

سیپیا (Sepia): جنسی اعضاء میں بہت سی اقسام کے ہیجان کے ساتھ۔ اس مرض کی وجہ ہمیشہ جنسی نظام میں قابل تلاش ہوتی ہے۔ پیڑو میں نیچے کی جانب درد بھرا تناؤ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ رحم اندام نہانی سے باہر نکلا ہوا ہو۔ اندام نہانی میں اوپر کی جانب پھڑکن ہوتی ہے اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ خون کا ایک ہی قطرہ خارج ہونے کے ساتھ۔ پیڑو والے علاقہ میں سوجن ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ جلن ہوتی ہے اور بلغم خارج ہوتی ہے۔ چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ موم کی طرح کا چہرہ ہوتا ہے۔ ذہنی کاہلی کے تاثرات ہوتے ہیں۔ مریض ہمیشہ جاڑا محسوس کرتا ہے۔ سر میں ٹیکن اور بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ معمولی سی تھکاوٹ شدید دھڑکن کا باعث بن جاتی ہے۔

سلفر (Sulphur): بطور عمل انگیز دوا کے استعمال ہوتی ہے۔ علاج اسی دوا سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): فولاد کے غلط استعمال کے باعث۔ کانوں میں جلن ہوتی ہے۔ ٹانگیں بھاری ہوتی ہیں۔ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ مصالحوں والی چیزوں کی نمایاں خواہش ہوتی ہے۔ مریض ڈرپوک یا شریف الطبع ہوتا ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بیٹھے رہنے کی عادت کے باعث سبز یرقان ہوتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): سانس دب جاتا ہے یا مشکل سے آتا ہے۔ دیر تک رہنے والا زرد یرقان۔

اگنیشیا (Ignatia): ذہنی جذبات کے باعث زرد یرقان ہوتا ہے۔ غم، خوف اور محبت میں

ناکامی کے باعث زرد یرقان لاحق ہو۔

ہیضہ ـــ (Cholera)

(نیز دیکھئے "امعائے مستقیم اور پاخانے" کے ذیل میں)

انگلیوں کا ٹیڑھا ہونا

(Clubbing, of Fingers)

لاروسیراسس (Laurocerasus): انگلیوں کا ٹیڑھا ہو جانا اس مرض کی عام علامت ہے اور سل میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی بنیادی علامت ہے۔

بے ڈول ـــ (Clumsy)

(نیز دیکھئے "بے ڈھنگا")

ٹھنڈک ـــ (Coldness)

کیوپرم آرس (Cuprum Ars): اینٹھن اور ضدی قسم کی ہچکی کے ساتھ برفیلی ٹھنڈک جسم میں ہوتی ہے۔ متواتر قے آتی ہے۔ جلاب آتے ہیں اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

ہیلوڈرما (Heloderma): سارے جسم کی ٹھنڈک' ٹھنڈک تمام اندرونی حصوں میں ہوتی ہے مثلاً دل' دماغ' پھیپھڑے' گردے وغیرہ۔ حتیٰ کہ سانس بھی ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ فالج اور لرزہ ہوتا ہے۔ جسم ٹھنڈا ہوتا ہے جیسا کہ برف کی طرح جم گیا ہو۔ اس کے ساتھ نبض سست اور ڈوبنے والی ہوتی ہے۔ 200 ڈائی لیوشن دیجئے۔

سیپیا (Sepia): کھوپڑی میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ویریٹرم البم (Veratrum Album): پورے بدن میں ٹھنڈ رینگتی رہتی ہے۔ ہاتھ برفیلے ٹھنڈے اور نیلے پڑ جاتے ہیں۔ ساتھ میں ناخن بھی نیلے ہوتے ہیں جبکہ پاؤں گرم محسوس ہوتے ہیں یا اس کے برعکس ہوتا ہے۔ بافراط اخراج ہوتے ہیں۔

وتھیا (Wyethia): گیارہ بجے جاڑا لگتا ہے۔ جاڑا کے دوران برف کے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ گرمی کے مرحلہ میں پیاس نہیں ہوتی۔ تمام رات پسینہ بافراط آتا ہے۔ پسینہ آنے کے دوران شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): دھبوں کی صورت میں ٹھنڈک اس دوا کی بہت بڑی علامت ہے۔

معدہ میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ رحم میں اور پیٹ میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ کندھے کی ہڈیوں کے درمیان ٹھنڈک ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔

سیکیل کار (Secale Cor): چھونے سے ٹھنڈ لگتی ہے لیکن لپیٹا جانا برداشت نہیں کرتا۔

روٹا (Ruta): ریڑھ سے نیچے کی جانب ٹھنڈک ہوتی ہے۔

تھوجا (Thuja): پوری ریڑھ کی ہڈی میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ بازوؤں میں ٹھنڈ ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ قطعات میں ٹھنڈ ہوتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب ہوا سے حساسیت ہوتی ہے۔ پسینہ قطعات میں آتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے کے ساتھ بدن میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): دوران شب ٹھنڈ سے چہرہ سرخ ہوتا ہے اور دن میں گرمی سے چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

کیمفر (Camphor): جسم کی بیرونی جانب ٹھنڈ ہوتی ہے اور اندرونی جانب گرمی ہوتی ہے۔ ہاتھوں میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ نمایاں متلی ہوتی ہے۔

ویلریانہ (Valeriana): سر میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

لاروسیراسس (Laurocerasus): بہت زیادہ عام ٹھنڈک ہوتی ہے۔ اگر مریض آرام حاصل کرنے کے لئے گرم کمرے میں جائے تو اسے متلی ہوتی ہے اور ماتھے پر پسینہ بہہ نکلتا ہے جو اسے دوبارہ ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ وہ صرف کھلی ہوا میں گرم ہو سکتا ہے۔

امونیا میوریٹکم (Ammonia Muriaticum): کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے جس میں افاقہ گرم کپڑے لپیٹنے سے بھی نہیں ہوتا۔ کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

سیکرم (Sacharum): ٹھنڈک اور گرمی دونوں کا احساس ہوتا ہے۔ برفیلے ٹھنڈے درد ہر سمت جاتے ہیں۔

نیٹرم فاس (Natrum Phos): ہاتھ، ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ دن کے وقت حیض کے دوران پاؤں برفیلے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جبکہ رات کے وقت بستر میں جلتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): برفیلی ٹھنڈک کا احساس آنکھ کے ڈھیلوں میں اور چھاتی وغیرہ میں ہوتا ہے۔ خصوصاً جب 4 سے 8 بجے شام کے دوران علامات میں اضافہ ہو جائے۔

حالت نزع، غشی ــــ (Collafse)

کیمفر (Camphor): نڈھال ہو جانے کی حالت، سارے جسم میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

اس کے باوجود مریض خود کو ڈھانپنا نہیں چاہتا۔ اچانک طاقت ڈوب جاتی ہے۔ نبض چھوٹی اور کمزور ہو جاتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): رطوبات کے ضائع ہو جانے کے باعث۔ دوا کھانے کے بعد۔ قوت حیات میں کمی ہو جانے سے نڈھال ہونے کی حالت لاحق ہوتی ہے۔ بوڑھے لوگوں میں۔ مریض بے جان ہو جاتا ہے۔ سرگرم ہوتا ہے۔ بدن بھی گرم ہوتا ہے اور سانس ٹھنڈا ہوتا ہے۔ پنکھا چلایا جانا پسند کرتا ہے اور کھڑکیاں کھولنا بھی یقیناً پسند کرتا ہے۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): حالت نزع کی مکمل تصویر ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ انتہا درجے کی ٹھنڈک کمزوری اور نیلا پن ہوتا ہے۔ عمل جراحی کے بعد صدمہ' جس کے ساتھ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ چہرہ زرد ہوتا ہے اور تیز نرم نبض ہوتی ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (Hydrocyanic Acid): پھیپھڑوں کی کسی خراب حالت کے باعث نزع کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ یہ دل کے مرض کی وجہ سے نزع کی کیفیت نہیں ہوتی۔ ٹھنڈک ہوتی ہے۔ تشنجی جھٹکے لگتے ہیں یا ویسے ہی جھٹکے لگتے ہیں۔

انگلیوں کا ہتھیلی کی جانب کھنچ جانا

(Contraction- Duputrons)

سلفر (Sulphur): یہ دوا اچھے نتائج حاصل کرنے کے لئے لمبے عرصہ تک دینی چاہئے۔

لیکیس (Lachesis): جب یہ مرض درمیانی عصب کے باعث لاحق ہو۔

قبل از وقت موت ___ (Death- Premalure)

الفالفا (Alfalfa): بچے یا پروان چڑھے ہوئے لڑکے جو ویسے تو صحت مند ہوتے ہیں لیکن اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچنے پر گھل گھل کر مر جاتے ہیں۔ تقریباً چھ ماہ تک اس دوا کے مدر ٹنکچر کے دو قطروں کی خوراک دیجئے۔

سلفر، کلکیریا فاس (Calcarea Phos, Sulphur): اگر بچے شیرخوارگی کے دوران مر جائیں تو سلفر 6 اور کلکیریا فاس 6 روزانہ بدل بدل کر ایک خوراک دوران حمل ماں کو دی جائیں۔

وائبرنم پرونس (Viburnum Pru): جب بچے آٹھ ماہ کے بعد پیدا ہو جائیں اور پیدا ہونے کے بعد جلد ہی مر جائیں تو یہ ایک شاندار دوا ہوتی ہے۔ یہ آٹھویں ماہ کے اسقاط حمل کو بھی روکتی ہے۔ 1x طاقت کی دوا ماں کو تین وقت روزانہ تین ماہ تک کے لئے متوقع وضع حمل سے

پہلے دی جائے۔

لاغری ـــ (Debility)

(نیز دیکھئے "تھکاوٹ")

انڈول (Indol): حد اعتدال سے بڑھی ہوئی غنودگی۔ کام کرتے کرتے مریض سو جاتا ہے۔ غنودگی کے ساتھ درد سر ہوتا ہے یا غنودگی کے ساتھ ذہنی تکلیف ہوتی ہے۔

بیلس پیرینس (Bellis Perennis): تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ نیز گنٹھیا یا جوڑوں کے درد کے حملے کے بعد لاغری میں بھی تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔

کارل سیبڈ (Carlsbad): نقاہت ہوتی ہے' کمزوری ہوتی ہے۔ کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ تھکاوٹ اور افسردگی کا احساس ہوتا ہے۔

کیورارے (Curare): رطوبات کے ضائع ہو جانے سے اور عمر کی زیادتی سے لاغری ہوتی ہے۔

فارمیکا (Formica): ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔

مرک ڈل سس (Merc Dulcis): ڈھیلے اور پھولے ہوئے چہرے کے ساتھ مردوں جیسی زردی ہوتی ہے۔ پیلے بچے جن میں سروکس کے غدود اور دیگر غدود کی سوجن ہوتی ہے۔

نکس موسکاٹا (Nux Mosch): جاڑے کے ساتھ غنودگی ہوتی ہے لیکن پیاس نہیں ہوتی۔

ٹیرنٹولا (Tarentula): کمزوری ہوتی ہے' سن ہو جانا ہوتا ہے' بازوؤں اور ٹانگوں کی بے چینی' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ فالج ہوتا ہے۔ کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ جھٹکے لگتے ہیں۔ جلد پر رینگنے اور کیڑوں کے چلنے کا احساس ہوتا ہے۔

سیلینیم (Selenium): معمولی سی تھکاوٹ سے شدید کمزوری ہو جاتی ہے۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں' بیماری کے بعد بھی اور جنسی بے اعتدالیوں کے بعد بھی۔

گریشیولا (Gratiola): اعصابی نقاہت ہوتی ہے۔ نمایاں سستی ہوتی ہے جس کے ساتھ ذہنی اور جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): لاغر' مرجھائی ہوئی' جھریاں پڑی ہوئی' غیر صحت مند جلد نظر آتی ہے۔ اندرونی طور پر ہر طرف جلن ہوتی ہے لیکن جب اعضاء کو چھوا جائے تو وہ ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ خون رستا ہے جبکہ سوزش نہیں ہوتی۔ حلق سے' پھیپھڑوں سے' مثانے سے اور امعائے مستقیم سے خون رستا ہے۔ مریض کپڑے یا چادر وغیرہ اتار دینا چاہتا ہے۔

سرساپاریلا (Sarsaparilla): شراب اور عورتوں کی وجہ سے لاغری' مرجھاؤ اور کمزوری

لاحق ہوتی ہے۔ بچوں کی لاغری۔ چہرہ کے بوڑھے شخص کا دکھائی دیتا ہے۔ پیٹ بڑا ہوتا ہے۔ موروثی آتشک کے باعث بھی یہ کیفیت ہوتی ہے۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): جسمانی اور ذہنی دونوں حوالوں سے نقاہت ہوتی ہے۔ جسمانی تھکان درد سر اور بازوؤں و ٹانگوں میں درد کو لاتی ہے۔

ناجا (Naja): بہت زیادہ ناتوانی اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ تھکن کا احساس ہوتا ہے۔ ذہنی اور جسمانی طاقتیں دب جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلنے سے بہتری ہوتی ہے۔ مریض ٹھنڈ سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ بہت دنوں اور راتوں کے لئے مریض بستر پر لیٹے رہنا چاہتا ہے۔ صرف ایک دن یا رات کا آرام اسے ناکافی محسوس ہوتا ہے۔ نقاہت ہوتی ہے، خصوصاً ٹانگوں میں۔ چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے۔

سٹرکولیا (Sterculia): یہ دوا بغیر غذا کھائے اور بغیر تھکاوٹ محسوس کئے طویل عرصہ تک جسمانی تھکان کو دور کر کے طاقت مہیا کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر کے 10 سے 12 قطروں کی ایک خوراک دیجئے۔

کاربوویج (Carbo Veg): دودھ پلانے کے باعث نقاہت اور لاغری لاحق ہوتی ہے۔ کسی بھی حاد مرض کے بعد لاحق ہونے والی لاغری کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے مثلاً انفلوئنزا، اسہال وغیرہ۔ ہر چار گھنٹوں کے بعد 200 طاقت کی دوا دیجئے۔ دن میں تین مرتبہ تقریباً دو ماہ تک اور پھر طاقت کو بڑھا کر IM کر دیجئے اور روزانہ اگلے دو ماہ تک دیجئے۔

کوکا (Coca): یہ مقوی اور طاقت کا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ مریض گرمیوں کی گرمی برداشت کرنے کی زیادہ استعداد رکھتا ہے بہ نسبت سردیوں کی ٹھنڈ برداشت کرنے کے۔

ایلومینا (Alumina): سارے جسم میں بہت زیادہ سستی ہوتی ہے۔ آہستہ لڑکھڑاہٹ والی چال چلتا ہے۔ بہت زیادہ تھکان ہوتی ہے خصوصاً بولتے وقت۔ اعتدال سے زیادہ غشی اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔

کیمفرا (Camphora): نبض انتہا درجے کی ست ہوتی ہے جسے محسوس نہیں کیا جا سکتا اور گنا بھی نہیں جا سکتا، بہت تیز ہوتی ہے۔ چہرے پر موت کی طرح کی زردی کے ساتھ سارے جسم میں برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ٹھنڈا چپچپا اور کمزور کر دینے والا پسینہ آتا ہے۔ چہرہ زرد یا نیلاہٹ مائل ہوتا ہے۔ ہونٹ سبزی مائل نیلے ہوتے ہیں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): اعصابی کمزوری ہوتی ہے۔ ذہنی کمزوری کے بعد جسمانی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ پہلے دماغ تھکتا ہے۔ دماغ بھول جانے والا ہو جاتا ہے اور پھر جسمانی کمزوری نشوونما پاتی ہے۔ نامعلوم وجوہات کے باعث لاغری لاحق ہو۔

میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid): یہ دوا ایسڈ فاس کے برعکس ہوتی ہے۔ اس میں جسمانی کمزوری پہلے آتی ہے۔ پھر اس کے بعد ذہنی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

الیومن (Alumen): عضلات کی فالجی کمزوری' قوت کا فقدان ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): کمزوری' لاغری' اعصابی نقاہت اور چڑچڑا پن ایسے مریضوں میں ہوتا ہے' جن کی جلد چمک دار' پیلی' موی اور ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے اس پر گریس ملی گئی ہو۔

سٹینم میٹ (Stannum Met): بڑھتی ہوئی کمزوری' جسمانی خلل' نزلاوی کیفیات اور اعصابی درد برسوں سے لاحق ہوتے ہیں۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ کمزوری یا آواز والی نالی کی فالجی کمزوری کے باعث آواز کھو جاتی ہے۔

الفالفا (Alfalfa): یہ دوا چربی پیدا کرتی ہے اور نسیجوں کے ضیاع کو درست کرتی ہے۔ یہ اعصابی کمزوریوں' یوریمیا' اعصابی بدہضمی' اعصابیت وغیرہ کا علاج کرتی ہے۔ تپ دق یا ذیابیطس کے باعث ہونے والی لاغری کا علاج کرتی ہے۔ 5 سے 10 قطرے مدر ٹنکچر روزانہ تین مرتبہ لمبے عرصہ تک دیجئے۔

کاربونیم سلف (Carbonium Sul): نمایاں سستی اور لیٹے رہنے کی مسلسل خواہش ہوتی ہے۔ خصوصاً جب مسکن شرابوں کے باعث ہو۔ کمزوری اور سیڑھیاں چڑھنے کے باعث دم گھٹتا ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے لیکن ہوا کے جھونکے سے ابتری ہو جاتی ہے۔

آئیوڈیم (Iodium): چلنے اور بہت زیادہ پسینہ آنے کے باعث حتیٰ کہ معمولی محنت سے انتہا درجے کی تھکان ہو جاتی ہے۔ (کالی آئیوڈ کے مریض بغیر تھکے لمبے فاصلے پیدل طے کر سکتے ہیں۔)

کوکولس انڈ (Cocculus Ind): دودھ پلانے کے بعد جسمانی اور ذہنی نقاہت لاحق ہوتی ہے۔ یہ دوا ایسے لوگوں کے لئے ہے جو فکرمندی' پریشانی اور نیند کے کھو جانے کے باعث تھکے ہوئے ہوں۔ جسمانی کمزوری فالج کی طرف لے جاتی ہے۔ مریض ذہنی یا جسمانی تناؤ کو ختم کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اپنے تمام افعال میں بہت زیادہ وقت لگاتے ہیں۔

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): کئی سالوں کی کمزوری' قلت خون' لاغری ہوتی ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔ وراثتی سل ہوتی ہے۔ جلن دار پیاس ہوتی ہے اور پیشاب بافراط زرد رنگ کا خارج ہوتا ہے۔

سنا (Senna): نائٹروجن کے بہت زیادہ ضائع ہو جانے کے ساتھ جب نظام ہی ٹوٹ پھوٹ

جائے تو ایسے میں لاحق ہونے والی لاغری کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ کھانوں کے بعد ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے۔

کالی فاس (Kali Phos): ذہنی تناؤ کے باعث لاغری۔

چائنا آف (China Off): مادوں کے زیادہ اخراج اور خون کے ضائع ہو جانے کے باعث لاحق ہونے والی لاغری۔ فلو' اسہال اور دوسری بیماریوں کے حملے کے بعد لاحق ہونے والی لاغری۔ مائعات ضائع ہو جانے کے باعث مثلاً خون' منی اور اسہال وغیرہ کے باعث لاغری ہوتی ہے۔ مریض پیلا' بے وقوف محسوس ہوتا ہے۔ اس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوتی ہے اور آنکھوں کے گرد سیاہ حاشیے ہوتے ہیں۔

ایلیٹرس الیف' ہیلونیاس (Helonias, Aletris F): رحم کے خروج کے باعث لاغری لاحق ہوتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): ایلوپیتھک دواؤں کے استعمال سے لاغری ہو جاتی ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): نقاہت ہوتی ہے۔ توانائی' طاقت' قوت وغیرہ کا فقدان ہوتا ہے۔ جسم اور دماغ کمزور' تھکا ہوا ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے دھڑکن ہوتی ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): جمائیوں کے بغیر سستی اور غنودگی ہوتی ہے۔ کاہلی' ماندگی اور طبعی سستی ہوتی ہے۔ مریض یہ جانے بغیر کہ اس کے ساتھ معاملہ کیا ہے؟ اچھا محسوس نہیں کرتا۔ لاغری اور سستی ہوتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): چوٹوں کے باعث' ضرورت سے زیادہ تھکاوٹ اور عضلاتی تھکن کے باعث لاغری لاحق ہوتی ہے۔

فیرم میٹ (FerruM Met): قلت خون کے باعث لاغری لاحق ہو۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): اعصابی نقاہت ذہنی جوش کے باعث اور غصے اور تھکاوٹ کے باعث ہوتی ہے۔ غیر حاضر دماغی ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ مریض سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا' جیسے کہ اس کا جسم بہت بھاری ہو۔

سورینم (Psorinum): حاد امراض کے بعد لاغری لاحق ہوتی ہے۔ افسردگی ہوتی ہے۔ مریض ناامید ہوتا ہے۔ رات کو پسینے آتے ہیں۔ تمام قسم کے اخراجوں سے بدبو آتی ہے۔ کانوں سے' آنتوں سے' لیکوریا' پسینے اور بلغم وغیرہ سے بدبو آتی ہے۔

دانت (نکلنے کا عمل) — (Dentition)

کیمومیلا (Chamomilla): دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ سبزی مائل اور بدبودار اسہال کے ساتھ بچہ چڑچڑا ہوتا ہے اور خوف زدہ ہوتا ہے۔ مسوڑھے سرخ اور نرم ہوتے ہیں۔ بچہ درد سے چلاتا ہے اور غذا لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ نیز پینے سے اور کھلونوں سے جب اسے فراہم کئے جائیں تو انکار کر دیتا ہے۔ کپڑے میں لپٹا رہنا پسند کرتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): دانت نکلنے میں سستی ہو یا جہاں دانت نکلنے میں بہت زیادہ تیزی ہو۔ پچھلے دانت نکلنے میں جب مسوڑھے پیلے اور چمک دار ہوں۔ ماتھے پر پسینہ اس دوا کی رہنما کن دوا ہے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): کمزور بچوں میں یہ دوا موزوں ہے۔ اس میں تالو کھلا ہوتا ہے اور دانت آہستہ آہستہ نکلتے ہیں اور دانت بہت تیزی سے تباہ ہو جاتے ہیں کیونکہ ہڈی کے ریشوں میں کمی ہوتی ہے۔ دانت نکلنے کے دوران اسہال لاحق ہوتے ہیں۔

کولوسنتھ (Colocynth): جب بچہ اپنی خوراک جلدی جلدی نگل جائے یا پھر اسے ناپسند کرتا دکھائی دے۔ ہوا بھری ہونے کے باعث پیٹ میں درد ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب بچہ شریف ہو۔ عمدہ قسم کا ہو۔ ڈرپوک ہو اور تھپتھپانے سے پرسکون ہو جائے۔

ٹیوبرکیولینم (Tuberculinum): لاغر بچوں کے لئے جبکہ ذہنی اور جسمانی نشوونما رک گئی ہو۔ کمزوری کے باعث دانت ظاہر نہیں ہوتے۔

فائی ٹولاکا (Phytolacca): جب بچہ دانت اور مسوڑھے کاٹتا ہو۔

کریوزوٹ (Kreosote): جب دانت نکلنے میں تکلیف ہو اور مشکل سے دانت نکلتے ہوں تو یہ ایک عمدہ دوا ہوتی ہے۔ مسوڑھے اسفنجی اور پردرد ہوتے ہیں۔ جب دانت اس حالت میں ظاہر ہوں کہ ان پر تباہی کے نشانات نظر آئیں۔ بے چینی اور ہلتے رہنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ قبض ہوتی ہے اور غیر منہضم غذا والے پاخانوں کے اسہال ہوتے ہیں۔

زنکم میٹ (Zincum Met): وقت کے ساتھ دانت نکلنے کے دوران مسوڑھوں کو آپس میں دبانے کا رجحان ہوتا ہے یا دانت پیسنے کا رجحان ہوتا ہے۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔

ذیابیطس — (Diabetes)

ایسٹک ایسڈ (Acetic Acid): شکر کے ساتھ یا شکر کے بغیر باافراط پانی کی طرح کا پیشاب

آنے کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہوتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کمزوری ہوتی ہے۔ پیلا پن ہوتا ہے اور گوشت کم ہو جاتا ہے۔

لیک ویک ڈیفل (Lac Vacc Defl): بہت زیادہ پیاس کے ساتھ باافراط پانی کی طرح کا پیشاب ہوتا ہے۔ گاڑھا پیشاب بھی باافراط ہوتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے۔ قلت خون ہوتی ہے۔

آرسینکم بروم (Arsenicum Brom): قبض اور پیاس کے ساتھ ذیابیطس کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ 1x ڈائی لیوشن کی صورت میں تین قطروں کی خوراک دن میں تین مرتبہ دیجئے۔

تھائی رائیڈین (Thyroidin): جب علامات بہت زیادہ تیزی کے ساتھ اور بے انتہا کمزوری کے ساتھ ظاہر ہوں تو ذیابیطس کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): اعصابی مریضوں میں ذیابیطس' پیشاب بہت زیادہ آتا ہے۔ یہ دودھیا رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں شکر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے اور عضلات میں خراش کا احساس ہوتا ہے۔ غم' افسوس اور پریشانی کے باعث لاحق ہونے والی ذیابیطس۔ اس دوا سے ذیابیطس کے ابتدائی مراحل میں یقینی علاج ہوتا ہے۔ اس میں پھوڑے بھی ہو سکتے ہیں۔

سائی زیجیم (Syzygium): یہ دوا ذیابیطس اور خونی ذیابیطس میں بہت پراثر سمجھی جاتی ہے۔ بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے اور پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ یہ مخصوص دوا ہے۔ اس دوا کے مدر ٹنکچر کے 5 سے 10 قطرے ہر تین گھنٹے کے بعد دن میں چار مرتبہ دیجئے۔

یورینیم نائٹ (Uranium Nit): قوت جاذبہ میں خرابی کے باعث ذیابیطس لاحق ہو۔ نظام ہضم کمزور ہو جاتا ہے۔ سستی ہوتی ہے۔ لاغری ہوتی ہے اور پیشاب میں بہت زیادہ شکر ہوتی ہے۔ بھوک اور پیاس بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ کی خرابی کے باعث لاحق ہونے والی ذیابیطس میں اس دوا کی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہے۔ پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یوریا کی کثرت ہوتی ہے اور زبان خشک ہوتی ہے۔ زبان کی خشکی اور شدید بھوک ہوتی ہے حتیٰ کہ جب معدہ بھرا ہوا ہو تب بھی۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): ٹخنے سوجے ہوئے ہونے کے ساتھ اگر ذیابیطس ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): پیشاب میں شکر کے ساتھ پیشاب اعتدال سے زیادہ آتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): گنٹھیا کے مریضوں میں ذیابیطس' جلد کی خشکی کے ساتھ۔

سارے جسم میں خارش ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ جمائیاں آتی ہیں اور افسردگی ہوتی ہے۔ ہر گھنٹے میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔

لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid): گنٹھیا کے ساتھ ذیابیطس۔

تھوجا (Thuja): سوزاک میں مبتلا مریضوں میں ذیابیطس۔ اعصابیت ہوتی ہے۔ بے خوابی ہوتی ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ بعض اوقات دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر ہوتی ہے۔

گلیسرین (Glycerine): کمزوری' درد سر' ضیق النفسی' ایسی ٹون کے ساتھ پیشاب میں شکر آنے کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہوتی ہے۔ البیومن یا جھلیوں کے ساتھ یا ان کے بغیر اور گنٹھیا کے ساتھ یا اس کے بغیر لاحق ہونے والی ذیابیطس۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): شدید پیاس اور بالافراط پیشاب رات کے وقت خارج ہونے کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔

موسکس (Moschus): نامردی کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔

ٹیریکسی کم (Taraxacum): پیشاب کی حاجت کے ساتھ ذیابیطس ہوتی ہے۔ پیشاب بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔

الیومن (Alumen): ضدی قسم کی قبض کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔ پاخانے چپٹے اور پتلے ہوتے ہیں۔ مکمل طور پر آنتوں کے خالی ہونے کے لئے بہت وقت لگتا ہے۔

چیونتھس ویر (Chionanthus Vir): ذیابیطس سے پہلے کا مرحلہ اور ذیابیطس کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں جو جگر کے امراض میں مبتلا ہوں۔ پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ صفراوی مادوں اور گلوکوز کی موجودگی کے ساتھ گہرے رنگ کا پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ یہ دوا انسولین کی مزاحمت کرتی ہے۔

الیومینیم میٹ (Aluminium Met): غنودگی کے ساتھ ذیابیطس والی بے ہوشی میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ مریض لوگوں کو پہچاننے کے قابل نہیں ہوتا یا سوالات کے جوابات دینے کے قابل نہیں ہوتا۔ قبض ہوتی ہے لیکن پیشاب خارج ہوتا ہے اور بلاارادہ خارج ہوتا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دیجئے۔

کاربوانیملس (Carbo Animalis): بہت زیادہ پیاس اور بار بار پیشاب خارج ہونے کے ساتھ فربہ مریضوں میں ذیابیطس لاحق ہو۔ اپھارہ اور قبض موجود ہوتی ہے۔

آرسینک البم (Arsenic Alb): یہ ایک عمدہ دوا ہے لیکن ذیابیطس کے علاج میں معالجین نے اسے بہت زیادہ نظرانداز کیا ہے۔ اس میں جلد بھربھری' چھلکوں والی' خشک ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔ زبان اور سانس کی نالی میں خشکی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ نہ بجھنے والی پیاس

ہوتی ہے۔ بھوک کھو جاتی ہے اور قبض ہوتی ہے۔ پیٹ میں جلن کا احساس ہوتا ہے جو منہ تک پھیل جاتی ہے۔ مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کھو دیتا ہے اور بعض اوقات دانت نکل جاتے ہیں۔ مریض نازک طبع ہوتا ہے۔ اپنے کپڑوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہتا ہے۔ ہر چیز مناسب جگہ پر رکھنا چاہتا ہے۔

کینتھرس (Canthris): البیومن کے اخراج کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔

کاربوویج (Carbo Veg): صبح سویرے منہ میں بہت زیادہ خشکی ہوتی ہے۔ اعتدال سے بڑھی ہوئی پیاس اور بھوک ہوتی ہے۔ جگر میں درد ہوتا ہے جیسے کہ وہ زخمی ہو۔ اچانک کمزوری اور غشی ہوتی ہے۔ جسمانی افسردگی اور سستی ہوتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): جگر پر گھونسہ لگنے کے باعث ذیابیطس لاحق ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

نکس وامیکا (Nux Vom): بے ہوشی اور چکر آنے کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔ کانوں میں بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ بے خوابی ہوتی ہے اور یہ سب کچھ دماغ اور حرام مغز کی تکالیف کے باعث ہوتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): ذیابیطس میں صحت تباہ ہو جاتی ہے۔ گنٹھیا اور جوڑوں کا درد لاحق ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ لاغری اور عمومی نقاہت ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔ جوڑوں میں فالجی کمزوری ہوتی ہے۔ بے خواب راتوں کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔

پلمبم (Plumbum): قبض کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہو۔ پیشاب میں البیومن اور جھلیاں ہوتی ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): یہ دوا ذیابیطس اور لبلبے والے امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ خصوصاً تپ دق یا گنٹھیا کے مزاج والے مریضوں میں۔ بے چینی ہوتی ہے اور منہ کی خشکی لاحق ہوتی ہے۔ چوبیس گھنٹوں میں 4 سے 5 پنٹ کی مقدار میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔

رٹہنیا (Ratanhia): ذیابیطس میں پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

پیچیدہ بچے ___ (Difficult- Child)

کیمومیلا (Chamomilla): مضطرب، بے چین، بے صبرے بچے لیکن جب انہیں اٹھایا جائے تو مطمئن اور خاموش ہو جاتے ہیں۔ کسی ایک چیز کی شدید خواہش کرتے ہیں لیکن جب وہ

فراہم کی جائے تو اسے پھینک دیتے ہیں اور کوئی دوسری چیز مانگنا شروع کر دیتے ہے۔ نوجوان لڑکیوں کے پستانوں میں ناقابل برداشت درد اور حساسیت اس دوا کی نمایاں علامات ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): اعصابی' اعتدال سے زیادہ جذباتی' مالیخولیائی اور اداس بچے' خاموشی میں غم کا رجحان ہوتا ہے۔ چہرے کی جلد مومی ہوتی ہے۔ بلاارادہ آہیں بھرتے ہیں۔ مسلسل جمائیاں لیتے رہتے ہیں اور بلاوجہ روتے رہتے ہیں۔ دماغی افسردگی ہوتی ہے یا ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): غیر متوازن' بدلتا رہنے والا مزاج' ڈرپوک اور جذباتی مریض۔ بچہ بلاوجہ روتا ہے۔ آنسوؤں کے ساتھ مسکراتا ہے۔ ذہنی تھکان ہوتی ہے۔ غیر حاضر دماغی ہوتی ہے۔ ارادے کا کچا' پریشان اور ناشکرا ہوتا ہے۔ صنف مخالف سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ بے خوابی ہوتی ہے۔ پیاس کی مکمل طور پر عدم موجودگی ہوتی ہے۔ کیل مہاسے نکلتے ہیں۔

سیپیا (Sepia): غمگین' کسی چیز میں دلچسپی نہیں لیتا۔ ہر چیز سے یک سو ہوتا ہے۔ کھیل ہو یا انعام ہو یا کوئی نمایاں پوزیشن ہو وہ کسی چیز میں دلچسپی نہیں لیتا۔ کوئی چیز اسے دلچسپ نہیں لگتی اور کوئی چیز اسے خوش نہیں کرتی۔ کم حوصلہ ہوتا ہے اور تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ ایک کونے میں جا کر خاموشی سے رو لیتا ہے۔ بہت زیادہ جذباتی ہوتا ہے۔ ناک پر زرد دھبے ہوتے ہیں۔ سرکے کی خواہش ہوتی ہے۔ گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ دودھ ہضم نہیں کر سکتا۔

آئیوڈیم (Iodium): لالچی' چڑچڑا اور نچلا نہ رہ سکے۔ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے۔ کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ خوب کھانے کے باوجود بڑی تیزی سے دبلا ہوتا رہتا ہے۔ غدود سے رطوبات کا غیر ضروری اخراج ہوتا ہے مثلاً تھائیرائیڈ' بغل کے غدود' ماساریقی غدود اور جانگھ کے غدود وغیرہ۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): شرارتی (شیطان قسم کا) بچہ۔ غلط کام کرنے کی تحریک ہوتی ہے مثلاً مارنے کی' آگ وغیرہ لگانے کی۔ کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ ہمیشہ جگہ بدلتا رہتا ہے۔ غیر صحت مند جلد ہوتی ہے۔ خراش دار پسینہ بالافراط خارج ہوتا ہے۔

اناکارڈیم (Anacardium): تحریکی بچہ' جن لوگوں سے محبت کرتا ہے اور جن کا ادب کرتا ہے ان سے کبھی متفق نہیں ہوتا۔ جانتا ہے کہ ایسا ہے لیکن ایسا کر نہیں سکتا۔ سنجدہ مواقع پر ہنستا ہے اور معمولی باتوں پر سنجیدہ ہو جاتا ہے۔ پریشان' چڑچڑا' بدمعاش' قسمیں کھانے والا اور لعنتیں بھیجنے والا' کھانے کے بعد بہتر ہو جاتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): غصیلا' انتہا درجے کا چڑچڑا' اپنا مدعا پُرتشدد الفاظ میں بیان کرے۔ اچانک پھٹ پڑتا ہے اور اسے خود پر قابو نہیں رہتا۔ خوداعتمادی کھو جاتی ہے۔ ذمہ داریوں سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ جاگنے پر بدمزاج ہوتا ہے۔ یادداشت کھو جاتی ہے۔ لکھتے وقت حروف بھول جاتا ہے۔ اپنا مدعا بیان کرنے کے لئے اسے مناسب الفاظ نہیں مل سکتے۔

کاسٹیکم (Caustiicum): ڈرپوک' غیر نشوونما یافتہ بچہ' دیر سے چلتا ہے اور دیر سے بولتا ہے۔ شام کی ملگجی روشنی میں پریشان اور مضطرب ہو جاتا ہے۔ بچہ بستر پر نہیں جاتا۔

سین کیولا (Sancula): ضدی' مضبوط سر والا بچہ۔ بڑھتی ہوئی کمزوری کے ساتھ بچہ گندہ' عمر رسیدہ اور میلا دکھائی دیتا ہے۔ گردن کے قریب جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہے اور جلد تہوں میں لٹکنے لگتی ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): بچہ سکول جانا پسند نہیں کرتا۔ اس دوا کو 30 ڈائی لیوشن کی صورت میں دن میں چار مرتبہ استعمال کرنے سے سکول جانے کی عادت بن جائے گی۔

سلفر (Sulphur): مخمور بچہ' مسلسل دمہ' اگزیما' صبح کے اسہال' بے خوابی اور کمزوری میں مبتلا رہتا ہے۔ بہت زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ کھڑا نہیں ہو سکتا۔ جسمانی مشقت سے نفرت ہوتی ہے۔ نہانے اور دھونے سے نفرت ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے۔

خواب ___ (Dreams)

(نیز دیکھئے "برے خواب")

نکس وامیکا (Nux Vom): حادثات کے خواب مریض کو نیند سے بیدار کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ مادہ منویہ کے اخراج کے ساتھ ہر تیسرے یا چوتھے روز جنسی خواب آتے ہیں۔ علیحدہ کونے میں بیٹھ کر کڑھتا ہے۔ کافی یا شراب پینے کے خواب آتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): کالی بلاؤں کے خواب' بائیں جانب لیٹنے سے دل میں اور چھاتی میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

مرکیوریس (Mercurius): جانوروں کے خواب آتے ہیں۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): جب مریض دوران نیند باتیں کرے اور چلائے۔ پریشانی والے خواب۔

رسٹاکس (Rhus Tox): ٹائیفائیڈ میں کاروبار کے خواب آتے ہیں۔ ہوا میں اڑنے کے خواب آتے ہیں۔

ڈیفنی (Dephne): کالی بلیوں کے خواب آتے ہیں۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium): جنازوں کے خواب آتے ہیں۔

تھوجا (Thuja): مردہ لوگوں کے خواب آتے ہیں۔ خوابوں کے ساتھ غیر آرام دہ نیند ہوتی ہے۔ بلندی سے گرنے کے خواب ہوتے ہیں۔ جنگوں کے خواب ہوتے ہیں۔ یہ سب کچھ حفاظتی ٹیکے تواتر کے ساتھ لگوانے کے باعث ہوتا ہے۔ IM ڈائی لیوشن کی صورت میں دوا

دیجئے۔

سلفر (Sulphur): یہ خواب آتے ہیں کہ ایک کتا اسے کاٹ چکا ہے۔ مریضہ خواب میں پیشاب والی جگہ پر بیٹھتی ہے لیکن حقیقت میں بستر والی جگہ کو گیلا کر دیتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): آگ کے خواب آتے ہیں۔

کالی کارب (Kali Carb): بھوتوں کے خواب آتے ہیں۔ مریض تصوراتی ہوتا ہے۔ بدقسمتی کے خواب آتے ہیں۔

کیمفر (Camphor): روحوں کے خواب آتے ہیں۔

سلیشیا (Silicea): قتل کے خوفناک قسم کے خواب آتے ہیں' لاشوں کے اور مردہ لوگوں کے خواب آتے ہیں۔ زہر دیئے جانے کے خواب آتے ہیں' دم گھٹنے کے خواب آتے ہیں۔ چوروں کے گھر میں گھس جانے کے خواب آتے ہیں جس سے نیند میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں دیجئے۔

کریوزوٹ (Kreosote): بڑے مہذب انداز میں مریض' خواب میں پیشاب کرتا ہے اور حقیقت میں بستر کو گیلا کر دیتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): آنسوؤں کے ساتھ رونے کے خواب' خوفناک قسم کے خواب۔

برائی اونیا (Bryonia): پریشان کن اور کاروبار میں پُر احتیاط توجہ دینے کے خواب تمام رات آتے ہیں۔ گھریلو کاموں میں منہمک رہنے کے خواب آتے ہیں۔

لیک کینینم (Lac Caninium): سانپوں کے خواب' پیشاب کرنے کے خواب اور حادثے کو روکنے کے لئے تیزی کرنے کی خاطر جاگ جائے۔

چائنا آف (China Off): زندہ کیڑوں کی قے کے متواتر خواب آتے ہیں۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): مریضہ خواب دیکھتی ہے کہ وہ حاملہ ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ بھیانک خواب آتے ہیں۔ کیچڑ والے پانی' لٹیروں وغیرہ کے خواب آتے ہیں۔ رات کے وقت خوف آتا ہے۔

جیبورانڈی (Jaborandi): حادثوں اور لڑائیوں کے خواب آتے ہیں۔

اریک تھائٹس (Erechthites): ننگے پن اور شرم کے خواب آتے ہیں۔

مگنیشیا کارب (Mag Carb): آگ' خون' لٹیروں' جھگڑوں' روپوں' خوشیوں' بدقسمتیوں' مُردہ لوگوں کے خواب آتے ہیں۔

کوکولس (Cocculus): نادیدہ چیزوں کے خوفناک خواب آتے ہیں۔ یہ نادیدہ چیزیں آنکھیں بند کرنے پر مریض کے اوپر جھپٹتی ہیں۔

اگنیشیا (Ignatia): ایک ہی موضوع پر تمام رات خواب آتے ہیں۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): ڈاکوؤں' قاتلوں' چوروں اور آگ کے خوفناک خواب آتے ہیں' جلن دار پیاس کے خواب آتے ہیں۔
ایلو (Aloe): پاخانہ کرنے کے خواب آتے ہیں۔
کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): قتل کے دہشت ناک خواب آتے ہیں' موت کے' لاشوں کے اور مرے ہوئے لوگوں کے خواب آتے ہیں۔ موت اور لاشوں سے متعلق خواب آتے ہیں۔ قبرستان میں ہونے کے خواب آتے ہیں' حتیٰ کہ لاشوں کی بُو بھی خواب میں محسوس ہوتی ہے۔ مریض خوف کے باعث نیند سے جاگ جاتا ہے۔
لیکیسس (Lachesis): عجیب وم غریب خوابوں اور دم گھٹنے کے حملوں سے بہت دیر تک سونے کے بعد نیند میں خلل پڑ جاتا ہے۔
نیٹرم سلف (Natrum Sulphur): لڑائی کے خواب آتے ہیں۔
نیٹرم فاس (Natrum Phos): بہت زیادہ خواب دیکھنے والا۔ پریشانی کے' ماتم کے' مُردہ لوگوں کے' رنجیدگی کے' گزرے ہوئے واقعات کے' آگ کے' خوفناک' برے خواب' خوشی کے' پریشانی کے' واضح قسم کے خواب آتے ہیں۔
فیرم آئیوڈیٹم (Ferrum Iodatum): چوروں کے خواب۔

بونا پن —— (Dwarfishness)

(نیز دیکھئے "پس ماندہ")

ٹیوبر کولینم (Tuberculinu,): یہ دوا اونچی طاقت کے ڈائی لیوشن میں دینی چاہئے جو 200 سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ تواتر کے ساتھ اسے نہیں دہرانا چاہئے۔ علاج اسی دوا سے شروع کیجئے۔
سفی لینم (Syphilinum): ٹیوبر کیولینم کے تبادلہ میں یہ دوا دیجئے' (ٹیوبر کولینم اور سفی لینم 200 یا 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر ہفتے یا پندرہ دن کے بعد ڈائی لیوشن کی طاقت کے مطابق بدل بدل کر دیجئے۔ یہ بھولے پن کا علاج کر دیں گی۔)
بریٹا میور (Baryta Mur): رکی ہوئی ذہنی اور جسمانی نشوونما میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ 200 ڈائی لیوشن دیجئے۔ ٹیوبر کولینم دینے کے ایک ہفتہ بعد اسے استعمال کیجئے۔
ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum): پیلاہٹ مائل سبز اسہال کے ساتھ رکٹس (سوکھا مسان) میں یہ دوا 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دیجئے۔

سلفر، کلکیریا فاس (Sulphur, Calcarea Phos): اگر بچے شیرخوارگی میں انتقال کر جائیں تو دوران حمل مدر ٹنکچر سلفر 6 اور کلکیریا فاس 6 روزانہ ایک خوراک بدل بدل کر دیجئے۔

زیروفائلم (Xerophyllum): غبی، تعلیم پر توجہ نہ دے سکے۔ نام بھول جائے، لفظ کا آخری حرف پہلے لکھ دے۔ عام لفظوں کے حروف بھول جائے۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): جسم اور دماغ کا بونا پن، دماغی یا اعضا کی پسماندگی، بچے دیر سے چلنا سیکھتے ہیں حالانکہ ان کے بازو اور ٹانگیں طاقت ور ہوتی ہیں۔ دیر سے باتیں کرنا یا سمجھنا سیکھتے ہیں۔ ایک عضو پروان چڑھنے میں ناکام ہو جاتا ہے جبکہ دوسرے اعضاء کی نشوونما ہوتی رہتی ہے یا وہ ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ بچہ بزدل اور شرمیلا ہوتا ہے جس کے ساتھ اجنبیوں سے خوف کھاتا ہے۔ جیسے ہی کسی اجنبی کو دیکھتا ہے خود کو چھپا لینا چاہتا ہے۔ اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ دیتا ہے اور انگلیوں کے بیچ میں سے شرماتے ہوئے جھانکتا ہے۔ سن بلوغ کو پہنچنے پر لڑکیاں ایسی حرکات کرتی ہیں جیسی ایک بچہ کرتا ہے اور بچوں والا رویہ اپنا لیتی ہیں اور گڑیوں سے کھیلتی ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): بچے دیر سے بولنا سیکھتے ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea M): بچے دیر سے چلنا اور بولنا سیکھتے ہیں۔ ان کی ٹانگیں اور بازو کمزور ہوتے ہیں۔ دانت دیر سے نکالتے ہیں۔ تالو آہستہ آہستہ ملتا ہے۔ سوکھا مسان اور ہڈیوں کا گلنا سڑنا پایا جاتا ہے۔

اگیریکس ایم (Agaricus M): بچے دیر سے بولنا اور چلنا سیکھتے ہیں۔

الفالفا (Alfalfa): بچے یا پروان چڑھے ہوئے لڑکے جو ویسے تو صحت مند ہوتے ہیں لیکن اٹھارہ سال کی عمر میں گھل گھل کر مر جاتے ہیں۔ اس دوا کے مدر ٹنکچر کے دو قطروں کی خوراک چھ ماہ تک دیجئے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): یہ دوا لمبے، کمزور، پیلے اور بہت بڑے ہاتھوں والے بچوں میں بھولے پن کی نشاندہی کرتی ہے۔ تالو بڑا ہوتا ہے۔ کھلا اور باہر کو ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ جبڑے کی ہڈیاں پتلی ہوتی ہیں اور دباؤ سے کڑکڑاتی ہیں جیسے کہ پتلا ٹشو پیپر ہوتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): ریڑھ کی ہڈی میں ہیئتی تبدیلیوں کے باعث جسم کی بناوٹ خراب ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور ٹانگیں نشوونما نہیں پاتیں۔ وہ بڑھاپے کی گنگرین کی طرح گر بھی جاتے ہیں۔

ضیق النفسی —— (Dyspnoea)

(نیز دیکھئے "دمہ" "دل" اور "کالی کھانسی")

ناجا (Naja): دم گھٹنے کے ساتھ چھاتی میں دباؤ ہوتا ہے اور سانس میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

کلورالم (Chloralum): انتہا درجہ کی ضیق النفسی ہوتی ہے۔ چھاتی پر وزن اور چھاتی میں کھنچاؤ کے ساتھ، بے خوابی کے ساتھ دمہ لاحق ہو۔

نکس وامیکا (Nux Vom): پیٹ میں ہوا جمع ہو جانے کے باعث ضیق النفسی ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): جاڑا کے ساتھ سانس کا نہ آنا، اندرون خانہ بہتری ہوتی ہے اور باہر جانے کی خواہش ہوتی ہے۔ تھکان سے ابتری ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): سانس میں تنگی ہونے پر مریض پنکھا کرنے کو پسند کرتا ہے۔

سیڈرون (Cedron): مجامعت کے دوران ضیق النفسی ہوتی ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): مجامعت کے اختتام کو پہنچتے پہنچتے ضیق النفسی ہو جاتی ہے۔

آرسنک البم (Arsenic Alb): البیومن کے اخراج کے ساتھ ضیق النفسی لاحق ہو۔

ایپس ایم (Apis M): دماغی جھلیوں میں پانی آجانے کے باعث ضیق النفسی لاحق ہو۔

پیٹرولیم (Petroleum): سارا دن شدید قسم کی ضیق النفسی رہتی ہے۔

گلونائن (Glonoine): لو لگ جانے سے ضیق النفسی ہوتی ہے۔ البیومن کا اخراج بھی موجود ہو سکتا ہے۔

لیکیسس (Lechesis): دوران نیند دم گھٹ جاتا ہے۔ یا جاگنے پر مریض سانس کے لئے جھپٹتا ہے۔ شراب نوشی کے بعد ضیق النفسی ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): معمولی غذا کھانے سے ضیق النفسی ہو جاتی ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): تھکاوٹ اور کمزوری کے باعث لیکن بغیر کسی افعالی یا نامیاتی خرابی کے دل کی دھڑکن کے ساتھ ضیق النفسی ہوتی ہے۔ دمہ کے بغیر ضیق النفسی، معمولی حرکت سے ضیق النفسی ہوتی ہے۔ گرم کمرے میں ابتری ہوتی ہے اور ٹھنڈی کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف (Carboneum Sulph): تیز یا مشکل تنفس، شراب (الکوحل) یا کوئلے کی گیس کے باعث ضیق النفسی ہوتی ہے۔ شام کے وقت یا بلندی پر چڑھتے ہوئے ابتری ہوتی ہے۔ بند کمرے میں ابتری ہوتی ہے۔ جب کھانے کے بعد کھانسی ہو تو ابتری ہوتی ہے۔ معمولی تھکاوٹ سے ابتری ہوتی ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): جب مریض سو جائے تو دم گھٹنے لگے اور رات کے وقت سانس کے لئے ہانپتے ہوئے بیدار ہو جائے۔

ایس پی ڈوسپرما (Aspidosperma): عارضہ قلب کے باعث ضیق النفسی ہو۔ پھیپھڑے کی شریان میں خون جم جاتا ہے۔ عارضہ بول کے باعث ضیق النفسی۔ یہ دوا خون میں آکسیجن کا اضافہ کرتی ہے۔

سلیشیا (Silicea): جھکنے پر ضیق النفسی ہو جائے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): آرام کے دوران تنگی تنفس میں ابتری ہوتی ہے۔ دھیمی' آہستہ اور خاموش حرکت سے بہتری ہوتی ہے۔ تیز حرکت سے علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سورینم (Psorinum): بیٹھنے سے ضیق النفسی میں ابتری ہو' بازو کھول کر پورے بستر پر پھیلا کر لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔ جب بازو جسم کے قریب لائے تو ابتری ہو جائے۔

میڈورینم (Medoherrinum): سانس کی نالی کے منہ کا تشنج لاحق ہوتا ہے۔ ہوا باہر نکالنے میں دقت ہوتی ہے جبکہ اندر لے جانے میں آسانی ہوتی ہے۔ چہرے کے بل لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

اکوناٹم فیروکس (Aconitum Ferox): ضیق النفسی اس درجہ کو جا پہنچتی ہے کہ مریض کو سانس لینے کے لئے آدھا اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اس طرح سے کہ اس کے دونوں ہاتھ سر کو تھامے ہوتے ہیں یعنی سر ہاتھوں پر رکھا ہوتا ہے۔

بجلی کے جھٹکے ___ (Electric Shocks)

ایلن تھس (Ailanthus): بجلی کی رو سر سے بازوؤں اور ٹانگوں تک اندر سے گزرتی محسوس ہوتی ہے۔

یوفوربیم (Euphorbium): بجلی کے جھٹکے لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور مریض اچھل کر بستر سے باہر آجاتا ہے۔

سٹرائک نینم (Strychninum): جب مریض لیٹا ہوتا ہے تو جب اسے چھوا جائے یا جب اس کے بستر کو چھوا جائے تو اسے بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب مریض موٹر کار میں ہو تو اسے چھونے سے بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں۔

بیریم سلف (Barium Sul): سر میں بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں۔ کنپٹیوں میں لہریں اٹھتی ہیں۔

نوٹ: اگر بجلی لگنے کا حادثہ پیش آجائے تو ایسی شوگر آف ملک جس میں سے بجلی کی رو گزاری گئی ہو' مریض کو دینی چاہئے۔

دبلاپا ___ (Emaciation)

(دیکھئے "سوکھا مسان" اور "جھریاں")

شریانوں میں خون کے لوتھڑے ___ (Embolism)

کیکٹس جی (Cactus G): جب خون کے لوتھڑے چھاتی سے آتے ہوں تو یہ دوا خون کے لوتھڑوں کے بار بار بننے کے عمل کو روک دیتی ہے۔ مریض جذباتی اور اعصابی ہوتا ہے۔ تیز' گولی لگنے جیسی اور دم گھٹنے جیسی لہریں ہوتی ہیں۔ چلنے سے یا بائیں کروٹ لیٹنے سے ابتری ہوتی ہے۔ کھنچاؤ ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی فولادی ہاتھ بھینچ رہا ہو۔

زنکم فاس (Zincum Phos): بافراط جریان خون کے باعث دماغی ابتری لاحق ہوتی ہے۔ یہ جریان خون مرگی کے دوروں کے ساتھ مخلوط ہوتے ہیں اور اس کی وجہ برومائیڈز کا غلط استعمال ہوتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): جب دماغی ابتری شراب (الکوحل) اور تمباکو کے استعمال کے باعث لاحق ہو۔

کالچیکم (Colchicum): سارے جسم میں دردوں کے ساتھ دماغ کی نرمی لاحق ہو۔ قوت شامہ میں بہت زیادہ تیزی آجاتی ہے۔

تھکاوٹ ___ (Fatigue)

(نیز دیکھئے "لاغری")

جن سنگ (Ginseng): یہ دوا قوت کے خوش کن احساس کو پیدا کرتی ہوئی تھکاوٹ کے احساس کو دور کر دیتی ہے نیز بازوؤں اور ٹانگوں میں لچک پیدا کر دیتی ہے اور دماغ کو صاف شفاف کر دیتی ہے۔

آرنیکا ایم (Arnica M): حد اعتدال سے زیادہ محنت کے باعث تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ مشقت طلب کھیل کھیلنے سے' تیز چلنے سے اور بھاری وزن اٹھانے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): معمولی مشقت سے کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ حرکت سے نفرت ہوتی ہے۔

ارجنٹم میٹ (Argentum Met): ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ' یادداشت اور دلیل دینے کی قوت میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ دوا کاروباری لوگوں' طلباء' قارئین اور مفکرین کے لئے اچھی دوا ہے۔ چلنے کے بعد تھکاوٹ ہوتی ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): تھوڑی دور تک چلنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے۔
سیپیا (Sepia): تھوڑی دور تک چلنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے یا معمولی مشقت سے تھکاوٹ ہو جائے۔
پکرک ایسڈ (Picric Acid): معمولی مشقت سے تھکاوٹ ہو۔
سٹرکولیا (Sterculia): کسی بھی وجہ سے تھکاوٹ ہو تو یہ دوا دی جائے۔ خوراک پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں دو مرتبہ کھانے کے آدھے گھنٹے بعد دیجئے۔

انگلیوں کا سن ہو جانا ___ Fingers (Numbness)

نیٹرم میور (Nat. Mur): اعصابی کمزوری کے باعث مریض چیزیں گرا دے۔
میزیریم (Megerium): ہاتھوں میں طاقت نہیں ہوتی، کوئی چیز پکڑ نہیں سکتا۔
کالی بروم (Kali Brom): مریض کچھ پکڑ رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔ جلدی سے چیزیں نیچے رکھ دیتا ہے یا انہیں گرنے دیتا ہے۔

ہڈیوں کا ٹوٹ جانا ___ (Fractures)

آرنیکا (Arnica): ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد یہ دوا فوری طور پر دینی چاہئے لیکن ہڈی کو اپنی جگہ بٹھانے کے لئے مریض کو جراح کے پاس لے جانا چاہئے۔ پہلے بارہ گھنٹوں یا کم و بیش وقت کے لئے یہ دوا 1000 ڈائی لیوشن ہر چار گھنٹے کے بعد دینی چاہئے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویات ہڈی کے جلد جڑ جانے کے لئے دی جائیں۔
کلکیریا فاس (Calcarea Phos): یہ دوا 6x ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں چھ مرتبہ روزانہ ایک ہفتہ تک دی جاسکتی ہے۔
سمفی ٹم (Symphytum): یہ دوا کلکیریا فاس 6x کے تبادلے میں دی جاسکتی ہے۔ ایک ہفتہ تک کلکیریا فاس دی جاسکتی ہے اور اگلے ہفتہ کے دوران سمفی ٹم 3x دی جاسکتی ہے۔
روٹا (Ruta): ٹوٹی ہوئی ہڈی کے الگ ہو جانے کے بعد یہ دوا بہت قابل قدر ہے جو سختی اور لنگڑے پن کے لئے دی جاتی ہے۔ 1x ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ دوا دی جاسکتی ہے اور رسٹاکس 30 کے ساتھ بدل بدل کر ایک ایک ہفتہ کے لئے دی جاسکتی ہے۔
اگنیشیا (Ignatia): المناک ہذیان، غمگینی، کپکپاہٹ، پھڑکن، شور برداشت نہ ہو سکے، گھٹی ہوئی اور بے چینی والی نیند اور درد سے بڑھی ہوئی حساسیت۔
رسٹاکس (Rhus Tox): جب ہڈیوں کو باندھنے والے پٹھے (Ligaments) پھٹ جائیں اور

مریض گنٹھیاوی مزاج کا ہو جائے۔

لیکیسس (Lachesis): بہت زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ مریض باتونی' چلبلا اور ڈرپوک ہوتا ہے۔ بے خوابی ہوتی ہے۔ بے چینی کے ساتھ مریض بے قرار ہوتا ہے۔ ان علامات کے لئے اس دوا کو آرنیکا اور کلکیریا فاس کے ذریعے ٹوٹی ہوئی ہڈی میں بہتری آجانے کے بعد دینی چاہئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): فربہ اشخاص میں ہڈی کے اس طرح سے ٹوٹ جانے کے لئے جس میں ہڈی ایک طرف سے ٹوٹ کر مڑ جاتی ہے' یہ دوا دی جائے۔ اس کے ساتھ یہ علامات بھی ہوتی ہیں۔ پیٹ کی سوجن اور سر پر پسینہ۔ 200 طاقت کی دوا دیجئے۔

پھپھوندی ___ (Fungus Affections)

لیکیسس (Lachesis): گرم پسینے کے ساتھ نیلاہٹ مائل ارغوانی پھپھوندی ظاہر ہوتی ہے۔ نیلاہٹ مائل ارغوانی کناروں کے ساتھ ناسور ہوتے ہیں۔

فاسفورس (Phosphorus): پھپھوندی اور چھوٹے ناسور جن سے بہت زیادہ خون بہتا ہے۔

تھوجا' آرسینک البم (Thuja, Arsenic Alb): اگر مندرجہ بالا ادویات ناکام ہو جائیں تو دی گئی ترتیب کے مطابق ان ادویات کو آزمایا جا سکتا ہے۔

ملفوف رسولی ___ (Ganglion)

روٹا' بینزوک ایسڈ' سیلیشیا (Ruta, Benzoic Acid, Silicea): کلائی کی پشت پر۔

فساد نسیج ___ (Gangrene)

آرسینک البم (Arsenic Alb): بوڑھے لوگوں میں خشک فساد نسیج (گنگرین)' سوزشی دکھن اور جلن میں گرمی سے افاقہ ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ یہ دوا اکثر پھیپھڑوں کے فساد نسیج میں دی جاتی ہے۔ متعفن اسہال بہت زیادہ نقاہت کے ساتھ ہوتے ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): زخموں یا چوٹ لگ جانے کے بعد خون میں زہر پھیل جاتا ہے۔ متاثرہ حصہ نیلا اور ارغوانی ہو جاتا ہے اور پھر وہاں سے خون اور پیپ ملا گاڑھا مادہ رستا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں برفیلی ٹھنڈک کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے۔

سیکیل کار (Secale Cor): جھنجھناہٹ اور کیڑے رینگنے کے احساس کے ساتھ بوڑھے لوگوں میں گنگرین' گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور پیروں کی خشک گنگرین' پنجے اور انگلیاں

ٹوٹ جاتی ہیں اور گر جاتی ہیں۔ جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں اور جلد خشک ہوتی ہے۔ سکڑی ہوئی اور ٹھنڈی ہوتی ہے۔ کوئی حساسیت نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے داغ اور خونی پھوڑے ہوتے ہیں جو کہ گنگرینی بن جاتے ہیں اور اس دوا کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مریض ٹھنڈک سے افاقہ پاتا ہے اور آرسینک البم کے برخلاف ڈھانپ نہیں سکتا۔

کروٹیلس ایچ (Crotalus H): گرم، پیلاہٹ مائل، تر گنگرین۔ بازو اور ٹانگیں کالے پھوڑوں اور بہت زیادہ سوجن سے پُر ہوتی ہیں۔ گندی بو آتی ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): پھیپھڑوں کی گنگرین۔

کاربوویج (Carbo Veg): گوشت خور پھوڑے اور آبلے گنگرینی بن جاتے ہیں۔ متاثرہ حصے ارغوانی دکھائی دیتے ہیں اور برفیلے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ نقاہت کے ساتھ بدبودار افرازات ہوتے ہیں۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): مشینی زخموں کے بعد گنگرین ہو جائے۔

عمومی تکلیفات (عام علامات) ___ (Generalities)

بیلس پیرینس (Bellis Perennis): ٹھنڈا پانی پینے کے باعث یا آئس کریم کھانے کے باعث جبکہ جسم گرم ہو۔ کوئی بھی بیماری لاحق ہو جائے۔ مرطوب ٹھنڈ کے باعث اچانک جاڑے کے اثرات اس وقت لاحق ہوں جب کوئی شخص گرم ہو یا اسے پسینہ آیا ہو۔

بوریکس (Borax): پیشاب سے پہلے، پاخانہ خارج کرنے پر تکلیف ہو جائے۔

ایسڈ میور (Acid Mur): مریض بستر کی پائنتی کی طرف پھسل جائے اور اکثر لازماً اٹھایا جائے۔ بستر پر نیچے کی جانب پھسلنا۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): گرمی سے، ٹھنڈک میں اور ٹھنڈ سے گرمی میں آنے جانے پر ابتری ہوتی ہے۔ درجہ حرارت کی اچانک تبدیلی کے باعث لاحق ہونے والی کوئی بھی بیماری۔

سٹراموینیم (Stramonium): سیڑھیوں سے نیچے جاتے ہوئے مریض ایک کی بجائے دو زینے نیچے اترتا ہے اور ناکام ہوتا ہے۔

آرسینک البم، کلکیریا کارب، سلیشیا (Arsenic Alb, Calcarea Carb, Silicea): ٹھنڈے مریضوں کے لئے جو ٹھنڈے موسم میں ابتر ہوتے ہیں اور گرم موسم میں بہتر ہوتے ہیں اور گرم چیزیں لگانے سے بھی بہتری ہوتی ہے۔

فلورک ایسڈ، کالی آئیوڈ (Flouric Acid, Kali Iod): گرم مریضوں کے لئے جو گرمیوں

میں ابتر ہوتے ہیں یا گرمی سے ابتری ہوتی ہے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔

مرک سول (Merc Sol): غیر معمولی گرمی یا سردی برداشت نہیں ہو سکتی۔ مریض معتدل موسم میں بہتری محسوس کرتا ہے۔

ہائیوسائیمس (Hyoscyamus): غیر مہذب حرکتیں کرے، جسم کو بگاڑے۔

ابسنتھیم (Absinthium): متشدد، ظالم اور غیر انسانی رویئے والا مریض۔ بلا مقصد مصروف رہتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): دوبارہ ثبوت پر ہنسے، تنگ کرنا۔

غدود ___ (Glands)

(Myxedema) (Hypothyroidism)

ٹیوبر کیولینم بووسٹا (Tuberculinum Bov): گردن میں دق کے غدود۔ 200 سے 1M یا Cm طاقت تک خوراکوں میں یہ دوا دی جائے۔ تنہا یہی دوا غدود کی سوزش کے علاج کے لئے کافی ہو سکتی ہے۔ اگر یہ ناکام ہو جائے تو درج ذیل ادویات آزمایئے۔

کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): 30 طاقت میں یہ دوا دن میں تین مرتبہ دی جاسکتی ہے۔ ٹیوبر کیولینم بووسٹا کو عمل انگیز دوا کے طور پر 200 طاقت میں ہر ماہ جاری رکھا جاسکتا ہے۔

کلکیریا فلور (Calcarea Flo): غدود، خلیاتی نسیج اور ہڈیوں کی بناوٹوں کی سختی اور سوزش، عضلات پتھر کی طرح سخت ہوتے ہیں۔ کری ہڈیوں میں چاولوں جیسے اجسام ہوتے ہیں۔

بریٹا آئیوڈ (Baryta Iod): جب غدود کی سوزش کے ساتھ ٹانسلز کی سوزش موجود ہو۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): لمفیٹک غدود کا بڑھ جانا لاحق ہوتا ہے۔ یہ غدود سخت اور پیپ کے بغیر ہوتے ہیں۔ موسم سرما کے آنے پر کسی مخصوص غدہ میں پیپ پڑ سکتی ہے۔

سس ٹس کین (Cistus Can): غدود کی سوزش، سوجن اور غدود میں پیپ کا پڑنا، گرہ دار رسی کی طرح گردن کے غدود ایک قطار میں بڑھ جاتے ہیں۔

تھائرائیڈین (Thyroidin): تھائی رائیڈ غدود کا عمل جراحی کے ذریعے دور کرنے اور غدود کی نشوونما نہ ہونے کے باعث لاحق ہونے والے امراض۔ تین مہینے یا کم و بیش عرصہ تک یہ دوا 30 ڈائی لیوشن کی صورت میں دینی چاہئے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): ناکارہ غدود جن کے کنارے سخت اور سوجے ہوتے ہیں۔ دہی کی طرح کی پتلی اور خراش دار رطوبت کے اخراج کے ساتھ غدود میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ غدود کی

ناطاقتی۔ غدود سخت ہونے سے پہلے سوج جاتے ہیں، آتشکی غدود۔

کالی میور (Kali Mur): غدود کا عمل درہم برہم ہو جانے کے باعث کیل مہاسے چہرے اور گردن وغیرہ پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ سوزش کے بعد لمفیٹک افرازات ہوتے ہیں۔

رسٹاکس، پلساٹیلا، ہیوزائنا، سلیشیا (Pulsatilla, Hippozaenia, Silicea, Rhus Tox): لمفیٹک غدود کی سوزش۔ ہیپر سلف ناکام ہو جانے کے بعد دی گئی ترتیب کے مطابق ان ادویات کو استعمال کیجئے۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): لمفیٹک غدود کی سوزش، معمولی جوش کے باعث چہرہ خون سے بھرا، چمکدار، سرخ ہو جاتا ہے۔ حیض بہت زیادہ تواتر کے ساتھ اور بہت زیادہ افراط کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ قلت خون لاحق ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): اسہال اور پسینے میں مبتلا رہنے والے کمزور مریضوں میں غدود کی تکلیفات۔

آئیوڈین (Iodine): تھائی رائیڈ غدود کی سوزش یا بڑھوتری۔ میزینٹرک غدود ایک گرہ کی طرح محسوس ہو سکتے ہیں۔ جبڑے کے زیریں غدود کی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ معمولی تھکاوٹ سے دل کی دھڑکن لاحق ہو جاتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں جبکہ جسم مرجھا جاتا ہے یا پتلا ہو جاتا ہے۔

سپونجیا (Spongia): غدود کی خارش، سوجن اور سختی، خشکی، گرمی اور بے چینی۔

لائیکوپس ویر (Lycopus Vir): دل کی نمایاں علامات کے ساتھ غدود کی سوجن لاحق ہو۔ یہ فشار خون کو گرا دیتی ہے۔ نبض کی رفتار کو کم کر دیتی ہے اور سس ٹول کی لمبائی کو بہت حد تک بڑھا دیتی ہے۔

کاربو انیملس (Carbo Animalis): حلق، پستانوں اور بغل کے غدود ارغوانی ہو جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں جس کے ساتھ نرم ہونے کا رجحان نہیں ہوتا یا پیپ پڑنے کا رجحان نہیں ہوتا۔ غدود اتنے زیادہ بڑھتے نہیں ہیں لیکن وہ سخت ہوتے ہیں اور کوئلے کی آگ کی طرح سے جلتے ہیں۔ یہ دوا سرطانی تکالیف کا علاج بھی کرتی ہے۔

کونیم (Conium): غدود سخت اور سوزشی ہو جاتے ہیں۔ بازو کے نیچے والے غدود میں سوزش اور ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ گردن کے غدود میں اور جانگھ کے غدود میں سوزش ہوتی ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ لمفیٹک غدود کے ساتھ ساتھ اس طرح سے سوزش ہوتی ہے کہ گرہوں کی ایک زنجیر بن جاتی ہے۔

غدود کی سوجن ـــ (Glandular Swelling)

برومیم (Bromium): غدود بڑھ جاتے ہیں۔ خصیوں میں سوجن ہوتی ہے' پیپ پڑنے کے رجحان کے بغیر۔ غدود میں سختی واقع ہو جاتی ہے۔

کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Iod): غدود کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ غدود میں سختی لاحق ہوتی ہے۔

کلکیریا فلور (Calcarea Fluor): سرویکل اور لمفیٹک غدود کی سختی کے ساتھ بلا درد غدودی بڑھوتری لاحق ہو۔ برونکائی اور میزینٹرک غدود کی بڑھوتری لاحق ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں ابتری ہوتی ہے۔ گرم پٹیوں کے کرنے سے اور مسلنے سے بہتری ہوتی ہے۔ 6x طاقت استعمال کیجئے۔

بیلاڈونا (Belladonna): غدودی سوجن' پیپ کا خدشہ پیدا کرے۔ جبڑے کی ہڈیوں کے علاقہ میں ہو سکتی ہے یا سوجن پستانوں میں ہو سکتی ہے جو کہ بھاری' سرخ اور حساس ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ حرارت اور سوئیاں چبھنے جیسے دردوں کے ساتھ' سوزشی غدہ کے باعث سرخ دھاریوں کی لہریں چلتی ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): غدود کی سوجن جن میں پیپ پڑنے کا رجحان ہوتا ہے۔ سر پر پسینہ آتا ہے جو کہ کھٹا اور بدبودار ہوتا ہے۔

گریفائیٹس (Graphites): بغل' جانگھ اور گردن کے غدود کا بڑھ جانا جلد کی علامات کے ساتھ لاحق ہو۔ پیٹ بڑا اور سخت ہو جاتا ہے۔

سکروفولیریا (Scrophularia): یہ غدود کی سوزش اور پیپ پڑنے کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ پستانوں میں گرہیں ہوتی ہیں۔

مرک آئیوڈ (Merc Iod): درد کے ساتھ غدود کی سوزش لاحق ہو۔ غدود سخت اور سرخ ہوتے ہیں۔ یہ بیلاڈونا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

لیپس البس (Lapis Albus): یہ بہت سی اقسام کے اگاؤ کا احاطہ کرتی ہے۔ غدود بڑے ہو جاتے ہیں' ایک خاص حد تک نرمی کے ساتھ۔ کلکیریا فلور کے برعکس' جس میں پتھریلی سختی ہوتی ہے۔ میزینٹرک غدود کی بڑھوتری۔

آئیوڈم (Iodum): غدود کا بڑھ جانا (بشمول ٹانسلز) پورے جسم کے دبلا ہو جانے کے ساتھ عضلات سکڑ جاتے ہیں اور جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ سوائے چھاتیوں کے غدود کے جو کہ گھٹتے گھٹتے بہت چھوٹے ہو جاتے ہیں' تمام غدود بڑھ جاتے ہیں۔

کاربو انیملس (Carbo Animalis): غدودی سوجن' غدود آہستہ آہستہ بڑے ہو جاتے ہیں

اور پھر وہیں رک جاتے ہیں۔ ان میں پیپ نہیں پڑتی اور وہ بہت زیادہ بڑے بھی نہیں ہوتے۔ وہ سخت ہوتے ہیں۔

جلسی میم (Gelsemium): دس سے گیارہ بجے صبح کے دوران آنے والے بغیر پیاس کے بخار کے ساتھ لمفیٹک غدود کی سوزش اور بڑھوتری کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ بخار شام کے وقت مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ دماغی علامات ہوتی ہیں جیسے کہ سر میں بے چینی' چکر وغیرہ موجود ہو سکتے ہیں۔ مہلک قسم کا گومڑ۔

اکونائٹ لائیکوٹونیم (Aconite Lycotonum): سرویکل' بغل کے اور پستانوں کے غدود کی سوجن اور حتیٰ کہ جس مقام پر ہاکن کے امراض کا خدشہ لاحق ہو۔

ایتھوزا (Aethusa): گردن کے گرد تسبیح کے دانوں کی طرح کی غدودی سوجن۔

گلہڑ ___ (Goiter)

آئیوڈم (Iodum): یہ گلہڑ کے لئے چوٹی کی دوا ہے اور کافی زیادہ سیاہ' چاق و چوبند مریضوں میں اس کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں دینی چاہئے۔ نمایاں سختی کھنچاؤ کے احساس کے ساتھ ہوتی ہے۔ دونوں کنارے بڑھ جاتے ہیں۔ ہر حیض کے آنے پر رسولی مزید سوج جاتی ہے اور مزید پُردرد ہو جاتی ہے۔ جسامت میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے خصوصاً دائیں جانب۔ نرم اور بغیر کسی کمی اور زیادتی کے۔ بغیر لو کا گومڑ' اندرونی اور درمیانی حصہ بچے کے سر جتنی بڑی جسامت کا ہوتا ہے۔ گلابی سرخ' وزن میں بہت بھاری اور نرم ہوتا ہے۔ اس دوا سے آرام آ جاتا ہے۔ مریض پتلا ہوتا ہے لیکن رغبت سے کھاتا ہے۔ حرارت اور تیز نبض کے ساتھ نرم گلہڑ ہوتا ہے۔ آئیوڈم کے مریض افسردہ' کم ہمت اور خودکشی کے رجحان والے ہوتے ہیں۔

برومیم (Bromium): جب آئیوڈم 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں ناکام ہو جائے تو یہ دوا اونچی طاقت کے ڈائی لیوشن یعنی 1M کی صورت میں آزمانی چاہئے۔ نرمی کے ساتھ غدود کا بڑھ جانا۔ مریض دھڑکن کے باعث دائیں کروٹ نہیں لیٹ سکتا۔ مریض کے چہرے کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔ خنازیری مزاج اور خوش باش ہوتا ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): دائیں جانب سخت' ہموار' چمکدار صورت والا گلہڑ' کھنچاؤ کے احساس کے ساتھ ہوتا ہے۔ کھنچاؤ کا احساس رسولی میں ہوتا ہے گو یہ رسولی بہت بڑی نہیں ہوتی۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): یہ دوا ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہے۔ مریض طوفان بادو

باراں سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ رات کے وقت تنہا ہونے سے گھبراتا ہے۔ دل کی دھڑکن سست ہو جاتی ہے جبکہ سٹیتھو سکوپ استعمال کی جائے اور جب نبض گنی جائے تو دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ کنٹھ مالا' لاغری کے ساتھ لاحق ہوتی ہے۔ کمزوری' کپکپاہٹ' دل کی دھڑکن' پیاس' اعصابی ہیجان اور بے خوابی ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): چہرے میں خون بھر جانے اور چہرہ گرم ہو جانے کے ساتھ ہلکا رعشہ ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گرمی کے احساس کے ساتھ مریض نیند سے جاگ جاتا ہے۔ اس دوا کے متعلق بھی ابتدائی مراحل میں سوچنا چاہیے۔

فیوکس ویس (Fucus Ves): مدر ٹنکچر قطروں والی خوراکوں کی صورت میں دیجئے۔ یہ گلٹر کی بنیادی دوا ہے۔ بدہضمی ہوتی ہے۔ اپھارہ اور قبض عمومی علامات ہیں۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): سر اور گردن پر پسینہ آنے کے ساتھ فربہ اشخاص میں عام گلٹر ہوتا ہے۔ یہ دوا 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر دو گھنٹے کے بعد روزانہ چھ مرتبہ دی جائے۔ یہاں تک کہ بہتری کا آغاز ہو جائے۔

ایڈرینالین (Adrenalin): کنٹھ مالا تیز نبض کے ساتھ نیز دل کے فعل میں تیزی اور ضیق النفسی کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکلے ہوتے ہیں اور گردن کی پشت پر شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔ ایڈرینالین 200 یا 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں دی جاسکتی ہے۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو کاسٹس آزمائیں۔

تھائرائیڈین (Thyroidin): اگر آئیوڈ اور برومیم ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آزمائی جاسکتی ہے۔ 3x یا 6x ٹرائی ٹوریشن دیجئے۔

سپونجیا (Spongia): پُردرد گلٹر۔ قلت حیض کے ساتھ دمہ ہوتا ہے۔ نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ وادیوں میں رہنے والوں میں گلٹر۔ اس دوا کی علامات میں برومیم والی غدودوں کی بڑھوتری اور چہرے کا رنگ ہوتا ہے نیز آئیوڈم والی ذہنی پریشانی اور قوت حیات کی کمی ہوتی ہے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): کنٹھ مالا خصوصاً حیضوں کے دب جانے کے بعد۔

لیپس البس (Lapis Albus): غدودوں کی خنازیری بڑھوتری' پستانوں میں' معدہ میں اور رحم میں جلن دار اور ڈنک لگنے جیسے درد کے ساتھ گلٹر لاحق ہو۔

لائیکوپس (Lycopus): دل کی تکلیف اور ضیق النفسی کے ساتھ کنٹھ مالا لاحق ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): اعصابی مریضوں میں جب گلٹر میں درد ہو۔

جریان خون ــــ (Haemorrhage)

(دیکھئے "سیلان خون")

گرمی' حدت ــــ (Heat)

ڈوری فورا (Doryphora): جسم کے مختلف حصوں میں جلن ہوتی ہے مثلاً منہ' گلا' خوراک کی نالی' معدہ' پیٹ' امعائے مستقیم اور پستانوں وغیرہ میں۔

کیمفر (Camphor): جسم کی اندرونی جانب گرمی ہوتی ہے اور بیرونی جانب ٹھنڈک ہوتی ہے۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): جلن ہوتی ہے جبکہ ٹھنڈا پسینہ آتا ہو۔ جاڑا اور گرمی ادل بدل کر آتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): گرمی سے تمتماہٹ ہوتی ہے۔ جیسے جسم کے کسی حصہ میں گرم نہر بہہ رہی ہو جس کا اختتام آخرکار پسینے پر ہوتا ہے۔ حدت قطعات میں ہوتی ہے۔ پاؤں کے تلوؤں میں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں حدت ہوتی ہے۔

آرسینک البم (Ars. Alb): متواتر جلن دار حدت ہوتی ہے جس میں افاقہ گرم چیزیں لگانے سے یا گرم کمرے میں جانے سے ہوتا ہے لیکن سر کی اندرونی جانب کی جلن میں افاقہ ٹھنڈے پانی سے دھونے پر ہوتا ہے۔ گنٹھیاوی حالت میں جو کہ کھوپڑی پر اور بیرونی جانب کے اعصاب پر اثرانداز ہوتی ہے' جب جلن ہو تو افاقہ گرمی سے ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): بے چینی کے ساتھ جلن دار حدت ہوتی ہے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے بہتری ہوتی ہے۔ یا کھلی ہوا میں جانے سے بہتری ہوتی ہے۔

لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid): ذیابیطس کے دوران جلن ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): جسم کے کسی بھی حصہ میں جلن ہو۔ ہذیان اور ٹائیفائیڈ وغیرہ میں ہو سکتی ہے۔ تپکن والی حدت ہوتی ہے جس میں مسلنے سے بہتری ہوتی ہے۔

امونیم میور (Ammonia Mur): ابلنے کا احساس پورے جسم میں ہوتا ہے جیسے کہ خون کی نالیوں میں خون ابل رہا ہو۔ ٹھنڈ سے حساسیت ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیفات میں اضافہ ہوتا ہے۔ حدت کی تمتماہٹ پسینے سے ختم ہوتی ہے۔

سیپیا (Sepia): ہاتھ گرم ہوتے ہیں جبکہ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں یا اس کے برعکس ہوتا ہے۔ یہ رہنما کن علامت ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جسم کے صرف ایک حصہ میں حدت ہوتی ہے' دوسرا حصہ ٹھنڈا ہوتا

ہے۔

تھائرائیڈین (Theridion): بازوؤں اور ٹانگوں کے علاقہ میں جلن ہوتی ہے جس کے ساتھ شور اور چھونے سے ہاتھوں اور پاؤں میں حساسیت ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): پاؤں کے تلوؤں میں حدت ہوتی ہے۔ کمر کے گرد جلن دار حدت ہوتی ہے جیسا کہ جلتا ہوا کوئلہ رکھا گیا ہو۔

اگنیشیا (Ignatia): ایک کان اور ایک رخسار سرخ ہوتا ہے اور اس میں جلن ہوتی ہے۔

آئرس ویر (Iris Ver): منہ میں' زبان میں' گلے میں' نیچے معدے تک جلن ہوتی ہے۔ بازوؤں میں جلن ہوتی ہے جبکہ اسہال لاحق ہوں۔

ایپس ایم (Apis M): چہرے' آنکھوں' آنکھوں کے پپوٹوں' ہونٹوں' زبان' گلے' بازوؤں اور خصیوں میں ڈنک لگنے جیسے اور جلن دار دردوں کے ساتھ سرخی اور سوجن ہوتی ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): سرخی اور شدید جلن کے ساتھ حدت ہوتی ہے۔ چھونے پر شدید گرم ہوتا ہے۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): معمولی سا مطالعہ ریڑھ میں جلن کا باعث ہوتا ہے۔ ذہنی تھکان کے باعث جلن ہوتی ہے۔ بغیر درد کے جلن۔

پٹیلیائی (Ptelia T): جلد اور چہرے کی جلن دار حدت۔ حتیٰ کہ سانس نتھنوں کو جلاتا ہے۔

روٹا (Ruta): آنکھوں میں حدت اور آگ کا احساس ہوتا ہے۔

ٹیربینتھینا (Terebinthina): جسم کے تمام حصوں اور سوراخوں میں جلن ہوتی ہے۔ معدہ' امعائے مستقیم' مثانہ یا پیشاب کی نالی وغیرہ میں جلن ہو سکتی ہے۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): درجہ حرارت میں اضافہ ہوئے بغیر شام کے وقت اور رات کے وقت جسم سے بہت زیادہ حدت خارج ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پاؤں جلتے ہیں اور مریض رات کو پاؤں بستر سے باہر رکھتا ہے۔ وہ چہرے اور سر کو ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہتا ہے۔

ناجا (Naja): سر اور چہرے پر مسلسل حدت ہوتی ہے۔ ہتھیلیوں میں سوجن ہوتی ہے۔ حدت کا ناقابل برداشت احساس۔ گرم لوہے کے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): گرمیوں کی انتہا درجے کی حدت' مریضہ کی قوت کو زائل کر دیتی ہے۔ چلنا قریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ ریڑھ میں بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): دن کے دوران گرم تمتماہٹ ہوتی ہے اور رات کو ٹھنڈی تمتماہٹ

ہوتی ہے۔ بے خوابی ہوتی ہے۔

ہک ورم کا مرض ـــــ (Hook Worm Disease)

تھائی مول (Thymol): ہک ورم کے مرض کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ 6th طاقت کی صورت میں دن میں دو مرتبہ یعنی صبح اور شام دیجئے۔

چینوپوڈیم (Chenopodium): یہ دوا ہک ورم کے مرض کے لئے ہے۔ مدر ٹنکچر کے 10 قطرے والی خوراکیں استعمال کیجئے۔ ہر دو گھنٹے کے بعد صرف تین خوراکیں دیجئے۔

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ (Carbon Tetrachlorid): یہ ہک ورم کے علاج کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایسے ملک میں جہاں یہ مرض بہت زیادہ پایا جائے۔ 3cc کی صرف ایک دوا بڑوں کو دیجئے جس سے 95% ہک ورم ختم ہو جائیں گے۔

ہارمون ـــــ (Hormones)

یہ اصطلاح اندرونی افرازات کے لئے استعمال ہوتی ہے جو کہ ایڈرینالین' تھائرائیڈین' انسولین وغیرہ دینے سے مسامات سے محروم غدود سے خارج ہوتے ہیں۔ جب یہ مسامات سے محروم غدود ناکافی ہو جاتے ہیں تو جو امراض لاحق ہوتے ہیں ان کا علاج صرف ان غدود کو مناسب ہومیوپیتھک ادویات کے استعمال کے ذریعے کافی بنانے سے ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا اور بالوں کا گر جانا تھائرائیڈ غدود کے ناکافی ہو جانے کے باعث ہوتا ہے۔ تھائرائیڈ کے 30 یا 200 ڈائی لیوشن کے استعمال سے نہ صرف بالوں کا سفید ہونا رک جائے گا بلکہ قدرتی رنگ بھی واپس لانے میں یہ دوا مدد کرے گی۔ اسی طرح سے انسولین 30 یا 200 عمل انگیز دوا کے طور پر استعمال کرنی چاہئے' ذیابیطس میں تاکہ ان غدود کو کافی بنائے جو انسولین پیدا کرتے ہیں۔

سوزش (سوجن) ـــــ (Inflammation)

بیلاڈونا (Belladonna): جب جلن اور تپکن والے درد کے ساتھ سوجن سرخ ہو۔ چھوئے جانے والے حصے گرم ہوتے ہیں۔

ایپس ایم (Apis M): پھولی ہوئی سوجن ہوتی ہے جیسا کہ شہد کی مکھیوں نے کاٹا ہو۔ پیشاب کم مقدار میں آتا ہے۔ اوپر والا ہونٹ بغیر کاٹے کے سوج جاتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): جب سوجن پیلی اور سخت ہو 200 طاقت کی صورت

میں دن میں تین مرتبہ روزانہ افاقہ ہونے تک دیجئے۔
تھائرائیڈینم (Thyroidinum): فلیریا میں سوجن ہوتی ہے جو کہ عمومی اور بغیر درد کے ہوتی ہے۔
اورم سلف (Aurum Sulph): بغل کے غدود کی اور پستانوں کی سوجن۔
لائیکوپس ویر (Lycopus Ver): درد کے ساتھ سوجن ہوتی ہے۔ اس دوا سے درد مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے گو بغیر درد کے سوجن متواتر برقرار رہتی ہے۔

چوٹیں' زخم ــــ (Injuries)

ہائپریکم (Hypericum): جب نرم حصوں کے ساتھ اعصاب پر چوٹیں آئیں جیسے کہ ناخنوں پر کچلنے سے' سوئیاں' پنیں لگنے سے' کیڑوں کے کاٹنے اور جانوروں کے کاٹنے سے۔ ہونٹوں اور انگلیوں کے پوروں جیسے زیادہ اعصاب والے حصوں کے چر جانے' پھٹ جانے یا چوٹ لگنے کے لئے یہ ایک شاندار دوا ہے۔ یہ ریڑھ اور دمچی میں چوٹوں کے لئے مفید ہے۔ فوری طور پر تشنج سے حفاظت کے لئے لیڈم پی دیجئے۔ زخم لگنے کے نتیجے میں تشنج کے دوران ناقابل برداشت درد کی موجودگی میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ پرانے زخموں کے نشانات میں درد ہوتا ہے جو اعصاب کے ساتھ ساتھ جسم کے اندرونی جانب دوڑتا ہے۔
سمفیٹم (Symphytum): کند اوزار کے لگنے سے ہونے والے زخم۔ عمل جراحی کے بعد ٹنڈ (کٹا ہوا حصہ) پر ہیجان ہوتا ہے۔ جوڑوں کے زخموں میں روٹا کے ناکام ہونے کے بعد یہ دوا آزمانی چاہئے۔ زخم آہستہ آہستہ مندمل ہوتے ہیں۔ تیز دھار آلے سے کٹے ہوئے زخموں میں یا جب جراح (سرجن) جراحی کے ذریعے جسم کے کسی حصے میں چیر پھاڑ کرے اور یہ جراح کا لگایا ہوا زخم غیر صحت مند دکھائی دے اور اس میں ڈنک لگنے جیسا جلن دار درد ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔
لیڈم (Ladum): پھٹے ہوئے زخموں کے لئے جن میں چھونے سے مریض کو ٹھنڈک کا احساس ہو لیکن ٹھنڈی چیزیں لگانے سے افاقہ ہو۔ ایسے زخم جن سے خون کم مقدار میں خارج ہو اور بعد میں درد ہو۔ متاثرہ حصے میں ابھار ہوتا ہے اور ٹھنڈک ہوتی ہے۔ گھونسا لگنے سے یا پریشانی کے باعث آنکھ سیاہ ہو جاتی ہے۔ چلتے ہوئے زنگ آلود کیل چبھ جانے کے باعث زخم لگ جائے یا پاؤں کے تلوؤں میں یا ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں سوئیوں کا خطرناک انداز میں چبھ جانا جن کے باعث زہر پھیل جاتا ہے۔ یہ تشنج کو روک دیتی ہے لیکن جب تشنج حقیقتاً لاحق ہو چکا ہو تو پھر لیڈم دوا نہیں ہوتی اس صورت میں ہائپریکم دیجئے۔ زخم گلنے کے بعد یا زخم پھٹ جانے

کے بعد بیمار بازوؤں اور ٹانگوں کا مرجھا جانا۔

اناکارڈیم (Anacardium): جب جوڑوں کے بندھن متاثر ہوں۔

ارسٹولوچیا (Aristolochia): جوتے کے کاٹنے کے باعث، گھوڑے کی پشت پر سواری کرنے کے باعث، کشتی رانی کے باعث، باغبانی وغیرہ کے باعث ہونے والے چھالے یا زخم۔

روٹا (Ruta): موچ یا موچ کے بعد بننے والی گلٹیاں، موچ کے بعد لنگڑاہٹ ہو خصوصاً ٹخنوں اور کلائیوں میں۔ موچ یا چوٹ لگنے کے باعث ہڈیوں کے بندھنوں کا ٹوٹ جانا۔ فٹ بال کھیلنے والوں اور ہاکی کے کھلاڑیوں کے جسم پر لگنے والی ٹھوکروں کی خراشوں کو یہ دوا تیزی کے ساتھ شفا دیتی ہے۔ ہڈیوں، ہڈیوں کے بندھوں اور کری ہڈیوں کی خراشوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): بے انتہا دردوں کے باعث شدید قسم کی حساسیت ہوتی ہے۔ یہ گنٹھیا میں، جوڑوں کے دردوں میں، ہڈیوں کے ٹوٹنے میں یا دیگر چوٹوں میں ہو سکتی ہے۔ نرم حصوں کے زخم، اعتدال سے زیادہ تھکاوٹ، کھنچاؤ اور موچ۔ پورے جسم میں دکھن ہوتی ہے۔ موچ والے جوڑوں پر سیاہ یا نیلے اظہار کو یہ دوا شفا دیتی ہے۔

کیلنڈولا (Calendula): تیز دھار آلوں سے لگنے والے زخم۔

ایلیم سیپا (Allium Cepa): عمل جراحی کے بعد کٹے ہوئے حصوں (ٹنڈ) میں شدید قسم کے ڈنک لگنے جیسے دردوں کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ جلن دار درد ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): موچوں اور اعتدال سے زیادہ وزن اٹھانے کے باعث ہونے والی تکلیفوں کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ جب عضلات یا ہڈیوں کے بندھنوں میں کھنچاؤ ہو اور جب آرنیکا ناکافی ثابت ہو تو یہ دوا آزمانی چاہئے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): جب ہڈیوں میں دراڑیں آجائیں یا ہڈیاں ٹوٹ جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ یہ دوا آرنیکا 1M، روٹا اور سمفیٹم کے ساتھ تبادلے میں ہر روز بدل بدل کر دی جاتی ہے۔ 1M طاقت کی صورت میں استعمال کرنی چاہئے۔

پائی اونیا (Paeonia): دباؤ کے باعث ناسوری کیفیت لاحق ہو مثلاً بستر کے زخم اور تنگ جوتوں کے باعث ہونے والے زخم۔

بیلس پیرینس (Bellis Perennis): چوٹوں اور موچوں کے لئے بہت بڑی دوا ہے۔ متاثر حصے چھونے سے نرم ہوتے ہیں۔ یہ خون کی نالیوں اور اعصاب دونوں کو متاثر کرتی ہے اور اس طرح آرنیکا اور ہائپر یکم دونوں کی خصوصیات کی حامل دوا ہے۔ پستانوں کی سختی لاحق ہوتی ہے جو کہ گھونسا لگنے کے بعد مستقل ہوتی ہے۔

کروکس (Crocus): زخموں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

گھٹنے کا مڑ (ٹھک) جانا ــــ (Knock Knee)

ٹیوبر کیولینم 200 (Tuberculinum 200): اسی دوا سے علاج کا آغاز کرنا چاہئے اور اسے ہر ماہ دوہرانا چاہئے۔ بیچ کے عرصہ میں درج ذیل ادویات دینی چاہئیں' سوائے ٹیوبر کیولینم دینے سے دو دن پہلے اور دو دن بعد تک۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): دن میں تین مرتبہ روزانہ لمبے عرصہ کے لئے دیجئے۔

لیتھی رس (Lathyrus): گھٹنا ٹھک جاتا ہے جبکہ مریض چل رہا ہو۔ لڑکھڑاہٹ والی چال ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں سختی اور اینٹھن ہوتی ہے۔

سلیشیا 200 (Silicea 200): یہ دوا اس موقع پر جب اس کی ضرورت ہو ٹیوبر کیولینم کی جگہ دینی چاہئے۔

سستی ــــ (Lassitudes)

(دیکھئے "لاغری")

خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا (ہاکن کے امراض)

(Leukemia)

آرسینک البم (Arsenicum Alb): پیلاہٹ ہوتی ہے' نقاہت ہوتی ہے' سانس چڑھ جاتا ہے' دل کا فعل کمزور ہوتا ہے۔ خون تبدیل کرنے والے عضلات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کی علامات یوں ہیں: بے چینی ہوتی ہے' سہ پہر کے بعد اور آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ اعصابی اندیشہ ناکی ہوتی ہے اور پریشانی ہوتی ہے۔ یہ علامات نظرانداز نہیں ہونی چاہئیں۔

چائنا (China): جب بخار اور جاڑا دورے والا ہو جس کے ساتھ تلی کا بڑھ جانا نمایاں ہوتا ہے۔ پاخانوں میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور جلد گرم اور خشک ہو جاتی ہے۔

فیرم فاس (Ferrum Phos): جریان خون اور عمومی نقاہت و قبض کے ساتھ قلت خون لاحق ہوتی ہے۔ مؤخر حیضوں کے ساتھ نوجوان لڑکیوں میں سبز یرقان ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): مریض بہت زیادہ ڈھیلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن لاحق ہوتی ہے اور معمولی محنت سے تنفس میں اختصار آ جاتا ہے۔ مکمل تھکاوٹ کے ساتھ ڈھیلے

اور بدبودار پاخانے ہوتے ہیں۔
آرسینک آئیوڈ (Arsenic Iod): یہ دوا کھانوں کے بعد دی جاسکتی ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): جب جلد کا رنگ پیلا' مٹیالا ہو' جلد چکنی ہوتی ہے۔ جاڑے کے ساتھ قلت خون لاحق ہو۔ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور جاڑا کمر میں نیچے کی طرف ہوتا ہے۔
کلکیریا کارب' کلکیریا آئیوڈ (Calcarea Carb, Calcarea Iod): جب لمفیٹک غدود اور خصوصاً سرویکل غدود ملوث ہوں تو ان دواؤں کی خاص طور سے نشاندہی کی جاتی ہے۔ پسینہ مریض میں تھکاوٹ کا باعث ہوتا ہے۔
نیٹرم آرسینک' نیٹرم سلف (Natrum Ars, Natrum Sulph): لیوکیمیا (ہاکن کے امراض) کے شدید کیسوں میں یہ ادویات دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائی جاسکتی ہیں۔
سینوتھس (Ceanothus): تلی کے بڑھ جانے کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ تلی کے بڑھ جانے کے نتیجہ میں قلت خون کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ دوا مدر ٹنکچر کے پانچ قطروں کی خوراکوں کی صورت میں دینی چاہئے۔

جوئیں — Louse (Lice)

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جب جوئیں زیرناف بالوں میں پائی جائیں (یعنی اعضائے مخصوص پر اگنے والے بالوں میں) یہ دوا سر کی جوؤں کے لئے بھی مفید ہے۔
لائیکوپوڈیم (Lycopodium): جلد میں جوئیں ہوتی ہیں۔ جلد کی جوؤں کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ بچے دینے والی جوئیں۔
سورینم (Psorinum): سر کے بالوں میں جوئیں ہوتی ہیں۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو کاربولک ایسڈ آزمائیں۔
کاربولک ایسڈ (Carbolic Acid): یہ بھی جوؤں کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔

چہرے کی جلد کی دق — (Lupus)

بیسی لینم (Bacillinum): علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہئے۔ یہ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں دینی چاہئے۔ دیگر ادویات ایک ہفتے کے بعد شروع کی جائیں۔
ریڈیم بروم (Radium Brom): چہرے کی دق کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔
آرسینک البم (Ars. Alb): بہت زیادہ نقاہت اور بے چینی ہوتی ہے۔ گرم چیزیں لگانے

سے بہتری ہوتی ہے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے ابتری ہوتی ہے۔

الیومن' الیومینا (Alumen, Alumina): چہرے کی دق یا ناک کے سرطان کے لئے۔ چہرہ لاش کی طرح سے پیلا ہوتا ہے۔ ہونٹ نیلے ہوتے ہیں۔

نوٹ: اوپر دی گئی ادویات میں سے ہر دوا قابل لحاظ عرصہ کے لئے آزمائی جانی چاہئے تاکہ شفا حاصل ہو جائے۔

سوکھا مسان ـــ (Marasmus)

(نیز دیکھئے "جھریاں")

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): ایسے بچے جن میں کھوپڑی کی ہڈی یا سر کی پشت کا اندر کی جانب ڈوبنے کا رجحان پایا جاتا ہو اور پیری ٹل (Parietal) ہڈیاں باہر کو نکل آتی ہیں جس سے دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ حالت عموماً ناجائز بچوں میں پائی جاتی ہے جن کا حمل چوری چھپے کے جماع سے ٹھہر جاتا ہے۔

ایبروٹینم (Abrotanum): ایسے بچوں کی دوا جن میں نمایاں لاغری پائی جاتی ہے خصوصاً ٹانگوں کی لاغری' جلد پلپلی ہوتی ہے اور تھنوں کی صورت میں لٹک جاتی ہے۔ سر کمزور ہوتا ہے' وہ سر کو اوپر اٹھا نہیں سکتے۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): سوکھا مسان کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ دوا 6x ٹرائی ٹوریشن کی صورت میں دینی چاہئے۔ جلد خشک اور جھریوں والی ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): بچوں میں گردن کا سوکھا مسان' پانی کی شدید کمی ہوتی ہے۔ بچے مغموم اور پُرازحسرت ہوتے ہیں۔ بچہ ایک بغیر بالوں والے بندر کی طرح دکھائی دیتا ہے۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid): بہت زیادہ بھوک کے ساتھ بچہ کمزور ہوتا ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): بچہ' بوڑھا' گندا اور چکنا دکھائی دیتا ہے۔ دبلا پن بڑھتا رہتا ہے۔ گردن اور ہاتھوں کی جلد جھریوں دار اور تہہ دار ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر ضدی اور سخت سر والا' مسلسل بدلنے والا ہوتا ہے۔ رات کے وقت سر پر پسینہ آتا ہے جو کہ تکئے کو گندا کر دیتا ہے۔ پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): سن بلوغ کو پہنچ کر عضلاتی کمزوری میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ایسے اشخاص کا بتدریج گھٹتے گھٹتے پتلا ہو جانا جو کبھی موٹے اور خوب صحت مند ہوتے تھے۔ غدود اور پیٹ کے بڑھنے کے ساتھ بچوں کی لاغری۔

آئیوڈم (Iodum): جب سوکھا مسان کا رجحان ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ چڑچڑا پن ہوتا

ہے۔ بچہ کسی کو اپنے قریب نہیں آنے دینا چاہتا۔ بہت زیادہ کھاتا ہے لیکن پھر بھی کمزور ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے جوڑ سوج جاتے ہیں اور بدوضع ہو جاتے ہیں۔

ٹیوبر کیولینم (Tuberculinium): یہ دوا عمل انگیز کے طور پر 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر ہفتے دینی چاہئے۔

کنپٹیوں کی ہڈیوں کی سوزش —(Mastoid Process)

کیپسیکم (Capsicum): ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے' سوجن ہوتی ہے' کنپٹیوں کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): کنپٹیوں کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا۔

پلاٹینا (Platina): کنپٹیوں کی ہڈیوں کا سن ہو جانا۔ کنپٹیوں کی ہڈیوں کے شدید سن ہو جانے کا احساس۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے انہیں سر کے ساتھ پیچوں کے ذریعے کسا گیا ہو۔

کینتھرس (Cantharis): پھاڑنے والا درد ہوتا ہے جیسے کہ ہڈیوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا۔

مرک آئیوڈ (Merc. Iod): کنپٹیوں کی ہڈیوں کی سوزش۔

بیلاڈونا (Belladonna): ابتدائی مراحل میں یہ دوا دی جاتی ہے جبکہ سوزش ہوتی ہے اور متاثرہ حصے سرخ ہوتے ہیں۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): کنپٹیوں کی ہڈیوں کے پھوڑے' مسلسل پیلے رنگ کی گاڑھی پیپ کے اخراج کے ساتھ۔ شکر کے اونچے درجے کے فیصد تناسب کے ساتھ اور پیاس کے ساتھ ذیابیطس لاحق ہوتی ہے۔ سخت قسم کی جنسی تحریک ہوتی ہے۔

ملک لیگ —(Milk Leg)

(ٹانگ کی ایک خاص قسم کی سوزش)

پلساٹیلا (Pulsatilla): اوپر دیئے گئے مرض کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ پیلی سفید سوجن ہوتی ہے۔ وریدوں کے تنے کے ساتھ ساتھ درد اور نرماہٹ ہوتی ہے۔ مریض کو جاڑا لگتا ہے لیکن خود کو ڈھانپنا نہیں چاہتا۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): سفینہ ورید کی سوجن جو بڑھ جاتی ہے اور نرم ہو جاتی ہے۔ یہ آخر تک معلوم کی جاسکتی ہے۔

سلیشیا (Lilicea): ریشوں (نسیج) اور ہڈیوں کے جوڑوں کے بیچ میں کھنچاؤ کے ساتھ۔

لیکیسس (Lachesis): جب پلساٹیلا ناکام ہو جائے اور جب دل متاثر ہو جائے تو اس دوا کے متعلق سوچنا چاہئے۔ اس میں صبح کے وقت علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ہیمامیلس (Hamamelis): یہ ایک دوسری دوا ہے جسے پلساٹیلا کے ناکام ہو جانے پر آزمانا چاہئے اور جب لیکیسس کی علامات موجود نہ ہوں تب اسے آزمانا چاہئے۔

طریق کار (کمی وبیشی) — (Modalities)

(دیکھئے "زیادتی" اور "کمی علامات میں")

موسیقی — (Music)

سبائنا (Sabina): موسیقی ناقابل برداشت ہوتی ہے اور اعصابیت پیدا کرتی ہے۔ موسیقی ہڈیوں اور ہڈیوں کے گودے سے گزر جاتی ہے۔

تھوجا (Thuja): موسیقی کے باعث مریض روتا ہے۔

پیدائشی نشانات — Naevus (Birth Marks)

تھوجا 1 ایم (Thuja 1M): علاج اسی دوا سے شروع کیا جائے۔ اسی دوا کا مدر ٹنکچر بیرونی طور پر صبح شام لگائیے۔

ریڈیم بروم 200 (Radium Brom 200): اوپر دی گئی دوا یعنی تھوجا کے ساتھ ہفتے میں ایک مرتبہ دیجئے جس روز یہ دوا دی جائے اس روز تھوجا نہیں دینی چاہئے۔

فاسفورس (Phosphorus): اگر اوپر دی گئی ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آزمائیں۔

ویکسی نم (Vaccininum): اس دوا کو 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں بطور عمل انگیز دوا پندرہ دن میں ایک بار استعمال کرنا چاہئے۔ اس روز کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہئے۔

ہڈیوں کا گلنا سڑنا — (Necrosis)

سلیشیا (Silicea): جب شفایابی میں سستی ہو تو یہ دوا دی جائے۔ اونچے درجے کی طاقتوں میں یعنی 200 یا 1000 کی صورت میں دیجئے اور لمبے وقفوں کے ساتھ دوہرائیے۔

کلکیریا فاس، کلکیریا فلور (Calcarea Phos, Calcarea Fluor): ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے علاج کے لئے یا روکنے کے لئے یہ اہم ادویات بدل بدل کر دی جائیں۔

یوفوربیم (Euphorbium): جبڑے کی ہڈی کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔ نچلے جبڑے کے غدہ میں

پیپ ہوتی ہے اور سوجن ہوتی ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): نچلے جبڑے کا گلنا سڑنا لاحق ہوتا ہے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): جب آتشک یا پارے کے غلط استعمال کے باعث مرض لاحق ہو۔

کوکولس (Cocculus): سر یا ران کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کے بعد یہ دوا اسے نکالنے میں مدد دیتی ہے۔

ایسڈ فلور (Acid Fluor): گلتے سڑتے ریشوں (نسیج) کو نکالنے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

چہرے کا اعصابی درد ـــــ (Neuralgia-Facial)

(نیز دیکھئے "اعصابی نظام" کے ذیل میں "اعصابی درد")

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): ایک ہفتہ یا کم و بیش عرصہ کے بعد تین چار روز کے لئے چہرے کا اعصابی درد لاحق ہوتا ہے اس میں گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ چہرے کی بائیں جانب کا اعصابی درد، دوران شب مریض کو بستر سے باہر نکال دیتا ہے۔ مسلسل حرکت کرنے سے بہتری ہوتی ہے اور حرکت کو روک دینے سے ابتری ہوتی ہے۔

کولوسنتھس (Colocynthis): جذبات یا ہتک عزت کے باعث درد لاحق ہوتے ہیں جو لہروں کی صورت میں آتے ہیں اور گرمی سے اور دبانے سے بہتر ہوتے ہیں اور آرام کرنے کے دوران ابتر ہو جاتے ہیں۔ بائیں جانب کا اعصابی درد۔ درد کے دوران چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ رخساروں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے نیز آنکھ کے نچلے گڑھے میں اعصابی درد ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): سرخ چہرے، پرُخون آنکھوں، گرم سر اور چھوئے جانے والے حصے کی بہت زیادہ حساسیت کے ساتھ شدید دردیں ہوتی ہیں۔ ٹھنڈ کے باعث دائیں جانب کا اعصابی درد ہوتا ہے۔

مگنیشیا فاس (Magnesia Phos): پھاڑنے والے اور گولی لگنے جیسے درد بجلی چمکنے کی طرح سے اعصاب کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں جن میں گرمی سے اور دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ آنکھ کے اوپر والے اور نیچے والے گڑھے میں شدید قسم کے درد ہوتے ہیں۔

سیڈرون (Cedron): آنکھ کے اوپر والے گڑھے میں اعصابی درد ہوتا ہے جبکہ دوروں میں دردوں کا آنا بہت نمایاں ہو۔

میزیریم (Mezerium): جب درد چولہے کی گرمی سے دور ہوں (کوئی دوسری حدت تریا گرم افاقہ نہیں کرتی).اور کھانے کے بعد دردوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ بائیں رخسار میں درد آنکھ کی طرف دوڑتا ہے۔ رات کے دوران ابتری ہوتی ہے۔

لیکیسس (Lachesis): جب پنڈلی کی ہڈی میں درد ہو۔

ویلریانہ (Valeriana): جب آرام کرنے کے دوران درد میں اضافہ ہو جائے۔

اکونائٹ این (Aconite N): متاثرہ حصوں میں جھنجھناہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

سپائی جیلیا (Spigelia): شدید جلن دار اور چھریاں لگنے جیسے درد بائیں جانب ہوتے ہیں جو کہ ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔

سلفر (Sulphur): چہرے کا اعصابی درد، حرام مغز کے پانچویں عصب کا اعصابی درد جو اسے چہرے تک پہنچاتا ہے۔

کالچیکم (Colchicum): جب اعصابی درد کے ساتھ عضلات کی فالجی کمزوری بھی لاحق ہو لیکن سپائی جیلیا والی شدت نہیں ہوتی۔

سفلینیم (Syphilinum): جب اعصابی درد رات کے وقت ابتر ہو جائیں۔ اس میں بھی چہرے کے ایک جانب کا فالج ہوتا ہے۔ بہت اونچی طاقت کی دوا دیجئے (1000 یا CM)۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): آنکھ کے اوپر والے اور نیچے والے گڑھے کے درد کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ جب درد شروع میں بہت ہلکے ہوں پھر آہستہ آہستہ بڑھتے چلے جائیں اور پھر بہت ہی اونچے درجے تک چلے جائیں اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو جائیں۔ آنکھ کے اوپر والے گڑھے کا درد۔

کیمومیلا (Chamomilla): جب درد بہت شدید اور ناقابل برداشت ہو۔ اس کے ساتھ دانت کا درد، کان کا درد اور گردن کا درد ہوتا ہے۔

پلاٹینا (Platina): ٹھنڈک اور سن ہو جانے کے ساتھ اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔

پلانٹیگو میجر (Plantago Major): یہ دوا تقریباً تمام قسم کے اعصابی درد کے لئے بہت مفید ہے۔ مدر ٹنکچر لگایئے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): جلد کی اعتدال سے بڑھی ہوئی حساسیت۔ ضدی قسم کے کیسوں میں دی جاتی ہے۔ آتشکی۔

وربیس کم (Verbascum): کان میں ناقابل برداشت کھنچاؤ کے ساتھ، تمتماہٹ والا درد معمولی حرکت سے تحریک ہوتی ہے۔ مریض دانتوں کو بھینچتا ہے یا زبان سے دانتوں کو چھوتا ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ خراش دار ڈکار آتے ہیں۔

سینگونیریا سی (Sanguinaria): چہرے کا اعصابی درد جس میں گھٹنوں کے بل بیٹھنے اور سر کو زور سے فرش کے ساتھ دبانے کے ذریعے افاقہ ہوتا ہے۔ درد بالائی جبڑے سے تمام سمتوں میں پھیل جاتا ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): اعصابی درد ہونٹوں کو چمچے یا کانٹے سے چھونے پر شدید قسم کا درد گولی کی طرح ہونٹوں سے چہرے کی طرف جاتا ہے۔

اعصابی رسولیاں — Neuromata (Nervous Tumors-Nods)

آرنیکا مونٹ (Arnia Mont): یہ دوا اعصابی رسولیوں کے لئے ہے۔ 200 طاقت کی دوا دن میں تین مرتبہ روزانہ چھ ماہ تک دیجئے۔ اگر یہ دوا ناکام ہو جائے یا افاقہ میں ترقی رک جائے تو درج ذیل ادویات آزمائیں۔

ہائپریکم (Hypericum): جب آرنیکا ایم ناکام ہو جائے تو اعصابی رسولیوں کے لئے یہ دوا ہوتی ہے۔ 200 طاقت کی دوا چار گھنٹے کے وقفے کے ساتھ دن میں تین مرتبہ روزانہ دیجئے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): اعصابی رسولیاں ہر چار ہفتے کے بعد ظاہر ہوں۔ رسولیوں میں پیپ ہوتی ہے جو کہ خون آلود مواد پر مشتمل ہوتی ہیں۔

برائی اونیا (Bryonia): سر کے گومڑ جلد کے بہت سے حصوں میں چھوٹے سخت غدودوں کی طرح سے ہوتے ہیں۔

کیلنڈولا (Calendula): زخموں والی اور اعصابی رسولیاں۔

سفی لینم (Syphilinum): سر پر گومڑ ہوتے ہیں۔

بُرے خواب — (Nightmare)

(A dream characterised by great distress and a sense of oppression or suffocation)

کونیم (Conium): دماغ میں قلت خون کے باعث۔

پائی اونیا (Paeonia): بھوت کا خواب جیسے کہ بھوت اس کی چھاتی پر بیٹھتا ہو، متواتر کراہتے ہوئے جاگ جائے۔

سائیکلے من (Cyclamen): نیند میں ڈوب جانے کے بعد۔

لیڈم (Ledum): مریضہ کو یہ خوف ہوتا ہے کہ اگر وہ سو گئی تو مر جائے گی۔ گلے میں سوجن محسوس ہوتی ہے۔ دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔

امونیا کارب (Ammonia Carb): دل کے امراض میں ہر رات بھیانک خواب آتے ہیں۔

نکس وامیکا (Nux Vom): آخر شب کے بھاری کھانے کے بعد یا شراب نوشی کے بعد۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): جریان منی یا احتلام وغیرہ میں۔

موٹاپا — (Obesity)

(Accumulation of fat in the body)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): یہ چربی کو کم کرنے کے لئے ایک بنیادی دوا ہے۔ ماتھے پر پسینہ آتا ہے جس سے تکیہ بھیگ جاتا ہے جبکہ مریض سو رہا ہے۔ 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ دوا دینی چاہئے اور ہر ہفتے دوہرانی چاہئے۔

فیرم میٹ (Ferrum Met): قلت خون کے ساتھ موٹاپا لاحق ہوتا ہے۔ چہرہ پھولا ہوا ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کا گوشت ایسا ہوتا ہے کہ دبانے پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔

امونیا میور (Amm. Mur): چوتڑ بہت بڑے ہوتے ہیں۔ چربی والی رسولیاں ہوتی ہیں۔ جسم موٹا اور ٹانگیں پتلی ہوتی ہیں۔

فیوکس ویس (Fucus Ves): جب کلکیریا کارب ناکام ہو جائے تو یہ دوا آزمائیں۔ مدر ٹنکچر قطروں کی صورت میں دیجئے۔

تھائرائیڈینم (Thyroidinum): چربی کو گھٹانے کے لئے یہ بھی ایک اچھی دوا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): دل کی چربی کی ابتری کے ساتھ۔

اینٹیم کروڈ (Antim Crud): نوجوان لوگوں میں موٹاپا۔

گریفائٹس (Graphites): موٹاپے کا رجحان خصوصاً مستورات میں مؤخر حیضوں کے ساتھ۔

استسقائی سوجن — Oedema (Dropsical Swelling)

اورم میور (Aurum Mur): البیومن کے اخراج کے ساتھ استسقائی سوجن۔ پیٹ کے اعضاء کی سختی کے باعث، وقفہ دار بخاروں کے ساتھ، تپ کاہی، جگر و تلی کے امراض کے باعث۔

نیٹرم کلوریٹم (Natrum Chloratum): چلنے پر ہاتھ سوج جاتے ہیں۔

ایپس مل (Apis Mel): پیٹ کے استسقاء میں استسقائی سوجن۔ پیشاب کے کم مقدار اخراج کے ساتھ گردوں کی سوزش والے امراض ہوتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کے دب جانے کے بعد استسقائی سوجن۔ جلد کے شفاف ہونے کے ساتھ اور پیاس نہ ہونے کے ساتھ گردوں کی اصل والے امراض میں استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ پیشاب میں بہت زیادہ البیومن خارج ہوتی ہے۔ جھلی کی استسقائی سوجن، اعصابی استسقائی سوجن، جلد پھول جاتی ہے دبانے سے گڑھے پڑتے ہیں۔

اپوسائنم (Apocynum): استسقاء میں پیشاب کے کم مقدار اخراج کے ساتھ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ بہت زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ یہ اپیس مل کے برعکس ہے۔ حیضوں کے اجراء کے رک جانے کے باعث استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ پیٹ پھولا ہوتا ہے اور نرم ہوتا ہے یا یہ استسقائی سوجن تھکاوٹ کے ساتھ سانس کے لئے اور خراٹوں کے لئے جھٹپٹے کے ساتھ بہت زیادہ حیض کے اجراء کے باعث بھی ہو سکتی ہے۔

آرسینک البم (Ars. Alb): شرابیوں کے دل کے بڑھ جانے کے باعث لاحق ہونے والے دل کے امراض میں استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ آنکھوں' چہرے اور ٹخنوں کے قریب والی جلد کی استسقائی سوجن زیادہ تر لاحق ہوتی ہے۔ مریض بے چین' پریشان اور بے خواب ہوتا ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): گردوں کی سوزش میں اسہال کے ساتھ استسقائی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ قلت خون کے ساتھ استسقائی سوجن لاحق ہو۔

ویسی کیریا (Vesicaria): گردوں کے مکمل طور پر فیل ہو جانے کے باعث استسقائی سوجن لاحق ہوتی ہے جو کہ پیشاب کے افراز کو روک دیتی ہے۔ گردوں کے فعل کے رک جانے کے باعث پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ مدر ٹنکچر کی ایک ڈرام کی خوراکیں دیجئے۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): سوجے ہوئے غدود کے دباؤ کے باعث استسقائی سوجن لاحق ہو۔ دل کے امراض میں استسقائی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ پہلے دائیں ٹانگ میں اور پھر بائیں ٹانگ میں۔

ٹیری بنتھ (Terebinth): گردوں میں اجتماع خون کے باعث استسقائی سوجن لاحق ہو۔ گردوں کی تکالیف کے ساتھ اور نقاہت کے ساتھ استسقائی سوجن لاحق ہوتی ہے۔

چائنا (China): لاغری اور قلت خون کے ساتھ استسقائی سوجن لاحق ہو۔

فیسی اولس این (Phaseolus N): جگر اور گردے کی پیچیدگی کے ساتھ دل کے امراض کے باعث استسقاء لاحق ہو۔ گردوں کا اور دل کا استسقاء تیزی سے شفا پاتا ہے۔ پیشاب بڑھی ہوئی مقدار میں بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔ البیومن تیزی کے ساتھ غائب ہو جاتا ہے۔

ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle): استسقائی سوجن' فیل پا اور فلیریا لاحق ہو۔ یہ دوا مخصوص اور مستند ہے۔ 1x ڈائی لیوشن دیجئے۔

تھائرائیڈینم (Thyroidinum): بغیر کسی ظاہری وجہ کے بازوؤں' ٹانگوں اور چہرے کا استسقاء لاحق ہو۔

رسٹاکس (Rhus Tox): خصیوں کی' عضو تناسل کی' لب ہائے فرج کی اور منہ کی استسقائی سوجن لاحق ہوتی ہے۔ یہ جلد پر اثر انداز ہوتی ہے' بجائے اس کے کہ جھلی پر ہو۔

قبل از وقت بڑھاپا ___ (Old Age-Premature)

امبرا گریشیا (Ambra Grisea): قبل از وقت بڑھاپا لاحق ہو جائے اس طرح سے کہ پچاس برس کی عمر میں وہ علامات ظاہر ہو جاتی ہیں جو کہ اسی برس کی عمر میں ظاہر ہونی چاہئیں۔ یادداشت بھول جانے کے ساتھ دماغ کی لڑکھڑاہٹ اور خواب والی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

برٹا کارب (Baryta Carb): قبل از وقت بڑھاپا لاحق ہوتا ہے۔ مریض بچوں جیسے کام کرتا ہے اور بچوں جیسی باتیں کرتا ہے۔ بوڑھے لوگوں میں بچوں والا رویہ ہوتا ہے۔ عضلات جواب دے جاتے ہیں۔ ذہانت میں خرابی آجاتی ہے۔

قبل از جراحت تکالیف ___ (Operation-Pre)

بعد از جراحت تکلیفات ___ (Operation-Post)

(دیکھئے "صدمات (جراحت کے باعث)")

پسینہ ___ Perspiration (Sweat)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): ملپلے اشخاص یا بچوں میں اتنا زیادہ پسینہ خارج ہو کہ جس سے تکیہ بھیگ جائے۔ یہ بنیادی دوا ہے۔ لاغر کر دینے والا پسینہ، دوران نیند سر پر پسینہ آتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پسینہ آتا ہے۔ جب پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں تو ان پر پسینہ آتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): پسینے کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے خصوصاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اور پاؤں کے تلووں میں پسینہ آتا ہے۔ گندی بو والا پسینہ آتا ہے۔

سمبوکس (Sambucus): جاگنے کے عرصہ کے دوران، لاغری پیدا کئے بغیر پسینہ آتا ہے۔ مریض جیسے ہی نیند میں ڈوبتا ہے، پسینہ رک جاتا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): پاؤں میں پسینہ آتا ہے یا پاؤں کے تلووں میں جلن ہو۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): جلن ہوتی ہے جب کہ پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ جاڑا اور گرمی بدل بدل کر آتے ہیں۔ چہرے پر عام طور پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔

مگنیشیا کارب (Magnesia Carb): کھٹا پسینہ خارج ہوتا ہو۔

پیٹرولیم (Petroleum): بدبودار پسینہ خصوصاً بغلوں میں آتا ہے جیسے ہی مریض کمرے میں داخل ہوتا ہے سب کو پتہ چل جاتا ہے کیونکہ پسینہ اتنا بدبودار ہوتا ہے۔

بینزویک ایسڈ (Benzoic Acid): مریض جس کروٹ لیٹا نہیں ہوتا اس جانب پسینہ آتا ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ ہوتا ہے۔ گہرے رنگ والا اور بہت بدبودار پیشاب خارج ہو جیسا کہ گھوڑے کا پیشاب ہوتا ہے۔

ٹیرنٹ (Tarent): موسیقی سننے سے بافراط پسینہ خارج ہوتا ہے۔

کونیم (Conium): مریض جیسے ہی سوتا ہے پسینہ بہنے لگتا ہے خواہ دن میں سوئے یا رات میں حتیٰ کہ آنکھیں بند کرنے پر بھی پسینہ بہہ نکلتا ہے۔ (سیمبوکس کے برعکس)

مرکیورس (Mercurius): جب مریض چل رہا ہو تو بافراط پسینہ آئے۔ پسینہ دن رات آتا ہے گو رات کے دوران زیادہ آتا ہے۔ چکنائی والا' تیل والا اور بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہے جس سے بستر کے کپڑے بھیگ جاتے ہیں۔ بدبو ہر کہیں ہوتی ہے۔ پیشاب' پاخانہ اور پسینہ سب بدبودار ہوتے ہیں۔ تیز میٹھی اور ناک میں گھس جانے والی بو ہوتی ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے پریشانی ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): دل کی دھڑکن کے ساتھ پسینہ خارج ہو۔ خون آلود پسینہ خارج ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ جس کروٹ لیٹے اسی کروٹ پسینہ آتا ہے۔

کالی کارب (kali Carb): پر درد اعضاء میں پسینہ آتا ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sul): پاؤں میں ٹھنڈا اور بدبودار پسینہ آتا ہے۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): پسینہ جسم کے صرف ایک حصہ پر آتا ہے اسی طرح سے جسم کے ایک حصہ میں حدت ہوتی ہے جبکہ دوسرا حصہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

سیلی سلک ایسڈ (Salicylic Acid): بافراط بدبودار پسینہ پاؤں میں آتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے پاؤں پر پسینہ آیا ہوا ہو۔

سینی کیولا (Sanicula): بہت زیادہ کمزور بچوں میں رات کے وقت سر پر پسینہ آتا ہے جس کے ساتھ پاؤں کا بدبودار پسینہ بھی ہوتا ہے۔ صرف ڈھکے ہوئے حصوں پر پسینہ آئے (تھوجا کے برعکس) جب ہاتھوں کو ملایا جائے تو ہاتھوں میں پسینہ آجائے۔

ٹیوبرکیولینم (Tuberculinum): ذہنی تھکان کے باعث پسینہ آتا ہے جس سے کپڑے پر پیلا داغ پڑ جاتا ہے۔ رات کو آنے والے پسینے' مریض موسم کی تبدیلی' ٹھنڈ' نمی' گرم یا برساتی موسم سے حساس ہوتا ہے۔ طوفان کے بعد ابتری ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ (Niteric Acid): ہاتھوں اور پاؤں میں بافراط پسینہ آتا ہے۔

انٹم ٹارٹ (Ant. Tart): متاثرہ حصوں پر بافراط پسینہ آتا ہے۔

ٹیلوریم (Tellurium): پاؤں کا بدبودار پسینہ۔

نیفتھالین (Naphthaline): رات کا تھکا دینے والا پسینہ' دن کے دوران پتلے' بدبودار اسہال ہوتے ہیں۔

کاربوانیملس (Carbo Ani): پیلا داغ ڈال دینے والا پسینہ۔

گریفائٹس (Graphites): پسینے سے پیلا داغ پڑ جاتا ہے۔ کھٹا بدبودار پسینہ ہوتا ہے۔

بیلاڈونا (Belladonna): ڈھکے ہوئے حصوں پر پسینہ آتا ہے۔

سورینم (Psorinum): معمولی تھکاوٹ سے پسینہ آجاتا ہے۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): گندے انڈوں کی بو والا پسینہ' دق کے آخری کنارے پر آئے ہوئے مریضوں میں رات کو پسینے آتے ہیں۔

اوسمیم (Osmium): بغل کا پسینہ لہسن کی طرح سے بدبودار ہوتا ہے۔

جبورانڈی (Jaborandi): بافراط پسینہ چہرے اور ہاتھوں سے شروع ہو کر سارے جسم پر پھیل جاتا ہے اور اس کے بعد ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور اس کا اختتام کھٹے بلغم والی قے پر ہوتا ہے۔

اکونائٹ لائیکوٹونم (Aconite Lycotonum): ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے۔

لاروسیرا سس (Laurocerasus): سرد مزاج مریضوں میں گرم کمرے کے اندر پسینہ آتا ہے جن میں افاقہ کھلی ہوا میں چلنے سے ہوتا ہے۔

اورم میٹ (Aurum Met): پسینہ گاڑھے پیشاب کے ساتھ آتا ہے جو گدلا اور بہت زیادہ متعفن ہوتا ہے۔

کروٹن ٹگ (Croton Tig): خون آلود پسینہ آئے۔

چائنی نم آرسینک (Chininum Ars): سوتے میں بافراط تھکا دینے والا پسینہ آتا ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): چہرے کے کسی چھوٹے سے حصے پر صرف پسینہ آتا ہے جبکہ مریض کھا رہا ہو۔

کیلیڈیم (Caladium): میٹھی بو والا پسینہ آتا ہے جو مکھیوں کو کھینچ لیتا ہے۔

تھوجا (Thuja): جسم کے ننگے حصوں پر پسینہ آتا ہے اور ڈھکے ہوئے حصوں پر پسینہ نہیں آتا۔ اعضائے تناسل کے قریب بدبودار پسینہ آتا ہے۔ تیل والا' میٹھا' بدبودار پسینہ آتا ہے۔ مریض جس کروٹ نہیں لیٹا ہوتا اس جانب پسینہ آتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): کھاتے ہوئے پسینہ آتا ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): کھانے یا پینے کے بعد چہرے پر پسینہ آتا ہے۔
فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): ہاتھ اور پاؤں مسلسل پسینے میں نہائے رہتے ہیں۔

پسینے کا دب جانا ___(Perspiration-Suppressed)

اکونائٹ (Aconite N): جب پسینے کے دب جانے سے نزلہ، بخار اور بیرونی سوزش لاحق ہو۔
نکس وامیکا (Nux Vom): پسینے کے دب جانے کے باعث پیچش لاحق ہو جائیں۔
کالچیکم (Colchicum): اچانک پسینے کے بند ہو جانے کے باعث لنگڑاہٹ ہو جائے خصوصاً پاؤں پر، سارا جسم گیلا ہو جانے کے باعث پسینے کا دب جانا لاحق ہوتا ہے۔
برائی اونیا (Bryonia): دوران زچگی پسینہ دب جائے۔
ڈلکامارا (Dulcamara): متواتر بیماریوں کے ساتھ اچانک ٹھنڈ لگ جانے کے باعث پسینہ دب جاتا ہے۔

ٹانگ کی سوزش ___(Phlegmasia Alba Dolens)

(دیکھئے "ملک لیگ")

رسولی ___(Polypus)

مثانہ (کی رسولی) ___(Bladder)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): مثانے کی رسولی۔

کان (کی رسولی) ___(Ear)

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): کان کی بلغمی جھلی کی بکثرت رسولی کی نشوونما۔
تھوجا (Thuja): کان کے وسط میں رسولی ہوتی ہے۔
مرکیورس (Mercurius): سماعت کی نالی بہت زیادہ سیلان خون والی نرم رسولی کے باعث بالکل بند ہو جاتی ہے۔
کلکیریا کارب (Calcarea Carb): کان کی رسولی۔

حنجرہ (کی رسولی) ___(Larynx)

سنگونیریا (Sanguinaria): حنجرہ کی رسولی۔

بربب ولی (Berb Vul): آواز کی نالی کی رسولی جو سرخ ہوتی ہے۔ ڈنٹھل کی بنیاد والی۔

ناک (کی رسولی)___(Nose)

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): قوت شامہ کے کھو جانے کے ساتھ ناک کی رسولی لاحق ہوتی ہے۔

ٹیوکریم (Teucrium): رسولی پورے نتھنے پر قابض ہو جاتی ہے۔ مریض جس کروٹ لیٹتا ہے اس جانب سے ناک بند ہو جاتا ہے۔ نزلے کے غلط علاج کے بعد بڑی سی رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔ سبزی مائل سفید مادہ خارج ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں رسولی بڑھ جاتی ہے۔ رسولی (Polypus) کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

کالی نائٹ (Kali Nit): درد سر کے ہر حملے کے بعد رسولی بہت تیزی سے نشوونما پاتی ہے۔ ناک دائیں جانب سے پھیلا ہوا' بڑا ہوتا ہے۔

ہکلالاوا (Hecla Lava): چہرے کی بدہیئتی کے ساتھ ناک کی رسولی ہوتی ہے جو آنکھ کے ڈھیلوں کو اوپر کی جانب دھکیلتی ہے۔ پلکوں کو الٹ دیتی ہے' نتھنوں کو بند کر دیتی ہے۔ نیچے کی جانب منہ میں پھیل کر سانس اور چبانے کے عمل کو مشکل بنا دیتی ہے۔

الیومینا (Alumina): نتھنے کی رسولی--- بائیں جانب۔

امعائے مستقیم (کی رسولی)___(Rectum)

ٹیوکریم (Teucrium): پولی پس کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اسی دوا سے علاج کا آغاز کیجئے۔ اگر یہ ناکام ہو جائے تو درج ذیل ادویات آزمائیں۔

کلکیریا فاس (Calcarea Phos): امعائے مستقیم کی رسولی۔

فاسفورس (Phosphorus): مقعد کی سوزش کے ساتھ امعائے مستقیم کی رسولی۔

روکنے والی (حفظ ماتقدم)___(Preventives)

بیلاڈونا (Belladonna): سرخ بخار کے مقابلے میں۔

کالی آئیوڈ (Kali Iod): جانوروں میں منہ اور پاؤں کے امراض کے مقابلے میں۔

پائیلوکارپی نم' پیروٹائیڈینیم (Pilocarpinum, Parotidinum): کن پیڑوں کے مقابلے میں۔

لیتھرس سیٹی وا (Lathyrus Sat): ریڑھ کی ہڈی کے پیلے رنگ کے مادے کی سوزش کے

مقابلے میں۔
میلینڈرینم' موربی لینم (Malandrinum, Morbilinum): خسرہ کے مقابلے میں۔
سٹرانشیم (Strontium): تابکاری شعاعوں کے اثرات کے مقابلے میں۔
پرٹوسین (Pertussin): کالی کھانسی کے مقابلے میں۔
انفلوئنزینم (Influenzinum): انفلوئنزا کے مقابلے میں۔
ڈپتھیرینم (Diphtherinum): خناق کے مقابلے میں۔

مائعات سے جلنا ___ (Scalds)

(دیکھئے "جلنا")

اسقربوط ___ (Scurvy)

آرسینک البم (Arsenic Album): شدید قسم کی لاغری ہوتی ہے۔ بچہ دبلا ہوتا ہے۔ معدے کی آنتوں میں شدید قسم کا خلل ہوتا ہے۔ منہ سے بہت زیادہ متعفن بو آتی ہے۔

سلفر (Sulphur): جب مسوڑھوں سے خون آئے اور متعفن سانس کے ساتھ مریض کی جلد پرانی جھریوں والی' مرجھائی ہوئی اور غیر صحت مند ہو تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ خون اور متعفن پیپ دانتوں کی جڑوں سے خارج ہوتی ہے۔

مرکیورس (Mercurius): جب مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جائیں اور نیلے اور غیر صحت مند رنگ والے ہو جائیں تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ ٹانگیں سوجی ہوئی اور بہت پُردرد ہوتی ہیں۔ جلد کی غیر صحت مند نیلاہٹ مائل سوزش اس دوا کی بنیادی علامت ہے۔

کریوزوٹ (Kreosote): منہ بدبودار اور مُردوں جیسا ہوتا ہے۔ مسوڑھوں میں ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔ نکسیر پھوٹتی ہے اور اعضائے تناسل سے اخراج ہوتا ہے۔

کاربوویج (Carbo Veg): ناک اور مسوڑھوں سے مسلسل جریان خون ہوتا ہے۔ یہ گردوں اور آنتوں سے بھی ہو سکتا ہے۔

آرنیکا ایم' سمفیٹم (Arnica M, Symphytum): ٹانگوں میں دردوں کے لئے دی گئی ترتیب کے مطابق آزمائیں۔

نوٹ: سکروی کے علاج کے لئے پرہیز بہت زیادہ اہم ہوتا ہے۔ پھلوں کے رس اور سبزیاں بنیادی غذا ہونی چاہئیں جو افاقہ دینے میں بہت اچھے نتائج ظاہر کریں گی۔ ایک حصہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر دس حصہ مقطر پانی میں ملا کر کلی کیجئے ہر دو گھنٹہ کے بعد' اس سے بہت جلد مرض جاتا

رہے گا اور بدبو ختم ہو جائے گی۔

بحری سفر کی تکلیفات ___ (Seasickness)

(بحری جہاز' موٹر گاڑی یا گاڑی وغیرہ میں سفر کرتے ہوئے لاحق ہونے والی متلی' قے اور چکر وغیرہ)

پیٹرولیم (Petroleum): سفر میں ہونے والی تکالیف (قے' متلی' چکر وغیرہ) کے لئے مخصوص دوا ہے۔ مریض شدید قسم کی متلی اور قے میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کے ساتھ چکر اور چاند میں درد سر ہوتا ہے۔ گاڑی میں سواری کے باعث متلی لاحق ہو۔

ایپومورفیا (Apomorphia): دماغی علاقہ کی قے۔ 30 ڈائی لیوشن یا اونچے درجے کی خوراکیں استعمال کیجئے۔

ٹابیکم (Tabacum): معمولی حرکت سے ابتری ہوتی ہے اور عرشہ پر ٹھنڈی تازہ ہوا میں بہتری ہوتی ہے لیکن اس مرض کی طبعی علامات پیلاہٹ' ٹھنڈا پسینہ اور سردی خصوصاً ہاتھوں کی' کے ساتھ۔

سیفی سیگریا (Staphisagria): اعصابی مریضوں میں سفر کی تکلیفات کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔ یہ دوا اس لمحے لینی چاہئے جب غنودگی اور متلی کا آغاز ہو' قے کے شروع ہونے سے پہلے۔

کوکولس انڈ (Cocculus Ind): گاڑی میں سواری کرتے ہوئے' جھولنے کے باعث۔

تھیرائیڈین (Theridion): سفر کی تکلیفات' اعصابی عورتوں کے لئے جو بحری جہاز کی حرکت سے بچنے کے لئے آنکھیں بند کر لیتی ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): عرشے پر کھلی ہوا میں بہتری ہوتی ہے لیکن مریض جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ سفری تکلیفات لاحق ہو جاتی ہیں۔ مریض مزاجاً خوش باش ہوتا ہے لیکن جلد ہی آنسو بہانے لگتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔

بوریکس (Borax): متلی اور قے' اس نمایاں ترین علامت کے ساتھ "نیچے کی جانب حرکت سے خوف کھاتا ہے" جہاز یا گاڑی کی نیچے کی جانب حرکت متلی اور قے کا باعث بنتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): جب مریض خاموش لیٹنے سے بہتری محسوس کرے۔ ہر قسم کی خلل اندازی حتیٰ کہ دوا کا پیش کرنا بھی اس کی تکلیف کو بڑھا دیتا ہے۔

کافیا (Coffea): درد سر کے ساتھ پیٹ میں تکلیف (متلی وغیرہ) جاری رہتی ہے۔ مسلسل قے کا رجحان حلق میں محسوس ہوتا ہے۔ درد شقیقہ کے شدید حملوں کے ساتھ بلغمی قے ہوتی

ہے

احساسات ___ (Sensations)

کاربو انیملس (Carbo Animalis): تمام اعضاء کا ڈھیلا پڑ جانے کا احساس۔ آنکھیں اپنے خانوں میں اور دماغ سر میں ڈھیلا محسوس ہوتا ہے۔

امونیا میور (Amm. Mur): کاندھوں کے درمیان کمر میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ڈیفنی (Daphne): یہ احساس کہ جسم کا کوئی حصہ بازو اور ٹانگوں سے الگ ہو رہا ہے۔

سیپیا (Sepia): امعائے مستقیم میں سیب یا آلو کی طرح کا گیند ہونے کا احساس۔ اس علامت کے ساتھ اسہال اور قبض کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ آنکھوں میں ریت ہونے کا احساس۔

کروکس (Crocus): کوئی زندہ چیز پیٹ یا چھاتی میں حرکت کرتی ہونے کا احساس (شدید قسم کی جنین کی حرکات کے لئے اور اسی طرح سے تصوراتی حمل والے کیسوں میں یہ دوا دی جاتی ہے۔)

سیکیل کار (Secale Cor): جلن کا احساس ہوتا ہے جیسا کہ چنگاریاں اڑ رہی ہوں یا جلتا ہوا کوئلہ متاثرہ حصوں پر گرے جو کہ چھونے سے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ڈھانپنے کو مریض برداشت نہیں کر سکتا۔

میزیریم (Mezerium): یہ احساس کہ جیسے دانت بہت لمبے ہوں۔

مرکیوریلیس پیرینس (Mercurialis Perennis): دو ناک ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

مائریکا سیریفرا (Myrica Cerifera): یوں احساس ہوتا ہے کہ جیسے حشرات الارض چہرے پر رینگ رہے ہوں۔

لوبیلیا انفلیٹا (Lobelia Inflata): یہ احساس کہ حلق میں ہڈی موجود ہے۔

لیلیم ٹگرینم (Lilium Tigrinum): کندھے سے نیچے کی جانب کھنچاؤ۔ یہ احساس کہ جیسے گرہیں لگا کر باندھ دیا گیا ہو۔

لپٹنڈرا (Leptandra): یہ احساس کہ جیسے کوئی چیز امعائے مستقیم سے خارج ہو رہی ہو۔

لاروسیرا سس (Laurocerasus): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے مکھیاں اور مکڑیاں جسم پر رینگ رہی ہوں۔

کیپسیکم (Capsicum): جلن کا احساس ہوتا ہے جیسے کہ مرچیں چھڑک دی گئی ہوں۔

آرسنک البم (Asr. Alb): جلن کا احساس جس میں گرمی سے افاقہ ہوتا ہے۔

سلفر (Sulphur): کسی بھی حصہ میں جلن کے احساس کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ سر کے

گرد کس کر پٹی بندھی ہونے کا احساس۔ حلق میں بالوں کا گچھا ہونے کا احساس۔ چھاتی میں برف کا ڈھیلا ہونے کا احساس۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے چوہا بازوؤں اور چھاتی پر دوڑ رہا ہو۔

فاسفورس (Phosphorus): جلن کا احساس۔

بوریکس (Borax): مکڑی، کھٹمل یا کیڑوں کے چہرے پر رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے پر چل رہی ہو۔ ہوا کی نالیوں میں گرد کا احساس ہوتا ہے جس کے باعث کھانسی ہوتی ہے۔

ڈلکامارا (Dulcamara): ڈوبنے کا احساس۔

اگنیشیا (Ignatia): خالی پن کا احساس۔

ٹیریبنتھینا (Terebinthina): یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس نے ایک چھوٹا گیند نگل لیا ہو جو کہ معدے کے گڑھے میں رہ گیا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے جیسے آنتیں ریڑھ کی طرف کھینچی جا رہی ہوں۔

ٹیوبرکیولینم (Tuberculinum): ریڑھ پر گیلے کپڑوں کا تکلیف دہ احساس۔

تھوجا (Thuja): یہ احساس ہوتا ہے جیسے دماغ میں کیل گاڑ دیئے گئے ہوں۔ یہ احساس کہ جیسے ابلتا ہوا سیسہ امعائے مستقیم سے گزر رہا ہو۔ یہ احساس کہ جیسے پاخانے کے دوران مقعد کے ٹکڑے اڑ جائیں گے۔ یہ احساس کہ جیسے ٹانگیں لکڑی کی بنی ہوں۔ یہ احساس کہ جیسے بدن شیشے کا بنا ہو اور ٹوٹ جائے گا۔ یہ احساس کہ جیسے کوئی زندہ چیز جسم کی اندرونی جانب اچھل کود کر رہی ہو۔

تھیرائیڈین (Theridion): یہ احساس کہ جیسے کوئی زندہ چیز جسم کی اندرونی جانب اچھل کود کر رہی ہو۔ تھوجا کے ناکام ہو جانے کے بعد اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla): یہ احساس کہ جیسے مریض ٹانگوں کی ہڈیوں کے سروں پر چل رہا ہو اور اس کے پاؤں نہ ہوں۔

گریفائٹس (Graphites): چہرے پر مکڑی ہونے کا احساس۔ مریض اسے اتار پھینکنے کے لئے جھاڑنے کی سخت کوشش کرتا ہے۔

کیمفر (Camphor): کپڑے اتارنے کی خواہش کے ساتھ جسم کی سطح پر بہت زیادہ ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ جسم ڈھانپنے کی خواہش کے ساتھ بہت زیادہ گرمی یا پسینہ آتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے ٹھنڈی ہوا جسم کے چھپے ہوئے حصوں پر چل رہی ہو۔

ایلین تھس (Ailanthus): چوہا ٹانگوں پر اوپر کی جانب دوڑنے کا احساس۔ سر سے ٹانگوں اور بازوؤں کی جانب بجلی کی رو دوڑنے کا احساس ہوتا ہے۔

کروٹیلس سی (Crotalus C): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی زندہ چیز سر میں دائرے کی صورت میں چل رہی ہو۔ کھوپڑی میں سرخ، گرم لوہے کا احساس ہوتا ہے۔ پیٹ ایک جگہ سے کھلا ہونے کا احساس ہوتا ہے جہاں سے ہوا گزر رہی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد معدہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے دل پانی میں ڈبویا گیا ہو یا جیسے چھاتی میں پانی موجود ہو۔ دایاں پاؤں یا بازو چھوٹا ہونے کا احساس۔

پائروجن (Pyrogen): سر پر ایک ٹوپی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے مریضہ کا سر ایک تکئے پر رکھا ہے لیکن باقی ماندہ جسم کہاں ہے وہ نہیں جانتی۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے سر کھوپڑی کے اوپر سے ایک کان سے دوسرے کان تک کسی شکنجے میں جکڑا ہوا ہو۔ حلق میں مچھلی کے کانٹوں کی طرح سے تنکے پھنسے ہونے کا احساس۔

اکونائٹ این (Aconite N): یہ احساس کہ چہرہ لمبائی میں نشوونما پا رہا ہے۔

الیومینا (Alumina): بازوؤں اور ٹانگوں اور جسم کے پٹیوں میں بندھے ہونے کا احساس۔ حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس۔ مریض جیسے ہی غذا کا لقمہ نگلتا ہے تو ہر مرتبہ خوراک کی نالی کے معدے کی جانب نیچے کو کھینچنے کا احساس ہوتا ہے۔ کمر اور ٹانگوں پر چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ چہرے پر مکڑی یا انڈے کی خشک سفیدی یا خشک خون کے ملے ہونے کا احساس۔

اکٹیاریس (Actea Race): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے ایک سیاہ بادل مریضہ کے اوپر چھایا ہوا ہو اور مریضہ کا سر لفافے کی طرح اس بادل میں پھنسا ہوا ہو جس سے ہر طرف اندھیرا ہوتا ہے اور پریشانی ہوتی ہے۔ یہ سر پر سیسے کی طرح سے بھاری محسوس ہوتا ہے۔ دماغ میں لہروں کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے گردن سے کھوپڑی تک پیچ کس دیا گیا ہو۔

سس ٹس کین (Cistus Can): جسم کے تمام حصوں میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے مثلاً معدہ، حلق، چھاتی، انگلیوں کے پور وغیرہ میں۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کہ لیٹنے پر پریشانی اور تنفس میں دقت کے ساتھ پورے جسم میں چیونٹیاں دوڑ رہی ہوں۔ مریض اٹھنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور کھڑکیاں کھولنی پڑتی ہیں، تازہ ہوا کے لئے جس سے افاقہ ہوتا ہے۔ لیٹ جانے پر فوری طور پر دوبارہ یہ احساس لوٹ آتا ہے۔

کوکولس (Cocculus): کمزوری، کھوکھلے پن اور سر میں کچھ نہ ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

گلونائن (Glonoine): یہ احساس کہ جیسے ٹھوڑی گھٹنے تک لمبی ہو گئی ہو۔

کالی بائیکرام (Kali Bich): یہ احساس کہ جیسے سر اور ناک پھٹ جائیں گے۔ یہ احساس کہ

جیسے ڈھیلی ہڈیاں ناک میں ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھا گئی ہوں۔ یہ احساس کہ جیسے ناک کے نتھنوں میں بہت اوپر ایک بال ہو۔ یہ احساس کہ جیسے زبان کے پیچھے ایک بال ہو۔ پیشاب کا ایک قطرہ پیشاب کی نالی میں رہ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔

کاربونیم سلف (Carbonium Sulph): قریب ہی ایک گڑھا یا سوراخ ہونے کا احساس جس میں گر جانے کا خطرہ ہو۔ دونوں کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان وزن ہوتا ہے جو مریضہ کو آگے کی جانب جھکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

کالی کارب (Kali Carb): معدہ میں کوئی گھونسہ' صدمہ یا بری خبر محسوس ہوتی ہے۔ حلق میں مچھلی کا کانٹا یا لکڑی کی پچر ہونے کا احساس۔ دوپہر کے وقت شدید جاڑے کا احساس ہوتا ہے۔

لیکیسس (Lachesis): حلق میں مچھلی کی ہڈی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس کہ جلد پر ایک جوں رینگ رہی ہے۔ گرمی سے ابتری ہوتی ہے نیز حرکت سے اور رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔

میڈورینیم (Medorrihinum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے ایک کیڑا دائیں کان میں رینگ رہا ہو اور سماعت کی نالی کی اندرونی دیوار میں سوراخ کرنے کا آغاز کر رہا ہو۔ معدہ کے گڑھے میں کاغذ یا پن زور لگا رہی ہو جس سے مریضہ چیخ مار کر اٹھ جاتی ہے اور جھک کر دوہری ہو جاتی ہے۔ پنیں ہر جانب سے آتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھ کے پپوٹوں کے نیچے ریت کا احساس ہوتا ہے۔

مرکیورس (Mercurius): حلق میں سیب کے گودے کے چپک جانے کا احساس ہوتا ہے۔

اوپیم (Opium): کسی بھی مرض میں غیر موجودگی کا احساس اس دوا کی نشاندہی کرتا ہے۔

کوکس کیکٹائی (Coccus Cacti): حلق میں بال کی موجودگی کا احساس۔

اونوس موڈ (Onosmod): یہ احساس کہ جیسے روئی پر چل رہا ہو۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): یہ احساس کہ جیسے جو پانی اس نے پیا ہے وہ نیچے خوراک والی نالی میں نہیں گیا۔ کھوپڑی میں ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے ٹھنڈا پانی وریدوں میں دوڑ رہا ہو۔ حاملہ ہونے کا احساس۔ یہ احساس کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہو چکا ہے۔ جیسے اس نے پودینہ کھایا ہو۔ منہ اور حلق میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ یہ احساس کہ جیسے کوئی زندہ چیز معدہ سے حلق کی جانب چڑھ رہی ہو۔ یہ احساس کہ جیسے آنتیں چاقوؤں سے کاٹی جا رہی ہوں۔ یہ احساس کہ جیسے پیٹ میں اور امعائے مستقیم میں گرم کوئلے ہوں۔

ایسڈ فاس (Acid Phos): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے جب تک وہ کھڑا رہتا ہے اس کے

پاؤں بلند ہوتے رہتے ہیں۔

ویلریانہ (Valeriana): یہ احساس کہ جیسے ایک دھاگہ حلق میں نیچے کی جانب لٹک رہا ہو۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): یہ احساس کہ جیسے ایک دھاگہ زبان پر لٹک رہا ہو۔

زینتھوکسی لم (Xanthoxylum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے بجلی کے ہلکے جھٹکے اس کے سارے جسم میں سے گزر رہے ہوں۔

پیلیڈیم (Palladium): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی جانور پیٹ کی اندرونی جانب چھوٹے چھوٹے حصوں کو چیر پھاڑ رہا ہو۔ کمر' بازوؤں' پیٹ' رانوں اور ٹخنوں پر پسوؤں کے چلنے کا احساس ہوتا ہے۔ پسوؤں کے کاٹنے کی طرح کے حقیقی نشانات بہت سی جگہوں پر ظاہر ہوتے ہیں مثلاً ہونٹوں پر اور نتھنوں وغیرہ پر۔ اس میں شدید خارش ہوتی ہے۔

پیٹرولیم (Petroleum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ ٹھنڈک چھوٹے چھوٹے حصوں میں ہوتی ہے۔

پلاٹینم (Platinum): یہ احساس ہوتا ہے جیسے رانیں تختی سے لپیٹ دی گئی ہوں۔ ماتھے پر پانی کا احساس ہوتا ہے۔ ٹھنڈک کا اور رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے۔ پیٹ کے اندر کی جانب کھنچنے کا احساس ہوتا ہے۔

پٹیلیائی (Ptelia T): دماغ میں کیل گاڑنے کا احساس ہوتا ہے۔

رینن کولس بی (Ranunculus B): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کمرے سے باہر نکلنے پر گیلا کپڑا جسم پر لگایا گیا ہو۔

روٹا (Ruta): آنکھوں میں گرمی اور آگ کا احساس ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں نیچے کی جانب ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

سیلی سلک ایسڈ (Salicylic Acid): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے پاؤں پر پسینہ آ رہا ہو۔

سینی کیولا (Sanicula): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے سر کھلا ہوا ہے اور ہوا اس میں سے گزر جاتی ہے۔ دماغ کے گرد ٹھنڈے کپڑے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جسے کمر دو ٹکڑے ہو گئی ہو۔ سانس کی نالی میں نکلتے وقت کوئی سخت مادہ ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

سلیشیا (Silicea): زبان کے اگلے حصہ پر بال پڑے ہونے کا احساس۔

سٹیفی سیگریا (Staphisagria): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے پیٹ اور معدہ ڈھیلے ہو کر نیچے کو لٹک رہے ہوں۔

وسکم البم (Viscum Alb): مریضہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی چیز اسے کمرے سے نیچے کھینچ رہی ہو اور اس کے فوری بعد یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے جسم کا اوپر والا حصہ ہوا میں تیر

رہا ہو۔

الیومینا سیلی کیٹ (Alumina Silicate): دماغ میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہے جو جسم میں نیچے کی طرف سفر کرتی ہیں اور پنجوں میں آکر ٹھہر جاتی ہیں۔ مریضہ جسم کو لپیٹ لینا چاہتی ہے لیکن سر کو ٹھنڈی ہوا میں رکھنا چاہتی ہے۔

بیریم سلف (Barium Sulph): سر میں حرکات کا احساس ہوتا ہے۔ دماغ کا ڈھیلا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

آرسنک سلف فلیوم (Arsenic Sul. Flavum): ٹانگوں اور پاؤں کے بھاری ہونے کا احساس۔ ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں اور ان میں جھٹکے لگتے ہیں۔

پیڈی کولس (Pediculus): یہ احساس جیسے بالوں سے پکڑ کر اٹھایا گیا ہو۔

کالی سلف (Kali Sulph): سر پر کسی ہوئی ٹوپی ہونے کا احساس۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Ind): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے پانی کے قطرے دل سے ٹپک رہے ہوں۔

کالی بائی (Kali Bi): دل کے قریب ٹھنڈک کا احساس۔

اوسمیم (Osmium): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے مریض نے ٹوٹے ہوئے پتھر نگل لئے ہوں۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کمر اور کندھوں پر کیڑے رینگ رہے ہوں۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے سر کے گرد ایک ہاتھ ہو۔

اکونائٹم کیم (Aconitum Cam): پیٹ میں چیونٹیوں کے رینگ کر چکر لگانے کا احساس۔

کلیمٹس (Clematis): صبح کے وقت یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی نیند پوری نہیں ہوئی۔

ایتھوزا (Aethuza): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے معدہ کا اوپر والا حصہ نیچے ہو گیا ہو۔ اس کے ساتھ چھاتی میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔

سورینم (Psorinum): یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے کانوں سمیت سر اس کا اپنا نہ ہو۔

الیومن (Alumen): بازوؤں اور ٹانگوں کے گرد رسی یا پٹی بندھے ہونے کا احساس خصوصاً ٹانگ کے گرد گھٹنے کے نیچے۔ چلتے وقت تلوے وزن سے حساس ہوتے ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): حلق میں تنکے یا مچھلی کا کانٹا ہونے کا احساس، مریض ہر چیز ٹھنڈی رکھنا چاہتا ہے۔

ہیپر سلف (Hepar Sulph): نگلتے وقت حلق میں تنکے کا احساس ہوتا ہے لیکن ارجنٹم نائٹ کی طرح سے نہیں۔ ہیپر سلف کے مریض گرم چیزیں پسند کرتے ہیں۔

چائنا (China): آنکھوں میں ریت کا احساس ہوتا ہے۔

مگنیشیا میور (Magnesia Mur): یہ احساس کہ جیسے بال کھینچے گئے ہوں۔ بالوں کے مسامات میں دکھن ہوتی ہے۔ سر کو کس کر لپیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): حلق میں مچھلی کا کانٹا ہونے کا احساس۔

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid): نظر آنے والی کپکپاہٹ کے بغیر سارے جسم میں اور بازوؤں اور ٹانگوں میں تھرتھراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔

ایبروٹینم (Abrotanum): یہ احساس ہوتا ہے جیسے معدہ لٹکا ہوا ہو یا پانی میں تیر رہا ہو۔

ایلیم سیٹی وا (Allium Sat): زبان پر بال ہونے کا احساس۔ پڑھتے وقت ابتری ہوتی ہے۔

مگنیشیا کارب (Mag. Carb): دانت بہت لمبے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

صدمات ___ (Shocks)

اکونائٹ این (Aconite N): خوف کے باعث ذہنی صدمہ پیدا ہو۔ لیٹے ہونے کی حالت سے اٹھنے پر سرخ چہرہ مردے کی طرح پیلا پڑ جاتا ہے اور مریض دوبارہ اٹھنے سے ڈرتا ہے۔ گرنے سے یا چوٹ لگنے سے چکر آتے ہیں۔

اوپیم (Opium): تصوراتی خوف جیسے بھوتوں وغیرہ کا خوف ہو' کے باعث ذہنی صدمات۔ جنگلی جانوروں وغیرہ کے خوف کے باعث صدمات۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): دماغی چوٹ لگنے کے باعث بصارت اور سماعت کھو جاتی ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ چوٹ لگنے کے باعث بے ہوشی لاحق ہو۔

کیمفر (Camphor): زخم کے باعث صدمہ' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ زبان کپکپاتی ہے نیز ہاتھ اور پاؤں کپکپاتے ہیں۔ اعتدال سے بڑھی ہوئی کمزوری' نقاہت اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ چھونے سے بے حسی ہوتی ہے۔

اگنیشیا (Ignatia): خاندان میں اموات یا دیگر اسی قسم کے واقعات کے باعث ذہنی صدمات لاحق ہوتے ہیں جن کے باعث ذہنی دباؤ اور برے محسوسات ہوتے ہیں۔

کینتھرس (Cantharis): آگ سے جلنے یا گرم مائعات وغیرہ سے جلنے کے باعث صدمات لاحق ہوں تو یہ دوا 2x ذائی لیوشن کی صورت میں دیجئے اور مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر جلے ہوئے حصے پر لگایئے۔

کاربوویج (Carbo Veg): پنکھا کئے جانے کی بہت زیادہ خواہش کے ساتھ سانس' حلق' منہ' دانت' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔

چائنا آف (China off): خون ضائع ہو جانے کے باعث مریض قریب المرگ ہو جائے۔ ڈھانپے جانے کی خواہش کے ساتھ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔

ہائپر یکم (Hypericum): ذہنی صدمات جو ذہنی دباؤ کے نتیجے میں لاحق ہوں۔ مریض مسکراتا نہیں ہے اور ہرگز بات کرنا نہیں چاہتا۔ غذا اس کے لئے کوئی کشش نہیں رکھتی۔ زندگی میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہ صدمات علیحدگی (طلاق وغیرہ) محبت میں ناکامی یا اور کسی نامعلوم وجہ کے باعث ہو سکتے ہیں۔ زخم کے باعث ذہنی صدمات اعصابیت، سن ہو جانا اور کپکپاہٹ کا باعث بنتے ہیں۔

صدمات (جراحت کے باعث)

Shocks (Surgical, Post-Operation Ailments)

فاسفورس (Phosphorus): پیٹ کے آپریشن (عمل جراحی) سے ایک دن پہلے متلی اور آپریشن کے بعد کی دیگر تکالیف سے بچنے کے لئے اس دوا کی اونچی طاقت کی ایک خوراک دینی چاہئے۔ اعصابی مریضوں میں کسی عضو کے کاٹنے میں جبکہ آپریشن سے پہلے یا بعد اعتدال سے زیادہ خون بہے تو اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ یہ کلوروفارم کے اثرات کو زائل کر دیتی ہے اور آپریشن کے بعد قے کو روکتی ہے۔ دانت نکالنے کے بعد بہنے والے خون میں یہ دوا مفید ہے۔

آرنیکا مونٹ (Arnica Mont): جراحت کے صدمات کے لئے یہ دوا بھی استعمال کی جاتی ہے۔ عمل جراحی سے پہلے یا بعد دی جاسکتی ہے۔ عمل جراحی کے فوری بعد دینے سے یہ دوا صدمات پر قابو پالے گی اور دکھن کو روک دے گی۔ یہ سر کے زخموں میں درد سر کو رفع کرتی ہے۔ عمل جراحی کے بعد مثانے کا کنٹرول ختم ہو جاتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): نسیج پر عمل جراحی میں جو کہ بہت حساس ہوتی ہے، یہ دوا دینی چاہئے۔ مثلاً آنکھ یا پیشاب کی نالی وغیرہ کی عمل جراحی میں۔ یہ آرنیکا مونٹ کی نسبت بہتر نتائج فراہم کرے گی۔ جبکہ آرنیکا مونٹ بڑے بڑے آپریشنوں میں دی جاتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): دکھن، بے چینی اور دیگر عمل جراحی کے بعد لاحق ہونے والی تکالیف کو رفع کرنے میں یہ ایک نمایاں دوا ہے۔ ایسے عمل جراحی میں جو پیٹ کے دائیں جانب کے نچلے چوتھائی حصہ سے متعلق ہو۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): جب مریض اپنے ہاتھ سر سے اوپر کئے لیٹا ہو۔ ہوا کا خواہاں رہتا ہو اور متواتر کلی کرنا چاہتا ہو تو ایسے میں اس دوا کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

<u>نکس وامیکا</u> (Nux Vom): عمل جراحی کے بعد قے کو رفع کرتی ہے جبکہ اس کے ساتھ بہت زیادہ ابکائیاں آتی ہیں۔ مریض میں چڑچڑا پن ہوتا ہے۔

<u>ایلیم سیپا</u> (Allium Cepa): کٹے ہوئے بازو یا ٹانگ کے ٹنڈ میں اعصابی درد ہوتے ہیں۔ درد دھاگے کی طرح باریک اور گولی لگتے جیسے مزاج کے ہوتے ہیں۔

<u>امونیا میور</u> (Ammonia Mur): پاؤں کے کاٹنے کے بعد پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ رات کے وقت بستر میں ابتری ہوتی ہے اور مالش سے بہتری ہوتی ہے۔

<u>ہائپریکم</u> (Hypericum): کسی انگلی کے کاٹ دینے کے باعث تیز گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں جب کہ انگلی کسی حادثے کے باعث اوپر سے کٹ جائے یا کچلی جائے۔ درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں اور زخم لگنے پر ہونے والے دردوں سے تناسب میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

<u>سٹیفی سیگریا</u> (Staphisagria): جب عمل جراحی کے بعد لمبے عرصہ تک چاقو سے کاٹنے جیسے درد کا احساس متواتر ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ عمل جراحی کے بعد درد اور تکلیف بڑی تیزی سے اس دوا کی ایک خوراک کے ذریعے رک جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی کے پھیل جانے کے بعد یا تن جانے کے بعد درد ہوتا ہے۔ عمل جراحی کے بعد زخم غیر صحت مند دکھائی دیتا ہے۔

<u>وریٹرم البم</u> (Veratrum Alb): عمل جراحی کے بعد ٹھنڈے پسینے جسم کے ٹھنڈا ہونے خصوصاً بازوؤں اور پاؤں کے ٹھنڈا ہونے، چہرہ پیلا پڑ جانے، چہرے کے خدوخال بگڑ جانے، بے چینی، تشنجی دوروں کے ساتھ بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے۔

<u>کیمفر</u> (Camphor): یہ دوا وریٹرم البم کی نسبت زیادہ سنجیدہ کیسوں پر قابو پاتی ہے۔ صدمہ زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ سانس ٹھنڈی ہوتی ہے۔ نبض نرم لیکن تیز ہوتی ہے۔ زبان اور ہونٹ کپکپاتے ہیں۔ پسینہ آہستہ آہستہ آتا ہے اور چمکدار ہوتا ہے۔

<u>کاربوویج</u> (Carbo Veg): قریب المرگ حالت کے لئے جو کہ زیادہ شدید اور مایوس کن مزاج کی ہوتی ہے۔ بے ہوشی ایسی ہوتی ہے جو کہ محرکات سے ختم نہیں ہوتی۔ نبض بدقت محسوس کی جاسکتی ہے اور سانس کھڑکھڑاہٹ والا ہوتا ہے۔

<u>سٹرانشیم کارب</u> (Strontium Carb): عملی جراحی کے بعد والے صدمات۔ آپریشن کے بعد بہت زیادہ خون رستا ہے اور ٹھنڈک اور پسینہ ہوتا ہے۔

<u>اوپیم، ہیلی بورس</u> (Opium, Heleborus): مسلسل رہنے والی بے ہوشی کے لئے یہ ادویات دی جاتی ہیں۔ اگر اوپیم ناکام ہو جائے تو ہیلی بورس آزمائیں۔

<u>پائرو جینیم</u> (Pyrogenium): عمل جراحی کے بعد سمی کیفیت کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

جوتے کا کاٹنا ___ (Shoe-Bites)

(دیکھئے "کاٹنا" کے ذیل میں)

کوتاہ قامتی ___ (Short Stature)

ٹیوبر کیولینم ' برائٹا کارب ' تھوجا (Tuberculinum, Baryta Carb, Thuja): 200 ڈائی لیوشن کی صورت میں یہ ادویات ہر ہفتے بدل بدل کر چھ ماہ تک یا زیادہ عرصہ کے لئے دی جانی چاہئیں قد کے بڑھنے کی توقع صرف دس سے سترہ سال کی عمروں کے درمیان رکھی جا سکتی ہے۔ جتنی کم عمر میں دوا دی جائے گی ' اتنے بہتر نتائج ظاہر ہوں گے۔

بُو ___ (Smell)

بووسٹا (Bovista): بغلوں کے نیچے بو ہوتی ہے۔
نکس موسکاٹا (Nux Mosch): بازوؤں کے نیچے بدبو ہوتی ہے اور عورتوں کے پستانوں کے درمیان بدبو ہوتی ہے۔

خواب خرامی ___ (Somnambulism)

ارٹی میزیا ولگ (Artemisia Vulg): مریض سوتے میں چلتا ہے یا کوئی دوسرا کام کرتا ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): سوتے میں مریض اٹھتا ہے اور کمرے میں اِدھر اُدھر بیٹھتا ہے۔
اگنیشیا (Ignatia): مریض گلی میں سے گزرنے والی ہر چیز کو دیکھتا ہے لیکن جاگنے پر بھول جاتا ہے۔ دماغ کی اندرونی کیفیت کی صاف طور پر وضاحت کرتا ہے (عزت نفس کے مجروح ہو جانے کے اثرات)۔

غنودگی ___ (Somnolence)

ہیلی بورس (Helleborus): شعور کو نقصان پہنچائے بغیر کوئی چیز دیکھی یا سنی نہیں جاتی۔ ہر چیز اپنا ذائقہ کھو دیتی ہے۔

ریڑھ کی ہڈی سے کسی چیز کا خروج ___ (Spina Bifida)

(ریڑھ کی ہڈی کے اجزاء کا خروج ' ریڑھ کی ہڈی کی تھیلی دار رسولی کی صورت میں ہوتا ہے)

ٹیوبرکیولینم (Tuberculinum): علاج اسی دوا سے شروع کرنا چاہیے۔ 200 طاقت کی ایک خوراک دیجئے۔

سلیشیا (Silicea): ٹیوبرکیولینم 200 دینے کے ایک ہفتہ بعد 200 طاقت کی اس دوا کی ایک خوراک دیجئے۔

آرسنک آئیوڈ (Arsenic Iod): سلیشیا 200 دینے کے تین دن بعد یہ دوا پندرہ روز تک روزانہ تین مرتبہ دیجئے۔ آرسنک آئیوڈ کے بعد سلیشیا 200 دوبارہ دینی چاہیے۔ ٹیوبرکیولینم 200 صرف دو ماہ میں ایک مرتبہ دوہرانی چاہیے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Garb): جب آرسنک آئیوڈ پُراثر ثابت نہ ہو تو یہ دوا آزمانی چاہیے۔

ریڑھ کے مہروں کی سوزش ــــ (Spondylitis)

کلکیریا فلور (Calcarea Flour): گردن کے غدود اور نسیج سخت ہوں۔ کیلشیم کا جماؤ ہوتا ہے۔ پتھریلی سختی ہوتی ہے۔ ریڑھ کے جوڑوں کے درمیان سوجن ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ درد کمر ہوتا ہے۔ جوڑ چٹختے ہیں۔ مریض ٹھنڈ سے اور مرطوب موسم سے حساس ہوتا ہے۔ آرام کرنے کے دوران ابتری ہوتی ہے۔ گرمی سے علامات میں کمی ہوتی ہے۔

نیفالیم (Gnaphalium): سر چکراتا ہے خصوصاً اٹھنے پر۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ ادلتی بدلتی ہوئی سن ہو جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ ٹانگ کے اگلے عصب میں تیز کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ رانوں میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے' عرق النساء والے عصب میں۔ لیٹنے سے علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بیٹھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

میڈورینم (Medorrhinum): جھکنے پر چکر آتے ہیں۔ گردن اکڑی ہوتی ہے۔ گردن کے عضلات میں تشنجی دورے ہوتے ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں سن ہو جانے کی کیفیت ہوتی ہے۔ گردن کی ہڈی میں جلن دار درد' بھاری پن اور دباؤ ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ اعصاب تھرتھراتے ہیں اور ان میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ اذیت ناک اعصابی درد ہوتا ہے۔ صبح کی روشنی سے سورج کے غروب ہونے تک ابتری ہوتی ہے۔ ساحل سمندر پر بہتری ہوتی ہے۔ معدے کے بل لیٹنے سے بہتری ہوتی ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron): گردن کی گدی کے عضلات میں تناؤ اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ گدی میں سختی ہوتی ہے۔ کاندھوں اور کمر میں چٹخن ہوتی ہے۔

بازوؤں اور انگلیوں کے پوروں میں جھنجھناہٹ اور بھاری پن ہوتا ہے جیسے کہ ان میں دوران خون نہ ہو۔

لیڈم (Ledum): کندھوں میں' ہاتھوں اور بازوؤں میں اٹھنے پر یا بازوؤں کو حرکت دینے پر پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں ڈنک لگتے ہیں۔ بازوؤں میں کھنچن اور پھٹن ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں سن ہو جانے کا اور بے حسی کا احساس ہوتا ہے۔

فلورک ایسڈ (Fluoric Acid): گردن کی گدی میں اکڑن اور درد ہوتا ہے۔ انگلیوں میں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ لکھنے میں دقت ہوتی ہے۔ کولہے کی ہڈیوں میں اور پاؤں کے تلوے کے نیچے ٹانکے سے لگتے ہیں۔ ٹانگیں سو جاتی ہیں۔ یہ دوا گرہوں اور دیگر ہڈیوں کی غیر معمولی نشوونما کو نرم کرتی ہے اور تحلیل کرتی ہے یا جذب کرتی ہے۔

کاسٹیکم (Causticum): گردن کے عضلات کی سوجن۔ گردن کی گدی میں تناؤ اور اکڑاؤ ہوتا ہے۔ کندھے کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ہاتھوں میں کھنچاؤ اور درد ہوتا ہے۔ دائیں ہاتھ میں فالجی کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔

کالوفائلم (Caulophyllum): گردن کی گدی کا اکڑاؤ' سر کو حرکت دینے والے پٹھے میں کھنچاؤ ہوتا ہے چنانچہ سر بائیں جانب کھنچ جاتا ہے۔ انگلیاں بہت کھنچی ہوئی اور اکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ ہاتھ بند کرنے سے کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔

اکٹیاسپائی کاٹا (Actea Spicata): بازوؤں میں لنگڑاہٹ کا احساس ہوتا ہے خصوصاً دائیں بازو میں۔ فالجی کمزوری ہوتی ہے اور ہاتھوں میں درد ہوتا ہے۔ ہتھیلیاں دباؤ سے بہت حساس ہوتی ہیں۔

موچ ـــ (Sprain)

(نیز دیکھئے "چوٹ' زخم")

آرنیکا ایم (Arnica M): یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں متاثرہ حصے پر لگائی جا سکتی ہے اور پھر اس جگہ کو سینک دیا جائے۔ اندرونی طور پر یہ دوا 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر پانچ گھنٹے کے بعد ایک خوراک دی جائے۔ جب افاقہ ہونے لگے تو دوا لمبے وقفوں میں دوہرانی چاہئے مثلاً ہفتے میں دو مرتبہ۔ موچ آئے ہوئے جوڑ پر سیاہ اور نیلے اظہار کو یہ دوا بہت تیزی سے شفا دیتی ہے۔ مریض اس بات سے خوف زدہ ہوتا ہے کہ لوگ اس کی طرف بھاگ رہے ہیں۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جب آرنیکا ناکام ہو جائے یا موچ کو جزوی طور پر افاقہ دے تو یہ دوا استعمال کی جائے گی۔ یہ دوا بہت تھوڑے وقت میں مکمل شفا دے گی۔ 1M طاقت کی دوا دیجئے۔

اگنیشیا (Ignatia): کم اور بے سکون نیند کے ساتھ ذہنی مریضوں میں اس دوا کی نشاندہی کی جائے گی۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔ پیشاب پانی کی طرح ہوتا ہے۔ کپکپاہٹ اور پھڑکن ہوتی ہے۔

روٹا جی (Ruta G): خصوصاً کلائی یا ٹخنے کی موچ۔ 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں آرنیکا 1M کے ساتھ ہر تیسرے دن بدل بدل کر دیجئے۔ یہاں تک کہ صحت یابی ہو جائے۔

قد ___ (Stature)

(دیکھئے "کوتاہ قامتی")

سختی ___ (Stiffness)

آرسنک سلفر فلیوم (Arsenic Sul. Flavum): زہرخورانی سے شفایاب ہونے کے بعد تمام جوڑوں میں سختی ہوتی ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): سختی جس میں بہتری حرکات سے اور ابتری آرام سے ہوتی ہے۔

انٹم ٹارٹ (Antim Tart): گردن کی سختی، گردن باہر کو پھیلی ہوتی ہے۔ سر پیچھے کو جھکا ہوتا ہے۔

اکونائٹ این (Aconite N): اکڑی ہوئی گردن جو ہوا لگنے یا جاڑا لگنے کے باعث ہو جس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ گردن کو حرکت دینے سے ابتری ہوتی ہے۔ درد گردن سے کندھوں تک پھیل جاتا ہے۔

کالچیکم (Colchicum): فالج اور درد کے ساتھ سختی ہوتی ہے۔

روڈوڈنڈرن (Rhodohundron): ٹھنڈی خشک ہواؤں کے باعث سختی۔ طوفانی موسم کے آنے پر درد میں ابتری ہوتی ہے۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): دائیں جانب درد اور سختی ہوتی ہے۔

برائی اونیا البم (Bryonia Alb): درد کے ساتھ سختی ہوتی ہے۔ حرکت سے ابتری ہوتی ہے۔

چوسنا ___ (Sucking)

نیٹرم میور (Natrum Mur): بچی اپنا انگوٹھا چوستی ہے اور اپنے ناخنوں کو کاٹتی ہے۔ 1M ڈائی لیوشن کی صورت میں ہر ہفتے دوا دیجئے۔ کیڑوں، پرندوں اور چھوٹے جانوروں سے خوف زدہ ہوتی ہے۔

دھوپ سے جلنا ___ (Sunburn)

سال (Sal): دھوپ سے جلنے کے لئے خصوصی دوا ہے۔
نوٹ: ارٹیکا یورینس کا مرہم جلے ہوئے حصوں پر لگایا جا سکتا ہے۔
اکونائٹ (Aconite): پریشانی اور موت کے خوف کے ساتھ۔ مریض کند ذہن، بے وقوف ہوتا ہے اور بیٹھنے سے ابتری ہوتی ہے۔
جلسی میم (Gelsemium): چکر آتے ہیں۔ پلکوں کے بھاری پن کے ساتھ سر کے گرد پٹی بندھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ کنپٹی میں درد ہوتا ہے جو کان اور ناک کے پہلو تک پھیل جاتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔ سر تکیئے کے اوپر اٹھا کر رکھنا چاہتا ہے۔
اوپیم 200 (Opium 200): جب بے ہوشی اور تھکاوٹ ہو تو یہ دوا بیلاڈونا کے بعد آزمانی چاہئے۔
گلونائن (Glonoine): پیلے چہرے کے ساتھ، آنکھیں ایک جگہ ٹھہری ہونے کے ساتھ زبان سفید، بھرپور دائرے والی نبض، بہت زیادہ پسینہ آنے کے ساتھ، دماغی قے اور معدہ کے گڑھے میں ڈوبنے کے احساس کے ساتھ شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔ یہ دوا شروع میں ہر پانچ منٹ کے بعد دیجئے اور پھر وقفے کو بڑھاتے جایئے۔
بیلاڈونا (Belladonna): چہرے میں خون بھرے ہونے اور چہرہ گرم ہونے کے ساتھ، غنودگی اور بے ہوشی کے ساتھ درد سر ہوتا ہے۔ ڈھانپے ہوئے حصوں پر پسینہ آتا ہے۔ کانوں میں سیٹیاں بجتی ہیں اور چھاتی میں کھنچن ہوتی ہے۔
نیٹرم میور (Natrum Mur): گرم موسم میں لوٹ آنے والے درد سر کے ساتھ لو لگنے کے مزمن اثرات۔ سورج کی گرمی سے لاغری اور درد سر ہوتا ہے۔
لیکیسس (Lackesis): جب سورج کی گرمی مریض کو غنودہ اور بے ہوش کر دے۔ گرم پانی سے بہت زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے۔

عرق (پسینہ) ___ (Sweat)

(دیکھئے "پسینہ")

سوجن ___ (Swelling)

(دیکھئے "سوزش")

گھٹنوں کے جوڑوں کی سوزش ــــ (Synovitis)

سلیشیا (Silicea): ٹھنڈے مریضوں میں جوڑوں کی چکنائی خارج ہونے کے باعث جوڑوں کی سوزش لاحق ہوتی ہے۔ ایسے مریض گرم موسم میں بھی گرم کپڑے استعمال کرتے ہیں۔ متاثرہ حصوں کو گرم کپڑوں سے لپیٹنا چاہتے ہیں خصوصاً گردن اور کندھوں میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ 200 یا 1000 ڈائی لیوشن کی صورت میں دوا دیجئے۔

ایپس مل (Apis Mel): گھٹنے کے جوڑ میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ زیادہ تر بیرونی جانب اور سامنے کی طرف سفید سوجن اور جلن کے ساتھ گھٹنے میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

رسٹاکس (Rhus Tox): گھٹنے کے جوڑ کا گنٹھیاوی درد' دوران شب اور مرطوب موسم میں درد میں ابتری ہوتی ہے۔

برائی اونیا (Bryonia): گھٹنوں کے جوڑ میں چکنائی والی سورش۔ حرکت کرنے سے سختی اور ٹانکے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ کھنچن اور جکڑن ہوتی ہے۔

آئیوڈم (Iodum): بہت زیادہ سوجن ہوتی ہے۔ جگہ بدلنے والے' پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (Pulsatilla): گھٹنے کی بغیر درد کی سوجن۔ گھٹنوں میں پھاڑنے والا' جھٹکے لگنے جیسا اور کھینچنے والا درد ہوتا ہے۔ گھٹنے میں گرم سوزشی سوجن ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): گھٹنوں کے جوڑوں کا استسقاء۔ گھٹنوں کے جوڑوں کی نیم حاد اور مزمن سوجن۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): گھٹنے کے جوڑ کے امراض کے لئے بنیادی دوا ہے۔

لیڈم (Ledum): گھٹنے کے جوڑوں کی زخموں والی سوزش جس سے مواد خارج ہوتا ہے۔ متاثرہ حصے حساس ہوتے ہیں۔ درد سوزشی' دکھن والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔

روٹاجی (Ruta G): گھٹنے کے جوڑوں کی جھلی کی سوزش۔ گھریلو کام کرنے والی ملازماؤں کے گھٹنوں کی سوزش۔

پیاس ــــ (Thirst)

لائیکوپس ورگ (Lycopus Virg): خوفناک پیاس ہوتی ہے۔ مریض بہت زیادہ مقدار میں پانی پیتا ہے۔ سرد ترین پانی کے علاوہ کسی چیز سے مطمئن نہیں ہوتا۔

ایلیم سیٹی وا (Allium Sat): ایسی پیاس جو نیند کو ختم کردے۔

سلفر (Sulphur): جب مریض پیئے زیادہ اور کھائے کم۔

ڈیجی ٹیلس (Digitalis): بھوک کے نہ رہنے کے ساتھ شدید پیاس لاحق ہو۔ جب سلفر ناکام ہو جائے تو اسے آزمایا جا سکتا ہے۔
آرسنک البم (Arsenic Alb): چھوٹے وقفوں میں پانی کی تھوڑی مقدار کی پیاس ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔
کلکیریا آرسنک (Calcarea Ars): ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے لیکن غذا کی خواہش نہیں رہتی۔
کینتھرس (Cantharis): حلق میں پیاس ہوتی ہے لیکن دماغ میں پانی سے نفرت ہوتی ہے۔ حلق میں جلن ہوتی ہے۔
گوائیکم (Guaicum): بہت زیادہ پیاس کے ساتھ غذا یا دودھ سے بیزاری ہوتی ہے۔

انجماد خون ــــ (Thrombosis)

بوتھروپس لین (Bothrops Lan): انجماد خون کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ یہ انجماد خون والے اظہار کے لئے بھی مفید ہے۔
کلکیریا آرس (Calcarea Ars): ضمنی وریدیں، دورے، میں غیر معمولی ترقی۔
ایپس ایم (Apis M): رانوں کے جھکاؤ کے وسط میں ایک موٹی، حساس رسی رانوں کی اندرونی جانب پائی جاتی ہے۔
لیکیسس (Lachesis): بلند فشار خون کے ساتھ انجماد خون کے لئے ایک دوا ہے۔
سمبل (Sumbul): کہا جاتا ہے کہ انجماد خون میں بہت مفید ہوتی ہے۔

ریل گاڑی کے سفر کی تکلیفات ــــ (Train Sickness)

(دیکھئے "بحری سفر کی تکلیفات")

رسولیاں ــــ (Tumors)

(نیز دیکھئے "اعضائے تناسل، مستورات" کے ذیل میں "رسولیاں")

کلکیریا فلور (Calcarea Flour): سخت قسم کے ڈھیلے اور گرہیں ہوتی ہیں۔ پتھریلی سخت والے سخت عضلات ہوتے ہیں۔ ٹھنڈے پھوڑوں کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔ یہ سرطان کی نشوونما کو روکتی ہے۔ مستورات کے پستانوں میں سخت گولے ہوتے ہیں۔
کونیم (Conium): سوئیاں لگنے جیسے دردوں کے ساتھ جماؤ والے غدود کی شدید قسم کی سختی،

جس میں رات کے وقت ابتری ہوتی ہے۔ سرطان' پستانوں کی رسولیاں یا سرطان کا آغاز۔ غدودی چوٹوں اور خراشوں کے لئے سب سے بڑی دوا ہے۔

میگ کارب (Mag Carb): یہ جسم کی رسولیوں کا علاج کرتی ہے۔

بربِ ول (Berb Vul): رسولیوں کے لئے اور اگاؤ وغیرہ کے لئے۔

تھوجا (Thuja): چڑچڑے اور جلد باز لوگوں میں رسولیاں ہوتی ہیں۔ قبض کے باعث اپھارہ ہوتا ہے۔ خالی ڈکار آتے ہیں۔ سورج کی گرمی برداشت نہیں ہو سکتی۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا چاہتا ہے۔ ننگے حصوں میں پسینہ آتا ہے۔

بیلس پی (Bellis P): زخموں والے علاقہ کی رسولیاں (چوٹوں کے باعث) اگر اس کے ساتھ تلی متاثر ہو تو سیونیتھس 1x تبادلے میں دیجئے۔

ریڈیم بروم (Radium Br): یہ دوا سرطان میں عمل انگیز دوا کے طور پر آزمائی جا سکتی ہے۔ یہ تمام مراحل میں مفید ہوتی ہے۔

لیپس البس (Lapis Albus): یہ دوا پستانوں کے سرطان کے پہلے مرحلے کا علاج کرتی ہے۔

ہکلالاوا (Hecla Lava): یہ رسولیوں کے لئے مفید ہے اور درد کو روک دیتی ہے چنانچہ جہاں ضروری ہو وہاں مارفیا کے ٹیکے کی جگہ کام کرتی ہے۔ مریض مخصوص قسم کی بری شکل والا دکھائی دیتا ہے۔ زرد' تھکا ہوا اور خرچ شدہ نظر آتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): خنازیری مریضوں میں رسولیاں' یہ دوا عصبی رسولیوں میں آزمائی جانی چاہئے۔ پیپ والی رسولیاں یا ہر چوتھے ہفتے ظاہر ہونے والی رسولیاں۔ افراط خون والی رسولیاں جن میں خون ملا مواد شامل ہوتا ہے۔

بریٹا کارب (Baryta Carb): خصوصاً گردن سے متعلق رسولیاں' چربی والی رسولیاں خصوصاً کمر پر ہوتی ہیں۔ کمر کے عضلات میں تناؤ ہوتا ہے۔

فاسفورس (Phosphorus): گردن پر رسولیاں ہوتی ہیں۔

ہائیڈراسٹس (Hydrastis): گلٹر اور رحم کے سرطان میں مفید ہے۔ یہ دوا پستانوں کے غدود کی عام رسولیوں میں پائے جانے والے دردوں کو روکتی ہے۔

کاربوانیملس (Carb Animalis): پستانوں کی رسولیوں یا سرطان یا چھوٹی گرہیں جو پتھر کی طرح سخت ہوتی ہیں۔ بغل کے غدود سوجے ہوتے ہیں جن کے ساتھ پستانوں میں کھینچنے والے درد ہوتے ہیں۔

کالی سائی نیٹم (Kali Cynatum): دماغ کی رسولی جس کے باعث شدید درد سر ہوتا ہے۔

آرنیکا ایم 200' ہائپر یکم 200 (Arnica 200, Hypricum 200): دی گئی ترتیب کے

مطابق چھ ماہ تک یہ ادویات آزمائیں۔ صبح شام دن میں دو مرتبہ دی جائے۔
برائیٹا آئیوڈ (Baryta Iod): سخت رسولیاں۔

سارکوما (رسولیاں)___(Tumors-Sarcoma)

برائیٹا کارب (Baryta Carb): جلن ہوتی ہے خصوصاً گردن میں۔
کروٹیلس ہور (Crotalus Hor): جلن کے ساتھ مہلک قسم کی رسولیاں ہوتی ہیں۔
سٹیفی سیگریا (Staphisagria): جب کالی کارب ناکام ہو جائے تو عصبی رسولی کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے۔

حفاظتی ٹیکے (کی تکلیفات)___(Vaccination)

تھوجا (Thuja): اگر حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ یہ دوا دی جائے تو حفاظتی ٹیکوں کے بد اثرات ختم ہو جائیں گے۔ یہ دوا حفاظتی ٹیکوں کے بد اثرات کے لئے دی جاتی ہے مثلاً ایگزیما وغیرہ کے لئے۔
ویکسی نیم (Vaccinium): سوزش اور متاثرہ حصوں سے مواد رسنے کے ساتھ حفاظتی ٹیکوں کے برے اثرات کے لئے دی جاتی ہے۔
انٹم ٹارٹ (Antim Tart): جب تھوجا ناکام ہو جائے تو حفاظتی ٹیکوں کے بداثرات کے لئے دیجئے۔

حیاتین (وٹامن)___(Vitamin)

ہومیوپیتھی کے نقطۂ نظر کے مطابق وٹامن کا نظریہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ وٹامن کی گولیاں اور کیپسول جو کہ وٹامن اے'بی' سی وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں' بہت سے نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کے لئے تجویز کئے جاتے ہیں جو کہ عام خوراک مہیا کرنے سے قاصر رہتی ہے۔ صرف وٹامن دینے کا نظریہ ہی کافی نہیں ہے۔ ایک نظریئے کے مطابق انسانی نظام کو فعال بنانے کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے یہ نظام وہ تمام وٹامن غذا سے کھینچ لیتا ہے۔ ہومیوپیتھی اس کا نعم البدل فراہم کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں ایسی مناسب ادویات موجود ہیں جو نہ صرف نمکیات کی کمی کو پورا کر دیتی ہیں بلکہ نظام کو بھی درست کر کے اس قابل بناتی ہیں کہ وہ غذا سے ضروری وٹامن حاصل کر سکے۔ مثال کے طور پر کیلشیم کے نمکیات کی کمی کلکیریا فاس کے ذریعے آسانی سے دور ہو جائے گی۔ اس کی طاقت چھ سے کم نہ ہونی چاہیے۔

مسے ___ (Warts)

تھوجا (Thuja): زیادہ مقدار میں اگنے والے مسے۔ سر کے پچھلی جانب مسوں کی طرح ہونے والی پھنسیاں نیز تھوڑی وغیرہ پر۔ چپٹے کالے مسے، لمبے ہیجوں والے، تنوں والے، بعض اوقات ان سے رطوبت رستی رہتی ہے اور خون آسانی سے خارج ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب (Calcarea Carb): چھوٹے سینگوں والے بہت زیادہ تعداد میں مسے ہوتے ہیں جن میں خارش اور ڈنک لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ سوزش ہوتی ہے اور ناسوری کیفیت ہوتی ہے۔

سلفر (Sulphur): سخت، پُردرد، تپکن والے مسے ہوتے ہیں۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): ہتھیلیوں پر مسے ہوتے ہیں۔

کالی میور (Kali Mur): ہاتھوں پر مسے ہوتے ہیں۔

سیپیا (Sepia): سرذکر (حشفہ) کے کنارے پر مسے ہوتے ہیں۔ جسم پر لمبے، سخت اور سیاہ مسے ہوتے ہیں۔

کاسٹیکم (Causticum): نرم بنیاد والے مسے ہوتے ہیں۔ جلد پر سینگوں والے مسے ہوتے ہیں۔ بازوؤں اور ہاتھوں پر، آنکھوں کے پپوٹوں اور چہرے پر مسے ہوتے ہیں۔ کئی چھوٹے چھوٹے مسے ہوتے ہیں۔

روٹاجی (Ruta G): دکھن والے دردوں کے ساتھ مسے ہوتے ہیں۔ چپٹے، ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ہموار مسے ہوتے ہیں۔

ڈلکامارا (Dulcammara): ہاتھوں کی پشت پر مسے ہوتے ہیں۔

سٹیفی سیگریا (Staph.): آتشک یا سوزاک والے مسے، خشک تنے والے مسے، پھول گوبھی جیسے مسے، پارے کے غلط استعمال کے بعد۔

نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid): مسے، آلات تناسل والے مسے، سائیکوٹک یا آتشکی مسے، بڑے بڑے دانے دار مسے، تنے والے مسے ہونے پر جلد خون بہہ نکلتا ہے۔ رطوبت رستی ہے۔ چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

مگنیشیا سلف (Magnesia Sul): پورے چہرے پر مسے ہوتے ہیں۔

سبینا (Sabina): آتشکی یا سوزاکی مسے جن کے ساتھ ناقابل برداشت اور جلن ہوتی ہے۔ بکثرت دانے دار مسے ہوتے ہیں۔

فیریم پکریکم (Ferrum Pic): گچھوں کی صورت میں مسے، مسوں سے ہاتھ بھر جاتے ہیں۔ یہ دوا بالافراط مسوں کے لئے مخصوص ہے۔

نیٹرم کارب (Nat. Carb): ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر مسے ہوتے ہیں۔ چھونے سے دکھن ہے۔

سفید ٹانگ (ٹانگ کی سوزش) — (White Leg)

(دیکھئے "ملک لیگ")

جھریاں — (Wrinkles)

(نیز دیکھئے "سوکھا مسان")

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): مریض کے جسم کے اوپر والے حصہ پر جھریاں ہوتی ہیں اور مریض بیمار محسوس ہوتا ہے۔ ماتھے پر بھی جھریاں ہو سکتی ہیں۔ مریض چڑچڑا اور ہیجانی ہوتا ہے۔ مخالفت برداشت نہیں کر سکتا۔

وریٹرم البم (Veratrum Alb): جھریوں والی جلد' قے ہوتی ہے اور پانی والے اسہال ہوتے ہیں۔ چہرے کا رنگ نیلاہٹ مائل ہوتا ہے۔ ناک نوک دار ہوتی ہے۔

ایبروٹینم (Abrotanum): جب پورا جسم لاغر اور جھریوں والا ہو۔ چہرہ بوڑھا دکھائی دیتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ بوڑھا شخص معلوم ہوتا ہے۔ چہرے پر جھریاں ہوتی ہیں اور مریض بیمار دکھائی دیتا ہے۔ جلد پلپلی ہوتی ہے اور ڈھیلی ہو کر تہوں میں لٹک جاتی ہے۔

اورم میور (Aurum Mur): آتشک کے باعث چہرے پر جھریاں ہوتی ہیں۔ جسم لمبا اور موٹا ہوتا ہے لیکن ٹانگیں بہت پتلی ہوتی ہیں۔

ارجنٹم نائٹ (Argentum Nit): بڑھتی ہوئی لاغری خصوصاً ٹانگوں میں' مریض مرجھایا ہوا' سوکھا ہوا اور بوڑھا دکھائی دیتا ہے۔

سینی کیولا (Sanicula): بڑھتی ہوئی کمزوری' بچہ گندا' چکنا اور بھورا نظر آتا ہے۔ گردن کے قریب والی جلد پر جھریاں ہوتی ہیں جو تہوں میں لٹک جاتی ہیں۔

جمائیاں — (Yawning)

اکونائٹ این (Aconite N): نیند کے بغیر متواتر جمائیاں آتی ہیں۔

لائیکوپوڈیم (Lycopodium): کھانے کے بعد جمائیاں آتی ہیں۔

نکس وامیکا (Nux Vom): کھانے کے بعد گھنٹوں جمائیاں آتی ہیں۔

اگنیشیا (Ignatia): سونے کے بعد جمائیاں آتی ہیں۔ کھاتے ہوئے جمائیاں آتی ہیں۔ اعتدال

یادہ جمائیاں آتی ہیں جیسے کہ جبڑا اپنی جگہ سے ہل جائے گا۔

رسٹاکس (Rhus Tox): جبڑا اپنی جگہ سے ہل جانے کے خدشے کے ساتھ شدید قسم کی جمائیاں آتی ہیں۔ نچلا جبڑا سخت اور پُردرد ہوتا ہے۔

نیٹرم میور (Natrum Mur): اندرونی جاڑے کے ساتھ جمائیاں آتی ہیں۔

سلفر (Sulphur): دن کے دوران ڈکاروں کے ساتھ متواتر جمائیاں آتی ہیں۔

چیلیڈونیم (Chelidonium): کھنچاؤ اور نیند آنے کے ساتھ جمائیاں آتی ہیں۔

لیکیسس (Lachesis): بے چینی اور کمر میں درد کے ساتھ جمائیاں آتی ہیں۔

ٹیلوریم (Tellurium): ابکائیوں کے بعد جمائیاں آتی ہیں۔ کھانے کے بعد غنودگی ہوتی ہے۔

ایمل نائٹ (Amyl Nit): بکثرت اور بار بار جمائیاں آتی ہیں۔ کھنچاؤ گھنٹوں تک مسلسل رہتا ہے۔ مریض بستر پر لیٹ جائے گا اور انگڑائی لینے کے لئے مدد کے لئے بلائے گا۔

پلمبم (Plumbum): متواتر انگڑائیاں (کھنچاؤ) اور جمائیاں آتی ہیں۔

آ

ت

چ

ح

خ

ز

س

ش

غ

ف

ق

ک

ن

و

Sajid Clinic & Homeo Store

ساجد کلینک اینڈ ہومیو سٹور

مکرمی و محترمی السلام علیکم ______________________ دائمی برکات

ہم نے جذبہ خدمت کے تحت آپ کے علاقہ میں ساجد کلینک اینڈ ہومیو سٹور قائم کیا ہے۔ جس میں کرانک اینڈ ایکوٹ ڈیزیز کا علاج جدید ہومیو پیتھک کے اصولوں کے تحت کیا جاتا ہے۔

منفرد خصوصیات

☆ اسپیشل چیک اپ کی سہولت ☆ مریض کی سہولت کیلئے ملکی و غیر ملکی ہومیوں ادویات منگوا کر دینے کا خاص انتظام ☆ جدید الیکٹرانک آلات کی مدد سے تشخیص و علاج

☆ پیچیدہ امراض کی صورت میں کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کے بورڈ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تا کہ جلد اور بہتر علاج فراہم کیا جا سکے۔

اگر خدانخواستہ آپ، آپ کا کوئی عزیز یا دوست کسی ذہنی یا جسمانی پریشانی میں مبتلا ہے تو آج ہماری خدمات حاصل کریں۔

کیل چھائیاں، داغ دھبے، چہرے پر فالتو بال، بال گرنا، سکری دوموہے بال اور صفائی کے باوجود جوئیں پڑنا نیز عورتوں اور مردوں کے امراض اور گیس قبض، بلڈ پریشر (ہائی یا لو) معدہ کی خرابیاں، تھکاوٹ، خون کی خرابی، فالج، لقوہ، خارش، دوسرے علاجوں کے بداثرات، گردے کی پتھری، پیشاب کی تکالیف، عورتوں میں دودھ کی کمی، بانجھ پن، یرقان (A & B)، جوڑوں کا درد، عصابی درد، لنگڑی کا درد، کمر درد اور شوگر **بچوں میں**: ضدی پن، نشوونما کا رک جانا (چھوٹا قد)، پیٹ کے کیڑے، مٹی کھانا، سوکھا پن، ٹانسلز، انگوٹھا چوسنا، یاداشت کی کمی، پڑھائی میں عدم دلچسپی اور دانت نکلنے کے زمانہ کی تمام تکالیف۔ نیز

روزمرہ کی بیماریوں کے علاوہ دیگر بیماریوں کا علاج بھی ہوتا ہے

تشریف لائیں اور ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

گنجے پن، موٹاپے، چہرے پر فالتوں بال اور بواسیر (خونی یا بادی) کا شرطیہ علاج

ڈاکٹر ساجد علی ساجد
(گولڈ میڈلسٹ)

اوقات کلینک شام 6 تا رات 9 بجے ناغہ بروز اتوار

ساجد کلینک اینڈ ہومیو سٹور بالمقابل دار العلوم نزد پہاڑی چوک پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

فون نمبرز: 0303-4444947, 0301-7167376